وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾

اور بہ تحقیق ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنایا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے؟

القرآن الکریم



—: ترجمہ :—

مولانا سیّد تلمیذ حسنین رضوی

—: شائع کردہ :—

ادارۂ نشر دانش، نیوجرسی، امریکا

128 Oak Creek Road
East Windsor, NJ 08520
U.S.A

جملہ حقوق محفوظ بحقِ مولانا تلمیذ حسنین رضوی
وادارۂ نشرِ دانش، نیوجرسی، امریکا
کتاب ''القران الکریم'' کاپی رائٹ ایکٹ ۱۹۶۲ء، گورنمنٹ آف پاکستان کے تحت
بحقِ ادارۂ نشرِ دانش رجسٹرڈ ہے، لہٰذا اس کتاب کے کسی حصّے کی طباعت واشاعت، انداز تحریر،
ترتیب وطریقے، جُز یا کل کسی سائز میں نقل کر کے بلاتحریری اجازت مترجم وناشر غیر قانونی ہوگی۔

القران الکریم

ترجمہ
مولانا سیّد تلمیذ حسنین رضوی

کمپوزنگ، لے آؤٹ
احمد گرافکس، کراچی

طبع اوّل: جنوری ۲۰۱۷
طبع دوم: اپریل ۲۰۱۸

سرورق
سیّد باقر مہدی رضوی

طابع
احمد گرافکس، کراچی

ناشر
ادارۂ نشرِ دانش، نیوجرسی، امریکا

انتساب

والدِ گرامی حجۃ الاسلام مولانا سیّد اظہار الحسنین رضوی

کے نام

جن کے فیض تربیت نے اس منزل تک پہنچایا

اور

والدۂ ماجدہ نجمہ خاتون

کے نام

جن کی دعائیں اور نیک تمنّائیں میرے لئے مشعلِ راہ ہیں

سیّد تلمیذ حسنین رضوی

فہرست

سورت نمبر	نام سورت	پارہ نمبر	صفحہ نمبر
۱	سورۃ الفاتحۃ	۱	۲
۲	سورۃ البقرۃ	۱	۳
۳	سورۃ آل عمران	۳	۸۲
۴	سورۃ النساء	۴	۱۳۱
۵	سورۃ المائدۃ	۶	۱۸۰
۶	سورۃ الانعام	۷	۲۱۷
۷	سورۃ الاعراف	۸	۲۵۸
۸	سورۃ الانفال	۹	۳۰۴
۹	سورۃ التوبۃ/براءت	۱۰	۳۲۱
۱۰	سورۃ یونس	۱۱	۳۵۵
۱۱	سورۃ ھود	۱۱	۳۸۰
۱۲	سورۃ یوسف	۱۲	۴۰۶
۱۳	سورۃ الرعد	۱۳	۴۳۱
۱۴	سورۃ ابراھیم	۱۳	۴۴۲
۱۵	سورۃ الحجر	۱۳	۴۵۳
۱۶	سورۃ النحل	۱۴	۴۶۵
۱۷	سورۃ بنی اسرائیل/الاسراء	۱۵	۴۹۱
۱۸	سورۃ الکھف	۱۵	۵۱۲
۱۹	سورۃ مریم	۱۶	۵۳۳
۲۰	سورۃ طٰہٰ	۱۶	۵۴۷
۲۱	سورۃ الانبیاء	۱۷	۵۶۶
۲۲	سورۃ الحج	۱۷	۵۸۲
۲۳	سورۃ المومنون	۱۷	۵۹۹
۲۴	سورۃ النور	۱۸	۶۱۴
۲۵	سورۃ الفرقان	۱۸	۶۳۱
۲۶	سورۃ الشعراء	۱۹	۶۴۳
۲۷	سورۃ النمل	۱۹	۶۶۶

سورت نمبر	نام سورت	پارہ نمبر	صفحہ نمبر
۲۸	سورۃ القصص	۲۰	۶۸۱
۲۹	سورۃ العنکبوت	۲۰	۷۰۰
۳۰	سورۃ الروم	۲۱	۷۱۳
۳۱	سورۃ لقمٰن	۲۱	۷۲۴
۳۲	سورۃ السجدۃ	۲۱	۷۳۱
۳۳	سورۃ الاحزاب	۲۱	۷۳۶
۳۴	سورۃ سبا	۲۲	۷۵۳
۳۵	سورۃ فاطر	۲۲	۷۶۴
۳۶	سورۃ یٰس	۲۲	۷۷۴
۳۷	سورۃ الصّٰفّٰت	۲۳	۷۸۵
۳۸	سورۃ ص	۲۳	۸۰۱
۳۹	سورۃ الزمر	۲۳	۸۱۲
۴۰	سورۃ المومن/غافر	۲۴	۸۲۷
۴۱	سورۃ حٰمٓ السجدۃ/فصلت	۲۴	۸۴۳
۴۲	سورۃ الشوریٰ	۲۵	۸۵۳
۴۳	سورۃ الزخرف	۲۵	۸۶۵
۴۴	سورۃ الدخان	۲۵	۸۷۷
۴۵	سورۃ الجاثیۃ	۲۵	۸۸۳
۴۶	سورۃ الاحقاف	۲۵	۸۹۰
۴۷	سورۃ محمد	۲۶	۸۹۸
۴۸	سورۃ الفتح	۲۶	۹۰۵
۴۹	سورۃ الحجرات	۲۶	۹۱۳
۵۰	سورۃ ق	۲۶	۹۱۷
۵۱	سورۃ الذّٰریٰت	۲۶	۹۲۳
۵۲	سورۃ الطور	۲۷	۹۳۰
۵۳	سورۃ النجم	۲۷	۹۳۵
۵۴	سورۃ القمر	۲۷	۹۴۱

سورت نمبر	نام سورت	پارہ نمبر	صفحہ نمبر
۵۵	سورۃ الرحمٰن	۲۷	۹۴۷
۵۶	سورۃ الواقعہ	۲۷	۹۵۴
۵۷	سورۃ الحدید	۲۷	۹۶۲
۵۸	سورۃ المجادلہ	۲۷	۹۷۰
۵۹	سورۃ الحشر	۲۸	۹۷۶
۶۰	سورۃ الممتحنۃ	۲۸	۹۸۲
۶۱	سورۃ الصّفّ	۲۸	۹۸۶
۶۲	سورۃ الجمعۃ	۲۸	۹۸۹
۶۳	سورۃ المنافقون	۲۸	۹۹۲
۶۴	سورۃ التغابن	۲۸	۹۹۴
۶۵	سورۃ الطلاق	۲۸	۹۹۸
۶۶	سورۃ التحریم	۲۸	۱۰۰۱
۶۷	سورۃ الملک	۲۹	۱۰۰۵
۶۸	سورۃ القلم	۲۹	۱۰۰۹
۶۹	سورۃ الحاقۃ	۲۹	۱۰۱۴
۷۰	سورۃ المعارج	۲۹	۱۰۱۹
۷۱	سورۃ نوح	۲۹	۱۰۲۳
۷۲	سورۃ الجن	۲۹	۱۰۲۷
۷۳	سورۃ المزمل	۲۹	۱۰۳۱
۷۴	سورۃ المدثر	۲۹	۱۰۳۴
۷۵	سورۃ القیٰمۃ	۲۹	۱۰۳۸
۷۶	سورۃ الدھر/الانسان	۲۹	۱۰۴۲
۷۷	سورۃ المرسلٰت	۲۹	۱۰۴۶
۷۸	سورۃ النبا	۳۰	۱۰۵۰
۷۹	سورۃ النّٰزعٰت	۳۰	۱۰۵۳
۸۰	سورۃ عبس	۳۰	۱۰۵۷
۸۱	سورۃ التکویر	۳۰	۱۰۶۰
۸۲	سورۃ الانفطار	۳۰	۱۰۶۲
۸۳	سورۃ المطففین	۳۰	۱۰۶۳
۸۴	سورۃ الانشقاق	۳۰	۱۰۶۷

سورت نمبر	نام سورت	پارہ نمبر	صفحہ نمبر
۸۵	سورۃ البروج	۳۰	۱۰۶۹
۸۶	سورۃ الطارق	۳۰	۱۰۷۱
۸۷	سورۃ الاعلیٰ	۳۰	۱۰۷۲
۸۸	سورۃ الغاشیۃ	۳۰	۱۰۷۴
۸۹	سورۃ الفجر	۳۰	۱۰۷۶
۹۰	سورۃ البلد	۳۰	۱۰۷۸
۹۱	سورۃ الشمس	۳۰	۱۰۸۰
۹۲	سورۃ الیل	۳۰	۱۰۸۱
۹۳	سورۃ الضحیٰ	۳۰	۱۰۸۳
۹۴	سورۃ الشّرح	۳۰	۱۰۸۳
۹۵	سورۃ التین	۳۰	۱۰۸۴
۹۶	سورۃ العلق	۳۰	۱۰۸۵
۹۷	سورۃ القدر	۳۰	۱۰۸۶
۹۸	سورۃ البینۃ	۳۰	۱۰۸۷
۹۹	سورۃ الزلزال	۳۰	۱۰۸۸
۱۰۰	سورۃ العٰدیٰت	۳۰	۱۰۸۹
۱۰۱	سورۃ القارعۃ	۳۰	۱۰۹۰
۱۰۲	سورۃ التکاثر	۳۰	۱۰۹۱
۱۰۳	سورۃ العصر	۳۰	۱۰۹۲
۱۰۴	سورۃ الھمزۃ	۳۰	۱۰۹۲
۱۰۵	سورۃ الفیل	۳۰	۱۰۹۳
۱۰۶	سورۃ قریش	۳۰	۱۰۹۳
۱۰۷	سورۃ الماعون	۳۰	۱۰۹۴
۱۰۸	سورۃ الکوثر	۳۰	۱۰۹۴
۱۰۹	سورۃ الکافرون	۳۰	۱۰۹۵
۱۱۰	سورۃ النصر	۳۰	۱۰۹۵
۱۱۱	سورۃ اللھب	۳۰	۱۰۹۶
۱۱۲	سورۃ الاخلاص	۳۰	۱۰۹۶
۱۱۳	سورۃ الفلق	۳۰	۱۰۹۶
۱۱۴	سورۃ الناس	۳۰	۱۰۹۷

رموز اوقاف قرآن مجید

○	جہاں بات پوری ہوجاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لگا دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول (ت) جو بصورت (ۃ) لکھی جاتی ہے۔ اور یہ وقف تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہئے، اب (ۃ) تو نہیں لکھی جاتی۔ چھوٹا سا دائرہ ڈال دیا جاتا ہے۔ اس کو آیت کہتے ہیں۔ دائرہ پر اگر کوئی اور علامت نہ ہو تو رک جائیں ورنہ علامت کے مطابق عمل کریں۔
م	یہ علامت وقف لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہئے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہوجائے۔
ط	وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہئے۔ یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔
ج	وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔
ز	علامت وقف مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
ص	علامت وقف مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو اجازت ہے۔ معلوم رہے کہ (ص) پر ملا کر پڑھنا (ز) کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔
صلے	الوصل اولیٰ کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
ق	قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہئے۔
صل	قَدْ یُوصَلُ کا مخفف ہے۔ یہاں ٹھہرا بھی جاتا ہے اور کبھی نہیں۔ بوقت ضرورت ٹھہر سکتے ہیں۔
قف	یہ لفظ قف ہے۔ جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے، جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔
سکتہ	سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہئے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔
وقفہ	لمبے سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہئے لیکن سانس نہ توڑیں۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے، وقفہ میں زیادہ۔
لا	لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہئے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہئے بعض کے نزدیک نہیں ٹھہرنا چاہئے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔
ك	کذلک کا مخفف ہے، اس سے مراد ہے کہ جو رمز اس سے پہلی آیت میں آچکی ہے، اس کا حکم اس پر بھی ہے۔
∴ ∴	یہ تین نقاط والے دو وقف قریب قریب آتے ہیں۔ ان کو معانقہ کہتے ہیں کبھی اس کو مختصر کر کے (مع) لکھ دیتے ہیں۔ ان کا حکم یہ ہے کہ ان میں سے ایک پر ٹھہرنا چاہئے دوسرے پر نہیں۔ مثلاً سورۃ البقرہ: ۲

ابتدائیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمد للہ ربّ العالمین والصلوٰۃ والسلام علی محمد وآلہ الطاہرین

امابعد! قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری الہامی کتاب ہے۔ یہ پیغام ربّانی جن وبشر سب کے لیے رہتی دنیا تک ہدایت، رحمت اور بشارت ہے۔ جو بغیر کسی تحریف، تبدیلی اور تغیّر کے دنیا کے ہر گوشے میں موجود ہے۔ جو قرآن کے فرمان پر عمل کرتا ہے اس کے لیے دنیا وآخرت میں کامیابی، کامرانی، فلاح، صلاح اور نجات ہے۔ دنیا کی اکثر زبانوں میں قرآنِ مجید کے مختلف تراجم ہو چکے ہیں اور یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ زبان و بیان کی عہد بہ عہد تبدیلی کا تقاضا ہے کہ ہر دور اور عصر میں نیا ترجمہ سامنے آئے اور عقل وفہم اور فکر ونظر کا دروازہ کھٹکھٹائے اور شُعُورِ انسانی کو بیدار کرے۔

اردو زبان جو دنیا کی بڑی اور وسیع زبانوں میں سے ایک ہے اس میں ہر مکتب فکر کے علماء نے نہایت وقیع ترجمے کیے ہیں۔ مکتبِ شیعہ کے علماء میں مولانا حافظ فرمان علی صاحب اعلی اللہ مقامہ اور مولانا مقبول احمد صاحب نوّر اللہ مضجعہ کے ترجمے بے حد مقبول ہوئے۔ دیگر مترجمین میں امیر علی دہلوی، علامہ علی نقی نقّن صاحب، مولانا ظفر حسن صاحب امروہوی، مولانا امداد حسین کاظمی صاحب، علامہ ذیشان حیدر جوادی صاحب، مولانا صفدر حسین نجفی صاحب، مولانا محمد حسین جاڑا صاحب، پروفیسر محمد حسن رضوی صاحب، شیخ محسن علی نجفی صاحب کے ترجمے بے حد مشہور ہیں۔

میں نے ملّا فیض کاشانی کی مشہور تفسیر الصافی کا ترجمہ جو سات جلدوں میں ہے، جب پایۂ تکمیل تک پہنچایا تو اس کے ساتھ قرآن مجید کا بھی سلیس، رواں، عام فہم، سادہ اور بریکٹ سے آزاد ترجمہ کرنے کی کوشش کی۔ جس کے لیے سب سے پہلے جناب محترم شہباب کاظمی نے توجّہ دلائی میں ان کا شُکر گزار ہوں۔ اس ترجمۂ قرآن سے پہلے منتخب مفاتیح الجنان کے ترجمے کو کافی پذیرائی ملی، جس نے ہمّت بڑھائی۔ حضرت محمد وآل محمد علیہم السلام کی تفسیر کی روشنی میں آیات کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ اگر مجھ سے کوئی

کوتاہی، کمی، خامی یا غلطی ہوگئی ہو تو اس کے لیے معذرت خواہ ہوں۔ ازراہِ کرم اس سے مطلّع کر کے شکریے کا موقع فراہم کریں گے۔ خداوندِ عالم میری اس سعی کو قبول اور منظور فرمائے، اور ہمیں توفیق کرامت کرے کہ ہم قرآن مجید کو پڑھیں، سمجھیں اور اُس کی تعلیمات پر عمل کریں۔

آں کتاب زندہ قرآن حکیم حکمتِ او لایزال است و قدیم
نوعِ انساں را پیامِ آخریں حاملِ او رَحمۃٌ لِّلعٰلمین
(اقبالؔ)

الحمدللہ میری یہ دیرینہ خواہش پایۂ تکمیل تک پہنچ رہی ہے اور قرآن مجید و فرقان حمید کا سادہ آسان اور عام فہم زبان میں ترجمہ حاضر خدمت ہے۔ قارئین کرام فیصلہ کریں گے کہ میری سعی کتنی مقبول ہے۔

اس کی طباعت اور اشاعت ممکن نہ ہوتی اگر میرے فرزند ارجمند ندیم رضوی اور مولانا رضوان رضوی کا تعاون حاصل نہ ہوتا۔ اس کی پروف ریڈنگ میرے علاوہ ڈاکٹر شہنشاہ حسین اور ان کی اہلیہ نے فرمائی ہے اور آخری پروف برادرم نصرت علی نقوی کی نظر سے گذرا ہے جن احباب نے اپنے تعاون سے نوازا ہے ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

جناب حسن نواب۔ ڈاکٹر ریاض حسین۔ ڈاکٹر حسن عباس۔ ڈاکٹر ثروت حسین۔ ڈاکٹر آفتاب حسین۔ ڈاکٹر منظور رضوی۔ ڈاکٹر اسد صادق۔ ڈاکٹر شبیر صفدر۔ نشید انور۔ مرتضٰی صالح محمد۔ فیض علی۔ ڈاکٹر غضنفر حسین جعفری۔ سید محمد عباس رضوی۔ ڈاکٹر اقبال جعفری۔ عابد علی۔ ڈاکٹر مختار حیدر۔ نثار علی شاہ۔ محمود جعفری۔ ڈاکٹر مجتبٰی سرور۔ ارشاد رضوی۔ علی حسن باقری۔ ڈاکٹر علی چوہان (مرحوم)۔ ڈاکٹر ہاشم رضا۔ شمیم اقبال۔ مقدّر فاضل۔ محمد مولے دینا۔ محمد شریف مانیکیا۔ ڈاکٹر سجّاد اصغر اور دیگر احباب جن کی خواہش تھی کہ یہ ترجمہ طباعت کے مراحل سے گذر کر منظرِ عام پر آجائے۔

اللہ تعالیٰ ان سب کے مرحومین کی مغفرت فرمائے اور انھیں اعلیٰ علیین میں جگہ عنایت فرمائے۔

والسلام

سید تلمیذ حسنین رضوی



منقول: از پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ بِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡتَہٗ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ، اَللّٰھُمَّ عَظِّمۡ رَغۡبَتِی فِیۡہِ وَاجۡعَلۡہُ نُوۡرًا لِبَصَرِیۡ وَشِفَاءً لِصَدۡرِیۡ وَذَھَابًا لِھَمِّیۡ وَ غَمِّیۡ وَحُزۡنِیۡ، اَللّٰھُمَّ زَیِّنۡ بِہٖ لِسَانِیۡ وَجَمِّلۡ بِہٖ وَجۡھِیۡ وَقَوِّبِہٖ جَسَدِیۡ وَثَقِّلۡ بِہٖ مِیۡزَانِیۡ، وَارۡزُقۡنِیۡ تِلَاوَتَہٗ عَلٰی طَاعَتِکَ اٰنَاءَ اللَّیۡلِ وَاَطۡرَافَ النَّھَارِ۔ وَاحۡشُرۡنِیۡ مَعَ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِہِ الۡاَخۡیَار۔

یا اللہ تو نے حق کے ساتھ اس (قرآن) کو نازل کیا ہے اور یہ حق بات لے کر آیا ہے۔ بارِالٰہا تو اس کی جانب میری رغبت کو عظیم بنا دے اور اسے میری آنکھوں کے لیے نور اور میرے سینے کے لیے شفا اور میرے ھمّ و غم اور حُزن کو دور کرنے کا ذریعہ قرار دے۔ پروردگارا! اس کے ذریعے میری زبان کو آراستہ و پیراستہ کر اور میرے چہرے کو جمال عطا فرما اور اس کے وسیلے سے میرے جسم کو قوی بنا دے اور اسی کے سبب میرے میزان عمل کو وزنی کر دے۔ اور اطاعت پر باقی رکھتے ہوئے مجھے رات کے ہنگام اور صبح و شام اس کی تلاوت کی توفیق کرامت کر اور مجھے نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کی پسندیدہ آل کے ساتھ محشور فرما۔



اٰیاتھا ۷ | ۱ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ۵ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①
بنامِ خدا، مہربان و شفیق

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ②
ثنائے کامل اللہ کے لیے مخصوص ہے۔ جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ③
جو بڑا مہربان نہایت شفیق ہے۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ④
جو روزِ جزا کا مالک ہے۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ⑤
ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ⑥
تو ہمیں سیدھے راستے پر گام زن رکھ۔

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ع⑦
ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا ہے، جن پر غضب نازل نہیں ہوا، اور جو گم راہ نہیں ہیں۔

ع ۱ ۷



اٰیاتها ٢٨٦ ٢ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ ٨٧ رکوعاتها ٤٠

الجزء ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

الٓمّٓ ۚ ﴿١﴾

١- الف۔لام۔میم

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ ﴿٢﴾

٢- یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، مُتَّقِین کے لیے ہدایت ہے۔

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ ﴿٣﴾

٣- جولوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے فراہم کیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ ﴿٤﴾

٤- اور وہ لوگ ایمان رکھتے ہیں جو کچھ آپ پر نازل کیا گیا ہے اور جو آپ سے پہلے نازل کیا جاچکا ہے اور آخرت پر بھی وہ یقین رکھتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾

۵- ایسے ہی لوگ اپنے رَبّ کی جانب سے ہدایت یافتہ ہیں۔ اور وہی کامیاب ترین افراد ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

۶- جن لوگوں نے انکار کر دیا (اے پیغمبر) اُن کے لیے یکساں ہے خواہ آپ انھیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ماننے والے نہیں ہیں۔

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾

۷- اللہ نے اُن کے دلوں اور اُن کے کانوں پر مہر لگا دی ہے اور اُن کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور اُن کے لیے بہت بڑی سزا مقرر ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾

۸- انسانوں میں سے کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور قیامت کے دن پر، حالاں کہ درحقیقت وہ مومن نہیں ہیں۔

يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾

۹- وہ لوگ اللہ اور مومنین کے ساتھ دھوکے بازی کر رہے ہیں، مگر دراصل وہ اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں اور انھیں اس کا شعور نہیں ہے۔

فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۢ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾

۱۰- ان کے دلوں میں بیماری ہے۔ اللہ نے ان کی بیماری کو بڑھا دیا ہے اور ان کے لیے دردناک سزا ہے کیوں کہ وہ جھوٹ بول رہے ہیں۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي
الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ
مُصْلِحُوْنَ ﴿١١﴾

١١- اور جب ان سے کہا گیا کہ زمین میں فساد برپا نہ کرو تو وہ کہتے ہیں، ہم تو اصلاح کر رہے ہیں۔

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا
يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾

١٢- خبردار، یہی لوگ فسادی ہیں مگر انھیں شعور نہیں ہے۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ
النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ
السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَ
لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾

١٣- اور جب کبھی ان سے کہا گیا کہ تم اسی طرح ایمان لے آؤ جس طرح دوسرے لوگ ایمان لائے ہیں تو وہ کہنے لگے کیا ہم بے وقوفوں کی طرح ایمان لے آئیں؟ درحقیقت یہی لوگ بے وقوف ہیں لیکن یہ جانتے نہیں۔

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ
وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا
مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾

١٤- اور جب یہ مومنین سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں، ہم ایمان لے آئے اور جب علاحدگی میں اپنے شیطانی ٹولے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تو تمھارے ساتھ ہیں، ہم تو ان لوگوں سے مذاق کر رہے ہیں۔

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ يَمُدُّهُمْ فِيْ
طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٥﴾

١٥- اللہ ان کے مذاق کا جواب دے رہا ہے۔ اور اُن کی رسّی دراز کیے جا رہا ہے اور وہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٦﴾

١٦- یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی خرید لی ہے سو نہ تو ان کی تجارت منفعت بخش ہے اور نہ ہی یہ لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ
نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ
ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ
ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾

١٧- ان لوگوں کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ جلائی اور جب ہر طرف روشنی پھیل گئی تو اللہ نے ان کے نور کو سَلب کر لیا اور انھیں گھٹا ٹوپ اندھیروں میں چھوڑ دیا جہاں انھیں کچھ سجھائی نہیں دیتا۔

١٨- یہ سب بہرے، گونگے اور اندھے ہیں، اب یہ پلٹ کر آنے والے نہیں۔

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ
رَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ
فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ
الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾
يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ
اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ
عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ
بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ ع ٢ ١٣ ٢

١٩- یا ان کی مثال ایسی ہے جیسے آسمان سے بارش ہو رہی ہے جس میں تاریکی، گرج اور چمک (سب کچھ) ہے، یہ موت کے خوف سے کڑک کے مارے اپنے کانوں میں انگلیاں رکھ لیتے ہیں اور اللہ ان مُنکِرینِ حق کو گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔

٢٠- قریب ہے کہ بجلی ان کی بصارت کو اچک لے جائے۔ جب بجلی چمکتی ہے تو یہ اس کی روشنی میں چلنے لگتے ہیں اور جب اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو وہ رک جاتے ہیں۔ اگر اللہ چاہتا تو ان کی سَماعَت اور بَصارَت کو بالکل ختم کر دیتا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾

٢١- اے انسانو! تم اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تمھیں اور تم سے پہلے والے لوگوں کو پیدا کیا ہے تاکہ تم مُتَّقی بن جاؤ۔

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾

۲۲-جس نے تمھارے لیے زمین کا فرش بچھایا، آسمان کی چھت بنائی اور آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اس کے ذریعے تمھارے لیے پھلوں کا رزق مہیّا کیا۔ جب تم یہ جانتے ہو تو پھر کسی اور کو اللہ کا مدِّ مقابل قرار نہ دو۔

وَاِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿٢٣﴾

۲۳-اور جو کتاب ہم نے اپنے بندے پر اتاری ہے اگر اس بارے میں تم لوگوں کو کسی قسم کا شک ہو تو اس جیسی ایک سورت بنالاؤ اور اللہ کے علاوہ جو بھی تمھارے مددگار ہیں ان سب کو بلالو! اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ﴿٢٤﴾

۲۴-اگر تم نے ایسا نہیں کیا اور ہرگز ایسا نہ کرسکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر بنیں گے۔ جو کافروں کے لیے مہیا کی گئی ہے۔

وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِیْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾

۲۵-اور (اے نبی) آپ ان لوگوں کو خوش خبری سنادیں جو (اس کتاب پر) ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجالائے کہ ان کے لیے بہشت کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ جب بھی انھیں وہاں کے پھلوں کو بطور رزق دیا جائے گا تو وہ کہہ اٹھیں گے یہ پھل تو ہم پہلے بھی کھاتے رہے ہیں۔ درحقیقت انھیں (دنیاوی پھلوں سے) ملتے جلتے پھل دیے جائیں گے۔ اور وہاں پر ان کے لیے پاک و پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ لوگ ان باغات میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَ مَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ﴿۲۶﴾

۲۶- اللہ اس بات میں شرم محسوس نہیں کرتا کہ وہ مثال بیان کرے مچھر یا اس سے بھی بڑھ کر کسی اور (چھوٹی) چیز کی۔ جو لوگ صاحبان ایمان ہیں وہ جان لیتے ہیں کہ یہ سب ان کے پروردگار کی جانب سے برحق ہے۔ اور جنھوں نے کفر اختیار کیا ہے، وہ یہ کہتے ہیں کہ: اللہ ان مثالوں کو کس مقصد کے لیے بیان کرتا ہے؟ وہ اس کے ذریعہ بہت سے لوگوں کو گمراہی میں مبتلا کر دیتا ہے اور بہت سے لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے۔ حالاں کہ گمراہی میں وہی مبتلا رہتے ہیں جو فاسق ہیں۔

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۪ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷- جو اللہ سے مضبوط عہد کرنے کے بعد بھی اسے توڑ دیتے ہیں، اور اللہ نے جسے جوڑنے کا حکم دیا ہے اسے کاٹ دیتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں بس یہی لوگ خسارے میں ہیں۔

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸- تم اللہ کا انکار کیسے کر سکتے ہو؟ جب کہ تم بے جان تھے اللہ نے تمھیں زندگی بخشی، پھر وہ تمھیں موت سے ہم کنار کرے گا، پھر تمھیں زندگی عطا کرے گا اس کے بعد اُسی کی طرف تمھیں لوٹایا جائے گا۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ

۲۹- وہی تو ہے جس نے تمھارے لیے زمین کی ساری چیزیں پیدا کی ہیں پھر اس نے آسمان کی

فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۹﴾

جانب توجہ کی تو انھیں سات آسمانوں کی شکل میں اُستوار کیا اور وہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰- (اے رسول!) اس وقت کو یاد کرو جب تمھارے رَبّ نے فرشتوں سے کہا تھا میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔ انھوں نے عرض کی کیا تو اسے زمین میں خلیفہ مقرر کرے گا جو وہاں پر فساد برپا کرے گا، اور خوں ریزی کرے گا؟ حالاں کہ ہم تیری تسبیح وتقدیس کر رہے ہیں۔ تو ارشاد فرمایا کہ میں جو کچھ جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱- اور اللہ نے آدم کو تمام اَسماء کا علم سکھا دیا۔ اور پھر ان سب کو ملائکہ کے سامنے پیش کر کے کہا ذرا ان کے نام تو بتاؤ اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۲﴾

۳۲- انھوں نے کہا تیری ذات پاک اور مُنَزَّہ ہے ہمارے پاس تو بس وہی علم ہے جسے تو نے ہمیں سکھایا ہے بے شک تو سب کچھ جاننے والا اور سمجھنے والا ہے۔

قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۚ فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ

۳۳- اللہ نے آدم سے کہا! اے آدم ان فرشتوں کو ذرا ان ہستیوں کے نام تو بتا دو پس جب آدم نے فرشتوں کو ان ہستیوں کے ناموں سے آگاہ کیا تو اللہ نے فرمایا کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٣﴾

میں آسمان وزمین کی تمام مخفی باتوں کو جانتا ہوں؟ اور جو کچھ تم ظاہر کرتے اور جو کچھ تم چھپاتے ہو مَیں اُن تمام باتوں سے باخبر ہوں۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾

۳۴- اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے جھک جاؤ تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اُس نے انکار کیا اور تکبُّر کیا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔

وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾

۳۵- اور ہم نے کہا اے آدم، تم اور تمھاری بیوی دونوں جنت میں رہو اور اس میں اطمینان کے ساتھ جو چاہے کھاؤ پیو۔ خبردار اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم دونوں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾

۳۶- آخرکار ان دونوں کو شیطان نے ترغیب دے کر ہمارے حکم کی پیروی سے ہٹا دیا۔ اور انھیں وہاں سے نکلوا دیا جس عیش وآرام میں وہ تھے۔ پس ہم نے حکم دیا تم سب نیچے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اب زمین میں تمھارے لیے رہائش اور ایک خاص وقت تک سامانِ حیات مہیا رہے گا۔

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾

۳۷- آدم نے اپنے رَبّ سے چند کلمات سیکھ کر توبہ کی تو اللہ نے ان کی توبہ قبول کر لی۔ بے شک وہ توبہ کا قبول کرنے والا اور مہربان ہے۔

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾

۳۸- ہم نے کہا تم سب یہاں سے اتر جاؤ پس جب تمھارے پاس میری جانب سے کوئی ہدایت آئے تو جو لوگ میری ہدایت کا اِتّباع کرتے رہیں گے انھیں کسی قسم کا خوف اور حزن نہ ہوگا۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾ ع

۳۹- اور جو اس کو قبول کرنے سے انکار کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے وہ جہنم کے ساتھی ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾

۴۰- اے بنی اسرائیل، یاد کرو وہ نعمت جو میں نے تمھیں دی تھی اور تم وہ عہد پورا کرو جو مجھ سے کیا تھا، میں وہ عہد پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو۔

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۠ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾

۴۱- اور جو کچھ میں نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لے آؤ، جو کچھ تمھارے پاس ہے یہ قرآن اس کی تصدیق کرتا ہے، لہٰذا سب سے پہلے تم ہی اس کے منکر نہ بن جاؤ اور تھوڑی سی قیمت پر میری آیتوں کو فروخت نہ کرو، اور صرف مجھی سے ڈرتے رہو۔

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾

۴۲- اور باطل کا رنگ چڑھا کر حق کو مُشتَبِہ نہ بناؤ اور نہ ہی جان بوجھ کر حق کو چھپانے کی کوشش کرو۔

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳- نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴- کیا تم دوسروں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالاں کہ تم کتاب کی تلاوت بھی کرتے ہو کیا تم عقل سے بالکل کام نہیں لیتے؟

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَ اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ۙ

۴۵- اور تم صبر یعنی روزے اور نماز سے مدد حاصل کرو بے شک نماز ایک مشکل اور دشوار عمل ہے مگر ان کے لیے نہیں جو فرماں بردار بندے ہیں۔

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ ع ۷

۴۶- جو یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملاقات کریں گے اور اسی کی طرف پلٹ کر جائیں گے۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷- اے بنی اسرائیل تم میری اس نعمت کو یاد کرو جس سے میں نے تمھیں نوازا تھا۔ اور میں نے ہی تمھیں دنیا کی ساری قوموں پر فضیلت عطا کی تھی۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸- اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کام نہ آئے گا اور نہ ہی اس کی طرف سے سفارش قبول کی جائے گی اور نہ ہی اُسے فِدیہ لے کر چھوڑا جائے گا اور نہ ہی ان کی مدد کی جائے گی۔

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۴۹

۴۹- اور یاد کرو جب ہم نے تمھیں آلِ فرعون سے نجات دی جنھوں نے تم کو سخت عذاب میں مبتلا کر رکھا تھا وہ تمھارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمھارے رب کی جانب سے بڑی آزمائش تھی۔

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۵۰

۵۰- یاد کرو وہ وقت جب ہم نے سمندر کو پھاڑ کر تمھارے لیے راستہ بنایا تھا تمھیں نجات دی اور تمھاری نظروں کے سامنے فرعونیوں کو غرقاب کر دیا تھا۔

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۵۱

۵۱- اور یاد کرو جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا تھا تو تم نے ان کے جانے کے بعد بچھڑے کو اپنا معبود بنا لیا اس وقت تم نے بہت بڑی زیادتی کی تھی۔

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۵۲

۵۲- مگر اس کے بعد ہم نے تمھیں معاف کر دیا کہ شاید اب تم شکر گزار بن جاؤ۔

وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۵۳

۵۳- اور یاد کرو جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فرقان عطا کیا تا کہ تم (اس کے ذریعہ سے) راہِ ہدایت پا سکو۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا

۵۴- اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے لوگو! تم نے گوسالہ پرستی کر کے اپنے نفسوں پر ظلم ڈھایا ہے تم اپنے خالق کے حضور توبہ کرو اپنی جانوں کو ہلاک

اَنۡفُسَكُمۡ ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ عِنۡدَ
بَارِئِكُمۡ ؕ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿٥٤﴾

کر ڈالو اسی میں تمھارے خالق کے نزدیک تمھارے لیے بہتری ہے، پھر اُس نے تمھاری توبہ قبول کرلی۔ بے شک وہی توبہ کا قبول کرنے والا اور مہربان ہے۔

وَاِذۡ قُلۡتُمۡ يٰمُوۡسٰى لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ
حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهۡرَةً فَاَخَذَتۡكُمُ
الصّٰعِقَةُ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿٥٥﴾

۵۵- اور یاد کرو وہ وقت جب تم نے کہا تھا اے موسیٰ ہم تمھاری بات کا یقین نہ کریں گے جب تک خدا کو اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لیں۔ تو تمھارے دیکھتے ہی دیکھتے بجلی نے تم کو آلیا۔

ثُمَّ بَعَثۡنٰكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ
تَشۡكُرُوۡنَ ﴿٥٦﴾

۵۶- ہم نے تمھاری موت کے بعد، پھر تمھیں دوبارہ زندہ کیا کہ شاید تم شکر گزار بن جاؤ۔

وَظَلَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡغَمَامَ وَاَنۡزَلۡنَا
عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ؕ كُلُوۡا مِنۡ
طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ ؕ وَمَا ظَلَمُوۡنَا
وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿٥٧﴾

۵۷- اور ہم نے تم پر ابر کا سایہ کیا، اور تم پر مَنّ وسَلویٰ نازل کیا اور تم سے کہا جو پاک چیزیں ہم نے تمھیں بخشی ہیں ان میں سے کھاؤ۔ تمھارے اَسلاف نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا، بلکہ درحقیقت وہ خود اپنے اوپر ظلم ڈھا رہے تھے۔

وَاِذۡ قُلۡنَا ادۡخُلُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡيَةَ فَكُلُوۡا
مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ رَغَدًا وَّادۡخُلُوا
الۡبَابَ سُجَّدًا وَّقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ نَّغۡفِرۡ لَكُمۡ
خَطٰيٰكُمۡ ؕ وَسَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿٥٨﴾

۵۸- اور یاد کرو جب ہم نے کہا تھا کہ تم اس بستی میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جس طرح چاہو مزے سے کھاؤ پیو۔ اور بستی کے دروازے سے سجدہ ریز ہوتے ہوئے اندر آجاؤ اور حِطّہٌ کہتے ہوئے (آنا)، ہم تمھاری خطاؤں کو معاف کردیں گے اور نیکوکاروں کو مزید فضل وکرم سے نوازیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹- مگر وہ بات جو اُن سے کہی گئی تھی ظالموں نے اسے بدل دیا آخر کار ہم نے ظلم کرنے والوں پر ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے آسمان سے عذاب نازل کیا۔

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾

۶۰- اور یاد کرو وہ وقت جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی طلب کیا تو ہم نے ان سے کہا کہ اپنا عصا پتھر پر مارو، چناں چہ اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے ہر قبیلے کو اپنے اپنے گھاٹ کا علم تھا۔ (ہم نے کہا) تم اللہ کے رزق میں سے کھاؤ، پیو اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

۶۱- اور یاد کرو جب تم نے موسیٰ سے کہا تھا کہ ہم ایک طرح کے کھانے پر صبر نہیں کر سکتے اپنے رَبّ سے دعا مانگیے کہ وہ ہمارے لیے زمین سے اُگنے والی چیزیں پیدا کر دے جیسے ساگ پات، کھیرا ککڑی، لہسن (گیہوں)، مسور اور پیاز وغیرہ تو موسیٰ نے کہا کہ تم ایسی چیز کو جو ہر طرح سے بہتر ہے ادنیٰ چیز سے بدلنا چاہتے ہو۔ جاؤ کسی شہری آبادی میں جا رہو تم نے جو کچھ مانگا ہے وہاں مل جائے گا اور آخر

الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝٦١ ع ٧

کار انھیں ذلت، پستی اور بدحالی میں گرفتار کر دیا گیا اور وہ لوگ اللہ کے غضب میں گھر گئے یہ سب اس لیے ہوا کہ وہ لوگ اللہ کی نشانیوں کا انکار کر رہے تھے اور انبیا کو ناحق قتل کر رہے تھے۔ یہ ان کی نافرمانیوں اور حُدُوْدِ شَرْع سے تجاوُز کرنے کا نتیجہ تھا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٦٢

٦٢- یقین جانو کہ جو لوگ نبی اکرم پر ایمان لائے اور یہودی، نصاریٰ اور ستارہ پرست ان میں سے جو بھی اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لائے گا تو ان کا اجر ان کے رَبّ کے پاس ہے اور انھیں نہ تو خوف ہوگا اور نہ ہی وہ لوگ مَحْزُوْن ہوں گے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝٦٣

٦٣- اور اس وقت کو یاد کرو جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور کوہِ طور کو تمھارے اوپر بلند کر دیا کہ جو کچھ ہم نے تمھیں دیا ہے اسے مضبوطی سے تھامے رکھنا اور اس میں مُنْدَرِج احکام کو یاد رکھنا ہوسکتا ہے اس طرح تم پرہیزگار بن جاؤ۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٦٤

٦٤- مگر اُس کے بعد تم اپنے عہد سے پھر گئے۔ (اس کے باوجود بھی) اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تم نقصان اُٹھانے والوں میں ہوتے۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿٦٥﴾

۶۵- تم اپنی قوم کے اُن لوگوں کے بارے میں تو جانتے ہی ہو جنھوں نے سَبْت کا قانون توڑا تھا، تو ہم نے انھیں حکم دیا ''تم ذلیل وخوار بندر بن جاؤ۔''

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾

۶۶- اس طرح ہم نے اُن کے انجام کو اس زمانے کے لوگوں اور بعد میں آنے والی نسلوں کے لیے سامان عبرت، اور تقویٰ اختیار کرنے والوں کے لیے نصیحت بنا دیا۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾

۶۷- پھر وہ واقعہ یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو۔ وہ کہنے لگے کیا آپ ہم سے مذاق کر رہے ہیں؟ موسیٰ نے کہا میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾

۶۸- انھوں نے کہا آپ اپنے رَبّ سے دُعا کیجیے کہ وہ ہمیں گائے کی ماہِیَّت بتائے: موسیٰ نے کہا اللہ فرماتا ہے ایسی گائے چاہیے جو نہ بوڑھی ہو نہ بچھیا بلکہ اس کے درمیان اَوسَط عمر کی ہو اب تمھیں جو حکم دیا گیا ہے اس پر عمل کرو۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾

۶۹- وہ کہنے لگے اپنے رَبّ سے پوچھیے کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟ موسیٰ نے کہا وہ فرماتا ہے زرد رنگ کی گائے ہو اس کا رنگ ایسا شوخ ہو کہ دیکھنے والوں کو بھلی معلوم ہو۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۝۷۰

۷۰- وہ کہنے لگے اے موسیٰ اپنے رَبّ سے وَضاحَت طلب کریں کہ کیسی گائے چاہیے؟ کیوں کہ اس کی شناخت میں ہمیں اِشْتِباہ ہوگیا ہے۔ اللہ نے چاہا تو اب ہم اس گائے کو تلاش کرلیں گے۔

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝۷۱ ع ۸

۷۱- موسیٰ نے کہا اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایسی گائے ہے جس سے نہ خدمت لی جاتی ہے، نہ وہ زمین جوتتی ہے اور نہ ہی کھیتوں کو سیراب کرتی ہے، صحیح وسالم اور بے داغ ہے وہ لوگ کہنے لگے اب آپ نے ٹھیک ٹھیک پہچان بتائی ہے۔ پھر انھوں نے اُسے ذبح کر دیا حالاں کہ وہ ایسا کرنے والے نہیں تھے۔

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝۷۲ ۚ

۷۲- اور یاد کرو جب تم نے ایک شخص کو قتل کر ڈالا اور اس کے قاتل کے بارے میں جھگڑنے لگے۔ اور اللہ ظاہر کر کے رہے گا جس بات کو تم چھپا رہے ہو۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْىِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۷۳

۷۳- پھر ہم نے کہا اس گائے کا کوئی ٹکڑا لے کر مقتول کے جسم پر مارو، دیکھو، اللہ اس طرح مردوں کو حیات بخشتا ہے اور تمھیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ

۷۴- پھر اس کے بعد تمھارے دل سخت ہو گئے۔ پتھروں کی طرح بلکہ ان سے بھی بڑھ کر سخت۔ اس لیے کہ پتھروں میں ایسے پتھر بھی ہیں جن سے نہریں جاری ہوتی ہیں، اور کوئی پتھر شِگافْتہ ہوتا ہے تو اس میں سے پانی نکل آتا ہے

فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

اور کوئی پتھر خوفِ خدا سے لرز رہ بر اندام ہو کر گر پڑتا ہے اور اللہ تمھاری حرکتوں سے غافل نہیں ہے۔

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵- اے مومنو! کیا تم امید لگائے بیٹھے ہو کہ یہ تمھاری بات مان لیں گے حالاں کہ ان میں سے کچھ لوگ کلامِ خدا کو سنتے ہیں پھر اس کو سمجھ لینے کے بعد جان بوجھ کے اس میں تحریف کر دیتے ہیں۔

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾

۷۶- اور جب یہ لوگ مومنین سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جس وقت آپس میں ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ جو بات خدا نے تم پر ظاہر فرمائی ہے تم انھیں اِس لیے بتا دیتے ہو کہ وہ اُس کے ذریعہ تم کو تمھارے پروردگار کے سامنے مَوردِ اِلزام ٹھہرائیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟

اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾

۷۷- کیا وہ نہیں جانتے کہ جو کچھ وہ چھپاتے ہیں یا جس بات کو ظاہر کرتے ہیں خدا کو وہ سب معلوم ہے؟

وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾

۷۸- اور کچھ ان میں سے ایسے جاہل ہیں کہ وہ کتاب خدا کو اپنے مطلب کی باتوں کے سوا کچھ نہیں سمجھتے اور وہ محض خیالی باتیں بناتے رہتے ہیں۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ

۷۹- پس تباہی ہو اُن لوگوں کے لیے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں اور پھر یہ کہتے پھرتے

عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾

ہیں کہ یہ تو اللہ کے پاس سے آئی ہے تاکہ اس کے مُعاوَضے سے تھوڑا سا فائدہ حاصل کرلیں افسوس ہے اُن پر جو کچھ ان کے ہاتھوں نے لکھا اور افسوس ہے اُن پر جو کچھ انھوں نے کمایا۔

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰- اور وہ یہ کہتے ہیں کہ جہنّم کی آگ ہرگز ہمیں چھونے والی نہیں ہے مگر یہ کہ چند روز کی سزا مل جائے۔ ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے رکھا ہے؟ کہ اللہ ہرگز اپنے عہد کے خلاف نہیں کرسکتا۔ یا تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہہ رہے ہو جس کا تمھیں علم ہی نہیں۔

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱- ہاں جنھوں نے برائی کا اِرتِکاب کیا اور ان کے گناہوں نے انھیں ہر طرف سے گھیر لیا تو ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع ۹ ۱۱ ۹

۸۲- اور جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجالائے تو وہ جنّتی ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۟ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

۸۳- اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ ”تم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنا، ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، قرابت داروں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا۔ نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دیتے رہنا“ تو چند افراد کے سوا تم سب نے

الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾

اس عہد سے روگردانی کی اور اب تک پھرے ہوئے ہو۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴- اور یاد کرو جب ہم نے تم سے عہد لیا تھا کہ ''آپس میں ایک دوسرے کا خون نہ بہانا اور نہ ہی اپنے لوگوں کو شہر بدر کرنا'' پھر تم نے اس کا اقرار کر لیا تھا اور تم اس بات کے گواہ بھی ہو۔

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵- پھر تم وہی ہو جو اپنے بھائی بندوں کو قتل کرتے ہو اور اپنے میں سے ایک گروہ کو علاقہ سے باہر نکال دیتے ہو، ظُلْم و زِیادَتی کے ساتھ ان کے خلاف گروہ بندی کرتے ہو اور اگر وہی لوگ قیدی بن کر تمھارے پاس مدد مانگنے آتے ہیں تو اُن کو فدیہ دے کر چھڑا بھی لیتے ہو حالاں کہ اُن کا نکالنا ہی تم پر حرام تھا۔ کیا تم کتاب کے ایک حصّے پر ایمان لاتے ہو اور دوسرے حصّے سے انکار کرتے ہو؟ تم میں سے جو ایسا کریں اُن کے لیے دنیاوی زندگی میں رسوائی کے سوا اور کیا ہے اور قیامت کے دن وہ شدید ترین عذاب کی جانب پھیر دیے جائیں گے اور جو تمھارے کرتوت ہیں اللہ اُن سے بے خبر نہیں ہے۔

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۠ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾

۸۶- یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے آخرت کے بدلے میں دنیاوی زندگی کو خرید لیا ہے، نہ تو ان کے عذاب میں کمی ہوگی اور نہ ہی اُن کی کوئی مدد کی جائے گی۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۠ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۠ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷- اور بلاشبہہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اُن کے بعد پے در پے رسول بھیجے اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو روشن نشانیاں دیں اور رُوحُ الْقُدُسْ کے ذریعہ ان کی مدد کی، مگر جب بھی کوئی رسول تمھاری خواہشاتِ نفس کے خلاف کوئی پیغام لے کر آیا تو تم نے سرکشی اختیار کی اور اُن انبیا میں سے کچھ کو جھٹلایا اور کچھ کو قتل کر ڈالا۔

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸- اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے دل پر غلاف چڑھا ہوا ہے۔ ایسا نہیں ہے۔ بلکہ ان کے کفر کی وجہ سے ان پر اللہ کی لعنت ہے پس وہ بہت کم باتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۠ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

۸۹- اور جب اُن کے پاس خدا کی جانب سے کتاب آئی جو اس کتاب کی تصدیق کرتی ہے جو ان کے پاس موجود تھی اور اس سے پہلے وہ کافروں کے خلاف فتح کی دعا کیا کرتے تھے۔ اور جب وہ حاملِ کتاب آ گیا جسے وہ اچھی طرح پہچانتے تھے تو انھوں نے اس کا انکار کر دیا۔ پس کافروں پر خدا کی لعنت ہو۔

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۹۰

۹۰- ان لوگوں نے اپنے نفس کا کتنا برا سودا کیا ہے کہ اس ضد میں خدا کے نازل کردہ کلام کا انکار کر بیٹھے کہ خدا اپنے فضل وکرم سے جس بندے پر جو چاہے نازل کر دیتا ہے۔ اب یہ غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے اور کافروں کے لیے رُسوا کُن عذاب ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَاۗءَهٗ ۤ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَاۗءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۹۱

۹۱- اور جب اُن سے کہا گیا کہ اللہ نے جو کتاب نازل کی ہے اس پر ایمان لے آؤ تو انھوں نے کہا ''جو کتاب ہم پر پہلے نازل ہو چکی ہے ہم اسی کو مانتے ہیں'' اور اس کے علاوہ جو کچھ ہے وہ اس کا انکار کرتے ہیں۔ حالاں کہ یہ کتاب برحق ہے اور اُن کے پاس جو کتاب ہے اس کی تصدیق بھی کرتی ہے۔ آپ اُن سے دریافت کیجیے کہ اگر تم مومن ہو تو اس سے پہلے انبیائے خدا کو کیوں قتل کرتے رہے؟

وَلَقَدْ جَاۗءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۹۲

۹۲- یقیناً موسیٰ تمھارے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تھے پھر تم نے اُن کے بعد گُوسالہ کو معبود بنالیا، تم واقعی ظالم لوگ ہو۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ

۹۳- اور اس وقت کو یاد کرو جب ہم نے تم سے توریت پر عمل کرنے کا عہد لیا تھا اور تمھارے سروں پر کوہِ طور کو مُعلّق کر دیا تھا کہ جو ہم نے

بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾

تمھیں دیا ہے اُسے مضبوطی سے تھامے رہو اور جو ہم کہیں اسے سنو تو انھوں نے ڈر کے مارے فوراً اقرار کرلیا کہ ہم نے سن تو لیا لیکن نافرمانی بھی کریں گے اور ان کے دلوں میں گوسالہ کی محبت ان کے کفر کے سبب گھول کر پلا دی گئی ہے۔ اے پیغمبر آپ ان سے فرما دیجیے اگر تم مومن ہو تو تمھارا ایمان تمھیں کتنی بری بات بتاتا ہے۔

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾

۹۴- (اے نبی) آپ اُن سے فرما دیجیے کہ اگر آخرت کا گھر اللہ کے نزدیک تمام انسانوں کے مقابلے میں تمھارے لیے خالص ہے۔ تو پھر موت کی تمنّا کرو اگر تم سچّے ہو۔

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾

۹۵- اور یہ اپنے پچھلے اعمال کے سبب ہرگز موت کی تمنّا نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں کے حالات سے اچھی طرح باخبر ہے۔

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۛۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ ع ۱۰/۱۱

معانقة ۲

۹۶- (اے رسول!) آپ دیکھیں گے کہ یہ زندگی کے سب سے زیادہ حَرِیص ہیں (بلکہ اس معاملہ میں) مشرکین سے بھی بڑھ کر ہیں ان میں سے ہر ایک کی یہ خواہش ہے کہ اسے ہزار برس کی عمر دے دی جائے لیکن اگر یہ طویل زندگی بھی انھیں مل جائے تو وہ عذاب الٰہی سے بچنے والے نہیں۔ اللہ اُن کے اعمال کو بخوبی دیکھ رہا ہے۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾

۹۷- (اے رسول) آپ کہہ دیجیے کہ جو بھی جبریل کا دشمن ہے اسے یہ معلوم ہونا چاہیے کہ یہ وہی ہے جس نے اِذْنِ خداوندی سے قرآن کو آپ کے دل پر اتارا ہے، جو سابقہ کتب کی تصدیق کرتا ہے۔ یہ ہدایت اور صاحبانِ ایمان کے لیے بشارت ہے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾

۹۸- جو بھی اللہ، فرشتوں، رسولوں، جبرئیلؑ اور میکائیلؑ کا دشمن ہے اسے یہ معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ کافروں کا دشمن ہے۔

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾

۹۹- اور یقیناً ہم نے آپ کی طرف روشن نشانیاں نازل کی ہیں اور صرف فاسق ہی ان نشانیوں کا انکار کریں گے۔

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰- ان کا حال یہ ہے کہ وہ جب بھی کوئی مُعاہَدہ کرتے ہیں ان میں سے ایک گروہ اس عہد کو توڑ دیتا ہے۔ بلکہ ان کی اکثریت بے ایمان ہے۔

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۘ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱- اور جب ان کی طرف اللہ کے پاس سے ایسا رسول آیا جو ان کی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے، تو جنھیں کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک فریق نے اللہ کی کتاب کو پسِ پُشت ڈال دیا گویا وہ اسے جانتے ہی نہ ہوں۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ
سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ
الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ
السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ
بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا
يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا
نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ
مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ
وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ
اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا
يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا
لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ
خَلَاقٍ ۗ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ
اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲- اور ان باتوں کا اِتّباع کرنے لگے جو ''شَیَاطِیْن'' سُلَیْمان کی سلطنت میں لوگوں کو سنایا کرتے تھے۔ سلیمان کافر نہیں ہوئے بلکہ یہ شیاطین کافر تھے جو لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے اور وہ بھی جو کچھ دو فرشتوں ہَارُوْت اور ماروت پر بَابِل میں نازل ہوا تھا۔ اور وہ دونوں لوگوں کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک انھیں بتلا نہ دیں کہ ہم تو ذریعہ آزمائش ہیں۔ ''تم کفر اختیار نہ کرو'' پھر بھی وہ لوگ ان فرشتوں سے ایسا جادو سیکھتے تھے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں حالاں کہ وہ اس سے کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے تھے جب تک اللہ کا حکم نہ ہو اور وہ کچھ (ایسے منتر سیکھتے) تھے جو خود ان کے لیے نقصان دہ تھے فائدہ مند نہ تھے اور ان کے علم میں تھا کہ جو شخص ایسی چیزوں کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کوئی حصّہ نہیں ہے اور جس چیز کے عوض انھوں نے اپنی جانوں کا سودا کیا تھا وہ کتنی بری تھی کاش وہ اس بات کو جان لیتے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ
ع ۱۲ ۷ ۱۲ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع

۱۰۳- اگر وہ لوگ ایمان لے آتے اور متقی بن جاتے تو ان کے لیے اللہ کے پاس بہترین ثواب موجود تھا اے کاش وہ لوگ یہ بات سمجھ لیتے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا
رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ

۱۰۴- اے ایمان دارو! تم رسول کو مخاطب کر کے رَاعِنَا (ہماری رِعَایَت کیجیے) نہ کہا کرو بلکہ اُنْظُرْنَا

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾

(ہم پر توجہ فرمایئے) کہا کرو اور ان کی بات توجہ سے سنو اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾

۱۰۵- (اے رسول) اہل کتاب میں سے جنھوں نے کفر اختیار کیا وہ اور مشرکین یہ نہیں چاہتے کہ تمھارے پروردگار کی طرف سے تم پر خیر (وحی) نازل کیا جائے اور خدا جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے مخصوص کر لیتا ہے اور خدا بڑا صاحبِ فضل ہے۔

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾

۱۰۶- (اے رسول) جب ہم کوئی آیت مَنْسُوخ کرتے ہیں یا (ذہن سے) مٹا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی آیت نازل بھی کر دیتے ہیں کیا تمھیں معلوم نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے؟

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾

۱۰۷- کیا تم نہیں جانتے کہ آسمان و زمین کا اِقْتِدَار صرف اللہ کے لیے ہے؟ اور خدا کے سوا تمھارا نہ کوئی سرپرست ہے اور نہ ہی مددگار۔

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾

۱۰۸- کیا تم یہ چاہتے ہو کہ تم بھی اپنے رسول سے ویسے ہی (بے تکے) سوالات کرو جس طرح سابقہ زمانے میں حضرت موسیٰ سے کیے گئے؟ اور جس شخص نے ایمان کے بدلے کفر اختیار کیا وہ یقیناً سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١٠٩

١٠٩- (مسلمانو!) اہل کتاب میں سے اکثر لوگ اپنے دلی حسد کی وجہ سے یہ خواہش رکھتے ہیں کہ ایمان قبول کرنے کے بعد تمھیں پھر کافر بنادیں اور (لطف کی بات یہ ہے کہ) ان پر حق واضح ہو چکا ہے پس تم ان کو معاف کردو اور ان سے درگزر کرو یہاں تک کہ خدا اپنا کوئی اور حکم بھیج دے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝١١٠

١١٠- اور (پابندی سے) نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اپنی بھلائی کے لیے جو کچھ (خدا کے ہاں) پہلے بھیج دو گے تو اس (کے ثواب) کو اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے۔ تم جو بھی عمل کر رہے ہو اللہ اس پر نگراں ہے۔

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝١١١

١١١- اور انھوں نے کہا کہ جنّت میں داخل نہ ہوگا مگر وہ جو یہودی ہو یا عیسائی ہو یہ ان کی بیجا آرزوئیں ہیں۔ (اے رسول) آپ کہہ دیجیے اگر تم سچّے ہو تو ثبوت پیش کرو۔

بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝١١٢ ع ١٣/٩/١٣

١١٢- ہاں! البتہ جس شخص نے اللہ کے سامنے اپنا سر جھکا دیا اور وہ اچھّے کام بھی کرتا ہے تو اس کے لیے اس کے پروردگار کے یہاں اجر موجود ہے اور (آخرت میں) ایسے لوگوں کو نہ خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۖ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳- اور یہودی کہتے ہیں کہ نَصارٰی کا مذہب کچھ ٹھیک نہیں ہے اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ یہودی کا مذہب درست نہیں حالاں کہ دونوں فریق کتاب کی تلاوت بھی کرتے ہیں اور اسی قسم کی باتیں وہ (عرب کے مشرکین) کیا کرتے ہیں جو خدا کے احکام سے ناآشنا ہیں تو جس بارے میں یہ اختلاف کر رہے ہیں اللہ ان کے درمیان اس کا فیصلہ روزِ قیامت کر دے گا۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴- اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں میں اس کا نام لیے جانے سے روکے اور ان مسجدوں کی تباہی کے درپے ہو۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے مسجدوں میں آنا مناسب نہیں مگر یہ کہ ڈرتے ہوئے آئیں ان کے لیے تو دنیا میں بھی رسوائی ہے، اور آخرت میں بڑا بھاری عذاب ہے۔

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۵- اور مشرق و مغرب سب اللہ کے ہیں۔ پس جس طرف بھی تم رُخ کرو گے اسی طرف اللہ کو پاؤ گے۔ اللہ بڑی وُسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

۱۱۶- اور ان (یہودیوں) کا قول ہے کہ اللہ نے کسی کو اپنا بیٹا بنایا ہے۔ اللہ ان باتوں سے پاک ہے اصل حقیقت یہ ہے کہ زمین و آسمان کی تمام مُوجُودات اس کی مِلکِیَت ہیں اور سب کے سب اس کے اطاعت گزار ہیں۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۷- وہ آسمانوں اور زمینوں کا مُوجِد ہے وہ جس بات کا فیصلہ کر لیتا ہے اس کے لیے بس یہ حکم دیتا ہے ''ہوجا'' تو وہ ہوجاتی ہے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

۱۱۸- اور جو لوگ علم نہیں رکھتے وہ یہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے خود ہم کلام کیوں نہیں ہوتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ ایسی ہی باتیں ان سے پہلے کے لوگ بھی کیا کرتے تھے، ان سب کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں۔ یقین کرنے والوں کو تو ہم اپنی نشانیاں صاف صاف بتلا چکے ہیں۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹- (اے رسول!) ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوش خبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ جَہنَّمِیُّوں کے بارے میں آپ سے کسی قسم کا سوال نہیں کیا جائے گا۔

وَ لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَ لَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰- (اے پیغمبر!) یہودی اور عیسائی آپ سے ہرگز راضی نہ ہوں گے، جب تک کہ آپ ان کے مذہب کے پیروکار نہ بن جائیں۔ آپ فرما دیجیے کہ بس راستہ وہی ہے جو اللہ نے تم کو بتایا ہے۔ ورنہ اگر علم آنے کے بعد آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی تو پھر اللہ کی گرِفْت سے بچانے والا کوئی دوست اور مددگار آپ کے لیے نہ ہوگا۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع ۱۴/۹/۱۴

۱۲۱- جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے اس طرح پڑھتے ہیں جو پڑھنے کا حق ہے یہی لوگ سچے دل سے اس پر ایمان لائے ہیں۔ اور جن لوگوں نے اس کا انکار کیا ہے۔ وہ لوگ سراسر گھاٹے میں ہیں۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲- اے بنی اسرائیل یاد کرو میری ان نعمتوں کو، جن سے میں نے تمھیں نوازا تھا اور یہ کہ میں نے تمھیں دنیا کی تمام قوموں پر فضیلت دی تھی۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳- اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی کی طرف سے نہ فدیہ ہو سکے گا، نہ ہی اس کی طرف سے کوئی مُعاوَضہ قبول کیا جائے گا اور نہ ہی کوئی سفارش فائدہ پہنچا سکے گی، اور نہ ہی مجرموں کو کہیں سے کوئی مدد فراہم ہو سکے گی۔

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴- اور وہ وقت یاد کرو جب ابراہیم کے رَبّ نے چند کلمات کے ذریعہ ان کی آزمائش کی وہ ان سب میں پورے اتر گئے تو اللہ نے کہا، اے ابراہیم میں تمھیں تمام انسانوں کا امام بنانے والا ہوں، ابراہیم نے عرض کی اور میری ذریت میں سے؟ تو اللہ نے فرمایا میرا یہ عہد (امامت) ظالموں تک نہیں پہنچے گا۔

وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ
اَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ
مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ
اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ
وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾

۱۲۵- اور جب ہم نے اس گھر (کعبہ) کو لوگوں کے لیے مرکز اور جائے امن قرار دیا تھا۔ اور یہ حکم دیا تھا کہ ابراہیم کے مقام عبادت کو مُستقل جائے نماز قرار دو اور ابراہیم و اسمٰعیل کو یہ تاکید کی تھی کہ میرے اس گھر کو طواف، اِعتِکاف، رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا
بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ
الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ
الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ
فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى
عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾

۱۲۶- اور ابراہیم نے دعا کی ''اے میرے رَبّ، اس شہر کو امن کا شہر بنا دے اور اس کے باشندوں میں سے جو اللہ اور روزِ قیامت کو مانے، اسے ہر قسم کے پھلوں کا رزق مہیّا کر'' تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور جو (ان باتوں کا) انکار کرے گا اُسے بھی میں دنیا کی چند روزہ زندگی کا سامان فراہم کروں گا، مگر آخر کار اسے جہنّم کے عذاب کی طرف گھسیٹوں گا، اور وہ تو بدترین ٹھکانا ہے۔

وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ
الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ
مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾

۱۲۷- اور یاد کرو جب ابراہیم اور اسماعیل اس گھر کی دیواریں اٹھا رہے تھے تو دعا کرتے جاتے تھے ''اے ہمارے رَبّ ہم سے یہ خدمت قبول فرما لے بے شک تو ہر ایک کی بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔''

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا
مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾

۱۲۸- پروردگارا! تُو ہم دونوں کو اپنا مسلم (فرماں بردار، اطاعت گزار) بنا دے اور ہماری نسل سے ایسی قوم مبعوث کر جو تیری مسلم (فرماں بردار) ہو، ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتلا اور ہماری توبہ قبول کر لے بے شک تُو ہی توبہ قبول کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۵/۸

۱۲۹- بارِ الٰہا! ان لوگوں میں خود اُنھی کی قوم سے ایک رسول مَبْعُوْث فرما جو انھیں تیری آیتوں کی تلاوت کر کے سنائے، اِن کو کتاب وحکمت کی تعلیم دے اور ان کا تزکیۂ نفس کرے، بلاشبہہ تو بڑا صاحبِ اِقتدار اور صاحبِ حکمت ہے۔

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

۱۳۰- اب کون ہے، جو ابراہیم کے طریقے سے روگردانی کرے؟ سوائے اس کے جس نے خود اپنے آپ کو حماقت وجہالت میں مبتلا کر لیا ہو۔ ابراہیم تو وہ ہیں جنھیں ہم نے دنیا میں مُنتخب کیا تھا اور آخرت میں ان کا شمار صالحین میں ہوگا۔

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

۱۳۱- جب ان کے رَبّ نے اُن سے کہا سرِ تسلیم خم کر دو (اپنے آپ کو مکمل خدا کے سپرد کر دو) تو انھوں نے فوراً کہا میں نے مالکِ کائنات کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دیا۔

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ ؕ

۱۳۲- ابراہیم نے اپنی اولاد کو اسی طریقے پر چلنے کی وصیّت کی تھی اور یعقوب نے بھی یہی وصیت کی۔ انھوں نے کہا ''اے میرے بیٹو! اللہ تعالیٰ نے تمھارے لیے یہی دین پسند کیا ہے لہٰذا تم سب مرتے دم تک مسلم ہی رہنا۔''

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ

۱۳۳- پھر کیا تم اس وقت دیکھ رہے تھے، جب یعقوب کی موت کا وقت آ گیا تو اس وقت انھوں نے اپنی اولاد سے پوچھا ''میرے بعد تم سب کس کی عبادت کرو گے''؟ انھوں نے جواب دیا

اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٣﴾

ہم اسی ایک خدا کی عبادت کریں گے جسے آپ نے اور آپ کے بزرگوں ابراہیم، اسماعیل اور اسحاق نے خدا مانا ہے اور ہم تو اسی کے مسلم ہیں۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٤﴾

۱۳۴- (اے یہودیو!) وہ لوگ تھے جو گذر گئے جو انھوں نے کمایا وہ ان کے سامنے آیا اور جو تم کماؤ گے وہ تمھارے لیے ہے اور وہ لوگ جو کچھ کیا کرتے تھے اس کی پوچھ گچھ تم سے نہیں ہوگی۔

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۭ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٣٥﴾

۱۳۵- اور انھوں نے مسلمانوں سے کہا کہ تم یہودی یا عیسائی بن جاؤ تو ہدایت پا جاؤ گے (اے نبی) آپ ان سے فرما دیجیے، نہیں بلکہ سب کو چھوڑ کر ابراہیم کا طریقہ اپنا لو اور ابراہیم مشرکوں میں سے نہ تھے۔

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾

۱۳۶- (اے مسلمانو!) کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس کتاب پر جو ہماری طرف نازل کی گئی اور جو کچھ ابراہیم، اسماعیل، اِسحٰق، یعقوب اور اولادِ یعقوب کی طرف نازل ہوا اور جو کچھ موسیٰ، عیسیٰ اور دیگر انبیاء کو ان کے رَبّ کی جانب سے دیا گیا۔ ہم ان کے درمیان کوئی تفریق نہیں کرتے اور ہم تو اسی کے مسلم ہیں۔

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ

۱۳۷- پھر اگر وہ اسی طرح ایمان لائیں، جس طرح تم اس پر ایمان لائے ہو تو وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ اور اگر اس سے منہ پھیر لیں تو وہ ہٹ دھرم

شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾

ہیں۔ لہٰذا اطمینان رکھو کہ ان کے مقابلے میں اللہ تمھاری حمایت کے لیے کافی ہے۔ اور وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۠ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾

۱۳۸- تم اللہ کا رنگ اختیار کرو، اور اللہ کے رنگ سے اچھا کس کا رنگ ہوسکتا ہے؟ اور ہم اسی کی بندگی کرنے والے ہیں۔

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾

۱۳۹- (اے نبی) آپ ان سے کہہ دیجئے، کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو؟ حالاں کہ وہی ہمارا اور تمھارا پروردگار ہے۔ ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں اور تمھارے اعمال تمھارے لیے اور ہم اللہ ہی کے لیے اپنی بندگی کو خالص کر چکے ہیں۔

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾

۱۴۰- یا پھر تمھارا کہنا یہ ہے کہ ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور اولاد یعقوب سب کے سب یہودی یا نصرانی تھے۔ (اے نبی) آپ ان سے کہہ دیجیے کہ تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا، جس کے ذمّے اللہ کی جانب سے گواہی ہو اور وہ اسے چھپائے اور تمھارے کرتوتوں سے اللہ غافل نہیں ہے۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔـلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾ ع ١٦/٢/١٢

۱۴۱- یہ وہ لوگ تھے جو گزر چکے، انھوں نے جو کچھ کمایا ان کے لیے تھا اور تم جو کچھ کماؤ گے وہ تمھارے لیے ہے اور تم سے ان کے اعمال کے بارے میں کسی قسم کی پوچھ گچھ نہیں ہوگی۔

الجزء ۲ سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا
وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ
قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا
لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ
يَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا
جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا
لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ
يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ
لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾
قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ
فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ
حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ
شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

۱۴۲- نادان لوگ یہ کہیں گے: انھیں کیا ہوا کہ پہلے یہ جس قبلہ کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھا کرتے تھے اس سے ایک دم مُنحَرِف ہو گئے۔ (اے نبی) آپ ان سے کہہ دیجیے ''مشرق اور مغرب سب اللہ کے ہیں وہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت کرتا ہے۔''

۱۴۳- اور اسی طرح ہم نے تم کو" اُمّتِ وَسَط" قرار دیا ہے تا کہ تم دنیا کے لوگوں پر گواہ رہو اور رسول تم پر گواہ رہے۔ پہلے تم جس طرف رخ کرتے تھے اس کو ہم نے صرف یہ دیکھنے کے لیے قبلہ بنایا تھا کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون پچھلے پیروں لوٹ جاتا ہے یہ معاملہ اگرچہ دشوار تھا مگر ان کے لیے نہیں جو اللہ کی ہدایت سے فَیْضیاب تھے اللہ تعالیٰ تمھارے ایمان کو ہرگز ضَائِع نہیں کرے گا۔ یقین جانو کہ وہ لوگوں کے حق میں نہایت شفیق اور مہربان ہے۔

۱۴۴- ہم آپ کے چہرے کو بار بار آسمان کی طرف اُٹھتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ ہم اسی قبلہ کی طرف آپ کو پلٹا دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں۔ اب آپ اپنا رُخ مَسْجِدُ الحَرَام کی طرف پھیر لیں۔ اور تم لوگ جہاں کہیں بھی ہو (نماز میں) مسجد الحرام ہی کی طرف اپنا رُخ کر لیا کرو۔ یہ لوگ جنھیں کتاب دی گئی تھی خوب جانتے ہیں کہ

لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾

(تحویلِ قبلہ کا) یہ حکم ان کے رَبّ کی طرف سے ہے اور برحق ہے۔ مگر اس کے باوجود جو اُن کی حرکتیں ہیں اللہ ان سے غافل نہیں ہے۔

وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۵- آپ ان اہلِ کتاب کے پاس خواہ کوئی بھی نشانی لے کر آجائیں ممکن نہیں کہ یہ آپ کے قبلہ کی پیروی کرنے لگیں۔ اور نہ ہی آپ کے لیے یہ ممکن ہے کہ آپ ان کے قبلے کی پیروی کریں اور ان میں سے کوئی گروہ بھی دوسرے کے قبلے کی پیروی کے لیے تیار نہیں ہے۔ اور اگر آپ نے اس علم کے بعد جو آپ کے پاس آچکا ہے ان کی خواہشات کا اتباع کیا تو یقیناً آپ نقصان اٹھانے والوں میں ہوں گے۔

وقف لازم

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾

۱۴۶- جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ نبی کو اچھی طرح پہچانتے ہیں جس طرح یہ اپنی اولاد کو پہچانتے ہیں۔ مگر ان میں سے ایک گروہ جانتے بوجھتے ہوئے حق کو چھپا رہا ہے۔

وقف منزل

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع ۱۷ ۶ ۱

۱۴۷- یہ حق تمھارے رَبّ کی جانب سے ہے لہٰذا اس کے متعلق تم کسی شک وشبہہ میں مبتلا نہ ہونا۔

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۱۴۸- ہر ایک کے لیے کوئی نہ کوئی رخ ہوتا ہے جس کی طرف وہ مڑتا ہے۔ پس تم بھلائیوں کی طرف سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ جہاں بھی تم ہوگے، اللہ تم سب کو لے آئے گا بلاشبہہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾

۱۴۹- تمھارا گزر جس مقام سے بھی ہو وہاں سے (نماز کے وقت) اپنا رُخ مسجد الحرام کی طرف کرلیا کرو۔ کیوں کہ تمھارے پروردگار کی طرف سے یہی حق ہے۔ اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾

۱۵۰- اور تم جس جگہ سے بھی گزرو (نماز کے وقت) اپنا رُخ مسجدِ حرام کی جانب پھیر لو! اور تم سب جہاں کہیں بھی ہو مسجد الحرام کی طرف رُخ کر کے (نماز ادا کرو) تاکہ لوگوں کو تمھارے خلاف کوئی حجّت نہ ملے۔ ہاں ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ تمھارے خلاف باتیں بنائیں گے) تمھیں ان سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے صرف میرا خوف اپنے دل میں رکھو تاکہ میں اپنی نعمت تم پر تمام کردوں اور تَوَقُّع ہے کہ تم ہدایت کی راہ پر گامزن رہو گے۔

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾

۱۵۱- جس طرح ہم نے تمھارے درمیان خود تم میں سے ایک رسول بھیجا جو تمھیں ہماری آیتیں سناتا ہے۔ تمھارے نُفُوس کو پاک و پاکیزہ بناتا ہے، اور تمھیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمھیں وہ سب کچھ سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾ ع ۱۸/۹/۲

۱۵۲- لہٰذا تم مجھے یاد رکھو، میں تمھیں یاد رکھوں گا۔ میرا شکر ادا کرو اور میری نعمتوں کا انکار نہ کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

۱۵۳- اے ایمان لانے والو! صبر (روزے) اور نماز سے مدد طلب کرو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

۱۵۴- اور جو لوگ اللہ کی راہ میں جام شہادت نوش کرلیں انھیں مردہ نہ کہو بلکہ حقیقت میں وہ زندہ ہیں، مگر تمھیں ان کی زندگی کا شعور نہیں ہے۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ۙ

۱۵۵- اور ہم ضرور بالضرور تمھیں خوف وخطر، فاقہ کشی، جان ومال کے نقصانات اور پھلوں کی کمی سے آزمائیں گے۔ تو (اے نبی)! آپ ایسے صبر کرنے والوں کو خوش خبری سنادیں۔

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ؕ

۱۵۶- کہ جب بھی انھیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں اِنَّا لِلّٰہِ ہم اللہ ہی کے ہیں وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ اور ہمیں اُسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

۱۵۷- یہ وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رَبّ کی جانب سے صَلَوات اور رحمت ہے اور وہی لوگ دراصل ہدایت یافتہ ہیں۔

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾

۱۵۸- یقیناً صَفا اور مَرْوَہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ لہٰذا جو بھی بَیْتُ اللہ کا حج یا عمرہ کرے اس کے لیے کوئی مُضَائِقَہ نہیں ہے کہ وہ ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان سعی کرے اور جو بھی اپنی خواہش اور مرضی سے بھلائی کا کوئی کام انجام دے گا تو اللہ اس کے عمل کا قدردان ہے اور اسے اس کا علم ہے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَکۡتُمُوۡنَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡبَیِّنٰتِ وَ الۡہُدٰی مِنۡۢ بَعۡدِ مَا بَیَّنّٰہُ لِلنَّاسِ فِی الۡکِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِکَ یَلۡعَنُہُمُ اللّٰہُ وَ یَلۡعَنُہُمُ اللّٰعِنُوۡنَ ۙ﴿۱۵۹﴾

۱۵۹- جولوگ ہماری نازل کی ہوئی واضح تعلیمات اور ہدایت کو چھپاتے ہیں، جب کہ ہم انھیں انسانوں کی رہنمائی کے لیے اپنی کتاب میں بیان کر چکے ہیں۔ یقین جانو! کہ اللہ بھی ان پر لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں۔

اِلَّا الَّذِیۡنَ تَابُوۡا وَ اَصۡلَحُوۡا وَ بَیَّنُوۡا فَاُولٰٓئِکَ اَتُوۡبُ عَلَیۡہِمۡ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ﴿۱۶۰﴾

۱۶۰- سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی اور جو چھپایا تھا اسے بیان کر دیا تو میں ان کی توبہ قبول کر لوں گا۔ اور میں توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہوں۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ مَاتُوۡا وَ ہُمۡ کُفَّارٌ اُولٰٓئِکَ عَلَیۡہِمۡ لَعۡنَۃُ اللّٰہِ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ وَ النَّاسِ اَجۡمَعِیۡنَ ۙ﴿۱۶۱﴾

۱۶۱- جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور پھر حالت کفر میں ہی مر گئے تو ان پر اللہ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ۚ لَا یُخَفَّفُ عَنۡہُمُ الۡعَذَابُ وَ لَا ہُمۡ یُنۡظَرُوۡنَ﴿۱۶۲﴾

۱۶۲- اسی حالت میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ نہ ان کی سزا میں کوئی تخفیف ہوگی اور نہ ہی انھیں کسی قسم کی مہلت دی جائے گی۔

وَ اِلٰـہُکُمۡ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ع﴿۱۶۳﴾ ۱۹ ع ۱۱ ۳

۱۶۳- اور تمھارا معبود خدائے یکتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے وہی رحمٰن اور رحیم ہے۔

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّہَارِ وَ الۡفُلۡکِ الَّتِیۡ تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِمَا یَنۡفَعُ النَّاسَ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ

۱۶۴- بے شک آسمان وزمین کی تخلیق میں اور رات دن کی تبدیلی میں اور ان کشتیوں میں جو انسانوں کی منفعت کی چیزیں لیے ہوئے سمندروں میں رواں دواں ہیں، اور اللہ جو آسمان سے بارش برسا کر مردہ زمینوں کو پانی

مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡیَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ
مَوۡتِهَا وَبَثَّ فِیۡهَا مِنۡ کُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ
تَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ
الۡمُسَخَّرِ بَیۡنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ
لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ
اللّٰهِ اَنۡدَادًا یُّحِبُّوۡنَهُمۡ کَحُبِّ اللّٰهِ ؕ
وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ
وَلَوۡ یَرَی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡۤا اِذۡ یَرَوۡنَ
الۡعَذَابَ ۙ اَنَّ الۡقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیۡعًا ۙ وَّاَنَّ
اللّٰهَ شَدِیۡدُ الۡعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾
اِذۡ تَبَرَّاَ الَّذِیۡنَ اتُّبِعُوۡا مِنَ الَّذِیۡنَ
اتَّبَعُوۡا وَرَاَوُا الۡعَذَابَ وَتَقَطَّعَتۡ
بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ ﴿۱۶۶﴾
وَقَالَ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡا لَوۡ اَنَّ لَنَا کَرَّةً
فَنَتَبَرَّاَ مِنۡهُمۡ کَمَا تَبَرَّءُوۡا مِنَّا ؕ
کَذٰلِکَ یُرِیۡهِمُ اللّٰهُ اَعۡمَالَهُمۡ
حَسَرٰتٍ عَلَیۡهِمۡ ؕ وَمَا هُمۡ بِخٰرِجِیۡنَ

کے ذریعہ زندگی بخشتا ہے اس میں اور پھر اس زمین میں جہاں ہر قسم کی جان دار مخلوق کو پھیلاتا ہے، ہواؤں کی گردش میں، اور اُن بادلوں میں جو آسمان وزمین کے درمیان تابعِ فرمان بنا کر رکھے گئے ہیں، صاحبانِ عقل کے لیے اَن گنت نشانیاں موجود ہیں۔

۱۶۵- کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اس کا ہمسر اور مدِّ مُقابل بناتے ہیں اور ان سے اللہ جیسی محبت کرتے ہیں مگر صاحبانِ ایمان سب سے بڑھ کر اللہ کو محبوب رکھتے ہیں۔ عذاب کو دیکھ کر ظالموں کو جو نظر آئے گا کاش آج ہی انھیں نظر آجاتا کہ ساری طاقتیں اور تمام اِختیارات اللہ کے پاس ہیں اور یہ کہ وہ سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے۔

۱۶۶- اس وقت پیر اور پیشوا جن کی پیروی کی گئی تھی اپنے مریدوں سے لاتعلّقی کا اظہار کریں گے۔ جب وہ عذاب کو آنکھوں سے دیکھ رہے ہوں گے اور جملہ اسباب ووسائل کا سلسلہ مُنقطع ہو چکا ہوگا۔

۱۶۷- اور وہ لوگ جو دنیا میں ان کی پیروی کیا کرتے تھے، کہیں گے کہ کاش ہم کو پھر ایک موقع دیا جاتا تو جس طرح آج یہ ہم سے بیزاری کر رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہو کر دکھا دیتے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو ان کی نگاہوں کے سامنے اس طرح لائے گا کہ وہ کفِ افسوس ملتے رہ جائیں گے

ع ۲۰ ۴ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾

مگر جہنم کی آگ سے نکلنے کی راہ نہ پائیں گے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾

۱۶۸-اے لوگو! زمین میں جو حلال اور پاک چیزیں ہیں انھیں کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو وہ تمھارا کھلا ہوا دشمن ہے۔

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْۗءِ وَالْفَحْشَاۗءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

۱۶۹-وہ تمھیں بدی اور فُحش باتوں کا حکم دیتا ہے اور یہ سکھاتا ہے کہ تم اللہ کے خلاف وہ باتیں کہو جو تمھارے علم میں نہیں ہیں۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

۱۷۰-اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو احکام نازل کیے ہیں ان کی پیروی کرو تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اسی طریقے پر چلیں گے جس پر اپنے باپ دادا کو چلتے ہوئے دیکھا ہے، چاہے ان کے باپ دادا نے عقل سے کام نہ لیا ہو اور ہدایت یافتہ نہ ہوں (پھر بھی وہ اُن ہی کی پیروی کیے جائیں گے)۔

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَاۗءً وَّنِدَاۗءً ۭ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾

۱۷۱-اور ان کافروں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی چرواہا، جانوروں کو پکارتا ہے اور وہ جانور سوائے اس پکار اور آواز کے کچھ نہیں سنتے۔ یہ لوگ بہرے، گونگے اور اندھے ہیں اس لیے کوئی بات ان کی سمجھ میں نہیں آتی۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

۱۷۲-اے ایمان لانے والو! جو پاک چیزیں ہم نے تمھیں عطا کی ہیں انھیں بے تکلف کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو۔ اگر تم صحیح معنیٰ میں اس کے عبادت گزار ہو۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾

۱۷۳- اللہ کی طرف سے اگر تم پر کوئی پابندی ہے تو یہ ہے کہ مردار نہ کھاؤ، خون سے اور سؤر کے گوشت سے پرہیز کرو اور کوئی ایسی چیز نہ کھاؤ جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو، ہاں جو شخص مجبوری کی حالت میں ہو تو وہ قانون شکنی کیے بغیر اور حد سے تجاوز نہ کرتے ہوئے کوئی چیز کھالے تو اس پر کسی قسم کا گناہ نہیں ہے۔ اللہ بخشنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾

۱۷۴- جو لوگ ان احکام کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے اپنی کتاب میں نازل کیے ہیں اور تھوڑے سے مالی فائدے کے لیے ان کا سودا کر لیتے ہیں وہ دراصل آگ سے اپنا پیٹ بھر رہے ہیں، قیامت کے دن اللہ نہ ان سے بات کرے گا۔ اور نہ ہی انھیں پاکیزہ بنائے گا بلکہ ان کے لیے دردناک سزا مُقرّر رہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾

۱۷۵- یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی اور مغفرت کے بدلے عذاب مول لیا ہے۔ کس چیز نے انھیں جہنم کی آگ برداشت کرنے پر مجبور کیا ہے؟

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع ۲۱ ۹ ۵

۱۷۶- یہ سب کچھ اس وجہ سے ہوا کہ اللہ نے حق کے مطابق کتاب نازل کی تھی مگر جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف کا بیج بویا وہ اپنے جھگڑوں میں بہت دور نکل گئے۔

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ
عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ
الْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ
وَالسَّآئِلِيْنَ وَ فِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ
الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ
بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ
فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ
الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

۱۷۷- نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق یا مغرب کی طرف کر لیے بلکہ نیکی یہ ہے کہ انسان اللہ کو، آخرت کے دن کو، فرشتوں اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے تسلیم کرے۔ اور اللہ کی محبت میں اپنا مال، رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے۔ اور جو کیے ہوئے عہد کو پورا کریں اور تنگی و مصیبت کے وقت اور حق و باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ راست باز لوگ ایسے ہی ہوتے ہیں اور یہی لوگ متقی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ
وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى
بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ
شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ
اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ

۱۷۸- اے لوگو! جو ایمان لائے ہو قتل کے مُقدّمُوں میں تمھارے لیے قِصاص کا حکم لکھ دیا گیا ہے۔ آزاد آدمی نے قتل کیا تو اُس آزاد ہی سے بدلہ لیا جائے گا، غلام قاتل ہو تو وہ غلام ہی قتل کر دیا جائے گا اور اگر عورت اس جرم کی مُرتکِب ہو تو اس عورت ہی سے قصاص لیا جائے گا۔ ہاں اگر کسی قاتل کے ساتھ اس کا برادر ایمانی کچھ نرمی کرنے کے لیے تیار ہو تو معروف طریقے کے مطابق خوں بہا کا تَصفِیَہ ہونا چاہیے اور قاتل کو لازم ہے کہ عمدہ

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى
بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾
وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِي
الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖ الْوَصِيَّةُ
لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ ؕ
فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَاۤ
اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ ؕ
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ
اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَاۤ اِثْمَ
عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ ع ۲۲/۶/۲
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ
عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ ۙ

طریقہ سے خوں بہا ادا کرے یہ تمھارے رَبّ کی طرف سے تخفیف اور رحمت ہے۔ اس پر بھی جو زیادتی کرے تو اس کے لیے دردناک سزا ہے۔

۱۷۹- اے عقل و خرد رکھنے والو! تمھارے لیے قصاص میں زندگی ہے۔ امید ہے کہ تم اس قانون کی خلاف ورزی سے پرہیز کرو گے۔

۱۸۰- تم پر فرض قرار دیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے اور وہ مال چھوڑ کر جا رہا ہو تو اسے چاہیے کہ اپنے والدین اور رشتے داروں کے لیے معروف طریقے سے وصیت کرے۔ یہ حق ہے صاحبانِ تقویٰ پر۔

۱۸۱- پھر جن لوگوں نے وصیت سنی اور بعد میں اسے تبدیل کر دیا تو اس کا گناہ ان تبدیل کرنے والوں پر ہوگا اللہ سب کچھ سنتا اور ہر بات جانتا ہے۔

۱۸۲- البتہ جس کو یہ اندیشہ ہو کہ وصیت کرنے والے نے نادانستہ طور پر یا قصداً حق تلفی کی ہے اور وہ معاملے سے تعلق رکھنے والوں کے درمیان اصلاح کرے تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے۔ اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

۱۸۳- اے ایمان لانے والو! تم پر روزے اسی طرح فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے، کہ شاید تم متقی بن جاؤ۔

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ
مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ
اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ
يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ
فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ
تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾

۱۸۴- روزے کے دن مقرر ہیں۔ اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو، یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں اتنی ہی تعداد پوری کر لے اور جن کے لیے روزہ رکھنا دشوار ہو وہ بطور فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلائیں اور جو اپنی خوشی سے زیادہ بھلائی کرے تو یہ اُس کے حق میں بہتر ہے۔ لیکن اگر تم سمجھو، تو تمھارے حق میں روزہ رکھنا زیادہ بہتر ہے۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ
الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ
الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ
مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ
مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ
اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَ
لَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا
الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾

۱۸۵- مَاہِ رَمَضَان وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا۔ جو انسانوں کے لیے سراسر ہدایت ہے، ہدایت کو واضح کرنے والا اور حق و باطل کے فرق کو بتانے والا ہے۔ لہٰذا جو شخص اس مہینہ کو پالے، اس پر لازم ہے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے، اور جو کوئی مریض ہو یا سفر پر ہو، تو وہ دوسرے دنوں میں روزوں کی تعداد پوری کر لے۔ اللہ تمھارے ساتھ آسانی چاہتا ہے، دشواری پیدا کرنا مطلوب نہیں۔ اس لیے تمھیں بتایا جا رہا ہے کہ روزوں کی تعداد پوری کر لو اور جس ہدایت سے اللہ نے تمھیں سرفراز کیا ہے اس پر اللہ کی کبریائی کا اظہار کرو اور شکر گزار بنو۔

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ
قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا
دَعَانِ ۙ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا
بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

۱۸۶- اور (اے نبی) میرے بندے جب بھی آپ سے میرے بارے میں دریافت کریں تو انھیں بتا دیجیے کہ میں قریب ہوں۔ جب دعا کرنے والا دعا کرتا ہے تو میں اس کی دعا کو سنتا ہوں اور جواب دیتا ہوں۔ انھیں چاہیے کہ وہ میری دعوت پر لبّیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ راہ راست پر آجائیں۔

اُحِلَّ لَكُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰی
نِسَآىِٕكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ
لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ
تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَیْكُمْ
وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ
وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪ وَكُلُوْا
وَاشْرَبُوْا حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَكُمُ الْخَیْطُ
الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ
الْفَجْرِ ۪ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ ۚ
وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِی
الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا
تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ اٰیٰتِهٖ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

۱۸۷- ماہ رمضان میں راتوں کو تمھارے لیے اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے وہ تمھارے لیے بمنزلہ لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم لوگ اپنے آپ سے خِیانت کر رہے تھے، مگر اس نے تمھاری توبہ قبول کر لی اور تمھارا قصور معاف کر دیا۔ اب تم اپنی بیویوں کے ساتھ رات بسر کرو اور جو اللہ نے تمھارے لیے مُقرّر کر دیا اسے حاصل کرو۔ نیز راتوں کو کھاؤ پیو یہاں تک کہ تم کو فجر کی سفید دھاری، سیاہ دھاری سے نمایاں دکھائی دے۔ پھر تم رات تک اپنا روزہ پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں حالت اِعْتِکاف میں ہو تو بیویوں سے مُباشَرت نہ کرو یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں ان کے قریب نہ پھٹکنا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ اپنے احکام صَراحت کے ساتھ لوگوں کے لیے بیان کر دیتا ہے اس توقع پر کہ وہ اللہ کا تقویٰ اختیار کریں گے۔

وَ لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَاۤ اِلَى الْحُكَّامِ
لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ
ع ۲۳ ۶ ۷ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

۱۸۸- اور تم لوگ ایک دوسرے کے مال کو آپس میں نہ تو ناروا طریقے سے کھاؤ اور نہ ہی حاکموں کے آگے انھیں اس غرض سے لے جاؤ کہ تم دوسرے لوگوں کے اموال کو ناجائز طور سے خورد برد کر جاؤ جب کہ تم جانتے ہو (کہ یہ تمھارا مال نہیں ہے)۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ
مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ
الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا
وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا
الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾

۱۸۹- اے پیغمبر یہ لوگ آپ سے چاند کے متعلق سوال کرتے ہیں فرما دیجیے کہ یہ انسانوں کے لیے وقت کی تعیین کرنے اور حج کا وقت معلوم کرنے کا ذریعہ ہے۔ نیز اُن سے یہ بھی کہہ دیجیے کہ یہ نیکی کا کام نہیں ہے کہ تم اپنے گھروں میں عَقب سے داخل ہو۔ نیکی تو دراصل ان کے لیے ہے جو پرہیزگار ہوں اور تم گھروں میں دروازوں کی طرف سے آؤ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

۱۹۰- اور اللہ کی راہ میں تم اُن لوگوں سے جہاد کرو، جو تم سے جنگ کرتے ہیں، مگر زیادتی نہ کرو بلاشبہہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ
وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ
وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا
تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

۱۹۱- ان سے لڑو جہاں بھی ان سے تمھارا مقابلہ ہو جائے۔ اور انھیں نکالو جہاں سے انھوں نے تمھیں نکالا ہے۔ اور فتنہ، قتل سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور مسجد الحرام کے قریب جب تک وہ تم سے لڑائی

حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾

نہ کریں تم بھی ان سے جنگ نہ کرو، مگر جب وہ وہاں پر لڑائی شروع کر دیں تو تم بھی ان کی لڑائی کا جواب دو کہ ایسے کافروں کی یہی سزا ہے۔

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾

۱۹۲- پھر اگر وہ باز آجائیں تو جان لو کہ اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

وَ قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾

۱۹۳- تم ان سے جہاد جاری رکھو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین خالص اللہ کے لیے ہو جائے پھر اگر وہ باز آجائیں تو سمجھ لو کہ ظالموں کے علاوہ اور کسی پر دست درازی روا نہیں۔

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

۱۹۴- ماہ حرام کا بدلہ ماہ حرام ہی ہے۔ اور تمام حُرمتوں کا لحاظ برابری کے ساتھ ہوگا لہٰذا جو تم پر ظلم کرے تم بھی اس کی زیادتیوں کے مطابق اس کے ظلم کا جواب دو، البتہ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بے شک اللہ متقین کے ساتھ ہے۔

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَاَحْسِنُوْا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾

۱۹۵- اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور خود اپنے ہاتھوں سے اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کا طریقہ اختیار کرو بلاشبہہ اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ
اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَ
لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ
الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ
مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ
فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ
نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ ۪ وقفة فَمَنْ تَمَتَّعَ
بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ
الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ
اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَ سَبْعَةٍ اِذَا
رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ
ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ
اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ ع ۲۴ ۸ ۸

۱۹۶- اللہ کی خوشنودی کے لیے حج اور عمرہ کو پورا کرو۔ اور اگر کہیں گھر جاؤ تو جو قربانی میسر آئے اسے اللہ کی جناب میں پیش کر دو۔ اور اپنے سَروں کو نہ مونڈو جب تک قربانی اپنی جگہ پر پہنچ نہ جائے۔ پس اگر تم میں سے کوئی مریض ہو، یا جس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو اسے چاہیے کہ فدیے کے طور پر روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب تمھیں امن نصیب ہو جائے (اور تم حج سے پہلے مکّہ پہنچ جاؤ) تو جو شخص حج کا زمانہ آنے سے پہلے عمرہ کا فائدہ اٹھائے (عمرہ تمتع کرے) وہ حسبِ مقدور قربانی دے اور اگر قربانی میسر نہ ہو تو حج کے زمانے میں تین دن روزے رکھے اور سات روزے گھر پہنچ کر رکھ لے یہ مکمل دس (روزے) ہو گئے یہ (رعایت) ان لوگوں کے لیے ہے جن کے گھر بار مسجد الحرام کے قریب نہ ہوں، اللہ کے (ان) احکام کی خلاف ورزی سے بچو اور خوب جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ
فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ
وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا
مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ

۱۹۷- حج کے مہینے سب کو معلوم ہیں، پس جو شخص ان مُقرَّرہ مہینوں میں حج کی نیت کرے اسے آگاہ رہنا چاہیے کہ حج کے دوران اس سے کوئی شہوانی فعل، کوئی بدعملی، کوئی لڑائی جھگڑے کی بات سرزد نہ ہو اور تم جو بھی نیک کام انجام دو گے وہ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۠ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي
الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾

اللہ کے علم میں ہوگا۔ اور (سفرِ حج کے لیے) زادِ راہ ساتھ لے جاؤ یقیناً بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔ پس اے عقل مند لوگو! میری نافرمانی سے بچو۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ
عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ
الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ
وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ
الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾

۱۹۸- اس میں کوئی مُضایقہ نہیں کہ تم (حج کے ساتھ ساتھ) اپنے رَبّ کا فضل بھی تلاش کرو۔ پھر جب عرفات سے روانہ ہو جاؤ تو مَشْعَرِ حَرام (مُزْدَلِفَہ) کے پاس (ٹھہر کر) اللہ کو یاد کرو اور اسے ویسے یاد کرو جس طرح اس نے تمھیں ہدایت کی ہے حال آں کہ اس سے پہلے تو تم لوگ بھٹکے ہوئے تھے۔

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ
وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾

۱۹۹- پھر جہاں سے اور سب لوگ پلٹتے ہیں تم بھی وہیں سے پلٹو اور اللہ سے معافی طلب کرو، بے شک اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ
فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي
الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي
الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ
قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

۲۰۰- پھر جب اپنے حج کے ارکان ادا کر چکو، تو جس طرح اپنے آباؤ اجداد کو یاد رکھتے ہو اسی طرح اللہ کو یاد رکھو بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔ انسانوں میں سے کوئی ایسا ہے جو کہتا ہے کہ اے ہمارے رَبّ ہمیں دنیا ہی میں سب کچھ دے دے، ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصّہ نہیں ہے۔

۲۰۱- اور ان میں سے کوئی یہ کہتا ہے کہ اے ہمارے رَبّ ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں آتش جہنّم سے بچا لے۔

النصف

أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۖ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾

۲۰۲- یہ لوگ اپنی کمائی کے اعتبار سے (دونوں جگہ) حصّہ پائیں گے اور اللہ جلد ہی سب کا حساب کردے گا۔

وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَن تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقَىٰ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٠٣﴾

۲۰۳- یہ گنتی کے چند روز ہیں جو تمھیں ذکرِ خداوندی میں گزارنے چاہئیں۔ پھر جو کوئی جلدی کرکے دو ہی دن میں واپس ہوگیا تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو تاخیر کرے تو اس پر بھی کوئی عِصْیَان نہیں، بشرطیکہ یہ دن اس نے تقویٰ کے ساتھ بسر کیے ہوں۔ اللہ کی نافرمانی سے بچو اور یہ جان لو کہ تم اس کے حضور اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللَّهَ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾

۲۰۴- انسانوں میں کوئی ایسا ہے، جس کی باتیں دنیاوی زندگی میں تمھیں بھلی لگتی ہیں اور وہ اپنی نیک نیتی پر بار بار خدا کو گواہ ٹھہراتا ہے مگر حقیقت میں وہ سخت جھگڑالو ہے۔

وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾

۲۰۵- اور جب اسے اقتدار حاصل ہوجاتا ہے تو اس کی تمام تر کوشش زمین میں فساد پھیلانے، کھیتوں کو غارت کرنے اور نسلِ انسانی کو تباہ کرنے میں صرف ہوتی ہے حالاں کہ اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ۚ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾

۲۰۶- اور جب اس سے کہا جاتا ہے کچھ تو خدا کا خوف کر، تو عزت و وقار کا خیال اسے گناہ سے ہٹنے نہیں دیتا ایسے شخص کے لیے تو بس جہنم ہی کافی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾

۲۰۷-اور انسانوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اپنے نفس کو بیچ کر رضائے الٰہی مول لیتا ہے اور اللہ تو اپنے بندوں پر مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾

۲۰۸-اے ایمان والو! تم سب کے سب اسلام میں داخل ہو جاؤ (اور خبردار) شیطان کی ہرگز پیروی نہ کرنا اس لیے کہ وہ تمھارا اعلانیہ دشمن ہے۔

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾

۲۰۹- جو واضح ہدایات تمھارے پاس آچکی ہیں اس کے بعد بھی اگر تم نے لغزش دکھائی تو خوب جان رکھو کہ اللہ سب پر غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع ۲۵/۱۴/۹

۲۱۰-کیا وہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ بادلوں کا چھتر لگائے ہوئے فرشتوں کو ساتھ لیے ہوئے خود سامنے آموجود ہو اور فیصلہ ہو جائے آخر کار تمام امور تو اللہ ہی کے حضور پیش کیے جائیں گے۔

سَلْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ؕ وَ مَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾

۲۱۱-بنی اسرائیل سے پوچھو تو سہی! کیسی کیسی واضح نشانیاں ہم نے انھیں دیں اور جو قوم اللہ کی نعمت کو پالینے کے بعد اسے تبدیل کر دے تو اللہ اسے سخت سزا دیتا ہے۔

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ يَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾

وقف لازم

۲۱۲- جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی، ان کے لیے دنیا کی زندگی بڑی دل فریب اور پسندیدہ بنا دی گئی ہے۔ ایسے لوگ ایمان لانے والوں کا مذاق اڑاتے ہیں، مگر قیامت کے دن پرہیزگار لوگ ہی ان کے مقابلے میں عالی مرتبت ہوں گے، (رہا دنیا کا رزق) تو اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا کرتا ہے۔

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۟ قف فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۪ وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾

۲۱۳- ابتدا میں سب لوگ ایک طریقہ پر تھے (پھر یہ حالت باقی نہ رہی اور اختلافات رونما ہوئے) تب اللہ نے انبیاء بھیجے جو خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے تھے اور ان کے ساتھ کتاب برحق نازل کی تاکہ حق کے بارے میں لوگوں کے درمیان جو اختلافات رونما ہو گئے ہیں ان کا فیصلہ کر دے۔ اختلافات ان لوگوں نے کیے جنھیں حق کا علم دیا جا چکا تھا، انھوں نے روشن ہدایات پا لینے کے بعد محض آپس میں زیادتی کی خاطر مختلف روشیں اپنا لیں۔ پس جو لوگ انبیاء پر ایمان لائے، انھیں اللہ نے اپنے اذن سے حق کا وہ راستا دکھا دیا، جس میں لوگوں نے اختلاف کیا تھا۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ
لَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ
قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ
وَالضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ
الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى
نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾

۲۱۴- کیا تم لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ تم یوں ہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالاں کہ ابھی تم پر وہ سب کچھ نہیں گزرا ہے جو تم سے پہلے ایمان لانے والوں پر گزر چکا ہے؟ انھوں نے سختیاں جھیلیں، مصیبتیں برداشت کیں اور انھیں خوب جھنجھوڑا گیا (زلزلے کی کیفیت سے دوچار ہونا پڑا) یہاں تک کہ زمانے کا رسول اور مومنین پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی (تو بتایا گیا کہ) بے شک اللہ کی مدد قریب ہی ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ
اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ
وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ
وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

۲۱۵- (اے نبی) لوگ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ تو آپ جواب دیجیے کہ جو مال بھی تم خرچ کرو وہ اپنے والدین، رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو اور تم جو بھلائی بھی کرو گے اللہ اس سے باخبر ہوگا۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهٌ
لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ
خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّ
هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ ع ۲۶ ۶ ۱۰

۲۱۶- تم پر جہاد کو فرض کیا گیا ہے جو تمھیں ناگوار ہے، ہوسکتا ہے کہ جس چیز کو تم ناگوار سمجھ رہے ہو اسی میں تمھارے لیے بھلائی ہو۔ اور ہوسکتا ہے کہ جو چیز تمھیں پسند ہو وہ تمھارے لیے بُری ہو۔ اللہ ہر چیز کو جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾

۲۱۷- لوگ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ ماہِ حرام میں قتال کرنا کیسا ہے؟ تو آپ فرما دیجیے کہ اس مہینے میں قتال کرنا گناہ کبیرہ ہے۔ مگر راہ خدا سے لوگوں کو روکنا اور اللہ سے کفر کرنا اور مسجد حرام کا راستہ خدا پرستوں پر بند کرنا اور حرم کے رہنے والوں کو وہاں سے نکال دینا اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ سنگین جُرم ہے۔ اور فتنہ قتل سے زیادہ بڑا گناہ ہے۔ اگر ان کا بس چلے تو جب تک وہ تمھیں دین سے برگشتہ نہ کر دیں لڑائی کے سلسلے کو جاری رکھیں گے۔ (اور خوب سمجھ لو کہ) تم میں سے جو کوئی اس دین سے پھرے گا اور کفر کی حالت میں مرے گا اس کے اعمال دنیا و آخرت میں ضائع ہو جائیں گے۔ ایسے سب لوگ جہنمی ہیں اور وہ ہمیشہ جہنم ہی میں رہیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾

۲۱۸- جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے خدا کی راہ میں ہجرت کی اور جہاد کیا وہ رحمت خداوندی کے جائز امیدوار ہیں۔ اور اللہ ان کی لغزشوں کو معاف کرنے والا اور انھیں اپنی رحمت سے نوازنے والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَ

۲۱۹- (اے نبی) یہ پوچھتے ہیں شراب اور جوئے کا کیا حکم ہے؟ آپ فرما دیجیے ان دونوں چیزوں

اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ﴿۲۱۹﴾

میں بڑا گناہ ہے، اگرچہ اس میں لوگوں کے لیے منافع بھی ہیں۔ مگر ان دونوں چیزوں کا گناہ ان کے فائدے سے بہت زیادہ ہے۔ اور پوچھتے ہیں ہم راہ خدا میں کیا خرچ کریں تو آپ فرما دیجیے جو تمھاری ضروریات سے زیادہ ہو، اس طرح اللہ تعالیٰ تمھارے لیے اپنے احکام کو صاف صاف بیان کر دیتا ہے تاکہ تم غور و فکر سے کام لو۔

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾

۲۲۰- دنیا و آخرت کے بارے میں۔ یہ لوگ آپ سے یتیموں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ ان سے کیا معاملہ کیا جائے تو آپ فرما دیجیے۔ جس طرز عمل میں ان کے لیے بھلائی ہو وہی اختیار کرنا بہتر ہے اگر تمھارا اور ان کا خرچ مشترک ہو تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں آخر وہ تمھارے بھائی بند ہیں برائی کرنے والے اور بھلائی کرنے والے دونوں کا حال اللہ پر روشن ہے، اللہ چاہتا تو اس معاملے میں تم پر سختی کرتا، مگر وہ صاحب اختیار ہونے کے ساتھ ساتھ صاحب حکمت بھی ہے۔

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ

۲۲۱- اور تم لوگ مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرنا جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں، یقیناً ایک مومن کنیز مشرک عورت سے بہتر ہے، چاہے وہ تمھیں کتنی ہی بھلی معلوم ہو، اور اپنی لڑکیوں کا نکاح مشرک مردوں سے کبھی نہ کرنا جب تک کہ وہ مسلمان نہ ہو جائیں کہ ایک مومن غلام مشرک مرد سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمھیں بہت پسند ہو، یہ لوگ

اَعۡجَبَكُمۡ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدۡعُوۡنَ اِلَى النَّارِ ۚۖ وَاللّٰهُ يَدۡعُوۡۤا اِلَى الۡجَنَّةِ وَالۡمَغۡفِرَةِ بِاِذۡنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۲۱﴾ ع ۲۷ ۵ ۱۱

تمھیں آگ کی طرف بلاتے ہیں اور خدا اپنے حکم سے جنّت اور مغفرت کی دعوت دیتا ہے اور وہ اپنے احکام واضح طور پر لوگوں کے سامنے بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡمَحِيۡضِ ؕ قُلۡ هُوَ اَذًى ۙ فَاعۡتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الۡمَحِيۡضِ ۙ وَلَا تَقۡرَبُوۡهُنَّ حَتّٰى يَطۡهُرۡنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرۡنَ فَاۡتُوۡهُنَّ مِنۡ حَيۡثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيۡنَ وَيُحِبُّ الۡمُتَطَهِّرِيۡنَ ﴿۲۲۲﴾

۲۲۲- یہ لوگ آپ سے ایّام حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں: فرما دیجیے کہ وہ ایک تکلیف دہ امر ہے تم دوران حیض عورتوں سے الگ رہو، اور ان کے قریب نہ جاؤ جب تک وہ پاک صاف نہ ہو جائیں۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو اُن کے پاس اس طرح جاؤ جیسا کہ اللہ نے تم کو حکم دیا ہے۔ اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو توبہ کرنے والے اور پاکیزگی اختیار کرنے والے ہیں۔

نِسَآؤُكُمۡ حَرۡثٌ لَّكُمۡ ۪ فَاۡتُوۡا حَرۡثَكُمۡ اَنّٰى شِئۡتُمۡ ۫ وَقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّكُمۡ مُّلٰقُوۡهُ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۲۳﴾

۲۲۳- عورتیں تمھاری کھیتیاں ہیں۔ تمھیں اختیار ہے جس طرح چاہو اپنی کھیتی میں جاؤ، اور اپنے مستقبل کی فکر کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، اور خوب جان لو کہ ایک دن تمھیں اُس سے ملاقات کرنی ہے اور (اے نبی) آپ مومنین کو خوش خبری سنا دیں۔

وَلَا تَجۡعَلُوا اللّٰهَ عُرۡضَةً لِّاَيۡمَانِكُمۡ اَنۡ تَبَرُّوۡا وَتَتَّقُوۡا وَتُصۡلِحُوۡا بَيۡنَ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۲۴﴾

۲۲۴- اللہ کے نام کو ایسی قسمیں کھانے کے لیے استعمال نہ کرو، جن کا مقصود نیکی تقویٰ اور بندگانِ خدا کو بھلائی کے کاموں سے باز رکھنا ہو۔ اللہ تمھاری ساری باتیں سُن رہا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ
وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ
قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾
لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ
تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾
وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾
وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ
يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ
اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ
بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا
اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ
عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَ
لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ ع ۲۸ ۷ ۱۲

۲۲۵- جو بے معنیٰ قسمیں بلا ارادہ تم کھاتے ہو، اُن پر اللہ تمھاری گرفت نہیں کرتا مگر جو قسمیں تم سچے دل سے کھاتے ہو، اُن کی باز پرس وہ ضرور کرے گا، اللہ بہت درگزر کرنے والا اور بردبار ہے۔

۲۲۶- جو لوگ اپنی عورتوں سے تعلق نہ رکھنے کی قسم کھا بیٹھے ہیں اُن کے لیے چار مہینے کی مہلت ہے اگر انھوں نے رجوع کر لیا تو اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔

۲۲۷- اور اگر انھوں نے طلاق دینے کی ٹھان لی ہے تو وہ یہ جان لیں کہ اللہ سننے والا اور ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

۲۲۸- جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو، وہ تین مرتبہ ایّام آنے تک اپنے آپ کو روکے رکھیں۔ اور اُن کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ اللہ نے اُن کے رحم میں جو کچھ خلق فرمایا ہے وہ اُسے پوشیدہ رکھیں، اگر اُن کا ایمان اللہ اور روز آخرت پر ہے۔ اُن کے شوہر اگر مصالحت پر آمادہ ہوں تو وہ اس عدّت کے دوران انھیں پھر اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حق دار ہیں۔ عورتوں کے لیے بھی معروف طریقے پر وہی حقوق ہیں جیسے مردوں کے حقوق اُن پر ہیں، البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ (فوقیت) حاصل ہے۔ اور (اُن سب پر) اللہ کی ذات ہے (جو) غالب اور صاحب حکمت ہے۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمۡسَاكٌۢ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ تَسۡرِيۡحٌۢ بِاِحۡسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَـكُمۡ اَنۡ تَاۡخُذُوۡا مِمَّاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ شَيۡـئًا اِلَّاۤ اَنۡ يَّخَافَاۤ اَلَّا يُقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا يُقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا فِيۡمَا افۡتَدَتۡ بِهٖ ؕ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ فَلَا تَعۡتَدُوۡهَا ۚ وَمَنۡ يَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۲۹﴾

۲۲۹- طلاق صرف دو بار ہے یا تو پھر سیدھے طریقے سے عورت کو روک لیا جائے یا بھلے طریقے سے اس کو رخصت کر دیا جائے۔ اور رخصت کرتے ہوئے ایسا کرنا تمھارے لیے جائز نہیں ہے کہ جو کچھ تم انھیں دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو الّا یہ کہ زوجین کو حدودِ الٰہی پر قائم نہ رہنے کا اندیشہ ہو ایسی صورت میں اگر تمھیں یہ خوف ہے کہ وہ دونوں حدودِ الٰہی پر قائم نہ رہیں گے تو پھر ان دونوں کے درمیان یہ معاملہ طے ہونے میں کوئی مضائقہ نہیں کہ عورت اپنے شوہر کو کچھ معاوضہ دے کر علاحدگی حاصل کر لے۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں ان سے تجاوز نہ کرنا اور جو لوگ حدودِ خداوندی سے تجاوز کرتے ہیں وہ ظالم ہیں۔

فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدُ حَتّٰى تَنۡكِحَ زَوۡجًا غَيۡرَهٗ ؕ فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَاۤ اَنۡ يَّتَرَاجَعَاۤ اِنۡ ظَنَّاۤ اَنۡ يُّقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۰﴾

۲۳۰- پھر اگر دو بار طلاق دینے کے بعد شوہر نے (تیسری بار) طلاق دے دی تو وہ عورت پھر اُس کے لیے حلال نہ ہوگی مگر یہ کہ اس کا نکاح کسی اور سے ہو اور وہ اسے طلاق دے دے۔ تب اگر پہلا شوہر اور یہ عورت دونوں یہ خیال کریں کہ یہ حدودِ الٰہی پر قائم رہیں گے تو ان پر رجوع کرنے میں کوئی حرج نہیں، یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں اللہ انھیں اس قوم کے لیے واضح کر رہا ہے جو (حدودِ الٰہی کو توڑنے کے) انجام سے باخبر ہیں۔

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ
اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ
سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَ لَا
تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا
تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۠ وَاذْكُرُوْا
نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مَآ اَنْزَلَ
عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ
يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ ع

۲۳۱- اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور اُن کی عدّت پوری ہو جائے پھر یا تو بھلے طریقے سے انھیں روک لو یا اَحسن طریقے سے انھیں رخصت کر دو۔ محض ستانے کی خاطر زیادتی کرنے کے لیے انھیں نہ روکے رکھنا اور جو ایسا کرے گا وہ درحقیقت اپنے آپ پر ظلم کرے گا۔ اللہ کی آیات کا مذاق نہ بناؤ اور اللہ نے تمھیں جن نعمتوں سے سرفراز کیا ہے انھیں پیش نظر رکھو اور وہ تمھیں نصیحت کرتا ہے کہ جو کتاب و حکمت اس نے تم پر نازل کی ہے اس کا احترام ملحوظ رکھو، اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور خوب جان لو کہ اللہ کو ہر بات کی خبر ہے۔

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ
اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ
اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ
كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾

۲۳۲- جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دے چکو، اور وہ اپنی عدّت پوری کر لیں۔ تو پھر اس میں رکاوٹ نہ بنو کہ وہ اپنے (زیر تجویز) شوہروں سے نکاح کر لیں۔ جب کہ وہ معروف طریقے سے باہمی مناکحت پر آمادہ ہوں۔ تمھیں نصیحت کی جاتی ہے (کہ ایسی حرکت ہرگز نہ کرنا) اگر تمھارا ایمان اللہ اور روز آخرت پر ہے۔ تمھارے لیے شائستہ اور پاکیزہ طریقہ یہی ہے (کہ تم اس سے باز رہو) اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ
يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ
رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا
تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ
وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ
بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ
فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ
مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ
وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا
اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا
سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾

۲۳۳-اور مائیں اپنے بچوں کو دو سال تک دودھ پلائیں جو یہ چاہتے ہوں کہ ان کی اولاد مدّتِ رَضاعَت پوری کرے۔ اس صورت میں بچّے کے باپ کو معروف طریقے سے کھانے اور کپڑے کا انتظام کرنا ہوگا۔ مگر کسی پر اس کی گنجائش سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالنا چاہئے۔ نہ تو ماں کو اس وجہ سے تکلیف میں ڈالا جائے کہ بچّہ اس کا ہے اور نہ ہی باپ کو اس وجہ سے تنگ کیا جائے کہ اولاد اس کی ہے۔ دودھ پلانے والی کا حق (جیسا کہ بچّے کے باپ پر ہے) ویسا ہی اس کے وارث پر بھی ہے۔ لیکن اگر فریقین باہمی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں تو ایسا کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ اور اگر تمھارا خیال اپنی اولاد کو کسی دوسری عورت سے دودھ پلوانے کا ہو تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اس کا جو بھی معاوضہ طے کرو اسے معروف طریقے پر ادا کرو، اللہ سے ڈرو اور یہ جان لو کہ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ
اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ
اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا

۲۳۴-تم میں سے جو لوگ مر جائیں اور اُن کے بعد اُن کی بیویاں زندہ ہوں تو وہ اپنے آپ کو چار مہینے دس دن تک روکے رکھیں۔ پھر جب اُن کی عدّت پوری ہو جائے تو انھیں اختیار ہے، اپنی ذات کے معاملہ میں معروف طریقے سے جو

فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾

چاہیں کریں۔تم پر اُن کی کوئی ذمّے داری نہیں ہے،اللہ تم سب کے اعمال سے باخبر ہے۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَ لٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع ۳۰/۱۴

۲۳۵-عدّت کے دوران تم ان بیوہ عورتوں سے منگنی کا ارادہ اشارے، کنائے میں ظاہر کردو خواہ دل میں چھپائے رکھو دونوں صورتوں میں کوئی حرج نہیں ہے۔اللہ جانتا ہے کہ اُن کا خیال تو تمھارے دل میں آئے گا ہی۔مگر دیکھو خفیہ عہد و پیمان نہ کرنا،اگر کوئی بات کرنی ہے تو معروف طریقے سے کرو۔اور عقد نکاح کا فیصلہ اس وقت تک نہ کرو جب تک کہ عدّت پوری نہ ہو جائے۔خوب سمجھ لو کہ اللہ تمھارے دلوں کے حالات سے بخوبی باخبر ہے۔لہٰذا اللہ سے ڈرو اور یہ بھی جان لو کہ اللہ درگزر کرنے والا اور بردبار ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾

۲۳۶-تم پر کوئی گناہ نہیں ہے،اگر تم اپنی عورتوں کو ہاتھ لگانے یا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو،اس صورت میں انھیں کچھ نہ کچھ ضرور دینا چاہیے خوش حال اپنی حیثیت کے مطابق اور غریب اپنی بساط بھر،معروف طریقے سے ادا کرے۔نیک آدمیوں پر یہ حق مقرّر کیا گیا ہے۔

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَ اَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾

۲۳۷- اگر تم نے ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دی ہو اور مہر مقرر کیا جا چکا ہو تو اس صورت میں نصف مہر دینا ہوگا یہ اور بات ہے کہ عورت نرمی برتے (اور مہر نہ لے) یا وہ ولی جس کے اختیار میں عقد نکاح ہے، نرمی سے کام لے اور مہر کی رقم کو معاف کر دے اور تم (یعنی مرد) نرمی سے کام لو تو یہ تقویٰ کے نزدیک لے جاتا ہے۔ اور آپس کے معاملات میں فیاضی کو فراموش نہ کرو، اللہ تمھارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾

۲۳۸- اپنی نمازوں کا خیال رکھو، خصوصاً درمیانی نماز، اور اللہ کے آگے نہایت خضوع و خشوع کے ساتھ کھڑے رہو۔

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾

۲۳۹- بدامنی کی حالت ہو تو خواہ پیدل ہو خواہ سوار جس طرح ممکن ہو نماز پڑھو، اور جب امن کی حالت بحال ہو جائے، تو اللہ کو اس طرح یاد کرو جس طرح اس نے تمھیں سکھا دیا ہے، جس سے تم پہلے ناواقف تھے۔

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا

۲۴۰- تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ کر جائیں، اُن کو چاہیے کہ اپنی بیویوں کے حق میں یہ وصیت کر جائیں کہ ایک سال تک اُن کو نان و نفقہ دیا جائے اور وہ گھر سے نہ نکالی جائیں۔ پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے وہ جو

فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾

کچھ بھی کریں اس کی ذمّے داری تم پر عائد نہیں ہوتی، اللہ ہر چیز پر غالب اور دانا ہے۔

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾

۲۴۱- اسی طرح جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو، انھیں بھی مناسب طور پر کچھ نہ کچھ دے کر رخصت کیا جائے۔ یہ حق ہے متقی لوگوں پر۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع ۳۱/۷/۱۵

۲۴۲- اس طرح اللہ اپنے احکام تمھیں صاف صاف بتلا رہا ہے تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۪ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾

۲۴۳- کیا تم نے کبھی ان لوگوں کے حال پر بھی غور کیا، جو موت کے ڈر سے اپنے گھر بار چھوڑ کر نکلے تھے اور ہزاروں کی تعداد میں تھے؟ اللہ نے اُن سے فرمایا، مرجاؤ پھر اس نے انھیں دوبارہ زندگی عطا کی۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ انسان پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔ مگر اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾

۲۴۴- (مسلمانو)! اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ بے شک اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾

۲۴۵- تم میں سے کون ہے جو اللہ کو قرض حَسَنہ دے تاکہ اللہ اُسے کئی گنا بڑھا چڑھا کر واپس کرے گھٹانا اور بڑھانا اللہ کے اختیار میں ہے اور تمھیں اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

وقف لازم

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ اَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾

۲۴۶- کیا تم نے اس معاملے پر بھی غور کیا، جو موسیٰ کے بعد سرداران بنی اسرائیل کو پیش آیا تھا؟ انھوں نے اپنے نبی سے کہا! ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تا کہ ہم اللہ کی راہ میں جنگ کریں۔ نبی نے دریافت کیا، کہیں ایسا تو نہ ہوگا کہ تم کو لڑائی کا حکم دیا جائے اور تم لڑائی میں حصّہ نہ لو۔ وہ کہنے لگے، بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہم خدا کی راہ میں جنگ نہ کریں۔ جب کہ ہمیں اپنے گھروں سے نکال دیا گیا ہے۔ اور ہماری اولاد کو ہم سے جدا کر دیا گیا ہے۔ مگر جب ان پر جنگ فرض کی گئی تو چند افراد کے سوا باقی سب منہ پھیر کر چلے گئے اور اللہ ان ظالمین سے اچھی طرح آگاہ ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾

۲۴۷- ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اللہ نے طالوت کو تمھارے لیے بادشاہ بنایا ہے یہ سن کر وہ کہنے لگے! بھلا وہ ہم پر بادشاہی کیسے کر سکتا ہے، اس کے مقابلے میں بادشاہی کے ہم زیادہ حق دار ہیں، وہ تو کوئی بڑا صاحب ثروت نہیں ہے۔ نبی نے جواب دیا اللہ نے تمھارے مقابلہ میں اسی کو منتخب کیا ہے اور اسے علمی اور جسمانی دونوں طاقتیں زیادہ عطا کی گئی ہیں۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے اقتدار عطا کرتا ہے اور اللہ صاحبِ وسعت اور صاحبِ علم ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ
يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى
وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
ع ۳۲ ۶ ۱۶ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾

۲۴۸- ان کے نبی نے ان لوگوں کو یہ بھی بتایا کہ خدا کی طرف سے طالوت کے بادشاہ ہونے کی علامت یہ ہے کہ تمھارے پاس ایک تابوت (صندوق) آئے گا جس میں تمھارے رَبّ کی طرف سے تمھارے لیے سکونِ قلب کا سامان ہے، جس میں آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون کے چھوڑے ہوئے تبرّکات ہیں، فرشتے جسے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ اگر تم صاحبانِ ایمان ہو تو تمھارے لیے اس تابوت (صندوق) میں بہت بڑی نشانی ہے۔

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ
اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ
شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ
يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ
غُرْفَةً ۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا
قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ
لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ
الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ

۲۴۹- پھر جب طالوت لشکر لے کر روانہ ہوئے تو انھوں نے کہا کہ اللہ ایک دریا کے ذریعہ تمھارا امتحان لینے والا ہے جو اس کا پانی پیئے گا وہ میرا ساتھی نہیں اور جو پانی نہ چکھے وہ میرا ساتھی ہوگا اِلّا یہ کہ وہ اپنے ہاتھ میں ایک چلّو پانی بھر لے۔ مگر تھوڑے سے گروہ کے سوا سب لوگ دریا سے سیراب ہوئے۔ پھر جب طالوت اور ان کے مومن ساتھی دریا پار کر کے آگے بڑھے، تو انھوں نے طالوت سے کہہ دیا کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کی طاقت نہیں ہے۔ لیکن جو لوگ یہ سمجھتے تھے کہ انھیں ایک دن اللہ سے ملاقات کرنی ہے، انھوں نے کہا بارہا ایسا ہوا

مِّنۡ فِئَةٍ قَلِيۡلَةٍ غَلَبَتۡ فِئَةً كَثِيۡرَةًۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۲۴۹﴾

ہے کہ ایک چھوٹا گروہ اللہ کے اذن سے بڑے گروہ پر غالب آ گیا ہے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَمَّا بَرَزُوۡا لِجَالُوۡتَ وَجُنُوۡدِهٖ قَالُوۡا رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۵۰﴾

۲۵۰- اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابلہ پر آ گئے تو انھوں نے دعا کی اے ہمارے رَبّ ہم پر صبر کا فیضان کر اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کے خلاف ہماری مدد فرما۔

فَهَزَمُوۡهُمۡ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوۡتَ وَ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الۡمُلۡكَ وَالۡحِكۡمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوۡ لَا دَفۡعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعۡضَهُمۡ بِبَعۡضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الۡاَرۡضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۵۱﴾

۲۵۱- آخر کار اذن خداوندی سے انھوں نے کافروں کو مار بھگایا۔ اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے داؤد کو سلطنت اور حکمت سے نوازا اور جو چاہا انھیں سکھا دیا۔ اگر اسی طرح اللہ تعالیٰ انسانوں کے ایک گروہ کو دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو زمین کا نظام بگڑ جاتا۔ لیکن دنیا کے لوگوں پر اللہ کا بڑا احسان ہے (کہ وہ اس طرح رفعِ فساد کا انتظام کرتا رہتا ہے)

تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ؕ وَ اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۲۵۲﴾

۲۵۲- یہ اللہ کی آیات ہیں، جو ہم آپ کو حق کے ساتھ سنا رہے ہیں اور آپ یقیناً رسولوں میں سے ہیں۔

الجزء ٣ وقف لازم

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى
بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ
بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى
ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ
الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ
الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا
جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫ وَلٰكِنَّ
اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾

٢٥٣- یہ رسول وہ ہیں جنھیں ہم نے ایک دوسرے پر فضیلت عطا کی ہے، ان میں کوئی ایسا تھا اللہ نے جس سے کلام کیا، اور اُن میں سے کچھ کو اس نے بلند درجات عطا کیے۔ اور ہم نے عیسٰی بن مریم کو روشن نشانیاں عطا کیں اور روح القدس سے اُن کی مدد کی۔ اگر اللہ چاہتا تو ممکن نہ تھا کہ ان رسولوں کے آنے کے بعد جن لوگوں کے پاس روشن نشانیاں آچکی ہیں وہ آپس میں لڑتے۔ انھوں نے باہم اختلاف کیا پھر اُن میں سے کوئی ایمان لایا اور کسی نے کفر اختیار کیا۔ ہاں، اللہ چاہتا تو وہ ہرگز نہ لڑتے مگر اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔

ع ٣٣ ١

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا
بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾

٢٥٤- اے ایمان لانے والو! جو کچھ مال و متاع ہم نے تم کو بخشا ہے، اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی، نہ دوستی کام آئے گی اور نہ ہی سفارش چلے گی اور ظالم اصل میں وہی ہیں جو کفر کی روش اختیار کیے ہوئے ہیں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا
نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

٢٥٥- اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے وہ زندہ جاوید ہے اور تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔ نہ اسے نیند آتی ہے اور نہ اونگھ۔ زمین و آسمان میں جو کچھ ہے، اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی جناب میں اس کی اجازت کے

عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا
يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا
شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾

بغیر سفارش کر سکے۔ جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پسِ پشت ہے وہ اُن سب سے واقف ہے۔ یہ لوگ اس کے علم کے ایک حصّے کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے، الّا یہ کہ وہ خود ہی کسی چیز کا علم دینا چاہے۔ اس کی کرسیِ علم و اقتدار زمین و آسمان سے وسیع تر ہے۔ اور ان کی نگہبانی اس کے لیے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں وہ عالی مَرتبت بھی ہے اور صاحبِ عَظَمَت بھی۔

لَاۤ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ
الرُّشْدُ مِنَ الْغَىِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ
بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا
انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾

۲۵۶- دین میں کسی طرح کا جبر نہیں ہے، ہدایت گمراہی سے الگ اور واضح ہو چکی ہے۔ اب جو کوئی طاغوت کا انکار کر کے اللہ پر ایمان لے آیا تو گویا وہ اُس مضبوط رسی سے مُتَمَسِّک ہو گیا ہے جس کے ٹوٹنے کا امکان باقی نہیں۔ اور اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْۤا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى
الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ ع ٣٤ ٣٤ ٢

۲۵۷- اللہ مومنین کا ولی ہے وہ انھیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آتا ہے اور جو لوگ کفر کی راہ اختیار کرتے ہیں شیاطین (طاغوت) ان کے اَوْلِیاء ہیں وہ انھیں روشنی سے نکال کر تاریکیوں میں لے جاتے ہیں، درحقیقت وہی جہنّمی ہیں اور وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَاُمِیْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۙ﴿۲۵۸﴾

۲۵۸- کیا تم نے اس شخص کے حال پر غور نہیں کیا جس نے ابراہیم کے پروردگار کے بارے میں اُن سے بحث کی اس بنیاد پر کہ اس شخص کو اللہ نے حکومت دے رکھی تھی۔ جب ابراہیم نے کہا میرا رَبّ وہ ہے جو جِلاتا بھی ہے اور مارتا بھی ہے تو اس نے جواب دیا زندگی اور موت تو میرے اختیار میں بھی ہے ابراہیم نے کہا اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تُو ذرا اُسے مغرب سے نکال لا یہ سُن کر وہ منکرِ حق ششدر رہ گیا، اللہ ظالمین کو راہِ راست نہیں دکھایا کرتا۔

اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى

۲۵۹- یا پھر اس شخص کی طرف دیکھو، جس کا گزر ایک بستی کے پاس سے ہوا جو چھتوں کے بل اوندھی پڑی تھی (ویران تھی) تو اس نے کہا: اس بستی والوں کو جو مر چکے ہیں اللہ کس طرح دوبارہ زندگی عطا کرے گا، اس پر اللہ نے اس کی روح قبض کر لی اور وہ سو برس تک مردہ پڑا رہا، پھر اللہ نے اسے دوبارہ زندگی بخشی اور اس سے پوچھا بتاؤ کتنی مدّت پڑے رہے وہ کہنے لگا ایک دن یا چند گھنٹے رہا ہوں گا۔ تو اللہ نے کہا تم پر سو برس اس حالت میں گزر چکے ہیں۔ اب ذرا اپنے کھانے اور پانی کو تو دیکھو کہ اس میں ذرا سا بھی تغیُّر رونما نہیں ہوا، دوسری طرف اپنے

الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۵۹﴾

گدھے پر بھی نظر کرو۔ اور یہ ہم نے اس لیے کیا ہے کہ ہم تمھیں لوگوں کے لیے ایک نشانی بنانا چاہتے ہیں۔ پھر دیکھو ہڈیوں کے اس پنجر کو ہم کس طرح اٹھا کر گوشت پوست چڑھاتے ہیں پس جب حقیقت اس پر نمایاں ہوگئی تو اس نے کہا میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ قَالَ اَوَ لَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰی وَ لٰكِنْ لِّیَطْمَىِٕنَّ قَلْبِیْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ؕ وَ اعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۶۰﴾ ع ۳۵ ۳

۲۶۰- اور اس وقت کو یاد کرو، جب ابراہیم نے کہا تھا، میرے مالک مجھے یہ دکھا دے کہ تو مردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے۔ تو اللہ نے دریافت کیا، کیا تمھارا اس پر ایمان نہیں ہے، انھوں نے عرض کی ایمان تو ہے مگر اطمینان قلب درکار ہے، فرمایا اچھا تو چار پرندے لو اور انھیں اپنے سے مانوس کرلو پھر ان کا ایک ایک جز الگ الگ پہاڑ پر رکھ دو، اس کے بعد انھیں پکارو وہ تمھارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے۔ یہ بات اچھی طرح سمجھ لو کہ اللہ نہایت بااقتدار اور صاحبِ حکمت ہے۔

مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَ اللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۶۱﴾

۲۶۱- جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ بویا جائے اور اس میں سے سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں سو دانے ہوں، اسی طرح اللہ جس کے عمل کو چاہتا ہے افزونی یعنی بڑھاوا عطا کرتا ہے، وہ فراخ دست بھی ہے اور علیم بھی ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّ لَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾

٢٦٢- جو لوگ اپنے مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور خرچ کرکے نہ احسان جتلاتے ہیں اور نہ ہی کسی کو تکلیف پہنچاتے ہیں، ان کا اجر اُن کے رَبّ کے پاس ہے ان کے لیے نہ تو کسی قسم کا خوف ہے اور نہ ہی حُزنُ ومَلال۔

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾

٢٦٣- نرم گفتاری اور درگذر کرنا اس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے اذیّت رسانی ہو اور اللہ بڑا بے نیاز اور بردبار ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۗ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾

٢٦٤- اے ایمان لانے والو! اپنے صَدَقَات کو اِحسان جَتَلا کر اور دکھ دے کر اس شخص کی طرح خاک میں نہ ملا دو، جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے، نہ اس کا ایمان اللہ پر ہے اور نہ ہی روز آخرت پر۔ اس کے خرچ کرنے کی مثال ایسی ہے، جیسے ایک چٹان تھی جس پر مٹی کی ایک تہہ جمی ہوئی تھی، جب زور کا مینہ برسا، تو ساری مٹی بہہ گئی اور صرف چٹان باقی رہ گئی ایسے لوگ خیرات کرکے جو نیکی کماتے ہیں اس سے اُن کے ہاتھ کچھ نہیں آتا، اور اللہ کافروں کی ہدایت نہیں کرتا۔

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾

٢٦٥- اور (اس کے برخلاف) جو لوگ اپنا مال محض اللہ کی خوشنودی کے لیے دل کے پورے ثبات وقرار کے ساتھ خرچ کرتے ہیں، ان کے خرچ کرنے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی سطحِ مرتفع پر ایک باغ ہو، اگر زور کی بارش ہوجائے تو دُگنا پھل لائے، اور اگر زور کی بارش نہ بھی ہو تو ایک ہلکی سی پھوار ہی اس کے لیے کافی ہو جائے اور اللہ تمھارے ہر عمل کو بغور دیکھ رہا ہے۔

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ۠ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ ع ٣٦ ٤

٢٦٦- کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے پاس ایک باغ ہو کھجوروں اور انگوروں سے لدا ہوا جس میں نہریں جاری ہوں اس باغ میں اس کے لیے ہر قسم کے پھل موجود ہوں جب کہ وہ خود بوڑھا ہو گیا ہو اور اس کے کم سن بچّے ابھی کسی لائق نہ ہوں کہ ایسے میں وہ باغ ایک تیز بگولے کی زد میں آکر جھلس جائے۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنی نشانیاں تم پر واضح کرتا ہے تاکہ تم غور وفکر کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا

٢٦٧- اے ایمان والو! جو مال تم نے کمایا ہے اور جو کچھ ہم نے تمھارے لیے زمین سے نکالا ہے اس میں سے بہتر حصّہ خرچ کرو۔ اور اس کی راہ میں دینے کے لیے بری چیز کا انتخاب نہ کرو،

الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ
بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾

جس کا لینا تمھیں خود گوارا نہ ہو مگر یہ کہ اس سے چشم پوشی کرلو تمھیں یہ جان لینا چاہیے کہ اللہ بے نیاز اور لائق حمد ہے۔

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ
بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً
مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾

۲۶۸۔ شیطان تمھیں فقر وفاقہ سے ڈراتا اور شرمناک طرزِ عمل اختیار کرنے کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمھیں اپنی بخشش اور فضل کی امید دلاتا ہے، اللہ بڑا صاحبِ وُسعت اور دانا ہے۔

يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ
يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا
كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا
الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾

۲۶۹۔ وہ جسے چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے اور جسے حکمت مل گئی تو اسے خیر کثیر (بڑی دولت) مل گیا۔ ان باتوں سے وہی لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں جو دانش مند ہیں۔

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ
مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾

۲۷۰۔ تم نے جو کچھ خرچ کیا ہو یا نذر مانی ہو، اللہ کو اس کا علم ہے اور ظالمین کا کوئی مددگار نہیں۔

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ
وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ
سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾

۲۷۱۔ اگر اپنے صدقات علانیہ دو تو یہ بھی اچھا ہے، لیکن اگر چھپا کر حاجت مندوں کو دو تو یہ تمھارے حق میں بہتر ہے، اور وہ اس کے سبب تمھاری بہت سی برائیوں کو مٹا دے گا تم جو عمل کررہے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا
مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ
اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا
مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا
تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾

۲۷۲- لوگوں کو منزل مقصود تک پہنچانا اے نبی آپ کی ذمّے داری نہیں، البتہ اللہ جسے چاہے ہدایت سے نواز دے اور راہ خیر میں تم جو مال بھی خرچ کرتے ہو اس کا فائدہ خود تمھیں پہنچے گا، تم اسی لیے تو خرچ کرتے ہو کہ اللہ کی رضا حاصل کرو، تم راہ خیر میں جو مال بھی خرچ کروگے تمھیں اس کی پوری پوری جزا دی جائے گی اور تمھاری حق تلفی نہیں ہوگی۔

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي
الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ
اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ
بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ
اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ
اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾ ع ٣٧

۲۷۳- خاص طور پر (مدد کے مستحق) وہ ضرورت مند ہیں جو راہ خدا میں گھر گئے ہیں وہ زمین میں دوڑ دھوپ کرکے کسبِ معاش نہیں کرسکتے۔ ان کی خودداری دیکھ کر ناواقف یہ سمجھتا ہے کہ یہ خوش حال ہیں، تم ان کے چہروں سے ان کی اندرونی حالت کو پہچان سکتے ہو وہ لوگوں کے پیچھے پڑکر ان کے سامنے دست سوال دراز نہیں کرتے۔ ان کی اعانت میں تم جو مال صرف کروگے وہ اللہ سے پوشیدہ نہ رہے گا۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ
وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ
اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾

۲۷۴- جو لوگ اپنا مال شب و روز پوشیدہ طور سے اور ظاہر بہ ظاہر خرچ کرتے ہیں ان کا اجر ان کے رَبّ کے پاس ہے اور ان کے لیے کسی قسم کا خوف اور کسی طرح کا رنج نہیں ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ
اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ
الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ
وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ
فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ
فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى
اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾

٢٧٥- جو لوگ سود کھاتے ہیں، ان کا حال اس شخص کا سا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر مخبوط الحواس بنا دیا ہو ان کی یہ حالت اس لیے ہوئی کہ وہ کہتے ہیں ''تجارت بھی تو آخر سود ہی جیسی چیز ہے،'' حالاں کہ اللہ نے تجارت کو حلال قرار دیا ہے اور سود کو حرام، لہٰذا جس شخص کو اس کے رَبّ کی جانب سے نصیحت پہنچے اور آئندہ کے لیے وہ سود خوری سے باز آجائے تو جو کچھ وہ پہلے کھا چکا، کھا چُکا، اب اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ اور جو اس حکم کے بعد پھر اسی حرکت کا اعادہ کرے تو وہ سب جہنمی ہیں جہاں پر وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي
الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ
كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾

٢٧٦- اللہ سود کو بے برکت بنا دیتا ہے اور صدقات کو پروان چڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے اور خطا کار انسان کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا
الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾

٢٧٧- یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجالائے، نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی تو ان کا اجر ان کے رَبّ کے پاس موجود ہے، ان کے لیے نہ کسی قسم کا خوف ہے اور نہ ہی کسی طرح کا رنج۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾

٢٧٨۔ اے ایمان لانے والو! خدا سے ڈرو اور جو کچھ تمھارا سود لوگوں پر باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم واقعی مومن ہو۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾

٢٧٩۔ لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا تو آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے تمھارے خلاف اعلانِ جنگ ہے۔ اب بھی توبہ کر لو (اور سود چھوڑ دو) تو تم اپنا اصل سرمایہ لینے کے حق دار ہو، نہ تم کو اختیار ہے کہ کسی پر ظلم کرو اور نہ ہی تم پر ظلم کیا جائے گا۔

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾

٢٨٠۔ تمھارا قرض دار تنگ دست ہو، تو آسودگی پیدا ہونے تک اسے مہلت دو، اور صدقہ کر دو تو یہ تمھارے حق میں زیادہ بہتر ہے اگر تم یہ بات سمجھتے ہو۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۡ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ ع ٣٨ ٨ ٦

٢٨١۔ اس دن (کی رسوائی اور مصیبت) سے بچو جب کہ تم اللہ کی طرف واپس جاؤ گے، وہاں ہر شخص کو اس کی کارکردگی کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور ان پر کسی طرح کا ظلم نہیں کیا جائے گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا

٢٨٢۔ اے ایمان لانے والو! جب تم ایک مقررہ میعاد کے لیے آپس میں قرض کا لین دین کرو تو لکھا پڑھی کر لیا کرو۔ اور لکھنے والے کو چاہیے کہ وہ عدل کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے معاہدہ تحریر کرے۔ اسے لکھنے سے انکار نہیں

عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ
الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ
رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ
فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا
اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ
هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ
وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ
رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ
فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ
مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا
فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا
يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا
تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ
كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ
عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى
اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ
تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا
بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا

کرنا چاہیے بلکہ جس طرح اللہ نے اسے لکھنا پڑھنا سکھایا ہے اسے بغیر کسی عذر کے لکھنا چاہیے اور جس کے ذمّے قرض عائد ہوتا ہے اسے چاہیے کہ دستاویز کی عبارت کو بتاتا جائے اور اس معاملہ میں اللہ سے ڈرتا رہے اور بتاتے وقت قرض دینے والے کے حقوق میں کچھ کمی نہ کرے اور اگر قرض لینے والا کم عقل یا ضعیف ہو یا تحریر لکھوانے کی اہلیت نہ رکھتا ہو تو ایسی حالت میں اس کا سرپرست عدل کے ساتھ دستاویز کی تحریر رقم کرائے اور اس دستاویز پر کم از کم دو مردوں کی گواہی کرالیا کرو جنھیں تم پسند کرو اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں گواہ بنیں کیوں کہ ان میں سے ایک اگر بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلادے گی۔ اور جب گواہوں کو گواہی دینے کے لیے حاکم کے سامنے بلایا جائے تو وہ انکار نہ کریں۔ اور قرض کا معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا اس کی معیّنہ مُدّت تک کی دستاویز لکھوانے میں کاہلی روا نہیں ہے۔ خدا کے نزدیک لکھا پڑھی بہت ہی منصفانہ کارروائی ہے اور گواہی کے اعتبار سے بھی مضبوط دستاویز ہے اور یہ اس لیے بھی ہے کہ آئندہ تم کسی شک وشبہے میں نہ پڑو۔ اور اگر نقد لین دین ہو تو نہ لکھنے میں تم پر کوئی

تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا
تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا
شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ
بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾

الزام نہیں ہے۔ لیکن جب خرید وفروخت کا معاملہ ہو تو گواہ بنالیا کرو اور یاد رکھو کہ دستاویز لکھنے والے اور گواہ کو ضرر نہ پہنچایا جائے۔ اگر تم ایسا کر بیٹھے تو یہ تمھاری جانب سے فسق وفجور کا عمل ہوگا، اللہ سے ڈرو۔ خدا (معاملہ کرنے کی بابت) تمھاری رہنمائی کرتا ہے اور اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا
كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ
بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى
اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ
وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا
فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٣﴾ ع ٣٩ ٢ ٧

۲۸۳۔ اور اگر تم مسافرت کے عالم میں ہو اور دستاویز لکھنے کے لیے کوئی کاتب نہ ملے اور قرض دینا ہو تو رہن بَا قبضہ رکھ لو۔ اور اگر تم میں سے کوئی شخص دوسرے پر بھروسا کرے تو یوں ہی قرضہ دیا جاسکتا ہے۔ تو جس پر بھروسا کیا گیا ہے یعنی قرض لینے والے کو چاہیے کہ قرض دینے والے کی امانت پوری پوری ادا کردے۔ اور اپنے پالنے والے اللہ سے ڈرتا رہے۔ (مسلمانو!) تم گواہی کو ہرگز نہ چھپانا جو شہادت کو چھپاتا ہے بے شک اس کا دل گناہ گار ہے اور جو کچھ تم کیا کرتے ہو اللہ اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ
اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾

۲۸۴۔ آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے وہ سب اللہ ہی کا تو ہے۔ تم اپنے دل کی باتیں چاہے ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ ان کا مُحاسَبہ تم سے ضرور کرے گا۔ پھر اسے اختیار ہے جسے چاہے بخش دے اور جس پر چاہے عذاب نازل کرے۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾

۲۸۵- پیغمبر پر جو کچھ ان کے رَبّ کی طرف سے نازل کیا گیا وہ اس پر ایمان لائے اور ان کے ساتھ مومنین بھی سب کے سب اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور ان کا قول یہ ہے کہ ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے اور انھوں نے کہا ہم نے تیرے احکام سنے اور اطاعت قبول کی خداوندا ہمیں تیری مغفرت چاہیے اور ہمیں تو تیری ہی طرف پلٹ کر آنا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وقفة وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وقفة وَارْحَمْنَا ۟ وقفة اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ ع ٣/٨

۲۸۶- اللہ کسی نفس کو اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے اس کا فائدہ اس کو ملے گا۔ اور جو بدی سمیٹی ہے اس کا وبال بھی اسی کے ذمّے ہوگا۔ (ایمان لانے والو! تم اس طرح دعا طلب کرو) پروردگارا! اگر ہم سے بھول چوک یا کوئی خطا سرزد ہوجائے تو ہم سے اس کے بارے میں باز پرس نہ کرنا۔ بارالٰہا! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ خدایا! جس بار کو اٹھانے کی طاقت ہمیں نہیں ہے وہ ہم پر نہ ڈال۔ تو ہمیں معاف کردے، ہماری مغفرت فرما، ہم پر رحم کر، تو ہمارا مولا ہے۔ کافروں کے مقابلے میں تو ہماری مدد فرما۔

اٰیاتها ٢٠٠ ٣ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ ٨٩ رکوعاتها ٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

الٓمّٓ ۙ﴿١﴾

١۔ الف۔ لام۔ میم

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۗ﴿٢﴾

٢۔ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ زندہ ہے اور نظام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۙ﴿٣﴾

٣۔ (اے رسول) اس نے تم پر کتاب نازل کی جو برحق ہے اور ان کتابوں کی تصدیق کر رہی ہے جو اس سے پہلے آچکی ہیں اور اس نے توریت اور انجیل کو بھی نازل کیا ہے۔

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾

٤۔ اس سے پہلے انسانوں کی ہدایت کے لیے اور اس نے فرقان کو بھی نازل کیا۔ جن لوگوں نے آیات خداوندی کو قبول کرنے سے انکار کیا ان کے لیے شدید عذاب ہے۔ اللہ بے پناہ طاقت کا مالک ہے اور برائی کا بدلہ لینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿٥﴾

٥۔ اللہ سے کچھ بھی مخفی نہیں ہے زمین میں اور نہ ہی آسمان میں۔

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦﴾

٦۔ وہی تو ہے جو شکمِ مادر میں تمھاری صورتیں جیسی چاہتا ہے بناتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں وہ زبردست اور صاحبِ حکمت ہے۔

هُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلَیۡكَ الۡكِتٰبَ مِنۡهُ اٰیٰتٌ مُّحۡكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الۡكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ زَیۡغٌ فَیَتَّبِعُوۡنَ مَا تَشَابَهَ مِنۡهُ ابۡتِغَآءَ الۡفِتۡنَةِ وَابۡتِغَآءَ تَاۡوِیۡلِهٖ ۚ وَمَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ یَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنۡ عِنۡدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۝٧

٧۔ وہی تو ہے جس نے یہ کتاب تم پر نازل کی ہے۔ اس میں بعض آیات محکم ہیں جو اصل کتاب ہیں اور کچھ آیات مُتَشَابِہَات ہیں، پس جن کے دلوں میں کجی ہے وہ فتنے کی تلاش میں ہمیشہ متشابہات ہی کے پیچھے پڑے رہتے ہیں اور انھیں اپنے مطلب کے موافق ڈھالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالاں کہ ان آیات کا صحیح مفہوم اللہ اور رَاسِخُوْنَ فِی الْعِلْم کے سوا کوئی اور نہیں جانتا۔ وہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا اس پر ایمان ہے۔ محکم ہوں یا متشابہ سب ہمارے رَبّ کی جانب سے ہیں اور صاحبانِ عقل ہی اس بات سے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم
وقف لازم
وقف منزل

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَیۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ۝٨

٨۔ ان کا کہنا ہے کہ اے ہمارے پروردگار جب تو نے ہمیں نِعْمَتِ ہِدَایَت سے نوازا ہے تو اب ہمارے دلوں میں کجی نہ آنے پائے اور ہمیں اپنی جانب سے رحمت عطا فرما کہ تو بہترین عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوۡمٍ لَّا رَیۡبَ فِیۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ ۝٩ ع

٩۔ خدایا! تو تمام انسانوں کو اس دن جمع کرے گا جس کے واقع ہونے میں کوئی شک نہیں۔ اور اللہ وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۙ﴿۱۰﴾

۱۰۔ بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ہے انھیں خدا کے عذاب سے نہ ان کا مال بچائے گا اور نہ ہی ان کی اولاد اور یہی لوگ جہنّم کا ایندھن بنیں گے۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ﴿۱۱﴾

۱۱۔ ان لوگوں کا حال قوم فرعون اور ان سے پہلے کے لوگوں جیسا ہے جنھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا تو خداوند عالم نے ان کے گناہوں کے بدلے میں ان کی گرفت کی تھی اور خدا تو سخت سزا دینے والا ہے۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ﴿۱۲﴾

۱۲۔ (اے رسول) آپ کافروں کو بتلادیں کہ اے کافرو! تم مسلمانوں کے مقابلے میں شکست خوردہ رہو گے اور جہنّم میں اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْىَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ﴿۱۳﴾

۱۳۔ بے شک تمھارے سمجھنے کے لیے ان دو مخالف گروہوں میں جو (غزوۂ بدر کے موقع پر) ایک دوسرے سے جنگ کر رہے تھے رسول کی صداقت کی ایک بہت بڑی نشانی موجود ہے کہ ایک گروہ راہ خدا میں مصروف جہاد تھا اور دوسرا کافروں کا گروہ تھا جو مسلمانوں کو اپنے سے دگنا دیکھ رہا تھا۔ اللہ اپنی نصرت سے جس کی چاہتا ہے تائید کرتا ہے صاحبانِ بصیرت کے لیے اس واقعے میں عبرت موجود ہے۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾

۱۴- دنیا میں لوگوں کے لیے دل کو لبھانے والی چیزیں عورتیں، اولاد، سونے چاندی کے ڈھیر، عمدہ گھوڑے، مویشی اور زرعی زمینیں ہیں جن کی محبت کو زینت بنا دیا گیا ہے مگر یہ سب دنیوی زندگی کے چند روزہ فائدے ہیں۔ حقیقت میں جو بہتر ٹھکانا ہے وہ تو اللہ کے پاس ہے۔

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾ ۚ

۱۵- کہو! کیا میں تمھیں بتاؤں کہ ان سے زیادہ اچھّی چیز کیا ہے؟ تو سنو جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی ان کے لیے ان کے رَبّ کے پاس ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہاں انھیں دائمی زندگی ملے گی اور پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ لوگ رضائے الٰہی سے سرفراز ہوں گے اور اللہ اپنے بندوں کے ہر عمل پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾ ۚ

۱۶- وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم تجھ پر ایمان لائے ہیں تو ہمارے گناہوں کو معاف کردے اور ہمیں جہنّم کے عذاب سے بچالے۔

اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾

۱۷- وہ لوگ صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے، فرماں بردار اور فیّاض ہیں اور رات کے پچھلے پہر اللہ سے مغفرت کی دعائیں طلب کرتے ہیں۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ ﴿١٨﴾

۱۸-اللہ نے خود اس بات کی شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اور تمام فرشتے اور صاحبانِ علم بھی عدل و انصاف کے ساتھ اس بات پر گواہی دے رہے ہیں کہ اس زبردست اور صاحبِ حکمت کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔

النصف

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾

۱۹-بے شک سچّا دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔ اہلِ کتاب نے اس دین سے ہٹ کر جو مختلف طریقے اختیار کیے تو اس کی وجہ اس کے سوا کچھ نہ تھی کہ انھوں نے حقیقت امر معلوم ہوجانے کے بعد آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی کرنے کے لیے ایسا کیا ہے۔ جو شخص اللہ کی آیات (نشانیوں) کا انکار کردے تو اللہ کو اس سے حساب لینے میں کچھ دیر نہیں لگتی۔

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾ ع ٢

۲۰-اب اگر یہ لوگ آپ سے بلا وجہ جھگڑا کریں تو ان سے کہہ دیجیے کہ میں نے اور میرے پیروکاروں نے تو اللہ کے سامنے سرِ تسلیم خم کردیا ہے۔ پھر اہلِ کتاب اور غیر اہلِ کتاب دونوں سے پوچھیے کیا تم نے بھی اطاعت و بندگی قبول کرلی؟ پس اگر وہ اسلام لے آئے تو ہدایت پاگئے اور اگر انھوں نے منہ پھیر لیا تو اے رسول آپ پر صرف پیغام رسانی کی ذمّے داری تھی۔ اور اللہ اپنے بندوں کے معاملات کو دیکھ رہا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ يَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾

٢١- اور جو لوگ اللہ کی آیات (نشانیوں) کو ماننے سے انکار کرتے ہیں۔ اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے ہیں۔ اور ایسے لوگوں کی جان لینے سے دریغ نہیں کرتے جو خلقِ خُدا میں عدل و راستی کا حکم دیتے ہیں تو انھیں دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دو۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾

٢٢- یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو گئے اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾

٢٣- کیا تم نے نہیں دیکھا جنھیں کتاب کے علم میں سے کچھ حصّہ ملا ہے ان کا کیا حال ہے؟ انھیں جب کتاب الٰہی کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ وہ ان کے مابین فیصلہ کر دے تو ان میں سے ایک فریق اس فیصلے سے روگردانی کرتے ہوئے پہلو تہی کرتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۖ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

٢٤- ان کا یہ طرزِ عمل اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ جہنّم کی آگ ہمیں مس نہیں کرے گی سوائے چند دنوں کے۔ ان کے اس خود ساختہ عقیدے نے دین کے معاملے میں انھیں دھوکے میں مبتلا کر رکھا ہے۔

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾

٢٥- مگر اس وقت ان کی کیا کیفیت ہوگی جب ہم انھیں اس دن اکٹھا کریں گے جس کے آنے میں کوئی شبہہ نہیں ہے۔ اس روز ہر شخص کو اس کے کیے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾

٢٦-کہو! خدایا مُلک کے مَالِک تُو جسے چاہتا ہے حکومت دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے، حکومت چھین لیتا ہے۔ جسے چاہے عزّت بخشے اور جس کو چاہے ذلّت سے دوچار کردے بھلائی تیرے اختیار میں ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

٢٧-تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ بے جان میں سے جاندار نکالتا ہے اور جاندار سے بے جان کو نکالتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾

٢٨-خبردار! مومنین کو چاہیے کہ صاحبانِ ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست اور سرپرست نہ بنائیں جو بھی ایسا کرے گا اس کا اللہ سے کوئی تعلّق نہیں ہوگا۔ مگر یہ کہ تمھیں کفّار سے خوف ہو تو کوئی مضائقہ نہیں ہے اور اللہ تمھیں اپنی ذات کا خوف دلاتا ہے اور اللہ ہی کی جانب پلٹ کر جانا ہے۔

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾

٢٩۔ (اے نبی) لوگوں کو آگاہ کردو! کہ تمھارے دلوں میں جو کچھ ہے خواہ تم اسے چھپاؤ یا ظاہر کرو خدا تو بہرحال اسے جانتا ہے۔ زمین و آسمان کی کوئی چیز اس کے علم سے باہر نہیں اور اس کا اقتدار ہر چیز پر قائم ہے۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾ ع ٣ ١٠ ١١

٣٠۔ وہ دن آنے والا ہے جس دن ہر شخص اپنے کیے کا پھل حاضر پائے گا خواہ اس نے بھلائی کی ہو یا برائی۔ اس روز انسان تمنّا کرے گا کہ کاش اس کے اور برے کاموں کے درمیان طویل فاصلہ ہوجاتا اور اللہ تمھیں اپنی ذات کا خوف دلاتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾

٣١۔ (اے پیغمبر) کہہ دیجیے اگر تم اللہ کی محبت کا دعویٰ کرتے ہو تو میری پیروی کرو تم اللہ کے محبوب بن جاؤ گے اور وہ تمھارے تمام گناہوں سے درگزر کردے گا، اللہ تو بخشنے والا اور مہربان ہے۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

٣٢۔ کہہ دیجیے تم اللہ اور رسول کی اطاعت کرو پس اگر تم نے روگردانی کی تو اللہ کافروں کو ہرگز دوست نہیں رکھتا۔

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾ لا

٣٣۔ یقیناً اللہ نے چن لیا ہے آدم، نوح، آلِ ابراہیم اور آلِ عمران کو تمام جہانوں پر۔

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۚ﴿٣٤﴾

۳۴- یہ ایک سلسلے کے لوگ تھے، جو ایک دوسرے کی نسل سے پیدا ہوئے تھے۔ اور اللہ ہر بات کو سنتا اور سب کچھ جانتا ہے۔

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾

۳۵- اس وقت کو یاد کرو جب عمران کی بیوی نے کہا کہ میرے پروردگار میں اس بچّے کو جو میرے پیٹ میں ہے تیری نذر کرتی ہوں۔ وہ تیرے ہی کام کے لیے وقف ہوگا۔ میری اس پیشکش کو قبول فرما لے بے شک تو ہر ایک کی سننے والا اور ہر بات کو جاننے والا ہے۔

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾

۳۶- پھر اس کے بعد جب ولادت ہوئی تو اس نے کہا میرے مالک میرے ہاں تو لڑکی پیدا ہو گئی ہے۔ حالاں کہ جو کچھ اس نے جنا تھا، اللہ کو اس کی خبر تھی۔ اور لڑکا لڑکی کی طرح نہیں ہوتا۔ خیر میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اس کو اور اس کی نسل کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ

۳۷- آخر کار اس کے رَبّ نے اس لڑکی کو بخوشی قبول کر لیا اور اس کی پرورش نہایت اچھّے انداز میں کی اور زکریا کو اس کا سرپرست بنا دیا۔ زکریا جب بھی اس کے پاس محراب میں جاتے اس کے پاس رزق دیکھتے تو پوچھتے اے مریم! یہ تمھارے پاس کہاں سے آیا ہے؟ وہ جواب دیتیں یہ سب

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾

کچھ اللہ کے پاس سے آیا ہے بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رِزق عطا کرتا ہے۔

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾

۳۸۔اس جگہ زَکَرِیَّا نے اپنے رَبّ سے دعا کی کہ اے پروردگار! مجھے اپنی طرف سے ایک پاک و پاکیزہ اولاد عطا فرما کہ تو ہر ایک کی دعا کو سننے والا ہے۔

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾

۳۹۔تو جواب میں ملائکہ نے انھیں آواز دی جب کہ وہ محراب میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے کہ اے زکریا !اللہ تمھیں یحییٰ کی بشارت دے رہا ہے جو اللہ کی جانب سے ہر آنے والے کلمے کی تصدیق کرے گا۔ اس میں سرداری و بزرگی کی شان ہو گی وہ پاکیزہ کردار ہوگا نبوّت سے سرفراز ہوگا اور صالحین میں سے ہوگا۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾

۴۰۔زکریا نے کہا پروردگار بھلا میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا جب کہ مجھ پر بڑھاپا آ گیا ہے اور میری بیوی بانجھ ہے۔ جواب ملا ایسا ہی ہوگا، اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ ع ١٢

۴۱۔انھوں نے عرض کی اَے مالک میرے لیے قبولیت دعا کی کوئی نشانی مقرّر فرما دے ارشاد ہوا نشانی یہ ہے کہ تم تین دن تک لوگوں سے اشاروں کے علاوہ کوئی بات نہ کر سکو گے دیکھو اِس دوران اپنے پروردگار کا ذکر کثرت سے کرتے رہنا اور صبح وشام اسی کی تسبیح میں مصروف رہنا۔

وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾

۴۲-اور یاد کرو جب فرشتوں نے کہا: اے مریم! بلاشبہہ اللہ نے تمھیں برگزیدہ کیا ہے، پاک و پاکیزہ بنایا ہے اور تمھیں دنیا کی تمام عورتوں پر ترجیح دے کر اپنی خدمت کے لیے چن لیا ہے۔

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾

۴۳-اے مریم! تم اپنے پروردگار کی اطاعت کرو، سجدہ کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾

۴۴-(اے محمد) یہ غیب کی باتیں ہیں جو ہم آپ کو وحی کے ذریعے بتلا رہے ہیں۔ آپ اس وقت ان کے پاس نہ تھے جب ہیکل کے خادم قرعہ اندازی کر رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم کی کفالت کرے گا اور نہ ہی آپ اس وقت وہاں موجود تھے جب وہ ایک دوسرے سے جھگڑ رہے تھے۔

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾

۴۵-جب فرشتوں نے کہا: اے مریم! اللہ تمھیں ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا، وہ دنیا و آخرت میں صاحبِ عزّت ہوگا۔ اور اللہ کی بارگاہ میں مُقرَّب ہوگا۔

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾

۴۶-وہ لوگوں سے گہوارے میں ہم کلام ہوگا اور بڑا ہو کر بھی، اور وہ صالحین میں سے ہوگا۔

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٧﴾

۴۷-مریم نے کہا: اے میرے پروردگار! میرے ہاں بچّہ کیسے ہوگا، مجھے تو کسی شخص نے ہاتھ تک نہیں لگایا جواب ملا ایسا ہی ہوگا، اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جب وہ کسی کام کے انجام دینے کا فیصلہ کر لیتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے۔

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٤٨﴾ ۚ

۴۸-اور اللہ اُسے کتاب وحکمت کی تعلیم دے گا اور اُسے توریت اور انجیل کا علم عطا کرے گا۔

وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ ۚ

۴۹- اور بنی اسرائیل کی طرف اپنا رسول بنا کر بھیجے گا (عیسیٰ نے کہا) میں تمھارے رَبّ کی طرف سے تمھارے پاس نشانی لے کر آیا ہوں۔ میں تمھارے سامنے مٹی کی مورت بصورت پرندہ بناتا ہوں پھر اس میں پھونک ماروں گا تو وہ حکم خدا سے سچ مچ پرندہ بن جائے گا۔ میں اللہ کے حکم سے مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو اچھّا کرتا ہوں اور مردے کو زندہ کرتا ہوں۔ میں تمھیں بتاؤں گا کہ تم کیا کھاتے ہو اور اپنے گھروں میں ذخیرہ کر کے کیا رکھتے ہو۔ یقیناً اس میں تمھارے لیے نشانی موجود ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو۔

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٥٠﴾

۵۰-اور جو میرے سامنے توریت نامی کتاب ہے میں اس کی تصدیق کرنے کے لیے آیا ہوں اور میں اس لیے آیا ہوں کہ تمھارے لیے بعض ان چیزوں کو حلال کردوں جو تم پر حرام کر دی گئی تھیں۔ اور میں تمھارے لیے اللہ کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں لہٰذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٥١﴾

۵۱-یقیناً اللہ میرا اور تمھارا دونوں کا رَبّ ہے۔ لہٰذا تم اسی کی بندگی اختیار کرو، یہی سیدھا راستا ہے۔

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٥٢﴾

۵۲- پس جب عیسیٰ نے یہ محسوس کیا کہ بنی اسرائیل کفر و انکار پر آمادہ ہیں تو ان سے کہا کہ کون ہے جو خدا کی راہ میں میرا مددگار ہوگا؟ حَوَارِیُّوں نے جواب دیا ہم اللہ کے مددگار ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور آپ گواہ رہیں کہ ہم مسلمان ہیں۔

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾

۵۳- ہمارے پروردگار جو کچھ تو نے نازل کیا ہے ہم نے اسے مان لیا ہے اور تیرے رسول کا اتّباع کیا ہے تو ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ ع ١٣/١٣

۵۴- پھر بنی اسرائیل (مسیح کے خلاف) خفیہ تدبیریں کرنے لگے جواب میں اللہ نے بھی خفیہ تدبیر کی اور ایسی تدبیر کرنے والوں میں اللہ سب سے بہتر ہے۔

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾

۵۵-اور جب خدا نے فرمایا اے عیسیٰ ہم تمھاری مدّتِ قیام دنیا میں پوری کرنے والے اور تمھیں اپنی طرف اٹھالینے والے اور کفار کی خباثت سے نجات دلانے والے ہیں اور تمھاری پیروی کرنے والوں کو قیامت تک ان لوگوں پر برتری عطا کرنے والے ہیں جنھوں نے تمھارا انکار کیا ہے۔ پھر تم سب کی بازگشت ہماری طرف ہوگی۔ اس وقت میں ان باتوں کا فیصلہ کردوں گا جن کے بارے میں تمھارے درمیان اختلاف ہوا ہے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾

۵۶- پس جن لوگوں نے کفر کی رَوِش اِختِیار کی ہے انھیں مَیں دنیا و آخرت دونوں میں سخت سزا دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾

۵۷- اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے ہیں انھیں ان کا اجر پورا پورا دیا جائے گا۔ اور خدا ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾

۵۸- یہ جو ہم آپ کو سنا رہے ہیں یہ ہماری نشانیاں اور حکمت سے لبریز تذکرے ہیں۔

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾

۵۹- بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم جیسی ہے کہ اللہ نے انھیں مٹی سے پیدا کیا اور حکم دیا کہ ہو جاؤ اور وہ ہو گئے۔

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾

۶۰- یہ حق بات ہے جو تمھارے رَبّ کی جانب سے بیان کی جارہی ہے لہٰذا خبردار تم ان لوگوں میں شامل نہ ہو جانا جو اِس میں شک کرتے ہیں۔

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾

۶۱- علم آجانے کے بعد (اے محمد) جو آپ سے اس بارے میں جھگڑا کرے تو اس سے کہہ دیجیے کہ آؤ ہم اور تم اپنے اپنے فرزندوں اپنی اپنی عورتوں اور اپنے اپنے نفوس کو بلائیں اور پھر خدا کی بارگاہ میں عاجزی کے ساتھ دعا کریں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت قرار دیں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾

۶۲- یہ بالکل صحیح واقعات ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور وہ اللہ ہی ہے جس کی طاقت سب پر غالب اور جس کی حِکمت نِظامِ عالَم پر مُحِیط ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ ع ٦ ٩ ١٤

۶۳- پس اگر یہ لوگ مقابلے سے منہ موڑیں تو اللہ مُفسِدوں کے حال سے اچھّی طرح باخبر ہے۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾

٦٤-(اے پیغمبر!) آپ کہہ دیں اے اہلِ کتاب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمھارے درمیان یکساں ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کریں اور نہ ہی اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی اللہ کے سوا کسی اور کو اپنا رَبّ نہ بنا لے۔ (اے نبی) اب اگر وہ اس سے منہ موڑیں تو صاف کہ دیجیے کہ گواہ رہو ہم تو اطاعت گزار لوگ ہیں۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾

٦٥-اے اہلِ کتاب تم ابراہیم کے بارے میں ہم سے کیوں جھگڑا کرتے ہو، توریت اور انجیل تو ابراہیم کے بعد ہی نازل ہوئی ہیں کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے ہو؟

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

٦٦-جن چیزوں کا تمھیں علم تھا ان میں تو تم خوب بحثیں کر چکے اب ان معاملات میں کیوں الجھ رہے ہو جن کا تمھیں سرے سے علم ہی نہیں ہے بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾

٦٧-ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ ہی عیسائی بلکہ وہ باطل سے کنارہ کش اور مسلمان تھے اور مشرکین میں سے ہرگز نہیں تھے۔

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾

٦٨-ابراہیم سے سب سے زیادہ قُربت کا حق انھیں پہنچتا ہے جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ہے۔ اب یہ نبی اور مومنین اس قُربت کے زیادہ حقدار ہیں اور اللہ مومنین کا حامی و مددگار ہے۔

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾

٦٩-اے ایمان لانے والو! اہل کتاب کا ایک گروہ یہ چاہتا ہے کہ تمھیں کسی طرح راہ راست سے ہٹا دے حالاں کہ وہ خود اپنے آپ کو گمراہی میں ڈال رہے ہیں مگر اس کا شُعُور نہیں رکھتے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾

٧٠-اے اہلِ کتاب! تم آیات خداوندی کا انکار کیوں کر رہے ہو حالاں کہ تم خود ان کے گواہ ہو۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ ع ٨ ١٥

٧١-اے اہلِ کتاب! تم حق کو باطل سے کیوں مُشتَبہ کرتے ہو اور جانتے بوجھتے ہوئے حق کو کیوں چھپاتے ہو؟

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾ ج

٧٢-اہلِ کتاب میں سے ایک جماعت نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ نبی کے ایمان لانے والوں پر جو کچھ نازل ہوا ہے اس پر صبح کو ایمان لے آؤ اور شام کے وقت انکار کر دو شاید اس ترکیب سے یہ لوگ بھی ایمان سے برگشتہ ہو جائیں۔

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ

٧٣-نیز یہ لوگ آپس میں یہ بھی کہتے ہیں کہ خبردار اپنے مذہب والوں کے سوا کسی اور کی بات کا اعتبار نہ کرنا۔ (پیغمبر) آپ کہہ دیجیے کہ اصل میں

يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝٧٣

ہدایت تو صرف اللہ کی ہدایت ہے (اور یہودی یہ بھی کہتے ہیں کہ ہرگز نہ ماننا) کہ خدا ویسی ہی فضیلت اور کرامت کسی اور کو دے سکتا ہے جیسی تم کو دی ہے (اور یہ بھی نہ ماننا) کہ خدا کے یہاں تم سے کوئی جھگڑا کرے گا۔ (اے رسول) آپ ان سے کہہ دیجیے کہ فضل و کرم تو اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہے عطا فرمادے اور اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٧٤

۷۴-اپنی رحمت کے لیے جس کو چاہتا ہے مخصوص کر لیتا ہے اور وہ بڑے فضل والا ہے۔

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝٧٥

۷۵-اہلِ کتاب میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ اگر تم ان کے پاس مال و دولت کا ڈھیر بھی بطور امانت رکھ دو تو وہ تمھیں واپس کر دیں گے اور بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر ایک دینار کے معاملے میں تم ان پر بھروسا کرو تو وہ ادا نہ کریں گے الاّ یہ کہ تم ان کے سر پر سوار ہو جاؤ۔ اس کا سبب یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ عرب کے جاہلوں کا حق مار لینے میں ہم پر کوئی الزام عاید نہیں ہوتا۔ وہ اللہ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرتے ہیں حالاں کہ انھیں معلوم ہے (کہ اللہ نے ایسی کوئی بات نہیں کہی۔)

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧٦

۷۶-ہاں جو اپنے عہد کو پورا کرے اور برائی سے بچتا رہے تو اللہ تقویٰ اختیار کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾

۷۷- بے شک جو لوگ اللہ سے کیے ہوئے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی سی قیمت میں بیچ ڈالتے ہیں تو ان کے لیے آخرت میں کوئی حصّہ نہیں، اللہ نہ تو اُن سے ہم کلام ہوگا اور نہ ہی قیامت کے دن اُن کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی انھیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔

وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾

۷۸- اور ان اہلِ کتاب میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو اپنی کتاب پڑھتے ہوئے اس طرح زبان کا الٹ پھیر کرتے ہیں کہ تم سمجھو کہ یہ عبارت کتاب کی ہے حالاں کہ وہ کتاب کی عبارت نہیں ہوتی وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ وہ پڑھ رہے ہیں وہ خدا کی طرف سے ہے حالاں کہ وہ خدا کی طرف سے نہیں ہوتا وہ جان بوجھ کر اللہ کی طرف جھوٹ کی نسبت دیتے ہیں۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾ ۙ

۷۹- کسی انسان کے لیے یہ زیبا نہیں ہے کہ اللہ تو اسے کتاب، حکمت اور نبوّت عطا کرے اور وہ لوگوں سے یہ کہے کہ تم اللہ کے بجائے میرے بندے بن جاؤ بلکہ وہ تو یہی کہے گا کہ تم اللہ والے بن جاؤ جیسا کہ اس کتاب کی تعلیم کا تقاضا ہے جسے تم پڑھتے اور پڑھاتے ہو۔

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾ ع ٨ ٩ ١٦

۸۰-وہ تم سے ہرگز یہ نہ کہے گا کہ تم فرشتوں یا پیغمبروں کو اپنا رَبّ بناؤ۔ کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی نبی تمھیں کفر کا حکم دے جب کہ تم مسلم ہو۔

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾

۸۱-اور یاد کرو، جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا تھا ہم نے جو تمھیں کتاب وحکمت سے نوازا ہے اس کے بعد تمھارے پاس کوئی رسول اس کی تصدیق کرتا ہوا آئے جو پہلے سے تمھارے پاس موجود ہے تو تم ضرور اس پر ایمان لانا اور اس کی مدد کرنا (یہ ارشاد فرما کر) اللہ نے پوچھا کیا تم نے اقرار کرلیا اور اس کی ذمّے داری کا عہد اٹھا لیا؟ انھوں نے کہا ہاں! ہم اقرار کرتے ہیں اللہ نے فرمایا اچھّا تو گواہ رہو اور میں بھی تمھارے ساتھ گواہ ہوں۔

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾

۸۲-اس کے بعد جو اپنے عہد سے پھر جائیں گے تو وہ لوگ فاسق ہوں گے۔

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

۸۳-کیا یہ لوگ خدا کے دین کے سوا کوئی اور دین تلاش کر رہے ہیں حالاں کہ آسمان و زمین کی ساری چیزیں چار و ناچار اللہ ہی کی تابِع فرماں ہیں اور سب اسی کی طرف پلٹائے جائیں گے۔

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾

۸۴- (اے نبی) آپ کہہ دیجیے! ہم اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور ان تمام چیزوں پر جو ہم پر نازل کی گئیں۔ اور جو کچھ ابراہیم، اِسمٰعیل، یعقوب اور اولاد یعقوب پر نازل ہوئی ہیں اور ان ہدایات پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو موسیٰ، عیسیٰ اور خدا کی طرف سے آنے والے دوسرے پیغمبروں کو ان کے رَبّ کی طرف سے دی گئیں۔ ہم ان کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتے اور ہم سب اللہ کے فرماں بردار ہیں۔

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾

۸۵-اور جو اسلام کے علاوہ کوئی اور دین اختیار کرے گا تو وہ دین ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور آخرت میں وہ ناکام و نامراد رہے گا۔

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾

۸۶-یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ اللہ ان لوگوں کی ہدایت کرے جنھوں نے نعمت ایمان پالینے کے بعد کفر اختیار کیا حالاں کہ وہ گواہی دے چکے ہیں کہ بے شک رسول برحق ہیں اور ان لوگوں کے پاس نشانیاں بھی آچکی ہیں اور اللہ ظلم کرنے والوں کی ہدایت نہیں کیا کرتا۔

أُولَٰئِكَ جَزَآؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَٰئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿٨٧﴾

۸۷-ایسے لوگوں کی سزا یہی ہے کہ ان پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت ہو۔

خَٰلِدِينَ فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٨٨﴾

۸۸-وہ ہمیشہ اسی حالت میں رہیں گے۔ نہ ان کی سزا میں کمی ہوگی اور نہ ہی انھیں مہلت دی جائے گی۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٨٩﴾

۸۹-البتہ وہ لوگ بچ جائیں گے جو اس کے بعد توبہ کرکے اپنے طرز عمل کی اصلاح کر لیں تو اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ﴿٩٠﴾

۹۰-مگر جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کر لیا پھر اپنے کفر میں بڑھتے ہی چلے گئے تو ان کی توبہ بھی قبول نہ ہوگی اور یہی لوگ پکّے گمراہ ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِم مِّلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَىٰ بِهِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّٰصِرِينَ ﴿٩١﴾ ع ٩ ١١ ١٧

۹۱-یقیناً جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور وہ اسی حالت میں مر گئے تو اگر وہ اپنی گلو خلاصی کے لیے اتنا سونا بھی دیں کہ زمین بھر جائے تب بھی یہ بدلہ ان سے قبول نہیں کیا جائے گا ایسے ہی لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے اور ان کا کوئی ناصر و مددگار نہ ہوگا۔

الجُزءُ ٤

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾

۹۲-تم ہرگز نیکی کو نہ پاسکو گے جب تک وہ چیز راہ خدا میں صَرف نہ کرو جس کو تم محبوب رکھتے ہو اور تم جو کچھ بھی راہ خدا میں خرچ کرو گے اللہ اس کا جاننے والا ہے۔

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾

۹۳-تمام کھانے بنی اسرائیل پر حلال تھے مگر وہ جو توریت کے نازل ہونے سے پہلے اسرائیل نے خود اپنے اوپر حرام کر لیے تھے۔ (اے نبی) آپ یہودیوں سے کہہ دیجیے کہ توریت لاؤ اور اگر سچّے ہو تو اسے ہمارے سامنے پڑھ کر سناؤ۔

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾

۹۴-اس کے بعد جو اللہ پر افترا پردازی کرے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

وقف جبریل علیہ السلام

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۟ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾

۹۵-(اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ اللہ نے سچ کہا ہے، تم ملّت ابراہیم کی پیروی کرو جو باطل سے کترا کر چلتے تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ ۚ

۹۶-سب سے پہلا گھر جو انسانوں کے لیے بنایا گیا وہ مکّے میں ہے، بابرکت اور تمام جہانوں کے لیے باعث ہدایت ہے۔

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٧﴾

۹۷-اس گھر میں روشن نشانیاں ہیں جن میں مقام ابراہیم بھی ہے جو شخص اس گھر میں داخل ہو جائے اس کے لیے امان ہے۔ اور لوگوں پر واجب ہے کہ خوشنودی خدا کے لیے خانۂ کعبہ کا حج کریں بشرطے کہ وہاں تک پہنچنے کی استطاعت رکھتے ہوں اور جو اس سے انکار کر دے تو اللہ تمام جہانوں سے بے پروا ہے۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٨﴾

۹۸-کہو! اے اہل کتاب تم آیات خداوندی کا کیوں انکار کرتے ہو جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٩﴾

۹۹-فرما دیجیے! اے اہل کتاب تم ایمان لانے والوں کو اللہ کے راستے سے کیوں روکتے ہو؟ اور دیدہ و دانستہ یہ چاہتے ہو کہ وہ بھی کج روی اختیار کریں تمھاری اِن حرکتوں سے اللہ غافل نہیں ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾

۱۰۰-اے ایمان والو! اگر تم نے اہل کتاب میں سے کسی گروہ کا کہا مانا تو یہ تمھیں ایمان سے پھر کفر کی طرف پلٹا دیں گے۔

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ

۱۰۱-اور تم کفر کیسے اختیار کر سکتے ہو جب کہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جا رہی ہیں اور تمھارے درمیان اللہ کا رسول بھی موجود ہے۔

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٠١﴾ ع ١٠

یاد رکھو جو بھی اللہ سے تعلّق استوار رکھے گا تو اُسے راہ راست کی ہدایت کردی جائے گی۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٢﴾

۱۰۲-اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور جب تمھیں موت آئے تو اس حال میں کہ تم اسلام پر باقی رہو۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾

۱۰۳-سب مل کر اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو اور اللہ کے احسان کو یاد رکھو جو اس نے تم پر کیا ہے تم ایک دوسرے کے دشمن تھے اس نے تمھارے دلوں کو جوڑ دیا تو اس کے فضل و کرم سے تم بھائی بھائی بن گئے اور تم تو دوزخ کے کنارے پر کھڑے تھے اللہ نے تمھیں اس سے بچا لیا اللہ اسی طرح اپنے احکام کو واضح طور پر بیان کرتا ہے تاکہ تم راہ راست پر آجاؤ۔

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾

۱۰۴-اور تم میں سے ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے جو لوگوں کو نیکیوں کی طرف بلائے، بھلائیوں کا حکم دے، اور برائیوں سے روکے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵-اور ان لوگوں جیسے نہ بنو جنھوں نے تفرقہ اندازی کی اور روشن دلیلیں آجانے کے بعد بھی اختلافات سے نہ بچے ایسے ہی لوگوں کے لیے عذابِ عظیم ہے۔

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۫ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶-جس دن کچھ چہرے تو روشن ہوں گے اور کچھ سیاہ پس جن کے منہ کو کالک لگی ہوگی ان سے سوال کیا جائے گا تم وہی ہو نہ، جو ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے تھے؟ سو اپنے کفر کی وجہ سے اب عذاب کا مزہ چکھو۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷-لیکن جن کے چہرے چمک رہے ہوں گے تو وہ لوگ اللہ کی رحمت میں ہوں گے اور وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸-یہ وہ آیات الٰہی ہیں جنھیں ہم حق کے ساتھ آپ کو پڑھ کر سنا رہے ہیں اللہ دنیا میں بسنے والوں میں سے کسی پر ظلم کا ارادہ نہیں رکھتا۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع ۱۱ ۸ ۲

۱۰۹-آسمان وزمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کی ملکیت ہے اور تمام امور کی بازگشت اسی کی طرف ہے۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١١٠﴾

۱۱۰-تم ہی وہ بہترین امّت ہو جسے لوگوں کی ہدایت و اصلاح کے لیے پیدا کیا گیا ہے تم نیکی کا حکم دیتے ہو، بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو، اگر اہلِ کتاب اب بھی ایمان لے آتے تو ان کے حق میں بہتر ہوتا۔ اگرچہ ان میں کچھ لوگ ایمان دار ہیں مگر ان کے بیشتر افراد فاسق یعنی نافرمان ہیں۔

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١١١﴾

۱۱۱-یہ لوگ معمولی ایذا رسانی کے سوا تمھارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے، اگر یہ تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کے بھاگیں گے اور کہیں سے بھی انھیں مدد نہ ملے گی۔

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾

۱۱۲-(یہ اہل کتاب) جہاں بھی ہوں گے انھیں ذلّت و خواری کا سامنا کرنا پڑے گا مگر یہ کہ وہ اللہ کی پناہ اور لوگوں کی پناہ میں آجائیں۔ یہ اللہ کے غضب میں گھر چکے ہیں ان پر محتاجی مسلط کر دی گئی ہے اور یہ سب کچھ صرف اس وجہ سے ہوا ہے کہ یہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور پیغمبروں کو ناحق قتل کر دیتے تھے اور اس لیے بھی کہ وہ نافرمانی کر رہے تھے اور حد سے بڑھے جا رہے تھے۔

لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿١١٣﴾

۱۱۳-یہ تمام اہلِ کتاب یکساں نہیں ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو دینِ خدا پر قائم ہیں، وہ راتوں کو آیاتِ الٰہی کی تلاوت کرتے ہیں اور سجدہ ریز ہوتے ہیں۔

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٤﴾

۱۱۴-وہ اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں، برائی سے روکتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں سبقت کرتے ہیں درحقیقت یہی لوگ نیکوکار ہیں۔

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿١١٥﴾

۱۱۵-اور وہ جو بھی عملِ خیر انجام دیں گے اس کی ناقدری نہ کی جائے گی اور اللہ پرہیزگاروں سے خوب واقف ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١١٦﴾

۱۱۶-رہے وہ لوگ جنھوں نے کفر اختیار کیا ہے تو اللہ کے مقابلے میں ان کا مال اور ان کی اولاد کچھ کام آنے والی نہیں۔ ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ

۱۱۷-وہ اپنی اس دنیاوی زندگی میں جو کچھ خرچ کر رہے ہیں اس کی مثال اس ہوا جیسی ہے جس

اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

میں سخت سردی ہو اور وہ ان لوگوں کی کھیتی تک جا پہنچے جنھوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے اور اسے برباد کر کے رکھ دے۔ اور اللہ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم ڈھا رہے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖۚ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

۱۱۸-اے صاحبان ایمان اپنے لوگوں کے سوا دوسروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ، کیوں کہ وہ تمھاری بربادی میں کوئی کمی نہ کریں گے اور جس قدر تمھیں تکلیف پہنچے گی اتنا ہی یہ خوش ہوں گے بغض وعداوت تو ان کی باتوں سے نظر آ رہا ہے۔ اور جو کچھ وہ اپنے دلوں میں چھپائے بیٹھے ہیں وہ اس سے شدید تر ہے ہم نے تم کو اپنی آیتیں واضح طور سے بتا دی ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو (تو انھیں سمجھ سکتے ہو۔)

هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹-تم ان سے دوستی رکھتے ہو مگر وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے حالاں کہ تم تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہو جب یہ لوگ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم نے ایمان قبول کر لیا اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو تمھارے خلاف انگلیاں چبا چبا کر اپنے غصّے کا اظہار کرتے ہیں۔ تم ان سے کہو کہ اپنے غصّے میں جل مرو یقیناً اللہ دل کے چھپے ہوئے راز تک جانتا ہے۔

اِنۡ تَمۡسَسۡكُمۡ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۫ وَاِنۡ تُصِبۡكُمۡ سَيِّئَةٌ يَّفۡرَحُوۡا بِهَا ؕ وَاِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا لَا يَضُرُّكُمۡ كَيۡدُهُمۡ شَيۡـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع ۱۲ ۱۳

۱۲۰-جب تمھیں خوشیاں نصیب ہوتی ہیں تو انھیں برا لگتا ہے اور جب تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ خوشی مناتے ہیں۔ اگر تم صبر سے کام لو اور تقویٰ پر قائم رہو تو ان کی کوئی تدبیر تمھارے خلاف کارگر نہیں ہوسکتی۔ یہ لوگ جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اس پر حاوی ہے۔

وَاِذۡ غَدَوۡتَ مِنۡ اَهۡلِكَ تُبَوِّئُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مَقَاعِدَ لِلۡقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۙ﴿۱۲۱﴾

۱۲۱-(اے رسول) وہ وقت یاد کریں جب آپ اپنے گھر سے صبح سویرے نکل پڑے تھے اور مومنین کو لڑائی کے مورچوں پر بٹھا رہے تھے اللہ سب سے زیادہ سننے اور جاننے والا ہے۔

اِذۡ هَمَّتۡ طَّآئِفَتٰنِ مِنۡكُمۡ اَنۡ تَفۡشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲-یاد کرو جب تم میں سے دو گروہ بزدلی دکھانے پر آمادہ ہوگئے تھے حالاں کہ اللہ ان کی مدد کے لیے موجود تھا۔ اور مومنوں کو اللہ پر توکّل کرنا چاہیے۔

وَلَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳-آخر اس سے پہلے جنگ بدر میں اللہ تمھاری مدد کرچکا تھا جب کہ تم بہت کم زور تھے۔ تم اللہ سے ڈرو تاکہ اس کا شکر ادا کرسکو۔

اِذۡ تَقُوۡلُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ اَنۡ يُّمِدَّكُمۡ رَبُّكُمۡ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُنۡزَلِيۡنَ ؕ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴-یاد کرو جب تم مومنین سے کہہ رہے تھے کہ کیا تمھارے لیے یہ کافی نہیں کہ تمھارا پروردگار تین ہزار فرشتے بھیج کر تمھاری مدد کرے۔

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

۱۲۵-بے شک اگر تم صبر کرو اور خدا سے ڈرتے ہوئے کام کرو تو جس وقت تمھارا دشمن تم پر چڑھائی کرے گا اُس وقت تمھارا رَبّ پانچ ہزار فرشتوں سے تمھاری مدد کرے گا جو نشان جنگ لگائے ہوئے ہوں گے۔

وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَ لِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۙ﴿۱۲۶﴾

۱۲۶-اور اللہ نے یہ امداد صرف تمھاری خوشی اور اطمینان قلب کے لیے کی ہے فتح و نصرت تو اللہ کی جانب سے ہے جو سب پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾

۱۲۷-اور وہ یہ مدد تمھیں اس لیے دے گا تا کہ وہ کافروں کے ایک بازو کو کاٹ ڈالے یا ان کو ایسی ذِلّت آمیز شکست دے کہ وہ نامرادی کے ساتھ پسپا ہو جائیں۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

۱۲۸-(اے پیغمبر) اس معاملے میں آپ کا کوئی اختیار نہیں (اللہ کو اختیار ہے) یا تو ان کی توبہ قبول کر لے یا ان پر عذاب نازل کرے۔ بلاشبہہ یہ لوگ ظالم ہیں۔

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۳ ۹ ۴

۱۲۹-آسمان و زمین میں جو کچھ ہے اس کا مالک صرف اللہ ہے وہ جسے چاہے معاف کر دے اور جس پر چاہے عذاب نازل کرے اور اللہ تو بخشنے والا اور مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۱۳۰﴾

۱۳۰-اے ایمان لانے والو! سود جسے بڑھا چڑھا کر دیا جائے اسے مت کھاؤ اور اللہ ہی سے ڈرتے رہو تا کہ تم فلاح پا سکو۔

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْۤ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۚ﴿۱۳۱﴾

۱۳۱-اور جہنّم کی اس آگ سے بچو جسے کافروں کے لیے مہیا کیا گیا ہے

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۚ﴿۱۳۲﴾

۱۳۲-اور تم اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جا سکے۔

وَسَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۱۳۳﴾

۱۳۳-(اے ایمان والو!) اپنے رَبّ کی مغفرت کی طرف تیزی سے دوڑو اور اس جنت کو حاصل کرنے کی سعی کرو جس کی چوڑائی تمام آسمانوں اور زمین جتنی ہے، جو متّقین کے لیے بنائی گئی ہے۔

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۚ﴿۱۳۴﴾

۱۳۴-وہ لوگ جو راحت و مصیبت دونوں حالتوں میں اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں غصّے کو پینے والے ہیں، لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں اور اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ

۱۳۵-اور اگر اتفاقاً کوئی برا کام کر بیٹھتے ہیں یا اپنے نفسوں پر ظلم کرتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں

فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۫ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۫ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

اور اللہ کے سوا کوئی گناہوں کو معاف کرنے والا نہیں اور وہ دیدہ و دانستہ اپنے کیے پر ہٹ دھرمی نہیں کرتے۔

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۶-ان کی جزا ان کے رَبّ کی جانب سے مغفرت اور ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور عمل کرنے والوں کے لیے کتنا اچھّا اجر ہے۔

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

۱۳۷-تم سے پہلے بہت سے دور گزر چکے ہیں زمین میں سیر کر کے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

۱۳۸-یہ لوگوں کے لیے صاف اور واضح تنبیہ ہے اور متّقین کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾

۱۳۹-اے مومنو! دل شکستہ نہ ہو، غم نہ کرو تم ہی غالب رہو گے بشرطے کہ ایمان پر قائم رہو۔

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ

۱۴۰-اگر تمھیں اس وقت شکست کا زخم لگا ہے تو اس سے پہلے یہ زخم تمھارے مخالف گروہ کو لگ چکا ہے۔ یہ تو زمانے کے نشیب و فراز ہیں جنھیں ہم لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۱۴۰﴾

ہیں۔ تاکہ اللہ جان لے کہ تم میں سچّے مومن کون ہیں اور وہ تم میں سے حقّانیت کے گواہ بنانا چاہتا ہے۔ اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

۱۴۱-اس آزمائش کے ذریعے اللہ مومنوں کو الگ چھانٹ کر کافروں کی سرکوبی کرنا چاہتا ہے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

۱۴۲-کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یوں ہی جنت میں چلے جاؤ گے؟ حالاں کہ ابھی اللہ نے یہ جائزہ نہیں لیا کہ تم میں کون لوگ جہاد کرنے والے ہیں اور کون اس کی خاطر صبر کرنے والے ہیں۔

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۪ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ ع ۱۴/۱۴

۱۴۳-تم تو موت کی تمنّائیں کر رہے تھے مگر یہ اس وقت کی بات تھی جب موت سامنے نہ آئی تھی لو اب تمھارے سامنے آگئی اور تم نے اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ بھی لیا۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ سَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

۱۴۴- محمد (ﷺ) تو بس اللہ کے رسول ہیں، ان سے پہلے اور بھی رسول گزر چکے ہیں، اگر ان کا انتقال ہو جائے یا وہ قتل کر دیے جائیں تو کیا تم لوگ الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ یاد رکھو جو بھی الٹا پھرے گا وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا البتّہ جو اللہ کے شکر گزار بندے بن کر رہیں گے انھیں وہ اس کی جزا دے گا۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۵-کوئی ذی روح اللہ کی اجازت کے بغیر نہیں مرسکتا، موت کا وقت تو لکھا ہوا اور مقرّر ہے۔ جو شخص ثواب دنیا کے ارادے سے کام کرے گا اسے ہم دنیا ہی میں دے دیں گے اور جو ثواب آخرت کے لیے کام کرے گا وہ آخرت کا ثواب پائے گا اور شکر کرنے والوں کو ہم ان کی جزا ضرور عطا کریں گے۔

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ مَا ضَعُفُوْا وَ مَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

۱۴۶-اس سے پہلے بہت سے ایسے نبی گزرے ہیں جن کے ساتھ مل کر خدا پرستوں نے جنگ و جدال میں حصّہ لیا۔ اللہ کی راہ میں ان پر جو مصیبتیں پڑیں ان سے وہ دل برداشتہ نہیں ہوئے، نہ انھوں نے کم زوری دکھائی اور نہ ہی وہ باطل کے آگے سرنگوں ہوئے۔ اللہ ایسے ہی صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَ مَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

۱۴۷-ان کی دعا تو بس یہ تھی کہ ”پروردگارا! ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرما، اپنے امور میں اگر ہم نے حد سے تجاوز کیا ہو تو اسے معاف کر دے، ہمیں ثابت قدم رکھ، اور کافروں کے خلاف ہماری مدد کر۔

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَ حُسْنَ

۱۴۸-آخر کار اللہ تعالیٰ نے انھیں دنیا کا ثواب

ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤٨﴾ ع ١٥ ٦

بھی دیا اور اس سے بہتر ثوابِ آخرت بھی عطا کیا اور اللہ تو ایسے ہی نیک عمل انجام دینے والوں کو پسند کرتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى
اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾

۱۴۹-اے ایمان لانے والو! اگر تم کفر کرنے والوں کی اطاعت کروگے تو وہ تم کو پچھلے پیروں پر لوٹا دیں گے اور تم نامراد ہوجاؤ گے۔

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ
النّٰصِرِيْنَ ﴿١٥٠﴾

۱۵۰-تمھارا حامی و مددگار تو اللہ ہے اور وہ بہترین مدد کرنے والا ہے۔

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ
يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ
النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥١﴾

۱۵۱-عن قریب ہم کفر اختیار کرنے والوں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے کیوں کہ انھوں نے اللہ کے ساتھ انھیں خدائی میں شریک گردانا ہے جن کے شریک ہونے پر اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی ان کا ٹھکانا تو جہنّم ہے اور ظلم کرنے والوں کی آخری منزل کتنی بری ہے۔

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ
تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا
فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ
وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا
تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَ

۱۵۲-اللہ نے تم سے جو وعدہ کیا تھا اسے پورا کردکھایا ابتدا میں اس کے حکم سے تم ہی ان کو قتل کررہے تھے۔ پس جب تم نے کم زوری دکھائی اور امر میں اختلاف کرنے لگے اور جس مالِ دُنیا کی محبت میں تم گرفتار تھے جوں ہی وہ تمھیں نظر آیا تو تم نے اپنے سردار کی بات

مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾

ماننے سے انکار کر دیا۔ اس لیے کہ تم میں سے کچھ لوگ دنیا کے طلب گار تھے اور کچھ لوگ آخرت کے خواستگار۔ پس اللہ نے تمھیں کفار کے مقابلے میں پسپا کر دیا تا کہ تمھارا امتحان لے اور اس کے باوجود بھی اللہ نے تمھیں معاف کر دیا کیوں کہ وہ اپنے فضل کو مومنین کے شامل حال رکھتا ہے۔

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾

۱۵۳-یاد کرو جب تم پہاڑوں پر بھاگے جا رہے تھے اور کسی کی طرف پلٹ کر دیکھنے کا تمھیں ہوش تک نہ تھا اور رسول تمھارے پیچھے سے تمھیں پکار رہے تھے اس وقت تمھارے اس کیے کا بدلہ اللہ نے یہ دیا کہ تم کو رنج پر رنج دیے تا کہ آئندہ کے لیے تمھیں یہ سبق ملے کہ جو کچھ تمھارے ہاتھ سے چلا جائے یا جو مصیبت تم پر نازل ہو اس پر تم ملول وحزیں نہ ہو اللہ تمھارے ہر عمل سے باخبر ہے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ

۱۵۴-اس غم کے بعد پھر اللہ نے تم پر ایسی اطمینان کی حالت طاری کر دی کہ ایک گروہ تو اونگھنے لگا مگر ایک دوسرا گروہ جو صرف اپنے مفادات کو مدِّ نظر رکھے ہوئے تھا اللہ کے متعلّق طرح طرح کے جاہلانہ گمان کرنے لگا جو سراسر حق کے خلاف تھے۔ یہ لوگ اب یہ کہتے ہیں کہ کیا اس کام کے چلانے میں ہمارا بھی کوئی

الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٥٤﴾

حصّہ ہے؟ ان سے کہو اس کام کے سارے اختیارات اللہ کے ہاتھ میں ہیں دراصل یہ لوگ دل میں جو بات چھپائے ہوئے ہیں انھیں تم پر ظاہر نہیں کرتے وہ یہ کہتے ہیں کہ ''اگر قیادت ہمارے پاس ہوتی تو ہم یہاں مارے نہ جاتے'' ان سے کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن لوگوں کی موت لکھی ہوئی تھی وہ خود اپنے مقتل تک آجاتے اور یہ معاملہ اس لیے پیش آیا کہ جو کچھ تمھارے سینوں میں پوشیدہ ہے اللہ اسے آزما لے اور جو کھوٹ تمھارے دلوں میں ہے اسے چھانٹ دے۔ اللہ تو دلوں کے حال خوب جانتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٥٥﴾ ع ١٦ ٧ ٧

۱۵۵-جب دونوں فوجوں کی مڈبھیڑ ہوئی تھی، تم میں سے جو لوگ اس دن پیٹھ پھرا کر چلے گئے تھے تو اس کا سبب یہ تھا کہ ان کی بعض کم زوریوں کی بنا پر شیطان نے ان کے قدم ڈگمگا دیے تھے اللہ نے انھیں معاف کر دیا بے شک اللہ بخشنے والا اور بردبار ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا

۱۵۶-اے ایمان والو! تم ان کافروں جیسے نہ بنو جن کے بھائی بند اگر کبھی سفر پر روانہ ہوجاتے ہیں یا جنگ میں شریک ہوتے ہیں

غُزًّی لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَ
مَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ
حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَ
يُمِيْتُ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾

(اور وہاں کوئی حادثہ پیش آجاتا ہے) تو وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ ہی قتل ہوتے اللہ اس قسم کی باتوں کو ان کے دلوں میں حسرت و اندوہ کا سبب بنا دیتا ہے۔ جِلانا اور مارنا تو اللہ کا کام ہے اور وہ تمھاری ہر حرکت کو اچھّی طرح دیکھ رہا ہے۔

وَ لَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ
مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَحْمَةٌ
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

۱۵۷-اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کر دیے جاؤ یا موت کی آغوش میں چلے جاؤ تو اللہ کی جو رحمت اور بخشش تمھارے حصّے میں آئے گی وہ ان ساری چیزوں سے بہتر ہے جنھیں یہ لوگ جمع کر رہے ہیں۔

وَ لَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِاِلَى اللّٰهِ
تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

۱۵۸-خواہ تم مرجاؤ یا قتل کر دیے جاؤ تم سب اللہ کے حضور جمع کیے جاؤ گے۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ
وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ
لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۪ فَاعْفُ
عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي
الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى
اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾

۱۵۹-(اے پیغمبر) یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ آپ ان کے لیے نرم مزاج واقع ہوئے ہیں ورنہ اگر کہیں آپ تند خو اور سنگ دل ہوتے تو یہ سب آپ کے گردو پیش سے روانہ ہوجاتے۔ ان کی خطائیں معاف کر دیجیے ان کے لیے مغفرت طلب کیجیے اور اپنے امور میں ان سے مشورہ بھی لے لیا کیجیے۔ آپ جب کسی کام کا عزم محکم کرلیں تو اللہ پر بھروسا رکھیں۔ اللہ توکّل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اِنۡ یَّنۡصُرۡکُمُ اللّٰہُ فَلَا غَالِبَ لَکُمۡ ۚ وَ اِنۡ یَّخۡذُلۡکُمۡ فَمَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَنۡصُرُکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِہٖ ؕ وَ عَلَی اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۶۰﴾

۱۶۰-اگر نصرت خداوندی تمھارے شامل حال ہوتو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمھیں بے سہارا چھوڑ دے تو پھر اس کے بعد کون ہے جو تمھاری مدد کو آئے گا۔ جو سچے مومن ہیں وہ اللہ پر ہی بھروسا رکھتے ہیں۔

وَ مَا کَانَ لِنَبِیٍّ اَنۡ یَّغُلَّ ؕ وَ مَنۡ یَّغۡلُلۡ یَاۡتِ بِمَا غَلَّ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰی کُلُّ نَفۡسٍ مَّا کَسَبَتۡ وَ ہُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶۱﴾

۱۶۱-کسی نبی کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ خیانت سے کام لے اور جو کوئی خیانت کرے گا تو وہ اپنی خیانت سمیت قیامت کے روز حاضر ہوجائے گا۔ پھر ہر شخص کو اس کے کیے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر ذرّہ برابر ظلم نہ ہوگا۔

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَ اللّٰہِ کَمَنۡۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰہِ وَ مَاۡوٰىہُ جَہَنَّمُ ؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۶۲﴾

۱۶۲-بھلا یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ جو شخص اللہ کی مرضی پر چلنے والا ہو وہ اس شخص جیسے کام کرے جو اللہ کے غضب میں گھر گیا ہو اور جس کا آخری ٹھکانا جہنّم ہو جو بدترین ٹھکانا ہے۔

ہُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ وَ اللّٰہُ بَصِیۡرٌۢ بِمَا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶۳﴾

۱۶۳-ان لوگوں کے اللہ کے ہاں مختلف درجات ہیں اور اللہ اُن سب کے اعمال کو اچھّی طرح دیکھ رہا ہے۔

لَقَدۡ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اِذۡ بَعَثَ فِیۡہِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِہِمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتِہٖ وَ یُزَکِّیۡہِمۡ وَ یُعَلِّمُہُمُ الۡکِتٰبَ وَ الۡحِکۡمَۃَ ۚ وَ

۱۶۴-یقیناً اللہ نے اہل ایمان پر احسان کیا ہے کہ ان کے درمیان انھیں میں سے ایک رسول کو مبعوث کیا ہے جو انھیں خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتا ہے، ان کا تزکیۂ نفس کرتا ہے اور انھیں کتاب اور دانائی کی تعلیم دیتا ہے حالاں کہ یہ

النصف

اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٦٤﴾

لوگ اس سے پہلے صریح گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٦٥﴾

۱۶۵-یہ تمھیں کیا ہو گیا کہ جب تم پر مصیبت نازل ہوتی ہے تو تم کہتے ہو یہ کہاں سے آ گئی حالاں کہ جنگ بدر میں اس سے دُگنی مصیبت تمھارے ہاتھوں فریق مخالف پر آ چکی ہے۔ (اے نبی) ان سے کہیے یہ مصیبت تمھاری اپنی لائی ہوئی ہے بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ ﴿١٦٦﴾

۱۶۶-لڑائی کے دن جو نقصان تمھیں اٹھانا پڑا وہ اللہ کے اذن سے تھا اور اس لیے تھا کہ اللہ دیکھ لے کہ تم میں مومن کون ہیں؟

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚۖ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۚ ﴿١٦٧﴾

۱۶۷-اور یہ معلوم کر لے کہ منافق کون ہیں؟ جب ان سے کہا گیا آؤ اللہ کی راہ میں جنگ کرو یا کم از کم دفاع کرو تو کہنے لگے اگر ہمیں علم ہوتا کہ جنگ ہوگی تو ہم ضرور تمھارے ساتھ چلتے وہ لوگ جب یہ بات کہہ رہے تھے اس وقت وہ ایمان کی بہ نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ وہ اپنی زبانوں سے جو باتیں کہتے ہیں وہ ان کے دل میں نہیں ہوتیں۔ اور جو کچھ وہ دلوں میں چھپاتے ہیں اللہ اسے اچھی طرح جانتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾

۱۶۸-یہ تو وہی لوگ ہیں جو خود تو بیٹھے رہے اور اپنے بھائی بندوں کے بارے میں یہ کہہ دیا کہ اگر وہ ہماری بات مان لیتے تو قتل نہ کیے جاتے۔ (اے نبی) کہہ دیجیے کہ اگر تم سچّے ہو تو اپنی موت کو اپنے آپ سے ٹال کر دکھاؤ۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۙ﴿۱۶۹﴾

۱۶۹-اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کر دیے گئے ہیں انھیں مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رَبّ کے پاس سے رزق پا رہے ہیں۔

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وقف لازم

۱۷۰-اللہ نے انھیں جو فضل عطا کیا ہے وہ اس پر خوش وخرم ہیں۔ اور اس بات سے مطمئن ہیں کہ جو اہل ایمان ان کے پیچھے رہ گئے ہیں اور ان سے ملحق نہیں ہوئے ہیں ان کے لیے بھی کسی قسم کا خوف اور حزن نہیں ہے۔

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ﴿۱۷۱﴾ ع ١٧ ٦ ٨

۱۷۱-وہ اللہ کے انعام اور اس کے فضل پر شاداں ہیں۔ اور اللہ مومنوں کے اجر کو ضائع نہیں کیا کرتا۔

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۚ﴿۱۷۲﴾ مع ٢

۱۷۲-جن لوگوں نے زخم کھانے کے بعد بھی اللہ اور رسول کی آواز پر لبیک کہی ان میں سے جو لوگ نیکوکار اور پرہیزگار ہیں ان کے لیے بڑا اجر ہے۔

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾

۱۷۳-یہ وہ ہیں جن سے لوگوں نے آ کر کہا کہ تمھارے لیے بڑی فوجیں جمع ہوئی ہیں ان سے ڈرو تو یہ سن کر ان کا ایمان اور بڑھ گیا اور انھوں نے جواب دیا ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾

۱۷۴-آخر کار وہ اللہ تعالیٰ کی نعمت اور فضل سے پلٹ آئے اور ان کو کسی قسم کا گزند نہ پہنچا اور انھیں رضائے خداوندی پر چلنے کا شرف بھی حاصل ہو گیا اور اللہ تو صاحبِ فضلِ عظیم ہے۔

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۪ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَ خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

۱۷۵-وہ تو شیطان تھا جو تمھیں اپنے دوستوں کا خوف دلا رہا تھا لہٰذا آئندہ ان سے نہ ڈرنا اور صرف مجھ سے ہی ڈرتے رہنا اگر تم صاحب ایمان ہو۔

وَ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾

۱۷۶-(اے پیغمبر) جو لوگ تیزی سے کفر کی راہ پر گام زن ہیں ان کی سرگرمیاں آپ کو آزردہ نہ کریں، یہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے، اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ آخرت میں ان کے لیے کوئی حصّہ نہ رکھے اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب موجود ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾

۱۷۷-اور جن لوگوں نے ایمان کو چھوڑ کر کفر کا سودا کر لیا ہے، تو وہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر رہے ہیں اور ان کے لیے تو دردناک عذاب ہے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾

۱۷۸-ہم جو انھیں ڈھیل دے رہے ہیں کافر اسے اپنے حق میں بہتر نہ سمجھیں، ہم تو انھیں اس لیے ڈھیل دے رہے ہیں کہ یہ زیادہ سے زیادہ گناہوں کا بوجھ سمیٹ لیں اور ان کے لیے تو نہایت ذلّت آمیز سزا ہے۔

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰي مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَي الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾

۱۷۹-اللہ تعالیٰ مومنین کو ہرگز اس حالت میں نہیں رہنے دے گا جس میں اس وقت تم لوگ ہو۔ وہ ناپاک لوگوں کو پاک لوگوں سے الگ کر کے رہے گا۔ اللہ تعالیٰ کا یہ طریقہ نہیں کہ وہ تمھیں غیب سے مطّلع کر دے لیکن اللہ غیب کی باتیں بتانے کے لیے رسولوں میں سے جسے چاہے منتخب کر لیتا ہے۔ پس تمھیں چاہیے کہ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھو اور اگر تم ایمان کا حق ادا کرو اور نفاق سے بچو تو تمھارے لیے بڑا اجر ہے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع ۱۸ ۹

۱۸۰-اللہ نے جن لوگوں پر اپنا فضل وکرم کیا ہے اگر وہ بخل سے کام لیتے ہیں تو وہ اس خیال میں نہ رہیں کہ یہ بخیلی ان کے لیے بھلی ہے بلکہ یہ تو ان کے حق میں نہایت بری ہے وہ لوگ کنجوسی کر کے جو کچھ جمع کر رہے ہیں وہ روز قیامت ان کے گلے کا طوق بن جائے گا۔ زمین و آسمان کی میراث تو اللہ ہی کے لیے ہے۔ اور تم جو کچھ کر رہے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾

۱۸۱-اللہ نے ان لوگوں کی باتیں سن لیں جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں ان کی یہ باتیں بھی ہم لکھ لیں گے اور اس سے پیشتر وہ پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں وہ بھی ان کے نامۂ اعمال میں ثبت ہے، ہم ان سے کہیں گے کہ لو، اب عذابِ جہنّم کا مزہ چکھو۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ ج

۱۸۲-یہ سب کچھ تمھارا اپنا کیا دھرا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں ڈھاتا۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

۱۸۳-جو لوگ یہ کہتے ہیں اللہ نے ہم سے عہد لیا ہے کہ ہم کسی کو اس وقت تک رسول تسلیم نہ کریں جب تک وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی پیش نہ کرے جسے آگ کھالے ان سے کہو کہ مجھ سے پہلے بہت سے رسول آچکے ہیں جو روشن نشانیاں لے کر آئے تھے اور وہ بھی جس کا تم ذکر کرتے ہو پھر اگر تم اپنی بات میں سچے ہو تو تم نے ان رسولوں کو کیوں قتل کیا۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾

۱۸۴-(اے محمد) اب اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلا رہے ہیں تو آپ سے پہلے بہت سے رسولوں کو جھٹلایا جاچکا ہے جو کھلی ہوئی نشانیاں، صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾

۱۸۵-ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور تم سب کو پورا پورا اجر قیامت کے دن دیا جائے گا۔ کامیاب دراصل وہ ہے جو جہنّم کی آگ سے بچ جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے۔ رہی یہ دنیاوی زندگی تو یہ محض دھوکے کا سرمایہ ہے۔

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۫ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

۱۸۶-مسلمانو! تمھیں مال اور جان دونوں سے آزمایا جائے گا اور تم اُن لوگوں سے جنھیں تم سے پہلے کتاب دی جا چکی ہے اور مشرکین سے بہت سی تکلیف دہ باتیں سنو گے۔ اگر ان حالات میں تم صبر سے کام لو اور خدا ترسی کی روش پر قائم رہو تو یہ بڑی ہمّت کا کام ہے۔

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۫ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَ اشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

۱۸۷-آپ اس وقت کو یاد کریں جب خدا نے ان لوگوں سے عہد لیا تھا جن کو کتاب عنایت کی گئی تھی کہ جو کچھ اس میں لکھا ہے اسے لوگوں کے سامنے واضح طور سے بیان کرنا اور اسے پوشیدہ نہ رکھنا۔ مگر انھوں نے کتاب کو پس پشت ڈال دیا اور بہت معمولی قیمت پر اسے بیچ ڈالا۔ انھوں نے کتنا برا سودا کیا ہے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾

۱۸۸-جولوگ اپنے کرتوتوں پر پھولے نہیں سما رہے ہیں انھیں عذاب سے محفوظ نہ سمجھو، وہ یہ چاہتے ہیں کہ ان کاموں کی تعریف کی جائے جو انھوں نے انجام نہیں دیے۔ تم یہ نہ سمجھو کہ وہ عذاب سے بچ جائیں گے۔ حقیقت میں ان کے لیے دردناک سزا تیار ہے۔

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع ۱۹/۹/۱۰

۱۸۹-آسمانوں اور زمین کا اقتدار اللہ کے قبضے میں ہے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾

۱۹۰-زمین و آسمان کی تخلیق اور رات اور دن کی تبدیلی میں صاحبان عقل کے لیے بے شمار نشانیاں موجود ہیں۔

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

۱۹۱-جو اٹھتے بیٹھتے اور کروٹ کے بل ہر حال میں خدا کو یاد کرتے ہیں اور آسمان و زمین کی ساخت میں غور وخوض کرتے ہیں ان کی زبان پر بے ساختہ یہ الفاظ جاری ہوتے ہیں پروردگارا! تو نے یہ سب کچھ فضول اور بے مقصد نہیں بنایا ہے تو پاک ہے۔ پس اے ہمارے رَبّ ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

۱۹۲-بارالہا! جسے تونے دوزخ میں ڈالا درحقیقت اسے بڑی رسوائیوں میں ڈال دیا اور پھر ایسے ظلم کرنے والوں کا کوئی حامی نہ ہوگا۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

۱۹۳- پروردگارا! ہم نے ایک پکارنے والے کی صدا سنی جو ایمان کی دعوت دے رہا تھا اور کہتا تھا کہ اپنے رَبّ پر ایمان لے آؤ تو ہم ایمان لے آئے پس اے پروردگار تو ہمارے گناہوں سے درگذر فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کردے اور ہمارا خاتمہ نیکوکار لوگوں کے ساتھ کر۔

۱۹۴- اے ہمارے رَبّ تو نے جو وعدے اپنے رسولوں سے کیے ہیں تو انھیں پورا کر دے اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ ہونے دینا، بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾

۱۹۵- تو جواب میں ان کے رَبّ نے فرمایا تم میں سے جو بھی عمل کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت مَیں کسی کا عمل ضائع نہیں ہونے دوں گا۔ تم ایک ہی جیسے ہو پس جن لوگوں نے میری خاطر ہجرت کی اور جو لوگ اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں انھیں ستایا گیا۔ اور انھوں نے میرے لیے قِتال کیا اور قتل کر دیے گئے، میں ان سب کے قصور معاف کردوں گا اور ان لوگوں کو ایسی جنت میں داخل کر دوں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ یہ سب کچھ اللہ کے پاس سے بطور جزا انھیں ملے گا اور اللہ کے پاس تو بہترین جزا موجود ہے۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾

۱۹۶-(اے نبی) دنیا کے ملکوں میں کافروں کی سیر وسیاحت تمھیں کسی فریب میں مبتلا نہ کرے۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۚ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾

۱۹۷-یہ محض چند روزہ زندگی کا تھوڑا سا لطف ہے، پھر ان سب کی پناہ گاہ جہنّم ہے جو بدترین ٹھکانا ہے۔

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾

۱۹۸-اس کے برعکس جو لوگ اپنے رَبّ سے ڈرتے ہوئے زندگی بسر کرتے ہیں ان کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، ان باغوں میں وہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ اللہ کی طرف سے یہ ان کے لیے سامان ضیافت ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے اسی میں نیکوکار لوگوں کے لیے بہتری ہے۔

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

۱۹۹-اہل کتاب میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کو مانتے ہیں اور اس کتاب پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ پر نازل کی گئی اور جو کتاب خود ان کی طرف بھیجی گئی تھی اس پر بھی ان کا ایمان ہے وہ اللہ کے آگے جھکے ہوئے نظر آتے ہیں۔ تھوڑے سے فائدے کے لیے آیات الٰہی کا سودا نہیں کرتے ان کا اجر ان کے رَبّ کے پاس ہے۔ بے شک اللہ بہت تیزی سے حساب کر لے گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۲۰۰ ع ۲ ۱۱ ۱۱

۲۰۰-اے لوگو! جو ایمان لائے ہو صبر سے کام لو، دوسروں کو برداشت کی تعلیم دو جہاد کے لیے کمر کس لو، اللہ سے ڈرتے رہو، امید ہے کہ تم فلاح پاجاؤ گے۔

اٰیاتها ۱۷٦ ٤ سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ ۹۲ رکوعاتها ۲٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝۱

۱-اے لوگو! تم اپنے پروردگار کا خوف دل میں رکھو جس نے تم کو ایک نفس سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد وزن پوری دنیا میں پھیلا دیئے۔ اور اس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنا حق مانگتے ہو۔ اور رشتہ و قرابت داری کو نبھاتے رہو، یقین جانو کہ اللہ تمھارا نگراں ہے۔

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝۲

۲-اور یتیموں کو اُن کا مال لوٹادو اور اچھّے مال کو برے مال سے تبدیل نہ کرو اور اُن کا مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر نہ کھاجاؤ یہ تو یقیناً بہت بڑا گناہ ہے۔

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ

۳-اور اگر تم اس بات سے ڈرتے ہو کہ یتیموں کے ساتھ انصاف نہ کرسکو گے تو جو عورتیں تمھیں

مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ
اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَلَّا
تَعُوْلُوْا ؕ ۳

پسند آجائیں ان میں سے دو، تین اور چار کے ساتھ نکاح کرلو اور اگر تمھیں یہ اندیشہ ہو کہ اِن بیویوں کے ساتھ عدل نہ کرسکو گے تو پھر ایک ہی شادی پر اکتفا کرو یا اُن عورتوں کو زوجیت میں لاؤ جو تمھارے قبضے میں ہیں بے انصافی سے بچنے کے لیے یہ زیادہ احسن طریقہ ہے۔

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ
فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا
فَكُلُوْهُ هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا ۴

۴-اور عورتوں کو اُن کا مہر خوشی خوشی فرض سمجھتے ہوئے ادا کرو، البتّہ اگر وہ ہنسی خوشی اپنے مہر کا کچھ حصّہ تمھیں خود معاف کردیں تو تم شوق سے اسے نوش جان کرجاؤ۔

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ
جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ
فِیْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا
مَّعْرُوْفًا ۵

۵-اور اپنا وہ مال جس پر تمھاری گزر بسر موقوف ہے اسے نادان لوگوں کے حوالے نہ کردو البتّہ اس میں سے انھیں کھلاؤ اور پہناؤ تو کوئی مضائقہ نہیں اور ہمیشہ انھیں اچھّی ہدایت کرتے رہو۔

وَابْتَلُوا الْیَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا
النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا
فَادْفَعُوْٓا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا
تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ
یَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ غَنِیًّا
فَلْیَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِیْرًا
فَلْیَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ

۶-اور یتیموں کو مختلف طریقوں سے آزماتے رہو یہاں تک کہ جب وہ نکاح کے قابل عمر کو پہنچ جائیں۔ پھر اگر تم ان کے اندر اہلیّت محسوس کرو تو ان کا مال ان کے سپرد کردو اور خبردار ایسا کبھی نہ کرنا کہ حَدِّ اِنْصَاف سے تجاوُز کرکے اِس ڈر سے اُن کے مال کو فُضُول خرچی کے ذریعے کھاجاؤ کہ وہ بڑے ہوکر تم سے اُس کا مُطالَبہ کریں گے۔ اور یتیم کا جو سرپرست مال دار ہو وہ پرہیزگاری سے کام لے اور جو غریب ہو وہ معروف طریقے سے اس میں سے

اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝٦

کھا سکتا ہے۔ پھر جب مال ان کے حوالے کرنے لگو تو لوگوں کو اس پر گواہ بنالو اور یوں تو حساب لینے کو خدا کافی ہے۔

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝٧

۷۔ مَردوں کے لیے اس مال میں حصّہ ہے جو ماں باپ اور قرابت داروں نے چھوڑا ہو اور اسی طرح عورتوں کے لیے بھی اس ترکے میں حصّہ ہے جسے ماں باپ اور قرابت داروں نے چھوڑا ہو خواہ وہ ترکہ کم ہو یا زیادہ یہ حصّہ اللہ کی طرف سے مقرّر کردہ ہے۔

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝٨

۸۔ ترکے کی تقسیم کے وقت قرابت داروں میں اگر یتیم اور مساکین موجود ہوں تو اس مال میں سے انھیں بھی کچھ دے دو اور ان کے ساتھ شائستہ انداز میں گفتگو کرو۔

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۪ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝٩

۹۔ لوگوں کو اس بات سے ڈرتے رہنا چاہیے کہ اگر وہ خود اپنے بعد ناتواں بچّے چھوڑ جاتے تو مرتے وقت انھیں ان بچّوں کے بارے میں کیسے کیسے اندیشے لاحق ہوتے۔ پس ان پر لازم ہے کہ وہ خدا کا خوف کریں اور ہمیشہ صحیح اور درست بات کہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝١٠ ع ١٠/١٢

۱۰۔ وہ لوگ جو یتیم کا مال ظالمانہ طریقے سے کھا جاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں انگارے بھر رہے ہیں اور وہ جہنّم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونک دیے جائیں گے۔

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ
مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ
نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا
تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا
النِّصْفُ ۭ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ
مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ
كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ
وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ
فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ
السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ
بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ
لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ
نَفْعًا ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ⑪

۱۱ - اللہ تعالیٰ تمھاری اولاد کے بارے میں تم کو وصّیت کرتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصّہ دولڑکیوں کے برابر ہے پھر اگر لڑکیاں دو سے زیادہ ہوں تو اُن کے لیے ترکے کا دوتہائی حصّہ مقرّر ہے اور اگر ایک لڑکی ہوتو اسے ترکے کا نصف ملے گا اور اگر وفات پانے والا صَاحِبِ اَوْلَاد ہے تو اس کے ماں باپ کے لیے چھٹا حصّہ ہوگا۔ پھر اگر مُتَوَفّٰی صَاحِبِ اَوْلَاد نہیں ہے اور اس کے وارث صرف ماں باپ ہیں تو اس کی ماں کے لیے تیسرا حصّہ ہے۔ اگر مرنے والے کے بھائی ہوں تو جو وصّیت کر گیا ہے اس کے مطابق عمل کرنے یا ادائے قرض کے بعد اس کی ماں کا چھٹا حصّہ ہوگا۔ یہ تمھارے آباو اجداد ہیں اور یہ تمھاری اولادیں ہیں لیکن تمھیں خبر نہیں کہ ان میں فائدہ پہنچانے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے یہ حصّے خدا کی جانب سے مقرّر شدہ ہیں بے شک اللہ ہر بات کا جاننے والا اور صَاحِبِ حِکْمَت ہے۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ
لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ
مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ

۱۲ - اور تمھاری بیویوں نے جو کچھ چھوڑا ہو اگر وہ بے اولاد ہوں تو تمھارا آدھا حصّہ ہے، ورنہ اولاد ہونے کی صورت میں ترکے کا ایک چوتھائی حصّہ تمھارا ہے اس نے جو وصّیت کی ہو اسے پورا کرنے اور اس کے ذمّے جو قرضہ

اَوۡدَيۡنٍ ؕ وَ لَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا
تَرَكۡتُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّكُمۡ وَلَدٌ ۚ
فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ
مِمَّا تَرَكۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ
تُوۡصُوۡنَ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ وَ اِنۡ كَانَ
رَجُلٌ يُّوۡرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امۡرَاَةٌ وَّ
لَهٗۤ اَخٌ اَوۡ اُخۡتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ
مِّنۡهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنۡ كَانُوۡۤا
اَكۡثَرَ مِنۡ ذٰلِكَ فَهُمۡ شُرَكَآءُ فِي
الثُّلُثِ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصٰى بِهَاۤ
اَوۡ دَيۡنٍ ۙ غَيۡرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ
اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَلِيۡمٌ ؕ ﴿۱۲﴾

ہو، اسے ادا کرنے کے بعد، اور اگر تمھاری اولاد نہ ہو تو تمھارے ترکے میں سے بیوی کا چوتھا حصّہ ہے، ورنہ صاحبِ اَولاد ہونے کی صورت میں اس کا آٹھواں حصّہ ہوگا، تمھاری وصیّت پوری کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد اور اگر کوئی مرد یا عورت اپنے اخیافی بھائی یا بہن کو چھوڑے تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصّہ ہے اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو سب کے سب ایک تہائی میں شریک رہیں گے۔ میّت کی وصیّت کو پورا کرنے اور قرض کی ادائیگی کے بعد جب کہ وہ وصیّت وارثوں کے لیے ضرر رساں نہ ہو، یہ حکم اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ دانا و بینا اور بردبار ہے۔

تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوۡلَهٗ يُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِيۡ
مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ
وَ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۳﴾

۱۳ - یہ اللہ کی مقرّر کردہ حدیں ہیں اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو وہ اسے ایسی جنّتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہ لوگ اس میں ہمیشہ کے لیے رہیں گے اور یہ تو بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَ مَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ وَ
يَتَعَدَّ حُدُوۡدَهٗ يُدۡخِلۡهُ نَارًا

۱۴- اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اللہ کی مقرّر کردہ حدوں سے

خَالِدًا فِيْهَا ۖ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٤﴾ ع ٢ ٤ ١٣

تجاوز کرے گا تو اللہ ایسے شخص کو جہنّم میں ڈال دے گا جس میں وہ ہمیشہ کے لیے رہے گا اور اس کے لیے ذلّت کا عذاب بھی ہوگا۔

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿١٥﴾

۱۵-اور تمھاری عورتوں میں سے جو بدکاری کا اِرْتِکاب کریں ان پر اپنے لوگوں میں سے چار افراد کی گواہی لو۔ اور اگر چار آدمی گواہی دے دیں تو انھیں گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ انھیں موت آجائے یا اللہ ان کے لیے کوئی سبیل پیدا کردے۔

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿١٦﴾

۱۶-اور تم میں سے جو اس فعل کا ارتکاب کریں ان دونوں کو اذیّت دو، پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو انھیں چھوڑ دو کہ اللہ تو بہ کا بہت زیادہ قبول کرنے والا اور نہایت ہی مہربان ہے۔

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧﴾

۱۷-ہاں یہ جان لو کہ اللہ پر توبہ کی قبولیت کا حق انھی لوگوں کے لیے ہے جو نادانی کی وجہ سے کوئی برا فعل کر بیٹھتے ہیں اس کے بعد فوراً ہی توبہ کر لیتے ہیں۔ تو اللہ ان کی توبہ قبول کر لیتا ہے اور اللہ تمام باتوں سے باخبر اور صاحبِ حکمت ہے۔

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

۱۸-مگر توبہ ان لوگوں کے لیے نہیں جو مسلسل برے

السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰۤى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ
الْمَوْتُ قَالَ اِنِّیْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا
الَّذِیْنَ یَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ
اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۸﴾

کام کرتے رہتے ہیں اور جب ان میں کسی کے سامنے موت آجاتی ہے تو اس وقت کہتا ہے کہ اب میں نے توبہ کی۔ اور اسی طرح توبہ ان کے لیے بھی نہیں ہے جو حالت کفر میں مرتے ہیں ہم نے ایسے افراد کے لیے بڑا دردناک عذاب مہیّا کر رکھا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَحِلُّ لَكُمْ
اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا
تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَاۤ
اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اِلَّاۤ اَنْ یَّاْتِیْنَ
بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ
فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْـًٔا وَّیَجْعَلَ
اللّٰهُ فِیْهِ خَیْرًا كَثِیْرًا ﴿۱۹﴾

۱۹- اے ایمان لانے والو تمھارے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ جبراً عورتوں کے وارث بن جاؤ اور نہ ہی یہ حلال ہے کہ انھیں تنگ کر کے اس مہر کا کچھ حصّہ ہڑپ کر جاؤ جو تم ان کو دے چکے ہو ہاں اگر وہ علانیہ بدکاری کی مرتکب ہوں تو پھر ایسا کر سکتے ہو۔ ان کے ساتھ نیک برتاو کرو پس اگر وہ تمھیں ناپسند ہوں تو ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرتے ہو اور اللہ نے اسی میں تمھارے لیے بہت سی بھلائی رکھ دی ہو۔

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ
مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَیْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ
قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَیْـًٔا ؕ
اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا
مُّبِیْنًا ﴿۲۰﴾

۲۰- اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی لانے کا ارادہ کر چکے ہو، تو خواہ تم اسے ڈھیروں مال دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس نہ لینا، کیا تم اُس پر بہتان لگا کر اور صریحی ظلم کر کے واپس لوگے؟

وَكَیْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى

۲۱- آخر تم کس طرح مال کو واپس لوگے جب کہ

بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿٢١﴾

تم ایک دوسرے سے لطف اندوز ہو چکے ہو اور وہ تم سے محکم عہد لے چکی ہیں۔

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿٢٢﴾ ع ٣ ٨ ١٤

۲۲- اور خبردار جن عورتوں سے تمھارے باپ دادا نکاح کر چکے ہوں ان سے ہرگز نکاح نہ کرنا مگر جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا۔ یہ کھلی ہوئی برائی، ناپسندیدہ عمل اور بدترین راستہ ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٢٣﴾ ۙ

۲۳- تم پر حرام قرار دی گئی ہیں تمھاری مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں اور تمھاری وہ مائیں جنھوں نے تم کو دودھ پلایا ہے اور تمھاری دودھ شریک بہنیں، تمھاری بیویوں کی مائیں اور تمھاری مدخولہ بیویوں کی لڑکیاں جنھوں نے تمھاری آغوش میں تربیت پائی ہے۔ ہاں اگر غیر مدخولہ کی بیٹیاں ہیں تو کوئی حرج نہیں ہے اور تمھارے ان بیٹوں کی بیویاں جو تمھارے صلب سے ہوں اور یہ بھی تم پر حرام قرار دیا گیا ہے کہ ایک نکاح میں دو بہنوں کو جمع کرلو مگر جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا۔ یقیناً اللہ بخشنے والا اور بڑا مہربان ہے۔

الجُزءُ ٥

وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٢٤﴾

۲۴- اور وہ عورتیں بھی تم پر حرام ہیں جو کسی کے نکاح میں ہوں البتہ ایسی شوہر دار عورتیں اس سے مُستثنیٰ ہیں جو کفار سے جہاد میں تمھارے قبضے میں آئیں۔ یہ قانون الٰہی ہے جس کی پابندی تم پر لازم ہے۔ مذکورہ بالا عورتوں کے سوا اور عورتیں تم پر حلال ہیں بشرطے کہ بدکاری اور زنا تمھارا مقصد نہ ہو بلکہ تم عِفّت اور پاکدامنی کے لحاظ سے مہر کے بدلے ان سے نکاح کرو۔ ہاں جن عورتوں سے تم نے متعہ کیا ہو تو مقرّر کردہ مہر کی رقم انھیں ادا کردو مہر مقرّر ہونے کے بعد اگر مدت کی کمی بیشی پر باہم رضامند ہوجاؤ تو اس میں کوئی گناہ نہیں ہے بے شک اللّٰہ ہر چیز سے آگاہ اور صاحب حکمت ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ

۲۵- اور تم میں سے جو شخص اتنی مَقدِرَت نہ رکھتا ہو کہ پاک دامن آزاد مومنہ عورتوں سے نکاح کرسکے تو اسے چاہیے کہ ان مومنہ کنیزوں کے ساتھ نکاح کرلے جو تمھارے قبضے میں ہوں، اللّٰہ تمھاری ایمانی کیفیت سے خوب واقف ہے تم سب ایک ہی گروہ کے افراد ہو، لہٰذا ان کے سرپرستوں کی اجازت سے ان سے نکاح کرلو اور معروف طریقے سے ان کا مَہر ادا کردو مگر انھی کنیزوں کے ساتھ نکاح کرو جو عفیفہ اور پاک دامن

مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾ ع ٤ ٣ ١

ہوں ساتھ نہ تو علانیہ زنا کا ارتکاب کریں اور نہ ہی خفیہ طور سے پھر جب وہ تمھارے نکاح میں آجائیں اور کسی بدچلنی کی مُرتکِب ہوں تو جو سزا آزاد عورتوں کو دی جاتی ہے اس کی آدھی سزا اُن کنیزوں کو دی جائے گی اور یہ سہولت تم میں سے ان لوگوں کے لیے مہیّا کی گئی ہے جنھیں شادی نہ کرنے کے سبب بند تقویٰ ٹوٹنے کا ڈر ہو، لیکن اگر تم صبر کرو تو یہ تمھارے لیے بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾

۲۶- اللہ چاہتا ہے کہ اپنے اَحکام تم پر واضح کردے اور ان ہی طریقوں پر تم کو چلائے جن کا اِتّباع تم سے پہلے نیکوکار لوگ کیا کرتے تھے۔ اور تمھاری توبہ قبول کرلے اور اللہ بڑا جاننے والا اور صاحبِ حِکمت ہے۔

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۖ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾

۲۷- اللہ تمھاری توبہ قبول کرنا چاہتا ہے اور جو لوگ اپنی خواہشاتِ نَفسانی کی پیروی کررہے ہیں وہ تمھیں راہِ راست سے ہٹانا چاہتے ہیں۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾

۲۸- اللہ چاہتا ہے تم پر جو پابندیاں ہیں انھیں ہلکا کردے اور انسان تو کم زور پیدا کیا گیا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾

۲۹- اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال کو باطل طریقوں سے نہ کھاؤ ہاں اگر باہمی رِضا مَنْدِی سے تم تجارت کر رہے ہو اور اس میں ایک دوسرے کا مال ہو تو اس طرح جائز طریقے سے کھانے میں کوئی مُضَائِقہ نہیں۔ اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے قتل نہ کرو اللہ تمھارے حال پر مہربان ہے۔

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

۳۰- اور جو شخص ظلم و زیادتی کی بنیاد پر ایسا کرے گا تو عن قریب ہم اسے جہنّم کی آگ میں جھونک دیں گے اور اللہ کے لیے یہ کام بہت آسان ہے۔

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَاۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

۳۱- ان بڑے بڑے گناہوں سے پرہیز کرتے رہو جن سے تمھیں منع کر دیا گیا ہے تو ہم تمھاری چھوٹی چھوٹی برائیوں سے درگزر کر دیں گے اور تم کو قابلِ عزّت مقام تک پہنچا دیں گے۔

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْـَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾

۳۲- اور اللہ نے تم میں سے اگر کسی کو دوسرے کے مقابلے میں زیادہ دیا ہے تو اس کی تمنّا نہ کرو جو کچھ مَردوں نے کمایا ہے اس کے مطابق ان کا حصّہ ہے اور جو کچھ عورتوں نے کمایا ہے اسی کے لحاظ سے ان کا حصّہ ہے۔ اور تم اللہ سے اس کے فضل کی دُعا طلب کرتے رہو، بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

وَ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾

۳۳- ماں باپ اور قرابت داروں میں سے جو بھی ترکہ چھوڑ کر جائے ہم نے ہر ایک کا ولی ووارث مقرّر کر دیا ہے، اب رہے وہ لوگ جن سے تمھارا عہدُ و پَیمان ہے تو ان کا حصّہ انھیں دے دو بے شک اللہ ہر شے پر گواہ ہے۔

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾

۳۴- مرد عورتوں کے نگہبان اور مُنتظِم ہیں اس بنیاد پر اللہ نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس بنا پر کہ وہ اپنا مال خرچ کرتے ہیں، پس جو عورتیں نیک ہیں وہ اِطاعت شِعار ہوتی ہیں اور جس طرح اللہ نے ان کی حفاظت کی ہے وہ اس کی عدم موجودگی میں ان کے حقوق کی حفاظت کرتی ہیں۔ اور جن عورتوں سے تمھیں سرکشی کا اندیشہ ہو تو پہلے ان کو سمجھاؤ اگر نہ مانیں تو خواب گاہوں میں ان سے علاحدہ رہو اگر اس پر بھی نہ مانیں تو ہلکی سزا دو، پھر اگر وہ تمھاری اطاعت کرنے لگیں تو خواہ مخواہ ان پر دَست دَرازی کے لیے بہانے تلاش نہ کرو۔ بے شک اللہ بلند و بالا تر ہے۔

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ

۳۵- اور اگر تمھیں میاں بیوی کے درمیان نا اتّفاقی کا اندیشہ ہو تو ایک حَکَم (فیصلہ کرنے

اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾

والا) مرد کے کنبے سے لو اور ایک عورت کے خاندان سے اگر یہ دونوں ثالث میل ملاپ کرانا چاہیں تو اللہ ان کے درمیان مُوافقت کی صورت نکال دے گا۔ بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے اور ہر بات سے آگاہ ہے۔

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ﴿۳۶﴾

۳۶۔تم سب اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، ماں باپ کے ساتھ نیک برتاو کرو، قرابت داروں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حُسنِ سُلُوک کرو، اور قریبی پڑوسی سے، اور دور کے پڑوسی سے، پاس بیٹھنے والوں سے، اور مسافروں اور ان لونڈی غلاموں سے جو تمھارے قبضے میں ہوں احسان کا معاملہ رکھو۔ یقین جانو اللہ ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو مغرور اور شیخی باز ہو۔

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ﴿۳۷﴾

۳۷۔ جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جو کچھ اُنھیں عطا کیا ہے اسے چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے کافروں کے واسطے رُسوا کن عذاب مہیّا کر رکھا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا

۳۸۔ اور جو لوگ اپنا مال لوگوں کو دکھاوے کے لیے خرچ کرتے ہیں، ان کا ایمان نہ اللہ پر ہے

بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ مَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾

اور نہ ہی روزِ قیامت پر۔ اور شیطان جس کا ساتھی بن جائے تو اس سے بدترین ساتھی کون ہو سکتا ہے۔

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾

۳۹۔ ان کا کیا بگڑ جاتا اگر یہ لوگ اللہ اور روز آخرت پر ایمان لے آتے اور اللہ نے انھیں جو رزق عطا کیا ہے اسے (اس کی راہ میں) خرچ کرتے۔ اور اللہ ان سب کو اچھّی طرح جانتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَ اِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اللہ کسی پر ذرّہ برابر ظلم نہیں کرتا، اور اگر کسی کے پاس نیکی ہوتی ہے تو وہ اسے بڑھا دیتا ہے اور اپنے پاس سے اجرِ عظیم بھی عطا کرتا ہے۔

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ ط

۴۱۔ اس وقت کیا کیفیت ہوگی جب ہم ہر امّت کو اس کے گواہ کے ساتھ بلائیں گے اور (اے نبی) ہم آپ کو اُن سب پر شاہد بنا کر لائیں گے۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ط وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ ع ۶ ۹ ۳

۴۲۔ جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ہے اور رسول کی نافرمانی کی ہے اس دن وہ یہ چاہیں گے کہ ان کے اوپر سے زمین برابر کر دی جاتی، اور وہ اللہ سے کسی بات کو مخفی نہ رکھ سکیں گے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ

۴۳۔ اے ایمان والو! خبردار نشے کے عالم میں تم نماز کے قریب بھی مت جانا جب تک ہوش میں آ کر تم یہ سمجھ لو کہ کیا کہہ رہے ہو؟ اور نہ جنابت کی

سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ
مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ
مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ
النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا
صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ
وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا
غَفُوْرًا ﴿٤٣﴾

حالت میں بھی مگر یہ کہ حالت سفر میں ہو جب تک غسل نہ کرلو۔ اور اگر تم مریض ہو یا سفر کر رہے ہو یا تم میں سے کوئی رَفعِ حاجت کر کے آئے یا تم نے عورتوں سے جنسی تعلّق قائم کیا ہو اور تمھیں پانی میسّر نہ ہو تو پاک مٹی سے تیمم کرلو، مسح کرو اپنے چہروں اور ہاتھوں کا بے شک اللہ درگزر سے کام لینے والا اور بخشنے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ
الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ
وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ؕ ﴿٤٤﴾
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى
بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿٤٥﴾

۴۴- کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں کتاب کا تھوڑا سا علم دیا گیا تھا وہ گمراہی کا سودا کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راستہ گم کردو۔

۴۵- اور اللہ تمھارے دشمنوں کو اچھّی طرح جانتا ہے اور تمھاری حمایت و سرپرستی کے لیے اللہ کافی ہے اور نُصرت کے لیے بھی اللہ کافی ہے۔

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ
عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَ
عَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا
لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ وَ
لَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ

۴۶- اور جو لوگ یہودی بن گئے ہیں ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو کلماتِ الٰہیہ کو ان کی جگہ سے ہٹا دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے بات سنی اور نافرمانی کی اور تم بھی سنو تمھاری بات نہیں سنی جائے گی دینِ حق کے خلاف طعنہ زنی کرنے کے لیے اپنی زبانوں کو توڑ موڑ کر کہتے ہیں، حالاں کہ

وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٤٦﴾

اگر یہ لوگ اس طرح کہتے کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی آپ بھی سنئے اور نظر کرم کیجیے تو ان کے حق میں بہتر اور مناسب ہوتا، اللہ نے ان کے کفر کی بنیاد پر انھیں لعنت کا مستحق قرار دیا ہے۔ ان میں سے بہت کم لوگ ایمان قبول کریں گے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٤٧﴾

۴۷- اے وہ لوگو! جنھیں کتاب دی گئی ہے، اس کتاب کو مان لو جسے ہم نے نازل کیا ہے جو تمھاری سابقہ کتب کی تصدیق کرتی ہے، قبل اس کے کہ ہم چہروں کو بگاڑ کر پشت کی طرف پھیر دیں یا ہم ان پر اس طرح لعنت بھیجیں جیسی ہم نے اَصحابِ سَبْت پر لعنت کی ہے اور اللہ کا حکم نافذ ہو کر رہتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿٤٨﴾

۴۸- اللہ اس بات کو مُعاف نہیں کرتا کہ کسی کو اس کا شریک قرار دیا جائے اور اس کے ماسوا دوسرے گناہوں کو جس کے لیے چاہے معاف کر دیتا ہے، اور جس نے اللہ کی ذات میں کسی کو شریک ٹھہرایا، تو اس نے بڑے گناہ کی افترا پردازی کی ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٤٩﴾

۴۹- کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنی پاکیزگیِ نفس کا دم بھرتے ہیں؟ حالاں کہ اللہ جسے چاہتا ہے اسے پاکیزگی عطا کر دیتا ہے، اور ان پر رَتّی برابر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٠﴾

٥٠- ذرا دیکھو تو یہ اللہ پر بھی جھوٹے الزامات لگانے سے نہیں چوکتے اور واضح طور پر ان کے گناہ گار ہونے کے لیے یہی گناہ کافی ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿٥١﴾

٥١- کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں علم کتاب کا تھوڑا سا حصّہ دیا گیا تھا؟ ان کا حال یہ ہے کہ وہ جِبت اور طَاغُوْت کو مانتے ہیں اور کافروں کے بارے میں یہ کہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں سے تو یہ لوگ زیادہ صحیح راستے پر اور ہدایت یافتہ ہیں۔ (جبت بُت کا نام ہے، طاغوت۔ شیطان۔ باطل مَعبُود)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ؕ ﴿٥٢﴾

٥٢- ایسے ہی لوگوں پر اللہ نے لعنت بھیجی ہے اور جس پر اللہ لعنت کرے تو پھر تم کسی کو ایسے شخص کا مددگار نہ پاؤ گے۔

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۙ ﴿٥٣﴾

٥٣- کیا وہ حکومت میں حصّے دار ہیں؟ اگر ایسا ہوتا تو وہ کسی کو پھوٹی کوڑی تک نہ دیتے۔

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿٥٤﴾

٥٤- کیا یہ لوگ دوسرے لوگوں سے اس بنیاد پر حَسَد کرتے ہیں کہ انھیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے نوازا ہے اگر یہ بات ہے تو ہم نے آلِ ابراہیم کو کتاب وحکمت دی اور انھیں مُلکِ عَظِیم عطا فرمایا ہے۔

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿٥٥﴾

۵۵- پس ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو اس پر ایمان لے آئے اور کچھ اس سے باز رہے، پس ان کے لیے جہنّم کی دہکتی ہوئی آگ کافی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٥٦﴾

۵۶- جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو ماننے سے انکار کیا ہے ہم انھیں جہنّم میں جھونک دیں گے جب اُن کی کھالیں آگ کی تپش سے گل جائیں گی تو ہم اِس کے علاوہ اُن کے لیے دوسری کھالیں بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب کا مزہ چکھتے رہیں بے شک اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿٥٧﴾

۵۷- اور جو لوگ ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ بجالائے ہم عن قریب انھیں ایسی جنّتوں میں داخل کردیں گے جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی جہاں وہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے وہاں اُن کے لیے پاک و پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور ہم انھیں گھنی چھاؤں میں رکھیں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿٥٨﴾

۵۸- (مسلمانو!) بے شک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتوں کو ان کے سپرد کردو جو امانتوں کے اہل ہیں اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے مطابق فیصلہ کرو، اللہ تم کو بہترین نصیحت کر رہا ہے اور یقیناً اللہ سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ
اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ
مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ
فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝٥٩ ع ٨ ٩

٥٩- اے ایمان کا دعویٰ کرنے والو! تم اطاعت کرو اللہ کی، اور اطاعت کرو رسول اور صاحبان امر کی جو تمھیں میں سے ہیں، پھر اگر تمھارے درمیان کسی معاملے میں نزاع ہوجائے تو اسے اللہ اور رسول کی طرف پھیر دو، اگر تمھارا ایمان اللہ اور روز آخرت پر ہے یہی تمھارے حق میں بہتر اور انجام کے اعتبار سے نہایت عمدہ ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ
اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا
اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ
يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ
يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝٦٠

٦٠- (اے نبی) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو آپ پر نازل ہونے والی کتاب اور آپ سے پہلے جو کتابیں نازل کی گئیں ان پر ایمان لانے کے دعوے دار ہیں مگر چاہتے یہ ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ کرانے کے لیے طاغوت کی طرف رجوع کریں حالاں کہ انھیں طاغوت سے انکار کردینے کا حکم دیا گیا تھا، شیطان یہ چاہتا ہے کہ انھیں بھٹکا کر گمراہی میں بہت دور تک لے جائے۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ
يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝٦١ ج

٦١- اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس چیز کی طرف آؤ جو اللہ نے نازل کی ہے اور رسول کی طرف آؤ تو آپ دیکھیں گے کہ یہ منافق آپ کی طرف آتے ہوئے کتراتے ہیں۔

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿٦٢﴾

٦٢- اس وقت ان کی کیا کیفیت ہوتی ہے جب اپنے ہاتھوں کی لائی ہوئی مصیبت میں وہ گرفتار ہوجاتے ہیں اس وقت وہ آپ کے پاس قسمیں کھاتے ہوئے آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خدا کی قسم ہم تو بھلائی چاہ رہے تھے اور ہم تو فریقین کو ملانا چاہتے تھے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿٦٣﴾

٦٣- یہ لوگ وہ ہیں اللہ جن کے دلوں کی بابت اچھّی طرح جانتا ہے، آپ ان سے کنارہ کش رہیں انھیں نصیحت کریں اور ان سے ایسی گفتگو کریں جو دلوں میں جاگزیں ہوجائے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿٦٤﴾

٦٤- اور ہم نے جو بھی رسول بھیجا ہے وہ محض اس لیے کہ اذنِ خداوندی سے اس کی اطاعت کی جائے اے کاش جب ان لوگوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تھا آپ کی خدمت میں آجاتے اور اللہ سے مغفرت طلب کرتے اور رسول بھی ان کے لیے طلب مغفرت کرتا تو یقیناً وہ اللہ کو توبہ کا قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا پاتے۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾

٦٥-(اے محمد) آپ کے پروردگار کی قسم یہ لوگ ہرگز صاحب ایمان نہ بن سکیں گے جب تک اپنے اختلافات میں آپ کو حَکَم نہ بنائیں اور جب آپ فیصلہ کردیں تو وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں، اور آپ کے فیصلے کے سامنے سرِ تسلیم خم کردیں۔

وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ۙ﴿٦٦﴾

٦٦- اگر ہم ان منافقین کو یہ حکم دے دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالیں یا اپنے گھروں سے باہر نکل جائیں، تو ان میں سے بہت تھوڑے لوگ اس پر عمل کرتے حالاں کہ اگر وہ اس نصیحت پر عمل کرتے تو ان کے حق میں بہتر ہی ہوتا اور زیادہ ثابت قدمی کا موجب بنتا۔

وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿٦٧﴾

٦٧- اور ایسی صورت میں ہم انھیں اپنی جانب سے اجرِ عظیم بھی عطا کرتے۔

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾

٦٨- اور انھیں سیدھے راستے کی ہدایت بھی کر دیتے۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ؕ﴿٦٩﴾

٦٩- اور جو بھی اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا تو وہ ان لوگوں کے ساتھ رہے گا اللہ نے جن پر انعام و اکرام کیا ہے یعنی انبیا صدّیقین، شہدا اور صالحین اور یہ کتنے اچھّے رفیق ہیں (اگر کسی کو میسّر آئیں۔)

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿٧٠﴾ ع ٩ ١١ ٦

٧٠- یہ فضل تو اللہ کی جانب سے ہے اور حقیقت حال سے واقفیت کے لیے علمِ خُدا کافی ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿٧١﴾

٧١- اے ایمان لانے والو! تم مقابلے کے لیے ہر وقت مُستَعِدّ رہو پھر جیسا موقع ہو الگ الگ دستوں کی شکل میں یا سب مل کر جاؤ۔

وَ اِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾

۷۲- ہاں تم میں سے ایسا شخص بھی ہے جو لڑائی سے جی چُراتا ہے، اگر تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر احسان کیا جو میں ان کے ساتھ وہاں پر موجود نہ تھا۔

وَ لَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾

۷۳- اور اگر تمھیں فضل خداوندی میسّر آ گیا تو اس طرح گویا تمھارے اور اس کے درمیان کبھی رشتۂ الفت تھا ہی نہیں وہ کہتا ہے اے کاش میں ان لوگوں کے ساتھ ہوتا اور میں بھی بڑی کامیابی حاصل کرتا۔

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَ مَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾

۷۴- لازم ہے کہ راہ خدا میں وہی لوگ جہاد کریں جو دنیاوی زندگی کو آخرت کے بدلے میں فروخت کر دیتے ہیں۔ اور جو بھی راہِ خدا میں قتال کرے وہ قتل کر دیا جائے یا غالب آجائے ہر صورت میں ہم اسے اجر عطا کریں گے۔

وَ مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ

۷۵- آخر تمھیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچّوں کے لیے جہاد نہیں کرتے ہو جنھیں کم زور بنا دیا گیا ہے جو فریاد کر رہے ہیں پروردگارا ہم کو اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں، اور ہمارے لیے اپنی جانب سے کوئی

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝٧٥

سرپرست اور حامی و مددگار پیدا کردے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝٧٦ ع ٦ ٧

۷۶-صاحبانِ ایمان ہمیشہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اور جو لوگ کافر ہیں وہ طاغوت (شیطان) کی راہ میں جِدَال کرتے ہیں، پس تمھیں چاہیے کہ شیطان کے ہمنواؤں سے جنگ کرو، یقین جانو کہ شیطان کی چالیں نہایت کم زور ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝٧٧

۷۷-کیا تم نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جن سے کہا گیا تھا کہ تم اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو، پس جب انھیں جہاد کا حکم دیا گیا تو ان میں سے ایک فریق لوگوں سے ایسا خوف زدہ ہے جیسا کہ اللہ سے ڈرنا چاہیے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور وہ کہتے ہیں پروردگارا! تو نے ہم پر یہ لڑائی کیوں فرض کردی؟ کیوں نہ ہمیں کچھ اور مہلت دی ان سے کہہ دو سرمایۂ دنیا بہت تھوڑا ہے اور خوفِ خدا رکھنے والوں کے لیے آخرت زیادہ بہتر ہے، اور تم پر ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَ لَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾

۷۸- تم جہاں بھی ہو گے موت تمھیں پا کر رہے گی، خواہ تم مَضْبُوْط قلعوں میں جا کر بسیرا کرو ان لوگوں کا حال یہ ہے کہ اگر کوئی فائدہ ہوتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی نقصان پہنچتا ہے تو کہتے ہیں وہ آپ کی طرف سے ہے ان سے فرما دیجیے کہ سب کچھ خدا کی جانب سے ہے آخر اس قوم کو کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات ان کی عقل میں نہیں آتی۔

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَ مَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَ اَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾

۷۹- اے انسان جب بھی تجھے کوئی بھلائی ملتی ہے تو وہ اللہ کی جانب سے ہوتی ہے اور جب کوئی مصیبت پڑتی ہے تو وہ تیرا اپنا کیا دھرا ہے (اے پیغمبر) ہم نے آپ کو لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اس بارے میں خدا کی گواہی کافی ہے۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَ مَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ ﴿۸۰﴾

۸۰- اور جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے درحقیقت اللہ کی اطاعت کی اور جس نے اطاعت سے منہ پھیر لیا تو (اے پیغمبر) ہم نے آپ کو ان لوگوں پر پاسبان بنا کر نہیں بھیجا ہے۔

وَ يَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ

۸۱- وہ اپنی زبان سے کہتے ہیں ہم اطاعت گزار ہیں، مگر جب وہ آپ کے پاس سے نکل کر باہر جاتے ہیں تو ایک گروہ راتوں کو جمع

الَّذِیْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ یَكْتُبُ مَا
یُبَیِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ
عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ﴿۸۱﴾

ہوکر آپ کے فرمان کے خلاف مشورے کرتا ہے، اللہ ان کی یہ تمام سرگوشیاں لکھ رہا ہے، آپ اُن سے منہ پھیر لیں اور اللہ پر بھروسا رکھیں، بھروسے کے لیے اللہ ہی کافی ہے۔

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ
مِنْ عِنْدِ غَیْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِیْهِ
اخْتِلَافًا كَثِیْرًا ﴿۸۲﴾

۸۲- کیا یہ لوگ قرآن میں تدبّر (غور وفکر) نہیں کرتے، اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں بہت زیادہ اختلاف پایا جاتا۔

وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ
الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى
الرَّسُوْلِ وَاِلٰۤى اُولِی الْاَمْرِ مِنْهُمْ
لَعَلِمَهُ الَّذِیْنَ یَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
لَاتَّبَعْتُمُ الشَّیْطٰنَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۸۳﴾

۸۳- اور ان لوگوں کو جب کبھی امن یا خوف کی خبر ملتی ہے اسے نشر کر دیتے ہیں حالاں کہ اگر یہ اس خبر کو رسول اور صاحبانِ امر تک پہنچائیں تو یہ بات ان لوگوں کے علم میں آجائے گی جو اِستِنباط کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو چند آدمیوں کو چھوڑ کر سب شیطان کے پیروکار بن جاتے۔

فَقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا
نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ
عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ
تَنْكِیْلًا ﴿۸۴﴾

۸۴- (اے نبی) آپ اللہ کی راہ میں قِتال کریں، آپ اپنی ذات کے سوا کسی اور کے لیے مُکلّف نہیں ہیں البتّہ مومنین کو جہاد کے لیے آمادہ کریں، بعید نہیں کہ اللہ کافروں کا زور توڑ دے، اللہ انتہائی طاقت والا اور سخت سزا دینے والا ہے۔

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿٨٥﴾

٨٥۔ جو شخص بھلائی کی سفارش کرے گا اسے اس کا حصّہ ملے گا اور جو برائی کی سفارش کرے گا وہ اس میں حصّے دار ہوگا اور اللہ ہر چیز پر اِقْتِدَار رکھنے والا ہے۔

وَ اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿٨٦﴾ النصف

٨٦۔ اور جب تمھیں تُحفَہ سَلَام پیش کیا جائے تو اس سے بہتر طریقے سے اس کا جواب دو یا کم از کم اتنا ہی لوٹا دو بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿٨٧﴾ ع ١١ ١٨

٨٧۔ سوائے اللہ کے کوئی اور معبود نہیں وہ یقیناً تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا اور اس بارے میں کوئی شک نہیں ہے اور اللہ سے زیادہ سچّی بات کرنے والا کون ہے؟

فَمَا لَكُمْ فِى الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿٨٨﴾

٨٨۔ تمھیں کیا ہو گیا ہے کہ تم منافقین کے بارے میں دو گروہوں میں تقسیم ہو گئے ہو اور اللہ نے ان کے کرتوتوں کے سبب انھیں پچھلی حالت پر لوٹا دیا ہے۔ کیا تم اسے ہدایت بخشنا چاہتے ہو جسے اللہ نے گمراہی میں چھوڑ دیا ہے، حالاں کہ اللہ جسے گمراہی میں چھوڑ دے اس کے لیے تم کوئی راستہ نہیں نکال سکتے۔

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا

٨٩۔ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ تا کہ تم دونوں

مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَ
اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا
تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۙ﴿٨٩﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ
حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ
اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ
اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا
اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ
عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿٩٠﴾

برابر ہو جاؤ، لہٰذا ان میں سے کسی کو اپنا دوست نہ بنانا جب تک وہ راہ خدا میں ہجرت نہ کرلیں اور اگر وہ ہجرت سے باز رہیں تو جہاں پاؤ انھیں پکڑو اور قتل کردو اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ۔

۹۰- البتہ ایسے منافقین اس حکم سے مُستَثنیٰ ہیں جو کسی ایسی قوم سے جاملیں جس کے ساتھ تمھارا معاہدہ ہے۔ اسی طرح وہ منافقین بھی اس حکم سے مُستَثنیٰ ہوں گے جب وہ تمھارے پاس آتے ہیں تو لڑائی سے دل برداشتہ ہیں نہ تم سے لڑنا چاہتے ہیں نہ ہی اپنی قوم سے جنگ کے خواہاں ہیں۔ اللہ چاہتا تو انھیں تم پر مُسَلَّط کردیتا اور وہ بھی تم سے جنگ کرتے، پس اگر وہ تم سے کنارہ کش رہیں، لڑنے سے باز رہیں اور تمھاری طرف صلح و آشتی کا ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے تمھارے لیے ان پر دست درازی کی کوئی سبیل نہیں رکھی۔

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ
يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا
رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ
فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ
السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ

۹۱- عن قریب تمھارا منافقین کے ایک ایسے گروہ سے سابقہ ہوگا جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی محفوظ رہیں اور اپنی قوم سے بھی جب یہ فتنے کی طرف بلائے جاتے ہیں تو اس میں کود پڑتے ہیں لہٰذا یہ اگر تم سے کنارہ کش نہ ہوں اور صلح کا پیغام نہ دیں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو انھیں گرفتار کرلو اور جہاں

وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَ اُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿٩١﴾ ع ١٢ ٤ ٩

پاؤ انھیں قتل کردو یہی وہ افراد ہیں جن پر تمھیں واضح غلبہ عطا کیا گیا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۙ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٩٢﴾

۹۲-اور کسی مومن کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ دوسرے مومن کو قتل کردے مگر یہ کہ غلطی سے ایسا ہوجائے اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کردے تو اسے چاہیے کہ ایک غلام آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو دِیَت (خوں بہا) دے اِلّا یہ کہ وہ خوں بہا معاف کردیں، لیکن اگر وہ مسلمان مقتول کسی ایسی قوم سے ہے جس سے تمھاری دشمنی ہے تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا ہوگا اور اگر وہ کسی ایسی غیر مسلم قوم کا فرد تھا جس سے تمھارا عہد و پیمان تھا تو اس کے وارثوں کو خوں بہا دیا جائے گا اور ایک مومن غلام کو آزاد کرنا ہوگا اور غلام نہ ملے تو پے در پے دو ماہ کے روزے رکھے، یہی اللہ کی طرف سے تَوبہ کا راستہ ہے اللہ نہایت باخبر اور صاحبِ حکمت ہے۔

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا

۹۳- اور جو شخص کسی مومن کو عمداً قتل کرے گا تو اس کی جزا جہنّم ہے اور وہ ہمیشہ اُس میں رہے گا

وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿٩٣﴾

اور اس پر اللہ کا غضب اور لعنت ہے اور اللہ نے اس کے لیے سخت عذاب بھی مہیّا کر رکھا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿٩٤﴾

۹۴- اے ایمان لانے والو! جب تم راہ خدا میں جہاد کرنے کے لیے سفر اختیار کرو تو دوست دشمن میں تمیز کرلو اور جو تمھیں سلام پیش کرے تو بلا توقّف نہ کہنا کہ ''تو مومن نہیں ہے'' اگر تم دنیوی فائدہ چاہتے ہو تو اللہ کے پاس بہت سا مال غنیمت ہے، آخر تم بھی تو پہلے اسی حال میں تھے اللہ تعالیٰ نے تم پر احسان کیا، لہٰذا چھان بین سے کام لو، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٩٥﴾

۹۵- مومنین میں سے وہ لوگ جو کسی معذوری کے بغیر گھر بیٹھے رہتے ہیں اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرتے ہیں دونوں کی حیثیت یکساں نہیں ہے، اللہ نے ان مجاہدین کو جو اپنے مال اور جان سے جہاد کرتے ہیں بیٹھنے والوں پر برتری عطا کی ہے، اگرچہ اللہ نے ہر ایک کے لیے بھلائی کا وعدہ فرمایا ہے، اللہ نے مجاہدین کو بیٹھنے والوں کی بہ نسبت اجرِ عظیم کی فضیلت سے نوازا ہے۔

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَ
كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٩٦﴾ ع ١٣ ١٥ ١٠

۹۶- ان کے لیے اللہ کی جانب سے بڑے درجے ہیں، مَغْفِرَت اور رحمت ہے اور اللہ بڑا معاف کرنے والا اور نہایت مہربان ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ
اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا
مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ
تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً
فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ
جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٩٧﴾

۹۷- فرشتوں نے جب ان لوگوں کی روحیں قبض کیں جو اپنے نفوس پر ظلم ڈھا رہے تھے تو ان سے دریافت کیا تم کس حال میں تھے؟ انھوں نے جواب دیا ہم زمین میں کم زور بنا دیئے گئے تھے فرشتوں نے کہا کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم وہاں ہجرت کر کے چلے جاتے؟ یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنّم ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ
وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿٩٨﴾

۹۸- ہاں جو مرد، عورتیں اور بچّے واقعی بے بس اور مجبور ہیں اور نکلنے کی کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی اور انھیں کوئی راستہ دکھائی نہیں دیتا۔

فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿٩٩﴾

۹۹- بعید نہیں کہ اللہ ان کی خطاؤں کو معاف کر دے اللہ بڑا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي
الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَ
مَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى

۱۰۰- اور جو بھی اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا تو وہ زمین میں پناہ کے لیے وسیع جگہ اور بسر اوقات کے لیے بڑی گنجائش پائے گا، اور جو اپنے گھر سے اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کے

اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٠٠﴾ ع ١٤ ١١

لیے نکل کھڑا ہو، پھر راستہ ہی میں اسے موت آجائے تو اس کا اجر اللہ کے ذمّے ہے اور اللہ تو بخشنے والا اور بڑا مہربان ہے۔

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿١٠١﴾

١٠١- اور جب تم سفر پر روانہ ہو تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں کہ تم نماز میں اختصار کردو خصوصاً جب کہ تمھیں یہ اندیشہ ہو کہ کافر تمھیں تنگ کریں گے، جو لوگ کافر ہیں وہ تمھارے کھلم کھلا دشمن ہیں۔

وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۖ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۪ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً

١٠٢- اور (اے نبی) جب آپ مجاہدین کے درمیان ہوں اور آپ نماز کی امامت فرما رہے ہوں تو ان کی ایک جماعت آپ کے ساتھ نماز ادا کرے اور اپنے اسلحے کو ساتھ رکھے اس کے بعد جب یہ سجدہ کرچکیں تو یہ پیچھے چلے جائیں اور دوسرا گروہ جس نے نماز نہیں پڑھی وہ نماز میں شریک ہوجائے اور اپنا اَسلحہ اور حفاظت کا سامان اپنے ساتھ رکھے، کفار کا منصوبہ یہ ہے کہ تم اپنے ساز وسامان اور اسلحے سے غافل ہوجاؤ تو وہ تم پر یک بارگی حملہ کردیں،

وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٠٢﴾

البتہ اگر بارش یا بیماری کے سبب تم اسلحہ نہ اٹھا سکتے ہو تو کوئی حرج نہیں ہے کہ اسلحہ رکھ دو، لیکن اپنی حفاظت کا سامان لیے رہو، بے شک اللہ نے کافروں کے لیے رسوا کن عذاب مہیّا کر رکھا ہے۔

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿١٠٣﴾

۱۰۳- پس جب تم نماز سے فارغ ہوجاؤ تو کھڑے ہوکر، بیٹھے ہوئے اور لیٹے ہوئے خدا کو یاد کرتے رہو اور جب اطمینان نصیب ہوجائے تو پھر باقاعدہ نماز قائم کرو، بے شک نماز صاحبان ایمان کے لیے پابندی وقت کے ساتھ فرض قرار دی گئی ہے۔

وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٠٤﴾ ع ١٥ ١٢

۱۰۴-اور خبردار کفّار کا پیچھا کرنے میں سستی سے کام نہ لینا اگر تمھیں رنج پہنچتا ہے تو تمھاری طرح انھیں بھی تو رنج پہنچتا ہے اور تمھیں اللہ سے جو امیدیں وابستہ ہیں وہ انھیں حاصل نہیں ہیں اور اللہ ہر ایک کی نیّت سے باخبر اور صاحبِ حکمت ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ

۱۰۵-(اے نبی) ہم نے یہ کتاب آپ کی جانب حق کے ساتھ نازل کی ہے تاکہ جو راہ (راست) اللہ نے آپ کو دکھائی ہے اس کے مطابق لوگوں

اللّٰهُ ؕ وَ لَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۙ﴿١٠٥﴾

کے درمیان فیصلہ کریں، اور بَدْ دِیَانَت لوگوں کی جانب سے جھگڑنے والے نہ بنیں۔

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ﴿١٠٦﴾

١٠٦-اور اللہ سے درگزر کی درخواست کریں، بے شک اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۙ﴿١٠٧﴾

١٠٧-اور جو لوگ خود اپنے نفسوں سے خِیَانَت کرتے ہیں آپ ان کی طرف سے دفاع مت کیجیے گا اس لیے کہ اللہ خیانت کار اور مجرموں کو ہرگز دوست نہیں رکھتا۔

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿١٠٨﴾

١٠٨-یہ لوگ انسانوں سے تو اپنی حرکات مخفی رکھ سکتے ہیں مگر خدا سے نہیں چھپا سکتے، وہ تو اس وقت بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے جب یہ راتوں کو چھپ کر ناپسندیدہ باتوں کی سازش کرتے ہیں، اللہ ان کے سارے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿١٠٩﴾

١٠٩-ہاں تم نے ان مجرموں کی طرف سے تو جھگڑا کر لیا دنیاوی زندگی میں، مگر قیامت کے دن ان کی طرف سے اللہ سے کون جھگڑا کرے گا، آخر وہاں کون ان کا وکیل ہوگا۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١١٠﴾

١١٠-اور جو بھی کسی کے ساتھ برائی کرے یا اپنے نفس پر ظلم ڈھائے اس کے بعد اللہ سے مغفرت طلب کرے تو وہ اللہ کو بخشنے والا اور مہربان پائے گا۔

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١١١﴾

١١١-اور جو بھی گناہ کماتا ہے تو اس کا وَبال بھی خود اس کو پہنچتا ہے اور اللہ ہر بات سے باخبر اور صَاحِبِ حِکْمَت ہے۔

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿١١٢﴾ ع ١٦ ٨ ١٣

١١٢-اور پھر کسی نے غلطی یا گناہ کرنے کے بعد اس کا الزام کسی بے گناہ پر ڈال دیا تو گویا اس نے بہت بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بار سمیٹ لیا۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿١١٣﴾ ع ١٧

١١٣-(اے نبی) اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت آپ کے شامل حال نہ ہوتی تو ایک گروہ نے آپ کو غلط فہمی میں مبتلا کرنے کا ارادہ کرلیا تھا حالاں کہ وہ خود اپنے آپ کو غلط فہمی میں مبتلا کر رہے تھے وہ آپ کو کسی قسم کی گزند نہیں پہنچا سکتے۔ اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت کو نازل کیا ہے اور آپ کو وہ کچھ سکھا دیا ہے جو آپ کے علم میں نہ تھا، اللہ نے آپ کو بڑے فضل سے نوازا ہے۔

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١١٤﴾

١١٤-لوگوں کی سرگوشیوں میں اکثر و بیشتر خیر کی بات نہیں ہوتی ہاں مگر کوئی پوشیدہ طور سے صَدَقہ وخیرات کے بارے میں تلقین کرے یا کسی نیک کام کے لیے یا لوگوں کے مُعَامَلَات میں اصلاح کی خاطر کسی سے کچھ کہے، اگر یہ سارے کام رِضَائے اِلٰہی کے لیے ہوں گے تو عن قریب ہم اسے اَجرِ عَظِیم عطا کریں گے۔

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ
الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ
جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿١١٥﴾ ع ١٧ ٣ ١٤

١١٥-اور جو شخص ہدایت کے واضح ہوجانے کے بعد رسول کی مخالفت کرے گا اور مومنین کے راستے کے علاوہ کسی اور کے جادے کو اپنائے گا تو ہم اس کو اسی طرف چلائیں گے جدھر وہ خود پھر گیا ہے اور اسے جہنّم میں جھونک دیں گے جو بدترین ٹھکانا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ
يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا
بَعِيْدًا ﴿١١٦﴾

١١٦-اللہ اس بات کو معاف نہیں کرتا کہ اس کی ذات میں کسی کو شریک قرار دیا جائے اس کے سوا وہ سب کچھ معاف کرسکتا ہے جسے معاف کرنا چاہے۔ اور جس نے اللہ کی ذات میں کسی کو شریک ٹھہرایا تو وہ گمراہی میں بہت دور تک نکل گیا۔

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَ
اِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۙ﴿١١٧﴾

١١٧-وہ اللہ کو چھوڑ کر دیویوں کو معبود بناتے ہیں وہ درحقیقت باغی شیطان کی پرستش کررہے ہیں۔

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ
عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۙ﴿١١٨﴾ وقف لازم

١١٨-جس پر اللہ نے لعنت بھیجی ہے، جس نے خدا سے کہا تھا کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک مقرّرہ حصّہ لے کر رہوں گا۔

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ
فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ
فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ
الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ

١١٩-میں انھیں بہکاؤں گا، انھیں امید دلاؤں گا، اور میں ان پر ایسا حکم چلاؤں گا کہ وہ جانوروں کے کان تک کاٹ ڈالیں گے اور میں انھیں حکم دوں گا تو وہ خدائی ساخت میں تبدیلی کے لیے تیار ہوجائیں گے اور جس نے بھی اللہ کو

خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿١١٩﴾

چھوڑ کر شیطان کو اپنا سرپرست بنایا تو اس نے صریحی نقصان اٹھایا۔

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢٠﴾

۱۲۰۔شیطان ان سے وعدے کرتا ہے اور انھیں سبز باغ دکھاتا ہے، اور شیطان کا وعدہ بجز فریب کے کچھ نہیں۔

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿١٢١﴾

۱۲۱۔ان لوگوں کا ٹھکانا جہنّم ہے، اور یہ اس سے چھٹکارا نہیں پا سکتے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿١٢٢﴾

۱۲۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجالائے انھیں ہم ایسی جنّتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ کا وعدہ سچّا ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنی بات میں سچّا ہوگا۔

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٢٣﴾

۱۲۳۔کوئی کام نہ تمھاری امیدوں پر موقوف ہے اور نہ ہی اہل کتاب کی آرزوؤں پر بہرحال جو بھی برائی کا ارتکاب کرے گا اس کی سزا اسے ملے گی اور وہ اللہ کے علاوہ کسی کو بھی اپنا سرپرست اور مددگار نہ پائے گا۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿١٢٤﴾

۱۲۴۔اور جو نیک عمل بجالائے خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو وہ لوگ یقینا جنّت میں جائیں گے اور ان پر ذرّہ برابر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿١٢٥﴾

۱۲۵-اس شخص سے بہتر کس کا دین ہوسکتا ہے جس نے اللہ کے آگے سرِ تسلیم خم کر دیا بھلائی کے کام کیے اور اَدیانِ عالَم سے منہ موڑ کر ملت ابراہیمی کا اِتّباع کیا اور اللہ نے تو ابراہیم کو اپنا خلیل (اور دوست) بنایا ہے۔

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿١٢٦﴾ ع ١٨ ١١ ١٥

۱۲۶-اور جو کچھ آسمان میں موجود ہے اور جو کچھ زمینوں میں پایا جاتا ہے وہ سب کا سب اللہ کا ہے اور اللہ ہر چیز کا اِحاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿١٢٧﴾

۱۲۷- اے پیغمبر یہ لوگ آپ سے عورتوں کے معاملے میں حکم خدا دریافت کرتے ہیں تو آپ کہہ دیجیے کہ اللہ تمھیں ان کے بارے میں احکامات سے آگاہ کرتا ہے اور اس کے ساتھ وہ احکام بھی یاد دلاتا ہے جو اس کتاب میں سنائے جارہے ہیں جو اُن یتیم لڑکیوں سے متعلّق ہیں جن کا حق تم ادا نہیں کرتے ہو اور جن سے نکاح کرنے کی تم خواہش رکھتے ہو اور ان بچّوں کے بارے میں جو کم زور ہیں، اور یہ کہ تم یتیموں کے ساتھ انصاف پر قائم رہو، اور تم جو بھی کارِ خیر انجام دو گے وہ اللہ سے پوشیدہ نہیں رہے گا۔

وَ اِنِ امۡرَاَةٌ خَافَتۡ مِنۡۢ بَعۡلِهَا نُشُوۡزًا اَوۡ اِعۡرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَاۤ اَنۡ يُّصۡلِحَا بَيۡنَهُمَا صُلۡحًا ؕ وَ الصُّلۡحُ خَيۡرٌ ؕ وَ اُحۡضِرَتِ الۡاَنۡفُسُ الشُّحَّ ؕ وَ اِنۡ تُحۡسِنُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۱۲۸﴾

۱۲۸۔جب کسی عورت کو اپنے شوہر سے بَدسُلُوکی یا بے رحمی کا خطرہ ہو تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں کہ کسی طرح آپس میں صلح کر لیں اس لیے کہ صلح میں ہی بہتری ہے ہر نفس برتری جتانے کے لیے تیّار رہتا ہے لیکن اگر تم احسان سے پیش آؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو یقین رکھو کہ اللہ تمھاری اس کارکردگی سے بے خبر نہ ہوگا۔

وَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعُوۡۤا اَنۡ تَعۡدِلُوۡا بَيۡنَ النِّسَآءِ وَ لَوۡ حَرَصۡتُمۡ فَلَا تَمِيۡلُوۡا كُلَّ الۡمَيۡلِ فَتَذَرُوۡهَا كَالۡمُعَلَّقَةِ ؕ وَ اِنۡ تُصۡلِحُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۲۹﴾

۱۲۹۔خواہ تم کتنی ہی خواہش کرو اس کے باوجود بیویوں کے درمیان پورا پورا عدل نہیں کر سکتے لیکن ایک طرف بالکل نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو مُعَلَّق چھوڑ دو اگر تم معاملات کو درست رکھو گے اور اللہ سے ڈرتے رہو گے تو اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔

وَ اِنۡ يَّتَفَرَّقَا يُغۡنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنۡ سَعَتِهٖ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيۡمًا ﴿۱۳۰﴾

۱۳۰۔لیکن اگر زَوجَین ایک دوسرے سے الگ ہونا چاہیں تو اللہ اپنی قدرت سے ہر ایک کو دوسرے سے بے نیاز کر دے گا اللہ کے دَامَنِ قُدرَت میں بہت وُسعَت ہے اور وہ بڑا صَاحِبِ حکمت ہے۔

وَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَ لَقَدۡ وَصَّيۡنَا الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَ اِيَّاكُمۡ اَنِ

۱۳۱۔اور جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے وہ سب اللہ کا ہے، تم سے پہلے جنھیں کتاب دی تھی انھیں بھی ہم نے یہی وصیّت کی تھی اور اب تمھیں

اتَّقُوا اللّٰهَ ط وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَكَانَ
اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿١٣١﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي
الْاَرْضِ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٣٢﴾
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ
بِاٰخَرِيْنَ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ
قَدِيْرًا ﴿١٣٣﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ
اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط وَكَانَ
١٩ ع ٨ ١٦ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿١٣٤﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ
بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى
اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ج
اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى
بِهِمَا ق فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ
تَعْدِلُوْا ج وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ
اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٣٥﴾

بھی یہی تلقین کرتے ہیں کہ اللہ سے ڈرتے رہو، لیکن اگر تم نے انکار کیا تو یاد رکھو کہ آسمان و زمین کی ہر چیز کا مالک اللہ ہے اور اللہ بے نیاز اور لائقِ حمد و ستائش ہے۔

۱۳۲۔ آسمان و زمین کی کل کائنات اللہ کے اختیار میں ہے اور سب کی نگرانی کے لیے بس وہی کافی ہے۔

۱۳۳۔ اگر وہ چاہے تو اے لوگو! وہ تمھیں ہٹا کر دوسروں کو تمھاری جگہ پر لے آئے اور اللہ اس امر پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

۱۳۴۔ جو شخص محض ثواب دنیا کا طلبگار ہے اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کے پاس ثوابِ دنیا اور ثوابِ آخرت دونوں موجود ہیں اور اللہ ہر بات کو سن رہا ہے اور ہر عمل کو دیکھ رہا ہے۔

۱۳۵۔ اے ایمان لانے والو! عدل کے قائم کرنے والے اور اللہ کے لیے گواہ بنو چاہے اپنی ذات، والدین اور اَقربا کے خلاف ہی کیوں نہ ہو، جس کے لیے گواہی دینا ہے وہ غنی ہو یا فقیر اللہ تم سے زیادہ ان کا بہی خواہ ہے، لہٰذا خواہشات کا اِتّباع کرتے ہوئے عدل سے باز نہ رہو، اگر تم نے لگی لپٹی بات کہی یا سچائی سے پہلوتہی کی تو جان لو کہ اللہ تمھارے ہر عمل سے اچھی طرح باخبر ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾

۱۳۶- اے ایمان کا دعویٰ کرنے والو! تم ایمان لاؤ اللہ، اس کے رسول اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر نازل کی ہے اور ہر اس کتاب پر جو وہ اس سے پہلے نازل کر چکا ہے پس جو بھی اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اس کے رسولوں اور روزِ آخرت کا انکار کرے گا تو وہ گمراہی میں بہت دور چلا جائے گا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ؕ

۱۳۷- بے شک جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے، پھر ایمان لائے پھر کفر اختیار کر لیا، پھر اپنے کفر میں بڑھتے چلے گئے، تو اللہ ہرگز انھیں معاف نہیں کرے گا اور نہ ہی انھیں سیدھی راہ دکھائے گا۔

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ۙ﴿۱۳۸﴾

۱۳۸- منافقین کو مژدہ سنا دیں کہ اُن کے لیے دردناک عذاب۔

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ؕ

۱۳۹- جو مومنین کو چھوڑ کر کفار کو اپنا رفیق بناتے ہیں۔ کیا یہ لوگ عزّت کی تلاش میں ان کے پاس جاتے ہیں حالاں کہ تمام تر عزّت تو بس اللہ ہی کے لیے ہے۔

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ

۱۴۰- اللہ کتاب میں پہلے ہی تم کو حکم دے چکا ہے کہ جہاں تم سنو کہ آیات خداوندی کا

يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى
يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۚ اِنَّكُمْ
اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ
الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ
جَمِيْعَۨا ۙ (١٤٠)

انکار کیا جارہا ہے اوران کا مذاق اڑایا جارہا ہے توخبردار ایسے لوگوں کے ساتھ ہرگز نہ بیٹھنا، جب تک وہ دوسری باتوں میں مصروف نہ ہوجائیں اب اگر تم ایسا کرتے ہوتو تم بھی انھیں کی مانند ہو، یقین جانو کہ اللہ منافقین اور کافرین سب کوجہنّم میں ایک جگہ جمع کردے گا۔

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ
لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ
مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ
قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ
مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ع (١٤١)

۱۴۱-یہ منافقین تمھارے حالات کے معاملے میں انتظار کررہے ہیں اب اگر اللہ کی جانب سے تمھیں فتح نصیب ہوگئی تو یہ تم سے کہیں گے کیا ہم تمھارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر کافروں کا پلّہ بھاری رہا تو ان سے کہیں گے کہ کیا ہم تمھارے خلاف لڑنے پر قادر نہ تھے اور کیا ہم نے تمھیں مسلمانوں سے بچانہیں لیا؟ پس اللہ ہی تمھارے درمیان روز قیامت فیصلہ کردے گا، اللہ نے کافروں کے لیے کوئی سبیل نہیں رکھی ہے کہ وہ مسلمانوں پر غالب آجائیں۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ
خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ
قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا
يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ (١٤٢)

۱۴۲-منافقین خدا کو دھوکا دینا چاہتے ہیں اور وہ انھیں دھوکے میں رکھنا چاہتا ہے جب وہ نماز کے لیے اٹھتے ہیں تو سستی کے ساتھ اٹھتے ہیں وہ لوگوں کو دکھانے کے لیے عمل کرتے ہیں اور اللہ کو بہت کم یاد کرتے ہیں۔

مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ لَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ وَلَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾

۱۴۳-یہ کفر واسلام کے مابین حیران وسرگردان ہیں نہ اُن کی طرف ہیں اور نہ ہی اِن کی جانب ہیں اور اللہ جسے گمراہی میں چھوڑ دے تو پھر آپ اس کے لیے کوئی راستہ نہ پائیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾

۱۴۴-اے ایمان والو! خبردار مومنین کو چھوڑ کر کفار کو اپنا سرپرست نہ بناؤ، کیا تم چاہتے ہو اللہ کو اپنے خلاف صریح حجّت دے دو۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۙ﴿۱۴۵﴾

۱۴۵-بے شک منافقین جہنّم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے اور آپ کسی کو ان کا مددگار نہ پائیں گے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾

۱۴۶-سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے توبہ کی، اپنی اصلاح کرلی، خدا سے وابستہ ہوگئے اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کردیا تو وہ مومنین کے ساتھ ہوں گے اور عن قریب اللہ صاحِبانِ اِیمان کو اجرِعظیم عطا کرے گا۔

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

۱۴۷-خدا کو تم پر عذاب نازل کرنے کی کیا ضرورت ہے اگر تم شکرگزار بندے بنے رہو اور ایمان کے راستے پر گام زن رہو اللہ بڑا قدرداں اور سب کے حال سے اچھّی طرح باخبر ہے۔

الجزء ٦ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾

١٤٨- اللہ عَلَی الاِعْلَان برا کہنے کو پسند نہیں کرتا الّا یہ کہ کسی پر ظلم کیا گیا ہو اور اللہ ہر بات کا سننے والا اور تمام حالات سے واقف ہے۔

اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿١٤٩﴾

١٤٩- اگر تم کسی خیر کو ظاہر کرو اسے پوشیدہ رکھو یا کسی برائی سے درگزر کرو تو اللہ کی صِفَت تو یہی ہے کہ وہ بڑا مُعاف کرنے والا ہے حالاں کہ سزا دینے پر قدرت رکھتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۙ ﴿١٥٠﴾

١٥٠- جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق پیدا کر دیں اور یہ کہتے ہیں کہ ہم کچھ چیزوں پر ایمان لائے اور کچھ باتوں کا ہم انکار کرتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ ایمان و کفر کے درمیان کوئی نیا راستہ نکال لیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾

١٥١- تو ایسے ہی لوگ یقینی طور پر کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لیے بڑا رُسوا کُن عذاب مہیّا کر رکھا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾ ع ٢١ ١٦ ١

١٥٢- البتّہ وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور ان کے درمیان کسی قسم کی تَفْرِیْق نہیں کی تو عن قریب اللہ انھیں ان کے عمل کا اجر عطا کرے گا اور اللہ بڑا درگزر کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾

١٥٣- (اے نبی) اہل کتاب آپ سے اگر یہ مُطالَبہ کرتے ہیں کہ آپ ان پر آسمان سے کوئی کتاب نازل کرا دیں تو انھوں نے موسیٰ سے اس سے زیادہ سنگین سوال کیا تھا۔ انھوں نے یہ کہا تھا اے موسیٰ ہمیں خدا کو عَلَانِیَہ طور سے دکھلا دیں اور اسی سرکشی کی وجہ سے ان پر بجلی گری تھی۔ حالاں کہ ان تک ہماری نشانیاں آچکی تھیں اس کے بعد بھی انھوں نے بچھڑے کو اپنا معبود بنالیا ہم نے اس بات سے بھی درگزر کیا اور موسیٰ کو صریح فرمان عطا کر دیا۔

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾

١٥٤- اور ان لوگوں کے سروں پر طور کو بلند کر کے ان سے اطاعت کا عہد لیا اور ہم نے انھیں حکم دیا کہ دروازے میں سَجْدہ رِیز ہوتے ہوئے داخل ہوں ہم نے ان سے کہا تھا کہ ''سَبْت'' کا قانون نہ توڑو اور اس بارے میں ان سے پختہ عہد لیا تھا۔

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥٥﴾

١٥٥- آخر کار اس وجہ سے کہ انھوں نے عَہد شِکَنی کی، آیات خداوندی کا انکار کیا اور مُتَعَدِّد پیغمبروں کو ناحق قتل کیا اور یہ کہنے لگے کہ ہمارے دلوں پر فطرۃً غلاف چڑھے ہوئے ہیں جب کہ ایسا نہیں ہے بلکہ اللہ نے ان کی باطل پرستی کے سبب ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے، ان میں سے بہت کم لوگ ایمان قبول کریں گے۔

وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۙ﴿١٥٦﴾

١٥٦- یہ اپنے کفر میں اتنا بڑھ گئے کہ انھوں نے مریم پر سخت بہتان لگایا۔

وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ﴿١٥٧﴾

١٥٧- اور انھوں نے خود کہا کہ ہم نے مسیح عیسیٰ بن مریم، اللہ کے رسول کو قتل کر دیا۔ حالاں کہ فی الواقع نہ انھوں نے عیسیٰ کو قتل کیا اور نہ انھیں صلیب پر چڑھایا بلکہ ان لوگوں کو شبہے میں ڈال دیا گیا اور جن لوگوں نے اس بارے میں اختلاف کیا وہ بھی شک میں گرفتار ہیں انھیں اس بارے میں کوئی علم نہیں سوائے گمان کی پیروی کرنے کے۔ ان لوگوں نے یقیناً عیسیٰ بن مریم کو قتل نہیں کیا ہے۔

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾

١٥٨- بلکہ اللہ نے انھیں اپنی طرف اٹھا لیا ہے اور اللہ زبردست طاقت رکھنے والا اور صاحبِ حکمت ہے۔

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۚ﴿١٥٩﴾

١٥٩- اور اہلِ کتاب میں کوئی ایسا نہیں ہے جو اپنی موت سے پہلے ان پر ایمان نہ لے آئے اور قیامت کے دن عیسیٰ اس پر گواہ ہوں گے۔

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۙ﴿١٦٠﴾

١٦٠- ان یہودیوں کے ظالمانہ رویّے کی بنا پر جن پاکیزہ چیزوں کو ہم نے ان کے لیے حلال قرار دیا تھا ان پر حرام کر دیں۔ اور اس وجہ سے بھی کہ وہ اکثر لوگوں کو اللہ کی راہ سے روک رہے تھے۔

وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَ
اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَ
اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا
اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾

١٦١- اور اس لیے بھی کہ وہ سود لیتے تھے حالانکہ انھیں اس سے منع کیا گیا تھا اور ایک سبب یہ بھی تھا کہ انھوں نے لوگوں کا مال ناحق کھایا تھا اور اُن میں سے جو لوگ کافر ہیں ہم نے اُن کے لیے دردناک عذاب مہیّا کر رکھا ہے۔

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا
عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ ع ٢٢ ١٠ ٢

١٦٢- مگر ان میں سے جو لوگ علم میں رَاسِخ ہیں اور ایمان دار ہیں وہ ان سب پر ایمان رکھتے ہیں جو کچھ آپ پر نازل کیا گیا ہے اور جو کچھ آپ سے پہلے نازل کیا جا چکا ہے جو نماز گزار ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ہم عنقریب انھیں اَجرِ عظیم عطا کریں گے۔

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ
اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَ
عِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ
وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ
زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾ ج

١٦٣- (اے محمد) ہم نے آپ کی طرف اسی طرح وحی نازل کی ہے جس طرح ہم نے نوح اور ان کے بعد آنے والے تمام انبیا پر نازل کی تھی اور ہم نے ابراہیم، اسماعیل، اِسحٰاق، یعقوب، اولاد یعقوب، عیسیٰ، ایوّب، یونس، ہارون اور سلیمان پر وحی کی اور ہم نے داؤد کو زبور عطا کی۔

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۚ﴿١٦٤﴾

١٦٤- ہم نے ان رسولوں پر بھی وحی نازل کی جن کا ذکر ہم اس سے پہلے آپ سے کر چکے ہیں اور ان رسولوں پر بھی جن کا ذکر آپ سے نہیں کیا، اور اللہ نے موسیٰ سے باقاعدہ گفتگو کی ہے۔

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾

١٦٥- یہ سب رسول خوش خبری سنانے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجے گئے تاکہ ان رسولوں کو مبعوث کر دینے کے بعد لوگوں کے پاس اللہ کے مقابل میں کوئی حجّت باقی نہ رہے اور اللہ (ہر ایک پر) غالب اور حکیم و دانا ہے۔

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ﴿١٦٦﴾

١٦٦- اللہ گواہی دیتا ہے کہ جو کچھ اس نے آپ پر نازل کیا ہے وہ اپنے علم سے نازل کیا ہے، اور اس پر ملائکہ بھی گواہ ہیں اور اللہ کا گواہ ہونا ہی کافی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾

١٦٧- بے شک جن لوگوں نے خود کفر اختیار کیا اور دوسروں کو اللہ کی راہ سے روک دیا تو وہ لوگ گمراہی میں بہت دور نکل گئے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۙ﴿١٦٨﴾

١٦٨- یقیناً جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ظلم و ستم روا رکھا اللہ نہ تو انھیں معاف کرے گا اور نہ ہی انھیں کوئی راستہ دکھائے گا۔

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾

١٦٩-سوائے جہنّم کی راہ کے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے اور یہ خدا کے لیے بہت آسان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾

١٧٠-اے انسانو! یہ رسول تمھارے پروردگار کی جانب سے تمھارے پاس حق لے کر آ گیا ہے، تم ایمان لے آؤ، تمھارے لیے یہی بہتر ہے۔ اور اگر انکار کرتے ہو تو جان لو کہ آسمان و زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے اور اللہ صَاحِبِ عِلم ہے اور صَاحِبِ حِکْمَت بھی ہے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَ لَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ۬ وَ لَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾ ع

١٧١-اے اہل کتاب اپنے دین میں غُلُوْ نہ کرو، اور اللہ کی طرف حق کے سوا کوئی اور بات منسوب نہ کرو۔ بے شک مسیح عیسیٰ بن مریم صرف اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں جو اللہ نے مریم کو اِلقا کیا تھا اور وہ اس کی طرف سے ایک روح ہیں پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور خبردار یہ نہ کہو کہ ''تین'' ہیں باز آجاؤ تمھارے لیے یہی بہتر ہے، بلاشبہہ اللہ معبود یکتا ہے وہ اس سے پاک ہے کہ کوئی اس کا بیٹا ہو، آسمان و زمین کی ساری چیزیں اسی کی ملکیت ہیں اور ان کی خبر گیری کے لیے بس وہی کافی ہے۔

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾

١٧٢- مسیح نے کبھی اس بات کو عار نہیں سمجھا کہ وہ بندۂ خدا ہیں اور نہ ہی مقرّب ترین فرشتے اس کی بندگی کو عار سمجھتے ہیں۔ اگر کوئی بھی اس کی بندگی کو عار سمجھے گا اور تکبر کرے گا تو اللہ عن قریب سب کو اپنی بارگاہ میں مَحْشُور کرے گا۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٧٣﴾

١٧٣- پھر جو لوگ ایمان لائے اور اَعْمالِ صَالِحہ بجالائے تو اللہ انھیں بھرپور اجر دے گا اور اپنے فضل سے انھیں مزید نوازے گا۔ اور جن لوگوں نے انکار اور اِسْتِکْبَار (غرور و تکبر) سے کام لیا ہے اللہ ان کو دردناک سزا دے گا اور انھیں خدا کے علاوہ نہ کوئی سرپرست ملے گا اور نہ ہی مددگار۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾

١٧٤- اے انسانو! تمھارے رَبّ کی جانب سے تمھارے پاس واضح دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمھارے لیے روشن نور (قرآن کریم) بھی نازل کر دیا ہے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ؕ ﴿١٧٥﴾

١٧٥- پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس سے وابستہ ہو گئے تو عن قریب اللہ انھیں اپنی رحمت اور فضل و کرم کے دامن میں لے لے گا اور اپنی طرف آنے کی سیدھی راہ انھیں بتا دے گا۔

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَاۤ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَ اِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّ نِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٧٦﴾ ع ٢٤ ٥ ٤

١٧٦-(اے نبی) یہ لوگ آپ سے کَلالَہ (بھائی بہن) کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں فرمادیجیے کہ اللہ خود فتویٰ دیتا ہے کہ اگر کوئی شخص بے اولاد مرجائے اور اس کی ایک بہن ہو تو وہ اس کے ترکے میں سے نصف پائے گی اور اگر بہن بے اولاد مرے تو بھائی اس کا وارث ہوگا اور مرنے والے کی وارث دو بہنیں ہوں تو وہ ترکے میں سے دو تہائی کی حقدار ہوں گی اور اگر کئی بھائی بہنیں ہوں تو عورتوں کا اکہرا اور مردوں کا دُہرا حصّہ ہوگا۔ اللہ تمھارے لیے احکام کی وَضاحت کرتا ہے تاکہ تم بہکنے نہ پاؤ اور اللہ ہر شے کو بہت اچھّی طرح جانتا ہے۔

ایاتها ١٢٠ ٥ سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ ١١٢ رکوعاتها ١٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿١﴾

١-اے ایمان لانے والو! تم مُعاہَدوں کی پوری پابندی کرو، تمھارے لیے تمام چوپائے جانور حلال کردیئے گئے ہیں سوائے ان جانوروں کے جن کی حُرمَت کے بارے میں بیان کیا جا چکا ہے مگر جب تم حالت اِحرام میں ہو تو شکار کو حلال نہ سمجھنا، بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٢

٢-اے ایمان لانے والو! خدا پرستی کی نشانیوں کو بے حرمت نہ کرو، اور نہ حرام مہینوں میں سے کسی کو حلال کرلو، اور نہ قربانی کے جانوروں پر اور نہ اُن جانوروں پر ہاتھ ڈالو جن کی گردنوں میں نذر خداوندی کی علامت کے پٹّے پڑے ہوں، اور نہ ان کی راہ میں رکاوٹ بنو جو اپنے رَبّ کے فضل اور رِضامندی کی تلاش میں خانۂ کعبہ کا قصد کرتے ہیں ہاں جب اِحرام کی حالت سے نکل جاؤ تو، تم شکار کرسکتے ہو، اور کسی قبیلے کی عَداوت کہ انھوں نے تمھیں مسجدِ حرام جانے سے روکا تھا تمھیں مجرم نہ بنادے کہ تم ان سے زیادتی کرنے لگو، نیکی اور تقویٰ کے کام میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاوُن کرو، گناہ اور ظلم و زیادتی میں ایک دوسرے کا ساتھ نہ دو، اللہ سے ڈرتے رہو یقیناً اللہ کی سزا تو بہت سخت ہوتی ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۘ وَمَا ذُبِحَ

٣-تم پر حرام قرار دیا گیا ہے مردار، خون، سُوَّر کا گوشت اور وہ جانور جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذَبح کیا گیا ہو، جسے گلا گھونٹ کر مارا گیا ہو، جو چوٹ کھا کر مرا ہو، بلندی سے گر کر مرجائے یا جو سینگ سے مار ڈالا گیا ہو اور جسے درندے نے پھاڑ کھایا ہو مگر مرنے سے پہلے جسے تم ذبح کرلو، یا

عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٣

جو بتوں کے آستانے پر ذبح کیا گیا ہو، نیز یہ بھی تمھارے لیے ناجائز ہے کہ تم پانسوں کے ذریعے قسمت آزمائی کرو یہ سب فِسق و فُجُور کی باتیں ہیں۔ آج کے دن کافر تمھارے دین کی طرف سے مایوس ہو گئے ہیں لہٰذا ان سے نہ ڈرو بلکہ صرف مجھ سے ڈرو۔ آج میں نے تمھارے لیے تمھارے دین کو مکمّل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی اور اسلام کو تمھارے دین کی حیثیت سے پسندیدہ قرار دیا ہے۔ (لہٰذا حلال وحرام کی جو قید لگائی گئی ہے اس کی پابندی کرو) البتّہ جو شخص بھوک سے مجبور ہو کر گناہ کی طرف مائل ہوئے بغیر ان میں سے کچھ کھالے تو اللہ بڑا بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٤

۴۔ (اے نبی) یہ لوگ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال کیا گیا ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ تمام پاکیزہ چیزیں تمھارے لیے حلال کر دی گئی ہیں۔ اور جن شکاری جانوروں کو تم نے سِدھایا ہو، خدا کے عطا کردہ علم کی بنا پر جنھیں تم شکار کی تعلیم دیتے ہو لہٰذا وہ جانور جو کچھ تمھارے لیے پکڑ کر لائیں اسے بھی کھا سکتے ہو البتّہ ان پر اللہ کا نام ضرور لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۖ
وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ
مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ
اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ
غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ
اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ
فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ
ع ۵ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ ع

۵- آج کے دن تمام پاک چیزیں تمھارے لیے حلال کردی گئی ہیں اور اہلِ کتاب کا کھانا تمھارے لیے حلال اور تمھارا کھانا ان کے لیے جائز ہے۔ اور اہلِ اِیمان کی آزاد اور پاک عورتیں تمھارے لیے حلال ہیں اور ان قوموں کی آزاد عورتیں بھی حلال قرار دی گئی ہیں جنھیں تم سے پہلے کتاب دی جاچکی ہے بشرطیکہ تم ان کی اجرت دے دو پاکیزگی کے ساتھ۔ نہ کھلم کھلا زنا کی اجرت کے طور پر اور نہ پوشیدہ طور پر دوستی کے انداز سے اور جس نے ایمان کو جھٹلا دیا تو اس کا ہر عمل ضائع ہوجائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى
الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ
وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا
بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى
الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا
فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى
سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ
الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ

٦- اے مومنو! جب تم نماز کے لیے آمادہ ہو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھولو اور اپنے سر کے کچھ حصّے اور پیروں کا ٹخنوں تک مسح کرو۔ اور اگر تم حالتِ جَنَابَت میں ہو تو غسل کرکے پاک ہوجاؤ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر کررہے ہو یا تم رَفعِ حَاجَت کرکے آئے ہو یا تم نے عورتوں سے مُبَاشَرَت کی ہو

تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٦

اور تمھیں پانی نہ ملے تو پھر پاک مٹی سے تیمّم کرلو یعنی اس مٹی سے اپنے چہروں اور ہاتھوں کا مسح کرلیا کرو، اللہ تم پر زندگی کو دشوار نہیں کرنا چاہتا بلکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ تمھیں پاک کرے اور اپنی نعمت تم پر تمام کردے شاید تم شکرگزار ہوجاؤ۔

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧

۷- اللہ نے تمھیں جو نعمتیں دی ہیں انھیں یاد رکھو اور اس پختہ عہد و پیمان کو نہ بھولو جو اس نے تم سے لیا ہے۔ جب تم نے کہا تھا ''ہم نے سنا اور اطاعت کی'' اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ دلوں کے راز بھی جانتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۟ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨

۸- اے ایمان لانے والو! تم اللہ کی خاطر راستی پر قائم رہنے والے اور انصاف کی گواہی دینے والے بنو، کسی گروہ کی دشمنی کہیں تمھیں اس بات پر نہ ابھارے کہ تم عدل کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دو۔ عدل کرو، یہ تقویٰ کے قریب لے جاتا ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو، تم جو بھی عمل کرتے ہو اللہ اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٩

۹- اللہ نے ایمان لانے والوں اور اعمالِ صالحہ بجالانے والوں سے مَغْفِرَت اور اَجرِ عَظِیم کا وعدہ کر رکھا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٠﴾

١٠- اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے وہی لوگ دوزخی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا
اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ
عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ ع ٢ ٦ ٢

١١- اے ایمان لانے والو! اللہ کے اُس احسان کو یاد کرو جو اُس نے تم پر کیا ہے جب ایک قوم نے تم پر دست درازی کا ارادہ کرلیا تھا تو اللہ نے تمھاری جانب بڑھتے ہوئے ہاتھوں کو روک دیا، تم اللہ سے ڈرو، جو مومن ہیں وہ اللہ پر مکمل بھروسا کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ
عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ
مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ
الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ
وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ
قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ
سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ
ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ
السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾

١٢- اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا اور ان میں بارہ نقیب مقرّر کیے تھے اور اللہ نے کہا تھا میں تمھارے ساتھ ہوں، اگر تم نے نماز کو قائم رکھا، زکوٰۃ دیتے رہے، میرے رسولوں پر ایمان لائے اور ان کی توقیر کی اور تم اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہے تو یقین رکھو کہ میں تمھاری برائیاں تم سے دور کردوں گا اور یقیناً تمھیں ایسی جنّتوں میں داخل کروں گا جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، مگر اس کے بعد جس نے بھی کفر اختیار کیا تو اس نے گویا سیدھا راستا گم کردیا۔

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾

١٣- ان کی عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے انھیں اپنی رحمت سے دور کر دیا اور ہم نے ان کے دلوں کو سخت بنا دیا وہ کلمات کو ان کی جگہ سے ہٹا دیتے ہیں، اور ہماری یاد دہانی کا اکثر حصّہ وہ بھلا چکے ہیں اور آئے دن آپ کو ان کی کسی نہ کسی خِیانَت کا پتا چلتا رہتا ہے، بہت کم لوگ اس سے بچے ہوئے ہیں، لہٰذا آپ انھیں معاف کر دیں اور ان سے درگزر کریں۔ بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١٤﴾

١٤- اور جن لوگوں نے یہ کہا کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی پختہ عہد لیا تھا، انھیں جو یاد دہانی کرائی گئی تھی اس کا بڑا حصّہ انھوں نے بھلا دیا، آخر کار ہم نے ان کے درمیان قِیامَت تک کے لیے عَدَاوَت اور بُغْض و عِناد کا بیج بو دیا، اور وہ جو کچھ کرتے رہے ہیں اللہ عن قریب انھیں اس سے آگاہ کر دے گا۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿١٥﴾

١٥- اے اہل کتاب تمھارے پاس ہمارا رسول آ گیا ہے، تم کتاب الٰہی کی جن بہت سی باتوں کو چھپایا کرتے تھے وہ انھیں تمھارے لیے واضح کر رہا ہے، اور بہت سی باتوں سے درگزر بھی کر جاتا ہے، بے شک اللہ کی جانب سے تمھارے پاس نور اور واضح کتاب آ چکی ہے۔

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ
سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ
وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ
الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ
مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ
الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي
الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا
يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ
اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ
يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ
مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾

١٦- جس کے ذریعے اللہ رِضائے اِلٰہی کا اتّباع کرنے والوں کو سلامتی کے راستوں کی جانب ہدایت کرتا ہے اور اپنے اذن سے انھیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آتا ہے اور انھیں سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔

١٧- یقیناً وہ لوگ کافر ہو گئے جنھوں نے یہ کہا کہ مسیح ابن مریم ہی خدا ہیں۔ (اے محمد!) آپ ان سے فرما دیجیے کہ اگر خدا مسیح ابن مریم اور ان کی والدہ اور تمام زمین والوں کو ہلاک کر دینا چاہے تو کس کی مجال ہے جو اللہ کو اس ارادے سے باز رکھ سکے۔ اللہ تو زمین، آسمان اور ان کے درمیان پائی جانے والی تمام چیزوں کا مالک ہے، جو چاہتا ہے خلق کر دیتا ہے، اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

١٨- یہود اور نصاریٰ یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے چہیتے ہیں، (اے محمد!) آپ اِن سے دریافت کیجیے کہ پھر وہ تمھارے گناہوں پر تمھیں سزا کیوں دیتا ہے، جس طرح اور انسان خدا نے خلق فرمائے ہیں تم بھی ان ہی جیسے بشر ہو۔ وہ جسے چاہتا ہے معاف فرما دیتا ہے اور جسے چاہے سزا دیتا ہے، زمین و آسمان اور اس کے مابَیْنْ بسنے والے سب اللہ کی ملکیت میں ہیں اور سب کو اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٩﴾ ع ٣ ٨ ٧

١٩- اے اہل کتاب تمھارے پاس ہمارا رسول دین کی تعلیمات کو واضح کرنے کے لیے اس وقت آیا جب رسولوں کی آمد کا سلسلہ موقوف ہو چکا تھا تا کہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا تھا، سو اب تو خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا تمھارے پاس آ چکا ہے اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٠﴾

٢٠- جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم کے لوگو! ذرا ان نعمتوں کو یاد کرو جو اللہ نے تمھیں دی تھیں، اس نے تم میں سے نبی بنائے اور تمھیں بادشاہت عطا کی اور تمھیں وہ کچھ دیا جو دنیا میں کسی کو عطا نہیں کیا تھا۔

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾

٢١- اے میری قوم والو! تم اس مُقدّس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جہاں اللہ نے تمھیں بسانے کا فیصلہ کیا ہے، اور جاتے ہوئے پیچھے نہ ہٹو ورنہ ناکام و نامراد پلٹو گے۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾

٢٢- انھوں نے جواب دیا اے موسیٰ! وہاں تو بڑے طاقتور افراد رہتے ہیں، ہم تو اس سرزمین میں قدم نہیں رکھیں گے جب تک وہ لوگ وہاں سے نکل نہ جائیں، ہاں اگر وہ نکل گئے تو ہم داخل ہونے کے لیے تیار ہیں۔

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾

٢٣- اللہ سے ڈرنے والے لوگوں میں دو افراد ایسے بھی تھے اللہ نے جنھیں اپنی نعمتوں سے نوازا تھا انھوں نے کہا کہ اِنْ جَبَّارِیْن کے مقابلے میں دروازے سے اندر چلے جاؤ اگر تم اندر چلے گئے تو یقیناً تم ہی غالب رہو گے، اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو اللہ پر بھروسا کرو۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾

٢٤- وہ پھر یہی کہنے لگے اے موسیٰ! ہم تو وہاں ہرگز نہیں جائیں گے جب تک وہ لوگ وہاں موجود ہیں جانا ہو تو تم خود جاؤ اور تمھارا رَبّ چلا جائے اور تم دونوں ان لوگوں سے قتال کرو ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

٢٥- یہ سن کر موسیٰ نے کہا اے میرے پروردگار میرے اختیار میں سوائے میرے اور میرے بھائی کے کوئی اور نہیں ہے تو ہمیں ان نافرمانوں سے الگ کر دے۔

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۗ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ ع ٨

٢٦- اللہ نے جواب دیا کہ یہ سرزمین چالیس سال تک ان کے لیے حرام ہے، وہ زمین میں مارے مارے پھریں گے۔ ان نافرمانوں پر ترس کھانے کی کوئی ضرورت نہیں۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ

٢٧- اور ان لوگوں کو آدم کے دو بیٹوں کا سچّا قصّہ بھی پڑھ کر سنا دیں۔ جب ان دونوں نے قربانی

اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾

پیش کی تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول کر لی گئی اور دوسرے کی قبول نہیں ہوئی اس نے کہا میں ضرور بالضرور تجھے قتل کر دوں گا، اس نے جواب دیا کہ اللہ تو مُتَّقِیْنَ کے اعمال کو قبول کرتا ہے۔

النصف

لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ اگر تم مجھے قتل کرنے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھاؤ گے، تو میں تمھیں قتل کرنے کے لیے اپنا ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا۔ میں خوفِ خدا رکھتا ہوں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۚ ﴿٢٩﴾

۲۹۔ میں چاہتا ہوں کہ میرا اور اپنا گناہ تم ہی سمیٹ لو اور جہنّمی لوگوں میں شامل ہو جاؤ، ظالموں کے لیے یہی جزا ہے۔

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ آخر کار اس کے نفس نے اسے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کیا تو اس نے اُسے قتل کر ڈالا، اور اس طرح وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ۚۛ ﴿٣١﴾

۳۱۔ پھر اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کھودنے لگا تا کہ اِسے دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کیسے چھپائے۔ یہ دیکھ کر وہ کہنے لگا کہ ہاے افسوس میں اس کوّے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپانے کی تدبیر سوچ لیتا اس کے بعد وہ اپنے کیے پر بہت پچھتایا۔

وقف منزل عند البعض

معانقۃ ٥ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ
نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا
قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا
فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ
جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ
لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾

۳۲- اسی سبب سے ہم نے بنی اسرائیل پر واجب کر دیا تھا کہ جس نے کسی شخص کو قتل کیا جب کہ یہ خون کے بدلے میں یا زمین میں فساد پھیلانے کی سزا کے طور پر نہ ہو تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے کسی ایک آدمی کی جان بچائی تو گویا اس نے تمام انسانوں کو زندگی بخش دی، اِن کا حال یہ ہے کہ اِن کے پاس ہمارے مُرسَلین واضح مُعجِزات لے کر آئے مگر اس کے باوجود بھی ان میں سے اکثر لوگ زمین میں زیادتیاں کرتے رہے۔

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ
فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ
تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ
خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ
ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي
الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾ ۙ

۳۳- بس خدا اور رسول سے جنگ کرنے والوں اور زمین میں فساد کرنے کی تگ و دو کرنے والوں کی سزا یہ ہے کہ انھیں قتل کر دیا جائے یا انھیں سولی پر چڑھا دیا جائے، یا ان کے ہاتھ پاؤں مختلف سمتوں سے کاٹ دیے جائیں یا انھیں جلاَ وَطَن کر دیا جائے۔ یہ ذلّت و رسوائی تو ان کے لیے دنیا میں ہے اور آخرت میں ان کے لیے بہت بڑی سزا مقرّر ہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ
تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ ع ٥ ٨ ٩

۳۴- سوائے ان لوگوں کے جو تمھارے قابو میں آنے سے پہلے ہی توبہ کر لیں تو جان لو کہ اللہ بہت بخشنے والا اور بڑا مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾

۳۵- اے ایمان لانے والو! تم اللہ سے ڈرو اور اس تک باریابی کا وسیلہ تلاش کرو، اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاسکو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾

۳۶- یاد رکھو کہ جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ہے اگر ان کے قبضے میں زمین کی ساری دولت ہو اور اتنی ہی اور اس کے ساتھ ہو اور وہ چاہیں کہ اسے فدیہ دے کر روزِ قیامت کے عذاب سے بچ جائیں تب بھی وہ ان سے قبول نہیں کی جائے گی۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾

۳۷- وہ چاہیں گے کہ جہنّم کے عذاب سے نکل بھاگیں لیکن وہ نکل نہ سکیں گے اور انھیں قائم رہنے والا عذاب ملے گا۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾

۳۸- چور مرد اور چور عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ دو اللہ کی طرف سے ان کے کرتوت کی یہ عبرت ناک سزا ہے اور اللہ ہر شے پر غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾

۳۹- پس جو ظلم کرنے کے بعد توبہ کرلے اور اپنی اصلاح کرلے تو اللہ اس کی توبہ قبول کرلے گا بے شک اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾

٤٠-کیا تمھیں معلوم نہیں کہ اللہ کے قبضے میں زمین وآسمان کا اقتدار ہے؟ وہ جسے چاہے سزا دے اور جسے چاہے معاف کردے اور اللہ تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾

ع ١٣

٤١-اے پیغمبر لوگوں کا تیزی کے ساتھ کفر کی راہ پر گام زن ہونا آپ کو مَحزُون نہ کرے کچھ تو ان میں سے وہ ہیں جو منہ سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں اور کچھ ان میں سے یہودی ہیں یہ غلط باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں کو بہکانے کے لیے جاسوس بنتے ہیں جو ابھی تک آپ کے پاس نہیں آئے یہ لوگ الفاظ کو اس کا مفہوم بدل کر اصلی جگہ سے ہٹا دیتے ہیں اور لوگوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی حکم ملے تو قبول کرلینا اور اگر یہ نہ ملے تو اس سے احتراز کرنا اور جسے اللہ فتنے میں ڈالنا چاہ رہا ہو، اس کو اللہ کی گرفت سے بچانے کے لیے آپ کچھ نہیں کرسکتے۔ یہ وہ لوگ ہیں اللہ نے جن کے دلوں کو پاک کرنا نہیں چاہا۔ ان کے لیے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور آخرت میں بھی انھیں بہت سخت سزا ملے گی۔

الوقف علی الاول اجوز ١٢

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾

٤٢- یہ جھوٹی باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرتے ہیں، اور حرام مال کھاتے ہیں اب اگر یہ آپ کے پاس مقدّمہ لے کر آئیں تو آپ کو اختیار ہے ان کے درمیان فیصلہ کردیں یا اُن سے اِعْرَاض کریں۔ اگر آپ ان سے اعراض کریں گے تو یہ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اگر آپ فیصلہ کرنا چاہیں تو ان کے درمیان مُنْصِفانہ فیصلہ کریں بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ ع ٦ ١٠

٤٣- اور یہ یہودی آپ سے فیصلہ کس طرح کرائیں گے جب کہ ان کے پاس خود توریت موجود ہے جس میں اللہ کا حکم لکھا ہوا ہے پھر بھی یہ اس سے منہ موڑ رہے ہیں یہ لوگ درحقیقت ایمان ہی نہیں رکھتے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ

٤٤- بے شک ہم نے ہی توریت نازل کی جس میں ہدایت اور روشنی ہے اسی کے مطابق تمام انبیا جو اللہ کے فرماں بردار تھے یہودیوں کے معاملات کا فیصلہ کرتے رہے ہیں اور اسی طرح ربّانی (اللہ والے) عُلَمَا اور یہودی فُقَہا بھی جنھیں کتابِ خدا کی حفاظت کا ذمّے دار بنایا گیا تھا اور وہ اس پر گواہ تھے۔ لہٰذا تم اِن لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ صرف مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو معمولی فائدے کی خاطر فروخت

يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾

نہ کرو، اور جو خدا کے نازل کردہ فرمان کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہی لوگ کافر ہیں۔

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ ہم نے یہودیوں کے لیے توریت میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت اور تمام زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے لیکن جو شخص قِصاص کو معاف کردے تو وہ اس کے لیے کفّارہ ہوگا۔ اور جو اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ پھر ہم نے اُنھیں انبیا کے نقشِ قدم پر عیسیٰ بن مریم کو چلایا، توریت میں جو کچھ ان کے سامنے تھا وہ اس کی تصدیق کر رہے تھے۔ اور ہم نے انھیں انجیل دے دی جس میں رہنمائی اور روشنی تھی اور جو توریت اس وقت موجود تھی وہ اس کی تصدیق کر رہی تھی۔ اور اس میں ہدایت اور متّقین کے لیے نصیحت تھی۔

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ ہمارا حکم تھا کہ اہلِ انجیل اس قانون کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس کتاب میں نازل کیا ہے، اور جس نے اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کیا تو ایسے لوگ فاسق ہیں۔

وَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ مِنَ الۡكِتٰبِ وَمُهَيۡمِنًا عَلَيۡهِ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الۡحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ شِرۡعَةً وَّمِنۡهَاجًا ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنۡ لِّيَبۡلُوَكُمۡ فِىۡ مَاۤ اٰتٰىكُمۡ فَاسۡتَبِقُوا الۡخَيۡرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ۙ﴿۴۸﴾

۴۸۔ (اے حبیب) ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب بھیجی ہے جو برحق ہے اور پہلے نازل ہونے والی کتابوں توریت وانجیل کی مُصَدِّق و مُحافظ ہے۔ لہٰذا آپ خدا کے نازل کردہ قانون کے مطابق ان کے درمیان فیصلہ کریں اور جو حق آپ کے پاس آچکا ہے اس سے الگ ہوکر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور ایک راستہ متعین کیا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک اُمّت بھی بنا سکتا تھا لیکن وہ اپنے دیے ہوئے قانون سے تمھاری آزمائش کرنا چاہتا ہے۔ لہٰذا تم سب نیکیوں کی طرف سبقت کرو۔ تمھاری بازگشت اللہ کی جانب ہے پھر وہ تمھیں اصل حقیقت سے باخبر کردے گا جس میں تم اختلاف کررہے تھے۔

وَاَنِ احۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ وَاحۡذَرۡهُمۡ اَنۡ يَّفۡتِنُوۡكَ عَنۡۢ بَعۡضِ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ اِلَيۡكَ ؕ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّصِيۡبَهُمۡ بِبَعۡضِ ذُنُوۡبِهِمۡ ؕ

۴۹۔ پس (اے محمد) آپ ان کے درمیان اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ کریں اور ان کی خواہشات کا اتّباع نہ کریں۔ اور ان سے ہوشیار رہیں کہ آپ کو بعض احکام الٰہی سے مُنحَرِف نہ کرنے پائیں پھر اگر یہ خود مُنحَرِف ہوجائیں تو جان لیجیے کہ اللہ نے ان کے کچھ گناہوں کی

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾

پاداش میں انھیں مصیبت میں مبتلا کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اور ان انسانوں میں سے اکثر لوگ فاسق ہیں۔

اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع ۷ ۱۲

۵۰- کیا یہ لوگ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں۔ جب کہ یقین کرنے والی قوم کے لیے اللہ سے بہتر کس کا فیصلہ ہوسکتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾

وقف لازم

وقف غفران

۵۱- اے مومنو! تم یہود و نصاریٰ کو اپنا معاون و مددگار نہ بناؤ، یہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق و دمساز ہیں، پس جو بھی انھیں اپنا سرپرست بنائے گا تو اس کا شمار بھی انھیں میں سے ہوگا۔ بے شک اللہ ایسی قوم کی رہنمائی نہیں کرتا جو ظالم ہو۔

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰۤى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوْا فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ ؕ

۵۲- تم دیکھتے ہو کہ جن کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے وہ ان ہی میں دوڑ دھوپ کرتے رہتے ہیں، کہتے ہیں ہمیں ڈر لگتا ہے کہ کہیں ہم مصیبت کے چکّر میں نہ پھنس جائیں، پس جب اللہ جلد ہی تمھیں فتح و کامیابی نصیب کرے گا یا اپنی طرف سے کوئی اور بات ظاہر کرے گا تو یہ لوگ اپنے اس نفاق پر جو دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں پشیمان ہوجائیں گے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۝٥٣

۵۳- اور اس وقت اہل ایمان کہیں گے کہ کیا یہ وہی لوگ ہیں جو اللہ کی بڑی بڑی قسمیں کھاتے تھے کہ ہم تمھارے ساتھ ہیں ان کے سب اعمال ضائع ہوگئے اور آخرکار یہ لوگ سراسر خسارے میں رہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝٥٤

۵۴- اے ایمان کے دعویٰ دارو! تم میں سے جو بھی اپنے دین سے برگشتہ ہونا چاہتا ہے تو ہوجائے اللہ عن قریب ایسے لوگوں کو پیدا کرے گا جو اللہ کے محبوب ہوں گے اور اللہ ان کو محبوب ہوگا جو مومنین کے سامنے نرم اور کافروں کے مقابل میں سخت ہوں گے وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوں گے اور ملامت کرنے والے کی ملامت سے خوف زدہ نہ ہوں گے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ تو صاحب وسعت ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝٥٥

۵۵- یقیناً صرف تمھارا ولی اللہ ہے، اس کا رسول ہے اور وہ صاحبانِ ایمان ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝٥٦ ع ۸ ۱۲

۵۶- اور جو بھی اللہ، اس کے رسول اور مومنین کو اپنا سرپرست بنائے گا تو یقیناً اللہ کی جماعت ہی غالب آنے والی ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٥٧

٥٧- اے ایمان لانے والو! تمھارے پیش رو اہلِ کتاب میں جن لوگوں نے تمھارے دین کا مذاق اُڑایا اور اُسے تفریح کا سامان بنایا، انھیں اور دوسرے کافروں کو اپنا سرپرست نہ بناؤ اور اگر مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہو۔

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝٥٨

٥٨- جب تم لوگ نماز کے لیے بلائے جاتے ہو تو وہ لوگ تمسخر کرتے ہیں اور اسے تماشا بنا دیتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ناسمجھ اور بے عقل لوگ ہیں۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۝٥٩

٥٩- (اے پیغمبر): کہہ دیجیے اے اہل کتاب تم اس لیے ہم سے نفرت کرتے ہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کچھ ہماری طرف نازل کیا گیا اور جو ہم سے پہلے نازل ہوا ہے ہم ان سب کو مانتے ہیں۔ بے شک تم میں سے اکثر لوگ فاسق ہیں۔

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ

٦٠- (اے رسول) آپ کہہ دیجیے کیا میں تمھیں بتا دوں کہ خدا کے نزدیک سب سے سخت سزا کن لوگوں کے لیے ہے، سنو! جس پر خدا نے لعنت کی ہے، جس پر اس کا غضب نازل ہوا ہے جن میں سے کچھ کو بندر اور سوّر بنا دیا گیا اور جس نے

أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٦٠﴾

شیطان کی پوجا کی ان کا درجہ اور بھی زیادہ برا ہے اور وہ لوگ سیدھے راستے سے بہت دور گمراہی میں چلے گئے ہیں۔

وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿٦١﴾

٦١- جب یہ لوگ تمھارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں حالاں کہ یہ کفر لیے ہوئے آئے تھے اور کفر کے ساتھ ہی واپس چلے گئے اور اللہ اچھی طرح جانتا ہے جو کچھ یہ دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں۔

وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۗ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٢﴾

٦٢- اور تم ان میں سے اکثر لوگوں کو گناہ اور دشمنی کے کاموں میں دوڑ دھوپ کرتے ہوئے دیکھو گے، اور یہ کہ وہ حرام مال کھاتے ہیں، ان کی حرکتیں کتنی بری ہیں۔

لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَن قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۗ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿٦٣﴾

٦٣- آخر ان کے عُلَمَاء اور مَشَائِخ انھیں گناہ کی بات کرنے اور حرام کھانے سے کیوں نہیں روکتے ان کا یہ کام کس قدر بُرا ہے۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۚ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۘ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم مَّا وقف لازم

٦٤- اور یہودی کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے، (ایسا نہیں ہے) بلکہ ان کے ہاتھ باندھ دیے گئے اور انھوں نے جو کچھ کہا اس پر انھیں لعنت کی گئی۔ اس کے دونوں ہاتھ تو کھلے ہوئے ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے۔ اے رسول

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۭ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ٦٤

آپ کے رَبّ کی جانب سے جو کلام آپ پر نازل ہوا ہے اس سے حسد ان کے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر کو بڑھا دے گا۔ ہم نے اس کی پاداش میں ان کے درمیان عَدَاوَت اور کینے کی بنیاد قیامت تک ڈال دی ہے۔ جب یہ لوگ لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں تو اللہ اسے بجھا دیتا ہے، یہ زمین میں فساد پھیلانے کی سعی کر رہے ہیں، مگر اللہ، فساد برپا کرنے والوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ٦٥

٦٥۔ اگر یہ اہل کتاب ایمان لے آتے اور خدا ترسی کی روش اختیار کرتے تو ہم ان کے گناہوں سے درگزر کرتے اور انھیں نعمتوں سے پُر جنّتوں میں پہنچا دیتے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ۭ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَاۗءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ٦٦ ع ١٠/١٣

٦٦۔ کاش وہ لوگ توریت، انجیل اور ان کے رَبّ کی طرف سے جو صحیفے ان کی جانب نازل کیے گئے ان کے احکام کو عام کرتے اور ان پر عمل کرتے رہتے تو اوپر اور نیچے سے ان کے لیے رزق کی فراوانی ہوتی۔ ان میں سے کچھ لوگ تو میانہ رو ہیں، لیکن ان کی اکثریت بدعمل ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا

٦٧۔ (اے رسول!) جو کچھ آپ کے رَبّ کی جانب سے آپ پر نازل کیا جا چکا ہے اُسے لوگوں

بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾

تک پہنچا دیجیے اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو اس کی پیغمبری کا حق ادا نہ کیا، اللہ آپ کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا یقیناً اللہ قومِ کافرین کی ہدایت نہیں کرتا۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾

٦٨ - (اے پیغمبر) آپ اہلِ کتاب سے فرما دیجیے کہ تم ہرگز کسی اصل (مذہب) پر نہیں ہو جب تک توریت، انجیل اور جو کچھ تمھارے رَبّ کی جانب سے نازل ہوا ہے انھیں قائم نہ کرو۔ ضرور بالضرور ایسا ہوگا کہ جو کچھ آپ کے پروردگار کی جانب سے آپ پر نازل ہوا ہے وہ ان میں سے کثیر لوگوں کی سرکشی اور انکار کو اور زیادہ بڑھا دے گا لہٰذا آپ کافروں کے حال پر رنجیدہ نہ ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾

٦٩ - بے شک جو لوگ ایمان لائے یعنی مسلمان ہوں یا یہودی، ستارہ پرست ہوں یا عیسائی ان میں سے جو بھی اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لائے گا اور نیک عمل بجا لائے گا ان کے لیے نہ تو کسی قسم کا خوف ہوگا، اور نہ ہی وہ محزون ہوں گے۔

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى

٧٠ - ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ان کی طرف بہت سے رسولوں کو بھیجا مگر جب کبھی کوئی رسول ان کی خواہشاتِ نفسانی کے خلاف

اَنْفُسُهُمْ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾

کچھ لے کر آیا تو انھوں نے ایک گروہ کو جھٹلایا اور کچھ لوگوں کو قتل کر ڈالا۔

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾

۷۱۔ اور وہ اپنے تئیں یہ سمجھے کہ کوئی فتنہ رونما نہ ہوگا، اس لیے وہ اندھے اور بہرے بن گئے۔ پھر اللہ نے انھیں معاف کر دیا تو ان میں کی اکثریت اندھی اور بہری بنتی چلی گئی اور اللہ ان کی تمام حرکتوں کو اچھی طرح دیکھ رہا ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾

۷۲۔ یقیناً ان لوگوں نے کفر اختیار کیا جنھوں نے کہا کہ اللہ مسیح بن مریم ہے، جب کہ مسیح نے کہا تھا اے بنی اسرائیل تم اس اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمھارا رَبّ ہے۔ خبردار جس نے بھی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا تو اللہ نے اس پر جنّت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانا جہنّم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾

وقف لازم

۷۳۔ بلاشبہہ ان لوگوں نے بھی کفر کیا جنھوں نے کہا کہ اللہ تین میں کا ایک ہے حالاں کہ ایک خدا کے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے۔ اگر یہ لوگ اپنی ان باتوں سے باز نہ آئے تو ان میں سے کفر اختیار کرنے والوں پر دردناک عذاب ہوگا۔

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ

۷۴۔ یہ لوگ اللہ سے توبہ کیوں نہیں کرتے اور

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾

اس سے مغفرت کیوں نہیں طلب کرتے جب کہ اللہ بخشنے والا اور بہت مہربان ہے۔

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾

۷۵۔ مسیح فرزندِ مریم اس کے علاوہ کچھ نہیں کہ اللہ کے رسول تھے، ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں اور ان کی ماں سچّی خاتون تھیں وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے، غور کرو ہم اپنی نشانیوں کو ان کے لیے کس طرح واضح انداز میں بیان کرتے ہیں۔ پھر یہ دیکھو کہ وہ لوگ کس طرح پھرائے جارہے ہیں۔

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾

۷۶۔ اے پیغمبر آپ ان سے فرما دیجیے: کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ان کی پرستش کرتے ہو جو نہ تمھارے نقصان کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ ہی نفع کا اور اللہ وہ ہے جو سب کچھ سننے والا اور ہر بات جاننے والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾ ع ١٤

۷۷۔ آپ فرما دیجیے اے اہل کتاب تم اپنے دین میں ناحق غلو نہ کرو، اور اُن لوگوں کی خواہشات کا اتّباع نہ کرو جو تم سے پہلے خود گمراہ ہوئے اور بہتوں کو گمراہ کیا اور وہ سیدھے راستے سے بہک گئے۔

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى

۷۸۔ بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اُن پر داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان

ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝۷۸

سے لعنت کی گئی کیوں کہ وہ سرکش ہو گئے تھے اور زیادتیاں کرنے لگے تھے۔

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝۷۹

۷۹۔ انھوں نے ایک دوسرے کو برے اَفعال کے اِرْتِکاب سے روکنا چھوڑ دیا تھا یہ عمل کتنا برا تھا جو وہ انجام دے رہے تھے۔

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝۸۰

۸۰۔ تم ان میں سے اکثر لوگوں کو دیکھو گے کہ وہ کفار کی حِمایَت و رِفاقَت کا دم بھرتے ہیں، یہ کتنا برا سامان ہے جو ان کے نفوس نے ان کے لیے پہلے سے فراہم کرلیا ہے۔ اللہ ان سے ناراض ہو گیا ہے۔ اور وہ دائمی عذاب میں مبتلا ہونے والے ہیں۔

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَاۗءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۸۱

۸۱۔ اے کاش (اگر) یہ لوگ واقعی اللہ اور نبی اور جو کچھ ان کی طرف نازل ہوا ہے اس کے ماننے والے ہوتے تو (اہل ایمان کے مقابلے میں) کبھی بھی کافروں کو اپنا ہمدم نہ بناتے، مگر ان میں سے اکثر افراد نے تو فِسق کو اختیار کرلیا ہے۔

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۸۲

۸۲۔ تم صَاحِبانِ ایمان کی دشمنی میں سب سے زیادہ سخت یہود اور مشرکین کو پاؤ گے اور ایمان لانے والوں کے لیے دوستی میں قریب تر انھیں پاؤ گے جنھوں نے کہا تھا کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ ان میں علماء اور عبادت گزار پائے جاتے ہیں اور وہ لوگ مغرور نہیں ہوتے۔

الجزء ۷

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰۤى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳- اور جب وہ اس کلام کو سنتے ہیں جو رسول پر نازل ہوا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ حق شناسی کی وجہ سے ان کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو جاتی ہیں، وہ بے ساختہ بول اٹھتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے تُو ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔

وَ مَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ نَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴- اور ہمیں کیا ہو گیا ہے کہ ہم اللہ پر اور جو حق بات ہمارے پاس آ چکی ہے اس پر ایمان نہیں لاتے اور اس امر کی خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہمیں نیکوکار افراد میں شامل کر دے گا۔

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵- اُن کے اس قول کی وجہ سے اللہ نے ان کو ایسی جنّتیں عطا کیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ کے لیے رہیں گے اور سچّے دل سے نیکی کرنے والوں کی یہ جزا ہے۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ ع ۹ ۱۱

۸۶- اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ جہنّم کے مُستحَق ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷- اے مومنو! اللہ نے جو پاک چیزیں تمھارے لیے حلال قرار دی ہیں انھیں حرام نہ بناؤ اور حد سے تجاوُز نہ کرو، بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ اور جو کچھ حلال اور طیّب رزق اللہ نے تمھیں عطا کیا ہے اس میں سے خوب کھاؤ پیو اور اس خدا سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ تم لوگ جو لَغْو اور مُہمَل قسمیں کھا لیتے ہو اللہ ان پر کوئی گرفت نہیں کرتا، مگر وہ قسمیں جو تم جان بوجھ کر کھاتے ہو وہ تم سے ان کے بارے میں ضرور مُؤَاخَذہ کرے گا۔ اس کا کفّارہ دس مسکینوں کو اس اَوسَط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو، یا انھیں لباس پہناؤ یا ایک غلام آزاد کرو، اور جس کے پاس یہ کچھ نہ ہو تو وہ تین دن روزے رکھے، یہ تمھاری قسموں کا کَفَّارَہ ہے جب تم قسم کھا کر توڑ دو، تم اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو، اللہ اسی طرح تمھارے لیے اپنی آیات کو واضح طور سے بیان کرتا ہے تا کہ تم شکر ادا کر سکو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ اے ایمان والو! بلاشبہہ شراب، جوا، بت اور پانسے یہ سب گندے ناپاک اور شیطانی عمل ہیں، ان سے پرہیز کرو تا کہ تمھیں فلاح نصیب ہو۔

اِنَّمَا یُرِیۡدُ الشَّیۡطٰنُ اَنۡ یُّوۡقِعَ بَیۡنَکُمُ الۡعَدَاوَۃَ وَ الۡبَغۡضَآءَ فِی الۡخَمۡرِ وَ الۡمَیۡسِرِ وَ یَصُدَّکُمۡ عَنۡ ذِکۡرِ اللّٰہِ وَ عَنِ الصَّلٰوۃِ ۚ فَہَلۡ اَنۡتُمۡ مُّنۡتَہُوۡنَ ﴿۹۱﴾

۹۱- شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمھارے درمیان عَدَاوَت اور بُغْض پیدا کردے اور تمھیں یاد خدا اور نماز سے روک دے، پھر کیا تم ان امور سے باز رہو گے؟

وَ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَ احۡذَرُوۡا ۚ فَاِنۡ تَوَلَّیۡتُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا عَلٰی رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۹۲﴾

۹۲- اور تم اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور نافرمانی سے بچو لیکن اگر تم نے بات نہ مانی تو جان لو کہ ہمارے رسول پر صرف یہ ذمّے داری تھی کہ وہ صاف صاف احکام کو پہنچا دیں۔

لَیۡسَ عَلَی الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِیۡمَا طَعِمُوۡۤا اِذَا مَا اتَّقَوۡا وَّ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوۡا وَّ اٰمَنُوۡا ثُمَّ اتَّقَوۡا وَّ اَحۡسَنُوۡا ؕ وَ اللّٰہُ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۹۳﴾ ع ۱۲ ۷ ۲

۹۳- جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک عمل کرنے لگے انھوں نے پہلے جو کچھ کھایا پیا تھا اس پر ان سے کوئی باز پُرس نہ ہوگی بشرطے کہ وہ حرام چیزوں سے بچے رہیں، ایمان پر باقی رہیں اور اَعْمالِ صَالِحَہ بجا لاتے رہیں۔ پھر جس چیز سے انھیں منع کیا جائے اس سے باز رہیں اور حکم خداوندی کو مانتے رہیں، پھر خوف خدا رکھیں اور نیک برتاو کرتے رہیں، اور اللہ تو احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَیَبۡلُوَنَّکُمُ اللّٰہُ

۹۴- اے ایمان لانے والو! اللہ تمھیں اس شکار کے ذریعے سخت امتحان میں مبتلا کرے گا جو

بِشَیۡءٍ مِّنَ الصَّیۡدِ تَنَالُهٗۤ اَیۡدِیۡكُمۡ وَ رِمَاحُكُمۡ لِیَعۡلَمَ اللّٰهُ مَنۡ یَّخَافُهٗ بِالۡغَیۡبِ ۚ فَمَنِ اعۡتَدٰی بَعۡدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۹۴﴾

تمھارے ہاتھوں اور نیزوں کی زد میں ہوگا۔ یہ دیکھنے کے لیے کہ کون غائبانہ طور سے اللہ سے ڈرتا ہے۔ اس کے بعد جو بھی زیادتی کرے گا تو اس کے لیے دردناک عذاب موجود ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقۡتُلُوا الصَّیۡدَ وَ اَنۡتُمۡ حُرُمٌ ؕ وَ مَنۡ قَتَلَهٗ مِنۡكُمۡ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثۡلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ یَحۡكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدۡلٍ مِّنۡكُمۡ هَدۡیًۢا بٰلِغَ الۡكَعۡبَةِ اَوۡ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِیۡنَ اَوۡ عَدۡلُ ذٰلِكَ صِیَامًا لِّیَذُوۡقَ وَبَالَ اَمۡرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَ مَنۡ عَادَ فَیَنۡتَقِمُ اللّٰهُ مِنۡهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِیۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ ﴿۹۵﴾

۹۵-اے ایمان لانے والو! جب تم حالتِ اِحرام میں ہو تو شکار نہ مارنا اور اگر تم میں سے کوئی جان بوجھ کر ایسا کر گزرے تو جو جانور اس نے مارا ہے اسی کا ہم پلہ ایک جانور اسے مویشیوں میں سے دینا ہوگا جس کا فیصلہ تم میں سے دو عادل افراد کریں گے اور یہ نذرانہ کعبے تک پہنچایا جائے گا۔ یا اس گناہ کے کفّارے میں چند مسکینوں کو کھانا کھلائے گا یا اس کے برابر روزے رکھنے ہوں گے تاکہ وہ اپنے کیے کا مزہ چکھ لے پہلے جو کچھ ہو چکا اللہ نے اسے معاف کر دیا اب جو دوبارہ یہ حرکت کرے گا تو اللہ اس سے بدلہ لے گا اور اللہ سب پر غالب ہے، اور بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے۔

اُحِلَّ لَكُمۡ صَیۡدُ الۡبَحۡرِ وَ طَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمۡ وَ لِلسَّیَّارَةِ ۚ وَ حُرِّمَ عَلَیۡكُمۡ صَیۡدُ الۡبَرِّ مَا دُمۡتُمۡ حُرُمًا ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیۡۤ اِلَیۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۹۶﴾

۹۶-تمھارے لیے سمندر کا شکار اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے اسے تم خود کھاؤ اور قافلے والوں کے لیے زادِ راہ بناؤ۔ البتّہ خشکی کا شکار تمھارے لیے حرام کر دیا گیا ہے جب تک تم احرام کی حالت میں رہو۔ اللہ کی نافرمانی سے بچو جس کے حضور میں تم سب کو پیش کیا جائے گا۔

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ الْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾

۹۷- اللہ نے محترم گھر کعبے کو لوگوں کی اجتماعی زندگی کے لیے قیام کا ذریعہ بنایا اور محترم مہینے، قربانی کے جانوروں اور قلائد (گردن میں ڈالے گئے پٹے) کو بھی اس کام میں مُعاوِن بنایا تاکہ تمھیں پتا چل جائے کہ آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے اللہ سب سے باخبر ہے اور بے شک اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جانتا ہے۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾

۹۸- آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ سزا دینے میں سخت ہے اور یہ کہ وہ درگزر کرنے والا اور بے حد مہربان بھی ہے۔

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾

۹۹- رسول پر تو صرف پیغام رسانی کی ذمّے داری ہے، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جسے تم چھپاتے ہو۔

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۳/۷/۳

۱۰۰- (اے پیغمبر) آپ ان سے فرما دیجیے کہ ناپاک اور پاک بہرحال یکساں نہیں ہیں خواہ ناپاک کی کثرت تمھیں کتنی ہی بھلی معلوم ہو۔ پس اے صاحِبانِ عَقل تم اللہ کی نافرمانی سے بچتے رہو تاکہ فلاح پاسکو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ

۱۰۱- اے ایمان لانے والو! تم ایسی باتوں کے بارے میں سوال نہ کیا کرو کہ جو تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمھیں ناگوار ہوں۔ لیکن اگر تم ان کے

تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

بارے میں اس وقت پوچھو گے جب قرآن نازل ہو رہا ہو تو وہ تم پر واضح کر دی جائیں گی۔ اب تک جو تم نے کیا اللہ نے اسے معاف کر دیا وہ درگزر کرنے والا اور بردبار ہے۔

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ تم سے پہلے بھی ایک قوم نے اسی قسم کے سوالات کیے تھے پھر وہ لوگ ان ہی باتوں کی وجہ سے کافر ہو گئے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّ لَا سَآئِبَةٍ وَّ لَا وَصِيْلَةٍ وَّ لَا حَامٍ ۙ وَّ لٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ اللہ نے نہ کوئی بحیرہ قرار دیا ہے نہ سائبہ، نہ وصیلہ اور نہ حام مگر یہ کافر اللہ پر جھوٹی تہمت لگاتے ہیں اور ان میں سے اکثر بے عقل ہیں۔ (بحیرہ وہ ناقہ جو پانچ کو جنم دے۔ سائبہ۔ جب ناقے کے دس بچّے ہوں وصیلہ کا تعلق بھیڑ بکریوں سے ہے۔ حَام۔ سانڈ)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے اس پیغام کی طرف آؤ جسے اللہ نے نازل کیا ہے اور پیغمبر کی طرف آؤ تو وہ کہتے ہیں کہ ہمارے لیے تو وہی طریقہ کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، خواہ ان کے آباو اجداد کچھ نہ جانتے ہوں اور نہ ہی ہدایت یافتہ ہوں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا

۱۰۵۔ اے ایمان لانے والو! تم اپنی فکر کرو، کسی دوسرے کی گمراہی تمھارا کچھ نہیں بگاڑ سکتی بشرطے کہ

اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

تم ہدایت پر ہو۔ تم سب کی بازگشت اللہ کی طرف ہے۔ وہ تم پر واضح کردے گا کہ تم کیا کچھ کرتے تھے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ اے ایمان لانے والو! جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے اور وہ وصیّت کررہا ہو تو شہادت (گواہی) کا قانون یہ ہے کہ تم میں سے دو عادل افراد گواہ بنائے جائیں، یا اگر تم سفر کررہے ہو اور وہاں موت کی مصیبت پیش آجائے تو غیر مسلموں میں سے دو گواہ لے لیے جائیں، پھر اگر تمھیں شک پڑ جائے تو نماز کے بعد ان دونوں گواہوں کو (مسجد میں) روک لیا جائے اور وہ قسم کھا کر کہیں کہ ہم کسی قیمت پر اس گواہی کو فرخت کرنے والے نہیں ہیں خواہ ہمارا قریبی رشتے دار ہی کیوں نہ ہو اور نہ ہی ہم خدائی شہادت کو چھپاتے ہیں کہ اس طرح ہم گناہ گاروں میں سے ہو جائیں گے۔

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ

۱۰۷۔ لیکن اگر پتا چل جائے کہ دونوں نے (دروغ گوئی کی وجہ سے) گناہ کا ارتکاب کیا ہے تو پھر ان کی جگہ دو آدمی ان لوگوں میں سے جن کا حق دیا جاچکا ہے اور مرنے والے کے زیادہ قرابت دار ہیں ان کی جگہ کھڑے ہو جائیں پھر وہ

شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۚ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

نئے گواہ خدا کی قسم کھا کر یہ کہیں کہ ہماری گواہی پہلے دو گواہوں کی بہ نسبت زیادہ سچّی ہے اور ہم نے حق سے سرِمُو تجاوُز نہیں کیا ہے، اگر ہم نے ایسا کیا تو ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع ۱۴ ۸

۱۰۸- اس طریقے سے یہ توقُّع کی جاتی ہے کہ لوگ سچّی گواہی دیں گے یا انھیں اس بات کا اندیشہ ہو کہ ان کی قسمیں دوسرے فریق کی قسموں کے بعد رد نہ کی جائیں۔ مسلمانو! خدا سے ڈرو اور کان کھول کر سن لو! اللہ نافرمانی کرنے والوں کی ہدایت نہیں کیا کرتا۔

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۭ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹- جس روز اللہ تمام رسولوں کو جمع کر کے ان سے دریافت کرے گا کہ تمھاری اُمّت کی طرف سے تمھاری تبلیغ کا کیا جواب دیا گیا تھا؟ تو وہ سب عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ علم نہیں، بے شک تو ہی غیب کی تمام باتوں کا سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰي وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ وقف لازم

۱۱۰- یاد کرو وہ وقت جب اللہ نے عیسیٰ بن مریم سے کہا تھا کہ تم میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تمھیں اور تمھاری والدہ کو عطا کی تھی، جب میں نے رُوحُ الْقُدُس کے ذریعے تمھاری مدد کی، تم گہوارے میں بھی اور بڑی عمر کو پہنچ کر بھی لوگوں

عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾

سے گفتگو کرتے تھے میں نے تم کو کتاب، حکمت، توریت اور انجیل کی تعلیم دی، جب تم میرے حکم سے پرندے کی شکل کا پتلا مٹّی سے بناتے تھے اور اس میں پھونک مارتے تھے تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا، تم مادرزاد اندھے اور مَبْرُوص (کوڑھی) کو میرے حکم سے اچھّا کرتے تھے، تم مردوں کو میرے حکم سے (قبروں سے) نکال کر زندہ کر دیا کرتے تھے، پھر جب ہم نے تم سے بنی اسرائیل کے شر کو روک دیا۔ جس وقت تم اُن کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تھے تو ان میں سے مُنکِرِینِ حَق نے کہا تھا یہ نشانیاں جادوگری کے سوا کچھ نہیں۔

وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱- اور جب میں نے حَوارِیُّوں کو الہام کیا کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ تو انھوں نے کہا کہ ہم ایمان لے آئے اور گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲- اور یاد کرو جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ ابن مریم کیا آپ کا رَبّ ہم پر آسمان سے کھانے کا ایک خوان نازل کر سکتا ہے؟ تو عیسیٰ نے کہا اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَ تَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳- انھوں نے کہا ہم تو صرف یہ چاہتے ہیں کہ اس خوان سے کھانا کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہوجائیں اور ہم جان لیں کہ آپ نے جو کچھ ہم سے کہا وہ سچ ہے اور ہم خود بھی اس پر گواہ رہیں۔

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴- عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی یا اللہ، اے ہمارے پروردگار، ہم پر آسمان سے ایک خوان نازل کر جو ہمارے لیے اور ہم سے پہلے والوں اور بعد میں آنے والوں کے لیے عید قرار پائے اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو، تو ہمیں رزق عطا کر تو ہی بہترین رازق ہے۔

قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ ع ۱۵ ۷

۱۱۵- اللہ نے جواب دیا: میں اسے تم پر نازل کرنے والا ہوں، مگر اس کے بعد تم میں سے جو بھی کفر اختیار کرے گا تو میں اسے ایسی سزا دوں گا جو دنیا میں کسی کو بھی نہیں دی تھی۔

وَ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَ اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ

۱۱۶- اور جب اللہ کہے گا: اے عیسیٰ ابن مریم کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ کے سوا خدا بنا لو تو وہ جواب میں عرض کریں گے (اے اللہ) تو پاک و پاکیزہ ہے، میرے لیے جائز نہ تھا کہ میں وہ بات کہوں جس کا مجھے کوئی حق نہیں، اگر میں نے ایسی بات کہی ہوتی تو

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَاۤ اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۱۱۶﴾

تیرے علم میں ضرور ہوتی، جو کچھ میرے دل میں ہے وہ تجھے معلوم ہے اور جو تیرے نفس میں ہے وہ مجھے معلوم نہیں بے شک تو ہی غیب کا بہت زیادہ جاننے والا ہے۔

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَاۤ اَمَرْتَنِیْ بِهٖۤ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۷- میں نے ان سے اس کے سوا کچھ نہیں کہا جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا یہ کہ اللہ کی بندگی کرو جو میرا اور تمھارا رَبّ ہے۔ میں اُسی وقت تک ان کا نگراں تھا جب تک ان کے درمیان موجود تھا۔ جب تو نے مجھے واپس بلا لیا تو اب تُو ان کے اوپر نگراں ہے اور تو ہی ہر چیز پر شاہد ہے۔

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۱۸﴾

۱۱۸- اے اللہ اگر تو انھیں سزا دے گا تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انھیں معاف کر دے گا تو بے شک تو ہی ہر شے پر غالب اور صاحب حکمت ہے۔

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹- اس وقت اللہ فرمائے گا یہ وہ دن ہے جس میں سچّوں کی سچّائی ان کے لیے منفعت بخش ہے، ان کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ کے لیے رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾ ع ۱۶ ۵ ۲

۱۲۰- آسمانوں، زمینوں اور ان میں جو کچھ ہے ان سب کی بادشاہی اور اقتدار اللہ ہی کے لیے ہے اور وہی ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

اٰیاتها ۱۶۵ ۶ سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ ۵۵ رکوعاتها ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾

۱- ہر طرح کی تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے زمین و آسمان بنائے اور اندھیرے اجالے قرار دیے۔ اس کے باوجود کفر اختیار کرنے والے دوسروں کو اپنے پروردگار کا ہمسر ٹھہرا رہے ہیں۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾

۲- وہی ہے جس نے تم کو مٹّی سے پیدا کیا۔ پھر تمھارے لیے ایک مُدّتِ حَیات مقرّر کر دی اور اس کے نزدیک بھی ایک مُدّتِ حَیات مُعَیَّن ہے، پھر بھی تم شک میں پڑے ہوئے ہو۔

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ فِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿۳﴾

۳- اور وہی اللہ آسمانوں میں بھی اور زمینوں میں بھی ہے وہ تمھارے رازوں اور تمھاری عَلَانِیَہ باتوں کو جانتا ہے، اور تم جو کچھ کماتے ہو اس سے خوب واقف ہے۔

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴﴾

۴- ان کے رَبّ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی جب بھی ان کے سامنے آتی ہے تو وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۵

۵- اور جب حق اُن کے پاس آیا تو انھوں نے اُسے بھی جھٹلا دیا، جس چیز کا وہ مذاق اڑاتے رہے ہیں عنقریب اُس سے متعلق خبریں بھی اُن تک پہنچیں گی۔

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۶

۶- کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنی ایسی قوموں کو ہلاک کر ڈالا، جنھیں ہم نے زمین میں وہ اقتدار بخشا تھا جو تمھیں نہیں بخشا ہے، ہم نے ان پر آسمان سے خوب بارشیں برسائیں اور نہریں بنائیں جو اُن کے نیچے بہا کرتی تھیں آخر کار ہم نے ان کے گناہوں کی پاداش میں اُنھیں تباہ کر ڈالا اور اُن کے بعد دوسری قوموں کو لے آئے۔

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷

۷- (اے پیغمبر) اگر ہم آپ پر کاغذ میں تحریر شدہ کتاب نازل کر دیتے اور لوگ اُسے اپنے ہاتھوں سے چھو کر دیکھ بھی لیتے تو کافر پھر بھی یہی کہتے یہ تو صریحاً جادو ہے۔

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝۸

۸- اور وہ کہتے ہیں کہ اس (نبی) پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا اگر ہم نے فرشتہ اتار دیا ہوتا تو فیصلہ ہو جاتا پھر انھیں کوئی مہلت نہ دی جاتی۔

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝۹

۹- اگر ہم اس (نبی) کو فرشتہ بنا کر بھیجتے تو بھی ہم اسے انسان ہی کی شکل میں بھیجتے اور اس طرح انھیں اسی شبہہ میں مبتلا کر دیتے جس میں اب یہ مبتلا ہیں۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ ع ۷

۱۰- (اے محمد) آپ سے پہلے بہت سے رسولوں کا مذاق اڑایا جا چکا ہے۔ مگر آخر کار مذاق اڑانے والوں کے لیے ان کا مذاق ہی اُن کے گلے پڑ گیا اور وہ اس میں گھر گئے۔

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝١١

۱۱- اِن سے کہہ دیجیے کہ ذرا زمین میں سیر و سیاحت کر کے دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا ہے۔

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٢

۱۲- ان سے دریافت کیجیے آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے وہ کس کا ہے؟ کہو! سب کچھ اللہ ہی کا ہے۔ اُس نے رحمت کو اپنے اوپر لازم قرار دے دیا ہے وہ روز قیامت تم سب کو ضرور جمع کرے گا جس میں کسی قسم کا شک نہیں ہے۔ جن لوگوں نے اپنے آپ کو خسارے میں مبتلا کر رکھا ہے وہ قیامت پر یقین نہیں کریں گے۔

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝١٣

۱۳- رات اور دن میں رہنے والی ہر مخلوق اسی کی ہے اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

۱۴- کہہ دیجیے: کیا میں خدا کو چھوڑ کر کسی اور کو سرپرست بنالوں وہی تو آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنے والا ہے، وہی سب کو روزی دیتا ہے اور کسی سے روزی نہیں لیتا، کہیے مجھے تو حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں اس کے حکم کے آگے سر

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾

تسلیم خم کردوں۔اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ تم ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہونا۔

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾

۱۵- یہ بھی کہہ دیجیے کہ اگر میں اپنے رَبّ کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے سنگین دن کے عذاب کا خطرہ ہے۔

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾

۱٦-اُس دن جس کی سزا ٹال دی جائے گی اس پر اللہ نے بڑا کرم کیا ہے اور یہ بہت ہی نمایاں کامیابی ہے۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۭ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾

۱۷-اگر خدا تم کو کسی تکلیف میں مبتلا کردے تو تم کو اُس کے سوا کوئی اور بچانے والا نہ ہوگا اور اگر وہ تمھیں نعمت عطا کردے تو وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾

۱۸- وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ دانا اور باخبر ہے۔

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ قف شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۣ قف وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ۭ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ

۱۹- اُن سے دریافت کیجیے: کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے۔ کہو! اللہ کی وہ میرے اور تمھارے درمیان گواہ ہے۔ اور یہ قرآن مجھ پر اس لیے اتارا گیا ہے تاکہ مَیں اس کے ذریعہ تم کو اور جس جس تک یہ پہنچ سکے اس کو ڈراؤں۔ کیا تم اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں (اے محمد) کہہ دو! میں تو ایسی

وقف لازم بخلاف

اِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾

شہادت ہرگز نہیں دے سکتا، کہہ دو بلاشبہہ وہ معبود یکتا ہے اور میں اُس شرک سے قطعی بیزار ہوں جس میں تم مبتلا ہو۔

وقف لازم

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع

۲۰۔ہم نے جنھیں کتاب عطا کی ہے وہ ہمارے پیغمبر کو اس طرح پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں۔مگر جن لوگوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ اس بات کو تسلیم نہیں کرتے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر بہتان تراشی کرے یا اس کی نشانیوں کو جھٹلائے یقیناً ظالم فلاح نہیں پا سکتے۔

وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ اَشْرَكُوْٓا اَیْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِیْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔اور جس دن ہم سب کو اکٹھا کریں گے پھر مشرکین سے پوچھیں گے کہ آج تمھارے وہ شرکاء کہاں ہیں جن کا تمھیں دعویٰ تھا۔

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِیْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔تو اس دن اُن سے کوئی عذر نہ بن پڑے گا بجز اس کے کہ وہ کہیں کہ قسم ہے ہمارے پروردگار اللہ کی! ہم ہرگز مشرک نہ تھے۔

اُنْظُرْ كَیْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ دیکھیے انھوں نے کس طرح اپنے آپ کو جھٹلایا اور وہاں اُن کے سارے بناوٹی معبود گم ہو گئے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵-ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو کان لگا کر آپ کی بات سنتے ہیں، مگر ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں جن کی وجہ سے وہ کچھ نہیں سمجھتے ۔ اور اُن کے کانوں میں گرانی پیدا کردی ہے، یہ سب نشانیاں دیکھ لیں پھر بھی اُن پر ایمان نہیں لائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس بحث کرنے آتے ہیں تو جو کافر ہیں وہ یہی کہتے ہیں کہ یہ تو ایک داستانِ پارینہ کے سوا کچھ نہیں۔

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶-وہ اس سے دوسروں کو روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور بھاگتے ہیں۔ وہ اس طرح خود اپنی تباہی کا سامان فراہم کررہے ہیں لیکن انھیں اس کا شُعُور نہیں ہے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷-(اے نبی) کاش آپ انھیں اس وقت دیکھیں جب وہ دوزخ کے کنارے کھڑے ہوں گے اور کہہ رہے ہوں گے اے کاش کسی صورت سے ہمیں دنیا میں لوٹا دیا جائے تو ہم اپنے رَبّ کی نشانیوں کو نہ جھٹلائیں اور ہم مومنین میں سے ہوجائیں۔

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸-ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے وہ آج اُن پر ظاہر ہوگیا اور اگر یہ دنیا میں لوٹا دیئے جائیں تو وہی کرنے لگیں گے جس بات سے انھیں روکا گیا تھا۔ اور یقیناً یہ جھوٹے لوگ ہیں۔

وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹- اور وہ یہ کہتے ہیں کہ جو کچھ ہے بس یہی ہماری دنیاوی زندگی ہے اور ہم دوبارہ زندہ نہیں کیے جائیں گے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع ۳/۱۰/۹

۳۰- اور کاش آپ انھیں اس وقت دیکھیں جب وہ اپنے رَبّ کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے اور رَبّ اُن سے پوچھے گا کیا دوبارہ زندہ ہونا برحق نہیں؟ تو وہ کہیں گے کیوں نہیں قسم ہے پروردگار کی یہ بالکل برحق ہے۔ تو خدا فرمائے گا اب کفر کے بدلے عذاب کا مزہ چکھو۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱- وہ لوگ یقیناً خسارے میں رہے جنھوں نے اللہ سے اپنی ملاقات کو جھٹلایا جب اچانک وہ (قیامت کی) گھڑی آجائے گی تو اس وقت یہی لوگ کہیں گے ہائے افسوس ہم سے قیامت کے بارے میں کیسی کوتاہی ہوئی اور ان کا حال یہ ہوگا کہ اپنی پیٹھ پر اپنے گناہوں کا بوجھ لادے ہوئے ہوں گے۔ دیکھو! کیسا برا بوجھ ہے جو یہ اٹھائے ہوئے ہیں۔

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲- اور نہیں ہے دنیا کی زندگی مگر ایک کھیل اور ایک تماشا۔ اور آخرت کا گھر اُن کے لیے سب سے بہتر ہے جو خدا سے ڈرتے ہیں، کیا یہ بات تمھاری سمجھ میں نہیں آتی؟

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ (اے محمد)، ہمیں معلوم ہے کہ یہ لوگ جو باتیں بناتے ہیں اُن سے آپ کو رنج ہوتا ہے، یہ لوگ درحقیقت آپ کو نہیں جھٹلا رہے ہیں بلکہ ظالم لوگ اللہ کی نشانیوں کا انکار کر رہے ہیں۔

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کو جھٹلایا جا چکا ہے۔ مگر اس تکذیب اور اِن اذیّتوں پر انھوں نے صبر کیا یہاں تک کہ اُن تک ہماری مدد پہنچ گئی، اور اللہ کے کلمات کو کوئی تبدیل نہیں کرسکتا اور آپ تک پیغمبروں کے حالات کی خبریں پہنچ چکی ہیں۔

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِىَ نَفَقًا فِى الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور اگر ''اُن کی بے رخی آپ پر شاق گذرتی ہے تو اگر آپ سے ہو سکے تو زمین میں کوئی سرنگ تلاش کرلیں یا آسمان پر سیڑھی لگا کر ان کے لیے کوئی نشانی لے آئیں۔'' اور اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ہدایت پر جمع کرسکتا تھا۔ لہٰذا آپ خود کو نادانوں میں شامل نہ ہونے دیں۔

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۘ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ حق کی دعوت کو وہی قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور مُردوں کو تو اللہ قیامت کے دن ہی اٹھائے گا پھر وہ لوگ اسی کی جانب لوٹائے جائیں گے۔

النصف وقف غفران وقف منزل

عبدالمحسن علی یسمعون

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷- اور کہتے ہیں کہ نبی پر اُن کے پروردگار کی جانب سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری کہہ دیجیے کہ اللہ نشانی اتارنے کی پوری قدرت رکھتا ہے، لیکن ان میں سے اکثر لوگ بے خبر ہیں۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸- زمین میں چلنے پھرنے والا جانور اور ہوا میں اڑنے والا پرندہ یہ سب تمھاری طرح ایک جماعت (امّت) ہے۔ ہم نے کتاب میں کسی چیز کے بیان کرنے میں کوئی کوتاہی نہیں کی۔ پھر یہ سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کیے جائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾

۳۹- اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں وہ بہرے اور گونگے ہیں، تاریکیوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ جسے خدا چاہتا ہے گمراہی میں پڑا رہنے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی ہدایت کر دیتا ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰- ذرا غور کر کے بتاؤ اگر تم پر خدائی عذاب آجائے یا قیامت آموجود ہو تو کیا اس وقت تم اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے۔ بولو اگر تم سچّے ہو!

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع ۴

۴۱- بلکہ اس وقت تم اللہ ہی کو پکارتے ہو، پھر اگر وہ چاہتا ہے تو اس مصیبت کو تم سے دور کر دیتا ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو انھیں ایسے موقعوں پر بھول جاتے ہو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ آپ سے پہلے ہم نے بہت سی قوموں کی طرف رسول بھیجے اور ان قوموں کو مصائب و آلام میں مبتلا کیا تا کہ وہ ہمارے سامنے عاجزی کے ساتھ جھک جائیں۔

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ پس جب ہماری طرف سے اُن پر عذاب آیا تو انھوں نے عاجزی کیوں نہ اختیار کی بلکہ ان کے دل تو اور سخت ہو گئے اور وہ جو عمل کرتے تھے شیطان اُسے آراستہ کر کے انھیں دکھایا کرتا تھا۔

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ پھر جب انھوں نے اس نصیحت کو بھلا دیا جو انھیں کی گئی تھی تو ہم نے اُن پر ہر طرح کی خوش حالی کے دروازے کھول دیئے۔ جو کچھ انھیں دیا گیا تھا جب وہ اس میں خوب مگن ہو گئے تو اچانک ہم نے انھیں اپنی گرفت میں لے لیا اور اس وقت وہ مایوس ہو کر رہ گئے۔

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اس طرح ظلم کرنے والوں کی جڑ کاٹ دی گئی، اور ہر طرح کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنہار ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ

۴۶۔ (اے محمد) آپ ان کافروں سے پوچھیے کہ کبھی تم نے سوچا ہے کہ اگر اللہ تمھارے کان اور تمھاری آنکھیں چھین لے اور تمھارے دلوں پر مہر لگا دے تو خدا کے سوا کون ایسا معبود ہے جو تم کو یہ

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿٤٦﴾

نعمتیں واپس کردے، دیکھو ہم کس طرح اپنی نشانیاں بار بار اُن کے سامنے پیش کرتے ہیں اور وہ پھر بھی اُن سے روگردانی کرتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٧﴾

۴۷- کہیے کبھی تم نے غور کیا ہے کہ اگر اللہ کی طرف سے اچانک یا علانیہ تم پر عذاب آجائے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور ہلاک ہوگا؟

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٤٨﴾

۴۸- ہم جو رسولوں کو بھیجتے ہیں تو محض اس لیے کہ وہ خوشخبری سنائیں اور لوگوں کو ڈرائیں پس جو ایمان لایا اور نیکوکار ہوگیا تو ایسے افراد کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی کسی قسم کا حزن ہوگا۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٤٩﴾

۴۹- اور جو ہماری نشانیوں کو جھٹلائیں گے تو وہ اپنی نافرمانیوں کی پاداش میں سزا پا کر رہیں گے۔

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع ۹ ۱۱

۵۰- (اے نبی) آپ فرمادیجیے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں مَیں تو بس اس حکم کا پابند ہوں جو بطور وحی مجھ تک آتا ہے، فرمادیجیے کیا نابینا اور دیکھنے والا دونوں برابر ہوسکتے ہیں؟ تم غور کیوں نہیں کرتے۔

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱- (اے محمد) آپ اس وحی کے ذریعہ ان لوگوں کو نصیحت کریں جو خوف رکھتے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور وہ جانتے ہیں کہ اس کے سوا وہاں کوئی نہ ہوگا جو ان کا حامی و مددگار ہو اور اُن کی شفاعت کرے، ہوسکتا ہے اس طرح وہ پرہیزگار بن جائیں۔

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲- (اے نبی) ان لوگوں کو اپنے پاس سے دور نہ کریں جو اپنے رَبّ کو صبح و شام پکارتے ہیں اور اس کی خوشنودی کی طلب میں لگے ہوئے ہیں نہ آپ کے ذِمّے ان کا حساب ہے اور نہ ان کے ذِمّے آپ کا حساب ہے اس کے باوجود اگر آپ انھیں اپنی بزم سے نکال دیں گے تو آپ ظالمین میں سے ہوجائیں گے۔

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳- اور اسی طرح ہم نے ان لوگوں میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ آزمائش میں ڈالا ہے تاکہ وہ انھیں دیکھ کر کہیں کہ کیا یہ لوگ ہم میں سے ہیں خدا نے جن پر فضل کیا ہے اور کیا اللہ اپنے شکر گذار بندوں کو ان سے بہتر نہیں جانتا ہے؟

وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ

۵۴- (اے نبی) جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے ہیں تو آپ اُن سے فرمایئے کہ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ (تم پر سلامتی ہو) تمھارے رَبّ نے رحم و کرم کو اپنے اوپر لازم کرلیا

عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾

ہے اگر تم میں سے کوئی نادانی میں کسی برائی کا ارتکاب کر بیٹھے اور اس کے بعد وہ توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو بے شک اللہ اُسے معاف کردیتا ہے اور وہ نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ ع ۶ ۱۲

۵۵- اور اس طرح ہم اپنی نشانیوں کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ مجرموں کا راستہ بالکل نمایاں ہوجائے۔

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَاۗءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶- (اے محمد) فرمادیجیے کہ مجھے منع کردیا گیا ہے کہ اللہ کے علاوہ جنھیں تم پکارتے ہو میں اُن کی عبادت کروں، فرمادیجیے کہ میں تمھاری خواہشات کی پیروی نہیں کروں گا۔ اگر میں نے ایسا کیا تو میں گمراہ ہوگیا اور ہدایت یافتہ لوگوں میں سے نہ رہا۔

قُلْ اِنِّيْ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۭ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷- فرمادیجیے کہ میں اپنے پروردگار کی روشن دلیل پر قائم ہوں اور تم اس کی تکذیب کررہے ہو جس عذاب کی تم جلدی کررہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچّی بات بیان فرماتا ہے اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸- فرمادیجیے کہ تم جس عذاب کی جلدی کررہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتا تو میرے اور تمھارے درمیان کب کا فیصلہ ہوچکا ہوتا۔ اور اللہ ظالموں کو اچھی طرح جانتا ہے۔

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾

۵۹- اور اُسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنھیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا جو کچھ صحراؤں اور سمندروں میں ہے وہ سب کو جانتا ہے۔ درخت سے گرنے والے ہر پتّے کا اسے علم ہے۔ زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ ایسا نہیں جسے وہ نہ جانتا ہو۔ اور ہر خشک و تر کتاب مبین میں لکھا ہوا ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۷ ۱۳

۶۰- وہی تو ہے جو تمھیں رات کو وفات دیتا ہے اور جو کچھ تم نے دن بھر کیا ہے وہ اسے جانتا ہے، اور پھر دن کے وقت تمھیں دوبارہ واپس بھیج دیتا ہے تا کہ تم مقرّرہ مدّت پوری کرلو، آخر کار اسی کی طرف تمھاری واپسی ہے۔ اس کے بعد وہ تمھیں آگاہ کردے گا تم جو کچھ کرتے رہے ہو۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾

۶۱- اور وہی خدا ہے جو اپنے بندوں پر پوری قدرت رکھتا ہے اور تمھارے لیے نگرانی کرنے والے فرشتے بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کرلیتے ہیں اور وہ کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرتے۔

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۫ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾

۶۲- پھر سب کے سب اپنے برحق آقا اللہ کے حضور میں لوٹائے جائیں گے۔ آگاہ ہوجاؤ کہ تمام اِختیارات اسی کو حاصل ہیں وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے۔

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾

۶۳- (اے محمد) ان سے دریافت کیجیے وہ کون ہے جو تمھیں صحرا اور سمندر کی تاریکیوں میں خطرات سے بچاتا ہے؟ تم گڑگڑا کر اور چپکے چپکے جس کو پکارتے ہو کہ اگر ہمیں اس مصیبت سے تو نے بچالیا تو ہم شکر کرنے والوں میں سے ہوجائیں گے۔

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾

۶۴- فرمادیجیے کہ وہ اللہ ہی ہے جو تمھیں اس مصیبت اور ہر غم سے بچاتا ہے اس کے باوجود تم دوسروں کو اس کا شریک ٹھہراتے ہو۔

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾

۶۵- کہہ دیجیے کہ وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر اوپر سے عذاب نازل کردے یا تمھارے پیروں کے نیچے سے یا تمھیں گروہوں میں تقسیم کردے اور ایک گروہ دوسرے گروہ کو اپنی طاقت کا مزہ چکھا دے۔ دیکھیے ہم کس طرح بار بار اپنی نشانیاں ان کے سامنے پیش کررہے ہیں تاکہ وہ حقیقت سے آشنا ہوجائیں۔

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾ ۭ

۶۶- اور آپ کی قوم اُس (قرآن) کا انکار کر رہی ہے حالاں کہ وہ حق ہے۔ اے پیغمبر کہہ دیجیے کہ میں تمھارا نگہبان نہیں ہوں۔

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾

۶۷- ہر خبر کے ظہور کا وقت معیّن ہے اور عنقریب تمھیں معلوم ہوجائے گا۔

وَ اِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوْضُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ ؕ وَ اِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۶۸﴾

۶۸ - اور (اے محمد) جب آپ دیکھیں کہ لوگ ہماری آیتوں کے بارے میں لاحاصل بحث کر رہے ہیں تو آپ اُن سے کنارہ کش ہوجائیں یہاں تک کہ وہ دوسری باتوں میں لگ جائیں اور اگر شیطان آپ کو بھلانا چاہے تو یاد آنے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھیں۔

وَ مَا عَلَى الَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ وَّ لٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾

۶۹ - پرہیزگاروں پر اُن لوگوں کے حساب کی کوئی ذمّہ داری نہیں، البتہ نصیحت کرنا اُن کا فرض ہے شاید وہ بھی تقویٰ اختیار کرلیں۔

وَ ذَرِ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَ ذَكِّرْ بِهٖۤ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖۗ لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیٌّ وَّ لَا شَفِیْعٌ ۚ وَ اِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا یُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِیْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِیْمٌۢ بِمَا كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع ۸ ۱۰ ۱۴

۷۰ - اوران سے کوئی تعلق نہ رکھیے جنھوں نے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انھیں دھوکے میں مبتلا کردیا ہے۔ ہاں اس قرآن کے ذریعہ انھیں نصیحت کرتے رہیے تاکہ کوئی شخص اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے اس روز خدا کے سوا نہ تو اس کا کوئی حامی ہوگا اور نہ ہی سفارش کرنے والا اور اگر ہر ممکن چیز وہ بطور فدیہ دینا چاہے تو وہ بھی اس سے قبول نہ ہوگی۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے ہیں ان کے پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہے کیونکہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۷۱﴾

۷۱۔(اے محمد) آپ ان سے دریافت کیجیے کہ کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر انھیں پکاریں جو نہ ہمیں نفع دے سکتے ہیں اور نہ نقصان اور جبکہ اللہ نے ہم کو سیدھا راستا دکھا دیا ہے تو کیا ہم الٹے پاؤں پھر جائیں؟ اور ہم اپنا حال اس شخص جیسا بنالیں جسے شیطانوں نے صحرا میں بھٹکا دیا ہو اور وہ حیران و سرگردان پھر رہا ہو اور اس کے ساتھی اُسے ہدایت کی طرف بلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آؤ فرما دیجیے کہ اللہ کی رہنمائی ہی صحیح رہنمائی ہے۔ اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم مَالِکِ کائنات کے آگے سرِ اطاعت خم کردیں۔

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۭ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ اور یہ کہ نماز قائم کرو، اور اس کی نافرمانی سے بچو، اور وہی تو ہے جس کے پاس تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۙ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمان اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے۔ اور جس دن وہ فرمائے گا کہ حشر برپا ہو جائے تو ہو جائے گا، اس کا ارشاد برحق ہے جس روز صور پھونکا جائے گا اُس روز اُسی کی بادشاہت ہوگی وہ غیب اور شَہَادَت یعنی ظاہر سب کا عَالِم ہے اور وہ دانا اور باخبر ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾

۷۴- اوراس وقت کو یاد کرو جب ابراہیم نے اپنے (مربیّ) باپ آزر سے کہا تھا، کیا آپ بتوں کو خدا بناتے ہیں۔ میں تو آپ کو اور آپ کی قوم کو کھلی ہوئی گمراہی میں پاتا ہوں۔

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵- اور ہم اسی طرح آسمان و زمین کا نِظَامِ سَلْطَنَت ابراہیم کو دکھا رہے تھے تا کہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو جائیں۔

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾

۷۶- جب اُن پر رات چھا گئی تو انھوں نے ایک ستارہ دیکھا اور کہا یہ میرا رَبّ ہے؟ جب وہ ڈوب گیا تو کہا میں ڈوب جانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾

الثلثة

۷۷- پھر جب چاند کو چمکتا ہو دیکھا تو کہا! یہ میرا رَبّ ہے؟ پس جب وہ بھی ڈوب گیا تو کہا کہ اگر میرے رَبّ نے میری رہنمائی نہ کی ہوتی تو میں گمراہ لوگوں میں شامل ہو جاتا۔

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾

۷۸- پھر جب سورج کو روشن دیکھا تو کہا یہ میرا رَبّ ہے؟ یہ سب سے بڑا ہے پس جب وہ غُرُوب ہو گیا تو کہا اے میری قوم والو! میں اُن سے بیزار ہوں جنھیں تم خدا کا شریک قرار دیتے ہو۔

اِنِّیۡ وَجَّہۡتُ وَجۡہِیَ لِلَّذِیۡ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ حَنِیۡفًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ میں نے یکسو ہوکر اپنا رُخ اس ہستی کی طرف کرلیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

وَحَآجَّہٗ قَوۡمُہٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوۡٓنِّیۡ فِی اللّٰہِ وَقَدۡ ہَدٰىنِ ؕ وَلَاۤ اَخَافُ مَا تُشۡرِکُوۡنَ بِہٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ رَبِّیۡ شَیۡئًا ؕ وَسِعَ رَبِّیۡ کُلَّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَکَّرُوۡنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ اور اُن کی قوم نے اُن سے کج بحثی کی تو انھوں نے کہا کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو؟ جب کہ اُسی نے میری ہدایت کی ہے۔ اور جن کو تم اس کا شریک بتاتے ہو میں اُن سے نہیں ڈرتا۔ ہاں اگر میرا رَبّ کچھ چاہے تو وہ اور بات ہے۔ میرا رَبّ اپنے علم سے ہر چیز کا اِحاطہ کیے ہوئے ہے، کیا یہ بات تمھاری سمجھ میں نہیں آتی ہے۔

وَکَیۡفَ اَخَافُ مَاۤ اَشۡرَکۡتُمۡ وَلَا تَخَافُوۡنَ اَنَّکُمۡ اَشۡرَکۡتُمۡ بِاللّٰہِ مَا لَمۡ یُنَزِّلۡ بِہٖ عَلَیۡکُمۡ سُلۡطٰنًا ؕ فَاَیُّ الۡفَرِیۡقَیۡنِ اَحَقُّ بِالۡاَمۡنِ ۚ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ اور مَیں اُن سے کیسے ڈروں جنھیں تم خدا کا شریک گردانتے ہو، جب کہ تم اللہ کے ساتھ ان چیزوں کو خدائی میں شریک ٹھہراتے ہوئے نہیں ڈرتے جن کے لیے خدا نے تم پر کوئی سند نازل نہیں کی فَرِیقَین میں سے کون زیادہ بے خوفی اور اطمینان کا حق دار ہے۔ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ؟

وقف لازم

اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَمۡ یَلۡبِسُوۡۤا اِیۡمَانَہُمۡ بِظُلۡمٍ اُولٰٓئِکَ لَہُمُ الۡاَمۡنُ وَہُمۡ مُّہۡتَدُوۡنَ ﴿۸۲﴾ ع ۱۵ ۱۲

۸۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اپنے ایمان کو ظُلم سے آلودہ نہیں کیا اُنھی کے لیے اَمْن و سکُون ہے اور وہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾

۸۳- یہ ہماری وہ حُجّت تھی جسے ہم نے ابراہیم کو ان کی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی، ہم جسے چاہتے ہیں بلند دَرَجات عطا کرتے ہیں۔ بے شک تمھارا پروردگار نہایت صاحبِ حکمت اور سب سے زیادہ باخبر ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۙ﴿۸۴﴾

۸۴- پھر ہم نے ابراہیم کو اِسحٰاق اور یعقوب جیسی اولاد عطا کی اور ان میں سے ہر ایک کو سیدھا راستا دکھایا اور اس سے پہلے ہم نوح کی رہنمائی کر چکے تھے اور ابراہیم ہی کی ذرّیت میں ہم نے داؤد، سلیمان، ایّوب، یوسف، موسیٰ اور ہارون کو ہدایت کی نعمت سے سرفراز کیا، اور اسی طرح ہم نیک عمل کرنے والوں کو نیکی کی جزا دیتے ہیں۔

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۙ﴿۸۵﴾

۸۵- اور زکریا، یحییٰ، عیسیٰ اور الیاس سب کا تعلق نیکوکاروں میں سے تھا۔

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۸۶﴾

۸۶- اِسمٰعیل، اَلیَسَع، یُونُس اور لوط میں سے ہر ایک کو ہم نے ہی دنیا والوں پر فضیلت عطا کی ہے۔

وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾

۸۷- نیز ان کے آباؤ اجداد، ان کی اولاد اور ان کے بھائی بندوں میں سے ہم نے بہتوں کو نوازا انھیں برگزیدہ کیا اور ان سب کو سیدھا راستا دکھایا۔

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸- یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ اس کے ذریعہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اُس کی راہنمائی کرتا ہے، لیکن اگر کہیں وہ لوگ شرک اختیار کر لیتے تو ان کے تمام عمل ضائع ہو جاتے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

۸۹- یہ وہ لوگ تھے جنھیں ہم نے کتاب، حُکم شَرِیعَت اور نبوّت عطا کی تھی پس اگر یہ کفّار ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ایمان لانے کے لیے ایسے لوگ مقرر کر رکھے ہیں جو ان باتوں سے انکار کرنے والے نہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ ع ۱۰ ۱۶

۹۰- یہ وہ لوگ ہیں اللہ نے جنھیں ہدایت کی نعمت سے نوازا تھا (اے محمد) آپ بھی انھی لوگوں کی ہدایت کی اقتدا کریں۔ اور فرما دیجیے کہ میں تم سے تبلیغِ رِسالَت کا کوئی اجر طلب نہیں کرتا یہ تو تمام جہان والوں کے لیے ایک عام نصیحت ہے۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ

۹۱- انھوں نے اللہ کے بارے میں صحیح اندازہ نہیں لگایا جب انھوں نے کہا کہ اللہ نے کسی بشر پر کچھ بھی نازل نہیں کیا آپ ان سے دریافت کیجیے کہ وہ کتاب کس نے نازل کی تھی جسے موسیٰ لے کر آئے تھے؟ جو تمام انسانوں کے لیے نور اور ہدایت تھی تم نے اس کتاب کو علیٰحدہ اوراق کی صورت میں رکھا ہوا ہے اس میں سے کچھ ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ چھپا جاتے ہو اور تم کو وہ

مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۝۹۱

باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمھارے باپ دادا، آپ کہہ دیجیے کہ اس کتاب کو اللہ نے نازل کیا ہے پھر انھیں چھوڑ دیجیے کہ وہ اپنی بحث ودلیل سے کھیلتے رہیں۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝۹۲

۹۲- اور یہ کتاب جسے ہم نے نازل کیا ہے بڑی خیر وبرکت والی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اس لیے نازل کی گئی ہے کہ آپ اس کے ذریعہ مکّہ کے رہنے والوں اور اطراف وجوانب کے لوگوں کو مُتنَبِّہ کردیں اور جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کو پابندی سے ادا کرتے ہیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۹۳

۹۳- اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا الزام لگائے یا کہے کہ مجھ پر وحی کی گئی ہے دراں حالیکہ اس پر کوئی وحی نازل نہ کی گئی ہو یا جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب خدا نے نازل کی ہے ویسی میں بھی بنالوں گا کاش آپ ان ظالموں کو اس وقت دیکھیں جب وہ موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے ان کی طرف ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں آج تم کو ذلّت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لیے کہ تم اللہ کے خلاف ناحق باتیں بنایا کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کیا کرتے تھے۔

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۭ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَ ضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾

۹۴- اور تم ہمارے پاس اسی طرح تنہا آئے ہو جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تمھیں عطا فرمایا تھا وہ سب تم اپنے پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمھارے ساتھ ان سفارش کرنے والوں کو بھی نہیں دیکھ رہے ہیں جن کی نسبت تم یہ سمجھتے تھے کہ وہ تمھارے شریک ہیں۔ تمھارے سب تعلّقات مُنقطع ہو گئے اور تمھارے تمام خیالی منصوبے گم ہو کر رہ گئے۔

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾

۹۵- یقیناً اللہ وہ ہے جو دانے اور گٹھلی کو شگافتہ کرتا ہے، جان دار کو بے جان سے نکالتا ہے۔ اور وہی بے جان کو جان دار سے نکالنے والا ہے، یہی تمھارا خدا ہے تم کس طرف بہکائے جا رہے ہو۔

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾

۹۶- پَردۂ شَب کو چاک کر کے وہی صبح کو نمودار کرتا ہے، اور اسی نے رات کو باعث سکون قرار دیا ہے۔ اور اسی نے سورج اور چاند کو شمار کرنے کا ذریعہ بنایا ہے۔ یہ خدا کے مقرر کردہ اندازے ہیں جو غالب اور بہت علم والا ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾

۹۷- اور وہی ہے جس نے ستاروں کو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں تمھارے لیے راستا معلوم کرنے کا ذریعہ بنایا، ہم نے اپنی نشانیاں ان لوگوں کے لیے واضح انداز میں بیان کر دی ہیں جو علم رکھتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾

۹۸- وہی تو ہے جس نے تمھیں ایک نفس سے پیدا کیا ہے، پھر ہر ایک کے لیے جائے قرار اور سونپنے کی جگہ مقرر کی ہے ہم نے سمجھ بوجھ رکھنے والوں کے لیے نشانیوں کو کھول کھول کر بیان کر دیا ہے۔

وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّ غَیْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْۤا اِلٰی ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَیَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾

۹۹- اور وہی ہے جس نے آسمان سے بارش برسائی اور پھر ہم نے اس کے ذریعے ہر قسم کے نباتات اگائے، پھر اس سے ہم نے ہری بھری ٹہنیاں نکالیں پھر ان سے تہہ بہ تہہ چڑھے ہوئے دانے نکالے اور کھجور کے شگوفوں سے پھلوں کے گچھے کے گچھے پیدا کیے جو بوجھ کے مارے جھکے پڑے ہیں اور انگور اور زیتون کے اور انار کے باغات لگائے جن کے پھل صورت میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں مگر مزے میں جدا جدا ہیں جب یہ درخت پھل دار ہو جائیں اور ان کے پھل پکنے لگیں تو ان کی کیفیت پر غور کرو ان چیزوں میں صاحبان ایمان کے لیے بہت سی نشانیاں موجود ہیں۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِیْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۲ ۶ ۱۸

۱۰۰- اور ان لوگوں نے جنوں کو خدا کا شریک بنا دیا حالانکہ اسی نے ان جنوں کو خلق فرمایا ہے۔ اور بے جانے بوجھے اللہ کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بھی تیّار کر دی ہیں۔ وہ ان باتوں سے پاک اور بلند و بالا ہے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى
يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ
صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱- وہ تو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا ہے اس کی اولاد کیسے ہوسکتی ہے جب کہ کوئی اس کی شریک حیات ہی نہیں ہے۔ اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲- ان ہی اوصاف کا مالک اللہ تمھارا رَبّ ہے، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے اسی نے ہر شے کو خلق فرمایا ہے تم اسی کی عبادت کرو اور وہی ہر شے کا نگران ہے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ يُدْرِكُ
الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳- نگاہیں اس کا ادراک نہیں کرسکتیں البتہ وہ نگاہوں کا ادراک کرتا ہے اور وہ نہایت لطیف و خبیر ہے۔

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ
فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ
فَعَلَيْهَا ؕ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴- دیکھو تمھارے رَبّ کی جانب سے روشن دلیلیں پہنچ چکی ہیں، اب جو بینائی سے کام لے گا تو اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو اندھا بنا رہے گا وہ خود ہی نقصان اٹھائے گا میں تمھارا کوئی نگہبان تو نہیں ہوں۔

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا
دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵- اور اسی طرح ہم اپنی آیتوں کو بار بار مختلف انداز سے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ لوگ بھی اقرار کرلیں کہ آپ نے قرآن ان کے سامنے پڑھ دیا۔ اور صاحبانِ علم پر بھی ہم حقیقت کو واضح کردیں۔

اِتَّبِعْ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَاۤ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶- اور جو حکم آپ کے پروردگار کی طرف سے آپ کے پاس آیا ہے اس کی پیروی کیجیے اسکے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ اور مشرکین سے کنارہ کش رہیے۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷- اور اگر اللہ کی مشیت ہوتی تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ نہ تو ہم نے آپ کو اُن کا نگہبان بنایا ہے۔ اور نہ ہی آپ ان کے ذمّہ دار ہیں۔

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸- اور یہ مشرکین خدا کے سوا جنھیں پکارتے ہیں تم انھیں گالی نہ دو کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ بھی حد سے تجاوز کر کے نادانی میں اللہ کو برا کہنا شروع کر دیں۔ اسی طرح ہم نے ہر اُمّت کے لیے ان کے عمل کو آراستہ کر دیا ہے۔ پھر انھیں اپنے رَبّ کی طرف پلٹ کر آنا ہے، اس وقت وہ انھیں آگاہ کرے گا کہ یہ کیا کچھ کرتے رہے ہیں۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹- یہ لوگ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آجائے تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں گے۔ آپ کہہ دیجیے کہ نشانیاں تو سب اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اے مومنو! تمھیں کیسے سمجھایا جائے کہ اگر نشانیاں آ بھی جائیں تو یہ ایمان لانے والے نہیں۔

وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع ۱۳ ۱۰ ۱۹

۱۱۰- ہم ان کے قَلْب ونَظَر کو الٹ پلٹ دیں گے۔ جس طرح یہ لوگ قرآن پر پہلی مرتبہ ایمان نہیں لائے اب بھی نہ لائیں گے سو ہم انھیں سرکشی ہی میں بھٹکنے کے لیے چھوڑ دیں گے۔

الجزء ٨

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾

١١١- اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور اُن سے مردے بھی گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو ان کی آنکھوں کے سامنے جمع بھی کر دیتے تب بھی وہ ایمان لانے والے نہ تھے اِلّا ماشاءاللہ، بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ نادان ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾

١١٢- اور ہم نے اسی طرح شیطان انسانوں اور شیطان جنوں کو ہر نبی کا دشمن قرار دیا ہے جو ایک دوسرے کو فریب دینے کے لیے جھوٹ سے آراستہ باتیں اِلقاء کرتے رہتے ہیں اگر تمھارا رَبّ چاہتا تو یہ ایسا نہ کر پاتے انھیں چھوڑ دو کہ یہ اپنی اِفترا پرداز یاں کرتے رہیں۔

وَ لِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَ لِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾

١١٣- یہ اِس لیے کرتے ہیں کہ جن لوگوں کا ایمان آخرت پر نہیں ہے اُن کے دل اُس طرف مائل ہو جائیں اور وہ اُسے پسند کرلیں اور اُن برائیوں کے مُرتکِب ہوجائیں جن میں وہ مبتلا ہیں۔

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾

١١٤- کیا میں اللہ کے علاوہ کوئی اور منصف تلاش کروں؟ وہی تو ہے جس نے مُفَصَّل کتاب تمھاری طرف نازل کردی ہے، اور جن لوگوں کو ہم نے تم سے پہلے کتاب دی تھی وہ جانتے تھے کہ یہ کتاب تمھارے رَبّ کی طرف سے حق کے ساتھ نازل ہوئی ہے، لہٰذا تم ہرگز شک کرنے والوں میں شامل نہ ہونا۔

وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّ عَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۵- اور تمھارے رَبّ کی بات سچّائی اور عدل کے اعتبار سے کامل ہے کوئی اس کے فرامینؑ کو تبدیل نہیں کرسکتا اور وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

وَ اِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

۱۱۶- (اے محمد!) اگر آپ زمین میں بسنے والوں کی اکثریت کے کہنے پر چلیں گے تو وہ آپ کو اللہ کے راستے سے بے راہ کردیں گے وہ تو محض گمان پر چلتے اور صرف قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۷- بے شک آپ کا رَبّ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے ہٹا ہوا ہے اور کون سیدھے راستے پر ہے۔

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

۱۱۸- جس جانور پر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو اس کا گوشت کھاؤ اگر تم اللہ کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو۔

وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ قَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹- اور سبب کیا ہے کہ تم وہ نہ کھاؤ جس پر وقتِ ذَبْح اللہ کا نام لیا جا چکا ہے حالاں کہ اللہ نے تفصیل کے ساتھ بیان کردیا ہے جسے تم پر حرام کیا ہے اِلّا یہ کہ تم اس کے کھانے پر مجبور ہو جاؤ اور لوگوں کی اکثریت بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہی ہے۔ بے شک تمھارا رَبّ حد سے تجاوُز کرنے والوں کو سب سے زیادہ جانتا ہے۔

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰-تم ظاہری اور باطنی ہر طرح کے گناہ کو ترک کردو، جو گناہ کا ارتکاب کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کیے کی سزا پائیں گے۔

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع ۱۴/۱۱

۱۲۱-اور جس جانور کو اللہ کا نام لے کر ذبح نہ کیا گیا ہو اس کا گوشت مت کھاؤ اس کا کھانا نافرمانی ہے۔ بے شک شیاطین اپنے ساتھیوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے رہتے ہیں کہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔ اگر تم نے ان کی اطاعت قبول کرلی تو یقیناً تم مشرک ہو۔

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲-کیا وہ شخص جو مردہ تھا جسے ہم نے زندگی بخشی اور اسے ایسا نور عطا کیا جس میں وہ لوگوں کے درمیان سفرِ حیات طے کررہا ہے اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو اندھیروں میں پڑا ہوا ہے اور اس سے نکلتا ہی نہیں اسی طرح کفّار کے لیے ان کے اعمال کو آراستہ کردیا گیا ہے۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳-اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مُجرِمین کو موقع فراہم کیا کہ وہاں پر اپنے مکر کا جال پھیلائیں اور جو مکّاریاں یہ کرتے ہیں اس کا نقصان خود ان کی ذات کو ہے۔ مگر انھیں اس کا شعور نہیں ہے۔

وقف لازم
وقف منزل

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ
حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕ
اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ
سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ
عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا
يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴۔ اور جب ان کے سامنے کوئی آیت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ مانیں گے جب تک ہمیں وہ چیز نہ مل جائے جو اللہ کے رسولوں کو دی گئی ہے۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنی پیغمبری کا کام کس سے لے اور کس طرح لے۔ عنقریب مجرمین کو خدا کے نزدیک ذلّت کا سامنا ہوگا اور وہ اپنی مکّاریوں کے سبب عذاب شدید سے دوچار ہوں گے۔

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ
صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ
يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا
كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ
يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

۱۲۵۔ پس اللہ جس کی ہدایت کرنا چاہتا ہے اس کے سینے کو اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہی میں چھوڑ دینا چاہتا ہے تو اس کے سینے کو ایسا تنگ اور گھٹن والا بنا دیتا ہے گویا کہ وہ آسمان کی طرف بلند ہو رہا ہو اسی طرح اللہ ایمان نہ لانے والوں پر رِجس کو مُسَلَّطْ کر دیتا ہے۔

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾

۱۲۶۔ اور یہی تمھارے پروردگار کا سیدھا راستا ہے۔ ہم نے نصیحت قبول کرنے والوں کے لیے آیتوں کو تفصیل سے بیان کر دیا ہے۔

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ
وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

۱۲۷۔ اُن لوگوں کے لیے ان کے رَبْ کے پاس سلامتی کا گھر ہے، اور وہی ان کا ولی و سرپرست ہے ان کے اعمال کی بنیاد پر۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

۱۲۸۔جس دن وہ سب کو جمع کرے گا اور کہے گا اے گروہِ جنّات تم نے انسانوں کی گمراہی میں بڑا حصّہ لیا ہے، اور انسانوں میں سے جوان کے رفیق تھے وہ کہیں گے پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدے اٹھاتے رہے ہیں اور اب ہم اس مدّت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لیے مُتَعَین کی تھی ارشاد ہوگا تمھارا ٹھکانا جہنّم ہے جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے اس سے وہی بچیں گے جنھیں اللہ بچانا چاہے۔ بے شک تمھارا پروردگار صاحبِ حکمت اور جاننے والا بھی ہے۔

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۵ ۸ ۲

۱۲۹۔اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے کیے ہوئے اعمال کے سبب ایک دوسرے پر مسلّط کر دیتے ہیں۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

۱۳۰۔اے گروہ جنّ وانس کیا تمھارے پاس خود تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو میری آیتیں تمھیں سنایا کرتے تھے اور اِس دن کے انجام سے ڈرایا کرتے تھے؟ انھوں نے جواب دیا ہاں! ہم اپنے خلاف گواہی دیتے ہیں۔ ان لوگوں کو دنیاوی زندگی نے انھیں دھوکے میں ڈال رکھّا تھا اب یہ خود اپنے خلاف گواہی دے رہے ہیں کہ یہ لوگ کافر تھے۔

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾

۱۳۱۔ (اے محمد! یہ پیغمبر اس لیے آتے رہے) کہ تمھارا پروردگار بستیوں کو ظلم کے ساتھ برباد نہیں کرنا چاہتا کہ اس کے باشندے بالکل غافل اور بے خبر ہوں۔

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

۱۳۲۔ اور ہر ایک کے درجات ان کے عمل کے لحاظ سے مقرر کیے گئے ہیں اور وہ لوگ جو بھی عمل کر رہے ہیں اللہ ان سے غافل نہیں ہے۔

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ؕ﴿۱۳۳﴾

۱۳۳۔ اور تمھارا پروردگار بے نیاز اور صاحبِ رحمت ہے اگر وہ چاہے تو تمھیں لے جائے اور تمھارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمھارا جانشین بنا دے۔ جس طرح تمھیں بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے۔

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

۱۳۴۔ تم سے جس چیز کا وعدہ کیا گیا ہے وہ یقیناً آ کر رہے گی اور تم خدا کو عاجز نہیں کر سکتے۔

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۵۔ اے پیغمبر! آپ فرما دیجیے کہ میری قوم والو! تم اپنی جگہ عمل کرو میں بھی اپنا کام کر رہا ہوں عنقریب تمھیں معلوم ہو جائے گا کہ انجام کار کس کے حق میں بہتر ہوتا ہے۔ یقیناً ظالم لوگ فلاح پانے والے نہیں ہیں۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ

۱۳۶۔ ان لوگوں نے اللہ کے لیے خود اس کی پیدا کی ہوئی کھیتیوں اور میویشیوں میں سے ایک حصّہ

بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا شُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ مَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾

مقرر کر رکھا ہے اور بزعم خود یہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کا ہے اور یہ ہمارے شریکوں کے لیے ہے۔ تو جو حصّہ ان کے شریکوں کا ہے وہ تو اللہ تک نہیں پہنچتا اور جو حصّہ اللہ کا ہے وہ ان کے شرکاء تک پہنچ جائے گا۔ یہ لوگ کیسے برے فیصلے کرتے ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَ لِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾

۱۳۷۔ اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کے لیے ان کے شریکوں نے اُن کی اولاد کے قتل کو خوشنما بنا دیا ہے تا کہ وہ انھیں ہلاکت میں ڈال دیں اور اُن کے دین کو ان پر مشتبہ بنا دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو ان کو چھوڑ دو وہ جانیں اور ان کا جھوٹ۔

وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَاۤ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَ اَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾

۱۳۸۔ اور کہتے ہیں کہ یہ چوپائے اور کھیت مخصوص ہیں، انھیں صرف وہی لوگ کھا سکتے ہیں جنھیں ہم کھلانا چاہیں یہ پابندی ان کی خود ساختہ ہے۔ اور کچھ چوپائے ہیں جن پر سواری اور بار برداری حرام کر دی گئی ہے اور کچھ چوپائے ہیں جن پر وہ اللہ کا نام نہیں لیتے۔ انھوں نے اللہ پر افترا کیا ہے۔ عنقریب اللہ ان کی اِفترا پرداز یوں کا بدلہ انھیں دے گا۔

وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾

١٣٩- اور کہتے ہیں کہ جو کچھ ان جانوروں کے شکم میں ہے یہ ہمارے مَردوں کے لیے مخصوص ہے اور ہماری عورتوں کے لیے حرام ہے لیکن اگر مردار ہو تو وہ سب اس میں شریک ہو سکتے ہیں۔ اللہ عنقریب ان کی من گھڑت باتوں کی انھیں سزا دے گا بے شک وہ صاحبِ حِکمت اور ہر چیز کا زیادہ علم رکھتا ہے۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَاۗءً عَلَي اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ ع ١٦ ١١ ٣

١٤٠- یقیناً وہ لوگ خسارے میں رہے جنھوں نے اپنی اولاد کو جَہالت اور نادانی کی بنا پر قتل کر ڈالا۔ اور اللہ نے انھیں جو رزق عطا کیا تھا اللہ پر اِفترا پَردازی کر کے اسے حرام ٹھہرا لیا۔ وہ گمراہ ہو گئے ہیں اور وہ ہدایت پانے والے نہیں تھے۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۡ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤١﴾

١٤١- اور اللہ وہ ہے جس نے طرح طرح کے باغات پیدا کیے ہیں جن میں سے بعض درخت ایسے ہیں جو ٹہنیوں پر چڑھائے جاتے ہیں اور کچھ بے چڑھائے رہتے ہیں، نخلستان پیدا کیے اور کھیتیاں اگائیں جن کے مزے مختلف ہوتے ہیں۔ زیتون اور انار کے درخت پیدا کیے جن میں بعض ملتے جلتے ہیں اور بعض بے میل کے۔ پس جب ان درختوں میں پھل آجائے تو ان کی پیداوار کو کھاؤ اور اللہ کا حق ادا کرو جب ان کی فصل کاٹو اور خبردار فضول خرچی نہ کرو بے شک اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۱۴۲﴾

۱۴۲- اور چوپایوں میں سے کچھ سے سواری اور بار برداری کا کام لیا جاتا ہے اور کچھ بچھانے کے وسائل فراہم کرتے ہیں، اللہ نے تمھیں جو رزق مہیّا کیا ہے اُن میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو بے شک وہ تمھارا صریحی دشمن ہے۔

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۙ﴿۱۴۳﴾

۱۴۳- یہ آٹھ جوڑے ہیں دو بھیڑوں میں سے اور دو بکریوں میں سے (اے نبی) آپ ان سے دریافت کیجیے کہ اللہ نے نر کو حرام قرار دیا ہے یا مادہ کو یا وہ بچّے جو بھیڑوں اور بکریوں کے پیٹ میں پل رہے ہیں اگر تم سچّے ہو تو مجھے صحیح صحیح بتا دو۔

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ ع ۱۷ ۴ ۴

۱۴۴- اور اونٹ میں سے دو اور گائے میں سے دو، (اے نبی) آپ دریافت کیجیے کہ کیا اللہ نے ان کے نروں کو حرام کیا ہے یا ان کی ماداؤں کو حرام قرار دیا ہے یا ان بچّوں کو جو اونٹنی اور گائے کے پیٹ میں ہیں کیا تم اس وقت موجود تھے جب اللہ نے ان کے حرام ہونے کا تمھیں حکم دیا تھا؟ پھر اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی جانب جھوٹی باتوں کی نسبت دے تاکہ وہ شخص بغیر علم کے لوگوں کو گمراہ کرے۔ یقیناً اللہ ظالم قوم کی ہدایت نہیں کیا کرتا۔

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾

۱۴۵۔ (اے محمد) آپ ان سے فرما دیجیے کہ جو وحی میرے پاس آئی ہے اس میں تو میں کوئی ایسی چیز نہیں پاتا جو کسی کھانے والے پر حرام ہو اِلّا یہ کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا سوّر کا گوشت ہو کہ یہ رِجس ہے، یا فسق ہو کہ اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو پھر جو شخص مجبوری کی حالت میں (کوئی چیز ان میں سے کھالے) نافرمانی کا ارادہ کیے بغیر اور حد سے تجاوز نہ کرتے ہوئے تو یقیناً آپ کا پروردگار بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾

۱۴۶۔ اور یہودیوں پر ہم نے ناخن والے سب جانور حرام کر دیے تھے۔ اور ان پر گائے اور بکری کی چربی کو بھی حرام قرار دیا تھا اِلّا یہ کہ جو اُن کی پیٹھ یا اُن کی آنتوں سے لگی ہو یا ہڈی میں لگی رہ جائے یہ ان کی سرکشی کی سزا ہم نے انھیں دی تھی اور ہم اپنے قول میں صادق ہیں۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾

۱۴۷۔ اب اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجیے کہ تمھارا پروردگار نہایت وسیع رحمت والا ہے اور مجرمین سے اُس کے عذاب کو ٹالا نہیں جا سکتا۔

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾

١٤٨۔مشرک یہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہی ہمارے باپ دادا شرک میں گرفتار ہوتے اور نہ ہی ہم کسی چیز کو حرام قرار دیتے اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی حق کو جھٹلایا تھا یہاں تک کہ انھوں نے ہمارے عذاب کا مزہ بھی چکھ لیا۔ آپ ان سے کہہ دیجیے کیا تمھارے پاس کوئی علم ہے جسے ہمارے روبرو پیش کرسکو، تم محض گمان کی پیروی کررہے ہو اور قیاس آرائیوں سے کام لے رہے ہو۔

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾

١٤٩۔(اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ صرف اللہ کے پاس حُجّتِ بَالِغَہ (منزل تک پہنچنے والی دلیل) ہے، اگر وہ چاہتا تو بَجبُر تم سب کی ہدایت کردیتا۔

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾ ع ١٨ ٦ ٥

١٥٠۔(اے پیغمبر) آپ ان سے فرما دیجیے کہ تم اپنے گواہوں کو پیش کرو جو اس امر کی شہادت دیں کہ اللہ نے ہی ان چیزوں کو حرام قرار دیا ہے۔ پس اگر وہ شہادت دے دیں تو آپ ان کے ساتھ ہرگز شہادت نہ دیں اور نہ ہی ان لوگوں کی خواہشات کا اِتّبَاع کریں جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور دوسروں کو اپنے رَبّ کا ہمسر بناتے ہیں۔

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾

۱۵۱- (اے پیغمبر) آپ ان سے فرما دیجیے کہ آؤ میں پڑھ کر سناؤں کہ تمھارے رَبّ نے کن کن چیزوں کو تمھارے لیے حرام قرار دیا ہے یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو ہم تمھیں رزق دیتے ہیں اور انھیں بھی رزق عطا کریں گے اور بے حیائی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ ہوں، اور کسی ایسے نفس کو قتل نہ کرنا جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے مگر یہ کہ تمھارا کوئی حق ہو۔ ان باتوں کی اس نے تمھیں تلقین کی ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٢﴾ۙ

۱۵۲- اور یتیم کے مال کے قریب نہ جانا مگر احسن طریقے سے یہاں تک کہ وہ سنِّ رُشد کو پہنچ جائے اور ناپ تول میں انصاف سے کام لینا ہم ہر شخص کو اُتنی ہی ذمہّ داری دیتے ہیں جتنی وہ وُسعت رکھتا ہے اور جب بات کہو تو عدل سے کام لو خواہ قرابت داری کا ہی معاملہ کیوں نہ ہو۔ اور اللہ سے کیے ہوئے وعدے کو پورا کرو۔ تمھیں ان باتوں کی نصیحت کی جاتی ہے شاید کہ تم نصیحت کو قبول کرلو۔

وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾

۱۵۳- اور یہ کہ یہی میرا سیدھا راستا ہے تم اسی کا اتّباع کرو اور مختلف راستوں پر نہ چلو وہ خدا کے راستے سے تمھیں جدا کر دیں گے تمھیں اس امر کی وصیّت کی جاتی ہے شاید کہ تم متقی بن جاؤ۔

ثُمَّ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَی الَّذِیْۤ اَحْسَنَ وَتَفْصِیْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًی وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ ع ١٩ ٤ ٦

۱۵۴- پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی جو نیکی کی رَوِش اِختیار کرنے والے انسان کے لیے نعمت کی تکمیل، ہر شے کی تفصیل اور سراپا ہدایت اور رحمت تھی تا کہ اس طرح وہ لوگ اپنے رَبّ سے ملاقات پر ایمان لے آئیں۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ لا

۱۵۵- اور یہ کتاب جو ہم نے نازل کی ہے بڑی بابرکت ہے تم اس کا اتّباع کرو، اور تقویٰ اختیار کرو بعید نہیں کہ تم پر رحم کیا جائے۔

اَنْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰی طَآىِٕفَتَیْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِیْنَ ﴿۱۵۶﴾ لا

۱۵۶-(اور ہم نے اس لیے بھی اس کتاب کو نازل کیا) کہ تم یہ نہ کہو کہ کتاب تو ہم سے پہلے دو گروہوں پر نازل کی جا چکی ہے اور ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا پڑھتے پڑھاتے تھے۔

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّاۤ اُنْزِلَ عَلَیْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّاۤ اَهْدٰی مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ ۚ

۱۵۷- یا تم یہ کہنے لگو کہ اگر کتاب ہم پر نازل کی جاتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے سو اب تمھارے رَبّ کے پاس سے ایک روشن دلیل، ہدایت اور رحمت آ چکی ہے اب اس سے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور ان سے روگردانی کرے، جو لوگ ہماری آیتوں سے منہ موڑتے ہیں ہم اس روگردانی کی پاداش میں انھیں بدترین سزا دے کر رہیں گے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِىَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِىْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

۱۵۸۔ کیا وہ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے سامنے فرشتے آ کھڑے ہوں یا تمھارا رَبْ خود آ جائے یا تمھارے رَبْ کی کچھ صریحی نشانیاں ظاہر ہو جائیں جس روز تمھارے رَبْ کی کچھ نشانیاں نمودار ہو جائیں گی تو پھر کسی ایسے شخص کا ایمان کوئی فائدہ نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لایا ہو یا اس نے ایمان لانے کے بعد بھلائی کا کوئی کام نہ کیا ہو (اے محمد!) آپ فرما دیجیے اب تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِىْ شَىْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

۱۵۹۔ یقیناً جن لوگوں نے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور مختلف گروہوں میں بٹ گئے (اے نبی) آپ کا ان سے کوئی تعلّق نہیں، ان کا معاملہ تو اللہ کے سپرد ہے پھر وہی انھیں بتائے گا کہ وہ لوگ کیا کچھ کرتے رہے ہیں۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا

۱۶۰۔ جو کوئی خدا کے حضور نیکی لے کر آے گا تو اسے دس گنا بدلہ ملے گا اور جو برائی لے کر آئے گا تو اسے ویسی ہی سزا ملے گی اور اُن پر ظلم نہیں کیا

مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾

جائے گا۔

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾

١٦١- (اے نبی) آپ فرما دیجیے یقیناً میرے رَبّ نے مجھے سیدھا راستا دکھا دیا ہے، بالکل دُرُست دِین اِبراہیم کا طریقہ جسے انھوں نے یکسوئی کے ساتھ اختیار کیا تھا۔ اور وہ مشرکین میں سے نہیں تھے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا

١٦٢- فرما دیجیے بے شک میری نماز، میری قربانی، میرا جینا میرا مرنا سب کچھ اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾

١٦٣- جس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سَرِ اِطَاعَت خَم کرنے والوں میں پہلا ہوں۔

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾

١٦٤- فرما دیجیے کہ کیا میں اللہ کے علاوہ کوئی اور رَبّ تلاش کروں جب کہ وہ ہر شے کا رَبّ ہے، ہر شخص خود اپنے کیے کا ذمّہ دار ہے، کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم سب کو اپنے رَبّ کی طرف لوٹنا ہے۔ اس وقت وہ تمھارے اختلافات کی حقیقت تم پر واضح کر دے گا۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ

١٦٥- وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں خلیفہ بنایا ہے اور بعض کو بعض کے مقابلے میں بلند درجے عطا

لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾ ع

کیے ہیں تا کہ اس نے جو کچھ دیا ہے اس میں تمھاری آزمائش کرے بیشک تمھارا رَبّ سزا دینے میں جلدی کرتا ہے اور یقیناً وہی بہت مغفرت کرنے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

النصف ۲۰ ع ۱۱ ۷

اٰیاتھا ۲۰۶ ۷ سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ۳۹ رکوعاتھا ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾ ج

۱۔ الف۔ لام۔ میم۔ صَاد

كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾

۲۔ یہ ایک کتاب ہے جو آپ کی طرف نازل کی گئی ہے آپ اس کی تبلیغ کی خاطر اپنے دل میں کسی قسم کی تنگی محسوس نہ کریں۔ آپ اس کتاب کے ذریعہ لوگوں کو ڈرائیں اور یہ تو مومنین کے لیے نصیحت ہے۔

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾

۳۔ اے لوگو! جو کچھ تمھارے رَبّ کی جانب سے تم پر نازل کیا گیا ہے تم صرف اسی کا اتباع کرو اور اپنے رَبّ کے علاوہ دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو مگر تم بہت کم نصیحت کو قبول کرتے ہو۔

وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿۴﴾

۴۔ اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنھیں ہم نے تباہ کر دیا ان کے پاس ہمارا عذاب اس وقت آیا جب وہ رات کو سو رہے تھے یا دوپہر کے وقت آرام کر رہے تھے۔

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝۵

۵۔ اور جب اُن پر ہمارا عذاب آ گیا تو ان کی زبان پر اس کے علاوہ کوئی اور صدا نہ تھی کہ ''واقعی ہم ظالم تھے''۔

فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۶ۙ

۶۔ پس ضرور بالضرور ہم ان لوگوں سے باز پرس کریں گے جن کی طرف پیغمبروں کو بھیجا گیا تھا اور ہم یقیناً رسولوں سے بھی سوال کریں گے۔

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝۷

۷۔ اس کے بعد ہم مکمل سرگزشت پورے علم کے ساتھ ان کے آگے پیش کر دیں گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۸

۸۔ اور آج کے دن اعمال کا تولنا برحق ہے پس جن کے (نیک) اعمال کا پلڑا بھاری ہوگا وہی فلاح پانے والے لوگ ہوں گے۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝۹

۹۔ اور جن کے پلڑے ہلکے رہیں گے تو یہ وہ لوگ ہوں گے جنھوں نے ہماری آیتوں کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کی وجہ سے اپنے آپ کو خسارے میں مبتلا کر لیا ہے۔

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۱۰ ع ۱ ۱۰ ۸

۱۰۔ ہم نے تمھیں زمین میں اختیارات سونپ کر بسایا اور اس میں ہم نے تمھارے لیے سامانِ زیست فراہم کیا مگر تم لوگ کم ہی شکر گزار ہوتے ہو۔

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اور بلاشبہ ہم ہی نے تمھیں تخلیق سے آراستہ کیا پھر تمھاری صورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے وہ سجدہ گزاروں میں شامل نہ ہوا۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ پوچھا، تجھے سجدہ نہ کرنے سے کس چیز نے روکا جب کہ میں نے تجھے حکم دیا تھا اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ فرمایا، تو یہاں سے اتر کر نیچے چلا جا، تجھے اس جگہ گھمنڈ کرنے کا حق نہیں ہے تو نکل جا، یقیناً تو ان لوگوں میں سے ہے جو اپنی ذلت چاہتے ہیں۔

قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ وہ بولا! مجھے اس دن تک کی مہلت دے دے جب یہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ فرمایا، تو ان لوگوں میں سے ہے جنھیں مہلت دی گئی ہے۔

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ وہ بولا جس طرح تو نے مجھے گمراہ قرار دیا ہے۔ میں بھی تیرے سیدھے راستے پر اُن (انسانوں) کی تاک میں بیٹھا رہوں گا۔

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ
مِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ
شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ
شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ پھر آگے، پیچھے، دائیں اور بائیں ہر طرف سے انھیں گھیر لوں گا اور تُو اُن میں سے اکثر لوگوں کو شکر گزار نہ پائے گا۔

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا
مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ فرمایا تُو یہاں سے ذلیل اور دھتکارا ہوا ہو کر نکل جا یقین رکھ ان میں سے جو بھی تیری پیروی کرے گا میں تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

وَيٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ
الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا
تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور اے آدم تم اور تمھاری زوجہ دونوں جنت میں رہو جہاں سے جس چیز کا تمھارا جی چاہے کھاؤ لیکن خبردار اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ زیادتی کرنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا
مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ
مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ
الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ
تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ پھر شیطان نے انھیں ورغلایا تا کہ ان کی شرم گاہیں جو ایک دوسرے سے پوشیدہ رکھی گئی تھیں ان پر نمایاں ہو جائیں اور کہا تمھارے رَبّ نے جو تم دونوں کو اس درخت سے روکا ہے وہ محض اس لیے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا تمھیں دائمی زندگی نہ مل جائے۔

وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ
النّٰصِحِيْنَ ۙ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور اس نے ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمھارا خیر خواہ ہوں۔

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾

٢٢۔ اس طرح دھوکا دے کر وہ دونوں کو اپنے ڈھب پر لے آیا پس جب دونوں نے درخت کا مزہ چکھا تو ان کی شرم گاہیں نمایاں ہوگئیں اور وہ دونوں جنت کے پتّوں سے اپنا تن ڈھانپنے لگے۔ تب اُن کے رَبّ نے انھیں آواز دی کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے روکا نہ تھا اور بتلا نہ دیا تھا کہ شیطان تمھارا کھلا ہوا دشمن ہے؟

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۖ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ وہ دونوں کہنے لگے اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے اوپر ستم کیا ہے اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور رحم نہ فرمایا تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾

٢٤۔ ارشاد فرمایا، اتر جاؤ تم سب ایک دوسرے کے دشمن ہو تمھارے لیے زمین میں جائے قرار ہے اور ایک خاص مدت تک کے لیے سامانِ زیست مہیا ہے۔

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع ٢ ١٥ ٩

٢٥۔ اور فرمایا تم کو وہیں پر جینا ہے اور اسی میں مرنا ہے اور اسی سے تم کو نکالا جائے گا۔

يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا

٢٦۔ اے اولاد آدم ہم نے تم پر لباس کو نازل کیا

يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾

جو تمھاری شرم گاہیں چھپاتا ہے اور زینت کا باعث ہے۔ اور بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٧﴾

۲۷۔ اے آدم کے بیٹو! کہیں ایسا نہ ہو کہ شیطان تمھیں اسی طرح فتنے میں مبتلا کردے جس طرح اس نے تمھارے والدین کو جنت سے نکلوایا تھا۔ ان کے لباس اتروا دئے تھے تاکہ انھیں ایک دوسرے کے سامنے برہنہ کردے وہ اور اس کی جماعت تمھیں ایسی جگہ سے دیکھتی ہے کہ تم انھیں نہیں دیکھ پاتے۔ ہم نے شیطانوں کو اُن لوگوں کا سرپرست بنادیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ اور جب یہ لوگ بے حیائی کے کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طریقہ پر پایا ہے اور اللہ نے بھی ہمیں اسی کا حکم دیا ہے۔ (اے نبی) آپ فرمادیجیے کہ اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیا کرتا کیا تم اللہ کے خلاف ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمھیں علم تک نہیں۔

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۫ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ

۲۹۔ (اے محمد!) آپ فرمادیجیے کہ میرے رَبّ نے تو عدل وانصاف کا حکم دیا ہے اور اس کا حکم یہ ہے کہ تم عبادت کے وقت اپنا رُخ قبلہ کی جانب

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿٢٩﴾

رکھو اور اخلاص کے ساتھ اُس کی اطاعت کرتے ہوئے اسی کو پکارو جس طرح اس نے تمھیں آغاز میں پیدا کیا تھا ویسے ہی تم واپس لائے جاؤ گے۔

فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ ایک گروہ کی اس نے ہدایت کی اور دوسرے گروہ سے گمراہی چمٹ کر رہ گئی۔ انھوں نے اللہ کے علاوہ شیطانوں کو اپنا سرپرست بنالیا ہے اور یہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ ع ٣ ٢ ١٠

۳۱۔ اے بنی آدم تم ہر عبادت کے وقت اپنے آپ کو آراستہ کرو، کھاؤ پیو اور اِسْرَاف (فضول خرچی) نہ کرو، اللہ اِسْرَاف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ (اے پیغمبر!) آپ فرما دیجئے کہ کس نے اللہ کی زینت کو حرام کر دیا جسے اُس نے اپنے بندوں کے لیے نکالا تھا، اور اللہ کی عطا کردہ پاک چیزوں کو ناجائز قرار دیا۔ فرما دیجئے کہ یہ تمام چیزیں دنیاوی زندگی میں بھی مومنین کے لیے ہیں اور قیامت کے دن خالصتہً انھی کے لیے ہوں گی۔ ہم اسی طرح علم رکھنے والوں کے لیے اپنی نشانیوں کو واضح انداز میں بیان کرتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَ

۳۳۔ (اے نبی) آپ فرما دیجیے! میرے رَبّ نے جن چیزوں کو حرام کیا ہے وہ یہ ہیں! بے شرمی

الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا
عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾

کے کام خواہ علانیہ ہوں یا پوشیدہ طور سے اور ہر گناہ کی بات اور ناحق زیادتی کرنا اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک قرار دو جس کے لیے اس نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ کی طرف ایسی بات کو منسوب کر دو جس کا تمھیں علم نہیں ہے۔

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ
اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا
يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ ہر قوم کے لیے ایک وقت مُعَیَّن ہے جب ان کی مدت پوری ہو جاتی ہے تو ایک ساعت کے لیے نہ تاخیر ہو سکتی ہے اور نہ ہی تقدیم ممکن ہے۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ
مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ
اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اے بنی آدم یاد رکھنا جب تمھاری طرف خود تم میں سے ایسے رسول آئیں جو تمھیں میری آیتیں سنائیں تو اس وقت جو بھی تقویٰ اختیار کرے گا اور اپنی اِصلاح کر لے گا تو ان کے لیے نہ کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ ہی حُزن و ملال۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا
عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تَکْذِیْب کریں گے اور اس کے مقابل میں بڑائی اختیار کریں گے وہی لوگ جَہنّمی ہوں گے اور اس میں ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ
نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا
جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا

۳۷۔ اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو جھوٹی باتیں گھڑ کر انھیں اللہ سے منسوب کرے۔ یا اس کی آیتوں کو جھٹلا دے، ایسے لوگوں کو ان کی قسمت کا لکھا ملتا رہے گا پس جب ہمارے فرشتے اُن کی روح قبض کرنے کے لیے پہنچیں گے اور ان سے

اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى
اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾

پوچھیں گے بتاؤ تمھارے وہ معبود کہاں ہیں جنھیں تم اللہ کے علاوہ پکارا کرتے تھے تو وہ جواب دیں گے وہ سب ہم سے گم ہوگئے اور وہ خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ لوگ واقعی کافر تھے۔

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فِي
النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ
اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا
جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا
هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا
مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ
لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾

۳۸۔ حکمِ خدا ہوگا جاؤ تم بھی جن و انس کی ان امتّوں کے ساتھ جہنّم میں داخل ہو جاؤ جو تم سے پہلے جا چکی ہیں۔ جب بھی کوئی گروہ جہنم میں داخل ہوگا تو اپنے پیشرو گروہ پر لعنت کرتا ہوا جائے گا، جس وقت سب وہاں اکٹھے ہو جائیں گے تو بعد والا گروہ پہلے گروہ کے بارے میں کہے گا اے ہمارے پروردگار! یہی وہ لوگ تھے جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا لہٰذا انھیں آگ کا دُہرا عذاب دے۔ ارشاد ہوگا ہر ایک کے لیے دُہرا عذاب ہے لیکن تمھیں اس کی خبر نہیں۔

وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ
لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٣٩﴾ ع ٨ ١١

۳۹۔ اور پہلا گروہ دوسرے گروہ سے کہے گا کہ تم لوگوں کو ہم پر کوئی فضیلت حاصل نہیں تھی۔ پس اپنے کرتوت کے سبب تم عذاب کا مزہ چکھو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ
اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

۴۰۔ جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور اس سے سرتابی کی تو اُن کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے۔ ان کا جنت میں جانا ایسا ہی محال ہے جیسے اونٹ کا سوئی کے

حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤٠﴾

ناکے میں سے گزرنا، ہم مجرمین کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾

۴۱۔ ان کے لیے جہنم ہی کا بچھونا ہوگا اور جہنم ہی کا پردہ اُن پر پڑا ہوگا۔ ہم ظلم کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۫ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ بجا لائے، ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ ذمہ دار نہیں ٹھہراتے۔ وہی لوگ صاحبانِ جنت ہیں وہ ہمیشہ کے لیے اس میں رہیں گے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۫ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ ہم ان کے دلوں میں سے کدورتوں کو نکال دیں گے۔ ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور ان کی زبان پر ہوگا، تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں یہ راستہ دکھایا ہے۔ ہم ہدایت نہ پاسکتے اگر اللہ ہماری ہدایت نہ فرماتا۔ ہمارے رَبّ کے مرسلین یقیناً پیغام حق لے کر آئے تھے اور اس وقت یہ آواز آئے گی یہی وہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو اپنے ان اعمال کے سبب جنھیں تم بجالاتے رہے ہو۔

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا

۴۴۔ پھر یہ جنت والے جہنمیوں کو پکار کر کہیں گے کہ ہمارے رَبّ نے ہم سے جو وعدہ کیا تھا

حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۴۴﴾

ہم نے اُسے سچ پایا، تمھارے رَبّ نے تم سے جو وعدے کئے تھے کیا تم نے وہ ٹھیک پائے؟ وہ جواب دیں گے ''ہاں'' اس وقت اعلان کرنے والا اُن کے درمیان یہ اعلان کرے گا کہ ظالمین پر خدا کی لعنت ہو۔

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ جو اللہ کے راستے سے لوگوں کو روکتے تھے اور اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے تھے اور وہ لوگ آخرت کے منکر تھے۔

وقف لازم

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۟ قف لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور ان دونوں گروہوں کے درمیان ایک پردہ حائل ہوگا اور اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے جو ایک دوسرے کو اُن کی نشانیوں سے پہچانیں گے وہ جنت والوں سے بلند آواز میں کہیں گے ''سلام علیکم'' یہ لوگ ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے لیکن اس کے امیدوار ہوں گے۔

وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ ع ۸ ۱۲

۴۷۔ اور جب ان کی نگاہوں کو دوزخیوں کے بالمقابل پھیرا جائے گا تو وہ کہیں گے اے ہمارے رَبّ تو ہمیں ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا!

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ

۴۸۔ پھر یہ اَعْرَاف کے لوگ دوزخ کے سربرآوردہ لوگوں کو ان کی علامتوں سے پہچان کر آواز دیں گے آج کے دن تمھارا ٹولہ تمھارے کسی کام نہ آیا اور نہ ہی وہ سامان جن

تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

پر تم اکڑتے تھے۔

اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ کیا یہ صاحبانِ جنت وہ لوگ نہیں ہیں جن کے لیے تم قسمیں کھا کر یہ کہا کرتے تھے کہ انھیں تو اللہ اپنی رحمت سے کچھ بھی نہ دے گا۔ (آج انھی سے کہا گیا) تم لوگ جنت میں داخل ہوجاؤ تمھارے لیے نہ کسی قسم کا خوف ہے اور نہ حُزن۔

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ جہنم والے، جنتی لوگوں کو پکار کر کہیں گے کہ تھوڑے سے پانی سے ہمیں بھی فیض یاب کردو یا جو رزق اللہ نے تمھیں دیا ہے اسی میں سے کچھ دے دو۔ تو وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے یہ دونوں چیزیں کافروں کے لیے حرام کردی ہیں۔

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تفریح بنالیا تھا اور دنیاوی زندگی نے انھیں فریب میں مبتلا کر رکھا تھا آج ہم انھیں بھلا دیں گے جس طرح انھوں نے آج کی ملاقات کو فراموش کردیا تھا اور اس لیے بھی کہ وہ ہماری نشانیوں کو جھٹلایا کرتے تھے۔

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ ہم اُن لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب لے کر آئے ہیں جس کو ہم نے علم کی بنیاد پر مُفَصَّل بنایا ہے۔ جو صاحبانِ ایمان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ع ٦ ١٣

٥٣۔ کیا یہ لوگ کتاب کی تاویل کے مُنتظِر ہیں جس دن اس کی تاویل سامنے آجائے گی تو وہی لوگ جنھوں نے اسے نظرانداز کردیا تھا یہ کہیں گے، بلاشبہ ہمارے رَبّ کے مُرسَلِین حق لے کر آئے تھے، کیا ہمارے لیے شَفاعَت کرنے والے ہیں جو ہماری شَفاعَت کریں؟ یا ہمیں دوبارہ واپس بھیج دیا جائے تاکہ ہم اس کے علاوہ دوسرے کام انجام دیں جو ہم پہلے کیا کرتے تھے۔ انھوں نے یقیناً خود کو خسارے میں ڈال دیا اور ان کی تمام اِفتِرا پَرْدَازِیاں غائب ہوگئیں۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۖ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾

٥٤۔ بے شک تمھارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر اس کا امر قائم ہوا۔ وہ رات کو دن پر ڈھانپ دیتا ہے پھر دن رات کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے، سورج چاند اور ستارے سب اس کے تابِع فرمان ہیں، خلق اور امر کا وہی مالک ہے، بابرکت ہے وہ اللہ جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ ۚ

٥٥۔ تم اپنے رَبّ کو تَضَرُّع وزاری کے ساتھ اور چپکے چپکے پکارا کرو، یقیناً وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ
اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اور زمین میں اصلاح ہوجانے کے بعد فساد برپا نہ کرو عذاب کے خوف اور رحمت کی امید میں خدا سے دعائیں طلب کرو، بے شک رحمتِ خدا نیکی کرنے والوں سے بہت قریب ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ
يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ
سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ
فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ
كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اور وہی تو ہے جو ہواؤں کو رحمت کی بَشَارَت بنا کر بھیجتا ہے پھر جب وہ پانی سے لدے ہوئے بادل اٹھالیتی ہیں تو ہم انھیں مردہ سرزمین کی جانب حرکت دیتے ہیں، پھر ہم اس سے مینہ برساتے ہیں اور اس کے ذریعے ہر طرح کے پھل نکالتے ہیں ہم اسی طرح مردوں کو حیات عطا کریں گے ہوسکتا ہے تم اس مُشَاہَدے سے سبق حاصل کرو۔

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ
رَبِّهٖ ۚ وَ الَّذِيْ خَبُثَ
لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ع ۷ ۵ ۱۴

۵۸۔ اور جو زمین پاکیزہ ہوتی ہے اس کا سبزہ بھی حُکمِ رَبْ سے خوب پھل لاتا ہے اور جو زمین خبیث ہوتی ہے اس سے ناقص پیداوار کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ ہم اسی طرح اپنی نشانیاں شکرگزاروں کے لیے بار بار پیش کرتے رہتے ہیں۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ
يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ
يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی جانب بھیجا، انھوں نے کہا اے میری قوم کے لوگو! تم سب اللہ کی عبادت کرو، اُس کے علاوہ تمھارے لیے کوئی اور معبود نہیں ہے۔ میں تمھارے بارے میں عظیم دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦٠﴾

٦٠۔قوم کے سرداروں نے جواب دیا کہ ہم تم کو کھلی ہوئی گمراہی میں دیکھ رہے ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾

٦١۔نوح نے کہا اے میری قوم والو! میں کسی گمراہی میں مبتلا نہیں ہوں البتہ میں تمام جہانوں کے پروردگار کا رسول ہوں۔

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾

٦٢۔ میں اپنے رَبّ کے پیغامات تمھیں پہنچاتا ہوں اور تمھارا خیر خواہ ہوں اور مجھے اللہ کی طرف سے وہ کچھ معلوم ہے جسے تم نہیں جانتے۔

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾

٦٣۔کیا تمھیں اس بات پر تعجب ہے کہ تمھارے رَبّ کی جانب سے تمھارے پاس یاددہانی کا پیغام آیا اس فرد کے ذریعہ سے جو تم ہی میں سے ہے۔ تاکہ وہ تمھیں خبردار کرے اور تم غلط راہ اختیار کرنے سے بچ جاؤ اور اس طرح تم پر رحم کیا جائے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع ٨ ٦ ١٥

٦٤۔انھوں نے نوح کو جھٹلا دیا تو ہم نے نوح اور اُن کے ہمراہیوں کو کشتی میں نجات دی اور ان لوگوں کو ڈبو دیا جنھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا۔ یقیناً وہ لوگ بے بَصَارَت تھے۔

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾

٦٥۔اور قومِ عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہُود کو بھیجا انھوں نے کہا اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمھارا کوئی اور معبود نہیں ہے کیا تم ڈرتے نہیں؟

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾

٦٦۔ ان کی قوم کے سرداروں نے جو اس بات کا انکار کر رہے تھے یہ کہا ''ہم تم کو بے عقلی میں مبتلا دیکھتے ہیں اور یہ گمان کرتے ہیں کہ تم جھوٹے ہو۔''

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ ہُود نے جواب دیا اے برادرانِ قوم مجھ میں بے عقلی نہیں ہے بلکہ میں تو عالمین کے پروردگار کا رسول ہوں۔

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾

٦٨۔ میں تو تمھیں اپنے رَبّ کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمھیں سچے خیرخواہ کی حیثیت سے نصیحت کر رہا ہوں۔

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۭ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾

٦٩۔ کیا تمھیں اس بات پر تعجّب ہے کہ خود تم میں سے ایک فرد کے پاس ذکرِ رَبّ آ گیا ہے تا کہ وہ تمھیں ڈرائے یاد کرو جب قوم نوح کے بعد تمھیں ان کا جانشین بنا دیا اور تمھیں قدوقامت میں بڑھوتی دی، تمھیں چاہیئے کہ تم اللہ کی نعمتوں کو یاد رکھو تا کہ فلاح پا سکو۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾

٧٠۔ انھوں نے جواب دیا کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم تنہا اللہ ہی کی عبادت کریں اور ان معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی پرستش ہمارے آباؤ اجداد کیا کرتے تھے۔ اچھا وہ عذاب لے آؤ جس کی تم ہمیں دھمکی دیا کرتے ہو اگر تم اپنی بات میں سچے ہو۔

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ
رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ
اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ
مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ
فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ
الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ ہُود نے کہا تمھارے رَبّ کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب طے ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ان ناموں کے بارے میں جھگڑا کر رہے ہو جو تم نے اور تمھارے باپ دادا نے رکھ لیے تھے۔ جن کے لیے اللہ نے کوئی ثبوت نازل نہیں فرمایا۔ اچھا تو تم بھی انتظار کرو اور میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا
وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ ع ۹ ۸ ۱۶

۷۲۔ ہم نے اپنی رحمت سے ہُود اور ان کے ساتھیوں کو بچا لیا اور ان لوگوں کی بیخ کنی کر دی جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے اور درحقیقت وہ ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وقف لازم

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ
نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ
اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اور قومِ ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا انھوں نے کہا اے برادرانِ قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمھارا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ تمھارے رَبّ کی جانب سے واضح دلیل آ گئی ہے، یہ اللہ کی اونٹنی تمھارے لیے ایک نشانی ہے لہٰذا اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی رہے۔ خبردار کسی برے ارادے سے اسے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ دردناک عذاب تمھیں آ پکڑے گا۔

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ
بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ

۷۴۔ اور وہ وقت یاد کرو جب اللہ نے قوم عاد کے بعد تمھیں اس کا جانشین بنایا اور تمھیں زمین

تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّ
تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا
اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ
مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾

میں اس طرح آباد کیا کہ تم اس کی ہموار زمین میں بڑے بڑے محلّات تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر اُن میں گھر بناتے ہو۔ تم کو چاہیے کہ اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ
قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ
اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا
مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ
اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾

۷۵۔ قوم کے مغرور سرداروں نے اپنی قوم کے کمزور لوگوں سے جنھوں نے ایمان قبول کرلیا تھا یہ سوال کیا کہ کیا تم یہ جانتے ہو کہ صالح واقعی اپنے رَبّ کی جانب سے پیغمبر ہیں؟ انھوں نے جواب دیا کہ وہ جس پیغام کے ساتھ بھیجے گئے ہیں ہم اُسے تسلیم کرتے ہیں۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ
اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾

۷۶۔ تو مغرور لوگوں نے کہا کہ جس پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ
وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ
كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧٧﴾

۷۷۔ پھر انھوں نے اونٹنی کے پیروں کو کاٹ ڈالا اور اپنے رَبّ کے حکم سے سرتابی کی اور صالح سے کہہ دیا کہ وہ عذاب لے آؤ جس کی تم ہمیں دھمکی دیا کرتے تھے واقعی اگر تم پیغمبروں میں سے ہو۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ
دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٧٨﴾

۷۸۔ آخر انھیں بھونچال نے آلیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ

۷۹۔ اور صالح یہ کہتے ہوئے ان بستیوں سے روانہ

اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾

ہو گئے کہ اے میری قوم والو! میں نے اپنے رب کا پیغام تم تک پہنچا دیا اور تمھیں نصیحت بھی کی، لیکن نصیحت کرنے والے تمھیں پسند ہی نہیں ہیں۔

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ اور یاد کرو جب لوط نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ایسا فحش کام کرتے ہو جو دنیا میں تم سے پہلے کسی نے نہیں کیا۔

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے اپنی خواہش پوری کرتے ہو حقیقت تو یہ ہے کہ تم لوگ حد سے گزر گئے ہو۔

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ مگر اُن کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ ان لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دو یہ لوگ بہت پاک باز بنتے ہیں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ آخر کار ہم نے لوط اور ان کے گھر والوں کو نجات دی سوائے اُن کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ ع ۱۰ ۱۲ ۱۷

۸۴۔ اور ہم نے اُن پر موسلا دھار بارش برسائی دیکھو تو سہی کہ ان مجرموں کا انجام کیسا ہوا؟

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ

۸۵۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (نبی بنا کر) بھیجا انھوں نے کہا اے میری قوم

غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا
تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا
تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ
اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ۚ﴿۸۵﴾

کے لوگو! تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمھارا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ تمھارے رَبّ کی جانب سے تمھارے پاس واضح ثبوت آ چکا ہے لہٰذا ناپ تول کو پورے طور سے انجام دو اور لوگوں کو چیزیں دیتے وقت کسی قسم کی کمی نہ کرو اور اصلاح ہو جانے کے بعد زمین میں فساد نہ پھیلاؤ، اسی میں تمھاری بھلائی ہے اگر تم مومن ہو۔

وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ
تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَ
اذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪
وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اور تم ہر راستے پر ایمان والوں کو خوف زدہ کرنے اور انھیں اللہ کی راہ سے روکنے کے لیے نہ بیٹھو اور سیدھی راہ میں کجی تلاش نہ کرنے لگو اور وہ وقت یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تمھاری تعداد بڑھا دی اور یہ دیکھو کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔

وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا
بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ
يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ
بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ اور اگر تم میں سے ایک گروہ اس تعلیم پر ایمان لایا جسے دے کر مجھے بھیجا گیا ہے اور دوسرا گروہ ایمان نہیں لایا تو صبر سے کام لو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

الجزء ٩

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿٨٨﴾

٨٨۔ قومِ شُعَیبؑ کے ان سرداروں نے جو گھمنڈ میں مبتلا تھے یہ کہا کہ اے شعیب ہم، تم کو اور جو لوگ تم پر ایمان لائے ہیں انھیں اپنی بستی سے نکال دیں گے یا یہ کہ تم ہماری ملّت پر واپس آ جاؤ۔ شعیب نے جواب دیا: خواہ ہم اس کو ناپسند کرتے ہوں۔ تو بھی؟

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿٨٩﴾

٨٩۔ اگر ہم تمھاری ملت پر واپس آ جائیں تو اس کا مطلب ہوگا کہ ہم نے اللہ پر جھوٹا الزام لگایا ہے جب کہ اللہ نے ہمیں اس سے نجات دلا دی ہے، اب ہمارے لیے تو اس طرف پلٹنا بالکل ممکن نہیں۔ اِلّا یہ کہ ہمارا رَبّ اللہ ہی ایسا چاہے۔ ہمارے پروردگار کا علم ہر شے پر محیط ہے، ہم نے تو اللہ پر ہی توکل کیا ہے۔ اے ہمارے پروردگار تو ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٩٠﴾

٩٠۔ اُن کی قوم کے جن سرداروں نے شعیب کی بات کا انکار کر دیا تھا یہ کہا کہ اگر تم لوگوں نے شعیب کی پیروی کر لی تو یقیناً تم خسارے میں رہو گے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩١﴾ ع

٩١۔ تو ان لوگوں کو بھونچال نے آ لیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا تھا ایسے برباد ہوگئے گویا کبھی آباد ہی نہیں تھے۔ جنھوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی وہ سب کے سب خسارے میں رہے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع ۱۱ ۹ ۱

۹۳۔ تو شعیب یہ کہتے ہوئے ان بستیوں سے روانہ ہوگئے کہ اے برادرانِ قوم میں نے اپنے رب کے پیغامات تم تک پہنچا دیئے اور تمھیں اچھی طرح نصیحت بھی کی اب میں ایسی قوم کی ہلاکت کا افسوس کیا کروں جو قبولِ حق سے انکار کرتی رہی۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾

۹۴۔ اور ہم نے جس بستی میں کسی نبی کو بھیجا وہاں کے رہنے والوں کو دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی اور زاری کریں۔

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے تبدیل کر دیا۔ یہاں تک کہ وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے کہ اس طرح کا دکھ سکھ ہمارے آباؤ اجداد کو بھی پہنچتا رہا ہے۔ پھر ہم نے انھیں اچانک اپنی گرفت میں لے لیا اور انھیں پتا تک نہ چلا۔

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾

۹۶۔ اے کاش ان بستیوں کے باشندے ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان و زمین سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے لیکن انھوں نے جھٹلایا تو ہم نے اُن کے اعمال کے سبب انھیں اپنی گرفت میں لے لیا۔

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿٩٧﴾

٩٧۔ پھر کیا بستیوں کے باشندے اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ہمارا عذاب رات کو ایسی حالت میں آ جائے کہ وہ بے خبر سو رہے ہوں؟

اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾

٩٨۔ کیا بستیوں کے لوگ اس سے نڈر ہو گئے ہیں کہ ہمارا عذاب ان پر دن کے وقت آ جائے جب کہ وہ لہو ولعب میں مَصْرُوْف ہوں؟

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾ ع ١٢ ٢

٩٩۔ کیا وہ خدا کی تدبیروں سے مطمئن ہو کر بیٹھ گئے ہیں؟ اللہ کی تدبیروں سے سوائے خسارہ پانے والوں کے کوئی نڈر نہیں ہو سکتا۔

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾

١٠٠۔ کیا ان لوگوں کے سامنے جو زمین پر اقتدار کے مالک ہیں پہلے صاحبان اقتدار کے بعد یہ بات واضح نہیں ہوئی؟ کہ اگر ہم چاہتے تو ان کی خطاؤں پر انھیں اپنی گرفت میں لے لیتے اور اُن کے دلوں پر مہر لگا دیتے تا کہ وہ کچھ سن ہی نہ سکیں۔

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾

١٠١۔ یہ وہ چند بستیاں ہیں جن کے حالات ہم آپ کو سنا رہے ہیں، اُن کے مُرسَلِیْن اُن کے پاس کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے یہ پہلے جس بات کو جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لانے والے نہ تھے اللہ اسی طرح کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾

١٠٢۔ اور ہم نے اُن میں سے اکثر کو وعدہ خلاف پایا اور ہم نے ان کی اکثریت کو فاسق ہی پایا ہے۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾

١٠٣۔ پھر ہم نے ان اقوام کے بعد موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کی قوم کے سرداروں کی طرف بھیجا۔ انھوں نے بھی ہماری نشانیوں کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کیا تو دیکھو کہ فساد کرنے والوں کا کیسا (برا) انجام ہوا۔

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿١٠٤﴾

١٠٤۔ اور موسیٰ نے کہا: اے فرعون! میں تمام جہانوں کے پروردگار کی جانب سے رسول بن کر آیا ہوں۔

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۭ﴿١٠٥﴾

١٠٥۔ مجھ پر لازم ہے کہ میں اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ کہوں میں تمھارے پروردگار کی جانب سے واضح نشانی لے کر آیا ہوں، لہٰذا تم بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دو۔

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾

١٠٦۔ فرعون نے کہا: اگر تم کوئی نشانی لے کر آئے ہو تو اسے پیش کر دو اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو۔

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۚ﴿١٠٧﴾

١٠٧۔ تو موسیٰ نے اپنا عصا زمین پر ڈال دیا تو وہ اسی وقت جیتا جاگتا اژدہا بن گیا۔

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ ع ١٣ ٩ ٣

١٠٨۔ اور انھوں نے اپنا ہاتھ گریبان سے باہر نکالا تو دیکھنے والوں کے سامنے وہ چمک رہا تھا۔

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹۔ قوم فرعون کے سرداروں نے آپس میں کہا کہ یقیناً یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے۔

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰۔ یہ تو، تمھاری زمین سے تمھیں بے دخل کرنا چاہتا ہے۔ کہو اب کیا کہتے ہو؟

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۙ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱۔ انھوں نے فرعون سے کہا موسیٰ اور اُن کے بھائی کے معاملے کو فی الحال اِلتوا میں ڈال دیجیے اور شہروں میں نمائندے روانہ کیجیے۔

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲۔ کہ وہ ماہر جادوگروں کو آپ کے حضور پیش کریں۔

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳۔ چنانچہ جادوگر فرعون کے پاس پہنچ گئے اور انھوں نے کہا ”کیا ہمیں کوئی صلہ ملے گا اگر ہم غالب آ گئے؟

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴۔ فرعون نے جواب دیا یقیناً (تمھیں صلہ ملے گا) اور مزید یہ کہ تم مقرّبِ بارگاہ ہو جاؤ گے۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ﴿۱۱۵﴾

۱۱۵۔ جادوگروں نے موسیٰ سے کہا کیا آپ پھینکیں گے یا ہم پھینکیں؟

قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ﴿۱۱۶﴾

۱۱۶۔ موسیٰ نے جواب دیا تم ہی پھینکو جب انھوں نے پھینکا تو لوگوں کی نگاہوں کو مَسحُور اَور دلوں کو خوف زدہ کر دیا اور وہ بڑا جادو لے کر آئے۔

وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰۤى اَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِىَ تَلۡقَفُ مَا يَاۡفِكُوۡنَ ۚ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۷۔ اور ہم نے موسیٰ پر وحی کی کہ اپنا عصا ڈال دو، دیکھتے ہی دیکھتے وہ ان کے جھوٹے طلسم کو نگلتا چلا گیا۔

فَوَقَعَ الۡحَـقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۚ ﴿۱۱۸﴾

۱۱۸۔ اس طرح حق ثابت ہو گیا اور جادوگروں کا کرتب باطل قرار پایا۔

فَغُلِبُوۡا هُنَالِكَ وَانۡقَلَبُوۡا صٰغِرِيۡنَ ۚ ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹۔ فرعون اور اس کے ساتھی وہاں پر شکست کھا گئے اور انھیں ذلت بھی اٹھانی پڑی۔

وَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيۡنَ ۖ ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰۔ اور سب کے سب جادوگر سجدہ ریز ہو گئے۔

قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ ﴿۱۲۱﴾

۱۲۱۔ اور کہنے لگے ہم رَبُّ الۡعٰلَمِیۡن پر ایمان لے آئے۔

رَبِّ مُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲۔ جو موسیٰ اور ہارون کا پروردگار ہے۔

قَالَ فِرۡعَوۡنُ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَـكُمۡ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكۡرٌ مَّكَرۡتُمُوۡهُ فِى الۡمَدِيۡنَةِ لِتُخۡرِجُوۡا مِنۡهَاۤ اَهۡلَهَا ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳۔ فرعون نے کہا کیا تم میری اجازت سے پہلے ہی اللہ پر ایمان لے آئے یہ ضرور کوئی چال ہے جو تم لوگوں نے مل کر شہر میں چلی ہے۔ تاکہ تم شہر کے باشندوں کو یہاں سے نکال دو، سو عنقریب تم اس کے انجام سے باخبر ہو جاؤ گے۔

لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴۔ ضَرُوۡر بِالضَّرُوۡر میں تمھارے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا۔

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿١٢٥﴾

۱۲۵۔ انھوں نے جواب دیا ہم تو اپنے رَبّ کی جانب پلٹ کر جا رہے ہیں۔

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿١٢٦﴾ ع ١٤/١٨

۱۲۶۔ (اے فرعون) تو ہم سے محض اس بات پر انتقام لینا چاہتا ہے کہ جب ہمارے سامنے رَبّ کی نشانیاں آئیں تو ہم اُن پر ایمان لے آئے۔ اے رَبّ! ہم پر صبر کا فیضان کر اور ہمیں دنیا سے اس حال میں اٹھانا کہ ہم تیرے فرماں بردار ہوں۔

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْىٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿١٢٧﴾

۱۲۷۔ اور فرعون کی قوم کے سرداروں نے اس سے کہا کیا تم موسیٰ اور اُن کی قوم کو یوں ہی چھوڑ دو گے کہ وہ زمین میں فساد پھیلاتے پھریں، تمھیں اور تمھارے معبودوں کو ترک کر دیں؟ فرعون نے جواب دیا ہم ان کے بیٹوں کو قتل کرا دیں گے اور اُن کی بیٹیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بلاشبہہ ہم کو اُن پر غلبہ حاصل ہے۔

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٨﴾

۱۲۸۔ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تم اللہ سے مدد طلب کرو اور صبر سے کام لو بے شک زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بناتا ہے اور انجام بخیر تو متقین کے لیے ہے۔

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ

۱۲۹۔ انھوں نے کہا آپ سے پہلے بھی ہم نے تکلیفیں اٹھائی ہیں اور آپ کے تشریف لانے

اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي
الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٩﴾ ع ١٥ ٣ ٥

کے بعد بھی ہمیں ستایا جا رہا ہے۔ موسیٰ نے جواب دیا وہ وقت قریب ہے کہ تمھارا رب تمھارے دشمن کو ہلاک کردے اور تمھیں زمین میں اُس کا جانشین بنادے اور دیکھے کہ تم کیسا عمل کرتے ہو۔

وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ
وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾

۱۳۰۔ اور ہم نے آلِ فرعون کو کئی سال تک قحط سالی اور پیداوار کی کمی میں مبتلا کیے رکھا تاکہ انھیں سبق ملے۔

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا
هٰذِهٖ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا
بِمُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا
طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾

۱۳۱۔ جب اُن پر اچھا زمانہ آتا تو کہتے ہم اسی کے حق دار ہیں اور جب برا زمانہ آتا تو موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کو اپنے لئے فالِ بد ٹھہراتے، حالاں کہ درحقیقت ان کی فالِ بد تو اللہ کے پاس تھی لیکن ان کی اکثریت اس بات سے بے خبر تھی۔

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا
بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾

۱۳۲۔ انھوں نے کہا خواہ آپ ہمیں مَسحُور کرنے کے لیے کوئی بھی نشانی لے کر آجائیں، ہم پھر بھی آپ پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ
مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا
مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾

۱۳۳۔ آخرکار ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈّیاں، جوئیں، مینڈک اور خون کتنی ہی واضح نشانیاں بھیجیں مگر وہ تکبّر ہی کرتے رہے اور وہ ایک مجرم قوم تھی۔

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ ﴿۱۳۴﴾

۱۳۴۔ اور جب ان پر عذاب واقع ہوگیا تو کہنے لگے اے موسیٰ آپ اپنے رَبّ سے ہمارے لیے دعا کریں جیسا کہ اس نے آپ سے عہد کر رکھا ہے کہ اگر آپ ہم سے عذاب کو ٹال دیں گے تو ہم آپ پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی آپ کے ساتھ روانہ کر دیں گے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۵۔ پس جب ہم نے ان سے ایک مدت تک کے لیے عذاب کو ہٹا لیا جس تک وہ پہنچنے والے تھے تو وہ عَہد شکنی کرنے لگے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۶۔ اس کے بعد ہم نے اُن سے انتقام لیا اور انھیں سمندر میں ڈبو دیا کیوں کہ انھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور اُن سے غافل ہوگئے تھے۔

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰي بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾

۱۳۷۔ اور جن لوگوں کو کمزور بنا دیا گیا تھا اس قوم کو ہم نے زمین کے مَشارِق و مَغارِب کا وارث بنا دیا جسے ہم نے بابَرَکت بنایا تھا اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے آپ کے رَبّ کا وعدۂ نیک پورا ہوا فرعون اور اس کی قوم جو بلند و بالا عِمارات اور باغات بنایا کرتے تھے انھیں ہم نے تباہ کر دیا۔

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿١٣٨﴾

۱۳۸۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار لگا دیا، اُن کا گزر ایسی قوم کے پاس سے ہوا جو اپنے بتوں کے گرد منڈلایا کرتی تھی۔ انھوں نے کہا اے موسیٰ ہمارے لیے بھی کوئی ایسا مَعْبُوْد بنا دیجئے جیسے معبود ان کے پاس ہیں۔ موسیٰ نے کہا تم لوگ بہت نادان ہو۔

اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾

۱۳۹۔ یہ لوگ جو کچھ کر رہے ہیں وہ سب برباد ہونے والا ہے اور یہ جو عمل کر رہے ہیں وہ سراسر باطل ہے۔

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾

۱۴۰۔ کیا میں اللہ کے علاوہ تمھارے لیے کوئی اور معبود تلاش کروں؟ حالاں کہ اللہ ہی وہ ہے جس نے تمھیں تمام جہانوں پر فَضِیْلَت عطا کی ہے۔

وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾ ع ١٦ ١٢ ٦

۱۴۱۔ اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تمھیں آلِ فرعون سے نجات دلائی تھی وہ تمھیں سخت عذاب میں مبتلا کیے ہوئے تھے وہ تمھارے بیٹوں کو قتل کر ڈالتے تھے اور تمھاری بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمھارے رَبّ کی جانب سے تمھارے لیے بہت بڑی آزمائش تھی۔

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى

۱۴۲۔ اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ لیا اور اس میں دس کا اور اِضافہ کر دیا۔ اس طرح اُن کے رَبّ کی مُقَرَّرہ مدت چالیس راتیں ہو گئیں

لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَاَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۱۴۲﴾

اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا ''میری قوم میں تم میرے جانشین بن کر رہو'' اور اصلاح کرتے رہنا اور فسادیوں کی راہ پر نہ چلنا۔

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰی لِمِیْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِیْۤ اَنْظُرْ اِلَیْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِیْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۴۳﴾

۱۴۳۔ اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کردہ وقت پر پہنچے اور اُن کے رَبّ نے اُن سے گفتگو کی تو انھوں نے التجا کی میرے پروردگار تو مجھے اپنا جلوہ دکھا کہ میں تیرا دیدار کروں۔ ارشاد ہوا تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے لیکن پہاڑ کی جانب دیکھو اگر وہ اپنی جگہ پر قائم رہ جائے تو البتہ تم مجھے دیکھ سکو گے پس جب اُن کے رَبّ نے پہاڑ پر تجلّی کی تو اُسے ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ غش کھا کر گر پڑے جب انھیں اِفاقہ ہوا تو کہا پروردگار تو پاک ہے میں تیری جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں۔

قَالَ یٰمُوْسٰۤی اِنِّی اصْطَفَیْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیْ وَبِكَلَامِیْ ۖۗ فَخُذْ مَاۤ اٰتَیْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۴۴﴾

۱۴۴۔ ارشاد باری ہوا: ''اے موسیٰ بے شک میں نے تم کو دوسرے لوگوں پر اپنے پیغامات پہنچانے اور ہم کلامی کے لئے منتخب کیا ہے۔ میں نے جو کچھ تمھیں دیا ہے اُسے لے لو اور شکر گزار بنے رہو۔''

وَكَتَبْنَا لَهٗ فِی الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِیْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ ۚ

۱۴۵۔ اور ہم نے اَلْوَاح میں اُن کے لیے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی ہے۔ تم اسے

فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُوْرِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٤٥﴾

مضبوطی کے ساتھ تھامے رہو اور اپنی قوم کو حکم دو کہ اس کے اَحْسَن مَفْہُوم کا اتّباع کریں میں تمھیں عنقریب فاسقوں کی رہائش گاہیں دکھاؤں گا۔

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٤٦﴾

۱۴۶۔ میں اپنی نشانیوں سے ان لوگوں کا رُخ پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق اتراتے پھرتے ہیں، خواہ وہ کوئی بھی نشانی دیکھ لیں اس پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اگر انھیں راہِ ہدایت نظر بھی آ جائے تو بھی اس راہ پر گامزن نہ ہوں گے اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھ لیں تو فوراً اس پر چل پڑیں گے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ انھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور اُن سے غافل رہے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٧﴾ ع ١٧ ٦ ٧

۱۴۷۔ اور جن لوگوں نے ہماری نشانیوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تو ان کے تمام اعمال ضائع ہو گئے۔ انھیں ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسے عمل انھوں نے انجام دیئے ہیں۔

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَ لَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وقف لازم

۱۴۸۔ اور موسیٰ کی قوم نے موسیٰ کے بعد اپنے زیورات سے ایک بچھڑا بنالیا۔ ایک جسم جس سے بیل کی آواز نکلتی تھی کیا ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ تو ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ ہی انھیں

وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤٨﴾

راستہ دکھا سکتا ہے۔ انھوں نے اسے (معبود) بنالیا اور وہ لوگ ظالم تھے۔

وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾

۱۴۹۔ اور جب انھیں ندامت ہوئی اور انھوں نے دیکھا کہ وہ گمراہ ہوگئے ہیں تو انھوں نے کہا کہ اگر ہمارا رَبّ ہم پر مہربان نہ ہوگا اور ہماری مَغْفِرَت نہیں کرے گا تو یقیناً ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوں گے۔

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۠ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَاۗءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥٠﴾

۱۵۰۔ جب موسیٰ اپنی قوم کی جانب نہایت غُصّے اور افسوس کے ساتھ آئے تو کہنے لگے میرے جانے کے بعد تم لوگوں نے بہت بری حرکت کی ہے تم سے اتنا صبر نہ ہوا کہ رَبّ کے حکم کا اِنْتِظَار کر لیتے اور انھوں نے اَلْوَاح پھینک دیں اور اپنے بھائی کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ تو انھوں نے کہا اے میرے ماں جائے قوم نے مجھے کمزور بنا دیا تھا اور وہ مجھے قتل کرنے کے درپے تھی، آپ ایسا کام نہ کریں کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور نہ ہی مجھے ظالم لوگوں کے ساتھ ملائیے۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۠ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٥١﴾ ع ١٨ ٤ ٨

۱۵۱۔ حضرت موسیٰ نے دعا کی پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر دے تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿١٥٢﴾

۱۵۲۔ بے شک جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنالیا تھا اُن کو اُن کے رَبّ کی جانب سے غضب پہنچے گا اور دنیاوی زندگی میں انھیں ذلت نصیب ہوگی اور ہم اِفترا پَرْدازوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٥٣﴾

۱۵۳۔ اور جن لوگوں نے برائی کا ارتکاب کیا پھر اس کے بعد توبہ کرلی اور ایمان لے آئے تو کچھ شک نہیں کہ تمھارا رَبّ اس کے بعد بخش دے گا کہ وہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖۚ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿١٥٤﴾

۱۵۴۔ جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو انھوں نے الواح کو اٹھالیا اور اس کی تحریر میں ہدایت و رحمت تھی ان لوگوں کے لیے جو اپنے رَبّ سے ڈرتے ہیں۔

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّاۤ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَ اِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ

۱۵۵۔ اور موسیٰ نے اپنی قوم کے سَتّر اَفْراد مُنتَخَب کئے تاکہ وہ ان کے ساتھ مقررہ وقت پر حاضر ہوں۔ جب انھیں بھونچال نے آلیا تو موسیٰ نے کہا اے میرے رَبّ اگر تو چاہتا تو انھیں اور مجھے پہلے ہی ہلاک کرسکتا تھا، ہم میں سے چند نادانوں نے جو خطا کی ہے کیا اس کی پاداش میں تُو ہم سب کو ہلاک کردے گا؟ یہ تو تیرا امتحان تھا جس کے ذریعہ تُو جسے چاہتا ہے گمراہی میں رہنے دیتا ہے

تَشَآءُ وَتَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ ﴿۱۵۵﴾

اور جس کی چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے تُو ہی ہمارا سرپرست ہے تُو ہماری مغفرت فرما، ہم پر رحم کر اور تُو ہی بہترین بخشنے والا ہے۔

وَاكْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَاۤ اِلَیْكَ ؕ قَالَ عَذَابِیْۤ اُصِیْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ ۚ

۱۵۶۔ اے اللہ تُو ہمارے لیے اس دنیا اور آخرت دونوں میں بھلائی لکھ دے۔ ہم نے تیری طرف رُجُوع کرلیا۔ جواب میں ارشاد ہوا:۔ میں جس تک چاہوں گا میرا عذاب اُس تک پہنچ جائے گا لیکن میری رحمت نے ہر شے کو اپنے اندر لے لیا ہے اور اسے میں ان لوگوں کے حق میں لکھ دوں گا جو متقی ہوں گے، زکوٰۃ دیتے ہوں گے اور جو لوگ ہماری نشانیوں کو تسلیم کرتے ہوں گے۔

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ ۫ یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَیُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓىِٕثَ وَیَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ

۱۵۷۔ جو لوگ اس رسول، نَبِیِّ اُمّی کی پیروی کرتے ہیں جن کا ذکر وہ توریت اور انجیل میں تحریر شدہ پاتے ہیں، وہ رسول انھیں نیکی کا حکم دیتا ہے، برائیوں سے روکتا ہے، پاک چیزوں کو حلال قرار دیتا ہے اور ناپاک چیزوں کو حرام بتلاتا ہے اور ان پر سے وہ بوجھ اور طوق کو اتار دیتا ہے جو ان پر لدے ہوئے تھے۔ پس جو لوگ اُس پر ایمان لائے، اُس کی توقیر کی، اُس کی مدد کی اور اس نور کی پیروی کی جو اُس کے ساتھ نازل کیا گیا ہے یقیناً

وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٥٧﴾ ع ١٩ ٦ ٩

یہی لوگ کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٨﴾

۱۵۸۔ (محمد) آپ فرما دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ جو زندگی عطا کرتا اور موت سے ہم کنار کرتا ہے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر جو نبی اُمی ہے جو اللہ اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتا ہے اور اسی کا اتباع کرو تاکہ ہدایت پاسکو۔

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٩﴾

۱۵۹۔ اور موسیٰ کی قوم میں ایک گروہ ایسا بھی تھا جو حق کی راہ دکھاتا تھا اور حق کے مطابق انصاف کرتا تھا۔

وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ

۱۶۰۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو بارہ قبیلوں میں تقسیم کر کے الگ الگ امت بنا دیا تھا اور جب موسیٰ کی قوم نے اُن سے پانی طلب کیا تو ہم نے اُن کی طرف وحی کی کہ اپنا عصا پتھر پر مارو تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور ہر فرد نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا اور ہم نے اُن کے اوپر بادل کو سایہ فگن رکھا

الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ
السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا
رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

اور ان کے لئے منّ وسلویٰ نازل کیا، ہم نے تمھیں جو پاکیزہ رزق عطا کیا ہے اس میں سے کھاؤ اور انھوں نے ہم پر کوئی ظلم نہیں ڈھایا بلکہ وہ خود اپنے ہی اوپر ظلم کرتے رہے۔

وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا
حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

۱۶۱۔ اور یاد کرو جب اُن سے کہا گیا تھا کہ اس شہر میں سُکُوْنَتْ اختیار کرلو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھاؤ پیو حِطَّةٌ کہو اور شہر کے دروازے سے سَجْدَہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ۔ ہم تمھاری خطاؤں کو معاف کردیں گے اور نیکوکاروں پر مزید فضل کریں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ
الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع ۲۰ ۵ ۱۰

۱۶۲۔ مگر اُن میں جو لوگ ظالم تھے انھوں نے اس بات کو تبدیل کر ڈالا جو ان سے کہی گئی تھی نتیجہ یہ ہوا کہ ہم نے اُن کے ظلم کی پاداش میں آسمان سے اُن پر عذاب بھیج دیا۔

وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ
حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي
السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ
سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ
لَا تَاْتِيْهِمْ ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

وقف لازم

معانقة ۶ النصف

۱۶۳۔ اور اُن سے اس بستی کا حال بھی دریافت کیجئے جو سمندر کے کنارے واقع تھی جہاں وہ سَبْت (ہفتہ) کے بارے میں حد سے تَجَاوُز کرنے لگے۔ یہاں سبت کے دن یہ مچھلیاں ابھر کر سطح پر اُن کے سامنے آتی تھیں اور سبت کے سوا باقی دنوں میں نہیں آتی تھیں، ہم اُن کی نافرمانیوں کے سبب انھیں آزمائش میں ڈال رہے تھے۔

وَ اِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

۱۶۴۔ اور جب انھی میں سے ایک جماعت نے اُن سے کہا تھا تم لوگ ایسی قوم کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنھیں اللہ یا تو ہلاک کردے گا یا ان پر عذابِ شدید نازل کرے گا تو انھوں نے کہا اس لیے کہ وہ تمھارے رَبّ کے سامنے مَعْذِرَت کرسکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگار بن جائیں۔

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَ اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٕيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾

۱۶۵۔ جن باتوں کی اُنھیں نصیحت کی گئی جب وہ انھیں بالکل بھلا بیٹھے تو ہم نے ان لوگوں کو نجات دے دی جو برائی سے منع کیا کرتے تھے اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کی نافرمانیوں کے سبب ہم نے اُن کو شدید عذاب میں پکڑ لیا۔

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾

۱۶۶۔ جن باتوں سے انھیں روکا گیا تھا جب وہ اس میں سرکشی کرتے چلے گئے تو ہم نے انھیں حکم دیا کہ تم راندۂ درگاہ بندر بن جاؤ۔

وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾

۱۶۷۔ اور جب تمھارے رَبّ نے اعلان کیا تھا کہ وہ ان (یہودیوں) پر قیامت تک ایسے شخص کو مُسَلَّط کردے گا جو انھیں سخت عذاب کا مزہ چکھاتا رہے۔ بے شک تمھارا رَبّ جلد ہی سزا دینے والا اور یقیناً وہی بخشنے والا اور مہربان ہے۔

وَ قَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَ

۱۶۸۔ ہم نے انھیں امتوں کی شکل میں ٹکڑے ٹکڑے کرکے پوری زمین میں پھیلا دیا کچھ

بَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾

ان میں سے نیکوکار تھے اور کچھ اس سے مختلف، ہم آسائشوں اور تکلیفوں کے ذریعہ ان کا امتحان لیتے رہے تاکہ ہوسکتا ہے اس طرح وہ لوگ پلٹ آئیں۔

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ۭ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ۭ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

۱۶۹۔ اگلی نسلوں کے بعد پھر ایسے لوگ ان کے جانشین بنے جو کتابِ خداوندی کے وارث ہوکر اسی دُنیائے دَنی کے فائدے حاصل کرتے رہے اور کہتے ہیں ہمیں تو معاف کردیا جائے گا اور ویسی ہی مَتاعِ دنیا پھر سامنے آجائے تو اس کی طرف لپکتے ہیں۔ کیا اُن سے کتاب کا عہد نہیں لیا گیا تھا کہ وہ اللہ کے نام پر وہی بات کہیں جو برحق ہو اور جو کچھ کتاب میں لکھا ہے انھوں نے اُسے پڑھ بھی لیا ہے اور آخرت کا گھر تو انھی کے لئے بہتر ہے جو تقویٰ رکھتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟

وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾

۱۷۰۔ اور جو لوگ کتاب کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں اور جنھوں نے نماز قائم کر رکھی ہے ہم ایسے نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ

۱۷۱۔ اور جب ہم نے پہاڑ کو اکھیڑ کر ان کے اوپر ایسے بلند کردیا تھا کہ وہ چھتری نما بن گیا تھا اور وہ یہ سمجھ رہے تھے کہ پہاڑ اُن پر آگرے گا اس وقت ہم نے ان سے کہا تھا کہ جو (کتاب) ہم

ع ۲۱ ۹ ۱۱ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ ع

تمھیں دے رہے ہیں اسے عزم کے ساتھ تھامے رہو اور جو کچھ اس میں تحریر ہے اسے یاد رکھو امید ہے کہ تم غلط روش سے بچے رہو گے۔

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛ شَهِدْنَا ۛ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ لا

معانقة ۷

۱۷۲۔ (اے نبی) آپ یاد دلایئے کہ جب آپ کے رَبّ نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی نسل کو نکالا تھا اور انھیں اُن کے نفوس پر گواہ بنا کر دریافت کیا تھا کہ کیا میں تمھارا رَبّ نہیں ہوں؟ تو سب نے جواب دیا تھا یقیناً ''تو ہمارا رَبّ ہے'' ہم اس پر گواہی دیتے ہیں، (اقرار کا مقصد یہ تھا) کہ قیامت کے روز تم یہ نہ کہو کہ ''ہم اس بات سے بے خبر تھے۔''

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

۱۷۳۔ یا یہ کہنے لگو کہ ہم سے پہلے تو ہمارے آباؤ اجداد نے شرک کیا تھا اور ہم تو ان کی نسل سے بعد میں آئے ہیں کیا تو ہمیں ہلاک کر دے گا اس عمل کی بنیاد پر جو اہلِ باطل انجام دیتے رہے ہیں؟

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾

۱۷۴۔ اور اسی طرح ہم نشانیوں کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہوسکتا ہے اس طرح وہ لوٹ آئیں۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

۱۷۵۔ (اے محمد) آپ ان کے سامنے اس شخص کا حال بیان کر دیجئے کہ جسے ہم نے اپنی آیات کا علم عطا کیا تھا مگر وہ ان کی پابندیوں سے نکل بھاگا۔ شیطان نے اس کا پیچھا کیا اور وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ
اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ
كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ
يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ
مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٧٦﴾

١٧٦۔ اگر ہم چاہتے تو ان آیات کے ذریعے اسے رِفعت عطا کرتے لیکن وہ تو پستی کی طرف مائل ہوگیا اور خواہشات کی پیروی کرنے لگا اس کی مثال ایسے کتّے کی سی ہے کہ تم اس پر حملہ کرو تب بھی زبان لٹکائے رہے اور یونہی چھوڑ دو پھر بھی زبان لٹکائے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنھوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی ہے۔ (اے نبی) آپ انھیں داستان سناتے رہیے ہوسکتا ہے یہ غور وفکر کرنے لگیں۔

سَآءَ مَثَلًا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٧٧﴾

١٧٧۔ ان لوگوں کی مثال بہت بری ہے جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ خود اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ
يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٧٨﴾

١٧٨۔ اللہ جس کی ہدایت کردے وہی راہِ ہدایت پاتا ہے اور جسے گمراہی میں رہنے دے تو وہی لوگ ناکام ونامراد ہوکر رہتے ہیں۔

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ
بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَ
لَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ
كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٧٩﴾

١٧٩۔ اور یہ حقیقت ہے کہ بہت سے جنّات اور انسان ایسے ہیں جنھیں ہم نے جہنّم کے لئے پیدا کیا ہے۔ ان کے پاس دل (عقل) ہے مگر وہ اُن سے سوچتے نہیں، ان کی آنکھیں ہیں مگر وہ اُن سے دیکھتے نہیں، ان کے کان ہیں مگر وہ اُن سے سنتے نہیں، وہ تو چوپایوں کی مانند ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ گئے گزرے یہی وہ لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَ ذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْۤ اَسْمَآىِٕهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

۱۸۰۔ اور اللہ کے اچھے اچھے نام ہیں تم انھی ناموں سے اُسے پکارا کرو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں کج روی اختیار کرتے ہیں وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اس کی جزا پائیں گے۔

وَ مِمَّنْ خَلَقْنَاۤ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع ۲۲ ۱۰ ۱۲

۱۸۱۔ اور ہماری مخلوقات میں ایک ایسی اُمّت بھی ہے جو حق کی راہ دکھاتی ہے اور اسی کے مطابق عدل سے کام لیتی ہے۔

وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ ۙ

۱۸۲۔ اور جنھوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی ہم بتدریج اُن کو تباہی کی طرف لے جائیں گے کہ انھیں پتا تک نہیں چلے گا۔

وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾

۱۸۳۔ اور میں انھیں مہلت بھی دیتا ہوں یقیناً میری تدبیر بہت پائدار ہے۔

اَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۗ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾

۱۸۴۔ کیا انھوں نے سوچا نہیں کہ ان کا رفیق دیوانہ نہیں ہے بلکہ وہ تو ایک واضح ڈرانے والا ہے۔

اَوَ لَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّ اَنْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾

۱۸۵۔ کیا انھوں نے آسمان و زمین کی بادشاہت کو اور اللہ نے جو کچھ پیدا کیا ہے اس کی طرف غور سے نہیں دیکھا۔ عجب نہیں کہ اُن کی موت کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے۔

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَ
يَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

۱۸۶۔ اللہ جسے گمراہی میں رہنے دے تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں وہ انھیں چھوڑ دیتا ہے کہ گمراہی میں پڑے بھٹکتے رہیں۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ
مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ
رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؕ
ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا
تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ
حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ
اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

وقف منزل
وقف لازم

۱۸۷۔ (اے نبی!) یہ آپ سے قیامت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ وہ کب آئے گی؟ آپ فرما دیجئے کہ اس کا علم میرے رَبّ کے پاس ہے۔ وہی اُسے اس کے وقت پر ظاہر کردے گا۔ آسمانوں اور زمین میں سخت کٹھن گھڑی ہوگی۔ وہ تم پر اچانک آجائے گی۔ (اے نبی) وہ آپ سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا آپ نے اس کے علم کا اِحَاطَہ کرلیا ہے۔ فرما دیجیے کہ قیامت کا علم اللہ کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ اس حقیقت سے بے خبر ہیں۔

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّ لَا
ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ
اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ
الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا
اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع

معانقة ۸
ع ۲۳ ۷ ۱۳

۱۸۸۔ (اے محمد) آپ فرما دیجئے کہ میں اپنے نفع ونقصان کا کوئی اختیار نہیں رکھتا مگر وہی جو خدا چاہے اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو میں اپنے لیے بہت سے فائدے جمع کرلیتا اور مجھے کوئی ضرر نہ پہنچتا بس میں تو مومنین کو ڈرانے والا اور خوش خبری سنانے والا ہوں۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۸۹﴾

۱۸۹۔ وہی تو ہے جس نے تمھیں ایک نفس سے خلق فرمایا ہے اور اسی کی جنس سے اس کا جوڑا بنایا تا کہ وہ اس سے سکون حاصل کرے پھر جب مرد نے عورت کو ڈھانک لیا تو اس نے ہلکا سا حمل محسوس کیا جسے لیے وہ چلتی رہی جب اسے وزن محسوس ہوا تو دونوں نے اپنے پروردگار اللہ سے دعا طلب کی اے ہمارے پروردگار ہمیں تو اگر صحیح و سالم بچّہ دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے۔

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

۱۹۰۔ مگر جب اللہ نے انھیں صحیح وسالم بچّہ دے دیا تو وہ اللہ کی اس عطا میں دوسروں کو شریک گرداننے لگے وہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے بلند و برتر ہے۔

اَیُشْرِكُوْنَ مَا لَا یَخْلُقُ شَیْـًٔا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾

۱۹۱۔ کیا یہ لوگ انھیں شریک ٹھہراتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کرتے بلکہ خود پیدا کیے جاتے ہیں۔

وَ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّ لَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾

۱۹۲۔ جو نہ اُن کی مدد کی استطاعت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی مدد پر قادر ہیں۔

وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا یَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَیْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾

۱۹۳۔ اگر تم انھیں راہِ ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ تمھاری بات نہ مانیں گے خواہ تم انھیں آواز دو یا خاموش رہو تمھارے لئے دونوں صورتیں یکساں ہیں۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ عِبَادٌ اَمۡثَالُکُمۡ فَادۡعُوۡہُمۡ فَلۡیَسۡتَجِیۡبُوۡا لَکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۱۹۴﴾

۱۹۴۔ تم خدا کو چھوڑ کر جنھیں معبود سمجھتے ہو وہ تو تمھاری ہی طرح کے بندے ہیں تم انھیں پکار کر دیکھ لو اگر تم سچے ہو تو وہ جواب دیں گے۔

اَلَہُمۡ اَرۡجُلٌ یَّمۡشُوۡنَ بِہَاۤ اَمۡ لَہُمۡ اَیۡدٍ یَّبۡطِشُوۡنَ بِہَاۤ اَمۡ لَہُمۡ اَعۡیُنٌ یُّبۡصِرُوۡنَ بِہَاۤ اَمۡ لَہُمۡ اٰذَانٌ یَّسۡمَعُوۡنَ بِہَا ؕ قُلِ ادۡعُوۡا شُرَکَآءَکُمۡ ثُمَّ کِیۡدُوۡنِ فَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۱۹۵﴾

۱۹۵۔ کیا یہ پاؤں رکھتے ہیں کہ اُن سے چلیں؟ کیا یہ ہاتھ رکھتے ہیں کہ اُن سے پکڑیں؟ کیا یہ آنکھیں رکھتے ہیں کہ اُن سے دیکھیں؟ کیا یہ کان رکھتے ہیں کہ اُن سے سنیں؟ (اے محمد) آپ اُن سے کہہ دیجئے کہ تم اپنے شریکوں کو بلا لو پھر میرے خلاف تدبیریں کرو اور مجھے ہرگز مہلت نہ دو۔

اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡکِتٰبَ ۖ وَہُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۹۶﴾

۱۹۶۔ میرا حامی تو وہ خدا ہے جس نے کتاب نازل کی ہے اور وہ نیکوکاروں کی حمایت کرتا ہے۔

وَ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہٖ لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ نَصۡرَکُمۡ وَ لَاۤ اَنۡفُسَہُمۡ یَنۡصُرُوۡنَ ﴿۱۹۷﴾

۱۹۷۔ اس کے برعکس اللہ کو چھوڑ کر تم جنھیں معبود سمجھتے ہو وہ نہ تو تمھاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی اپنی مدد کرنے پر قادر ہیں۔

وَ اِنۡ تَدۡعُوۡہُمۡ اِلَی الۡہُدٰی لَا یَسۡمَعُوۡا ؕ وَ تَرٰىہُمۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَیۡکَ وَ ہُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۹۸﴾

۱۹۸۔ اور اگر آپ انھیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ آپ کی بات سُن نہ پائیں گے آپ کو یہ نظر آئے گا کہ وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں لیکن دراصل وہ نہیں دیکھتے۔

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿١٩٩﴾

۱۹۹۔ (اے محمد) آپ عفو و درگزر سے کام لیں مَعْرُوف (بھلائی) کا حکم دیئے جائیں اور جاہلوں سے روگردانی کریں۔

وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٠٠﴾

۲۰۰۔ اگر شیطان آپ کو اکسانے کی کوشش کرے تو (اے نبی) آپ اللہ کی پناہ مانگیں بے شک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿٢٠١﴾ ۚ

۲۰۱۔ متقی لوگوں کی یہ کیفیت ہوتی ہے کہ اگر شیطان کے اثر سے کوئی برا خیال انھیں چھو بھی جاتا ہے تو وہ فوراً سنبھل جاتے ہیں اور صحیح راستہ انھیں نظر آنے لگتا ہے۔

وَ اِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾

۲۰۲۔ اور شیطان کے بھائی بند تو انھیں گمراہی میں کھینچتے چلے جاتے ہیں پھر وہ انھیں بھٹکانے میں کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔

وَ اِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠٣﴾

۲۰۳۔ (اے نبی) اور جب آپ اُن تک کوئی آیت لے کر نہیں آتے تو وہ کہتے ہیں کہ آپ نے اپنی طرف سے کیوں نہ بنالی آپ فرما دیجیے میں تو اسی کا اتباع کرتا ہوں جو وحی مجھ پر میرے رَبّ کی جانب سے آتی ہے۔ یہ قرآن تمھارے رَبّ کی جانب سے بَصِیرَت اور صاحبان ایمان کے لئے ہدایت و رحمت ہے۔

وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾

۲۰۴۔ اور جب قرآن کی تلاوت کی جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾

۲۰۵۔ اور تم اپنے رَبّ کو دل ہی دل میں تَضَرُّع وزاری اور خوف سے یاد کرو اور دھیمی آواز میں صبح وشام یاد کرتے رہو اور غافلوں میں سے نہ ہوجانا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ السجدة ع ٢٤ ١٨ ١٤

۲۰۶۔ جو بھی تمھارے رَبّ سے مقام تقرّب رکھتے ہیں وہ کبھی اس کی عبادت سے منہ نہیں موڑتے وہ اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اسی کے حضور سجدہ ریز رہتے ہیں۔

ایاتها ٧٥ ٨ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ٨٨ رکوعاتها ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١﴾

۱۔ (اے نبی) یہ لوگ آپ سے انفال (مالِ غنیمت) کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ انفال تو اللہ اور رسول کا حق ہے۔ پس تم اللہ سے ڈرو اور باہمی معاملات درست رکھو، اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ

۲۔ صحیح معنی میں مومن وہی ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرز جاتے ہیں اور جب ان کے سامنے اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو اُن کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے

عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ﴿۲﴾

اور وہ لوگ اپنے رَبّ پر توکل کرتے ہیں۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ؕ﴿۳﴾

۳۔ جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۚ﴿۴﴾

۴۔ یہی لوگ حقیقی مومن ہیں ان کے لیے ان کے رَبّ کے پاس بڑے درجے ہیں، مغفرت ہے اور بہترین رزق ہے۔

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪ وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ﴿۵﴾

۵۔ (مالِ غنیمت کی صورت بھی ویسی ہی ہے) جیسے آپ کے رَبّ نے آپ کو حق کے ساتھ گھر سے باہر نکالا تھا اور مومنین کے ایک گروہ پر یہ گراں گزر رہا تھا۔

يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ؕ﴿۶﴾

۶۔ اور حق کے ظاہر ہو جانے کے بعد بھی یہ آپ سے اس بارے میں جھگڑا کر رہے تھے گویا انھیں موت کی طرف ہنکایا جا رہا ہے اور وہ اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔

وَ اِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۷﴾

۷۔ وہ وقت یاد کرو جب اللہ تم سے وعدہ کر رہا تھا کہ دو گروہوں میں سے ایک تمھیں مل جائے اور تمھاری خواہش تھی کہ تمھیں کمزور گروہ ملے اور اللہ یہ چاہ رہا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو حق کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ ﴿۸﴾

۸۔ تاکہ حق کو ثابت کیا جائے اور باطل کو ختم کر دیا جائے خواہ مجرموں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾

۹۔ جس وقت تم اپنے رَبّ سے فریاد کر رہے تھے اور اس نے تم سے جواب میں کہا تھا کہ میں تمھاری مدد کے لیے لگاتار ایک ہزار فرشتے بھیج رہا ہوں۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع ۱۰/۱۵

۱۰۔ اور اس مدد کو اللہ نے صرف بشارت قرار دیا تھا اور اس لیے بھی کہ تمھارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں اور مدد تو صرف اللہ کی جانب سے ہے بے شک اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ؕ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ وہ وقت یاد کرو جب اللہ نے اپنی جانب سے اطمینان دلانے کے لئے تم پر نیند طاری کر دی اور وہی تمھارے لیے آسمان سے پانی برسا رہا تھا تاکہ تمھیں اس کے ذریعہ پاکیزہ بنائے اور شیطان کی گندگی کو تم سے دور کر دے اور تمھارے دلوں کو مضبوط کر دے اور تمھیں ثابت قدم بنائے۔

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ یاد کیجیے وہ وقت جب آپ کے رَبّ نے فرشتوں پر وحی کی کہ یقیناً میں تمھارے ساتھ ہوں، تم اہلِ ایمان کو ثابت قدم رکھو، میں ابھی کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیتا ہوں تم ان کی گردنوں پر ضرب لگاؤ اور ان کی تمام انگلیوں کو کاٹ دو۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ یہ اس لیے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی تھی اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔

ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ یہ تمھاری سزا ہے اس کا مزہ چکھو اور بہ تحقیق کافروں کے لئے آتشِ جہنّم کا عذاب ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾ ۚ

۱۵۔ اے ایمان والو! جب ایک لشکرِ کثیر کی صورت میں کفار سے تمھاری مڈبھیڑ ہو تو ان کے مقابلے میں پیٹھ نہ پھیرنا۔

وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور جس نے اس موقع پر پیٹھ پھیری سوائے جنگی تدبیر یا کسی فوجی دستے سے ملنے کے لیے تو وہ اللہ کے غضب میں گھر گیا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بری بازگشت ہے۔

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَاۗءً حَسَنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ تم نے انھیں قتل نہیں کیا البتہ اللہ نے ان کفار کو قتل کیا ہے۔ (اے محمد) جب آپ نے کنکری پھینکی تو آپ نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی ہے اور اس کا مقصد یہ تھا کہ مومنین کو بہترین آزمائش میں کامیابی سے گزار دیا جائے۔ بے شک اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

ذٰلِكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ یہ تمھارا معاملہ تھا جہاں تک کافروں کا تعلق ہے اللہ اُن کی چالوں کو کمزور بنادے گا۔

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ اِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّ لَوْ كَثُرَتْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾ ع ۲ ۹ ۱۲

۱۹۔ (اے کافرو) اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو فتح و کامیابی تمھارے سامنے آ گئی اب اگر تم باز آ جاؤ تو یہی تمھارے حق میں بہتر ہے اور اگر تم پلٹ کر اسی بات کا اعادہ کرو گے تو ہم بھی اسی سزا کا اِعادَہ کریں گے اور اس وقت تمھاری جماعت کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہو تمھارے کسی کام نہ آ سکے گی اور یقیناً اللہ مومنین کے ساتھ ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ ۚۖ

۲۰۔ اے ایمان کے دعوے دارو! تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس حُکم سے روگردانی نہ کرو جب کہ تم سُن رہے ہو۔

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہو جاؤ جنھوں نے کہا کہ ''ہم نے سُن لیا'' دراں حالیکہ وہ سنتے نہیں۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ یقیناً اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والے جانداروں میں بدترین وہ بہرے گونگے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

وَ لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَ لَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اگر اللہ ان لوگوں میں ذرا سی بھی بھلائی جانتا تو انھیں سننے کی توفیق کرامت کرتا لیکن اگر ویسے ہی سنا دیتا تو وہ منہ پھرا کر بھاگ جاتے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ اے ایمان دارو! تم اللہ اور رسول کی آواز پر لبیک کہو جب وہ تمھیں اس امر کی طرف بلائیں جو تمھیں زندگی بخشتا ہے اور جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل (ارادے) کے مابین حائل ہوجاتا ہے اور یہ بھی سمجھ لو کہ تم سب اس کے حضور میں پیش کیے جاؤ گے۔

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ اور اس آزمائش سے بچو جو صرف انھی لوگوں سے مخصوص نہیں رہے گی جنھوں نے ظلم کیے ہیں اور یہ بات سمجھ لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾

۲۶۔ اور یاد کرو جب تم تعداد میں کم تھے اور زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے، تم ڈرتے رہتے تھے کہ کہیں لوگ تمھیں اُچک کے نہ لے جائیں اللہ نے تمھیں پناہ مہیا کی اور اپنی مدد سے تمھاری تائید کی اور تمھیں پاکیزہ رزق عطا کیا تاکہ تم شکر گزار بنو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾

۲۷۔ اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول سے خیانت نہ کرو اور جانتے بوجھتے ہوئے اپنی امانتوں میں بھی خیانت سے کام نہ لو۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾ ع ٣ ٩ ١٧

۲۸۔ اور یہ جان لو کہ تمھارے اموال اور تمھاری اولاد آزمائش کا سامان ہیں اور بے شک اللہ کے پاس اجر عظیم ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾

٢٩۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو گے تو وہ تمھارے اندر قوتِ تمیز پیدا کر دے گا اور تمھاری برائیوں کو تم سے دور کر دے گا اور تمھاری خطائیں معاف کر دے گا اور اللہ تو صاحبِ فضلِ عظیم ہے۔

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾

٣٠۔ (اے نبی) وہ وقت یاد کریں جب کفار یہ تدبیریں کر رہے تھے کہ آپ کو قید کر دیں یا قتل کر دیں یا جلا وطن کر دیں وہ اپنی چالیں چل رہے تھے اور اللہ اپنی تدبیر کر رہا تھا اور اللہ تو بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاۗءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾

٣١۔ اور جب انھیں ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو وہ کہتے تھے ہم نے سُن لیا اور اگر ہم چاہیں تو ایسی ہی باتیں ہم بھی بنا سکتے ہیں یہ تو بس پرانی داستانیں ہیں۔

وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾

٣٢۔ اور جب انھوں نے کہا تھا اے اللہ واقعی اگر یہ حق تیری جانب سے ہے تو ہم پر آسمان سے پتھروں کی بارش کر دے یا ہم پر کوئی درد ناک عذاب نازل فرما۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور ایسا نہیں ہوگا کہ اللہ اُن پر عذاب نازل کرے جب کہ آپ اُن کے درمیان موجود ہوں اور نہ ہی اللہ انھیں عذاب میں مبتلا کرے گا اس حالت میں کہ وہ اِستغفار کر رہے ہوں۔

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ۭ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور اللہ ان کو عذاب میں گرفتار کیوں نہ کرے جب کہ وہ مَسْجِدُ الْحَرَام سے لوگوں کو روکتے ہیں اور یہ لوگ تو خانۂ کعبہ کے مُتَوَلّی بھی نہیں ہیں اس کے مُتَوَلّی تو صرف پرہیزگار افراد ہیں لیکن اکثریت اس بات سے نابلد ہے۔

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَاۗءً وَّتَصْدِيَةً ۭ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور ان کی نماز بَیتُ اللہ کے نزدیک سوائے سیٹیاں بجانے اور تالیاں پیٹنے کے کچھ نہ تھی سو اب تم اپنے کفر کی بنیاد پر عذاب کا مزہ چکھو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ۙ

۳۶۔ جو لوگ کافر ہیں وہ اپنے اموال اس لیے خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو راہِ خدا سے روکیں اور ابھی اور خرچ کرتے رہیں گے مگر آخر کار یہی امر اُن کے لیے پچھتاوے کا سبب بن جائے گا پھر وہ مغلوب ہوں گے اور کفر کرنے والوں کو جہنم کی طرف گھیر کر لایا جائے گا۔

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ ع ۹/۱۸

۳۷۔ تاکہ اللہ گندگی کو پاکیزگی سے جدا کردے اور پھر ہر قسم کی ناپاکی یکجا کرکے باہم ملادے اور ان سب کو جہنم میں جھونک دے درحقیقت یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ (پیغمبر) آپ کافروں سے کہہ دیجئے کہ اگر یہ لوگ کفر سے باز آجائیں تو جو کچھ ہو چکا اسے مُعاف کردیا جائے گا اور اگر انھوں نے ان جَرائم کا اِعادَہ کیا تو گزشتہ اقوام کے ساتھ جو ہو چکا ہے وہ سب کو معلوم ہے۔

وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ (اے ایمان لانے والو) تم ان کافروں سے قتال کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور سارا دین اللہ کے لیے خالص ہو جائے پھر اگر وہ فتنہ کرنے سے باز آجائیں تو اللہ ان کے عمل کو دیکھ رہا ہے۔

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اور اگر وہ نہ مانیں تو یہ بات سمجھ لو کہ اللہ تمھارا مولا ہے، جو بہترین مولا اور بہترین مددگار ہے۔

الجزء ۱۰ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور تم جان لو کہ جو کچھ مالِ غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اس کا پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ اور اس پیغام پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن نازل کیا تھا جس دن دونوں فوجوں کی مڈبھیڑ ہو رہی تھی اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّیَحْیٰی مَنْ حَیَّ عَنْۢ بَیِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۙ﴿۴۲﴾

۴۲۔ جب تم وادی کے نزدیکی حصے پر تھے اور وہ وادی کے دُور محاذ پر تھے اور قافلہ تم سے نیچے کی طرف تھا اگر پہلے سے تمہارے اور اُن کے درمیان کوئی مُعاہَدہ ہوتا تو تم اُس میں ضرور اختلاف کرتے لیکن اللہ ہونے والے امر کا فیصلہ کرنا چاہتا تھا تاکہ جسے ہلاک ہونا ہے وہ واضح دلیل کے ساتھ ہلاک ہو اور جسے زندہ رہنا ہے وہ روشن ثُبُوت کے ساتھ زندہ رہے اور بے شک اللہ خوب سننے والا اور بہترین جاننے والا ہے۔

اِذْ یُرِیْكَهُمُ اللّٰهُ فِیْ مَنَامِكَ قَلِیْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور یاد کرو جب اللہ نے آپ کے خواب میں اُن کی تعداد کم دکھائی اور اگر ان کی تعداد زیادہ دکھلائی جاتی تو تم بزدلی دکھاتے اور طریقۂ کار میں باہم الجھ جاتے لیکن اللہ ہی نے تمہیں اس سے بچایا بے شک وہ دلی خیالات سے بخوبی واقف ہے۔

وَ اِذْ یُرِیْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَیْتُمْ فِیْۤ اَعْیُنِكُمْ قَلِیْلًا وَّ یُقَلِّلُكُمْ فِیْۤ اَعْیُنِهِمْ لِیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾ ع ۷/۱

۴۴۔ اور یاد کرو جب مقابلے کے وقت خدا تمھاری نظروں میں دشمنوں کو کم کر کے دکھا رہا تھا اور ان کی نگاہوں میں بھی تمھاری تعداد کم دکھائی جا رہی تھی تا کہ اللہ اس امر کو واضح کر دے جسے وہ ظاہر کرنے والا تھا اور تمام اُمُور کی بازگشت اللہ ہی کی جانب ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾ ج

۴۵۔ اے ایمان والو! جب کسی گروہ سے تمھارا مُقابَلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرتے رہو امید ہے کہ تم فلاح پا جاؤ گے۔

وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَ تَذْهَبَ رِیْحُكُمْ وَ اصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۴۶﴾ ج

۴۶۔ اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم کمزور پڑ جاؤ گے اور تمھاری دھاک ختم ہو جائے گی، صبر سے کام لو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے اتراتے اور لوگوں کو اپنی شان دکھاتے ہوئے نکلے اور وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور وہ جو کارَستانیاں کر رہے ہیں اللہ ان کا اِحاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَ اِذْ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَ قَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْیَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَ اِنِّیْ جَارٌ لَّكُمْ ج فَلَمَّا

۴۸۔ اور جس وقت شیطان نے ان کے کرتوت ان کے سامنے آراستہ کر کے دکھائے تھے اور ان سے کہہ دیا تھا کہ آج لوگوں میں سے تم پر کوئی

تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ
وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى
مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ
ع ۶ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴۸

غالب نہیں آ سکتا اور یہ کہ میں تمھارے ساتھ ہوں۔ پس جس گھڑی دونوں گروہوں کی مڈبھیڑ ہوئی تو وہ الٹے پاؤں پھر گیا اور کہنے لگا میں تم سے برأت کرتا ہوں جو میں دیکھ رہا ہوں وہ تمھیں نظر نہیں آ رہا ہے مجھے اللہ سے ڈر لگ رہا ہے اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ
وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۴۹

۴۹۔ یاد کرو جب منافقین اور جن کے دلوں میں بیماری ہے یہ کہہ رہے تھے کہ ان کے دین نے انھیں بے جا امید دلا رکھی ہے۔ حالاں کہ اگر کوئی اللہ پر بھروسا کرے تو اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ
الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ
اَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝۵۰

۵۰۔ اے کاش آپ دیکھتے جب فرشتے کافروں کی روحیں قبض کر رہے تھے ان کے چہروں اور پچھلے حصوں پر ضربیں لگاتے ہوئے یہ کہہ رہے تھے کہ اب تم جلانے والے عذاب کا مزہ چکھو۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۵۱

۵۱۔ یہ وہ ہے جسے تم نے پہلے سے اپنے لیے مہیا کر رکھا تھا ورنہ اللہ تو اپنے بندوں پر ظلم نہیں کیا کرتا۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۵۲

۵۲۔ ان کا مُعَامَلہ قومِ فرعون اور ان سے پہلے والوں جیسا ہے کہ انھوں نے آیاتِ الٰہی کا انکار کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی پاداش میں انھیں اپنی گرفت میں لے لیا۔ یقیناً اللہ طاقت ور اور سخت سزا دینے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ اللہ کسی نعمت کو جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو اس وقت تک تبدیل نہیں کرتا جب تک وہ قوم خود اپنا طرزِ عمل تبدیل نہ کر دے اور بلاشبہ اللہ خوب سننے والا اور بہترین جاننے والا ہے۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ جس طرح آلِ فرعون اور ان سے پہلے قوموں کا انجام ہوا انھوں نے اپنے رَبّ کی نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کے گناہوں کی پاداش میں انھیں ہلاک کر ڈالا اور قومِ فرعون کو غرق کر دیا اور یہ سب کے سب ظالم لوگ تھے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ ۚ

۵۵۔ زمین پر چلنے والی مخلوق میں اللہ کے نزدیک یقیناً سب سے بدتر وہ لوگ ہیں جنھوں نے حق کا انکار کیا اور کسی طور اسے تسلیم نہیں کرتے۔

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ خصوصاً وہ لوگ جن کے ساتھ آپ نے معاہدہ کیا تھا پھر وہ ہر بار اپنے کیے ہوئے وعدے کو توڑ دیتے ہیں اور انھیں ذرا سا بھی خوفِ خدا نہیں ہوتا۔

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اگر وہ لڑائی میں آپ کے ہاتھ لگ جائیں تو ان لوگوں کے ذریعہ ان کے بعد والوں کو بھی مُنتشر کر دیجیے۔ ہوسکتا ہے کہ بدعہدوں کے انجام سے وہ سبق لیں۔

وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور اگر آپ کو کسی قوم سے خیانت کا خوف ہو تو جس طرح انھوں نے عَہد شکنی کی ہے آپ بھی ان سے عہد و پیمان باقی نہ رکھیں۔ بے شک اللہ خِیَانَت کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ حق کا انکار کرنے والے یہ نہ سمجھیں کہ وہ بچ نکلے یقیناً وہ ہم کو عاجز نہیں کر سکتے۔

وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ ان کافروں کے مقابلے میں جس قدر ممکن ہو تم قُوَّت مہیا کرو گھوڑوں کو مورچوں پر تیار رکھو اور اس کے ذریعہ اللہ کے اور اپنے دشمنوں اور ان دوسرے اَعْدَاء کو خوف زدہ کر دو جنھیں تم نہیں جانتے مگر اللہ انھیں جانتا ہے اور تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے وہ تمھیں پورا پورا واپس مل جائے گا اور تم پر کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی۔

وَ اِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اور اگر وہ لوگ صلح پر مائل ہوں تو آپ بھی اس کے لیے مائل ہو جائیں اور اللہ پر تَوَکُّل کریں بے شک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

وَ اِنْ يُّرِيْدُوْۤا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْۤ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ۙ

۶۲۔ اور اگر وہ آپ کو دھوکہ دینے کا ارادہ رکھتے ہوں تو آپ کے لیے اللہ کافی ہے وہی تو ہے جس نے اپنی مدد اور مومنین کے ذریعہ آپ کی تائید کی تھی۔

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ اور مومنین کے دلوں میں الفت ومحبت پیدا کردی (اے نبی) اگر آپ روئے زمین کی ساری دولت بھی خرچ کردیتے تو بھی ان کے دلوں کو جوڑ نہ سکتے تھے یہ تو اللہ ہی ہے جس نے ان کے درمیان الفت پیدا کردی یقیناً وہی غالب اور باحکمت ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع ۸

۶۴۔ (اے نبی) آپ کے لیے اللہ کافی ہے اور اُن مومنین کے لیے بھی جنھوں نے آپ کا اتباع کیا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ (اے نبی) آپ لوگوں کو قتال پر آمادہ کریں، اگر تم لوگوں میں بیس آدمی صابر ہوں تو وہ دوسو پر غالب آسکتے ہیں اور اگر سو آدمی ایسے ہوں تو ایک ہزار کافروں پر غلبہ پاسکتے ہیں اس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے۔

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

۶۶۔ اب اللہ نے تمھارا بوجھ ہلکا کیا اور جان لیا کہ ابھی تم میں کمزوری ہے پس اگر تم میں سے سو آدمی صابر ہوں تو وہ دوسو پر غالب آسکتے ہیں اور تم میں ہزار افراد ایسے ہوں تو وہ اذنِ خداوندی سے دوہزار پر غلبہ پاسکتے ہیں اور اللہ تو صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾

۶۷۔ کسی نبی کے لیے یہ مناسب نہیں کہ وہ کسی کو قیدی بنا کر رکھے جب تک وہ زمین میں دشمن کے ساتھ سختی سے نمٹ نہ لے۔ تم لوگ مالِ دنیا کے طلب گار ہو اور اللہ کے پیشِ نظر آخرت ہے اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ اگر اللہ کی طرف سے پہلے سے نوشتہ موجود نہ ہوتا تو تم نے جو مالِ دنیا لیا ہے اس کی پاداش میں بہت بڑی سزا ملتی۔

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾ ع ۹

۶۹۔ پس تم نے جو مالِ غنیمت حاصل کیا ہے اسے کھا لو کہ وہ حلال اور پاک ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾

۷۰۔ (اے نبی) آپ کے قبضہ میں جو قیدی ہیں ان سے فرما دیجئے کہ اگر اللہ کے علم میں آیا کہ تمھارے دلوں میں کچھ خیر ہے تو وہ تمھیں اُس سے بہتر عطا کرے گا جو تم سے لیا جا چکا ہے اور وہ تمھاری غلطیوں سے درگزر کر دے گا اور اللہ بخشنے والا، نہایت شفیق ہے۔

وَ اِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ اگر یہ لوگ آپ سے خیانت کا ارادہ کریں تو یہ اس سے پہلے اللہ سے خیانت کر چکے ہیں۔ اللہ نے انھیں آپ کے قابو میں کر دیا ہے اور اللہ ہر امر سے واقف اور صاحبِ حکمت ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَ
جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا
اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ
مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى
يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي
الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ یقیناً جولوگ ایمان لائے، ہجرت کی اور اپنی جان اور مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور وہ لوگ جنھوں نے انھیں پناہ دی اور ان کی نصرت کی یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کے ولی و وارث ہیں اور جولوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت نہیں کی ان کی وَلَایَتْ وْ وَرَاثَتْ سے تمھارا کوئی تعلق نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کر کے آجائیں۔ پس اگر دینی معاملات میں وہ تم سے مدد کے طالب ہوں تو یہ مدد اسی وقت فرض ہے جب وہ اس قوم کے خلاف نہ ہوں جن سے تمھارا معاہدہ ہو چکا ہے اور تم جو عمل کر رہے ہو اللہ اسے اچھی دیکھ رہا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ
بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي
الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اور جولوگ کافر ہیں وہ ایک دوسرے کے سرپرست ہیں۔ اگر تم یہ نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ برپا ہوگا اور بڑا فساد ہو جائے گا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا
وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ
حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ اور جولوگ ایمان لائے، ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور وہ لوگ جنھوں نے انھیں پناہ دی اور ان کی نصرت کی یہی لوگ درحقیقت سچے مومن ہیں ان ہی کے لئے مغفرت اور بہترین رزق ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَ
جٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ
وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى
بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾ ع

۷۵۔ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کر کے آ گئے اور تمھارے ساتھ جہاد میں شامل ہو گئے وہ تم میں سے ہیں مگر اللہ کی کتاب میں قرابت دار ایک دوسرے سے زیادہ اولَوِیّت (برتری) رکھتے ہیں بے شک اللہ ہر شے کو اچھی طرح جانتا ہے۔

اٰیاتها ۱۲۹ ۹ سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۳ رکوعاتها ۱۶

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى
الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱﴾ ؕ

۱۔ اے مسلمانو! تم نے مشرکین سے جو مُعَاہَدَہ کیا تھا اللہ اور اس کے رسول اُس سے بَرَاءَت کا اِعْلَان کرتے ہیں۔

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ
وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَ
اَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲﴾

۲۔ اے مشرکو! تم لوگ چار مہینے ملک میں اور چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو کسی طرح عاجز نہیں کر سکتے اور یہ کہ اللہ حق کا انکار کرنے والوں کو رسوا کر کے رہے گا۔

وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى
النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ
بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ؕ
فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ
تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ

۳۔ اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے عام لوگوں کو حَجِّ اَکْبَر کے دن یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ اللہ اور اس کا رسول مشرکین سے بَرِیُٔ الذِّمَّہ ہے۔ پس اگر تم لوگوں نے توبہ کر لی تو یہ تمھارے حق میں بہتر ہے اور اگر تم نے روگردانی کی تو سمجھ لو تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو اور (اے نبی)

مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿٣﴾

آپ کفر اختیار کرنے والوں کو دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دیں۔

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ﴿٤﴾

۴۔ ہاں جن مشرکین سے تم نے عہد و پیمان کیے تھے پھر انھوں نے تمھارے ساتھ وفائے عہد میں کوئی کمی نہیں کی اور نہ ہی تمھارے خلاف کسی کی مدد کی تو ایسے لوگوں کے ساتھ تم بھی مدتِ معاہدہ تک وفا کرو بے شک اللہ متقین کو پسند کرتا ہے۔

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴿٥﴾

۵۔ پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو مشرکین کو جہاں پاؤ انھیں قتل کردو، انھیں پکڑ لو، ان کا مُحاصَرہ کرلو اور ہر راستے پر ان کی گھات میں بیٹھ جانا، پس اگر وہ لوگ توبہ کرلیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو انھیں آزاد چھوڑ دو۔ یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ﴿٦﴾ ع ١ ٦ ٧

۶۔ اور اگر مشرکین میں سے کوئی آپ سے پناہ طلب کرے تو آپ اسے پناہ دیجیے یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سُن لے، پھر اسے جائے امن تک پہنچا دیجیے یہ اس وجہ سے ہے کہ یہ لوگ نادان ہیں۔

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۷

۷۔ اللہ اور اس کے رسول کے ذمے مشرکین کا کوئی عہد کیسے رہ سکتا ہے بجز اُن کے جن سے تم نے خانۂ کعبہ کے قریب معاہدہ کیا تھا، جب تک وہ تمھارے ساتھ اس عہد پر قائم رہیں تم بھی ان کے ساتھ معاہدہ باقی رکھو بے شک اللہ متقین کو دوست رکھتا ہے۔

كَيْفَ وَ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَ اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۸ۚ

۸۔ اور مشرکین کے ساتھ کوئی عہد کیسے ہوسکتا ہے جب کہ ان کی یہ حالت ہے کہ اگر تم پر قابو پالیں تو تمھارے بارے میں نہ رشتہ ناتے کا خیال کریں گے اور نہ ہی قول و قرار کا وہ زبانی باتوں سے تمھیں راضی رکھنا چاہتے ہیں حالانکہ ان کے دل نہیں مانتے اور اُن میں اکثر لوگ فاسق ہیں۔

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۹

۹۔ انھوں نے آیاتِ الٰہی کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت وصول کر لی پھر اللہ کے راستے سے لوگوں کو روک دیا، یہ لوگ جو کچھ کر رہے ہیں وہ بہت برا ہے۔

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝۱۰

۱۰۔ وہ کسی مومن کے بارے میں نہ قرابت داری کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ ہی عہد و پیمان کا اور یہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں۔

فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۱۱

۱۱۔ پس اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو وہ تمھارے دینی بھائی ہیں ہم صاحبانِ علم کے لیے اپنی آیات کو وَضاحت کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

وَ اِنۡ نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ عَهۡدِهِمۡ وَطَعَنُوۡا فِىۡ دِيۡنِكُمۡ فَقَاتِلُوۡۤا اَئِمَّةَ الۡكُفۡرِ ۙ اِنَّهُمۡ لَاۤ اَيۡمَانَ لَهُمۡ لَعَلَّهُمۡ يَنۡتَهُوۡنَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔اور اگر عہد کرنے کے بعد یہ لوگ اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمھارے دین کے بارے میں تمھیں طعنے دیں تو ایسی صورت میں تم کفر کے سرغنوں سے جنگ کرو کیوں کہ ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں، ہوسکتا ہے اس طرح وہ اپنی حرکتوں سے باز آ جائیں۔

اَلَا تُقَاتِلُوۡنَ قَوۡمًا نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ وَهَمُّوۡا بِاِخۡرَاجِ الرَّسُوۡلِ وَهُمۡ بَدَءُوۡكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخۡشَوۡنَهُمۡ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشَوۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔مسلمانو! کیا تم ان لوگوں سے قتال نہیں کرو گے جنھوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور رسول کو نکال دینے کا ارادہ کیا انھوں نے ہی تم سے چھیڑ خوانی کی ابتدا کی تھی کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ تم اگر مومن ہو تو خدا اس کا زیادہ مُستَحَق ہے کہ اس سے ڈرو۔

قَاتِلُوۡهُمۡ يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ بِاَيۡدِيۡكُمۡ وَيُخۡزِهِمۡ وَيَنۡصُرۡكُمۡ عَلَيۡهِمۡ وَيَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۙ﴿۱۴﴾

۱۴۔اُن سے قتال کرو اللہ تمھارے ہاتھوں انھیں سزا دے گا، ان کو رسوا کرے گا اور تمھیں ان پر فتح عطا کرے گا اور مومن لوگوں کے دلوں کو ٹھنڈک بخشے گا۔

وَيُذۡهِبۡ غَيۡظَ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ وَيَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۵﴾

۱۵۔اور اُن کے دلوں کا غصہ دور کر دے گا اور جس کے لیے چاہے گا توفیقِ توبہ عنایت کرے گا اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور صاحبِ حکمت ہے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ ع ۲ ۱۰ ۸

۱۶۔ کیا تم لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ تمھیں یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا حالاں کہ اللہ نے ابھی ان لوگوں کو ممتاز کیا ہی نہیں جو تم میں سے جہاد کرتے ہیں اور جنھوں نے سوائے اللہ، اس کے رسول اور مومنین کے کسی کو اپنا راز دار نہیں بنایا ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ مشرکین کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ اللہ کی مساجد کو آباد کریں جب کہ وہ خود اپنے کفر کی گواہی دے رہے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے تمام اعمال ضائع ہو گئے اور یہ لوگ ہمیشہ کے لیے جہنم میں رہیں گے۔

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ ۖ قف فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اللہ کی مسجدوں کو تو بس وہی شخص آباد کر سکتا ہے جو اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتا ہے، نماز قائم کرتا ہے، زکوٰۃ دیتا ہے اور اللہ کے سوا کسی اور سے نہیں ڈرتا انہی لوگوں سے توقع ہے کہ وہ سیدھی راہ پر گام زن رہیں گے۔

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِىْ سَبِيْلِ

۱۹۔ کیا تم لوگوں نے حاجیوں کی سقائی اور مسجد الحرام کی مُجاوِری کو اس شخص کے عمل جیسا سمجھ لیا ہے جو اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان لایا اور اس

اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾

نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا یہ دونوں اللہ کے نزدیک ہرگز برابر نہیں ہیں اور اللہ ظالم لوگوں کی ہدایت نہیں کرتا۔

وقف لازم

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ جولوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے اموال اور جانوں کے ساتھ جہاد کیا اللہ کے نزدیک ان لوگوں کا بڑا درجہ ہے اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۙ﴿۲۱﴾

۲۱۔ ان کا پروردگار انھیں اپنی رحمت اور خوشنودی اور ایسی جنّتوں کی بشارت دے رہا ہے جن میں اُن کے لیے دائمی عیش وآرام ہوگا۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ وہ لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے بے شک اللہ کے پاس تو بڑا اجروثواب ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اے ایمان والو! اگر تمھارے باپ دادا اور بھائی بہن ایمان کے مقابلے میں کفر کو دوست رکھتے ہوں تو تم انھیں ہرگز اپنا خیرخواہ نہ سمجھو اور تم میں جو بھی ان سے الفت رکھے گا تو اس کا شمار ظالموں میں ہوگا۔

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾ ع ٣ ٨ ٩

۲۴۔ (اے نبی) فرما دیجیے کہ تمھارے باپ دادا اور تمھارے بیٹے اور تمھارے بھائی بند اور تمھاری بیویاں اور تمھارے عزیز و اَقارِبْ اور تمھارا وہ مال جو تم نے کما کے جمع کر رکھا ہے اور وہ تجارت جس کے ماند پڑ جانے کا تمھیں خوف ہے اور تمھاری وہ رہائش گاہیں جو تمھیں پسند ہیں اگر تم کو اللہ، اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنے امر کو ظاہر کر دے اور اللہ فاسق لوگوں کی ہدایت نہیں کیا کرتا۔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ج

۲۵۔ یقیناً اللہ اکثر مقامات پر تمھاری نصرت کر چکا ہے اور غزوۂ حنین کے دن جب تمھیں اپنی کثرت تَعْدَاد کی بُنا پر غَرَّہ تھا پھر وہ کثرت تمھارے کسی کام نہ آئی اور زمین باوجود اپنی وُسْعَت کے تم پر تنگ ہوگئی پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾

۲۶۔ تب اللہ نے اپنے رسول اور مومنین پر اپنی تسکین کو نازل کیا اور ایسے لشکر بھیجے جو تمھیں نظر نہیں آ رہے تھے اور مُنکِرِیْنِ حَقّ کو سزا دی اور کافروں کی یہی سزا ہے۔

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ پھر اس کے بعد اللہ جس کی چاہے توبہ قبول کرلے گا اور اللہ تو بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اے ایمان والو! مشرکین یقیناً نجس ہیں اس سال کے بعد یہ لوگ مسجد الحرام کے قریب نہ آنے پائیں اگر تم فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو تو عنقریب خدا نے چاہا تو وہ تمھیں اپنے فضل سے غنی کردے گا بے شک اللہ بڑا واقف کار اور صاحبِ حکمت ہے۔

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾ ع ۱۰

۲۹۔ اہلِ کتاب میں ان لوگوں سے قِتال کرو جو لوگ نہ تو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ ہی روزِ آخرت پر ان کا ایمان ہے اور نہ ہی وہ اللہ اور اس کے رسول کی حرام کردہ چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں اور نہ ہی دین حق کو وہ اپنا دین بناتے ہیں یہاں تک کہ وہ لوگ ذلیل و خوار ہو کر اپنے ہاتھوں سے جزیہ ادا کریں۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور یہودیوں نے کہا عُزَیر خدا کے فرزند ہیں اور نصاریٰ کہنے لگے کہ مسیح فرزندِ خدا ہیں۔ ایسی بے حقیقت بات وہ خود اپنے منہ سے نکال رہے ہیں یہ لوگ بھی انھی کافروں کی سی باتیں کرنے لگے جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں اللہ انھیں تہس نہس کردے یہ کس طرف بہکائے جارہے ہیں۔

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ
اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ
ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا
لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ انھوں نے خدا کو چھوڑ کر اپنے عالموں، زاہدوں اور مریم کے بیٹے مسیح کو اپنا خدا بنالیا ہے۔ حال آں کہ انھیں اس کے سوا کوئی اور حکم نہیں دیا گیا تھا کہ وہ صرف خدائے واحد کی پرستش کریں، جس کے سوا کوئی اور لائق عبادت نہیں۔ یہ لوگ جو شرک کر رہے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ
بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ
نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ وہ یہ چاہتے ہیں کہ نورِ خدا کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں اور اللہ نے یہ طے کر رکھا ہے کہ وہ اپنے نور کو مکمل کر کے رہے گا خواہ کافروں کو یہ بات کتنی ہی ناگوار کیوں نہ ہو۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى
وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ
كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے تا کہ وہ اس دین کو تمام اَدیان پر غالب کر دے خواہ مشرکین کو یہ بات کتنی ہی ناگوار گزرے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ
الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ
اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ
يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا
يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اے ایمان لانے والو! اہلِ کتاب کے اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے اموال ناحق کھا جاتے ہیں اور لوگوں کو راہِ خدا پر چلنے سے روکتے ہیں اور وہ لوگ جو سونا اور چاندی جمع کر کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو (اے نبی) آپ ایسے لوگوں کو دردناک عذاب کی بشارت دے دیں۔

يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ جس روز وہ سونا چاندی آتشِ جہنم میں تپایا جائے گا اور اس سے ان کی پیشانیوں، پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا اور کہا جائے گا یہ ہے وہ جسے تم نے اپنے لیے ذخیرہ بنایا تھا تو جو کچھ تم نے ذخیرہ کیا تھا اب اس کا مزہ چکھو۔

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ بلاشبہ مہینوں کی تعداد اللہ کے نزدیک جب سے اللہ نے آسمان و زمین کو پیدا کیا ہے اللہ کی کتاب میں بارہ ہے اُن میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں یہی سچّا اور درست نظام ہے لہٰذا ان مہینوں میں تم اپنے اوپر ظلم نہ کرو اور جس طرح مشرکین سب مل کر تم سے قتال کرتے ہیں تم بھی سب کے سب مل کر اُن سے قتال کرو اور یہ جان رکھو کہ اللہ متقین کے ساتھ ہے۔

اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا

۳۷۔ مہینوں کا آگے پیچھے کر دینا بھی کفر کو اور بڑھانا ہے جس کے ذریعے یہ کافر لوگ گمراہی میں مبتلا کیے جاتے ہیں کسی سال ایک مہینے کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور کسی سال اسی مہینے کو حرام قرار دے دیتے ہیں تاکہ اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینوں کی تعداد بھی پوری کر لیں اور اللہ نے جسے حرام کیا ہے

ع ۸ ۱۱ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ ع

اسے بھی حلال کرلیں اُن کے برے اعمال اُن کے لیے خوش نما بنا دیے گئے ہیں اور اللہ مُنکِرِینِ حَقّ کی راہنمائی نہیں کرتا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اے ایمان لانے والو! تمھیں کیا ہوگیا ہے جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلو تو تم بوجھل ہو کے زمین کی طرف جھک جاتے ہو کیا تم نے آخرت کے مقابل میں دنیوی زندگی کو پسند کرلیا ہے، دنیاوی زندگی کا ساز و سامان آخرت کے مقابل میں بہت تھوڑا ہے۔

اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اگر تم اب بھی جنگ کے لیے نہیں نکلو گے تو اللہ تمھیں دردناک عذاب میں مبتلا کر دے گا اور تمھارے بدلے کسی اور قوم کو لے آئے گا اور تم خدا کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے اور اللہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

۴۰۔ اگر تم رسول کی مدد نہیں کرو گے تو کوئی پروا نہیں اللہ نے تو اپنے رسول کی مدد اس وقت کی تھی جب کافروں نے انھیں نکال دیا تھا وہ دو میں کا دوسرا تھا جب دونوں غار کے اندر تھے جب رسول اپنے ساتھی سے کہہ رہے تھے ''غم نہ کر'' اللہ یقیناً ہمارے ساتھ ہے تو اللہ نے اُن پر اپنی تسکین

سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾

نازل فرمائی اور ان کی مدد ایسے لشکر سے کی جس کو تم نے نہیں دیکھا، اور کافروں کی بات نیچی کر دکھائی اور اللہ ہی کا بول بالا رہا اور اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔تم ہلکے پھلکے یا بھاری بھرکم نکل پڑو اور اللہ کی راہ میں اپنے اموال اور جانوں سے جہاد کرو اسی میں تمھارے لیے بہتری ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾ ع ۶ ۱۲

۴۲۔(اے رسول) اگر فوری فائدہ ہوتا اور سفر آسان ہوتا تو یہ چپ چاپ آپ کے ساتھ ہو لیتے لیکن مَسافَت کی مَشَقَّت ان کے لیے طولانی ہوگئی۔اب وہ خدا کی قسم کھا کھا کر کہیں گے کہ اگر ہم میں سکت ہوتی تو ہم یقیناً آپ لوگوں کے ساتھ چلتے۔یہ اپنی جانوں کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یہ لوگ جھوٹے ہیں۔

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔(اے نبی) خدا آپ کا بھلا کرے آپ نے انھیں پیچھے رہ جانے کی اجازت ہی کیوں دی اور اتنا توقف کیوں نہ کیا کہ آپ پر واضح ہو جاتا کہ کون لوگ سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی آپ جان لیتے۔

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ جو لوگ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ کبھی آپ سے درخواست نہیں کریں گے کہ انھیں اموال اور جانوں کے جہاد سے معاف رکھا جائے اور اللہ پرہیزگاروں سے خوب واقف ہے۔

اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ پیچھے رہ جانے کی اجازت تو صرف وہی لوگ مانگیں گے جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جن کے دلوں میں شُکُوک و شُبُہات ہیں بس وہ لوگ تو اپنے شک ہی میں مُتَرَدِّد ہو رہے ہیں۔

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اگر واقعی ان کا ارادہ نکلنے کا ہوتا تو وہ اس کے لیے کچھ تیاری کرتے لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا ناپسند تھا اس لیے انھیں کاہلی میں پڑا رہنے دیا اور کہہ دیا گیا کہ تم بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاْ اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اگر یہ لوگ تمھارے ساتھ نکلتے تو سوائے خرابی کے اور کچھ نہ بڑھاتے اور تمھارے درمیان فتنہ پردازی کے لیے دوڑ دھوپ کرتے اور تم میں سے ان کے جاسوس بھی ہیں اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ انھوں نے تو پہلے ہی فتنہ انگیزی کی کوششیں کی تھیں اور آپ کے امور کو الٹ پلٹ کر دیا تھا یہاں تک کہ حق آ پہنچا اور امر خدا غالب آ گیا حالاں کہ وہ اسے ناپسند ہی کرتے رہے۔

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَ لَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور ان میں سے کوئی ہے جو کہتا ہے کہ ”مجھے رخصت دیجیے“ اور مجھے آزمائش میں نہ ڈالیے (اے نبی!) یہ لوگ فتنے ہی میں تو پڑے ہوئے ہیں اور یقیناً جہنّم کافروں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اگر آپ تک کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو انھیں برا لگتا ہے اور جب آپ کسی مصیبت میں گرفتار ہوتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے تو پہلے ہی اپنا انتظام کر لیا تھا اور پھر خوش خوش آپ کے پاس سے لوٹ جاتے ہیں۔

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ (اے رسول) آپ فرما دیجیے کہ ہم پر ہرگز کوئی مصیبت پہنچنے والی نہیں ہے مگر وہی جسے اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے وہی ہمارا مولا ہے اور مومنین کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖۤ

۵۲۔ (اے رسول) آپ ان منافقین سے فرما دیجیے کہ تم تو ہمارے واسطے فتح و شہادت دو خوبیوں میں سے کسی ایک کے منتظر ہو اور ہم تمھارے بارے میں جس چیز کے مُنتَظِر ہیں وہ یہ کہ اللہ خود

اَوۡ بِاَیۡدِیۡنَا ؕ فَتَرَبَّصُوۡۤا اِنَّا مَعَکُمۡ مُّتَرَبِّصُوۡنَ ﴿۵۲﴾

تم پر عذاب نازل کرتا ہے یا ہمارے ہاتھوں تمھیں سزا دلواتا ہے اچھا تو اب تم بھی انتظار کرو اور ہم بھی تمھارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔

قُلۡ اَنۡفِقُوۡا طَوۡعًا اَوۡ کَرۡهًا لَّنۡ یُّتَقَبَّلَ مِنۡکُمۡ ؕ اِنَّکُمۡ کُنۡتُمۡ قَوۡمًا فٰسِقِیۡنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔(اے رسول) آپ فرما دیجیے کہ تم خواہ خوشی سے خرچ کرو یا مجبوری سے تم سے یہ خیرات قبول نہیں کی جائے گی اس لیے کہ تم لوگ فاسق ہو۔

وَ مَا مَنَعَهُمۡ اَنۡ تُقۡبَلَ مِنۡهُمۡ نَفَقٰتُهُمۡ اِلَّاۤ اَنَّهُمۡ کَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوۡلِهٖ وَ لَا یَاۡتُوۡنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَ هُمۡ کُسَالٰی وَ لَا یُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا وَ هُمۡ کٰرِهُوۡنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔اور ان کی خیرات کو قبولیت میں کوئی امر مانع نہیں ہے سوائے اس کے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا اور نماز کے لیے آتے بھی ہیں تو سستی کے ساتھ اور اللہ کی راہ میں خرچ بھی کرتے ہیں تو بددلی کے ساتھ۔

فَلَا تُعۡجِبۡکَ اَمۡوَالُهُمۡ وَ لَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ ؕ اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمۡ بِهَا فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَ تَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ وَ هُمۡ کٰفِرُوۡنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔(اے نبی) ان کے اموال اور اولاد آپ کو تعجب میں نہ ڈالیں بس اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ آل و مال کی وجہ سے انھیں دنیاوی زندگی ہی میں عذاب سے دوچار کردے اور جب ان کی جانیں نکلیں تو وہ حالتِ کفر میں رہیں۔

وَ یَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمۡ لَمِنۡکُمۡ ؕ وَ مَا هُمۡ مِّنۡکُمۡ وَ لٰکِنَّهُمۡ قَوۡمٌ یَّفۡرَقُوۡنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔اور وہ خدا کی قسم کھا کھا کر کہیں گے کہ وہ تم ہی میں سے ہیں حال آں کہ وہ تم میں سے نہیں ہیں بلکہ وہ تو خوف زدہ لوگ ہیں۔

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَ هُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اگر وہ کوئی پناہ گاہ یا غار یا تہہ خانہ پالیں۔ تو اس کی طرف وہ بھاگ کر پہنچ جائیں گے دراں حالے کہ وہ روگردانی کر رہے ہوں گے۔

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَ اِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور اُن میں سے بعض لوگ صَدَقَات کی تقسیم پر آپ سے طعنہ زنی کرتے ہیں اگر اس مال میں سے انھیں کچھ دے دیا جائے تو وہ خوش ہو جائیں اور اگر نہ دیا جائے تو وہ اسی وقت برا مان جاتے ہیں۔

وَ لَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۙ وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ رَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع ۷/۱۷/۱۳

۵۹۔ کتنا اچھا ہوتا کہ اللہ اور اس کے رسول نے انھیں جو کچھ دیا ہے وہ اس پر راضی ہو جاتے اور یہ کہتے کہ اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور عنقریب اللہ اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر ہمیں بہت کچھ دے دیں گے اور ہم تو خدا کی جانب راغب ہیں۔

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ یقیناً یہ صدقات تو فقیروں، مسکینوں اور ان کے لیے ہیں جو صدقات کے کام پر مامور ہیں اور ان کے لیے جن کی تالیفِ قلب منظور ہے اور غلاموں کو آزاد کرانے کے لیے اور قرض داروں کا قرض ادا کرنے کے لیے اور راہِ خدا میں اور مسافروں کی امداد کے لیے ہیں یہ حقوق خدا کی جانب سے مقرر کر دیے گئے ہیں اور اللہ صاحبِ علم و حکمت ہے۔

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اور ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو نبی کو ایذا پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو کانوں کے کچے ہیں۔ (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ وہ تمھارے لیے نیکی کے کان ہیں وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے وہ مومنین پر اعتماد کرتا ہے اور تم میں سے جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اُن کے لیے رحمت ہے اور جو لوگ رسولِ خدا کو اذیت دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ یہ منافقین تمھارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تمھیں راضی کرلیں حال آں کہ اگر یہ مومن ہیں تو اللہ اور اس کے رسول اس کے زیادہ حق دار ہیں کہ یہ ان کو راضی کرنے کی فکر کریں۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی مُخالفت کرتا ہے تو اس کے لیے جہنم کی آگ مہیا ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا یہ تو سب سے بڑی رُسوائی ہے۔

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾

۶۴۔ یہ منافقین اس بات سے ڈر رہے ہیں کہ کہیں مسلمانوں پر ایسی کوئی سورت نازل نہ ہوجائے جو ان کے دلوں کے بھید کو اِفشا کردے۔ (اے نبی) آپ ان سے فرما دیجیے کہ اور مذاق اڑاؤ جس چیز سے تم ڈر رہے ہو اللہ ضرور اس کو ظاہر کرکے رہے گا۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ اگر اُن سے دریافت کرو کہ تم کیا باتیں کر رہے تھے؟ تو وہ کہیں گے کہ ہم تو ہنسی اور دل لگی کر رہے تھے۔ (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ کیا تم اللہ، اللہ کی نشانیوں اور اس کے رسول سے مذاق کر رہے تھے؟

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾ ع ۱۴/۷

۶۶۔ بہانے مت بناؤ! تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو، اگر ہم نے تم میں سے ایک گروہ کو معاف کر بھی دیا تو ہم دوسرے گروہ کو ضرور سزا دیں گے اس لیے کہ وہ مجرم ہیں۔

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾ وقف لازم

۶۷۔ یہ منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں یہ برائی کا حکم دیتے رہتے ہیں اور لوگوں کو نیکیوں سے منع کرتے ہیں اور خیر سے اپنے ہاتھوں کو روکے رکھتے ہیں انھوں نے اللہ کو بھلا دیا ہے تو اللہ نے بھی انھیں بھلا دیا۔ بے شک منافق لوگ ہی فاسق ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾ لا

۶۸۔ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کے لیے آتشِ جہنم کا وعدہ کر لیا ہے وہ لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے وہی ان کو کافی ہوگی اور اللہ نے اُن پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ
مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ
فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ
بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ
خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ تمھاری مثال اپنے پیشرو افراد جیسی ہے جو تم سے قوت میں بڑھے ہوئے تھے اور ان کے پاس اموال اور اولاد کی بھی کثرت تھی، پھر انھوں نے دنیا میں اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا اور تم نے بھی اپنے حصے سے اسی طرح فائدہ اٹھایا جیسے تم سے پہلے والوں نے اٹھایا تھا جس طرح وہ لوگ باطل میں مشغول رہے تم بھی اسی طرح باطل میں گھسے رہے یہ وہ لوگ ہیں کہ دنیا و آخرت میں ان کے اعمال ضائع ہو گئے اور یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ
اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ
وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ
لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾

۷۰۔ کیا ان کے پاس اُن لوگوں کی خبر نہیں آئی جو ان سے پہلے تھے؟ قومِ نوح، قومِ عاد، قومِ ثمود اور ابراہیم کی قوم اور مَدْیَنْ والے اور وہ بستیاں جنھیں الٹ دیا گیا ان کے رسول اُن کے پاس کھلی اور واضح دلیلیں لے کر آئے تھے اللہ کی یہ شان نہیں ہے کہ ان پر ظلم کرتا وہ تو خود ہی اپنے نفسوں پر ظلم ڈھا رہے تھے۔

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ
اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

وقف لازم

۷۱۔ مومن مرد اور مومن عورتیں سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں، وہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں ان پر رحمتِ خدا

وَيُطِيعُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۷۱﴾

نازل ہوکر رہے گی بے شک اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۷۲﴾ ع ۱۵

۷۲۔ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسے باغات کا وعدہ کر رکھا ہے جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ اُن میں ہمیشہ کے لیے رہیں گے اور دائمی بہشت میں ان کے لیے پاکیزہ رہائش گاہیں ہوں گی اور سب سے بڑھ کر وہ اللہ کی خوش نودی حاصل کرلیں گے اور یہ تو بہت بڑی کامیابی ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ (اے نبی) آپ کافروں اور منافقوں سے جہاد کریں اور ان کے ساتھ سختی سے پیش آئیں۔ ان کا ٹھکانا تو جہنم ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوا ؕ وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا ۚ وَمَا نَقَمُوٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

۷۴۔ وہ خدا کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ انھوں نے کچھ نہیں کہا حالانکہ انھوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور اسلام لانے کے بعد وہ کافر ہو گئے اور انھوں نے ایسی بات کا قصد کیا جس پر وہ قدرت نہ پا سکے اور انھوں نے اس بات کا بدلہ دیا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے انھیں مال دار بنا دیا

وَ اِنۡ یَّتَوَلَّوۡا یُعَذِّبۡہُمُ اللّٰہُ عَذَابًا اَلِیۡمًا ۙ فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ ۚ وَ مَا لَہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیۡرٍ ﴿۷۴﴾

پس اگر وہ توبہ کرلیں تو یہی ان کے حق میں بہتر ہوگا اور اگر یہ باز نہ آئے تو اللہ ان پر دنیا اور آخرت دونوں میں دردناک عذاب نازل فرمائے گا اور زمین میں نہ ان کا کوئی حامی ہوگا اور نہ مددگار۔

وَ مِنۡہُمۡ مَّنۡ عٰہَدَ اللّٰہَ لَئِنۡ اٰتٰىنَا مِنۡ فَضۡلِہٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جنھوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ اپنے فضل و کرم سے ہمیں نوازے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور نیکوکار بندے بن کر رہیں گے۔

فَلَمَّاۤ اٰتٰىہُمۡ مِّنۡ فَضۡلِہٖ بَخِلُوۡا بِہٖ وَ تَوَلَّوۡا وَّ ہُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ پس جب اللہ نے انھیں اپنے فضل سے نوازا تو اس میں بخل کرنے لگے اور روگرداں ہوکر اپنے عہد سے پھر گئے۔

فَاَعۡقَبَہُمۡ نِفَاقًا فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ اِلٰی یَوۡمِ یَلۡقَوۡنَہٗ بِمَاۤ اَخۡلَفُوا اللّٰہَ مَا وَعَدُوۡہُ وَ بِمَا کَانُوۡا یَکۡذِبُوۡنَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ اللہ نے اُن کے دلوں میں نفاق جاگزیں کر دیا اس روز تک کے لیے جب وہ خدا کے روبرو حاضر ہوں گے اس بدعہدی کی سزا میں کہ انھوں نے اللہ سے وعدہ خلافی کی تھی اور جھوٹ بولتے تھے۔

اَلَمۡ یَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ یَعۡلَمُ سِرَّہُمۡ وَ نَجۡوٰىہُمۡ وَ اَنَّ اللّٰہَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ کیا انھیں پتا نہیں کہ اللہ ان کے مخفی رازوں اور پوشیدہ سرگوشیوں تک سے واقف ہے اور اللہ غیب کی تمام باتوں کو جانتا ہے۔

اَلَّذِیۡنَ یَلۡمِزُوۡنَ الۡمُطَّوِّعِیۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ فِی الصَّدَقٰتِ وَ الَّذِیۡنَ

۷۹۔ یہ وہ لوگ ہیں جو مومنین میں خوش دلی سے خیرات کرنے والوں کو اور جن کو اپنی محنت کے سوا

لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾

کچھ میسر نہیں آتا انھیں طَعْنُ و تَشْنِیْع کا نشانہ بناتے ہیں اُن لوگوں کا مذاق اُڑاتے ہیں، اللہ ان کا مذاق اڑاتا ہے اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۸۰﴾ ع ۱۶

۸۰۔ (اے نبی) آپ ایسے لوگوں کے لیے خواہ معافی طلب کریں یا نہ کریں اگر آپ سَتّر (۷۰) بار بھی انھیں معاف کرنے کی درخواست کریں گے تو اللہ انھیں ہرگز معاف نہیں کرے گا یہ اس لیے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور اللہ فاسق لوگوں کی ہدایت نہیں کرتا۔

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ جو لوگ (غزوۂ تبوک میں) پیچھے رہ گئے تھے وہ رسول اللہ کی مرضی کے خلاف بیٹھ رہنے پر خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ اپنے اموال اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور دوسروں سے کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا۔ (اے نبی) آپ فرما دیجیے آتشِ جہنم تو اس سے کہیں زیادہ گرم ہے اے کاش وہ یہ بات سمجھ لیتے۔

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ انھیں چاہیے کہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں اس لیے کہ انھیں ان کے اعمال کے بدلے میں (آخرت میں) بہت سا رونا ہوگا۔

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآىِٕفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ پھر اگر خدا آپ کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ آپ سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو (اے نبی) فرما دیجیے تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے اور نہ ہی میری مَعِیَّت میں دشمنوں سے نَبَرد آزما ہو گے تم لوگ پہلی مرتبہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تھے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ (اے پیغمبر) اگر اُن میں سے کوئی مر جائے تو آپ ہرگز اس کی نمازِ جنازہ نہ پڑھیں اور نہ ہی اس کی قبر پر کھڑے ہوں اس لیے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور اس حال میں مرے ہیں کہ وہ فاسق تھے۔

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ (اے نبی) اُن کے اموال اور اولاد آپ کو کسی تَعَجُّب میں نہ ڈالیں اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ اسی کے ذریعے انھیں دنیا میں عذاب میں مبتلا کرے اور جب اُن کی جان نکلے تو اس وقت بھی وہ کافر ہی ہوں۔

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ جہاد میں حصہ لو تو ان میں سے جو لوگ دولت مند ہیں وہ آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجیے ہم بیٹھنے والوں کے ساتھ رہیں گے۔

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ وہ اس بات پر راضی ہو گئے ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں گھروں میں بیٹھ رہیں ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے وہ سمجھنے والے نہیں ہیں۔

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ لیکن پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے انھوں نے اپنے اموال اور جانوں کے ساتھ جہاد کیا انھی لوگوں کے لیے تمام بھلائیاں ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾ ع ۱۱ ۹ ۱۷

۸۹۔ اللہ نے ان لوگوں کے لیے ایسی جنتیں تیار کر رکھی ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہ اُن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَجَاۗءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ اور صحرانشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے آپ کے پاس آئے کہ انھیں بھی اجازت دے دی جائے اور جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ گھر میں بیٹھ رہے سو جو لوگ ان میں سے کافر ہو گئے اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ﴿۹۱﴾

۹۱۔ کمزوروں، بیماروں اور خرچ کے لیے سرمایہ نہ رکھنے والوں پر کسی قسم کا گناہ نہیں ہے جب کہ وہ خلوصِ دل سے اللہ اور اس کے رسول کے خَیْرُ اَنْدَیْش ہوں ایسے نیکوکاروں پر بھی کوئی الزام نہیں ہے اور اللہ بخشنے والا بے حد شفیق ہے۔

وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ اور نہ ہی ان بے سروسامان لوگوں پر الزام عائد ہوتا ہے جنھوں نے خود آ کر آپ سے سواری کی درخواست کی تھی تو آپ نے اُن سے کہا تھا کہ میں تمھارے لیے سواریوں کا انتظام نہیں کر سکتا تو وہ لوٹ گئے اور اس غم کی وجہ سے کہ ان کے پاس خود خرچ کرنے کو کچھ مُیَسَّر نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾

۹۳۔ البتہ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو باوجود مال دار ہونے کے آپ سے اجازت کے طلب گار ہیں اور وہ اس بات پر راضی ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں گھروں میں بیٹھے رہیں اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے اب وہ کچھ نہیں جانتے۔

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾

۹۴۔ جب تم ان کے پاس واپس پہنچو گے تو یہ تم سے طرح طرح کے عذر پیش کریں گے (اے نبی) فرما دیجیے: تم عذر خواہی نہ کرو ہم تمھاری کسی بات کا اعتبار نہیں کریں گے اللہ نے ہمیں تمھاری تمام باتوں سے مُطّلع کر دیا ہے اب اللہ اور اس کا رسول تمھارے طرزِ عمل کو دیکھیں گے پھر تم اس کی طرف پلٹائے جاؤ گے جو ظاہر و باطن کا علم رکھتا ہے پس جو جو عمل تم کیا کرتے تھے وہ تمھیں اُس سے آگاہ کر دے گا۔

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾

۹۵۔ جب تم جہاد کرنے کے بعد ان کی طرف پلٹو گے کہ اُن سے روگردانی اختیار کرو تو وہ تمھارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے (تاکہ تم اُن سے درگذر کرو) تم پر لازم ہے کہ اُن سے منہ پھیر لو، یقیناً وہ ناپاک لوگ ہیں۔ اور یہ لوگ جو کچھ کرتے رہے ہیں اس کے بدلے میں ان کا ٹھکانا جہنّم ہے۔

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾

۹۶۔ وہ تمھارے سامنے اس لیے حَلْف اٹھاتے ہیں کہ تم اُن سے راضی ہو جاؤ اگر تم ان سے راضی ہو بھی گئے تو اللہ ایسے فاسق لوگوں سے ہرگز راضی نہ ہوگا۔

اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ كُفۡرًا وَّنِفَاقًا وَّ
اَجۡدَرُ اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ مَاۤ
اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ
عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۹۷﴾

۹۷۔ یہ بدوی عرب کفر ونفاق میں زیادہ ہی سخت ہیں اور اسی لائق ہیں کہ اللہ نے اپنے رسول پر جو احکام نازل کیے ہیں ان کے حدود سے ناواقف رہیں اور اللہ سب کچھ جانتا ہے اور صاحبِ حکمت ہے۔

وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ
مَغۡرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ
عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ
عَلِيۡمٌ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ اور بعض دیہاتی ایسے بھی ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمھارے حق میں مصیبتوں کے مُنتظِر ہیں۔ بری گردش انھیں پر پڑے اور اللہ سب کچھ سنتا اور ہر بات جانتا ہے۔

وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَ
الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ
قُرُبٰتٍ عِنۡدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ
الرَّسُوۡلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرۡبَةٌ لَّهُمۡ ؕ
سَيُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۹۹﴾ ع ۱۲ ۱۰

۹۹۔ اور ان صحرانشینوں میں وہ بھی ہیں جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کی قربت اور پیغمبر کی طرف سے حصولِ رحمت کا ذریعہ قرار دیتے ہیں ہاں وہ یقیناً اُن کے لیے قربت کا ذریعہ ہے اللہ عنقریب انھیں اپنی رحمت میں داخل کرلے گا بے شک اللہ بخشنے والا اور بے حد شفیق ہے۔

وَ السّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ مِنَ
الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ وَالَّذِيۡنَ
اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِىَ اللّٰهُ
عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ وَاَعَدَّ لَهُمۡ

۱۰۰۔ وہ مہاجرین اور انصار جنھوں نے سب سے پہلے ایمان کی جانب سبقت کی اور وہ لوگ جنھوں نے نیکوکاری کے ساتھ اُن کی پیروی کی خدا اُن سے خوش ہوا اور وہ خدا سے خوش ہیں اور اللہ نے اُن کے لیے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں جن

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِیْمُ ﴿١٠٠﴾

کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ
مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ ۛؕ
مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۛ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ
نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَیْنِ
ثُمَّ یُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِیْمٍ ۚ ﴿١٠١﴾

وقف منزل ٥ ع

١٠١۔ اور تمھارے گرد و پیش جو بدوی رہتے ہیں ان میں بہت سے منافق ہیں اور مدینہ کے باشندوں میں بھی منافقین موجود ہیں وہ اپنے نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔ تم انھیں نہیں جانتے ہم انھیں اچھی طرح جانتے ہیں۔ عنقریب ہم انھیں دُہری سزا دیں گے پھر اس کے بعد وہ بڑے عذاب کی جانب لوٹائے جائیں گے۔

وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ
خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَیِّئًا ؕ
عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿١٠٢﴾

١٠٢۔ اور ان کے علاوہ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنھوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیا ہے انھوں نے اپنے عملِ نیک کو عملِ بد کے ساتھ مَخْلُوْط کر دیا ہے بعید نہیں کہ اللہ اُن پر مہربانی سے توجہ فرمائے بے شک اللہ بہت بخشنے والا نہایت شفیق ہے۔

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ
وَتُزَكِّیْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ
صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ
عَلِیْمٌ ﴿١٠٣﴾

١٠٣۔ (اے نبی) آپ ان کے اموال میں سے صدقہ (زکوٰۃ) لے کر انھیں ظاہر میں بھی پاک و پاکیزہ بناتے ہیں اور ان کے اموال میں اضافے کا سبب بھی بنتے ہیں۔ آپ اُن کے لیے دعائے رحمت کریں کیوں کہ آپ کی دعا ان کے لیے وَجْہِ تَسْکِیْن ہوگی اور اللہ سب کچھ سنتا اور ہر بات جانتا ہے۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾

۱۰۴۔ کیا انھوں نے اس بات کو نہیں جانا کہ یقیناً اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ کو قبول کرتا ہے اور وہی صَدَقات کو قبول کرتا ہے۔ بے شک اللہ ہی توبہ کا قبول کرنے والا اور بے حد شفیق ہے۔

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾

۱۰۵۔ اور (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ تم عمل کرتے رہو تمھارے عمل کو اللہ، اس کے رسول اور مومنین دیکھ لیں گے اور عنقریب تم ظاہر و باطن کے جاننے والے کی جانب پلٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ سب تم کو بتلا دے گا۔

وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَ اِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾

۱۰۶۔ اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو خدا کے فیصلے کے امیدوار ہیں کہ وہ یا تو ان پر عذاب نازل کرے یا ان کی توبہ قبول کرلے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے اور صاحبِ حکمت ہے۔

وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾

۱۰۷۔ اور جن لوگوں نے اس غرض سے مسجد بنائی کہ ضرر پہنچائیں کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور اسے کمین گاہ بنائیں اس شخص کے لیے جو اس سے پہلے اللہ اور اس کے رسول کے خلاف برسرِ پیکار رہ چکا ہے۔ اور وہ قسمیں کھا کھا کر یقین دلائیں گے کہ ہمارا مقصد تو بھلائی کے سوا کچھ نہ تھا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ بالکل جھوٹے ہیں۔

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾

١٠٨۔ (اے نبی) آپ ہرگز اس عمارت میں کھڑے نہ ہوں وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہو زیادہ مُستَحَق ہے کہ آپ اس میں نماز کے لیے قیام فرمائیں اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو ہی پسند فرماتا ہے۔

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

١٠٩۔ یہ بتاؤ کہ جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد خدا کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی ہو وہ بہتر ہے یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی ہے جو گرا چاہتی ہے اور وہ اسے لے کر دوزخ کی آگ میں جا گری اور اللہ ظالم لوگوں کی راہنمائی نہیں کرتا۔

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ بَنَوْا رِيْبَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ ع ١٣ ١٢ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع

١١٠۔ انھوں نے جس عمارت کی تعمیر کی تھی وہ ہمیشہ اُن کے دلوں میں بے یقینی کی جڑ بنی رہے گی۔ یہاں تک کہ ان کے دل پاش پاش ہو جائیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور صاحبِ حکمت ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۖ قف وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَ

١١١۔ بلا شبہہ اللہ نے مومنین سے ان کی جانوں اور مالوں کو خرید لیا ہے اور اس کے بدلے میں انھیں جنت دے دی ہے۔ وہ راہِ خدا میں قتال کرتے ہیں، وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کر دیے جاتے ہیں۔ یہ سچا وعدہ ہے توریت، انجیل اور قرآن میں اور اللہ سے بڑھ کر وعدہ وفا کرنے والا

الْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾

کون ہے؟ تم نے جو سودا کیا ہے اس سے خوش ہوجاؤ اور یہی تو سب سے بڑی کامیابی ہے۔

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

۱۱۲۔ وہ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے اور بدی سے باز رکھنے اور اللہ کے حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (اے نبی) ایسے مومنین کو بشارت دے دیجیے۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾

۱۱۳۔ نبی کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں یہ بات مناسب نہیں ہے کہ وہ مشرکین کے لیے مغفرت طلب کریں خواہ وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔ جب اُن پر واضح ہو چکا ہے کہ یہ لوگ جہنمی ہیں۔

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾

۱۱۴۔ اور ابراہیم کا اپنے منہ بولے باپ کے لیے استغفار کرنا ایک وعدے کے سبب تھا جو انھوں نے اُس سے کیا تھا بس جب اُن پر واضح ہوگیا کہ یہ دشمنِ خدا ہے تو وہ اس سے بیزار ہوگئے بے شک ابراہیم بڑے رَقِیْقُ الْقَلْب اور بردبار تھے۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾

۱۱۵۔ اور اللہ کا یہ طریقہ نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہی میں مبتلا کردے یہاں تک کہ انھیں وہ باتیں نہ بتلا دے جس سے وہ پرہیز کریں بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾

۱۱۶۔ خدا ہی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے وہی جِلاتا اور مارتا ہے اور اللہ کے سوا کوئی نہ تمھارا حامی ہے اور نہ مددگار۔

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ﴿١١٧﴾

۱۱۷۔ بے شک خدا نے مہربانی کی پیغمبر اور ان مہاجرین و انصار پر جنھوں نے مشکل گھڑی میں پیغمبر کا ساتھ دیا اگرچہ ان میں سے کچھ لوگوں کے دل کجی کی طرف مائل ہو رہے تھے پھر خدا نے ان پر اپنا کرم کیا بے شک اللہ ان لوگوں پر بے حد مہربان اور نہایت شفیق ہے۔

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ ع ١٤ ٣

۱۱۸۔ اور ان تینوں کو بھی اس نے مُعاف کیا جن کا مُعامَلہ ملتوی کردیا گیا تھا اور جب زمین اپنی وُسعت کے باوجود اُن پر تنگ ہوگئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دوبھر ہوگئیں اور انھوں نے یہ سمجھ لیا کہ اللہ کی ناراضی سے بچنے کے لیے اس کے دامنِ رحمت کے سوا اور کوئی پناہ گاہ نہیں پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ وہ توبہ کریں بے شک اللہ توبہ کا قبول کرنے والا بے حد شفیق ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾

١١٩۔ اے ایمان والو! تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور سچوں کے ساتھ ساتھ رہو۔

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَ مَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ وَّ لَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَ لَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ۙ

١٢٠۔ مدینے کے باشندوں اور گرد و نواح میں رہنے والے بدوؤں کے لیے ہرگز یہ مناسب نہ تھا کہ وہ رسولِ خدا کا ساتھ چھوڑ کر بیٹھ رہیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو اُن کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ یہ حکم اس سبب سے تھا کہ ان جہاد کرنے والوں کو اللہ کی راہ میں جو بھی پیاس اور تھکاوٹ یا بھوک کی تکلیف پہنچتی ہے یا ایسی راہ پر چلتے ہیں جو کفار کے غیظ و غضب کا باعث ہو یا کسی دشمن سے انھیں گزند پہنچنے کا اندیشہ ہوتا ہے تو اس کے بدلے میں ان کے حق میں ایک عملِ صالح لکھ دیا جاتا ہے۔ بے شک اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

وَ لَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّ لَا كَبِيْرَةً وَّ لَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾

١٢١۔ اور اسی طرح وہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا کوئی مَسافَت طے کرتے ہیں تو وہ بھی اُن کے لیے لکھ دی جاتی ہے تاکہ وہ جو عمل کر رہے تھے اللہ اُس سے بہتر بدلا انھیں عطا کر دے۔

وَ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ

١٢٢۔ تمام مومنین پر یہ لازم نہیں کہ وہ سب کے سب گھروں سے نکل پڑیں ایسا کیوں نہیں ہوتا

مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ ع

کہ ہر بڑے گروہ میں سے ایک جماعت دین میں سمجھ بوجھ حاصل کرنے کے لیے نکل کھڑی ہو اور جب وہ اپنی قوم کی طرف واپس آئیں تو انھیں آ کر ڈرائیں ہوسکتا ہے وہ لوگ بھی پرہیز گار بن جائیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾

۱۲۳۔ اے ایمان والو، ان منکرینِ حق سے قتال کرو جو تم سے قریب ہیں تا کہ وہ تمھارے اندر سختی کو محسوس کریں اور جان رکھو کہ اللہ متّقین کے ساتھ ہے۔

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾

۱۲۴۔ جب بھی کوئی نئی سورت نازل ہوتی ہے تو اُن میں سے بعض منافق پوچھتے ہیں کہ بتاؤ کس کے ایمان میں اِس سے اضافہ ہوا؟ اس کے نازل ہونے سے مومنین کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ اس کے سبب مسرور ہیں۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾

۱۲۵۔ لیکن جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے تو ان کے سابقۂ رِجس نے ایک اور رجس کا اضافہ کر دیا ہے اور وہ مرتے دم تک حالتِ کفر ہی میں مبتلا رہے۔

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾

۱۲۶۔ کیا انھیں دکھائی نہیں دیتا کہ یہ لوگ ہر سال ایک یا دو مرتبہ آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں لیکن اس کے باوجود بھی وہ نہ توبہ کرتے ہیں اور نہ ہی کوئی سبق لیتے ہیں۔

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

۱۲۷۔ اور جس وقت کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو وہ آنکھوں ہی آنکھوں میں ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ کہیں تمھیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا؟ پھر وہاں سے کھسک جاتے ہیں اللہ نے ان کے دلوں کو پلٹا دیا ہے کیوں کہ یہ ناسمجھ لوگ ہیں۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

۱۲۸۔ لوگو! تمھارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں جو تمھیں ناگوار ہے وہ اُن پر بھی بہت شاق ہے وہ تمھاری بھلائی کے خواہش مند ہیں اور مومنین پر مہربان اور بے حد شفیق ہیں۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۶ ۱۰

۱۲۹۔ اب اگر یہ لوگ روگردانی کرتے ہیں تو (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ میرے لیے اللہ کافی ہے، ''نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے''، میں نے اسی پر توکل کیا ہے اور وہی مالکِ عرشِ عظیم ہے۔

۱۰ سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ ۵۱

آیاتها ۱۰۹ | رکوعاتها ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾

۱۔ الف۔ لام۔ را۔ یہ حکمت سے لبریز کتاب کی آیتیں ہیں۔

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ

۲۔ کیا لوگوں کے لیے یہ حیرانی کا سبب ہے کہ ہم نے انھیں میں سے ایک شخص پر وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈراؤ اور مومنین کو خوش خبری سناؤ کہ اُن کے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲

لیے اُن کے رَبّ کے پاس بہترین شرف و فضیلت ہے کافروں نے کہا یہ تو یقیناً صریحی جادوگر ہے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳

۳۔ بے شک تمھارا پروردگار وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر اپنا اِقْتِدار قائم کیا وہ ہر امر کی تدبیر کرتا ہے کوئی شفاعت کرنے والا نہیں ہے الّا یہ کہ اس کی اجازت سے شفاعت کرے وہی اللہ تمھارا رَبّ ہے تم سب اسی کی عبادت کرو بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝۴

۴۔ اسی کی جانب تم سب کی بازگشت ہے یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اسی نے تخلیق کا آغاز کیا پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا تا کہ ایمان لانے والوں اور اعمالِ صالحہ بجا لانے والوں کو عادلانہ جزا دے اور جو لوگ کافر ہیں ان کے لیے پینے کو گرم پانی اور دردناک عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ خدا کا انکار کیا کرتے تھے۔

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝۵

۵۔ وہی تو ہے جس نے سورج کو ضیاء اور چاند کو نور بنایا اور اس کی منزلیں مُتَعَیَّن کر دیں تا کہ تم لوگ برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو، اللہ نے یہ سب کچھ برحق بنایا ہے وہ اپنی نشانیوں کو کھول کھول کر ان لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔

اِنَّ فِی اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَّقُوْنَ ۝۶

۶۔ یقیناً رات دن کے آنے جانے میں اور اللہ نے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ پیدا کیا ہے اس میں تقویٰ اختیار کرنے والوں کے لیے بے شمار نشانیاں ہیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَ رَضُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ اطْمَاَنُّوْا بِهَا وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝۷ۙ

۷۔ بے شک جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے اور دنیاوی زندگی پر راضی اور مطمئن ہیں اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں سے غفلت برت رہے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝۸

۸۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے کرتوت کی بنا پر ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ یَهْدِیْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِیْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝۹

۹۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ بجا لائے ان کا رَبّ انھیں ان کے ایمان کی وجہ سے نعمتوں سے بھرپور جنتوں کی راہ دکھائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠ ع

۱۰۔ وہاں پر ان کی دعا یہ ہوگی ''اے اللہ تو پاک و پاکیزہ ہے'' اور ان کا تحفہ یہ ہوگا کہ ''سلامتی ہو'' اور ان کی دعا کا خاتمہ الحمدللہ رَبُ العالمین پر ہوگا۔

وَ لَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١١

۱۱۔ اگر اللہ انسانوں کو نقصان پہچانے میں اسی طرح عُجلَت سے کام لیتا جس طرح وہ لوگ بھلائی میں چاہتے ہیں تو اُن کی مدت کبھی کی پوری ہوجاتی، ہم ان لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے مہلت دے دیتے ہیں تا کہ وہ اپنی گمراہیوں میں بھٹکتے پھریں۔

وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٢

۱۲۔ اور جس وقت کسی انسان کو کوئی تکلیف پہنچی تو اس نے اپنے پہلو پر لیٹے ہوئے، بیٹھے ہوئے اور کھڑے ہونے کی حالت میں ہمیں پکارا اور جب ہم نے اس کی مصیبت دور کردی تو وہ ایسے گزر جاتا ہے جیسے اس نے مصیبت کے وقت ہمیں پکارا ہی نہ تھا، اسی طرح حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے ان کے اعمال آراستہ کردیے جائیں گے۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ مَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝١٣

۱۳۔ اور بلا شبہہ ہم نے تم سے پہلے کی قوموں کو ان کی ظالمانہ روش کے سبب ہلاک کر ڈالا، ان کے مُرسَلین ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے اور وہ ایسے نہ ہوئے کہ ایمان لے آتے ہم مُجرِمین کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ پھر ان کے چلے جانے کے بعد ہم زمین میں تمھیں ان کی جگہ پر لے آئے تا کہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اور جب ان کے سامنے ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو جنھیں ہماری ملاقات کا یقین نہیں ہے وہ کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لے آؤ یا اسے تبدیل کر دو (اے پیغمبر) آپ فرما دیجیے کہ مجھے یہ حق نہیں ہے کہ میں اس قرآن میں اپنی طرف سے کوئی تبدیلی کروں مَیں تو بس اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی کی جاتی ہے۔ اگر میں اپنے رَبّ کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے ہول ناک دن کے عذاب کا ڈر ہے۔

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ اگر اللہ چاہتا تو میں تمھارے سامنے قرآن کی تِلاوَت نہ کرتا، اور نہ ہی اللہ تمھیں اس کی اطلاع دیتا، آخر میں اس سے پہلے عمر کا ایک حصہ تمھارے درمیان گزار چکا ہوں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ پھر اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی طرف جھوٹی بات گھڑ کر منسوب کر دے یا اس کی آیتوں کو جھٹلا دے مجرمین یقیناً فلاح نہیں پا سکتے۔

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ یہ لوگ اللہ کے علاوہ ان کی پرستش کر رہے ہیں جو نہ انھیں نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی فائدہ دے سکتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہماری شفاعت کرنے والے ہیں۔ (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ کیا تم اللہ کو ان باتوں سے مُطّلِع کر رہے ہو جنھیں وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے اور نہ ہی زمین میں، اللہ اس سے پاک اور برتر ہے یہ لوگ جو شرک کر رہے ہیں۔

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ شروع میں تمام لوگ بس ایک اُمّت تھے، پھر ان میں اختلاف رونما ہوا، (اے نبی) آپ کے رَبّ کی جانب سے اگر پہلے سے بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو یہ جس بارے میں اختلاف کر رہے ہیں ان کے مابین فیصلہ کر دیا جاتا۔

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ ع ۲ ۷

۲۰۔ اور وہ کہتے ہیں کہ نبی پر ان کے رَبّ کی جانب سے کوئی نشانی کیوں نہیں اترتی تو (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ غیب کا مالک تو اللہ ہے اچھا تم انتظار کرو میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ

۲۱۔ لوگوں کا عالم یہ ہے کہ جب انھیں مصیبت میں مبتلا ہونے کے بعد ہم رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں کے بارے میں حیلہ بازیاں کرنے لگتے ہیں (اے نبی) آپ فرما دیجیے

رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾

کہ خدا تم سے تیز تر تدبیریں کرنے والا ہے۔ بے شک ہمارے فرشتے تمھاری مَکَّارِیَّاں لکھ رہے ہیں۔

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ وہی تو ہے جو تمھیں خشکی اور سمندر میں سیر کراتا ہے چناں چہ جب تم کَشْتِیُّوں میں سوار ہو کر بادِ مُوافق پر شَادَاں وفَرحَاں مصروفِ سفر تھے کہ یکا یک بادِ مخالف کا جھکڑ آیا اور ہر طرف سے موجوں کے تھپیڑے آنے لگے اور انھوں نے سمجھ لیا کہ وہ چاروں طرف سے گھر گئے ہیں تو اس وقت سب کے سب اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے اس سے دعا طلب کرنے لگے کہ اے اللہ! اگر تو نے ہمیں اس بھنور سے بچا لیا تو ہم شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے۔

فَلَمَّاۤ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اللہ جب انھیں نجات دے دیتا ہے تو وہ زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! یہ سرکشی تو خود تمھارے خلاف ہے، دنیاوی زندگی کے مزے لوٹ لو پھر تمھیں ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم بتائیں گے کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ

۲۴۔ دنیاوی زندگی کی مثال تو ایسی ہی ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا اس سے مل کر زمین

نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَاۤ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَاۤ ۙ اَتٰىهَاۤ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾

کے نباتات برآمد ہوئے جس میں سے انسان اور چوپائے کھاتے ہیں یہاں تک کہ جب زمین اپنی بہار اور نکھار پر آ گئی اور ان کے مالک یہ سمجھنے لگے کہ اب وہ ان سے فائدہ اٹھانے پر پوری قدرت رکھتے ہیں تو اچانک ہمارا حکم رات کو یا دن کے وقت آ گیا اور ہم نے اسے کاٹ کر ایسا کر ڈالا کہ جیسے کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ ہم غور و فکر کرنے والوں کو اپنی نشانیاں اسی طرح مفصل انداز میں پیش کرتے ہیں۔

وَاللّٰهُ يَدْعُوْۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ اور اللہ دَارُالسَّلَامْ (جنت) کی جانب دعوت دے رہا ہے اور جس کو وہ چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی ہدایت کر دیتا ہے۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾

۲۶۔ جن لوگوں نے بھلائی اختیار کی ہے ان کے لیے بھلائی ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ، اور ان کے چہروں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ ہی رسوائی۔ یہی لوگ صاحبانِ جنت ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَاۤ

۲۷۔ اور جن لوگوں نے برائیوں کا ارتکاب کیا ہے وہ اپنی برائیوں کے مطابق بدلہ پائیں گے اور ذلت ان کا پیچھا کرے گی اور انھیں اللہ کے عذاب سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا گویا

أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾

ان کے چہروں پر ایسی کالک ہوگی جیسے رات کے سیاہ پردے ان پر پڑے ہوئے ہوں یہی لوگ جہنمی ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاؤُهُم مَّا كُنتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ جس روز ہم سب لوگوں کو اکٹھا محشور کریں گے پھر ہم مشرکین سے کہیں گے کہ تم اور تمھارے شرکاء اپنی اپنی جگہ ٹھہر جاؤ ہم ان کے درمیان جدائی ڈال دیں گے تو ان کے شرکاء کہیں گے کہ ''تم ہماری عبادت تو نہیں کیا کرتے تھے۔''

فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِن كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ ﴿٢٩﴾

۲۹۔ اب خدا ہمارے اور تمھارے درمیان گواہی کے لیے کافی ہے کہ ہم تمھاری عبادت سے بالکل غافل تھے۔

هُنَالِكَ تَبْلُو كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ وَرُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾ ع ۳ ۸ النصف

۳۰۔ اس وقت ہر شخص اپنی پچھلی کارکردگی کا نتیجہ دیکھ لے گا اور پھر وہ سب اپنے مالکِ حقیقی اللہ کی جانب لوٹا دیے جائیں گے اور وہ دنیا میں جو افترا پردازیاں کر رہے تھے سب گم ہو کر رہ جائیں گی۔

قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّن يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَن يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

۳۱۔ (اے پیغمبر) آپ ان سے دریافت کیجیے کہ آسمان و زمین میں تمھیں کون رزق دیتا ہے؟ سماعت اور بصارت کی قوتیں کس کے اختیار میں ہیں؟ اور وہ کون ہے جو مردہ سے زندہ برآمد کرتا

الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ
مَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ
اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾

ہے اور جان دار میں سے بے جان کو نکالتا ہے؟ اور وہ کون ہے جو کائنات کا انتظام کرتا ہے؟ اس پر وہ کہیں گے کہ ''اللہ'' فرما دیجیے کہ تم (عذابِ الٰہی سے) ڈرتے کیوں نہیں۔

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ
الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۖۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ یہی اللہ تو تمھارا حقیقی رَبّ ہے، حق کے بعد گمراہی کے سوا کیا ہے؟ تم کن چکّروں میں پڑے ہو۔

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى
الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ اسی طرح نافرمانی اختیار کرنے والوں کے بارے میں تمھارے رَبّ کی بات صادق آ گئی کہ وہ تسلیم کرنے والے نہیں ہیں۔

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ
يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى
تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ (اے نبی) آپ ان سے پوچھیے تو سہی کیا تمھارے شرکاء میں سے کوئی ایسا ہے جو تخلیق کی ابتدا بھی کرتا ہو اور اس کا اعادہ بھی کرے؟ کہو وہ ''صرف اللہ ہے'' جو تخلیق کی ابتدا بھی کرتا ہے اور اس کا اعادہ بھی کرے گا تم کس طرح مُنْحَرِف ہوتے ہو۔

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ
اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ
اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ
يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ
يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ
تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ ان سے دریافت کیجیے کیا تمھارے شرکاء میں کوئی ایسا ہے جو حق کی جانب رہنمائی کرے؟ کہو اللہ حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے پس جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے وہ زیادہ حق دار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود راستہ نہیں پاتا مگر یہ کہ اس کی ہدایت کی جائے تمھیں کیا ہو گیا ہے تم کیسے فیصلے کیا کرتے ہو؟

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾

٣٦۔ اور ان میں سے اکثریت محض وہم وگمان کی پیروی کرتی ہے حال آں کہ گمان، حق سے ذرّہ برابر بے نیاز نہیں کرتا، یہ لوگ جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾

٣٧۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں ہے کہ اللہ کے سوا اسے کوئی اور گھڑ کر بنا لے بلکہ یہ اپنی ماسبق کتابوں کی تصدیق اور کتاب کی تفصیل ہے اس میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے یہ عالمین کے پروردگار کی جانب سے ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾

٣٨۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اسے خود گھڑ کر بنا لیا ہے؟ تو آپ فرما دیجیے کہ تم بھی اس جیسی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے علاوہ جسے چاہو بلا لو اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾

٣٩۔ بلکہ انھوں نے اس چیز کو جھٹلایا ہے جس کے علم کا وہ احاطہ نہیں کر سکتے اور اس کی تاویل بھی اُن کے سامنے نہیں آئی اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا، پھر دیکھ لو کہ ظلم کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤٠﴾ ع ١٠ ٩

٤٠۔ ان میں سے ایسے لوگ بھی ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں جو ایمان نہیں لاتے اور آپ کا رَبّ فَسَادِیُوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔

وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اب اگر یہ آپ کی تکذیب کریں تو فرما دیجیے میرے لیے میرا عمل ہے اور تمھارے لیے تمھارا عمل ہے میں جو کچھ کرتا ہوں اس کی ذمہ داری تم پر عائد نہیں ہوتی اور تم جو کچھ کر رہے ہو میں اس سے بَرِیُّ الذِّمَّہ ہوں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو آپ کی باتیں غور سے سنتے ہیں (اے نبی) کیا آپ بہروں کو بھی سنا سکتے ہیں؟ خواہ وہ کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے رہتے ہیں (اے نبی) کیا آپ اندھوں کی رہنمائی کریں گے؟ خواہ وہ کچھ بھی نہ دیکھتے ہوں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـــًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اللہ انسانوں پر ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا بلکہ درحقیقت انسان خود اپنے اوپر ظلم کرتا رہتا ہے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۭ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور جس دن خدا ان لوگوں کو محشور کرے گا تو یوں محسوس ہوگا جیسے وہ دنیا میں دن کی ایک گھڑی ٹھہرے تھے۔ وہ ایک دوسرے کو پہچان رہے ہوں گے اور جن لوگوں نے رَبّ کی ملاقات کو جھٹلایا وہ سخت خسارے میں رہے اور وہ راہِ راست پر نہ تھے۔

وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ (اے نبی) ہم جن باتوں سے انھیں ڈرا رہے ہیں اس کا کچھ حصہ آپ کو جیتے جی دکھا دیں یا ہم آپ کو پہلے ہی دنیا سے اٹھا لیں بہرحال اِن سب کو ہماری ہی طرف آنا ہے پھر وہ جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اس پر شاہد (اَمین) ہے۔

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ ہر اُمّت کی جانب ایک رسول ہے۔ جب ان کا رسول آ جائے گا تو ان کے درمیان عادِلانہ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ اور وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو؟

قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ میں اپنے نفع و نقصان کا بھی مالک نہیں ہوں مگر وہ جو اللہ چاہے۔ ہر امت کے لیے مہلت کی ایک مدت مُقرّر ہے جب ان کا وقت آ جاتا ہے تو گھڑی بھر کی نہ تقدیم ہوتی ہے نہ ہی تاخیر۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾

۵۰۔ (اے نبی) آپ ان سے دریافت کریں کہ اگر تم پر عذاب رات کے وقت آ جائے یا دن کے وقت تو تم کیا کرو گے، آخر یہ مجرم لوگ کس بات کی جلدی مچا رہے ہیں؟

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ کیا پھر جب وہ عذاب آ جائے گا تو اس وقت تم اسے تسلیم کرو گے، اب بچنا چاہتے ہو حال آں کہ تم خود اس کے جلدی آنے کا تقاضا کر رہے تھے۔

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ پھر ظلم کرنے والوں سے کہا جائے گا۔ اب تم دائمی عذاب کا مزہ چکھو، تمھارے کرتوتوں کے مطابق ہی تمھیں بدلہ دیا گیا ہے۔

وَ يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَ رَبِّيْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾

وقف النبی علیہ السلام

۵۳۔ (اے رسول) وہ لوگ آپ سے استفسار کرتے ہیں کہ آپ جو فرما رہے ہیں کیا وہ سچ ہے؟ تو آپ کہہ دیجیے کہ میرے رَبّ کی قسم وہ بالکل سچ ہے تم اسے رَد نہیں کر سکتے۔

وَ لَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اگر ہر شخص کو جس نے ظلم کیا ہے روئے زمین کی تمام دولت مل جائے تو وہ (عذاب سے بچنے کے لیے) اسے فدیہ دینے پر آمادہ ہو جائے گا اور جس وقت وہ عذاب کو دیکھیں گے تو اپنی ندامت کو چھپائیں گے اور ان کے درمیان عدل کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر ذرّہ برابر ظلم نہیں ہوگا۔

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ آگاہ ہو جاؤ کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے اور یہ جان لو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ اس بات سے بے خبر ہیں۔

هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ وہی زندگی عطا کرتا اور موت دیتا ہے اور اسی کی طرف تم سب پلٹائے جاؤ گے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ۬ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اے لوگو! تمھارے پروردگار کی جانب سے نصیحت تم تک پہنچ کی ہے جو سینوں کے امراض کے لیے شفا اور مومنین کے لیے ہدایت و رحمت ہے۔

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ (اے پیغمبر) آپ فرما دیجیے کہ اللہ کے فضل و رحمت سے انھیں قرآن ملا ہے لہٰذا انسانوں کو اس پر خوش ہونا چاہیے اور یہ ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جنھیں یہ لوگ جمع کر رہے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّ حَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا کبھی تم نے غور کیا ہے کہ اللہ نے جو رزق تمھارے لیے اتارا تھا تم نے اس میں کچھ کو حرام اور کچھ کو حلال ٹھہرایا۔ آپ کہہ دیجیے کیا اللہ نے تمھیں اس امر کی اجازت دی تھی؟ یا یہ کہ تم اللہ پر بہتان لگا رہے ہو۔

وَ مَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۶ ۱۱

۶۰۔ اور ان لوگوں کا کیا گمان ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں روز قیامت کے بارے میں۔ یقیناً اللہ لوگوں پر بڑے فضل والا ہے لیکن لوگوں کی اکثریت شکر گزار نہیں ہے۔

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ (اے محمد) آپ جس حال میں ہوتے ہیں اور اللہ کی طرف سے نازل شدہ قرآن میں سے جو بھی تلاوت کرتے ہیں اور تم لوگ جو کام بھی انجام دیتے ہو ہم ان سب کو دیکھتے رہتے ہیں جب تم اس میں مُنہمک ہوتے ہو اور آپ کے رَبّ سے ذرّہ برابر کوئی چیز بھی چھپی ہوئی نہیں ہوتی نہ زمین میں اور نہ ہی آسمان میں اور نہ ہی اس سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر وہ واضح کتاب میں مُندَرِج ہے۔

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ ۚ

۶۲۔ آگاہ ہو جاؤ کہ جو اللہ کے ولی ہیں ان کے لیے نہ کسی قسم کا خوف ہے اور نہ ہی حزن و ملال۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ ؕ

۶۳۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور تقویٰ کو اپنا شعار بنایا۔

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾ ؕ

۶۴۔ ان کے لیے دنیوی زندگی میں بشارت ہے اور آخرت میں بھی، اللہ کے کلمات تبدیل نہیں ہوتے۔ یہی تو بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾

وقف لازم

۶۵۔ اور (اے نبی) ان لوگوں کی باتیں آپ کو رنجیدہ نہ کریں عزت ساری کی ساری اللہ کے اختیار میں ہے اور وہ سب کچھ سننے والا اور ہر بات جاننے والا ہے۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ وَ مَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾

٦٦۔ آگاہ ہوجاؤ کہ آسمان کے باشندے ہوں یا زمین کے سَاکِنِیْن سب اللہ کے لیے ہیں اور جو لوگ اللہ کے علاوہ کسی اور کو پکارتے ہیں وہ بھی ان کی پیروی نہیں کرتے وہ تو صرف ظن وگمان کا اِتِّبَاع کرتے ہیں درحقیقت یہ لوگ محض قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمھارے لیے رات کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا (تاکہ اس میں کام کرو) یقیناً اس میں سننے والی قوم کے لیے بے شمار نشانیاں موجود ہیں۔

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾

٦٨۔ وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے ایک بیٹا بنا لیا ہے، سُبْحَانَ اللہ وہ تو بے نیاز ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کی مِلْکِیَّت ہے، تمھارے پاس اس بات کی کیا دلیل ہے؟ کیا تم اللہ کے بارے میں ایسی بات کہتے ہو جس کی تمھیں کچھ خبر نہیں۔

قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ ؕ

٦٩۔ (اے نبی) آپ فرمادیجیے کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ موٹ بہتان لگاتے ہیں وہ ہرگز فلاح نہیں پاسکتے۔

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع ٧ ١٢

٧٠۔ دنیا میں تھوڑا سا فائدہ اٹھالیں پھر انھیں ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس کے بعد ہم انھیں شدید عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ اس کفر کی پاداش میں جس کے وہ مُرتکِب ہوئے ہیں۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ (اے نبی) آپ، ان لوگوں سے نوح کا واقعہ بیان کردیں جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اے میری قوم کے لوگو! میرا تمھارے درمیان رہنا اور اللہ کی آیات سنا سنا کر تمھیں غفلت سے جگانا اگر تمھارے لیے ناقابلِ برداشت ہوگیا ہے، تو (سن لو) میرا اللہ پر بھروسا ہے تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر مُتَّفَقَہ فیصلہ کرلو پھر تمھارا یہ امر تم میں کسی فرد سے پوشیدہ نہ رہے پھر میرے خلاف جو کرنا چاہتے ہو کر گزرو اور مجھے ہرگز مہلت نہ دو۔

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ تم اگر میری نصیحت سے روگردانی کرتے ہو تو میں نے تم سے کسی اجر کا مطالبہ نہیں کیا میرا اجر تو اللہ کے ذمے ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلم بن کر رہوں۔

فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اُن لوگوں نے نوح کو جھٹلایا تو ہم نے انھیں (نوح کو) اور ان کے ساتھ سفینے میں جو لوگ تھے سب کو بچالیا اور ان لوگوں کو زمین میں جانشین بنایا اور اُن لوگوں کو غرق کردیا جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا۔ پس دیکھ لو جنھیں ڈرایا گیا (اور وہ نہ مانے) تو ان کا انجام کیا ہوا۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ پھر ہم نے نوح کے بعد مختلف پیغمبروں کو ان کی قوموں کی جانب مبعوث کیا وہ سب کے سب ان کے لیے واضح دلائل لے کر آئے مگر پہلے وہ جس چیز کو جھٹلا چکے تھے انھوں نے اسے ماننے سے انکار کر دیا ہم حد سے گزر جانے والوں پر اسی طرح مہر لگا دیتے ہیں۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا تو انھوں نے تکبّر کا مظاہرہ کیا اور وہ تو تھے ہی مجرم۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ اس کے بعد جب ہماری جانب سے حق ان کے سامنے آیا تو کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے۔

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ موسیٰ نے کہا: جب حق تمھارے سامنے آ گیا تو تم اُسے جادو کہہ رہے ہو، کیا یہ جادو ہے؟ اور جادوگر تو کبھی فلاح نہیں پاتے۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ انھوں نے کہا کیا تم اس لیے آئے ہو کہ تم ہمیں باپ دادا کے راستے سے منحرف کر دو اور زمین میں تم دونوں کا اقتدار قائم ہو جائے؟ ہم تم دونوں کی بات ماننے والے نہیں ہیں۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ اور فرعون نے حکم دیا کہ ہر ماہر فن جادوگر کو میرے پاس حاضر کرو۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ نے اُن سے کہا تم جو کچھ پھینکنا چاہتے ہو پھینکو۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ جب وہ ڈال چکے تو موسیٰ نے کہا تم جو کچھ لائے ہو وہ تو جادو ہے۔ اللہ عن قریب اسے باطل کر دے گا اللہ مُفْسِدِیْن کے کام کو درست نہیں ہونے دے گا۔

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع ۸ ۱۲ ۱۳

۸۲۔ اور اللہ حق کو اپنے کلمات سے ثابت کر دے گا خواہ مجرموں کو کتنا ہی ناگوار گزرے۔

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ پس فرعون اور اس کے سرداروں کے خوف سے کہ وہ انھیں تکلیف نہ پہنچائیں موسیٰ کی قوم کے چند افراد کے سوا اور کوئی بھی ایمان نہ لایا۔ اس لیے کہ زمین میں فرعون کا غلبہ تھا اور یقیناً وہ حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے تھا۔

وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ اور موسیٰ نے کہا اے میری قوم کے لوگو اگر تم اللہ پر ایمان لے آئے ہو اور واقعی فرماں بردار ہو تو اسی پر توکل کرو۔

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۸۵﴾

۸۵۔ انھوں نے جواب دیا ہم نے اللہ پر توکل کرلیا ہے اے ہمارے پروردگار تو ہمیں ظالم لوگوں کے لیے آزمائش نہ بنا۔

وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اور تو ہمیں اپنی رحمت کے طفیل کافر لوگوں سے نجات دے۔

وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّ اجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ اور ہم نے موسیٰ اور اُن کے بھائی کی جانب وحی کی کہ مصر میں اپنی قوم کے لیے چند مکانات مہیا کرو اور اپنے مکانوں کو قبلہ بنالو اور نماز قائم کرو اور صاحبانِ ایمان کو خوش خبری سنادو۔

وَ قَالَ مُوْسٰى رَبَّنَاۤ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّ اَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰۤى اَمْوَالِهِمْ وَ اشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اُن کے سرداروں کو دنیاوی زندگانی میں زینت اور اموال سے نوازا ہے اے رَبّ یہ سب کچھ اس لیے ہے کہ وہ لوگوں کو تیری راہ سے بھٹکائیں، اے رَبّ ان کے اموال کو نیست و نابود کردے اور ان کے دلوں پر سختی کر وہ اس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے جب تک دردناک عذاب کو دیکھ نہ لیں۔

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ اللہ تعالیٰ نے جواب میں فرمایا تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی تم دونوں ثابت قدم رہو اور نادانوں کے راستے کا اتباع نہ کرو۔

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾

۹۰۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے گزارا پھر فرعون اور اس کے لشکر والے ظلم و زیادتی کی غرض سے ان کے پیچھے چلے، جب فرعون ڈوبنے لگا تو اس وقت بول اٹھا ''میں ایمان لایا کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس خدا کے جس پر بنی اسرائیل ایمان رکھتے ہیں'' اور میں بھی فرماں برداروں میں سے ہوں۔

آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾

۹۱۔ (جواباً کہا گیا) اب ایمان لاتا ہے جب کہ اس سے پہلے تک تو نافرمانی کرتا رہا اور تو مفسدوں میں سے تھا۔

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ ع ١٤

۹۲۔ آج کے دن ہم تیرے بدن کو بچالیں گے تاکہ تو اپنے بعد میں آنے والوں کے لیے نشانی بنا رہے اور لوگوں کی اکثریت ہماری نشانیوں سے غافل ہے۔

وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾

۹۳۔ اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو بہت اچھی جگہ پر بسایا اور انھیں پاک و پاکیزہ رزق مہیا کیا پس جب تک اُن کے پاس علم نہ آ گیا انھوں نے اختلاف نہیں کیا بے شک آپ کا رَبّ قیامت کے دن ان کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کر دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔

فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۹۴﴾

۹۴۔(اے نبی) ہم نے آپ کی طرف جو نازل کیا ہے اگر آپ کو اس کے بارے میں کسی قسم کا شک ہو تو آپ اُن سے دریافت کرلیں جو پہلے سے کتاب پڑھ رہے ہیں۔ یقیناً حق آپ کے رَبّ کی جانب سے آپ کے پاس آیا ہے لہٰذا آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوجائیں۔

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ اور نہ ہی ان لوگوں میں شامل ہوں جنھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ہے ورنہ آپ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۹۶﴾

۹۶۔ بہ تحقیق جن لوگوں پر آپ کے رَبّ کی بات ثابت ہوچکی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾

۹۷۔خواہ ان کے پاس ہر نشانی آجائے جب تک وہ دردناک عذاب کو نہ دیکھ لیں۔

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾

۹۸۔پس ایسی کوئی بستی نہیں ہوئی جو عذاب دیکھ کر ایمان لائی ہو اور اس کے ایمان نے کوئی فائدہ دیا ہو سوائے قومِ یونس کے۔ جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے اُن سے دنیاوی زندگی میں رسوائی کا عذاب ہٹا دیا اور انھیں ایک عرصہ تک زندگی سے بہرہ یاب ہونے کا موقع فراہم کیا۔

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ

۹۹۔ اور (اے نبی) اگر آپ کے رَبّ کی مَشِیَّت ہوتی تو روئے زمین کے تمام باشندے

النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾

ایمان لے آتے پھر کیا آپ لوگوں کو مجبور کریں گے کہ وہ مومن ہو جائیں؟

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔ کوئی مُتَنَفِّس اُذنِ خدا کے بغیر ایمان نہیں لاسکتا اور اللہ رِجس کو ان کے لیے قرار دیتا ہے جو عقل کو کام میں نہیں لاتے۔

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسے غور سے دیکھو اور جو لوگ ایمان لانا ہی نہیں چاہتے ان کے لیے نشانیاں اور ڈرانا کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ کیا یہ لوگ ویسے ہی دنوں کا انتظار کر رہے ہیں جیسے ان سے پہلے گزرنے والوں کے دن تھے (اے نبی) فرما دیجیے تم انتظار کرو میں بھی تمھارے ساتھ منتظر ہوں۔

ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع ۱۱/۱۵

۱۰۳۔ پھر ہم اپنے رسولوں اور ایمان لانے والوں کو نجات دیتے ہیں اسی طرح ہم پر یہ حق ہے کہ ہم مومنین کو بچا لیں۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ لا

۱۰۴۔ (اے نبی) کہہ دیجیے کہ اے لوگو! اگر تمھیں میرے دین کے بارے میں کسی قسم کا شک ہو تو سن لو تم اللہ کے سوا جن کی عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت نہیں کرتا بلکہ میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمھیں وفات دینے پر قدرت رکھتا ہے اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں ایمان لانے والوں میں شامل رہوں۔

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَ
لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ اور یہ کہ آپ اپنا چہرہ یکسوئی کے ساتھ اس دین پر قائم رکھیں اور مشرکین میں سے نہ ہو جائیں۔

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ
وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا
مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ اور اللہ کے علاوہ ایسوں کو نہ پکاریں جو آپ کو نہ فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی نقصان سے دوچار کر سکتے ہیں اگر آپ نے ایسا کر لیا تو اس صورت میں آپ ظالمین میں سے ہو جائیں گے۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ
لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا
رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔ اور اگر اللہ آپ کو کسی مصیبت میں مبتلا کرے تو سوائے اللہ کے کوئی اور اسے دور کرنے والا نہیں اور اگر اللہ آپ کے حق میں بھلائی کا ارادہ کرے تو کوئی بھی اس کے فضل کو پھیرنے والا نہیں وہ اپنے بندوں میں جسے چاہتا ہے اپنے فضل سے نوازتا ہے اور وہی بخشنے والا اور مہربان ہے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا
يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا
يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ
بِوَكِيْلٍ ؕ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔ (اے پیغمبر) فرما دیجیے کہ اے لوگو! حق تمھارے رَبّ کی جانب سے تمھارے پاس آ چکا ہے پس جو بھی ہدایت اختیار کرتا ہے اس کا فائدہ اس کی ذات کے لیے ہے اور جو بھی گمراہی کو اپناتا ہے تو اس کا وبال بھی خود اسی کے لیے ہے اور میں تم پر کوئی نگہبان نہیں ہوں۔

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى
يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ع ۱۱ ۱۲

۱۰۹۔ (اے نبی) آپ کی طرف جو وحی کی جاتی ہے آپ اس کا اتباع کرتے رہیں اور صبر سے کام لیں یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

اياتها ١٢٣ ١١ سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ ٥٢ ركوعاتها ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ﴿١﴾

۱- الف، لام، را، یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں محکم طور سے نازل کی گئی ہیں پھر خدائے حکیم وخبیر کی طرف سے ان کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۙ﴿٢﴾

۲- یہ کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کرو یقیناً میں اُسی کی طرف سے تمھیں ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿٣﴾

۳- اور یہ کہ اپنے رَبّ سے مغفرت طلب کرو پھر اس کی طرف رجوع کرو وہ تمھیں ایک مقرّرہ مدت تک بہترین مَتَاعِ حَیَاتْ فراہم کرے گا اور ہر مرتبہ والے کو اس کے درجے کے مطابق عطا کرے گا اور اگر تم نے روگردانی کی تو مجھے تمھارے لیے ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤﴾

۴- تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٥﴾

۵- آگاہ ہوجاؤ کہ یہ لوگ اپنے سینوں کو موڑ لیتے ہیں تاکہ اللہ سے چھپنے کی کوشش کریں مگر دیکھو جب یہ لوگ اپنے کپڑوں کو خوب لپیٹ لیتے ہیں تو اُس وقت بھی وہ اُن کی پوشیدہ اور عَلَانیہ باتوں کو جان لیتا ہے بے شک وہ دلوں کے راز کو اچھی طرح جانتا ہے۔

الجزء ۱۲

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٦

۶ - اور زمین پر چلنے والے ہر ایک کی روزی کا ذمہ دار اللہ ہے وہ جانتا ہے کہ اس کی جائے قرار اور عارضی قیام گاہ کہاں پر ہے یہ سب کچھ واضح کتاب میں موجود ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧

۷ - وہی تو ہے جس نے چھ دنوں میں آسمانوں اور زمین کی تخلیق کی اور اس کا عرش پانی پر تھا تا کہ تمھارا امتحان لے کہ تم میں سے کس کا عمل بہترین ہے اور (اے نبی) اگر آپ یہ کہیں گے تم لوگ مرنے کے بعد دوبارہ زندگی پاؤ گے تو کافر یہ کہیں گے یہ تو صریحی طور سے جادو ہے۔

وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٨ ع ۱

۸ - اور اگر ہم ایک مقررہ مدت تک کے لیے عذاب کو ان سے ملتوی کر دیں تو وہ کہنا شروع کریں گے کہ عذاب کو کس چیز نے روک لیا ہے؟ آگاہ ہو جاؤ جس دن عذاب آ جائے گا تو اسے ٹالا نہیں جا سکے گا اور جس کا وہ مذاق اڑا رہے تھے وہی انھیں گھیر لے گا۔

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝٩

۹ - اگر ہم انسان کو اپنی رحمت سے نواز کر اس سے وہ واپس لے لیں تو پھر وہ مایوس اور ناشکرا ہو جاتا ہے۔

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۙ﴿۱۰﴾

۱۰ - اور اگر ہم ان زحمتوں کے بعد جن سے اُسے واسطہ پڑا تھا اسے نعمتوں کا مزہ چکھائیں تو وہ کہتا دکھائی دے گا کہ تمام مصیبتیں مجھ سے دور ہوگئیں اور وہ خوشی سے پھولا نہیں سماتا اور اتراتا پھرتا ہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

۱۱ - سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے صبر سے کام لیا اور اعمالِ صالحہ بجالائے یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ؕ﴿۱۲﴾

۱۲ - (اے نبی) کیا آپ وحی کے کچھ حصوں کو محض اس لیے چھوڑ دیں گے اور آپ اس لیے تنگ دل ہو رہے ہیں کہ کہیں یہ لوگ یہ کہنے لگیں کہ ان کے اوپر خزانہ کیوں نہ نازل ہوا؟ یا ان کے ساتھ فرشتہ کیوں نہ آیا؟ بلاشبہ آپ تو صرف مُتنبّہ کرنے والے ہیں اور اللہ ہر شے کا ذمہ دار ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّ ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳ - کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن رسول نے خود گھڑ لیا ہے (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ تم اس جیسی دس سورتیں گھڑ کر لے آؤ اور اللہ کے علاوہ جسے چاہو اپنی مدد کے لیے بلا لو اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو۔

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴ - پھر اگر وہ تمھاری دعوت پر لبیک نہ کہیں تو جان لو کہ جو کچھ نازل کیا گیا ہے وہ خدا کے علم میں ہے اور اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے کیا تم اس بات کو تسلیم کرو گے یا نہیں؟

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵ - جو بھی دنیاوی زندگی اور اس کی زینت کا خواہاں ہے تو ہم ان کے اعمال کا پورا پورا حساب یہیں کر دیں گے اور یہ لوگ دنیاوی اعتبار سے گھاٹے میں نہیں رہیں گے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶ - یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آتشِ جہنّم ہوگی اور انھوں نے دنیا میں جو کچھ کیا تھا وہ اکارت ہو گیا اور سارا کیا دھرا بے حقیقت بن گیا۔

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَ يَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۣ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷ - کیا وہ (شخص افترا کر سکتا ہے) جو اپنے رَبّ کی جانب سے واضح دلیل رکھتا ہو اور اس کے پیچھے پیچھے رَبّ کی جانب سے ایک شاہد بھی آیا ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب بھی امام اور رحمت بن کر آئی تھی یہی لوگ اس پر ایمان لائیں گے اور تمام فرقوں میں سے جو بھی اس قرآن کا انکار کرے گا تو اس کی وعدہ گاہ آتشِ جہنم ہوگی۔ خبردار تم اس قرآن کے بارے میں کسی قسم کا شک نہ کرنا یقیناً یہ تمھارے رَبّ کی جانب سے حق ہے لیکن اکثر لوگ اس بات کو تسلیم نہیں کرتے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۱۸﴾

۱۸- اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹی تہمت لگائے یہ لوگ اپنے رَبّ کے حضور پیش کیے جائیں گے اور گواہی دینے والے کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رَبّ پر جھوٹی تہمت لگائی ہے سمجھ لو ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹- جولوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی نکالنا چاہتے اور یہی لوگ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ؔ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

وقف لازم

۲۰- وہ لوگ روئے زمین پر اللہ کو عذاب نازل کرنے سے عاجز نہیں کرسکتے اور نہ ہی اللہ کے علاوہ ان کا کوئی حامی ہے (جو عذاب کو روک سکے) ان پر عذاب کو دگنا کردیا جائے گا یہ لوگ نہ تو حق بات سن سکتے تھے اور نہ ہی اسے دیکھ سکتے تھے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱- یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے خود کو خسارے میں مبتلا کررکھا ہے اور جو (معبود) انھوں نے گھڑ لیے تھے وہ بھی انھیں چھوڑ کر چلے گئے۔

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲- لامحالہ یقیناً یہی لوگ آخرت میں بھی خسارے میں رہیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳- بیشک جولوگ ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ بجالائے اور اپنے رَبّ کے سامنے عاجزی سے جھکے رہے وہی اہلِ بہشت ہیں جو اُس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ ع ۲/۲

۲۴- ان دونوں (کافر و مسلمان) فریقوں کی مثال اندھے، بہرے اور دیکھنے اور سننے والے کی سی ہے کیا یہ دونوں یکساں ہوسکتے ہیں تم سمجھتے کیوں نہیں؟

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۫ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۙ ﴿۲۵﴾

۲۵- یقیناً ہم نے ہی نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا (انھوں نے کہا) میں واضح طور پر تمھیں ڈرانے والا ہوں۔

اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾

۲۶- خبردار اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو میں تمھارے بارے میں دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷- ان کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا ہم تو تمھیں اپنے جیسا ایک بشر سمجھتے ہیں اور ہم یہ دیکھتے ہیں کہ تمھاری پیروی کرنے والے پست طبقے کے سادہ لوح افراد ہیں اور ہم اپنے مقابلے میں تم لوگوں کی کوئی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ ہم تو تمھیں جھوٹا سمجھتے ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى
بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰنِيْ رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا
وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔نوح نے کہا اے قوم کے لوگو! کیا تم نے غور کیا ہے کہ اگر میں اپنے پروردگار کی جانب سے حقّانیّت کی دلیل رکھتا ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت بھی عطا کی ہے مگر تمھیں نظر نہ آئے تو کیا ہم زبردستی تمھیں اس کا پابند بنا سکتے ہیں؟ جب کہ تم اسے ناپسند کرتے ہو۔

وَيٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ
اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ
وَلٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔اے میری قوم والو! میں اس کام پر تم سے کسی مال کا مطالبہ نہیں کرتا میرا اجر تو صرف اللہ کے ذمے ہے اور میں صاحبانِ ایمان کو (اپنی بزم سے) نکال بھی نہیں سکتا وہ لوگ اپنے پروردگار سے ملاقات کرنے والے ہیں البتہ میں یہ دیکھتا ہوں کہ تم ایک جاہل قوم ہو۔

وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ
طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔اے قوم والو! اگر میں ان لوگوں کو خود سے دور کر دوں تو اللہ کی طرف سے میرا مددگار کون ہوگا؟ کیا یہ بات تمھاری سمجھ میں نہیں آتی؟

وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ
وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ اِنِّيْ
مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْۤ
اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ
اَعْلَمُ بِمَا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۖۚ اِنِّيْۤ اِذًا لَّمِنَ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں اور نہ ہی یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور جو لوگ تمھاری نظروں میں حقیر ہیں میں ان کے بارے میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ اللہ انھیں بھلائی سے نہیں نوازے گا اللہ ان کے دلوں کا حال اچھی طرح جانتا ہے اگر میں ایسا کہوں تو میرا شمار ظالموں میں سے ہوگا۔

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲-انھوں نے کہا اے نوح تم نے ہم سے جھگڑا کیا اور بہت بحث وتمحیص کر لی لہٰذا جس عذاب سے تم ہمیں ڈرا رہے تھے وہ لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳-نوح نے کہا اللہ تو اسے لا کر رہے گا اگر وہ چاہے گا اور تم اس کو عاجز نہیں کر سکتے۔

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۟ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ ؕ

۳۴- میں تمھیں کتنی ہی نصیحت کروں میری نصیحت کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا اگر اللہ تمھیں گمراہی میں رکھنا چاہتا ہے وہی تمھارا پروردگار ہے اور اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع ۳ ۴

۳۵-کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ انھوں (محمد) نے اپنے پاس سے گھڑ لیا ہے؟ آپ ان سے فرما دیجیے کہ اگر اس قرآن کو میں نے گھڑا ہے تو اپنے جرم کا ذمہ دار میں خود ہوں لیکن تم جس جرم کے مرتکب ہو رہے ہو میں اس سے بری ہوں۔

وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۚ

۳۶- اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ جو لوگ ایمان لا چکے ہیں ان کے علاوہ کوئی اور شخص ہرگز ایمان نہیں لائے گا لہٰذا آپ ان کی کارستانیوں سے مغموم نہ ہوں۔

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷- آپ ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بنایئے اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے سفارش نہ کیجیے گا وہ سب کے سب یقیناً غرق کر دیے جائیں گے۔

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۖ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ۭ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ ۭ

۳۸- اور نوح کشتی بنانے لگے قوم کے سَرْ بَرْآوُرْدَہ لوگ جب بھی وہاں سے گزرتے تو وہ نوح کا مذاق اڑاتے نوح نے کہا اگر تم ہمارا مذاق اڑاؤ گے تو ہم اسی طرح تمھارا مذاق اڑائیں گے جس طرح تم ہمارا مذاق اڑا رہے ہو۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾

۳۹- عن قریب تمھیں پتا چل جائے گا کہ کس پر رسوا کن عذاب آتا ہے اور کس پر دائمی عذاب نازل ہوگا۔

حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ۭ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾

۴۰- یہاں تک کہ جب ہمارا امر آ گیا اور تندور سے پانی ابلنے لگا تو ہم نے کہا کہ تم اس کشتی میں ہر چیز کے دو (۲) دو (۲) جوڑے سوار کر لو اور اپنے گھر والوں کو بھی لے لو سوائے اُن کے جن کے بارے میں پہلے بات ہو چکی ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں (انہیں بھی ہم سفر بنا لو) اگرچہ ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کی تعداد کم تھی۔

وَ قَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾

۴۱- اور نوح نے (اپنے ساتھیوں سے) کہا اس کشتی میں سوار ہوجاؤ اس کا چلنا اور رکنا اللہ ہی کے سہارے پر ہے یقیناً میرا پروردگار بخشنے والا اور مشفق ہے۔

وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫ وَنَادٰى نُوْحُ ِۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲- اور یہ کشتی انھیں لے کر پہاڑ نما موجوں کے درمیان چل پڑی۔ اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا جو کشتی سے دور تھا اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہوجا اور کافروں کے ساتھ نہ رہ۔

قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳- بیٹے نے جواب دیا میں پہاڑ پر پناہ حاصل کرلوں گا جو مجھے پانی سے بچالے گا۔ نوح نے کہا: آج اللہ کے عذاب سے بچانے والا کوئی نہیں مگر جس پر اللہ رحم فرمائے اور ان دونوں کے درمیان موج حائل ہوگئی اور وہ ڈوبنے والوں میں شامل ہوگیا۔

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴- اور کہا گیا: اے زمین اپنے پانی کو نگل لے اور اے آسمان تھم جا، پانی گھٹ گیا، امر پورا ہوگیا اور کشتی کوہِ جودی پر ٹھہر گئی اور کہا گیا قومِ ظالمین کے لیے ہلاکت ہے۔

قرء حفص بفتح المیم والمالۃ الراء ۱۲

وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵- اب نوح نے اپنے رَبّ کو آواز دی اور کہا اے میرے رَبّ میرا بیٹا تو میرے اہل میں سے ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بڑا حاکم ہے۔

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۫ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶- ارشادِ باری ہوا! نوح سنو: وہ تمھارے اہل میں شامل نہیں اس نے نامناسب کام انجام دیا ہے اور دیکھو جس بات کا تمھیں علم نہیں اُس کے بارے میں مجھ سے سوال نہ کیا کرو، میں تمھیں سمجھا رہا ہوں کہ نادانوں میں سے نہ ہوجانا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷- نوح نے کہا: میرے رَبّ میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں اس چیز کا سوال کروں جس کی حقیقت کا مجھے علم نہ ہو اگر تو مجھے معاف نہیں کرے گا اور مجھ پر مہربان نہ ہوگا تو میں خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوجاؤں گا۔

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾

۴۸- کہا گیا اے نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ کشتی سے اترو جو تم پر اور تمھارے ساتھ آنے والی قوم پر ہے اور کچھ قومیں ایسی بھی ہیں جنھیں ہم چندروزہ راحت کے سامان مہیا کریں گے اس کے بعد انھیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَاۤ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ

۴۹- (اے نبی) یہ غیب کی کچھ باتیں ہیں جنھیں ہم وحی کے ذریعے آپ کو بتلا رہے ہیں اس سے

معانقة ٩
الوقف على فاصبر
احسن والیق ١٢

تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ؕ فَاصْبِرْ ؕ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٩﴾ ع

پہلے آپ کو اور آپ کی قوم کو ان کا کچھ علم نہ تھا آپ صبر سے کام لیں یقیناً (بہترین) انجام صاحبانِ تقویٰ ہی کے لئے ہے۔

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾

۵۰۔ اور ہم نے قومِ عاد کی طرف ان کے بھائی ہُود کو بھیجا انھوں نے کہا اے میری قوم کے لوگو! تم سب اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں ہے۔ بس تم لوگ اللہ پر جھوٹی تہمت لگا رہے ہو۔

يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٥١﴾

۵۱۔ اے میری قوم والو! میں اس کام کے عوض تم سے کسی اجرت کا مطالبہ نہیں کرتا میرا اجر تو اس ہستی کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ اور اے میری قوم کے لوگو! تم اپنے رَبّ سے مغفرت طلب کرو پھر اس سے لو لگاؤ وہ آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمھاری قوت میں مزید قوت عطا کرے گا تم مجرم بن کر اس سے روگردانی نہ کرنا۔

قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٣﴾

۵۳۔ قوم نے جواب دیا اے ہُود، تم کوئی معجزہ لے کر نہیں آئے ہم صرف تمھارے کہنے پر اپنے معبودوں کو نہیں چھوڑ سکتے اور نہ ہی ہم تم پر ایمان لائیں گے۔

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۙ﴿۵۴﴾

۵۴۔ بس ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمھیں آسیب پہنچا کر دیوانہ کر دیا ہے انھوں (ھُود) نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ تم جو بھی شرک کر رہے ہو میں اس سے بیزار ہوں۔

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اللہ کے علاوہ۔ لہٰذا تم سب مل کر میرے خلاف سازش کرو اور مجھے ذرا سی بھی مہلت نہ دو۔

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ میں نے تو اللہ پر توکّل کیا ہے جو میرا اور تمھارا پروردگار ہے، اور روئے زمین پر جتنے چلنے والے ہیں سب اللہ کے قبضے میں ہیں بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ملتا ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَ يَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَ لَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اگر تم اس کے بعد بھی اِنحراف کرو تو مجھے جس کام پر مامور کیا گیا تھا وہ میں نے تمھیں پہنچا دیا ہے اور میرا رَبّ تمھاری جگہ دوسری قوموں کو لے کر آئے گا اور تم اس کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے یقیناً میرا پروردگار ہر شے کا نگہبان ہے۔

وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَ نَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور جب ہمارا فیصلہ کن امر آ گیا تو ہم نے ہُود اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے نجات دے دی اور انھیں سنگین عذاب سے بچا لیا۔

وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾

۵۹- یہ وہی قومِ عاد ہے جس نے اپنے رَبّ کی نشانیوں کا انکار کیا، اپنے رسولوں کی نافرمانی کی اور اپنے تمام مُتکبّر اور سرکش زُعَماء کا حکم تسلیم کیا۔

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ ع ۱۱ ۱۰

۶۰- اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور روز قیامت بھی وہ ان کا پیچھا کرے گی۔ جان لو کہ قبیلۂ عاد نے اپنے رَبّ کا انکار کیا۔ تو دیکھو ہُود کی قوم عاد رحمتِ حق سے دور ہوگئی۔

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾

۶۱- اور ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کی برادری سے صالح کو بھیجا انھوں نے کہا اے میری قوم والو! تم اللہ کی عبادت کرو، اللہ کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں وہی تمھیں زمین (مٹی) سے وجود میں لایا اور تمھیں زمین میں بسایا، تم اس سے مغفرت طلب کرو، پھر اس کی طرف رجوع کرو بے شک میرا رَبّ قریب ہے اور دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے۔

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ ۤ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا ۭ وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾

۶۲- انھوں نے کہا اے صالح! اس سے پہلے ہمیں تم سے بڑی امیدیں وابستہ تھیں کیا تم ہمیں ان معبودوں کی عبادت سے روک رہے ہو، ہمارے باپ دادا جن کی پرستش کیا کرتے تھے؟ تم ہمیں جس طرف بلا رہے ہو اس کی بابت ہم ایسے شک میں گرفتار ہیں جو حیران کن ہے۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿٦٣﴾

۶۳-صالح نے کہا کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ میں اپنے رَبّ کے پاس سے روشن دلیل رکھتا ہوں اور اس نے مجھے اپنی رحمت سے نوازا ہے اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اس کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا تم اس صورت میں سوائے خسارے کے کچھ اور اضافہ نہیں کر سکتے۔

وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿٦٤﴾

۶۴-اے میری قوم کے لوگو! یہ خدا کی بھیجی ہوئی اونٹنی تمھارے لیے ایک مُعْجِزَہ ہے اسے آزاد چھوڑ دو تا کہ زمینِ خدا میں چین سے کھائے اسے کسی طرح کی اَذِیَّت نہ پہنچانا ورنہ تمھیں جلد ہی کوئی عذاب اپنی گرفت میں لے لے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾

۶۵-ان لوگوں نے اس اونٹنی کی کونچیں (ٹانگیں) کاٹ دیں تو صالح نے کہا تم لوگ تین دن تک اپنے گھروں میں مزے اڑا لو یہ وعدۂ الٰہی ہے جسے جھٹلایا نہیں جا سکتا۔

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾

۶۶-جب ہمارا فیصلہ کن حکم آ گیا تو ہم نے صالح اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے انھیں اپنی رحمت سے نجات دے دی اور اس دن کی رسوائی سے بچا لیا۔ بے شک تمھارا رَبّ طاقت ور اور غالب ہے۔

وَ اَخَذَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوا الصَّیۡحَۃُ فَاَصۡبَحُوۡا فِیۡ دِیَارِہِمۡ جٰثِمِیۡنَ ۙ﴿۶۷﴾

۶۷- اور جنھوں نے ظلم کیا تھا انھیں زبردست چنگھاڑ نے اپنی گرفت میں لے لیا اور وہ اپنے اپنے گھروں میں سینے کے بل گر گئے۔

كَاَنۡ لَّمۡ یَغۡنَوۡا فِیۡہَا ؕ اَلَا اِنَّ ثَمُوۡدَا كَفَرُوۡا رَبَّہُمۡ ؕ اَلَا بُعۡدًا لِّثَمُوۡدَ ﴿۶۸﴾ ع

۶۸- جیسے کبھی یہاں رہتے ہی نہ تھے، آگاہ ہوجاؤ کہ قبیلہ ثمود نے اپنے رَبّ کا انکار کیا دیکھو ثمود رحمتِ حق سے دور ہو گئے۔

وَ لَقَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُنَاۤ اِبۡرٰہِیۡمَ بِالۡبُشۡرٰی قَالُوۡا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنۡ جَآءَ بِعِجۡلٍ حَنِیۡذٍ ﴿۶۹﴾

۶۹- اور بلاشبہ ابراہیم کے پاس ہمارے نمائندے بَشَارَت لے کر آئے انھوں نے کہا ''سلام'' ابراہیم نے بھی سلام کیا، تھوڑی ہی دیر میں ابراہیم بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔

فَلَمَّا رَاۤ اَیۡدِیَہُمۡ لَا تَصِلُ اِلَیۡہِ نَکِرَہُمۡ وَ اَوۡجَسَ مِنۡہُمۡ خِیۡفَۃً ؕ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰی قَوۡمِ لُوۡطٍ ؕ﴿۷۰﴾

۷۰- جب ابراہیم نے یہ دیکھا کہ وہ کھانے کی طرف ہاتھ نہیں بڑھا رہے ہیں تو تعجب کیا اور دل ہی دل میں ان سے خوف محسوس ہوا وہ بولے آپ خوف زدہ نہ ہوں ہمیں قومِ لوط کی طرف بھیجا گیا ہے۔

وَ امۡرَاَتُہٗ قَآئِمَۃٌ فَضَحِکَتۡ فَبَشَّرۡنٰہَا بِاِسۡحٰقَ ۙ وَ مِنۡ وَّرَآءِ اِسۡحٰقَ یَعۡقُوۡبَ ﴿۷۱﴾

۷۱- اور ان کی بیوی کھڑی ہوئی تھیں وہ مسکرا دیں تو ہم نے انھیں اسحاق کی بشارت دی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی خوش خبری سنائی۔

قَالَتۡ یٰوَیۡلَتٰۤی ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوۡزٌ وَّ ہٰذَا بَعۡلِیۡ شَیۡخًا ؕ اِنَّ ہٰذَا لَشَیۡءٌ عَجِیۡبٌ ﴿۷۲﴾

۷۲- انھوں نے کہا یہ کیسی رسوائی ہے اب میں بچہ جنوں گی جب کہ میں بڑھیا ہوں اور میرا شوہر بھی بوڑھا ہے یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾

۷۳- ان فرشتوں نے کہا، کیا تم اللہ کے فیصلے کو تعجب کی نظر سے دیکھتی ہو اے اہلِ بیت تم پر اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہیں بے شک اللہ قابل ستائش اور صاحبِ مجد (بزرگی والا) ہے۔

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۴﴾

۷۴- جب ابراہیم کے دل سے خوف جاتا رہا اور انھیں خوش خبری مل گئی تو وہ قومِ لوط کے بارے میں ہم سے بحث کرنے لگے۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾

۷۵- بے شک ابراہیم بڑی قُوّتِ بُرداشت کے مالک، نرم دل اور اللہ سے لو لگانے والے تھے۔

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَ اِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾

۷۶- فرشتوں نے کہا: اے ابراہیم اس بات کو رہنے دیں یقیناً آپ کے رَبّ کا فَیْصَلَہ کُن حکم آچکا ہے اور بلاشبہ ان پر ایسا عذاب آنے والا ہے جسے پلٹایا نہیں جاسکتا۔

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾

۷۷- اور جب ہمارے فرستادے لوط کے پاس پہنچے تو وہ ان کے خیال سے رنجیدہ ہوگئے اور اُن کی وجہ سے تنگ دل ہوئے اور کہا یہ تو بڑا دشوار گزار دن ہے۔

وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَ مِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ

۷۸- اور ان کی قوم کے باشندے تیز تیز چلتے ہوئے ان کے پاس آئے اور یہ لوگ پہلے ہی سے

قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾

بدکاری کا ارتکاب کیا کرتے تھے تو لوط نے اُن سے کہا اے لوگو! یہ میری بیٹیاں تمھارے لیے زیادہ پاکیزہ ہیں تم خدا کا خوف کرو اور میرے مہمانوں کے معاملے میں مجھے رسوا نہ کرو، کیا تم میں کوئی سمجھ دار شخص نہیں ہے؟

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ انھوں نے جواب دیا آپ جانتے ہیں کہ ہمیں آپ کی بیٹیوں سے کوئی غرض نہیں اور آپ کو ہماری خواہشات کا علم ہے۔

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ لوط نے کہا اے کاش میرے پاس تمھیں باز رکھنے کی قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی پناہ لے سکتا۔

قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ فرشتے گویا ہوئے: اے لوط ہم تو آپ کے رَبّ کے فرستادے ہیں یہ لوگ ہرگز ہرگز آپ تک رسائی نہ پاسکیں گے آپ رات کے کسی حصے میں اپنے گھر والوں کو لے کر چلے جائیں اور آپ میں سے کوئی بھی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے سوائے تمھاری بیوی کے (جو ساتھ نہ گئی)، اُس تک وہی عذاب پہنچے گا جو ان لوگوں کو پہنچے گا ان کے لیے صبح کا وقت مقرر کیا جا چکا ہے۔ کیا صبح کا وقت قریب نہیں؟

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ پس جب ہمارا فرمان آ گیا تو ہم نے اس بستی کو تہہ و بالا کر دیا اور ہم نے اس بستی پر سخت مٹی کے کنکروں کی لگاتار بارش کی۔

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ ع

۸۳۔ جن پر تمھارے پروردگار کی طرف سے نشان لگائے گئے تھے اور یہ عذاب ظالموں سے کچھ دور نہیں ہے۔

وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَ لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ اور مَدْیَن والوں کی طرف ہم نے ان کی برادری سے شعیب کو بھیجا شعیب نے اُن سے کہا: اے میری قوم کے لوگو! تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں ہے اور ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو میں تمھیں اچھی حالت میں دیکھ رہا ہوں اور میں تم پر اُس دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں جو سب کو گھیر لے گا۔

وَ يٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ اور اے میری قوم کے لوگو! انصاف کے ساتھ پورے طور سے ناپ تول کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَ مَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اللہ کی طرف سے جو باقی بچ گیا ہے وہی تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم مومن ہو اور میں تمھارے معاملات کا نگہبان تو نہیں ہوں۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ

۸۷۔ انھوں نے جواب دیا اے شعیب کیا آپ کی نماز یہ حکم دیتی ہے کہ ہمارے آباؤ اجداد جن کی پرستش کیا کرتے تھے ہم اُنھیں چھوڑ دیں یا اپنے

فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾

اموال میں اپنی مرضی سے تَصَرُّف سے باز رہیں آپ یقیناً بردبار اور سمجھدار ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾

۸۸۔شعیب نے کہا کہ اے میری قوم والو! کیا تم نے کبھی غور کیا کہ میں اپنے رَبّ کی طرف سے روشن دلیل رکھتا ہوں اور اس نے مجھے بہترین رزق سے نوازا ہے اور میں نہیں چاہتا کہ میں نے تمھیں جن باتوں سے روکا ہے ان میں تمھاری مخالفت کروں اور میں خود انھیں کرنے لگوں، میرا مقصد تو اصلاح کرنا ہے جہاں تک میں کرسکتا ہوں، ہر طرح کی توفیق مجھے اللہ ہی کی جانب سے ملی ہے، اسی پر میرا بھروسا ہے اور میں اسی سے لو لگاتا ہوں۔

وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾

۸۹۔اور اے میری قوم والو! میری مخالفت تمھیں مجرم نہ بنادے کہ تم پر بھی ویسا ہی عذاب آجائے جیسا نوح کی قوم پر یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر آیا تھا اور لوط کی قوم کا زمانہ بھی تم سے کچھ دور نہیں ہے۔

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾

۹۰۔تمھیں چاہیے کہ اپنے رَبّ سے مغفرت طلب کرو پھر اس سے رجوع کرو بے شک میرا پروردگار نہایت شفیق اور محبت کرنے والا ہے۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾

۹۱- انھوں نے جواب دیا اے شعیب! آپ کی اکثر باتیں ہماری سمجھ سے باہر ہیں اور اپنے درمیان ہم آپ کو کمزور پاتے ہیں اگر آپ کے خاندان کا پاس نہ ہوتا تو ہم کب کا آپ کو سنگ سار کر چکے ہوتے اور آپ کو ہم پر کوئی بالادستی حاصل نہیں ہے۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾

۹۲- شعیب نے کہا کیا میرا قبیلہ تمھاری نظر میں اللہ سے زیادہ عزیز ہے؟ تم نے اللہ کو بالکل پسِ پشت ڈال دیا ہے یقیناً میرا رَبّ تمھارے ہر عمل کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾

۹۳- اے میری قوم کے لوگو! تم اپنی جگہ جو چاہو کرو میں اپنا عمل جاری رکھوں گا عن قریب تمھیں پتا چل جائے گا کہ کس پر رسوا کن عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے؟ تم انتظار کرو اور میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۙ ﴿۹۴﴾

۹۴- اور جب ہمارا فیصلہ کن حکم آ پہنچا تو ہم نے شعیب اور اُن کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے نجات دی اور ظلم کرنے والوں کو ہول ناک چیخ نے آلیا وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾

۹۵- ایسا لگتا تھا کہ وہ لوگ وہاں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ مدین والے اللہ کی رحمت سے اسی طرح دور ہو گئے جس طرح قوم ثمود ہوئی تھی۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾

۹۶- اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور واضح اِقْتِدار کے ساتھ بھیجا۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾

۹۷- فرعون اور اس کے رؤساء کی طرف تو ان لوگوں نے فرعون کے حکم کا اِتِّبَاع کیا حالاں کہ فرعون کا حکم عَقْل و خِرَد کے مطابق نہ تھا۔

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾

۹۸- وہ روزِ قِیامت اپنی قوم کی قِیادت کرے گا اور انھیں آتشِ جہنّم تک پہنچا دے گا کیا بری منزل ہوگی جہاں یہ وارد کیے جائیں گے۔

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾

۹۹- ان لوگوں کے پیچھے اس دنیا میں بھی لعنت لگا دی گئی ہے اور روزِ قیامت بھی، کیا برا نصیب ہے جو اُن کے حصے میں آیا؟

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰- (اے رسول) یہ کچھ بستیوں کے حالات ہیں جو ہم آپ کو بتا رہے ہیں ان میں سے کچھ باقی بچ گئی ہیں اور کچھ کا قلع قمع ہو چکا ہے۔

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَمَاۤ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا

۱۰۱- ہم نے اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے نفسوں پر ظلم ڈھا رہے تھے وہ اللہ کے علاوہ جن معبودوں کو پکارا کرتے تھے وہ ان کے کسی کام

جَآءَ اَمۡرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوۡهُمۡ غَيۡرَ تَتۡبِيۡبٍ ﴿۱۰۱﴾

نہ آئے اور جب آپ کے رَبّ کا فیصلہ کُن امر آ گیا تو ان خداؤں نے سوائے تباہی کے مزید کچھ نہ دیا۔

وَكَذٰلِكَ اَخۡذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الۡقُرٰى وَهِىَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخۡذَهٗۤ اَلِيۡمٌ شَدِيۡدٌ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲-اور آپ کے رَبّ کی گرِفت ایسی ہی ہوتی ہے جب وہ ظلم کرنے والی بستیوں کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے۔ یقیناً اس کی گرفت نہایت دردناک ہوتی ہے۔

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنۡ خَافَ عَذَابَ الۡاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوۡمٌ مَّجۡمُوۡعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوۡمٌ مَّشۡهُوۡدٌ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳-اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں اُس شخص کے لیے ایک نشانی ہے جو عذاب آخرت سے ڈرتا ہے وہ ایسا دن ہوگا جب سب لوگوں کو جمع کیا جائے گا اور وہ سب کی حاضری کا دن ہوگا۔

وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعۡدُوۡدٍ ﴿۱۰۴﴾ؕ

۱۰۴-اور ہم ایک مُعَیَّنہ مدت تک کے لیے اُسے مُلتوی کر رہے ہیں۔

يَوۡمَ يَاۡتِ لَا تَكَلَّمُ نَفۡسٌ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ۚ فَمِنۡهُمۡ شَقِىٌّ وَّسَعِيۡدٌ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵- جب وہ دن آ جائے گا تو اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی مُتَنَفِّس بات نہ کر سکے گا ان میں سے بدبخت بھی ہوں گے اور خوش نصیب بھی۔

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ شَقُوۡا فَفِى النَّارِ لَهُمۡ فِيۡهَا زَفِيۡرٌ وَّشَهِيۡقٌ ۙ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶- جو لوگ بدبخت ہوں گے وہ جہنم میں جائیں گے جہاں پر ان کے لیے سوائے لمبی آہیں بھرنے اور سسکیوں کی چیخ و پکار کے کچھ نہ ہوگا۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷- جب تک آسمان وزمین قائم ہیں وہ لوگ اس میں ہمیشہ کے لیے رہیں گے مگر یہ کہ آپ کا رَبّ وہاں سے نکالنا چاہے بے شک آپ کا رَبّ جس چیز کا ارادہ کرتا ہے اسے کر گزرتا ہے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸- جہاں تک خوش نصیب افراد کا تعلق ہے تو جب تک آسمانوں اور زمین کا وجود باقی ہے وہ ہمیشہ کے لیے اِسی جنت میں رہیں گے مگر جو آپ کا رَبّ چاہے۔ وہاں پر ایسی عطا ہوگی جو مُنقطع ہونے والی نہیں ہے۔

فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ ع ۹/۹

۱۰۹- (اے نبی) یہ لوگ جن چیزوں کی عبادت کر رہے ہیں آپ اس بارے میں کسی شبہے میں نہ پڑیں یہ لوگ تو اسی طرح عبادت کر رہے ہیں جس طرح ان سے پہلے ان کے آباؤ اجداد عبادت کیا کرتے تھے ہم (روز قیامت) انھیں ان کے عمل کا پورا پورا حصہ بغیر کسی کمی کے دیں گے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰- اور ہم نے ہی موسیٰ کو کتاب دی تو اُس میں اختلاف پیدا کر دیا گیا اور اگر آپ کے رَبّ کی جانب سے پہلے ہی طے نہ ہو چکا ہوتا تو ان کا بھی فیصلہ کر دیا جاتا اور یہ لوگ اس (قرآن) کے بارے میں الزام لگانے والے شک میں مبتلا ہیں۔

وَ اِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱- اور بے شک آپ کا رَبّ ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا اللہ ان کی کارکردگی سے اچھی طرح باخبر ہے۔

فَاسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲- لہٰذا آپ حکم الٰہی کے مطابق اِستِقَامَت سے کام لیں اور آپ کے ساتھ جو لوگ اللہ کی طرف واپس لوٹ آئے ہیں (وہ بھی مُستَقِیم رہیں) اور خبردار سرکشی نہ کرنا تم جو عمل کر رہے ہو اللہ اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔

وَ لَا تَرْكَنُوْۤا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳- اور اے مسلمانو! تم ظالموں کی طرف مائل نہ ہو جانا اگر ایسا کیا تو جہنم کی آگ تمھیں چھو لے گی اور اللہ کے علاوہ تمھارا کوئی سرپرست نہ ہوگا پھر تمھاری کوئی مدد نہ کی جائے گی۔

وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ ج

۱۱۴- اور تم نماز قائم کرو دن کے دونوں اطراف میں اور رات کے پہلے حصے تک یقیناً نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں نصیحت قبول کرنے والوں کے لیے اس میں نصیحت ہے۔

وَ اصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۵- تم صبر سے کام لو یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کے اجر کو برباد نہیں کرتا۔

فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي

۱۱۶- تم سے پہلے گزر جانے والی اقوام میں کچھ اہل خیر کیوں نہ رہے جو لوگوں کو زمین میں فساد کرنے سے روکتے علاوہ اُن چند افراد کے جنھیں

الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

ہم نے ان قوموں میں سے بچالیا، ورنہ ظالم لوگ تو انھی مزوں کے پیچھے پڑے رہے جن کے سامان انھیں فراوانی کے ساتھ دیے گئے تھے اور وہ سب کے سب مجرم تھے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۷- اور آپ کے پروردگار کا یہ کام نہیں ہے کہ ظلم کر کے کسی ایسے قریے کو تباہ کر دے جس کے باشندے صلح پسند ہوں۔

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

۱۱۸- اگر آپ کا رَبّ چاہتا تو تمام انسانوں کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن یہ لوگ مسلسل اختلاف کرتے رہیں گے۔

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹- سوائے ان لوگوں کے جن پر آپ کا رَبّ کرم کرے اور اسی کے لیے تو اللہ نے انھیں خلق فرمایا ہے اور آپ کے رَبّ کی یہ بات پوری ہو کر رہی کہ ''میں جہنم کو تمام انسانوں اور جِنّات سے بھر دوں گا''۔

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰- اور (اے نبی) ہم تمام رسولوں کے حالات آپ کو بتا رہے ہیں تا کہ آپ کے دل کو ثَبات و قرار حاصل ہو اور ان واقعات میں حقیقت، مُوعِظَت اور مومنین کے لیے نصیحت موجود ہے۔

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

۱۲۱- (اے نبی) آپ ایمان نہ لانے والوں سے فرما دیجیے کہ تم اپنے طور پر جو چاہو کرو ہم بھی عمل کر رہے ہیں۔

وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲- اور نتیجے کا تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع ۱۰ ۱۴

۱۲۳- آسمانوں اور زمین کے تمام غیب کا علم صرف اللہ کے پاس ہے اور ہر امر اسی کی جانب لوٹتا ہے۔ تم اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسا رکھو تمھارا رَبّ تمھارے کسی بھی عمل سے غافل نہیں ہے۔

ایاتها ۱۱۱ ۱۲ سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ ۵۳ رکوعاتها ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

الٓرٰ ۚ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ قف

۱- اَلِف۔لَام۔رَا۔ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾

۲- بے شک ہم نے اسے قرآن کی صورت میں عربی زبان میں نازل کیا ہے تاکہ تم اس کو اچھی طرح سمجھ سکو۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ ق وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾

۳- پیغمبر ہم آپ سے بہترین قصہ بیان کر رہے ہیں جس کی وحی ہم نے اِس قرآن کی صورت میں آپ تک کی ہے۔ اگرچہ اس سے پہلے آپ اِس طرف مُتَوَجِّہ نہ تھے۔

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ

۴- وہ وقت یاد کرو جب یوسف نے اپنے والد سے کہا اے بابا جان میں نے خواب دیکھا ہے کہ

رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝٤

گیارہ ستارے ہیں اور سورج اور چاند ہیں اور وہ سب مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٥

۵- انھوں نے کہا بیٹا خبردار اپنا خواب اپنے بھائیوں سے نہ بتانا ورنہ وہ تم سے درپے آزار ہوجائیں گے۔ یقیناً شیطان انسان کا کھلا ہوا دشمن ہے۔

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٦ ع ۱۱/۶

۶- اور ایسا ہی ہوگا تمھارا رب تمھیں منتخب کرے گا اور تمھیں خوابوں کی تعبیر سکھائے گا اور تم پر اور آلِ یعقوب پر اپنی نعمت اسی طرح تمام کرے گا جس طرح اس سے پہلے وہ تمھارے آباء ابراہیم و اسحاق پر اپنی نعمت پوری کر چکا ہے بے شک تمھارا پروردگار علیم اور حکیم ہے۔

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝٧

۷- یقیناً یوسف اور ان کے بھائیوں کے قصے میں سوال کرنے والوں کے لیے کئی نشانیاں موجود ہیں۔

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٨ ۚ

۸- جب بھائیوں نے آپس میں کہا یوسف اور اس کا حقیقی بھائی ہمارے والد کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں جب کہ ہم قوی جماعت ہیں ہمارے والد تو بالکل بہک گئے ہیں۔

اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝٩

۹- یوسف کو قتل کر دو یا کسی ویرانے میں ڈال دو تاکہ تمھارے والد کی توجہ صرف تمھاری طرف ہوجائے اور اس کے بعد تم بھلے مانس بن کر رہنا۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ لَا تَقۡتُلُوۡا يُوۡسُفَ وَاَلۡقُوۡهُ فِىۡ غَيٰبَتِ الۡجُبِّ يَلۡتَقِطۡهُ بَعۡضُ السَّيَّارَةِ اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ ﴿۱۰﴾

۱۰-ان میں سے ایک بولا دیکھو یوسف کو قتل نہ کرو البتہ ایسا کرو کہ انھیں کسی اندھے کنویں میں ڈال دو کہ کوئی قافلہ انھیں نکال کر لے جائے۔

قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاۡمَنَّا عَلٰى يُوۡسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوۡنَ ﴿۱۱﴾

۱۱-ان لوگوں نے یعقوب سے کہا بابا کیا بات ہے یوسف کے بارے میں آپ کو ہم پر اعتماد نہیں ہے۔ حال آں کہ ہم اس کے بہی خواہ ہیں۔

اَرۡسِلۡهُ مَعَنَا غَدًا يَّرۡتَعۡ وَيَلۡعَبۡ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴿۱۲﴾

۱۲-کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجیے کہ کچھ کھائے پیے اور کھیلے کودے ہم تو اس کی حفاظت کے لیے موجود رہیں گے۔

قَالَ اِنِّىۡ لَيَحۡزُنُنِىۡۤ اَنۡ تَذۡهَبُوۡا بِهٖ وَاَخَافُ اَنۡ يَّاۡكُلَهُ الذِّئۡبُ وَاَنۡتُمۡ عَنۡهُ غٰفِلُوۡنَ ﴿۱۳﴾

۱۳-یعقوب نے کہا کہ اس کا لے جانا مجھے ملول و حزین کردے گا اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں اسے بھیڑیا نہ کھا جائے اور تم سب کے سب اس سے غفلت برتو۔

قَالُوۡا لَئِنۡ اَكَلَهُ الذِّئۡبُ وَنَحۡنُ عُصۡبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾

۱۴-انھوں نے جواب دیا کہ ہم جیسے مضبوط جتھے کے ہوتے ہوئے اگر بھیڑیا اسے کھا گیا تو ہم یقیناً بڑے خسارے میں رہیں گے۔

فَلَمَّا ذَهَبُوۡا بِهٖ وَاَجۡمَعُوۡۤا اَنۡ يَّجۡعَلُوۡهُ فِىۡ غَيٰبَتِ الۡجُبِّ ۚ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمۡ بِاَمۡرِهِمۡ هٰذَا وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۵﴾

۱۵- جب وہ اصرار کر کے یوسف کو لے گئے اور انھوں نے طے کرلیا کہ اندھے کنویں میں یوسف کو ڈال دیں اور ہم نے یوسف کو وحی کی کہ یقیناً تم ان کی سازش سے انھیں آگاہ کرو گے جب کہ انھیں شعور تک نہ ہوگا۔

وَجَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶- وہ لوگ شام کے وقت باپ کے پاس روتے پیٹتے ہوئے آئے۔

قَالُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَ مَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ لَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷- اور کہنے لگے بابا جان! ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو ہم نے اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تھا کہ انھیں بھیڑیا کھا گیا۔ آپ ہماری بات کو تسلیم نہیں کریں گے خواہ ہم سچے ہی کیوں نہ ہوں۔

وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸- اور وہ یوسف کے کرتے پر جھوٹا خون لگا لائے۔ یعقوب نے کہا تمھارے نفس نے تمھارے لیے ایک بات بنائی ہے، خیر میں صبر کرتا ہوں، جو کچھ تم کہہ رہے ہو اس پر خدا سے ہی مدد طلب کی جاسکتی ہے۔

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَ اَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹- اور اُدھر ایک قافلہ آیا انھوں نے اپنے سقّے کو بھیجا اس نے اپنا ڈول جو کنویں میں ڈالا تو کہا خوش خبری ہو یہ تو ایک لڑکا ہے اور انھوں نے ایک قیمتی سرمایہ سمجھ کر اسے چھپا لیا حال آں کہ جو کچھ وہ کر رہے تھے خدا اُسے خوب جانتا تھا۔

وَ شَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَ كَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ ع ۲ ۱۲ ۴

۲۰- اور انھوں نے یوسف کو گنتی کے چند کھوٹے درہم کے عوض بیچ ڈالا اور وہ اس کی قیمت کے معاملے میں زیادہ پُر امید نہ تھے۔

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۫ وَ لِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱- اور مصر کے جس شخص نے اسے خریدا تھا اُس نے اپنی بیوی سے کہا ''اسے عزت کے ساتھ رکھنا'' ممکن ہے یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے اپنا بیٹا بنالیں اور اس طرح ہم نے یوسف کو زمین میں اقتدار بخشا اور اس لیے بھی تا کہ انھیں خواب کی تعبیر کا علم عطا کر دیں اور اللہ اپنے امر پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ اس بات سے بے خبر ہیں۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲- اور جب وہ پورے طور پر جوان ہوئے تو ہم نے انھیں قوت فیصلہ اور علم عطا کر دیا اور ہم احسان کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳- اور جس عورت کے گھر میں یوسف رہتے تھے وہ ان پر ڈورے ڈالنے لگی ایک روز دروازہ بند کر کے بولی آ جاؤ یوسف نے کہا مَعَاذَاللہ (پناہ بخدا) وہ میرا مالک ہے اس نے مجھے اچھی طرح رکھا ہے، ظلم کرنے والے ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے۔

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴- اس عورت نے تو ان کا قصد کر لیا۔ یوسف بھی قصد کر لیتے اگر اپنے رَبّ کی برہان نہ دیکھ چکے ہوتے ایسا ہوا تا کہ ہم اُن سے برائی اور بے حیائی کو دور کر دیں، یوسف تو ہمارے بَرگُزِیدَہ بندوں میں سے تھے۔

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾

۲۵- دونوں دروازے کے پاس آگے پیچھے پہنچے، اس نے یوسف کا کرتا پیچھے سے پھاڑ دیا، دونوں نے زلیخا کے شوہر کو دروازے کے پاس موجود پایا، زلیخا بولی جو تمھارے ناموس کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے اس کی جزا اس کے سوا کیا ہوسکتی ہے کہ اسے قید کر دیا جائے یا دردناک سزا دی جائے۔

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶- یوسف نے کہا یہی مجھے برائی کی ترغیب دے رہی تھی اور اُس کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی بھی دی کہ اگر ان کا کرتا آگے سے پھٹا ہو تو عورت سچی ہے اور یوسف جھوٹے ہیں۔

وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷- اور اگر اُن کا کرتا پیچھے سے پھٹا ہے تو زلیخا جھوٹی ہے اور یوسف سچے ہیں۔

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾

۲۸- جب یہ دیکھا کہ یوسف کا کرتا پیچھے سے پھٹا ہے تو (زلیخا کے) شوہر نے کہا یہ تم عورتوں کی چال ہے بے شک تمھارے چَلَّتر بڑے غضب کے ہوتے ہیں۔

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۫ وَ اسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ ع ۳ ۹ ۱۳

۲۹- اے یوسف اس سے درگزر کرو اور اے زلیخا اپنے گناہ کی مَغْفِرَت طلب کر بے شک تو ہی خطا کاروں میں سے ہے۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَّفْسِهِ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾

۳۰-شہر کی عورتوں نے کہنا شروع کیا کہ عزیز کی بیوی اپنے جوان غلام کو برائی کی طرف راغب کر رہی تھی محبت نے اس کو بے قابو کر رکھا ہے ہم تو اسے صریحی گمراہی میں دیکھ رہی ہیں۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا بَشَرًا ۖ إِنْ هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿٣١﴾

۳۱-اس نے جو عورتوں کی مکّارانہ باتیں سنیں تو اُن کو بلاوہ بھیجا اور اُن کے لیے مَسْنَدْ بچھوادی اور اُن میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دے دی اور اس نے کہا یوسف ان کے سامنے سے نکلو جب ان عورتوں نے یوسف کو دیکھا تو وہ دنگ رہ گئیں اور انھوں نے (پھل کی جگہ) اپنی انگلیاں کاٹ لیں اور کہنے لگیں حاشاللہ یہ بشر تو نہیں بلکہ کوئی مُکَرَّم فرشتہ ہے۔

قَالَتْ فَذَٰلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ ۖ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهُ عَن نَّفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِّنَ الصَّاغِرِينَ ﴿٣٢﴾

۳۲-زلیخا نے کہا یہی تو ہے جس کے بارے میں تم سب مجھے ملامت کر رہی تھیں میں نے ہی اسے اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش کی لیکن اس نے اپنے آپ کو بچائے رکھا اگر یہ میرا حکم نہیں مانے گا تو قید کر دیا جائے گا اور بہت ذلیل و خوار ہوگا۔

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي

۳۳-یوسف نے کہا اے میرے رَبّ قید خانہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے جس کی طرف یہ

كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٣﴾

مجھے بلا رہی ہیں اگر تو نے ان کی چالوں کو مجھ سے نہ پھیرا تو میں ان کے دام میں پھنس جاؤں گا اور نادانوں میں شامل ہو جاؤں گا۔

فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٤﴾

۳۴- ان کے رَبّ نے اُن کی دعا قبول کر لی اور اُن عورتوں کی چالوں کو اُن سے مُنْصَرِف کر دیا بے شک وہ ہر ایک کی سننے والا اور بڑا واقف کار ہے۔

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٣٥﴾ ع ٦ ١٤

۳۵- یوسف کی پاک دامنی کی علامات کو دیکھنے کے بعد بھی ان لوگوں کی سمجھ میں یہ آیا کہ کچھ عرصے کے لیے یوسف کو قید کر دیں۔

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَآ إِنِّيٓ أَرٰىنِيٓ أَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّيٓ أَرٰىنِيٓ أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِيْ خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيْلِهٖ ۚ إِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٦﴾

۳۶- قید خانے میں ان کے ساتھ دو جوان داخل ہوئے ایک نے کہا میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں شراب کَشِید کر رہا ہوں، دوسرے نے کہا میں نے دیکھا ہے میرے سر پر روٹیاں رکھی ہیں اور پرندے اسے کھا رہے ہیں آپ ہمیں اس خواب کی تعبیر بتائیے ہم آپ کو نیکوکاروں میں سمجھتے ہیں۔

قَالَ لَا يَأْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيْلِهٖ قَبْلَ أَنْ يَّأْتِيَكُمَا ۚ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۚ إِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾

۳۷- یوسف نے کہا تمھیں جو کھانا ملتا ہے اس کے آنے سے پہلے میں تم دونوں کو خواب کی تعبیر بتلا دوں گا، یہ وہ علم ہے میرے رَبّ نے مجھے جس کی تعلیم دی ہے میں نے اس قوم کے راستے کو اختیار نہیں کیا ہے جن کا ایمان اللہ پر نہیں ہے اور جو آخرت کے مُنکِر ہیں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ وَ
اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ
نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ
فَضْلِ اللّٰهِ عَلَیْنَا وَعَلَى النَّاسِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸- بلکہ میں نے تو اتباع کیا ہے اپنے آباء ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے مذہب کا یہ بات ہمارے لیے درست نہیں ہے کہ ہم خدا کے ساتھ کسی چیز کو اس کا شریک بنائیں یہ تو ہم پر اور تمام انسانوں پر اللہ کا فضل ہے لیکن لوگوں کی اکثریت شکر ادا نہیں کرتی۔

یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ
خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ ؕ

۳۹- اے قید خانے کے میرے ساتھیو! کیا متفرق ارباب بہتر ہیں یا اللہ جو یکتا اور غالب ہے۔

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّاۤ اَسْمَآءً
سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ
اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا
لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ ؕ
ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰- اللہ کو چھوڑ کر تم جن بتوں کی عبادت کرتے ہو وہ صرف نام ہیں جو تم نے اور تمھارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ نے اس کے لیے کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی حکم تو صرف اللہ کا چلتا ہے۔ اس نے حکم دیا ہے کہ سوائے اُس کے کسی اور کی عبادت نہ کرو یہی مُستحکم دین ہے لیکن اکثر لوگ اس بارے میں بے خبر ہیں۔

یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا
فَیَسْقِیْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ
فَیُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ

۴۱- اے میرے زندان کے رفیقو! تم میں سے ایک اپنے آقا کو شراب پلائے گا اور دوسرا سولی پر چڑھایا جائے گا اور پرندے اس کا سر نوچ نوچ کر کھائیں گے۔ اس امر کا فیصلہ ہو گیا تم جس

قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ۝۴۱

بارے میں مجھ سے دریافت کر رہے تھے۔

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ۝۴۲

۴۲- پھر اُن میں سے جس کے بارے میں خیال تھا کہ وہ نجات پا جائے گا یوسف نے اُس سے کہا کہ اپنے رَبّ (شاہِ مصر) سے میرا ذکر کرنا مگر شیطان نے اسے بھلا دیا اور وہ اپنے رَبّ (شاہِ مصر) سے ذکر نہ کر سکا اس طرح یوسف کئی سال تک قید خانے میں پڑے رہے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۭ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝۴۳

۴۳- ایک روز بادشاہ نے کہا میں نے خواب دیکھا ہے ''کہ سات موٹی گائیں ہیں جنھیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور اناج کی سات بالیاں ہری ہیں اور دوسری خشک ہیں'' اے سردارو! مجھے اس خواب کی تعبیر بتاؤ اگر تم خواب کی تَعْبِیْر سے آشنا ہو۔

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۝۴۴

۴۴- سرداروں نے کہا یہ تو خواب پریشاں ہیں اور ہمیں خوابوں کی تعبیر کا علم نہیں ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ۝۴۵

۴۵- ان دو جوانوں میں سے جس نے نَجات پائی تھی اور اسے مُدّتِ دَرَاز کے بعد بات یاد آئی (اُس نے کہا) میں اس کی تعبیر بتلا سکتا ہوں مجھے (قید خانے تک) بھجوا دیجیے۔

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْۤ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶-اس نے کہا یوسف اے راست گو ہمیں تعبیر بتایئے سات موٹی گایوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات ہری بالیاں ہیں اور دیگر بالیاں خشک ہیں تا کہ جب میں لوگوں کے پاس واپس جاؤں تو انھیں اس کا علم ہو جائے۔

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷- یوسف نے کہا تم لوگ متواتر سات سال تک کاشت کاری کرتے رہو گے تم جو فصل کاٹو اس کا دانہ بالیوں میں رہنے دو تھوڑا حصہ جو کھانا ہے اسے نکال لو۔

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸-اس کے بعد سات سال بہت سخت آئیں گے جو کچھ تم نے پہلے سے بچا کر رکھا ہے وہ سب کھا لیا جائے گا سوائے اس تھوڑے سے حصّے کے جو تم نے بچایا ہوگا۔

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَ فِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع ۶/۷/۱۶

۴۹- پھر اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا جس میں بارانِ رحمت سے لوگوں کی فریاد رسی ہوگی اور لوگ پھلوں کا رس نچوڑیں گے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿٥٠﴾

۵۰- بادشاہ نے یہ سن کر کہا ذرا اُسے میرے پاس تو لاؤ جب قاصد آیا تو یوسف نے کہا اپنے مالک کے پاس جا کر پوچھو کہ ان عورتوں کے بارے میں کیا خیال ہے جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے بے شک میرا رَبّ ان کی مَکَّارِیُّوں سے بخوبی واقف ہے۔

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ ۚ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُّهُ عَن نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٥١﴾

۵۱- بادشاہ نے ان عورتوں سے دریافت کیا تمھارا کیا معاملہ تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف راغب کرنا چاہا تھا سب عورتیں بول اٹھیں حاشا للّٰہ ہم نے تو یوسف میں کوئی برائی نہیں دیکھی تو عزیز کی بیوی (زلیخا) نے کہا اب حق بالکل واضح ہوگیا میں نے ہی انھیں اپنی جانب راغب کرنے کی کوشش کی تھی اور یوسف تو صادقین میں سے تھے۔

ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿٥٢﴾

۵۲- (یوسف نے کہا) میں نے یہ سب کچھ اس لیے کیا تا کہ اُس (عزیز) کو معلوم ہو جائے کہ میں نے اس کی عدم موجودگی میں کوئی خِیَانَت نہیں کی ہے اور اللّٰہ خیانت کاروں کے مکر کو پنپنے نہیں دیتا۔

الجزء ۱۳

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵۳﴾

۵۳- میں اپنے نفس کی پاکیزگی بیان نہیں کر رہا ہوں نفس یقیناً برائی کا حکم دیتا ہے اِلّا یہ کہ میرا رَبّ اس پر کَرَم کرے بے شک میرا پروردگار بخشنے والا، مشفق و مہربان ہے۔

وَقَالَ الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِیۡ بِهٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡهُ لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الۡیَوۡمَ لَدَیۡنَا مَكِیۡنٌ اَمِیۡنٌ ﴿۵۴﴾

۵۴- بادشاہ نے کہا انھیں میرے پاس لے آؤ میں انھیں خود اپنے لیے منتخب کرلوں گا جب بادشاہ نے اُن سے گفتگو کی تو کہا آج سے تم ہمارے دربار میں باوقار اور بااعتبار ہو۔

قَالَ اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ ﴿۵۵﴾

۵۵- یوسف نے خواہش کی مجھے آپ زمین کے خزانوں کا ذمہ دار بنا دیں میں محافظ بھی ہوں اور صاحبِ علم بھی۔

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوۡسُفَ فِی الۡاَرۡضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنۡهَا حَیۡثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۶﴾

۵۶- اور اس طرح ہم نے یوسف کو زمین میں بااقتدار بنا دیا کہ وہ اس میں جہاں پر چاہیں قیام اختیار کریں ہم جسے چاہتے ہیں اپنی رحمت سے نوازتے ہیں اور ہم نیکوکاروں کے اجر کو برباد نہیں ہونے دیتے۔

وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ خَیۡرٌ لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَكَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿۵۷﴾ ع ۷ ۸ ۱

۵۷- اور آخرت کا اجر صاحبانِ ایمان اور مُتّقین کے لیے زیادہ بہتر ہے۔

وَجَآءَ اِخۡوَةُ یُوۡسُفَ فَدَخَلُوۡا عَلَیۡهِ فَعَرَفَهُمۡ وَهُمۡ لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ ﴿۵۸﴾

۵۸- اور برادرانِ یُوسُف مصر آئے تو یوسف کے پاس بھی پہنچے یوسف نے اُنھیں پہچان لیا لیکن وہ لوگ انھیں پہچان نہ سکے۔

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُمْ مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿٥٩﴾

۵۹- اور جب یوسف نے ان کا سامانِ سفر تیار کرا دیا تو اُن سے کہا دیکھو آئندہ تم اپنے سوتیلے بھائی کو بھی لے کر آنا کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ تول کا کتنا کھرا ہوں اور بہترین مہمان نواز ہوں۔

فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾

۶۰- اب اگر تم اسے نہیں لاؤ گے تو نہ تمھیں غلّہ ملے گا اور نہ ہی مجھ تک پہنچ سکو گے۔

قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿٦١﴾

۶۱- انھوں نے کہا کہ ہم کوشش کریں گے کہ اس کے والد اسے بھیجنے پر راضی ہو جائیں اور ہم ایسا کر لیں گے۔

وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾

۶۲- یوسف نے اپنے جوانوں سے کہا ان کی پونجی ان کے سامان میں رکھ دو ہو سکتا ہے کہ پلٹ کر جب وہ اہل وعیال کے پاس جائیں تو اسے پہچان لیں اور دوبارہ واپس آئیں۔

فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٦٣﴾

۶۳- جب وہ پلٹ کر باپ کی خدمت میں آئے تو کہنے لگے ابا جان! ہمیں غلّہ لینے سے روک دیا گیا ہے آپ ہمارے بھائی (بنیامین) کو ہمارے ساتھ روانہ کر دیجیے تا کہ ہم غلہ حاصل کر لیں اور بلاشبہ ہم ان کی حفاظت کریں گے۔

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾

۶۴- یعقوب نے کہا کیا میں اس کے معاملے میں تم پر ویسا ہی بھروسا کروں جیسا میں اس کے بھائی کے سلسلے میں پہلے کر چکا ہوں؟ یقیناً اللہ بہترین محافظ ہے اور وہ رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

وَ لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾

۶۵- اور جب انھوں نے اپنے اسباب کھولے تو کیا دیکھا کہ ان کی پونجی لوٹا دی گئی ہے وہ پکار اٹھے باباجان! اور ہمیں کیا چاہیے ہمارا سرمایہ بھی ہمیں لوٹا دیا گیا ہے اب ہم جائیں گے اور اپنے اہل و عیال کے لیے رسد لے کر آئیں گے ہم اپنے بھائی کی حفاظت بھی کریں گے اور ایک شتر کا بار زیادہ لے آئیں گے اور اتنے غلّے کا اضافہ آسانی سے ہو جائے گا۔

قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾

۶۶- یعقوب نے کہا میں اسے (بنیامین کو) تمھارے ساتھ ہرگز نہ بھیجوں گا جب تک تم مجھے اللہ کی جانب سے ضمانت نہ دے دو کہ تم اسے میرے پاس ضرور واپس لاؤ گے۔ الّا یہ کہ تم گھیر لیے جاؤ جب انھوں نے عہد و پیمان کر لیا تو یعقوب نے کہا اللہ ہمارے اس قول پر نگہبان ہے۔

وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾

۶۷- یعقوب نے کہا! میرے بچو! شہر میں تم سب ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا میں تمھیں اللہ کی مَشِیَّت سے بچا نہیں سکتا بس حکم صرف اللہ کا ہے اسی پر میرا بھروسا ہے اور بھروسا کرنے والوں کو اسی پر بھروسا کرنا چاہیے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ ع ۱۱ ۲

۶۸- جیسا ان کے والد نے حکم دیا تھا وہ سب بھائی اسی کے مطابق مصر میں داخل ہوئے یہ احتیاطی تدبیر اللہ کی مشیت کے مقابلے میں بے سود ثابت ہوئی ہاں یعقوب کے دل میں جو ایک خلش تھی اسے دور کرنے کے لیے انھوں نے ایسا کیا تھا اور یعقوب کو جو کچھ ہم نے سکھایا تھا وہ اس سے باخبر تھے لیکن اکثر لوگ اس بات سے بے خبر ہیں۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾

۶۹- اور جب وہ لوگ یوسف کے حضور پہنچے تو انھوں نے اپنے بھائی کو اپنے نزدیک جگہ دی اور (چپکے سے) کہا میں تمھارا سگا بھائی ہوں تم اس بات پر پریشان نہ ہونا جو یہ لوگ کرتے رہے ہیں۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ

۷۰- جب یوسف نے ان کا ساز و سامان تیار کرایا تو اپنا پیالہ اپنے بھائی کے سامان میں رکھوا

مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾

دیا پھر ایک منادی نے ندا دی اے قافلے والو! تم لوگ چور ہو۔

قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

۷۱- انھوں نے اُن کی طرف متوجہ ہو کر پوچھا تمھاری کیا چیز گم ہو گئی ہے؟

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾

۷۲- وہ بولے ہم بادشاہ کا پیمانہ تلاش کر رہے ہیں اور جو اسے لے آئے گا اس کو ایک بارِ شتر انعام ملے گا اور میں اس کی ضمانت دیتا ہوں۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾

۷۳- بھائیوں نے کہا خدا کی قسم تم لوگ جانتے ہو کہ ہم نہ تو زمین میں فساد کرنے کے لیے آئے ہیں اور نہ ہی ہم چور ہیں۔

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾

۷۴- یوسف کے کارندوں نے کہا اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے تو اس کی سزا کیا ہے؟

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵- بھائیوں نے جواب دیا کہ اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے سامان میں وہ پیمانہ مل جائے وہی اس کی سزا میں رکھ لیا جائے۔ ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ

۷۶- اپنے سگے بھائی کے تھیلے سے پہلے ان بھائیوں کے تھیلے کی تلاشی شروع کی اور آخر کار اپنے بھائی کے سامان سے وہ پیمانہ نکال لیا۔ اسی

لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾

طرح ہم نے یوسف کے لیے یہ تدبیر کی ورنہ وہ شاہی قانون کے مطابق اپنے بھائی کو نہیں روک سکتے تھے الّا یہ کہ اللہ ہی ایسا چاہے ہم جسے چاہتے ہیں اس کے دَرَجات کو بلند کر دیتے ہیں اور ہر صاحبِ علم سے بڑھ کر ایک بڑے علم والا ہوتا ہے۔

قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾

۷۷- بھائیوں نے کہا اگر اس نے چرایا ہے تو اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی یوسف نے یہ بات دل میں چھپائے رکھی اور اسے اُن بھائیوں پر ظاہر نہ کیا اور کہا تم بہت برے لوگ ہو اور تم جو بیانات دے رہے ہو اللہ اس سے خوب واقف ہے۔

قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾

۷۸- بھائیوں نے کہا اے عزیز اس بنیامین کے والد بہت بوڑھے ہیں آپ ہم میں سے کسی ایک کو ان کی جگہ رکھ لیجیے ہم آپ کو نیکوکار دیکھتے ہیں۔

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ ع ۱۱ ۹ ۳

۷۹- یوسف نے کہا معاذ اللہ ”پناہ بخدا“ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ ہم نے جس کے پاس اپنی چیز پائی ہے اسے چھوڑ کر دوسرے کو پکڑ لیں ایسی صورت میں ہمارا شمار ظالمین میں ہوگا۔

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ

۸۰- جب وہ لوگ یوسف کی طرف سے مایوس ہو گئے تو تخلیہ میں باہمی مشورہ کرنے لگے ان کے

قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَ مِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾

بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمھارے والد نے اللہ کی قسم دے کر تم سے عہد و پیمان لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم نے یوسف کے معاملے میں کوتاہی کی تھی میں ہرگز اس سرزمین سے نہ جاؤں گا یہاں تک کہ میرے والد مجھے اجازت دے دیں یا اللہ میرے بارے میں فیصلہ کر دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَ مَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَ مَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱-(یہودا نے کہا) تم اپنے والد کے پاس جاؤ اُن سے کہو اے ابّا جان! آپ کے بیٹے نے چوری کی ہے اور ہم وہی گواہی دے رہے ہیں جو ہم جانتے ہیں اور ہم غیب کے نگہبان تو نہ تھے۔

وَ سْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَ الْعِيْرَ الَّتِيْۤ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾

۸۲-آپ اس بستی والوں سے دریافت کر لیجیے جس میں ہم تھے اور اس قافلے والوں سے جس میں ہم آئے ہیں اور یقیناً ہم سچے ہیں۔

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾

۸۳-یعقوب نے کہا کہ تمھارے نفس نے ایک نئی بات گھڑ لی میں صبرِ جمیل اختیار کروں گا ہوسکتا ہے کہ خدا سب بچوں کو مجھ سے ملا دے بے شک وہ دانا اور صاحبِ حکمت ہے۔

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾

۸۴- اور یعقوب نے اُن کی طرف سے منہ پھیر لیا اور کہا ہائے یوسف اور اُن کی آنکھیں روتے روتے سفید ہو گئیں اور وہ غم کے گھونٹ پیتے رہے۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵- بیٹوں نے کہا خدا کی قسم آپ تو بس ہمیشہ یوسف کو ہی یاد کیے جاتے ہیں آپ اسی میں گھل جائیں گے یا جان دے دیں گے۔

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾

۸۶- یعقوب نے کہا میں اپنے رنج و غم کی شکایت تو اللہ سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے میں جو کچھ جانتا ہوں تم اس سے بے خبر ہو۔

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷- اے میرے بچو! جاؤ یوسف اور اُن کے بھائی کو اچھی طرح ڈھونڈھو اور خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا اس لیے کہ رحمتِ خداوندی سے سوائے کافر قوم کے کوئی اور مایوس نہیں ہوتا۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸- جب یہ بھائی یوسف کی خدمت میں حاضر ہوئے تو کہنے لگے اے عزیز ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو فقر و فاقہ کا سامنا ہے ہم معمولی سرمایہ لے کر آئے ہیں آپ ہمیں پورا پورا غلہ مرحمت فرمائیے اور ہم پر مزید احسان کیجیے۔ بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو بہترین جزا دیتا ہے۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَ اَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾

۸۹-(اب یوسف سے نہ رہا گیا) اور انھوں نے کہا کیا تم جانتے ہو کہ تم نے یوسف اور اس کے سگے بھائی کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا جب تم نادان تھے۔

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ۫ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾

۹۰-بھائیوں نے کہا کیا واقعی آپ ہی یوسف ہیں؟ یوسف نے کہا ہاں میں ہی یوسف ہوں اور یہ میرا سگا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر اپنا فضل کیا ہے اس لیے کہ جو بھی تقویٰ اور صبر اختیار کرتا ہے تو اللہ نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں ہونے دیتا۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾

۹۱-انھوں نے کہا خدا کی قسم آپ کو اللہ نے ہم پر فضیلت عطا کی ہے بے شک یقیناً ہم ہی خطا کار تھے۔

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾

۹۲-یوسف نے کہا آج تم پر کوئی الزام عائد نہیں کیا جائے گا اللہ تمھاری مغفرت فرمائے گا اور وہ تو تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع ۱۰/۱۴

۹۳-تم میرا یہ کرتا لے کر جاؤ اور میرے والد کے چہرے پر ڈال دو اُن کی بصارت واپس آ جائے گی اور آئندہ تم اپنے تمام اہل وعیال کے ساتھ میرے پاس آنا۔

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾

۹۴- اور جب قافلہ مصر سے روانہ ہوا تو ان کے باپ نے کہا میں تو یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں اگر تم مجھے بڑھاپے کے سبب کم عقل نہ سمجھو۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾

۹۵- انھوں نے کہا خدا کی قسم آپ تو محبت کے پرانے خیال میں کھوئے ہوئے ہیں۔

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

۹۶- پھر جب خوش خبری سنانے والا آیا تو اس نے کرتا یعقوب کے چہرے پر ڈال دیا اور وہ با بصارت ہو گئے۔ یعقوب نے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی جانب سے جو کچھ جانتا ہوں تم اس سے بے خبر ہو؟

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾

۹۷- انھوں نے کہا پدرِ گرامی! آپ ہمارے گناہوں کی مغفرت کے لیے دعا طلب کیجیے۔ بے شک ہم ہی خطا کار تھے۔

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾

۹۸- یعقوب نے کہا عن قریب میں اپنے رَبّ سے تمھارے لیے مغفرت طلب کروں گا یقیناً وہ بڑا بخشنے والا اور بے حد شفیق ہے۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾

۹۹- پس جب وہ یوسف کے پاس آئے تو انھوں نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کنبے والوں سے کہا تشریف لائیے آپ مصر میں انشاء اللہ امن وسکون کے ساتھ رہیں گے۔

وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۖ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَاۗءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۱۰۰

۱۰۰- اور یوسف نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور وہ سب اُن کے سامنے سجدہ میں گر پڑے یوسف نے کہا بابا جان یہی میرے اس خواب کی تعبیر ہے جسے میں نے پہلے دیکھا تھا میرے رَبّ نے اسے سچ کر دکھایا، اس نے مجھ پر احسان کیا جب مجھے قید خانے سے باہر نکالا اور آپ لوگوں کو دیہات سے یہاں لے آیا جب کہ شیطان میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد پیدا کر چکا تھا بلاشبہ میرا رَبّ جو چاہتا ہے اسے نہایت لطیف پیرائے میں انجام دیتا ہے بے شک وہ بڑا واقف کار اور صاحبِ حکمت ہے۔

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۱۰۱

۱۰۱- اے میرے پروردگار! تو نے مجھے اقتدار سے نوازا مجھے خوابوں کی تعبیر کا علم سکھایا اے آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے تو دنیا اور آخرت دونوں میں میرا سرپرست ہے تو اسلام پر میرا خاتمہ کر اور مجھے صالح افراد سے ملا دے۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ۱۰۲

۱۰۲- (اے نبی) یہ غیب کی باتیں تھیں جو ہم آپ کو وحی کے ذریعے بتلا رہے ہیں۔ آپ اس وقت ان کے پاس موجود نہیں تھے جب برادرانِ یوسف اپنے مقصد کے لیے پُرعزم تھے اور سازشیں کر رہے تھے۔

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳- آپ کتنی ہی خواہش کیوں نہ کریں لوگوں کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں۔

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ ع ۱۱

۱۰۴- (اے نبی) آپ ان سے تبلیغ رسالت کا کوئی اجر طلب نہیں کرتے یہ قرآن تو عالمین کے لیے ایک طرح کی نصیحت ہے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵- آسمانوں اور زمین میں بیشتر ایسی نشانیاں ہیں یہ لوگ جن کے پاس سے بے اِعتنائی کرتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶- ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان لاتے ہیں مگر اس طرح کہ اس کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہراتے ہیں۔

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷- کیا یہ لوگ اس بات سے مطمئن ہو گئے کہ ان پر اللہ کا عذاب آ کر چھا جائے یا اُن پر اچانک قِیَامَت آ جائے اور انھیں خبر تک نہ ہو۔

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِىْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِىْ ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

وقل النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۱۰۸- (اے نبی) فرما دیجیے یہ میرا راستہ ہے مَیں اور میرے پیروکار اللہ کی طرف بَصِیرَت کے ساتھ دعوت دے رہے ہیں اور اللہ کی ذات ہر برائی سے پاک ہے اور مَیں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹- (اے محمد) ہم نے آپ سے پہلے جن پیغمبروں کو بھیجا تھا وہ سب رِجال (مرد) تھے جن پر ہم وحی نازل کرتے رہے۔ وہ اِنھیں بستیوں کے باسی تھے کیا انھوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ وہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے والے لوگوں کا انجام کیا ہوا؟ اور آخرت کا گھر صرف صاحبانِ تقویٰ کے لیے عمدہ ترین ہے تم عقل سے کام کیوں نہیں لیتے؟

حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰- یہاں تک کہ جب رسولوں کو ظاہری اسباب کی امید نہ رہی اور لوگ یہ سمجھے کہ ان سے جھوٹا وعدہ کیا گیا تھا ان تک ہماری کُمک پہنچ گئی تو ہم نے جسے چاہا بچا لیا اور ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے ٹالا نہیں جا سکتا۔

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع ۱۲ ۷

۱۱۱- اس میں کوئی شک نہیں کہ ان کے واقعات میں صاحبانِ عقل کے لیے عبرت کا سامان ہے یہ قرآن گھڑا ہوا افسانہ نہیں بلکہ اس سے پہلے جو کتابیں آ چکی ہیں یہ اُن کی تصدیق کرتا ہے، ہر شے کی تفصیل ہے اور صاحبانِ ایمان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

اٰیاتها ۴۳ ۱۳ سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۶ رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

الٓمّٓرٰ ۚ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ①

۱- الف۔ لام۔ میم۔ را یہ کتابِ خُدا کی آیتیں ہیں اور جو کچھ آپ کے رَبّ کی جانب سے آپ پر نازل کیا گیا ہے وہ حق ہے لیکن لوگوں کی اکثریت اس بات کو تسلیم نہیں کرتی۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ②

۲- اللہ وہی تو ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے بلند کیا ہے جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو پھر اس نے عرش پر اپنا اقتدار قائم کیا اور سورج اور چاند کو اپنا تابعدار بنایا ان میں سے ہر ایک مُعَیَّنہ مدت تک کے لیے رواں دواں ہے وہی امر کی تدبیر کرتا ہے، آیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کرتا ہے شاید تم اپنے رَبّ سے ملاقات کا یقین کرلو۔

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③

۳- وہی تو ہے جس نے زمین کا فرش بچھایا اور اس میں پہاڑوں کی میخیں گاڑ دیں اور دریا بہا دیے اور اسی نے ہر طرح کے پھلوں کے جوڑے پیدا کیے ہیں۔ وہ رات کے پردے سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے۔ یقیناً اس میں غور وفکر کرنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں موجود ہیں۔

وَ فِی الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّ زَرۡعٌ وَّ نَخِیۡلٌ صِنۡوَانٌ وَّ غَیۡرُ صِنۡوَانٍ یُّسۡقٰی بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ وَ نُفَضِّلُ بَعۡضَهَا عَلٰی بَعۡضٍ فِی الۡاُكُلِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۴﴾

۴- اور زمین کے خطّے ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں، انگور کے باغات ہیں، زراعتیں ہیں، کھجور کے درخت کئی کئی تنوں والے اور ایک تنے والا ہے انھیں ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے ان میں سے ہم بعض کو بعض پر ذائقے میں فوقیت دیتے ہیں بے شک اس میں صاحبانِ عقل کے لیے بہت سی نشانیاں موجود ہیں۔

وَ اِنۡ تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ قَوۡلُهُمۡ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِیۡ خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ الۡاَغۡلٰلُ فِیۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۵﴾

۵- اگر تمھیں تعجب ہوتا ہے تو سب سے زیادہ تعجب کی بات لوگوں کا یہ قول ہے کہ جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم از سرِ نو پیدا کیے جائیں گے؟ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رَبّ کا انکار کیا ہے، اور یہی لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق پڑے ہوئے ہیں اور یہی جہنمی ہیں جو ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔

وَ یَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالسَّیِّئَةِ قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ وَ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمُ الۡمَثُلٰتُ ؕ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلۡمِهِمۡ ۚ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۶﴾

۶- یہ لوگ بھلائی سے پہلے برائی کے لیے آپ سے جلدی مچائے ہوئے ہیں حال آں کہ ان سے پہلے عذابِ خداوندی کی عبرت ناک مثالیں گزر چکی ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ کا پروردگار ان لوگوں کے ظلم کے باوجود انھیں درگزر کرنے والا ہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ آپ کا رَبّ سخت سزا دینے والا ہے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ
ع ۱ ۷ ۷ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۧ ﴿۷﴾

۷-(اے نبی) آپ کی بات کو نہ ماننے والے یہ کہتے ہیں کہ ان پر ان کے رَبّ کی جانب سے کوئی نشانی کیوں نہ نازل ہوئی۔ بلاشبہ آپ تو محض عذاب سے ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کا ایک رہنما ہوتا ہے۔

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا
تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَ
كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾

۸-اللہ جانتا ہے کہ عورت کے رحم میں کیا ہے جو کچھ اس میں کمی بیشی ہوتی ہے وہ اسے بھی جانتا ہے اور ہر شے کے لیے اس کے ہاں ایک مقدار معین ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ
الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾

۹- وہی غَیْبُ اور شُہُوْدْ (پوشیدہ اور ظاہر) کا جاننے والا ہے وہ بزرگ و برتر ہے۔

سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ
جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ
وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾

۱۰-تم میں سے کوئی آہستہ بات کرے یا زور سے اور کوئی رات کی تاریکی میں چھپا ہوا ہو یا دن کی روشنی میں چل رہا ہو اس کے لیے سب یکساں ہیں۔

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ
خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا
مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ
بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾

۱۱- ہر شخص کے آگے اور پیچھے اس کے پہرے دار معین ہیں جو حکم خدا سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ بے شک اللہ کسی قوم کے حالات کو اس وقت تک تبدیل نہیں کرتا جب تک وہ خود اپنی حالت میں تبدیلی واقع نہ کریں اور اگر اللہ کسی قوم کو مصیبت میں مبتلا کرنا چاہے تو اسے کوئی ٹال نہیں سکتا اور نہ ہی اللہ کے علاوہ کوئی اُن کا مددگار ہو سکتا ہے۔

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ ج

۱۲- وہی تو ہے جو تمھیں بجلی کی چمک دکھلاتا ہے جس سے ڈر بھی لگتا ہے اور امید بھی ہوتی ہے اور وہی ہے جو بوجھل گھٹائیں پیدا کرتا ہے۔

وَ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ ج وَ یُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِهَا مَنْ یَّشَآءُ وَ هُمْ یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰهِ ج وَ هُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ ط

۱۳- بادلوں کی گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کی ہیبت سے لرزتے ہوئے محوِ تسبیح رہتے ہیں وہ بجلیاں بھیجتا ہے اور جس پر چاہتا ہے انھیں گرا دیتا ہے دراں حالے کہ وہ اللہ کے بارے میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے۔

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ط وَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ لَهُمْ بِشَیْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّیْهِ اِلَى الْمَآءِ لِیَبْلُغَ فَاهُ وَ مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ط وَ مَا دُعَآءُ الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾

۱۴- اللہ کو پکارنا برحق ہے اور جو لوگ اللہ کے علاوہ دوسروں کو پکارتے ہیں وہ ان کی صدا پر ذرا بھی لبیک نہیں کہتے انھیں پکارنا تو ایسا ہے جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے کہ وہ اس کے منہ تک پہنچ جائے جب کہ وہ پانی اس تک پہنچنے والا نہیں کافروں کی پکار اسی طرح بیکار ہے۔

وَ لِلّٰهِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ ظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدة

۱۵- آسمانوں اور زمین کے ساکنین بَرضا ورَغبت اور بجَبر و اِکراہ اللہ کے سامنے سجدہ کر رہے ہیں اور اُن کے سایے بھی صبح و شام اسی کے حضور سجدہ ریز ہوتے ہیں۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط قُلِ اللّٰهُ ط قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ

۱۶- (اے نبی) ان سے دریافت کیجیے کہ آسمانوں اور زمین کا رَبّ کون ہے؟ کہہ دیجیے

اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾

اللہ، پھران سے پوچھیے کیا تم نے اُسے چھوڑ کر ایسوں کو اپنا سرپرست بنالیا ہے جو خود اپنے نفع و نقصان کے مالک نہیں ہیں؟ کہیے کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا دونوں یکساں ہو سکتے ہیں؟ بھلا ان لوگوں نے جنھیں خدا کا شریک قرار دیا ہے کیا انھوں نے خدا کی سی مخلوقات پیدا کی ہیں جس کی وجہ سے ان پر تخلیق کا معاملہ مُشتَبہ ہو گیا۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہر شے کا خالق ہے اور وہ یکتا اور ہر شے پر غالب ہے۔

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ ﴿۱۷﴾

۱۷- اللہ نے آسمان سے پانی برسایا تو ندی نالے اپنے اندازے کے مطابق بہنے لگے جب سیلاب اٹھا تو سطح پر جھاگ آ گیا اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں اُس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے اسی طرح خدا حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے جھاگ تو سوکھ کر ختم ہو جاتا ہے اور جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے اسی طرح اللہ مثالیں بیان فرماتا ہے۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ۬ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾

۱۸- ان کے لیے جنھوں نے اپنے پروردگار کی دعوت کو قبول کرلیا اس میں اُن کے لیے بہتری ہے اور جنھوں نے اس کی دعوت پر لبّیک نہیں کہی وہ اگر زمین کی ساری دولت کے مالک بھی ہوں اور اتنی ہی دولت اور فَرَاہم کرلیں (اور وہ اللہ کی گرفت سے بچنے کے لیے) سب کچھ کو بطورِ فدیہ دینے پر تیار بھی ہوجائیں تو ایسے لوگوں کا حساب بھی برا ہوگا اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ﴿۱۹﴾

۱۹- بھلا یہ کیسے ممکن ہے کہ جو شخص آپ کے رَبّ کی جانب سے آپ پر نازل شدہ کتاب کو حق جانتا ہے اور وہ شخص جو اس حقیقت سے اندھا ہے دونوں برابر ہوجائیں نصیحت تو بس صاحبانِ عقل ہی قبول کرتے ہیں۔

الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ لَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۙ﴿۲۰﴾

۲۰- یہ وہ لوگ ہیں جو خدا سے کیے گئے عہد کو پورا کرتے ہیں اور عہد شکنی نہیں کرتے۔

وَ الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ يَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ؕ﴿۲۱﴾

۲۱- اللہ نے جن سے صلۂ رحمی کا حکم دیا ہے وہ لوگ ان سے صِلۂ رَحمی کرتے ہیں وہ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے ہیں اور برا حساب لیے جانے سے خائف ہیں۔

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

۲۲- اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی رضا کی خاطر صبر سے کام لیا اور نماز قائم کی اور جو کچھ ہم نے انھیں دیا ہے اس میں سے علانیہ اور پوشیدہ طریقے سے خرچ کیا اور وہ لوگ بھلائی کے ذریعے برائی کو دور کرتے ہیں یہی ہیں وہ لوگ جن کے لیے آخرت کا گھر ہے۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾

۲۳- یعنی ایسے باغات ہیں جو اُن کی ابدی قیام گاہ ہوں گے اور ان کے آباؤ اجداد ان کی ازواج اور اولاد میں سے جو بھی صالح افراد ہوں گے وہ بھی اُن کے ساتھ وہاں جائیں گے ہر دروازے سے فرشتے ان کی خدمت میں حاضر ہوں گے۔

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾

۲۴- اور کہیں گے سلامٌ علیکم (تم پر سلامتی ہو) یہ تمھارے صبر کا صلہ ہے، آخرت کا گھر کتنا اچھا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾

۲۵- اور جو لوگ اللہ سے مضبوط عہد باندھ لینے کے بعد اسے توڑ ڈالتے ہیں اور ان سے رشتہ مُنقطع کر لیتے ہیں اللہ نے جن سے رشتہ جوڑنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں تو ایسے ہی لوگوں کے لیے لعنت اور آخرت کا برا ٹھکانا ہے۔

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾

۲۶- اللہ جن کے رزق میں چاہتا ہے فراوانی پیدا کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا رزق فراہم کرتا ہے یہ لوگ دُنیوی زندگی میں خوش وخرم ہیں حال آں کہ دنیاوی زندگی آخرت کے مقابل میں ایک قلیل سرمایہ ہے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾

۲۷- کافر یہ کہتے ہیں کہ اس شخص پر اس کے رَبّ کی جانب سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتری (اے نبی) آپ فرما دیجیے اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور اللہ کی جانب وہی ہدایت پاتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾

۲۸- جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے اُن کے دل مطمئن ہو گئے آگاہ ہو جاؤ اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾

۲۹- جو لوگ ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ بجا لائے وہ خوش نصیب ہیں اور ان کے لیے بہترین بازگشت ہے۔

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ

۳۰- (اے محمد) ہم نے آپ کو ایک ایسی قوم میں رسول بنا کر بھیجا ہے جس سے پہلے بہت سی قومیں گزر چکی ہیں تا کہ آپ اُن کے سامنے اس کتاب کی تلاوت کریں جو ہم نے وحی کے ذریعے آپ پر نازل کی ہے حال آں کہ وہ

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾

خدائے مہربان کا انکار کرتے ہیں آپ فرما دیجیے کہ وہی میرا پروردگار ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے میں نے اسی پر تَوَکُّل کیا ہے اور وہی میرا مَلْجَا و مَاوٰی ہے۔

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ ع

۳۱-اور اگر کوئی ایسا قرآن نازل ہوا ہوتا جس کے ذریعے پہاڑوں کو چلایا جاتا یا زمین کی مَسافتیں طے ہو جاتیں یا مردے بولنے لگتے (تو اس میں کیا تعجب ہے)۔ سارا اختیار تو اللہ ہی کے پاس ہے، کیا ایمان لانے والوں کو اس بات کا پتا نہیں چلا کہ اگر اللہ چاہتا تو تمام انسانوں کی ہدایت کر دیتا۔ جن لوگوں نے کفر اختیار کر رکھا ہے اُن پر ان کے کرتوتوں کی وجہ سے کوئی نہ کوئی آفت آتی ہی رہتی ہے یا اُن کے گھر کے قریب نازل ہوتی ہے تا کہ وعدۂ الٰہی پورا ہو کر رہے اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾

۳۲-(اے محمد) آپ سے پہلے بہت سے نبیوں کا مذاق اڑایا جا چکا ہے، میں نے کافروں کو ہمیشہ ڈھیل دی ہے پھر ان کا مُؤاخذہ کیا دیکھ لو میری سزا کیسی سخت ہوتی ہے۔

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ؕ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ

۳۳-کیا وہ ہستی جو ہر ایک کے اعمال سے باخبر ہے اس کے مقابلے میں انھوں نے اللہ کے لیے بہت سے شریک بنا لیے ہیں (اے نبی) آپ ان

سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي
الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ
بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَ
صُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ
اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

سے دریافت کیجیے کہ تم ان کے نام تو بتاؤ کیا تم اللہ کوئی بات بتا رہے ہو جسے وہ اپنی زمین میں نہیں جانتا یا تم لوگ جو تمھارے منہ میں آتا ہے کہے جا رہے ہو بلکہ حقیقت یہ ہے کہ کافروں کے لیے ان کے مکر کو خوشنما بنا دیا گیا اور وہ راہِ راست سے روک دیے گئے اور اللہ جسے گمراہی میں چھوڑ دے اسے کوئی راہ دکھلانے والا نہیں۔

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ
لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾

۳۴- ان کے لیے دنیاوی زندگی میں عذاب ہے اور یقیناً آخرت کا عذاب اس سے بھی زیادہ سخت ہے اور انھیں اللہ سے بچانے والا کوئی بھی نہیں ہے۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا
دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ
اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾

۳۵- متقین کے لیے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی خوبی یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں رواں ہیں، اس کے پھل دائمی ہیں، اور اس کا سایہ لازوال ہے۔ صاحبانِ تقویٰ کا یہ انجام ہے، اور کافروں کا انجام آتشِ جہنم ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ
مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ
اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ

۳۶- (اے نبی) جن لوگوں کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ اس کتاب پر خوش ہوتے ہیں جو آپ پر نازل کی گئی ہے اور مختلف گروہوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اس کتاب کی کچھ باتوں کو نہیں مانتے آپ فرما دیجیے کہ مجھے تو بس یہ حکم دیا گیا

اَدْعُوْا وَ اِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾

ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کی ذات میں کسی کو شریک قرار نہ دوں لہٰذا میں اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں اور اسی سے رجوع کرتا ہوں۔

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع ۱۱

۳۷- اور اسی طرح ہم نے عربی زبان میں یہ قرآن نازل کیا ہے اگر علم آ جانے کے بعد آپ نے ان لوگوں کی خواہشات کا اتباع کیا تو پھر اللہ کے مقابلے میں کوئی آپ کا حامی و ناصر نہ ہوگا۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ؕ وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

۳۸- اور ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبروں کو بھیجا تھا اور انھیں ازواج اور اولاد بھی عطا کی تھی اور کسی بھی رسول کے لیے یہ ممکن نہیں کہ اللہ کے اذن کے بغیر وہ کوئی معجزہ پیش کرے۔ ہر دور کے لیے ایک کتاب ہے۔

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ ۚۖ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾

۳۹- اللہ جس بات کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس چیز کو چاہتا ہے باقی رکھتا ہے اُم الکتاب (اصل تحریر) اُسی کے پاس ہے۔

وَ اِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾

۴۰- (اے نبی) ہم نے ان لوگوں سے جس برے انجام کا وعدہ کیا ہے اس کا کچھ حصہ ہم آپ کو جیتے جی دکھا دیں گے یا اس سے پہلے ہم آپ کو اٹھا لیں گے آپ کا کام تو پیغام پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہماری ذمہ داری ہے۔

اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اَنَّا نَاۡتِی الۡاَرۡضَ نَنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ یَحۡكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكۡمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۴۱﴾

۴۱- کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے اطراف سے کم کرتے چلے جا رہے ہیں اور اللہ فیصلے کرتا ہے، کوئی اس کے فیصلوں پر نظر ثانی کرنے والا نہیں، وہ بہت جلد حساب کر لیتا ہے۔

وَقَدۡ مَكَرَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَلِلّٰهِ الۡمَكۡرُ جَمِیۡعًا ؕ یَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُ كُلُّ نَفۡسٍ ؕ وَسَیَعۡلَمُ الۡكُفّٰرُ لِمَنۡ عُقۡبَی الدَّارِ ﴿۴۲﴾

۴۲- ان سے پہلے جو لوگ تھے انھوں نے بڑی مکّاریاں کیں لیکن ساری تدبیریں تو اللہ کے پاس ہیں اللہ جانتا ہے کہ ہر فرد کیا کچھ کر رہا ہے اور عن قریب کفار جان لیں گے کہ کس کا انجام بخیر ہوتا ہے۔

وَیَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لَسۡتَ مُرۡسَلًا ؕ قُلۡ كَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیۡدًۢا بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَكُمۡ ۙ وَمَنۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ الۡكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع ۱۲

۴۳- اور کافر یہ کہتے ہیں کہ آپ رسول نہیں ہیں (اے نبی) آپ فرما دیجیے میرے اور تمھارے درمیان گواہی کے لیے اللہ کافی ہے اور وہ جس کے پاس پوری کتاب کا علم ہے۔

۱۴ سُوۡرَةُ اِبۡرٰهِیۡمَ مَكِّیَّةٌ ۷۲

اٰیاتها ۵۲ رکوعاتها ۷

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

الٓرٰ ۟ قف كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَیۡكَ لِتُخۡرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ۙ بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ اِلٰی صِرَاطِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَمِیۡدِ ۙ﴿۱﴾

۱- الف۔ لام۔ را۔ یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے (اے محمد) آپ کی طرف نازل کی ہے تاکہ آپ لوگوں کو ان کے رَبّ کی توفیق سے اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائیں، اور غالب اور قابلِ حمد اللہ کے راستے پر لگائیں۔

اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَوَیْلٌ لِّلْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِ ۙ﴿۲﴾

۲- اللہ وہ ہے کہ آسمانوں اور زمین کی ہر شے اس کی ملکیت ہے اور کافروں کے لیے عذاب شدید کی تباہی ہے۔

الَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا عَلَی الْاٰخِرَةِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَیَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍۢ بَعِیْدٍ ﴿۳﴾

۳- جو لوگ دنیوی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں اور اللہ کے راستے سے لوگوں کو روکتے ہیں اور اس کی کجی کے خواہاں ہیں یہ لوگ گمراہی میں دور تک چلے گئے ہیں۔

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِیُبَیِّنَ لَهُمْ ؕ فَیُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۴﴾

۴- اور ہم نے جتنے رسول بھیجے وہ اپنی قوم کی زبان میں پیغام پہنچاتے رہے تاکہ وہ ان کے لیے باتوں کی وضاحت کر دیں، اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَاۤ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَیّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾

۵- اور ہم اس سے پہلے موسیٰ کو بھی اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیج چکے ہیں کہ اے موسیٰ تم اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاؤ اور انھیں گزشتہ اقوام پر ہونے والے واقعات یاد دلاؤ بے شک ان واقعات میں ہر صبر اور شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں موجود ہیں۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۶ ع ۱ ۱۳

۶- اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا: کہ اللہ نے تم پر جو احسانات کیے ہیں انھیں یاد رکھو جب تمھیں فرعون والوں سے چھڑایا جو تمھیں بدترین عذاب میں مبتلا کیے ہوئے تھے تمھارے بیٹوں کو قتل کر ڈالتے تھے اور تمھاری بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمھارے رَبّ کی جانب سے بڑی آزمائش تھی۔

وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَ لَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۷

۷- اور یاد کرو تمھارے رَبّ نے تمھیں جتلا دیا تھا کہ اگر تم شکر گزار بنو گے تو ہم تمھاری نعمتوں میں اضافہ کر دیں گے اور اگر کُفرِ انِ نعمت کرو گے تو ہمارا عذاب بڑا سخت ہے۔

وَ قَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۸

۸- موسیٰ نے کہا تھا کہ اگر تم اور زمین کے تمام باشندے کفرانِ نعمت کریں تو بھی اللہ بے پروا اور قابلِ ستائش ہے۔

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۛؕ وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّا لَفِيْ مع ۲ ۱۴

۹- کیا تمھارے پاس ان قوموں کی خبریں نہیں پہنچیں جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں قوم نوح، قوم عاد، قوم ثمود اور جو لوگ ان کے بعد آئے جن کا علم صرف اللہ کو ہے ان کے مرسلین ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے تو انھوں نے انبیاء کا منہ بند کر دیا یہ کہہ کر کہ تم جو پیغام لے کر آئے ہو ہم اس کا انکار کرتے ہیں اور تم جس چیز کی طرف ہمیں

الثلثة

شَكٌّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۹

دعوت دے رہے ہو ہم اس بارے میں شک و شبہے میں مبتلا ہیں۔

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰

۱۰- ان کے رسولوں نے کہا کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کو وجود میں لایا ہے؟ وہ تمھیں بلا رہا ہے کہ تمھارے گناہوں کی مغفرت کر دے اور تمھیں ایک معینہ مدت تک کی مہلت دے۔ انھوں نے کہا تم تو ہمارے ہی جیسے بشر ہو کیا تم یہ چاہتے ہو کہ ہمیں ان کی عبادت سے روک دو جن کی عبادت ہمارے آباؤ اجداد کرتے چلے آ رہے ہیں تم ہمیں کوئی صریحی معجزہ دکھلا دو۔

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۱

۱۱- ان کے رسولوں نے کہا ہم تم جیسے بشر تو ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے اللہ کے حکم کے بغیر کوئی معجزہ پیش کرنا ہمارے لیے ممکن نہیں، مومنین کو تو اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیے۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۱۲ ع ۲ ۱۴

۱۲- اور ہم اللہ پر توکّل کیوں نہ کریں اس نے راہِ حیات میں ہماری رہنمائی کی تم جو اذیتیں دے رہو ہم ان پر صبر کریں گے اور توکّل کرنے والوں کو اللہ پر ہی توکّل کرنا چاہیے۔

وَ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِرُسُلِہِمۡ لَنُخۡرِجَنَّکُمۡ مِّنۡ اَرۡضِنَاۤ اَوۡ لَتَعُوۡدُنَّ فِیۡ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوۡحٰۤی اِلَیۡہِمۡ رَبُّہُمۡ لَنُہۡلِکَنَّ الظّٰلِمِیۡنَ ۙ﴿۱۳﴾

۱۳- اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تمھیں اپنی زمین سے نکال دیں گے یا تم ہماری ملت پر لوٹ آؤ تو ان رسولوں کی طرف ان کے رَبّ نے وحی کی کہ ہم ضَرُوْر بِالضَّرُوْر ان ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔

وَ لَنُسۡکِنَنَّکُمُ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِہِمۡ ؕ ذٰلِکَ لِمَنۡ خَافَ مَقَامِیۡ وَ خَافَ وَعِیۡدِ ﴿۱۴﴾

۱۴- اور اُن کے بعد ضرور بالضّرور ہم تمھیں زمین میں آباد کریں گے یہ صلہ ہے اس کے لیے جو میرے حضور جواب دہی کا خوف رکھتا ہو اور میری وعید سے ڈرتا ہو۔

وَ اسۡتَفۡتَحُوۡا وَ خَابَ کُلُّ جَبَّارٍ عَنِیۡدٍ ۙ﴿۱۵﴾

۱۵- ان پیغمبروں نے فتح و کامرانی کی دعا مانگی اور ہر جبّار اور دشمنِ حق ناکام ہوا۔

مِّنۡ وَّرَآئِہٖ جَہَنَّمُ وَ یُسۡقٰی مِنۡ مَّآءٍ صَدِیۡدٍ ۙ﴿۱۶﴾

۱۶- اور اُس ظالم کے سامنے جہنم ہے اور اسے پیپ والا خون آلود پانی پلایا جائے گا۔

یَّتَجَرَّعُہٗ وَ لَا یَکَادُ یُسِیۡغُہٗ وَ یَاۡتِیۡہِ الۡمَوۡتُ مِنۡ کُلِّ مَکَانٍ وَّ مَا ہُوَ بِمَیِّتٍ ؕ وَ مِنۡ وَّرَآئِہٖ عَذَابٌ غَلِیۡظٌ ﴿۱۷﴾

۱۷- جسے وہ گھونٹ گھونٹ پیے گا لیکن حلق سے نہ اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت گھیر لے گی لیکن وہ مرے گا نہیں اس کے پیچھے تو بہت سنگین عذاب لگا ہوا ہے۔

مَثَلُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّہِمۡ اَعۡمَالُہُمۡ

۱۸- جن لوگوں نے اپنے رَبّ کا انکار کیا اُن کے

كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾

اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے جسے جھکڑ والے دن تیز وتند ہوا نے اڑا دیا ہو اور وہ اپنے کیے کا کچھ بھی پھل نہ پا سکیں گے یہ تو دور تک پھیلی ہوئی گمراہی ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۙ﴿۱۹﴾

۱۹- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اگر وہ چاہے تو تمھیں فنا کے گھاٹ اتار دے اور تمھاری جگہ نئی مخلوق کو لے آئے۔

وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾

۲۰- اور یہ کام اللہ کے لیے کچھ مشکل نہیں۔

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ ع ۳ ۹ ۱۵

۲۱- اور سب اللہ کے حضور میں پیش ہوں گے تو کمزور لوگ مُستکبرین سے کہیں گے ہم تو تمھارے پیچھے پیچھے چل رہے تھے کیا تم ہمیں اللہ کے عذاب سے کسی حد تک بچا سکتے ہو وہ کہیں گے اگر اللہ نے ہماری رہنمائی کی ہوتی تو ہم یقیناً تمھیں راستہ دکھا دیتے ہمارے لیے یکساں ہے کہ ہم روئیں، گڑگڑائیں یا صبر سے کام لیں ہمارے بچنے کی اب کوئی صورت نہیں۔

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ

۲۲- فیصلہ ہو جانے کے بعد شیطان کہے گا کہ اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا جسے میں نے پورا نہیں کیا اور میرا تم پر

فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾

کوئی زور تو نہیں تھا بس یہ ہوا کہ میں نے تمھیں دعوت دی تم نے وہ قبول کر لی اب دیکھو مجھے ملامت نہ کرو خود اپنے آپ کو مُوردِ الزام ٹھہراؤ یہاں نہ میں تمھاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری، تم نے جو مجھے اللہ کا شریک قرار دیا تھا میں تو پہلے ہی سے اس بات سے بیزار ہوں۔ ظالموں کے لیے بہت دردناک عذاب ہے۔

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾

۲۳- جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجا لائے انھیں ایسی جنتوں میں داخل کیا جائے گا جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ حکمِ خدا سے اس میں ہمیشہ کے لیے رہیں گے وہاں تحفۂ ملاقات سلام ہوگا۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ۙ

۲۴- کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کیسی مثال بیان کی ہے کلمۂ طیبہ کی شجرۂ طیبہ سے جس کی جڑ ثابت ہے اور جس کی شاخ آسمان سے باتیں کر رہی ہے۔

تُؤْتِيْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵- یہ درخت ہر وقت اپنے رَبّ کے حکم سے پھل دے رہا ہے، اللہ لوگوں کے لیے مثالیں پیش کر رہا ہے ہوسکتا ہے وہ نصیحت قبول کر لیں۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ

۲۶- اور کلمۂ خبیثہ کی مثال شجرۂ خبیثہ کی سی ہے جسے

خَبِيْثَةِ ِۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ
الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾

زمین کی سطح سے ہی اکھاڑ کر پھینک دیا جاتا ہے جس کے لیے کوئی اِستحکام نہیں ہوتا۔

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ
الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي
الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ۬ قف
وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ ع ۴ ۱۲

۲۷- اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں کو دنیاوی زندگی اور آخرت میں بھی قولِ ثابت کی بنیاد پر ثَبَات عطا کرتا ہے اور اللہ ظالمین کو گمراہی میں رہنے دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ
اللّٰهِ كُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ
الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ ۙ

۲۸- کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری میں تبدیل کر دیا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر ٹھہرا دیا۔

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾

۲۹- وہ جہنم ہے جس میں وہ جھلس جائیں گے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ
سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ
اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾

۳۰- اور انھوں نے اللہ کے لیے ہمسر بنا لیے تاکہ وہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں (اے پیغمبر) آپ فرما دیجیے تم مزے کر لو تمھارا ٹھکانا تو جہنم ہے۔

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ
عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا
بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾

۳۱- (اے پیغمبر) آپ میرے صاحبانِ ایمان بندوں سے فرما دیجیے کہ وہ نماز قائم کرتے رہیں اور جو کچھ ہم نے انھیں دیا ہے وہ پوشیدہ طور سے اور عَلَانِیَہ اس میں سے خرچ کرتے رہیں قبل اس کے کہ وہ دن آ جائے جس دن نہ تو تجارت کام آئے گی اور نہ ہی دوستی۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۚ﴿۳۲﴾

۳۲- اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی کو نازل کیا اور پھر اس پانی کے ذریعے پھلوں کو نکالا جو تمھارا رزق بنے اور تمھارے لیے کشتی کو مُسَخَّر کر دیا جو امرِ خدا سے سمندر میں رواں دواں ہے اور دریاؤں کو تمھارے اِختیار میں دے دیا ہے۔

وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآىِٕبَیْنِ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ ۚ﴿۳۳﴾

۳۳- اور سورج اور چاند کو تمھارے لیے مُسَخَّر کر دیا جو لگاتار محوِ سفر ہیں اور رات دن کو تمھارا تابع بنا دیا ہے۔

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ ع ۷/۱۷

۳۴- اور اس نے تمھیں ہر وہ چیز دے دی جو تم نے اُس سے طلب کی اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو گے بے شک انسان بڑا ہی ظالم اور ناشکرا ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِیْ وَ بَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ؕ﴿۳۵﴾

۳۵- اور یاد کرو جب ابراہیم نے کہا تھا میرے پروردگار تو اس شہر کو جائے امن بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچا۔

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ ۚ وَمَنْ عَصَانِیْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۶﴾

۳۶- اے میرے رَبّ ان بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ پس جو بھی میرا اِتّباع کرے گا وہ میرا ہوگا اور جو میری نافرمانی کرے گا تو بے شک تُو بخشنے والا اور مہربان ہے۔

رَبَّنَآ اِنِّیۡۤ اَسۡکَنۡتُ مِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ بِوَادٍ غَیۡرِ ذِیۡ زَرۡعٍ عِنۡدَ بَیۡتِکَ الۡمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِیُقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ فَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَہۡوِیۡۤ اِلَیۡہِمۡ وَارۡزُقۡہُمۡ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّہُمۡ یَشۡکُرُوۡنَ ﴿۳۷﴾

۳۷- اے ہمارے پروردگار میں نے اپنی ذرّیت میں سے کچھ کو بے آب و گیاہ وادی میں تیرے محترم گھر کے پاس ٹھہرا دیا ہے، میرے پروردگار تا کہ یہ لوگ نماز قائم کریں تُو لوگوں کے دلوں کو ان کی جانب مائل کر دے اور تُو انھیں پھلوں کے رزق سے نواز دے ہوسکتا ہے کہ وہ شکر ادا کریں۔

رَبَّنَاۤ اِنَّکَ تَعۡلَمُ مَا نُخۡفِیۡ وَمَا نُعۡلِنُ ؕ وَمَا یَخۡفٰی عَلَی اللّٰہِ مِنۡ شَیۡءٍ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾

۳۸- خدایا تو وہ سب جانتا ہے جسے ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں اور اللہ سے کوئی شے بھی پوشیدہ نہیں ہے نہ تو زمین میں اور نہ ہی آسمان میں۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ وَہَبَ لِیۡ عَلَی الۡکِبَرِ اِسۡمٰعِیۡلَ وَ اِسۡحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ لَسَمِیۡعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾

۳۹- تمام حمد اس اللہ کے لیے ہے جس نے بڑھاپے میں مجھے اسماعیل و اسحاق جیسے بیٹے دیے بے شک میرا پروردگار دعاؤں کو سنتا ہے۔

رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

۴۰- اے میرے خدا تو مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری، اولاد میں سے بھی اے ہمارے رَبّ تُو میری دعا کو قبول کر لے۔

رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع ۶ ۷ ۱۸

۴۱- بارالٰہا! تُو مجھے، میرے ماں باپ اور تمام مومنین کو اس دن معاف کر دینا جس دن حساب قائم ہوگا۔

وَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلًا عَمَّا یَعۡمَلُ الظّٰلِمُوۡنَ ؕ اِنَّمَا یُؤَخِّرُہُمۡ لِیَوۡمٍ

۴۲- ظالم لوگ جو حرکتیں کر رہے ہیں اللہ کو ان سے غافل مت سمجھو یہ تو انھیں اس دن کے لیے ٹال رہا

تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾

ہے جب آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔

مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾

۴۳-لوگ سر اٹھائے بھاگے چلے جا رہے ہوں گے، وہ پلکیں بھی نہ جھپکاتے ہوں گے اور ان کے دل دہشت سے ہوا ہو رہے ہوں گے۔

وَ اَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾

۴۴-(اے نبی) آپ لوگوں کو اس دن کے بارے میں ڈرایئے جب عذاب انھیں آلے گا تو ظالم لوگ یہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مہلت دے دے ہم تیری دعوت پر لبیک کہیں گے اور ہم رسولوں کا اتباع کریں گے کیا تم لوگ وہی نہیں ہو جو پہلے قسمیں کھا کر کہتے تھے کہ تمھیں کبھی زوال نہیں آئے گا؟

وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾

۴۵-حال آں کہ تم ان لوگوں کے گھروں میں رہ چکے ہو جنھوں نے اپنے نفسوں پر ظلم ڈھایا تھا اور تم پر واضح ہو چکا تھا کہ ہم نے ان سے کیسا سلوک کیا تھا اور ہم نے تمھیں مثالیں دے کر سمجھا بھی دیا تھا۔

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾

۴۶-وہ اپنی تمام مکاریاں کر چکے ان کا مکر اللہ کے پاس لکھا ہوا ہے حالاں کہ ان کا مکر ایسے غضب کا تھا جس سے پہاڑ بھی ٹل جائیں۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

۴۷-(اے نبی) آپ ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ اللہ نے اپنے رسولوں سے جو وعدے کیے ہیں وہ ان

ذُوانْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾

کی خلاف ورزی کرے گا بے شک اللہ غالب اور انتقام لینے والا ہے۔

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾

۴۸-جس دن یہ زمین دوسری زمیں سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی تبدیل کر دیے جائیں گے اور سب لوگ خدائے یگانہ اور غالب کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے۔

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾

۴۹-اور اس دن تم مجرمین کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے۔

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾

۵۰-ان کے لباس تارکول کے ہوں گے اور آگ کے شعلوں نے ان کے چہروں کو ڈھانپ رکھا ہوگا۔

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾

۵۱-تاکہ اللہ ہر متنفّس کو اس کی کارکردگی کا بدلہ دے بے شک اللہ بہت جلد حساب کر لیتا ہے۔

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع ۷ ۱۱ ۱۹

۵۲-یہ تمام انسانوں کے لیے ایک پیغام ہے اس کے بھیجنے کا مقصد یہ ہے لوگوں کو اس سے ڈرایا جائے اور وہ جان لیں کہ بلاشبہ وہی معبودِ یکتا ہے اور صاحبان عقل اس سے نصیحت حاصل کریں۔

ایاتها ۹۹ ۱۵ سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ ۵۴ رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

۱-الف۔ لام۔ را۔ یہ کتاب اور قرآنِ مبین کی آیتیں ہیں۔

الجزء ١٤

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۲

۲- ایک ایسا وقت آئے گا جب کفار یہ تمنا کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہو گئے ہوتے۔

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۳

۳- (اے نبی) آپ انھیں ان کے حال پر چھوڑ دیجیے وہ کھائیں پئیں، مزے کریں اور آرزوئیں انھیں غافل بنائے رکھیں عن قریب انھیں پتا چل جائے گا۔

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۴

۴- ہم نے کسی بستی کو تباہ نہیں کیا مگر اس کے لیے خاص مہلتِ عمل لکھی ہوئی تھی۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۵

۵- کوئی اُمّت نہ اپنے وقتِ مقررہ سے آگے نکل سکتی ہے اور نہ ہی پیچھے رہ سکتی ہے۔

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۶

۶- اور انھوں نے کہا اے وہ جس پر ذکر نازل کیا گیا ہے تو یقیناً دیوانہ ہے۔

لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۷

۷- تو ہمارے سامنے فرشتوں کو کیوں نہیں لے کر آتا اگر تو سچّا ہے۔

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۸

۸- ہم فرشتوں کو صرف حق (عذاب) کے ساتھ نازل کرتے ہیں پھر اس وقت اُن (کُفار) کو مہلت نہیں دی جاتی۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۹

۹- بے شک ہم نے ہی ذکر کو نازل کیا ہے اور ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٠﴾

١٠- اور آپ سے پہلے ہم کئی گروہوں میں رسول بھیج چکے ہیں۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١١﴾

١١- ان کے پاس جو بھی رسول آیا انھوں نے اس کا مذاق اڑایا۔

كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٢﴾

١٢- اسی طرح ہم اس ذکر کو مجرمین کے دلوں میں گزارتے ہیں۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾

١٣- وہ اس (قرآن) پر ایمان نہیں لاتے اور یہی پہلے لوگوں کا طریقہ گزر چکا ہے۔

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿١٤﴾

١٤- اگر ہم ان کے لیے آسمان کے کسی دروازے کو کھول دیتے تو وہ اس پر چڑھنے لگتے۔

لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿١٥﴾ ع ١

١٥- تو وہ کہتے یقیناً ہماری آنکھوں کو مدہوش کر دیا گیا ہے بلکہ ہم وہ قوم ہیں جن پر جادو کیا جا چکا ہے۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٦﴾

١٦- اور بے شک ہم نے آسمان میں بہت سے مضبوط قلعے بنائے ہیں اور انھیں دیکھنے والوں کے لیے مُزَیَّن کیا ہے۔

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾

١٧- اور ہم نے انھیں ہر شیطانِ رَجِیم سے محفوظ رکھا ہے۔

اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾

١٨- اِلّا یہ کہ کچھ سُن گُن لے لے جب بھی وہ ایسا کرتا ہے تو شعلۂ روشن اس کا پیچھا کرتا ہے۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿١٩﴾

١٩- اور ہم نے زمین کو پھیلایا اور اُس میں پہاڑوں کو جما دیا اور اس میں ہر طرح کی چیزیں مقررہ مقدار میں اگائیں۔

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿٢٠﴾

٢٠- اور اسی زمین میں تمھارے لیے ذرائع معاش قرار دیے اور ان کے لیے بھی جن کے تم رازق نہیں ہو۔

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢١﴾

٢١- ہمارے پاس ہر شے کے خزانے موجود ہیں البتہ ہم انھیں مُعَیَّن مقدار میں ہی نازل کرتے ہیں۔

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿٢٢﴾

٢٢- اور ہم نے بار دار کرنے والی ہوائیں بھیجیں اور پھر ہم نے ہی آسمان سے پانی برسایا جس سے تمھیں سیراب کیا اور تم تو اس کے ذخیروں پر قابو نہ رکھتے تھے۔

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿٢٣﴾

٢٣- بلاشبہہ ہم ہی زندگی اور موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہیں۔

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿٢٤﴾

٢٤- جو لوگ تم سے پہلے گزرے ہم نے انھیں بھی جان لیا اور جو تمھارے بعد آئیں گے ہم ان سے بھی واقف ہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾ ع ٢ ١٠ ٢

٢٥- اور بے شک آپ کا رَبّ وہی ہے جو انھیں یکجا کرے گا یقیناً وہ صاحبِ حکمت اور واقف کار ہے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٦﴾

٢٦- اور بہ تحقیق ہم نے انسان کو سڑے گارے کی کھنکھناتی ہوئی مٹی سے خلق کیا ہے۔

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾

٢٧- اور اس سے پہلے ہم نے جنوں کو آتشِ سوزاں (یعنی جلانے والی آگ) سے پیدا کیا تھا۔

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾

٢٨- یاد کرو جب تمھارے رَبّ نے فرشتوں سے کہا تھا بے شک میں سڑے ہوئے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے ایک بشر پیدا کر رہا ہوں۔

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٢٩﴾

٢٩- دیکھو جب میں اس کی تخلیق مکمل کرلوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب کے سب اس کے آگے سجدے میں گر جانا۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٣٠﴾

٣٠- پھر تمام فرشتوں نے اکٹھے سجدہ کیا۔

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣١﴾

٣١- سوائے ابلیس کے اس نے انکار کیا کہ وہ سجدہ گزاروں کے ساتھ ہو جائے۔

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣٢﴾

٣٢- اللہ نے فرمایا اے ابلیس تجھے کیا ہوا کہ تو نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہیں دیا۔

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾

٣٣- ابلیس نے جواب دیا کہ میں کسی ایسے بشر کو سجدہ کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں تو نے جسے سڑے ہوئے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا ہے۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٣٤﴾

۳۴-اللہ نے حکم دیا، یہاں سے نکل جا کیوں کہ تو مردود ہے۔

وَّ اِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣٥﴾

۳۵-اور بے شک تجھ پر روزِ جزا تک لعنت ہے۔

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٣٦﴾

۳۶-اس نے کہا پروردگارا! تو مجھے اس دن تک کی مہلت دے دے جب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٣٧﴾

۳۷-اللہ نے ارشاد فرمایا جا تجھے مہلت دے دی گئی۔

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾

۳۸-مقررہ وقت کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٣٩﴾

۳۹-شیطان نے کہا بارالٰہا! جب تو نے مجھے گناہ گار قرار دے دیا تو میں زمین میں ان کے لیے گناہوں کو آراستہ کر کے پیش کروں گا اور میں سب کو بہکاؤں گا۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾

۴۰-سوائے تیرے اُن بندوں کے جو اُن میں سے برگزیدہ ہیں۔

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿٤١﴾

۴۱-اللہ نے فرمایا یہی مجھ تک پہنچنے کا سیدھا راستا ہے۔

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿٤٢﴾

۴۲-میرے بندے وہ ہیں جن پر تیرا کوئی زور نہیں چل سکتا۔ سوائے ان گم راہوں کے جو تیری پیروی کریں گے۔

وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٣﴾ قف

۴۳-اور یقیناً ان سب کی وعدہ گاہ جہنم ہے۔

لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿٤٤﴾ ع ٣ ١٩ ٣

۴۴-اس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لیے ان میں سے ایک حصہ مخصوص کر دیا گیا ہے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ؕ ﴿٤٥﴾

۴۵-بے شک صاحبانِ تقویٰ باغات اور چشموں میں ہوں گے۔

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٤٦﴾

۴۶-ان سے کہا جائے گا تم ان میں سلامتی اور امن کے ساتھ آ جاؤ۔

وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٧﴾

۴۷-اور ان کے دلوں میں جو کُدُورَت ہوگی اسے ہم نکال دیں گے وہ بھائی بھائی بن کر ایک دوسرے کے مقابل میں تخت پر بیٹھے ہوں گے۔

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿٤٨﴾

۴۸-نہ تو انھیں وہاں کسی مَشَقَّت کا سامنا ہوگا اور نہ ہی وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۙ ﴿٤٩﴾

۴۹-(اے نبی) آپ میرے بندوں کو بتلا دیجیے کہ یقیناً میں ہی بخشنے والا، مہربان ہوں۔

وَ اَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿٥٠﴾

۵۰-اور اس میں کوئی شک نہیں کہ میرا عذاب بڑا ہی دردناک عذاب ہے۔

وَ نَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٥١﴾ وقف لازم

۵۱-اور انھیں ذَرا ابراہیم کے مہمانوں کا قصہ تو سنائیے۔

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾

۵۲-جب وہ ابراہیم کے پاس آئے اور کہا سلام (سلامتی ہو!) ابراہیم نے کہا ہمیں تم سے ڈر لگتا ہے۔

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٥٣﴾

٥٣-انھوں نے کہا ڈریے نہیں ہم تو آپ کو ایک داناوفرزانہ لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔

قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿٥٤﴾

٥٤-ابراہیم نے کہاتم مجھے اس وقت بشارت دے رہے ہو جب مجھ پر بڑھاپا آ گیا ہے تم بھلا کیسی بشارت دے رہے ہو۔

قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾

٥٥-فرشتے بولے ہم آپ کو بالکل سچی بشارت دے رہے ہیں آپ مایوس ہونے والوں میں سے نہ ہوں۔

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾

٥٦-ابراہیم نے کہا اپنے رَبّ کی رحمت سے صرف گم راہ لوگ ہی ناامید ہوا کرتے ہیں۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾

٥٧-ابراہیم نے پوچھا اے فرستادگانِ الٰہی آپ لوگ کس مُہم پر تشریف لائے ہیں۔

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ لَا

٥٨-انھوں نے کہا ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾ لَا

٥٩-صرف لوط کے گھر والے اس سے مستثنیٰ ہیں ہم اُن سب کو بچالیں گے۔

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۙ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ ع ٤ ٦

٦٠-سوائے اُن کی بیوی کے۔ہم نے مُقدّر کر دیا وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِالْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾ لَا

٦١-پھر جب فرشتے آل لوط کے ہاں پہنچے۔

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾

٦٢-لوط نے کہا آپ لوگ اجنبی لگتے ہیں۔

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾

٦٣-انھوں نے کہا! ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس کے بارے میں یہ لوگ شک کر رہے تھے۔

وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾

٦٤-اور ہم آپ کے پاس حق لے کر آئے ہیں بے شک یقیناً ہم سچّے ہیں۔

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾

٦٥-ابھی رات کا کچھ حصہ باقی ہو تو اس وقت اپنے گھر والوں کو لے کر چلے جایئے اور خود ان کے پیچھے پیچھے چلیے اور آپ لوگوں میں سے کوئی بھی پلٹ کر نہ دیکھے اور وہاں جایئے جہاں جانے کا آپ کو حکم دیا گیا ہے۔

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾

٦٦-اور ہم نے یہ فیصلہ لوط تک پہنچا دیا کہ صبح ہونے تک ان لوگوں کی بیخ کنی کر دی جائے گی۔

وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾

٦٧-شہر کے لوگ خوشیاں مناتے ہوئے لوط کے گھر تک آ گئے۔

قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾

٦٨-لوط نے کہا دیکھو یہ میرے مہمان ہیں لہٰذا تم لوگ مجھے بے عزت نہ کرو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾

٦٩-اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾

٧٠-انھوں نے کہا کیا ہم نے آپ کو ساری دنیا کی پَزِیرائی سے منع نہیں کیا تھا؟

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾

٧١- لوط نے کہا! اگر تمھیں کچھ کرنا ہی ہے تو یہ میری بیٹیاں حاضر ہیں۔

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾

٧٢- (اے نبی) آپ کی جان کی قسم وہ لوگ اپنی مستی میں بھٹک رہے تھے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾

٧٣- آخر کار پو پھٹتے ہی ایک زبردست چیخ نے انھیں آلیا۔

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾

٧٤- ہم نے اس بستی کو تہ و بالا کر کے رکھ دیا اور ان پر سخت مٹی کے بنے ہوئے کنکروں کی بارش کر دی۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾

٧٥- اس واقعے میں فہم و فراست رکھنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں موجود ہیں۔

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾

٧٦- اور یہ بستی اب بھی موجود ہے جو لوگوں کی گزرگاہ ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾

٧٧- بے شک اس میں نشانی ہے صاحبانِ ایمان کے لیے۔

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾

٧٨- اور ایکہ والے لوگ یقیناً ظالم تھے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٩﴾ ع

٧٩- ہم نے اُن سے بھی انتقام لیا اور یہ دونوں بستیاں (سدوم۔ ایکہ) کھلے ہوئے راستے پر واقع ہیں۔

وقف لازم ع ٥

وَ لَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿۸۰﴾

۸۰- اور یقیناً حجر والوں نے رسولوں کی تکذیب کی۔

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۙ﴿۸۱﴾

۸۱- ہم نے اپنی نشانیاں انھیں دکھائیں پھر بھی وہ اُن سے روگردانی کرتے رہے۔

وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾

۸۲- وہ لوگ پہاڑوں کو تراش کر محفوظ مکانات بنایا کرتے تھے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿۸۳﴾

۸۳- آخرکار ایک چیخ نے صُبح سویرے انھیں آلیا۔

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ؕ﴿۸۴﴾

۸۴- ان کی کمائی اُن کے کسی کام نہ آئی۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾

۸۵- ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور ان کے درمیان تمام مَوجُودَات کو برحق پیدا کیا ہے اور قیامت کی گھڑی آنے ہی والی ہے۔ لہٰذا (اے نبی) آپ ان لوگوں سے بہترین انداز میں درگزر کریں۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾

۸۶- بے شک آپ کا پروردگار ہی تخلیق کار اور دانا و بینا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾

۸۷- اور بلاشبہہ ہم نے ہی آپ کو سات ایسی آیتیں دی ہیں جو مَثَانِی ہیں اور قرآنِ عظیم عطا کیا ہے۔

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ
اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾

۸۸- (اے نبی) آپ اس طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیے ہم نے کفّار کے مختلف گروہوں کو جس مَتَاعِ دُنیا سے نوازا ہے اور نہ ہی ان کے حال پر رنجیدہ خاطر ہوں اور آپ اپنے شانوں کو مومنین کے لیے جھکائے رکھیں۔

وَقُلْ اِنِّيْۤ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٩﴾ ج

۸۹- اور فرما دیجیے کہ میں واضح طور سے عذاب سے متنبہ کر رہا ہوں۔

كَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ لا

۹۰- جیسا عذاب ہم نے تَفْرِقَہ پَردَازُوں پر بھیجا تھا۔

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿٩١﴾

۹۱- جنھوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ہے۔

فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٢﴾

۹۲- (اے محمد) آپ کے رَبّ کی قسم ہم اُن سے ضرور باز پرس کریں گے۔

عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ الربع

۹۳- ان اعمال کی بابت جو وہ انجام دیتے رہے۔

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٤﴾

۹۴- آپ کو جس کام پر مامور کیا گیا ہے آپ اس کا وَاشِگاف اعلان فرما دیجیے اور مشرکین کی کوئی پروانہ کیجیے۔

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿٩٥﴾ لا

۹۵- ان مذاق اڑانے والوں کی خبر لینے کے لیے ہم کافی ہیں۔

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ج
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾

۹۶- جن لوگوں نے اللہ کے ساتھ دیگر معبود بنا لیے ہیں وہ عن قریب جان لیں گے۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾

۹۷-ہمیں معلوم ہے کہ یہ لوگ جو باتیں بناتے ہیں اس کی وجہ سے آپ کا دل کُڑھتا ہے۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾

۹۸-آپ اپنے رَبّ کے حمد کی تَسبیح کیجیے اور ساجدین میں شامل رہیے۔

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾ ع ٦ ٢٠ ٢

۹۹-اور مرتے دم تک اپنے رَبّ کی عبادت کرتے رہیے۔

اياتها ١٢٨ ١٦ سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ ٧٠ ركوعاتها ١٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١﴾

۱-اللہ کا حکم آ گیا تم اس میں جلدی نہ کرو یہ لوگ جو شرک کر رہے ہیں اللہ اس سے پاک اور بلند و بالا ہے۔

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿٢﴾

۲-وہ فرشتوں کو روح کے ساتھ اپنے امر سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے نازل کر دیتا ہے انھیں مُتنَبّہ کر دو کہ میرے علاوہ کوئی اور مَعبُود نہیں ہے لہٰذا تم لوگ صرف مجھی سے ڈرو۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣﴾

۳-اس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے وہ اس شرک سے بلند و بالا ہے جسے ان لوگوں نے اختیار کر رکھا ہے۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤﴾

۴-اس نے انسان کو نطفے سے پیدا کیا پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ صَریحاً جھگڑالو بن گیا۔

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٥﴾

۵-اس نے چوپائے تخلیق کیے جن میں تمھارے لیے سردی سے بچاؤ کے سامان اور طرح طرح کے فائدے بھی ہیں اور جنھیں تم کھاتے بھی ہو۔

وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿٦﴾

۶-اور تمھارے لیے ان جانوروں میں زینت کا سامان ہے جب انھیں شام کو واپس لاتے ہو اور صبح کے وقت چراگاہ کی جانب روانہ کرتے ہو۔

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧﴾

۷-اور وہ تمھارے بوجھ اٹھا کر ایسے شہروں تک لے جاتے ہیں جہاں تک تم بغیر جانفشانی کے پہنچ نہیں سکتے تھے بے شک تمھارا پروردگار نہایت شفیق اور بے حد مہربان ہے۔

وَّالْخَيْلَ وَ الْبِغَالَ وَ الْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾

۸-اس نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کیے ہیں تا کہ تم ان پر سواری کرو اور وہ تمھاری زینت بنیں اور اللہ وہ کچھ پیدا کرتا ہے جس کا تمھیں علم نہیں۔

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَ مِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَ لَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩﴾ ع ١ ٩ ٧

۹-اور اللہ ہی کے ذمّے ہے سیدھے راستے کی ہدایت کرنا جب کہ ٹیڑھے راستے بھی موجود ہیں۔ اگر اللہ چاہتا تو تم سب کی راہنمائی کر دیتا۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

۱۰-اللہ وہی ہے جس نے آسمان سے تمھارے لیے پانی برسایا جو تمھارے پینے کے کام آتا ہے

لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿١٠﴾

اور اسی سے درخت اگتے ہیں جن میں تم جانور چراتے ہو۔

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَ النَّخِيْلَ وَ الْاَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١١﴾

١١- وہ اس پانی کے ذریعے کھیتیاں اگاتا ہے زیتون، کھجور، انگور اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے یقیناً اس میں نشانی ہے اس قوم کے لیے جو غور وفکر کرتی ہے۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۙ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۙ﴿١٢﴾

١٢- اس نے رات اور دن سورج اور چاند کو تمھارے لیے مُسَخَّر کر دیا ہے اور تارے بھی اسی کے حکم سے مُسَخَّر ہیں اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾

١٣- اور اس نے تمھارے لیے زمین میں جو رنگ برنگی چیزیں پیدا کر رکھی ہیں اس میں ان لوگوں کے لیے نشانی ہے جو اس سے سبق لیں۔

وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٤﴾

١٤- اور وہی ہے جس نے سمندر کو مُسَخَّر کر دیا تاکہ تم اس سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زینت کی وہ چیزیں نکالو جنھیں تم پہنتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتی سمندر کا سینہ چیرتی ہوئی چلتی ہے۔ تاکہ تم اپنے رَبّ کا فضل تلاش کرو اور شکر گزار بن جاؤ۔

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۙ﴿١٥﴾

١٥-اور اس نے زمین میں پہاڑ کی میخیں گاڑ دیں تا کہ وہ تمھارے سمیت جھک نہ جائے اور اس نے نہریں اور راستے بنائے ہیں تا کہ تم ہدایت و رہبری پاسکو۔

وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿١٦﴾

١٦-اس نے زمین میں نشانیاں بنائی ہیں اور وہ ستاروں کے ذریعے سے بھی رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٧﴾

١٧-کیا وہ جو خلق کرتا ہے اس جیسا ہوسکتا ہے جو کچھ بھی خلق نہیں کرتا؟ تمھاری سمجھ میں کیوں نہیں آتا؟

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨﴾

١٨-اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو اُن کا شمار نہ کرسکو گے بے شک اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿١٩﴾

١٩-اور اللہ اچھی طرح جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جسے تم ظاہر کرتے ہو۔

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ؕ﴿٢٠﴾

٢٠-اور جو لوگ اللہ کے علاوہ دوسروں کو پکارتے ہیں وہ کچھ بھی خلق نہیں کرتے بلکہ وہ تو خود مخلوق ہیں۔

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٢١﴾ ع ٢/١٢ ٨

٢١-وہ مردہ ہیں ان میں زندگی نہیں ہے اور انھیں کچھ پتا نہیں کہ وہ دوبارہ کب زندہ کیے جائیں گے۔

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٢٢﴾

٢٢- تمھارا معبود، مَعْبُودِ یکتا ہے، مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کے دل انکار کرتے ہیں اور وہ غُرُور میں مبتلا ہیں۔

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿٢٣﴾

٢٣- بلاشبہ یقیناً اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے اور جسے وہ ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ تکبُّر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ ۙ

٢٤- اور جب ان سے دریافت کیا گیا کہ تمھارے رَبّ نے کیا نازل کیا ہے تو انھوں نے جواب دیا وہ اگلے وقتوں کی داستانیں ہیں۔

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع ٣ ٤ ٩

٢٥- یہ باتیں اس لیے کرتے ہیں تاکہ قیامت کے دن وہ اپنا پورا بوجھ اٹھانے کے ساتھ ساتھ ان کے بوجھ بھی اٹھائیں جنھیں یہ بر بِنائے جہالت گمراہ کر رہے ہیں دیکھو تو یہ کیسا برا بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں۔

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾

٢٦- بے شک ان سے پہلے جو لوگ تھے انھوں نے بھی مَکّاریاں کی تھیں اللہ نے اُن کی عمارت جڑ سے اکھاڑ پھینکی اوپر سے اُن کے اوپر چھت گر گئی اور ان پر عذاب اس صورت سے آیا کہ انھیں خبر تک نہ ہوئی۔

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۲۷﴾

۲۷- پھر قیامت کے دن اللہ انھیں رُسوا کرے گا اور پوچھے گا کہ بتاؤ وہ میرے شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم (اہلِ حق سے) جھگڑتے تھے اس وقت صاحبانِ علم کہیں گے کہ آج رسوائی اور بدبختی کافروں کے لیے ثابت ہوچکی ہے۔

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸- ہاں انھی کافروں کے لیے جن کی روح فرشتے اس وقت قبض کرتے ہیں جب وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہے ہوتے ہیں تو وہ یہ (کہتے ہوئے) سرِ تسلیم خم کر دیتے ہیں کہ ہم کوئی برا کام تو نہیں کر رہے تھے۔ (صاحبانِ علم کہتے ہیں) ہاں بلاشبہہ اللہ تمھارے کرتوتوں سے خوب واقف ہے۔

فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹- تم جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ رہنے کے لیے داخل ہو جاؤ تکبّر کرنے والوں کا ٹھکانا کتنا برا ہے؟

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۳۰﴾

۳۰- اور متّقین سے دریافت کیا گیا کہ تمھارے رَبّ نے کیا نازل فرمایا ہے؟ تو انھوں نے جواب دیا خیر ہی خیر۔ جن لوگوں نے بھلائی کی ہے ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو ہے ہی بہترین اور متقین کا گھر کتنا عمدہ ہے۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿٣١﴾

۳۱- جنّاتِ عَدن (ہمیشہ رہنے والے باغات) میں داخل ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ان کے لیے وہاں پر جو چاہیں گے مہیا ہوگا اللہ متقین کو ایسی ہی جزا دیتا ہے۔

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ﴿٣٢﴾

۳۲- جن کی روح فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ طَیِّبُ وطاہِرُ ہوتے ہیں اور فرشتے اُن سے کہتے ہیں کہ ''سَلَامٌ عَلَیْکُمْ''، تم اپنے عمل کی بنیاد پر جنت میں داخل ہوجاؤ۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ﴿٣٣﴾

۳۳- کیا یہ لوگ اب اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں یا آپ کے رَبّ کا حکم آجائے جو لوگ ان سے پہلے تھے انھوں نے بھی ایسا ہی کیا تھا اللہ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ع﴿٣٤﴾ ع ٩ ١٠

۳۴- پھر انھیں ان کے اعمال کے برے بدلے ملے اور انھیں اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ

۳۵- اور مشرکین کہنے لگے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے آباؤ اجداد اُس کے سوا کسی اور چیز کی عبادت نہ کرتے اور نہ ہی اس کے حکم کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے ان سے پہلے والے بھی ایسے

مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾

ہی بہانے بناتے رہے ہیں۔ بس رسولوں کے ذمے تو بات کو صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ
فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ
حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي
الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾

٣٦- اور بلاشبہ ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیج دیا جنھوں نے یہ کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے اِجتِنابْ کرو اس کے بعد اس امت میں سے کسی کو اللہ نے ہدایت سے نوازا اور کسی پر گمراہی کو مُسَلَّطْ کر دیا تم زمین کی سیر کرو اور دیکھ لو کہ (رسولوں کو) جھٹلانے والوں کا انجام کیسا عبرتناک ہوا؟

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا
يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ
نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾

٣٧- (اے نبی) آپ اُن کی ہدایت کے لیے کتنے ہی خواہش مند کیوں نہ ہوں اللہ جسے گمراہی میں چھوڑ چکا ہے اس کی ہدایت نہیں کرے گا اور ان کا کوئی ناصر بھی نہ ہوگا۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا
يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا
عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُوْنَ ۙ﴿٣٨﴾

٣٨- یہ لوگ اللہ کی سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اللہ مرنے والے کو دوبارہ زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا۔ کیوں نہیں اس وعدۂ برحق کی ذمہ داری اللہ نے لے رکھی ہے لیکن لوگوں کی اکثریت اس بات سے بے خبر ہے۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَ
لِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا
كَاذِبِينَ ﴿٣٩﴾

٣٩- تا کہ اللہ اُن کے سامنے اس حقیقت کو کھول دے جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں اور کافر یہ جان لیں کہ وہ بالکل جھوٹے تھے۔

إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ
ع ١١ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾ ع

٤٠- جب ہم کسی شے کو وجود میں لانے کا ارادہ کرلیں تو ہم اس سے کہتے ہیں کہ ''ہوجا'' تو وہ شے ''ہوجاتی ہے''۔

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا
ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا وقف لازم
حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۖ
لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

٤١- جن لوگوں نے ظلم برداشت کرنے کے بعد اللہ کی خاطر ہجرت کی ان کو ہم دنیا ہی میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے کاش وہ یہ بات جان لیتے۔

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾

٤٢- جن لوگوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رَبّ پر توکل کرتے ہیں۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا
نُوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ
إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾

٤٣- (اے محمد) ہم نے آپ سے پہلے بھی انسانوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا تھا اور ان پر وحی کے ذریعے پیغامات بھیجا کرتے تھے۔ لہٰذا اہل ذکر سے پوچھ لو اگر تم لوگ خود نہیں جانتے۔

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ
الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ
النصف إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٤﴾

٤٤- ہم نے پچھلے رسولوں کو واضح نشانیوں اور کتابوں کے ساتھ بھیجا تھا اور ہم نے آپ پر ذکر کو نازل کیا ہے تا کہ جو کتاب ان کی طرف اتاری گئی ہے آپ لوگوں کے لیے اس کی وضاحت کر دیں ہوسکتا ہے وہ لوگ غور و فکر کریں۔

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۙ﴿٤٥﴾

۴۵- جنھوں نے بدترین مکر کیے ہیں کیا اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ اللہ انھیں زمین میں دھنسا دے یا اُن پر اس طرح عذاب آ جائے کہ انھیں اس کا شعور بھی نہ ہو۔

اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۙ﴿٤٦﴾

۴۶- یا چلتے پھرتے اچانک انھیں پکڑ لے وہ اللہ کو عاجز تو نہیں کر سکتے۔

اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤٧﴾

۴۷- یا اُن کو خوف و دہشت کے عالم میں گرفت میں لے لے بے شک تمھارا رَبّ مہربان اور نہایت شفیق ہے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿٤٨﴾

۴۸- کیا ان لوگوں نے اللہ کی پیدا کردہ کسی چیز کو بھی نہیں دیکھا کہ اس کا سایہ اللہ کے حضور عاجزی کے ساتھ سجدہ ریز ہوتے ہوئے کس طرح دائیں اور بائیں گرتا ہے۔ سب کے سب اس طرح عاجزی کا اظہار کر رہے ہیں۔

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾

۴۹- آسمانوں اور زمین کی چلنے والی مخلوق اور فرشتے سب اللہ کے حضور سربسجود ہیں اور وہ سرکشی نہیں کرتے۔

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ السجدة ع ٦ ١٢

۵۰- وہ اپنے رَبّ کا خوف رکھتے ہیں جو ان پر غلبہ رکھتا ہے اور انھیں جو حکم دیا جاتا ہے وہ اُسے بجالاتے ہیں۔

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾

٥١- اور اللہ نے کہا دیکھو تم دو خدا نہ بناؤ، خدا تو بس ایک ہی ہے لہٰذا صرف مجھی سے ڈرتے رہو۔

وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾

٥٢- جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اُس کا ہے اور اسی کی اطاعت لازم ہے کیا تم اللہ کے غیر سے ڈرو گے؟

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْــَٔرُوْنَ ۚ ﴿٥٣﴾

٥٣- تمھارے پاس جو نعمت بھی ہے وہ اللہ کی عطا کردہ ہے پھر تم پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو اسی سے آہ وزاری کرتے ہو۔

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۙ ﴿٥٤﴾

٥٤- پھر جب تم سے مصیبت ٹل جاتی ہے تو تم میں سے ایک گروہ اپنے رَبّ کا شریک بنانے لگتا ہے۔

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾

٥٥- تاکہ ہم نے جو نعمتیں انھیں دی ہیں وہ ان کی ناشکری کریں خیر چند روز مزے اڑا لو عن قریب تمھیں پتا چل جائے گا۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔـلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٦﴾

٥٦- یہ لوگ جن (بتوں) کی حقیقت سے ناآشنا ہیں ان کے حصے ہمارے دیے ہوئے رزق سے قرار دیتے ہیں خدا کی قسم تمھاری من گھڑت باتوں کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٥٧﴾

٥٧- یہ لوگ خدا کے لیے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں ''سُبْحَانَ اللّٰہ'' اور اپنے لیے ''وہ'' جو خود پسند کریں۔

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۚ﴿٥٨﴾

۵۸-اور اُن میں سے کسی کو جب بیٹی کے پیدا ہونے کی خوش خبری دی جاتی ہے تو غصے کے مارے اس کے چہرے کی رنگت سیاہ پڑ جاتی ہے۔

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٥٩﴾

۵۹-اس بری بشارت کی وجہ سے وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے سوچتا ہے ذلت کے ساتھ بیٹی کو روکے رہے یا اسے مٹی میں گاڑ دے۔ دیکھو یہ لوگ کیسا برا فیصلہ کر رہے ہیں۔

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَ لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٠﴾ ع ٧ ١٠ ١٣

۶۰-بری صفات سے مُتّصِف کیے جانے کے اہل تو وہ لوگ ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور اللہ کے لیے بلند و بالا شان ہے اور وہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾

۶۱-اگر اللہ لوگوں کی زیادتیوں پر فوراً مُوَاخَذہ کرتا تو پھر روئے زمین پر کسی مُتَنَفِّس کو نہ چھوڑتا لیکن وہ سب کو ایک مُقَرَّرہ وقت تک کے لیے مہلت دیتا ہے لیکن جب وہ وقت آ جاتا ہے تو پھر ایک ساعت کے لیے نہ تاخیر ہوتی ہے اور نہ ہی تقدیم۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾

۶۲-یہ جو چیزیں اللہ کے لیے تجویز کر رہے ہیں خود اپنے لیے انھیں پسند نہیں کرتے اُن کی زبانیں غلط بیانی کر رہی ہیں کہ ان کے لیے بھلائی ہے کوئی شک نہیں کہ ان کے لیے آتش جہنم ہے اور یہ سب سے پہلے اس میں پہنچائے جائیں گے۔

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾

٦٣- خدا کی قسم ہم آپ سے پہلے بہت سی اُمتّوں میں رسول بھیج چکے ہیں، شیطان نے ان اُمتّوں کے اعمال آراستہ کر کے انھیں دکھائے وہی آج ان کا سرپرست بنا ہوا ہے اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾

٦٤- (اے نبی) ہم نے آپ پر کتاب اس لیے نازل کی ہے تاکہ جن امور میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں آپ اس کی وضاحت کر دیں اور یہ کتاب صاحبانِ ایمان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ ع ٨ ١٤

٦٥- اور اللہ نے آسمان سے پانی کو نازل کیا اور اس پانی کے ذریعے سے مردہ زمین کو زندہ کر دیا اس میں نشانی ہے اس قوم کے لیے جو سُنتی ہے۔

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾

٦٦- اور تمھارے لیے چوپایوں میں عبرت کا سامان ہے اُن کے پیٹ سے گوبر اور خون کے درمیان ایک چیز ہم تمھیں پلاتے ہیں یعنی خالص دودھ جو پینے والوں کے لیے نہایت خوش گوار ہے۔

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا

٦٧- اسی طرح کھجور اور انگور کے کچھ پھل ایسے ہیں جن سے تم نشہ آور اشیاء بناتے ہو اور پاکیزہ رزق بھی تیار کرتے ہو بے شک اس میں صاحبانِ

حَسَنًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

عقل کے لئے ایک نشانی موجود ہے۔

وَ اَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ وَ مِمَّا یَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾ۙ

٦٨- اور آپ کے رَبّ نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی کہ تم اپنا گھر پہاڑوں، درختوں اور ان چھپّروں میں بناؤ جہاں لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں۔

ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾

٦٩- پھر ہر طرح کے پھلوں کا رس چوس لو اور اپنے رَبّ کے راستوں پر تابعداری کے ساتھ چلتی رہو، اس کے شکم سے ایسا شربت نکلتا ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اُس میں لوگوں کے لئے شفا ہے، یقیناً اس میں صاحبانِ فکر وفہم کے لئے ایک نشانی ہے۔

وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ یَتَوَفّٰىكُمْ ؕ وَ مِنْكُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰۤی اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْ لَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ﴿٧٠﴾ ع ۹ ۵ ۱۵

٧٠- اللہ نے تمھیں پیدا کیا پھر وہ تمھیں دنیا سے اٹھالے گا، پھر تم میں سے کوئی بدترین عمر کو پہنچا دیا جاتا ہے۔ تاکہ سب کچھ جاننے کے بعد پھر کچھ نہ جانے۔ بے شک اللہ علیم اور قدیر ہے۔

وَ اللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰی بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِیْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ عَلٰی مَا مَلَكَتْ

٧١- اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت عطا کی ہے پھر جنھیں فضیلت دی گئی تھی وہ ایسے نہیں ہیں کہ اپنا رزق اپنے غلاموں کی طرف پھیر دیں تاکہ دونوں اس رزق میں برابر

اَيۡمَانُهُمۡ فَهُمۡ فِيۡهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۷۱﴾

کے حصہ دار بن جائیں۔ کیا پھر وہ اللہ کی نعمت ہی کے منکر ہیں؟

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ بَنِيۡنَ وَحَفَدَةً وَّ رَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالۡبَاطِلِ يُؤۡمِنُوۡنَ وَ بِنِعۡمَتِ اللّٰهِ هُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ ۙ﴿۷۲﴾

۷۲- اور اللہ نے تمھارے لئے تمھاری جنس سے ہی بیویاں بنائیں اور تمھاری بیویوں سے تمھیں بیٹے اور پوتے عطا کیے اور تمھیں پاک و پاکیزہ رزق سے نوازا پھر بھی کیا یہ لوگ باطل کو تسلیم کرتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

وَيَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ رِزۡقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ شَيۡـًٔا وَّلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ﴿۷۳﴾ ۚ

۷۳- اور وہ اللہ کو چھوڑ کر ان (بتوں) کی پرستش کرتے ہیں جنھیں آسمانوں اور زمین میں سے ان کے لئے رزق کا کوئی اختیار نہیں ہے اور نہ ہی وہ اس کی اِستِطاعَت رکھتے ہیں۔

فَلَا تَضۡرِبُوۡا لِلّٰهِ الۡاَمۡثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۴﴾

۷۴- تم اللہ کے لیے مثالیں بیان نہ کرو بے شک اللہ جانتا ہے اور تم لوگ نہیں جانتے ہو۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبۡدًا مَّمۡلُوۡكًا لَّا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّمَنۡ رَّزَقۡنٰهُ مِنَّا رِزۡقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنۡفِقُ مِنۡهُ سِرًّا وَّجَهۡرًا ؕ هَلۡ يَسۡتَوٗنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾

۷۵- اللہ نے مثال دی ہے ایک غلام کی جو دوسرے کا مَمْلُوک (غلام) ہے وہ خود کوئی اختیار نہیں رکھتا اور ایک شخص ہے جسے ہم نے اپنی جانب سے بہترین رزق عطا کیا ہے وہ اس میں سے پوشیدہ طور سے اور عَلَانِیَہ خرچ کرتا ہے کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں، ہر طرح کی حمد صرف اللہ کے لئے مخصوص ہے مگر اکثر لوگ اس بات سے بے خبر ہیں۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾

٧٦- اللہ نے ایک اور مثال دی ہے جیسے دو آدمی ہیں ان میں سے ایک گونگا بہرا ہے وہ کوئی کام نہیں کرسکتا اور اپنے آقا پر بوجھ بنا ہوا ہے اسے وہ جہاں بھی بھیجتا ہے وہ کبھی خیر کی خبر نہیں لاتا کیا ایسا شخص اور وہ جو عدل کا حکم دیتا ہے اور سیدھے راستے پر قائم ہے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾

٧٧- آسمانوں اور زمین کے غیب کا علم تو بس خدا کے پاس ہے اور قیامت کے برپا ہونے کا معاملہ پلک جھپکنے کی طرح ہے یا اس سے بھی زیادہ قریب بے شک اللہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾

٧٨- اللہ نے تم لوگوں کو تمھاری ماؤں کے شکموں سے اس حالت میں نکالا کہ تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور اس نے تمھیں کان دیے، آنکھیں دیں اور (سوچنے والے) دل دیے تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾

٧٩- کیا انھوں نے کبھی پرندوں کو نہیں دیکھا کہ وہ فضائے آسمانی میں کس طرح مُسَخَّر ہیں اللہ کے سوا کس نے انھیں تھام رکھا ہے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾

٨٠- اور اللہ نے تمھارے لیے تمھارے گھروں کو جائے سکون بنایا ہے اور اس نے جانوروں کی کھالوں سے ایسے خیمے بنائے جنھیں تم سبک پا کر اپنے سفر و حضر میں کام میں لاتے ہو اور اس نے جانوروں کی اون، پشم اور بالوں سے ایک مقررہ مدت تک کے لئے گھر کے ساز و سامان اور کارآمد چیزیں بنا دیں۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾

٨١- اور اللہ نے اپنی پیدا کی ہوئی بہت سی چیزوں سے تمھارے لئے سایے کا اہتمام کیا اور پہاڑوں میں تمھارے لئے پناہ گاہیں بنائیں اور تمھیں ایسی پوشاکیں عطا کیں جو تمھیں گرمی سے بچاتی ہیں اور ایسی پوشاکیں بخشیں جو جنگ میں تمھاری حفاظت کرتی ہیں وہ اسی طرح اپنی نعمتیں تم پر مکمل کرتا ہے تاکہ تم فرماں بردار بن جاؤ۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾

٨٢- اب اگر یہ لوگ روگردانی کرتے ہیں تو (اے محمد) آپ کا کام بس واضح پیغام رسانی ہے۔

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع ١١ ٧ ١٧

٨٣- یہ لوگ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کر دیتے ہیں اور ان میں سے اکثر لوگ کافر ہیں۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾

۸۴-جس روز ہم ہر اُمّت میں سے ایک گواہ اٹھائیں گے پھر کافروں کو نہ تو کوئی موقع دیا جائے گا اور نہ ہی ان سے توبہ و اِستِغفار کا مطالبہ کیا جائے گا۔

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٨٥﴾

۸۵-اور جب ظالم لوگ عذاب کو دیکھ لیں گے تو نہ ان کے عذاب میں کمی کی جائے گی اور نہ ہی انھیں لمحہ بھر کی مہلت دی جائے گی۔

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ ۚ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾

۸۶-اور جنھوں نے دنیا میں شرک کیا تھا جب وہ اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے پروردگار یہ ہیں ہمارے وہ شرکاء ''تجھ کو چھوڑ کر ہم جنھیں پکارا کرتے تھے'' اُن کے معبود اس بات کو مُسترَد کرتے ہوئے جواب دیں گے تم بالکل جھوٹے ہو۔

وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾

۸۷-اس دن یہ سب اللہ کے حضور سرِ تسلیم خم کر دیں گے اور ان کی تمام افترا پردازیاں ان سے گم ہو جائیں گی۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿٨٨﴾

۸۸-جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکا ہم انھیں عذاب پر عذاب دیں گے اس وجہ سے کہ وہ فساد کیا کرتے تھے۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ

۸۹-اور جس دن ہم ہر اُمّت میں انھی میں سے ایک گواہ اٹھا کر کھڑا کر دیں گے اور (اے محمد)

شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ ع ١٢ ١٨

اُن سب پر ہم آپ کو بطورِ گواہ لے کر آئیں گے۔ اور ہم نے آپ پر جو کتاب نازل کی ہے وہ ہر چیز کی وضاحت کرتی ہے یہ کتاب ہدایت، رحمت اور سرِ تسلیم خم کرنے والوں (مسلمانوں) کے لیے بشارت ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾

۹۰- بے شک اللہ حکم دیتا ہے عدل، احسان اور قرابت داروں کو ان کا حق ادا کرنے کا اور روکتا ہے بے حیائی، ناپسندیدہ کاموں اور ظلم و زیادتی سے۔ وہ تمھیں وعظ کرتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾

۹۱- اور اللہ سے کیے ہوئے عہد کو پورا کرو جب تم کوئی عہد کرو اور خبردار پختہ قسمیں کھا کر انھیں توڑ نہ دینا جب کہ تم نے اللہ کو اپنا ضامن بنایا ہے اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾

۹۲- تمھاری حالت اس عورت کی طرح نہ ہو جائے جس نے بڑی محنت سے سوت کاتا پھر اسے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان مکر و فریب کا ذریعہ بناتے ہو تاکہ ایک قوم دوسری قوم سے بڑھ کر فائدہ اٹھائے اللہ اس عہد و پیمان کے ذریعے تمھیں آزمائش میں ڈالتا ہے اور وہ روزِ قیامت تمھارے تمام اختلافات کی حقیقت کو تم پر واضح کر کے رکھ دے گا۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾

۹۳۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی اُمّت بنا دیتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور ضرور تم سے تمام عمل کی باز پُرس ہوگی۔

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾

۹۴۔ اے مسلمانو! تم اپنی قسموں کو باہمی دھوکہ دہی کا ذریعہ نہ بنالینا کہ جم جانے کے بعد قدم کہیں اکھڑ نہ جائیں اور راہِ خدا سے روکنے کی پاداش میں تم برائی کا مزہ چکھو اور عذاب عظیم کا سامنا کرو۔

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾

۹۵۔ اور اللہ کا عہد تھوڑی قیمت میں نہ بیچو جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ تمھارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾

۹۶۔ جو کچھ تمھارے پاس ہے وہ ختم ہو جانے والا ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہی باقی رہنے والا ہے اور ہم صبر کرنے والوں کو ضرور بالضرور ان کے عمل سے بہتر اجر دیں گے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾

۹۷۔ جس نے نیک عمل کیے خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطے کہ وہ مومن ہو تو ہم ضرور اسے پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور ہم ضرور ان کے عمل سے بہتر اجر و ثواب انھیں عطا کریں گے۔

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾

٩٨- پس جب آپ قرآن پڑھیں تو شیطانِ رجیم سے خدا کی پناہ مانگ لیا کریں۔

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾

٩٩- اُسے اُن لوگوں پر تَسَلُّط حاصل نہیں ہوتا جو ایمان لائے اور اپنے رَبّ پر تَوَکُّل کرتے ہیں۔

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع ١٣/١١/١٩

١٠٠- اس کا قابو تو بس انھی پر چلتا ہے جو اس کو اپنا سرپرست بناتے ہیں اور جو اس کے بہکانے کی وجہ سے شرک کرتے ہیں۔

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾

١٠١- اور جب ہم ایک آیت کو بدل کر اس کی جگہ دوسری آیت نازل کرتے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ وہ کیا نازل کر رہا ہے۔ تو کُفّار یہ کہتے ہیں کہ آپ نے اسے خود گھڑ لیا ہے جب کہ ان کی اکثریت حقیقت سے ناآشنا ہے۔

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾

١٠٢- (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ اس قرآن کو رُوحُ الْقُدُس آپ کے رَبّ کی جانب سے حق کے ساتھ لے کر آئے ہیں تاکہ وہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہو۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾

١٠٣- ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ وہ یہ کہتے ہیں کہ انھیں کوئی بشر سکھاتا ہے (یہ جس کی طرف غلط نسبت دیتے ہیں) وہ عَجَمی ہے جب کہ یہ قرآن تو فَصِیح عَرَبی زبان میں ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾

۱۰۴- بے شک جو لوگ اللہ کی آیات کو نہیں مانتے تو اللہ ان کی رہنمائی نہیں کرتا اور ایسے لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

اِنَّمَا يَفْتَرِى الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾

۱۰۵- جھوٹ تو وہ لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے دراصل وہی لوگ جھوٹے ہیں۔

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾

۱۰۶- جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ سے کفر کرے مگر جسے مجبور کر دیا گیا ہو اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو لیکن جس نے کفر کے لئے اپنا سینہ کھول دیا تو ایسے لوگوں پر اللہ کی جانب سے غضب ہے اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾

۱۰۷- یہ اس وجہ سے ہے کہ انھوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیاوی زندگی کو پسند کر لیا اور اللہ قومِ کافرین کی ہدایت نہیں کرتا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾

۱۰۸- یہی وہ لوگ ہیں اللہ نے جن کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر مہر لگا دی ہے اور دراصل یہی لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾

١٠٩- اس میں کوئی شک نہیں کہ یقیناً یہی لوگ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوں گے۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع ١٤

١١٠- پھر آپ کا رَبّ اُن لوگوں کے لیے جنھوں نے آزمائش کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کیا بے شک آپ کا رَبّ اس کے بعد بخشنے والا اور نہایت شفیق ہے۔

يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾

١١١- جس دن ہر مُتَنَفِّس خود اپنا دِفاع کرتا ہوا نظر آئے گا اور ہر فرد کو اس کے عمل کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر ذرّہ برابر ظلم نہ ہونے پائے گا۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾

١١٢- اور اللہ نے ایک ایسی بستی کی مثال دی ہے جس کے باشندے امن واطمینان کی زندگی بسر کر رہے تھے اس کا رزق ہر طرف سے وافر مقدار میں آ رہا تھا انھوں نے اللہ کی نعمتوں کو جھٹلا دیا تو اللہ نے اُن کی کارَستانیوں کے سبب انھیں بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ چکھا دیا۔

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾

١١٣- اُن کے پاس اُن کی قوم میں سے ایک رسول آیا انھوں نے اس رسول کی تکذیب کی آخر کار عذاب نے انھیں آلیا جب کہ وہ ظالم تھے۔

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾

١١٤- اللہ تبارک وتعالیٰ نے جو حلال اور پاک رزق تمھیں عطا کیا ہے اسے کھاؤ۔ اور اگر تم واقعی اس کے عبادت گزار ہو تو پھر اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٥﴾

١١٥- اللہ نے جن چیزوں کو تم پر حرام کیا ہے وہ ہیں مردار، خون، سؤر کا گوشت اور وہ جانور جس پر وقتِ ذبح غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو، مگر وہ شخص جو مجبور ہو جائے جب کہ وہ نہ باغی ہو اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا تو یقیناً اللہ بخشنے والا اور بے حد مہربان ہے۔

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿١١٦﴾ ۭ

١١٦- اور خبردار تمھاری زبانیں جو غلط بیانی سے کام لیتی ہیں اس بنیاد پر نہ کہو کہ یہ چیز حلال ہے اور یہ حرام ہے۔ تاکہ اس کی بدولت تم اللہ پر جھوٹا بہتان باندھنے لگو جو لوگ اللہ پر جھوٹی تہمت لگاتے ہیں وہ فلاح نہیں پا سکتے۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١٧﴾

١١٧- سامان زندگی بہت کم ہے اور آخر کار اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٨﴾

١١٨- اور خاص طور سے یہودیوں کے لیے ہم نے جن چیزوں کو حرام کیا تھا ہم پہلے آپ سے اُن کا تذکرہ کر چکے ہیں۔ ہم نے اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا تھا بلکہ انھوں نے خود اپنے نفسوں پر ظلم ڈھایا تھا۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ
بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٩﴾ ع ١٥ ٩ ٢١

١١٩- بے شک آپ کا رَبّ اُن پر (مہربان ہے) جنھوں نے نادانی میں برے عمل کا اِرْتِکَاب کیا پھر اس کے بعد انھوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کرلی بے شک اس کے بعد آپ کا رَبّ غفور اور رحیم ہے۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ
حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٠﴾ ۙ

١٢٠- بلاشبہ ابراہیم اپنی ذات میں ایک اُمّت تھے، اللہ کے فرماں بردار اور مُوَحِّد تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٢١﴾

١٢١- اللہ کی نعمتوں کے شکر گزار تھے، اللہ نے انھیں منتخب کیا تھا اور سیدھے راستے کی طرف ان کی ہدایت کی تھی۔

وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى
الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٢٢﴾ ؕ

١٢٢- اور ہم نے انھیں دنیا میں بھلائی دی اور وہ آخرت میں یقیناً صالحین میں سے ہوں گے۔

ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ
اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٣﴾

١٢٣- پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ (اے نبی) آپ ملّت ابراہیم کی پیروی کریں جو باطل سے کنارہ کَش تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ
يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٢٤﴾

١٢٤- سَبْت کی تعظیم صرف ان لوگوں پر ضروری قرار دی گئی جنھوں نے اس میں اختلاف کیا اور یقیناً آپ کا رَبّ ان کے مابین قیامت کے دن اس امر کا فیصلہ کردے گا جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٢٥﴾

۱۲۵-(اے محمد) آپ اپنے رَبّ کے راستے کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ دعوت دیجیے اور احسن طریقے سے ان سے بحث وتمحیص کیجیے۔ بے شک آپ کا رَبّ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے بھٹک گیا ہے اور اسے یہ بھی علم ہے کہ کون راہِ راست پر ہے۔

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿١٢٦﴾

۱۲۶-اور اگر تم بدلہ لینا چاہو تو اتنا ہی جتنی تم پر زیادتی ہوئی ہے لیکن اگر تم نے صبر کیا تو صبر کرنے والوں کے لیے اسی میں بہتری ہے۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٧﴾

۱۲۷-(اے محمد) آپ صبر کرتے رہیں اور آپ کا صبر کرنا بھی اللہ کی توفیق سے ہے ان لوگوں کی حرکات پر آپ مَحْزُوْن (غم زدہ) نہ ہوں اور نہ ہی ان کی مکاریوں پر آپ تنگ دل ہوں۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿١٢٨﴾ ع ١٦ ٩ ٢٢

۱۲۸-بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور وہ احسان کرنے والے اور فیّاض ہیں۔

اٰیاتها ۱۱۱ ۱۷ سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّيَّةٌ ۵۰ رکوعاتها ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

الجزء ۱۵

۱- سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ①

۱- پاک ہے وہ جو ایک رات میں اپنے بندے کو مَسْجِدُ الحَرَامْ سے مسجدِ اقصیٰ تک لے گیا جس کے ماحول کو ہم نے بابرکت بنایا تھا تا کہ ہم انھیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں بے شک وہ سب کچھ سننے والا اور ہر چیز کا دیکھنے والا ہے۔

۲- وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ؕ ②

۲- اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اسے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت قرار دیا اور انھیں خبردار کر دیا کہ میرے علاوہ کسی اور کو اپنا کارساز نہ بنانا۔

۳- ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ③

۳- چوں کہ تم ان کی اولاد ہو جنھیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا تھا بے شک نوح بے حد شکر گزار بندے تھے۔

۴- وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ④

۴- اور ہم نے بنی اسرائیل کو اپنی کتاب میں اس فیصلے سے آگاہ کر دیا تھا کہ تم دو مرتبہ زمین میں ضرور فساد برپا کرو گے اور یقیناً بڑی سرکشی دکھاؤ گے۔

۵- فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤

۵- پھر جب دونوں میں سے پہلے وعدہ کا موقع آیا تو (اے بنی اسرائیل) ہم نے تمھارے اوپر اپنے ایسے سخت جنگ جُو بندے مُسلَّط کر دیئے جو تمھارے دِیار میں فساد کرنے کے لیے گھس گئے اور یہ ایک پورا ہونے والا وعدہ تھا۔

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَ
اَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ
وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝۶

۶- اس کے بعد ہم نے تمھیں ان پر غلبے کا موقع فراہم کیا اور ہم نے اموال اور اولاد سے تمھاری مدد کی اور تمھاری تعداد میں اضافہ کر دیا۔

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ
لِاَنْفُسِكُمْ ۫ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ
فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا
وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا
دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا
عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝۷

۷- اگر تم نے بھلائی اختیار کی تو اس کا فائدہ خود تمھیں پہنچے گا اور اگر تم برائی کرو گے تو وہ خود تمھارے لئے ہوگی پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آ گیا (تو ہم نے دوسرے دشمنوں کو تم پر مُسلَّط کر دیا) تاکہ وہ تمھارا چہرہ بگاڑ دیں اور وہ مسجد (بیت المقدس) میں اُسی طرح داخل ہوں جیسے پہلے داخل ہوئے تھے اور جس چیز پر اُن کا بس چلے اسے تباہ و برباد کر کے رکھ دیں۔

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ
عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ وقف لازم
لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝۸

۸- ہوسکتا ہے کہ تمھارا رَبّ تم پر رحم کرے لیکن اگر تم اپنی سَابِقہ روش کا اعادہ کرو گے تو پھر ہم بھی اپنی سزا کا اعادہ کریں گے اور ہم نے کافرین کے لئے جہنم کو قید خانہ بنا رکھا ہے۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ
اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا
كَبِيْرًا ۝۹

۹- بے شک یہ قرآن اس راستے کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے اور یہ اُن مومنین کو بَشَارَت دیتا ہے جو اعمالِ صالحہ بجالاتے ہیں کہ ان کے لئے بہت بڑا اجر موجود ہے۔

وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
ع اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۰ ع

۱۰- اور جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے تو ہم نے اُن کے لئے دردناک عذاب مہیا کر رکھا ہے۔

وَ يَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾

۱۱- انسان شر کو اِس طرح طلب کرتا ہے جس طرح اسے خیر کو مانگنا چاہیے اور انسان تو جلد باز واقع ہوا ہے۔

وَ جَعَلْنَا الَّيْلَ وَ النَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَ جَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ وَ كُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾

۱۲- اور ہم نے رات اور دن کو نشانیاں بنایا ہے پھر ہم نے رات کی نشانی کو مٹا دیا اور دن کی نشانی کو روشن بنا دیا تا کہ تم اپنے رَبّ کا فضل تلاش کرو اور ماہ و سال کا حساب معلوم کر سکو اور ہم نے ہر شے کو الگ الگ واضح طور سے بیان کر دیا ہے۔

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَ نُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾

۱۳- اور ہم نے ہر انسان کے شگون (عمل) کو اس کے اپنے گلے میں لٹکا دیا ہے اور ہم روز قیامت اس کے لیے ایک تحریر نکالیں گے جسے وہ کھلی ہوئی کتاب کی طرح پائے گا۔

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾ ؕ

۱۴- تم اپنا نامۂ اعمال پڑھ لو، آج اپنا حساب لینے کے لیے تم خود ہی کافی ہو۔

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَ مَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾

۱۵- اب جو ہدایت پا گیا تو اس ہدایت کا فائدہ خود اسی کو پہنچے گا۔ اور جو گمراہ رہا تو اس گمراہی کا وبال بھی اسی پر ہوگا اور کوئی بھی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور ہم عذاب کرنے والے نہیں ہیں جب تک ان لوگوں میں کسی رسول کو مبعوث نہ کر دیں۔

وَ اِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾

۱۶- اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم اس بستی کے خوش حال لوگوں کو اطاعت کا حکم دیتے ہیں اور وہ اس میں نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں تو وہ بستی عذاب کی مستحق ہو جاتی ہے اور ہم اُسے مکمل طور پر تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾

۱۷- ہم نے نوح کے بعد بہت سی اُمّتوں کو ہلاک کر ڈالا اور (اے نبی) تمھارا رَبّ اپنے بندوں کے گناہوں سے اچھی طرح باخبر ہے اور سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾

۱۸- جو شخص مالِ دنیا کا خواہاں ہے تو ہم اسی دنیا میں جس کے لیے جتنا چاہیں عطا کر دیتے ہیں۔ پھر ہم اس کے لیے جہنّم کا فیصلہ کر دیتے ہیں جس میں وہ ملامت زدہ اور دھتکارے ہوئے شخص کی طرح داخل ہوگا۔

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾

۱۹- اور جو آخرت کا طلب گار ہے اور اس کے لیے اپنی پوری کوشش کر رہا ہے اور وہ مومن بھی ہے تو ایسے لوگوں کی سعی مشکور ہوگی۔

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾

۲۰- ہم اِنھیں بھی اور اُنھیں بھی دنیا میں سامانِ زِیْسْت فراہم کر رہے ہیں اور یہ سب کچھ تمھارے رَبّ کا عَطِیَّہ ہے اور تمھارے رَبّ کا عطیہ کسی کے لیے ممنوع نہیں ہے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾

۲۱-ذرا غور کرو ہم نے ایک گروہ کو دوسرے گروہ پر کس طرح فضیلت دے رکھی ہے اور آخرت کے درجات بہت بڑے ہوں گے اور اُس کی فضیلتیں بھی عظیم ہوں گی۔

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ ۲ ع ۲۲ ۲ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾

۲۲-تم اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ بناؤ اگر تم نے ایسا کیا تو قابلِ مذمت اور بے یار و مددگار رہ جاؤ گے۔

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾

۲۳-اور تمھارے رَبّ کا یہ حتمی فیصلہ ہے کہ سوائے اُس کے کسی اور کی عبادت نہ کرنا اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اگر تمھارے پاس ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کی منزل کو پہنچ جائیں تو خبردار اُنھیں اُف تک نہ کہنا اور نہ ہی اُنھیں جھڑکنا بلکہ اُن سے احترام کے ساتھ بات کرنا۔

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ؕ ﴿۲۴﴾

۲۴-اور اُن کے سامنے نرم دلی سے عاجزی کے ساتھ اپنے بازو کو جھکائے رکھنا اور یہ دعا طلب کرنا اے میرے پروردگار تو ان دونوں پر رحم فرما جس طرح انھوں نے بچپن میں میری پرورش کی تھی۔

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾

۲۵-تمھارا رَبّ اچھی طرح جانتا ہے جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے اگر تم صالح بن کر رہو تو وہ بلاشبہ اپنی طرف رجوع کرنے والوں کی مغفرت فرماتا ہے۔

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾

۲۶-اور قرابت داروں کو اُن کا حق ادا کرو اور مسکین اور مسافر کو بھی (ان کا حق دو) اور خبردار فضول خرچی بالکل نہ کرنا۔

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾

۲۷- بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رَبّ کا نافرمان ہے۔

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾

۲۸- اگر تم اپنے رَبّ کی رحمت کو تلاش کرنے کے لیے جس کی تمھیں امید ہے ان سب سے اِعراض (روگردانی) کرنا چاہو تو اُن سے نہایت نرم لہجے میں گفتگو کرو۔

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾

۲۹- اور دیکھو اپنے ہاتھ کو اپنی گردن سے باندھ کر نہ رکھو اور نہ ہی اسے بالکل کھلا چھوڑ دو ورنہ تم مَلامَت شُدَہ اور حَسرَت زَدَہ رہ جاؤ گے۔

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ ع ۳

۳۰- بے شک تمھارا رَبّ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے ایک اندازے کے مطابق دیتا ہے یقیناً وہ اپنے بندوں سے اچھی طرح باخبر ہے اور انھیں دیکھ رہا ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾

۳۱- اور تم اپنی اولاد کو اِفلاس کے اندیشے سے قتل نہ کرو ہم انھیں بھی رزق دیں گے اور تمھیں بھی بے شک ان کا قتل گناہِ کبیرہ ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾

۳۲- اور زنا کے قریب نہ جانا وہ بہت برا فعل اور بدترین راستا ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾

۳۳- اور کسی کو قتل کرنے کا ارتکاب نہ کرو جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے مگر حق کے ساتھ اور جسے مظلومانہ طریقے سے قتل کیا گیا ہو تو اس کے ولی کو ہم نے قِصاص کا حق عطا کیا ہے اس پر لازم ہے کہ وہ قتل میں حد سے تجاوز نہ کرے اس کی مدد کی جائے گی۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ﴿۳۴﴾

۳۴- اور خبردار یتیم کے مال کے پاس نہ پھٹکنا مگر احسن طریقے سے یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کی پابندی کرو، عہد کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾

۳۵- اور جب پیمانے سے دو تو پورا پورا ناپ کر دو اور تولو تو ترازو سے ٹھیک ٹھیک تول کر دو۔ اسی میں بھلائی ہے اور اس کا انجام بہترین ہے۔

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ﴿۳۶﴾

۳۶- اور جس بات کا تمھیں علم نہ ہو اس کے پیچھے نہ پڑو یقیناً کان، آنکھ اور دل ہر ایک سے باز پرس ہوگی۔

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾

۳۷- اور زمین پر اکڑ کر نہ چلو بلاشبہہ نہ تو تم زمین کو شگافتہ کر سکتے ہو اور نہ ہی پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾

۳۸- ان امور میں سے ہر ایک کی برائی آپ کے رَبّ کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰۤى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِىْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾

۳۹- یہ حکمت کی وہ باتیں ہیں جو آپ کے رَبّ نے آپ کو وحی کے ذریعے بتلائی ہیں اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود قرار نہ دینا ورنہ تمھیں جہنم میں ڈال دیا جائے گا ملامت زدہ اور دُھتکارا ہوا۔

اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع

۴۰- یہ کیسی عجب بات ہے کہ اللہ نے تمھیں تو بیٹوں کے لیے چُن لیا ہے اور خود اپنے لیے ملائکہ کو بیٹیاں بنا لیا ہے یہ بہت بڑی بات ہے جسے تم اپنی زبان سے نکال رہے ہو۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾

۴۱- ہم نے اس قرآن میں حقائق کو بدل بدل کر مختلف انداز سے لوگوں کو سمجھایا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں مگر وہ حق سے دور جاتے رہے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾

۴۲- (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ اگر خدا کے ساتھ کوئی اور معبود ہوتا جیسا کہ یہ لوگ کہہ رہے ہیں تو وہ صاحبِ عرش تک پہنچنے کے لیے ضرور کوئی راہ نکالتے۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾

۴۳- اللہ پاک اور بلند ہے اور مشرکین جو کچھ کہہ رہے ہیں وہ اس سے بہت زیادہ اعلیٰ اور برتر ہے۔

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَ اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾

۴۴- ساتوں آسمان اور زمین اور اُن کے تمام سَاکِنِیْن (رہنے والے) اللہ کی تسبیح کر رہے ہیں اور ہر شے اس کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح میں مصروف ہے البتہ تم لوگ ان کی تسبیح کو سمجھنے سے قاصر ہو بے شک وہ اللہ نہایت بُردبار اور مَغْفِرَت کرنے والا ہے۔

وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ﴿۴۵﴾

۴۵- اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو اس وقت ہم آپ کے اور اُن لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک غیر مرئی پردہ حائل کر دیتے ہیں۔

وَّ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾

۴۶- اور ہم اُن کے دلوں پر ایک غلاف چڑھا دیتے ہیں کہ وہ کچھ سمجھ ہی نہ سکیں اور ان کے کانوں میں بہرہ پن پیدا کر دیتے ہیں اور جب آپ قرآن میں صرف اپنے رَبّ کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت سے منہ موڑ لیتے ہیں۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَ اِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾

۴۷- ہمیں معلوم ہے کہ جب وہ کان لگا کر آپ کی گفتگو سنتے ہیں تو وہ کیا سنتے ہیں اور جب یہ لوگ سرگوشیاں کرتے ہیں تو یہ ظالم آپس میں کہتے ہیں کہ تم ایک سحر زدہ آدمی کی پیروی کر رہے ہو؟

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ
فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾

۴۸- دیکھیے وہ کس طرح آپ کے لیے طرح طرح کی باتیں بناتے ہیں وہ تو گمراہ ہو گئے ہیں انھیں راستا نہیں ملتا۔

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾

۴۹- اور وہ کہتے ہیں کہ ہم جب ہڈیاں اور خاک ہو کر چورہ چورہ ہو جائیں گے تو کیا ہم از سرِ نو پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے؟

قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾

۵۰- (اے نبی) آپ اُن سے کہہ دیجیے کہ تم پتھر یا لوہا بھی ہو جاؤ۔

اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾

۵۱- یا کوئی اور مخلوق جو تمھارے خیال میں بہت بڑی ہو۔ تو اس کے بعد یہ لوگ کہیں گے کہ ہمیں کون دوبارہ زندہ کرے گا؟ (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ وہی جس نے پہلی مرتبہ تمھیں پیدا کیا تھا پھر وہ سر ہلا کر پوچھیں گے کہ یہ ہوگا کب؟ آپ فرما دیجیے کہ ہو سکتا ہے کہ وہ نزدیک ہی ہو۔

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾

۵۲- جس روز وہ تمھیں پکارے گا اور تم اس کی حمد کرتے ہوئے لبیک کہو گے۔ اور اس وقت تم یہ سمجھ رہے ہو گے کہ تم تھوڑی ہی دیر اس حالت میں پڑے رہے ہو۔

وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾

۵۳- (اے نبی) آپ میرے بندوں سے فرما دیجیے کہ وہ ایسی بات کہیں جو احسن ہو یقیناً شیطان ہے جو ان کے درمیان فساد ڈلواتا ہے حقیقت یہ ہے کہ شیطان، انسان کا کھلا ہوا دشمن ہے۔

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾

۵۴- تمھارا رَبّ تمھارے احوال سے زیادہ باخبر ہے وہ اگر چاہے تو تم پر رحم کرے اور چاہے تو تمھیں عذاب دے دے اور (اے نبی) ہم نے آپ کو ان پر داروغہ بنا کر نہیں بھیجا ہے۔

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾

۵۵- اور (اے نبی) آپ کا رَبّ آسمانوں اور زمین کی مخلوقات کے بارے میں سب سے زیادہ جانتا ہے اور ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی ہے اور ہم نے داؤد کو زبور عطا کی۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾

۵۶- (اے نبی) آپ اُن سے فرما دیجیے تم اللہ کے سوا جنھیں اپنا کارساز سمجھتے ہو انھیں پکار کر دیکھ لو وہ نہ تو تم سے تکلیف کو دور کر سکتے ہیں اور نہ ہی اسے بدل سکتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾

۵۷- یہ لوگ جنھیں پکارتے ہیں وہ خود اپنے رَبّ تک رسائی کے لیے وسیلہ ڈھونڈ رہے ہیں کہ کون اس سے زیادہ قریب ہے اور سب اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اس کے عذاب سے خائف ہیں حقیقت یہ ہے کہ آپ کے رَبّ کا عذاب ایسا ہے کہ اس سے ڈرنا چاہیے۔

وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾

۵۸- اور کوئی بستی ایسی نہیں ہے جسے ہم روزِ قیامت آنے سے پہلے ہلاک نہ کر دیں یا اسے عذابِ شدید میں مبتلا نہ کریں یہ بات کتاب الٰہی (لوحِ محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے۔

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ۭ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ۭ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ۝۵۹

۵۹- اور ہمیں مُعجزات بھیجنے سے کوئی چیز مانع نہیں ہے بجز اِس کے سابقہ امتوں نے اسے جھٹلا دیا تھا۔ اور ہم نے قوم ثمود کو اونٹنی کی علانیہ نشانی دی تھی انھوں نے اُس پر ظلم کیا اور ہم نشانیاں اسی لیے بھیجتے ہیں کہ لوگ انھیں دیکھ کر خوف محسوس کریں۔

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ۭ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۭ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝۶۰ ع

۶۰- اور وہ وقت یاد کیجیے جب ہم نے آپ سے کہہ دیا تھا کہ آپ کے رَبّ نے ان لوگوں کو گھیر رکھا ہے اور ہم نے آپ کو جو خواب دکھایا تھا اسے ہم نے انسانوں کے لیے آزمائش قرار دیا ہے۔ جس طرح وہ درخت جسے قرآن میں ملعون کہا گیا ہے، ہم انھیں ڈرا دھمکا رہے ہیں مگر اس سے اُن کی سرکشی میں بڑا اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۝۶۱ ج

۶۱- اور یاد کیجیے جب ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کو سجدہ کرو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اس نے کہا، کیا میں اُسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۡ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۶۲

۶۲- اس نے کہا دیکھ تو سہی یہی ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت عطا کی ہے اے اللہ اگر تو روزِ قیامت تک مجھے مہلت دے تو میں اس کی پوری نسل کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دوں گا سوائے چند افراد کے۔

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاۗؤُكُمْ جَزَاۗءً مَّوْفُوْرًا ۝۶۳

۶۳- اللہ نے کہا! جا، اُن میں سے جو بھی تیرے پیچھے چلے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے جو بھرپور جزا ہے۔

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾

۶۴-تُو جس جس کو اپنی آواز سے بہکا سکتا ہے اسے بہکا دے اور تو اپنے سواروں اور پیادوں کے ساتھ ان پر چڑھائی کر دے اور تو ان کے اموال اور اولاد میں ان کا شریک بن جا اور انھیں وعدوں کے جال میں پھانس لے اور شیطان کے وعدے ایک دھوکے کے سوا کچھ بھی نہیں۔

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿٦٥﴾

۶۵-یقیناً میرے بندے وہ ہیں جن پر تجھے اِقْتِدَار حاصل نہ ہوگا اور ضَمَانَت کے لیے تمھارا رَبّ کافی ہے۔

رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾

۶۶-تمھارا پروردگار وہ ہے جو سمندر میں تمھاری کشتی چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو وہ تم پر بڑا مہربان ہے۔

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾

۶۷-اور جب سمندر میں تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو اللہ کے سوا تم جنھیں پکارا کرتے تھے وہ سب گم ہو جاتے ہیں۔ مگر جب وہ تم کو بچا کر خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو تم اللہ سے روگردانی کرتے ہو اور انسان تو بڑا ناشکرا ہے۔

اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿٦٨﴾

۶۸-کیا تم اس بات سے محفوظ ہو گئے ہو کہ کہیں اللہ خشکی پر لے جا کر تمھیں زمین میں دھنسا نہ دے یا تم پر پتھروں کی بوچھار کرنے والی آندھی نہ بھیج دے اور تمھیں کوئی حِمَایَتی نہ ملے جو اس سے بچا لے۔

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً
اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ
الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا
تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾

۶۹- کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ خدا دوبارہ تمھیں سمندر میں لے جائے اور تمھاری نافرمانی کی وجہ سے سخت طوفانی ہوا بھیج کر تمھیں غرق کر دے۔ پھر تم اس غرقابی کے سبب اپنے لیے ہمارا کوئی پیچھا کرنے والا نہ پاؤ۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا
تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾ ع ۷ ۷

۷۰- اور بلاشبہ ہم نے اولاد آدم کو مکرّم بنایا ہے اور انھیں خشکی اور تری میں سواریاں عطا کیں اور ہم نے انھیں پاک و پاکیزہ رزق دیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر انھیں نمایاں برتری سے نوازا۔

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ
فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ
يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ
فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾

۷۱- جس دن ہم ہر گروہ کو ان کے اِمامُوں کے ساتھ بلائیں گے۔ جن کا نامۂ اعمال اُن کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ اپنے اس نامۂ عمل کو پڑھیں گے اور اُن پر ذرّہ برابر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي
الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾

۷۲- اور جو بھی اس دنیا میں اندھا بن کر رہا وہ آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا بلکہ گمراہی میں اس سے بدتر ہوگا۔

وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ
اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا
غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾

۷۳- (اے رسول) یہ لوگ آپ کو اس وحی سے ہٹانے کی کوشش کر رہے تھے جو ہم نے آپ کی طرف کی تھی تاکہ آپ وحی سے ہٹ کر ہماری طرف منسوب کر کے کوئی اور بات گھڑ دیں اور اس وقت وہ ضرور آپ کو اپنا دوست بنا لیتے۔

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾

۷۴- اور اگر ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو آپ اُن کی طرف کچھ نہ کچھ مائل ہو جاتے۔

اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾

۷۵- تو ایسی صورت میں ہم زندگی میں اور مرنے کے بعد بھی آپ کو دُہرے عذاب کا مزہ چکھاتے پھر ہمارے مقابلے میں آپ اپنا کوئی مددگار نہ پاتے۔

وَ اِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾

۷۶- اور یہ لوگ اس بات پر تُلے ہوئے تھے کہ آپ کے قدم اس سرزمین سے اکھاڑ کر آپ کو یہاں سے نکال دیں لیکن اگر انھوں نے ایسا کیا تو وہ آپ کے بعد یہاں زیادہ دن نہ ٹھہر سکیں گے۔

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾ ع ۸

۷۷- آپ سے پہلے ہم نے جتنے رسول بھیجے ہیں اُن کے ساتھ بھی ہمارا یہی طریقہ کار رہا ہے آپ ہمارے طریق کار میں کسی قسم کا تغیّر نہ پائیں گے۔

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾

۷۸- آپ نماز قائم کریں زوال آفتاب سے رات کے اندھیرے تک اور نمازِ فجر بھی بے شک فجر کی نماز (فرشتوں کے) حاضر ہونے کا وقت ہے۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾

۷۹- اور رات کے کچھ حصّے میں آپ تہجّد پڑھیے یہ آپ کے لیے نافِلہ ہے۔ بعید نہیں کہ آپ کا رَبّ آپ کو مقامِ محمود تک پہنچا دے۔

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾

۸۰-اور فرمایئے! اے میرے رَبّ تو مجھے جہاں بھی لے جا سچائی کے ساتھ لے جا اور جہاں سے بھی نکال سچائی کے ساتھ نکال اور تو میرے لیے اپنی جانب سے ایک طاقت ور مددگار دے دے۔

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾

۸۱-اور فرمایئے حق آ گیا اور باطل نیست و نابود ہو گیا اور باطل کو تو نیست و نابود ہونا ہی تھا۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

۸۲-اور ہم قرآن میں وہی چیزیں نازل کرتے ہیں جن میں مومنین کے لیے شِفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے لیے خسارے میں اضافے کا سبب ہے۔

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ یَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾

۸۳-اور جب ہم انسان کو نعمتوں سے نوازتے ہیں تو وہ روگردانی اور پہلوتہی کرتا ہے اور جب کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ مایوس ہو جاتا ہے۔

قُلْ كُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِیْلًا ﴿۸۴﴾ ع ۹ ۷ ۹

۸۴-(اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ تم میں سے ہر ایک اپنے اپنے طریقے پر عمل کر رہا ہے۔ تمھارا رَبّ ہی جانتا ہے کہ کون زیادہ درست راستے پر گام زن ہے۔

وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَاۤ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۸۵﴾

۸۵-(اے نبی) یہ لوگ آپ سے روح کے بارے میں دریافت کر رہے ہیں آپ فرما دیجیے کہ روح میرے رَبّ کے حکم سے ہے اور تمھیں تھوڑا سا علم دیا گیا ہے۔

وَ لَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾

۸۶-اور (اے نبی) اگر ہم چاہیں تو وہ سب کچھ آپ سے لے لیں جو وحی کے ذریعے ہم نے آپ کو عطا کیا ہے پھر آپ اُس پر ہمارے مقابلے میں اپنا کوئی حمایتی نہ پائیں گے۔

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾

۸۷-آپ کو جو کچھ ملا ہے وہ آپ کے رَبّ کی رحمت سے ملا ہے یقیناً آپ پر اس کا بہت بڑا فضل ہے۔

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَ لَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾

۸۸-(اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ اگر تمام انسان اور جنّات مل کر اس قرآن کی مثل لانے کی کوشش کریں تو اس جیسا قرآن نہیں لا سکتے۔ خواہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہی کیوں نہ بن جائیں۔

وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾

۸۹-ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر مثال کو مختلف انداز سے بیان کیا ہے مگر لوگوں کی اَکثریّت انکار پر ڈٹی رہی۔

وَ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾

۹۰-اور انھوں نے کہا ہم آپ پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک آپ زمین کو شگافتہ کر کے اس میں سے ہمارے لیے چشمہ جاری نہ کریں۔

اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ عِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾

۹۱-یا یہ کہ آپ کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو اور آپ اس کے درمیان نہریں رواں کر دیں۔

اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾

۹۲- اور جیسا کہ آپ کا دعویٰ ہے آپ آسمان کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہمارے اوپر گرا دیں یا یہ کہ خدا اور فرشتوں کو ہمارے روبرو لے آئیں۔

اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ ع ۱۰ ۹ ۱۰

۹۳- یا یہ کہ آپ کے پاس کوئی طلائی محل ہو یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں لیکن ہم آپ کے چڑھنے کو بھی نہ مانیں گے جب تک آپ ہمارے لیے ایسی تحریر نہ اتار لائیں جسے ہم پڑھیں۔ (اے نبی) آپ فرما دیجیے (سبحان اللہ) میرا رَبّ پاک و مُنَزَّہ ہے میں تو بس ایک بشر ہوں جسے رسول بنا کر بھیجا گیا ہے۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾

۹۴- اور لوگوں کو ایمان لانے سے کس چیز نے روکا ہے جب کہ ہدایت اُن تک آ گئی ہے بس وہ یہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے بشر کو پیغمبر بنا کر بھیج دیا؟

قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾

۹۵- (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ اگر زمین میں فرشتے اطمینان سے چلتے پھرتے ہوتے تو ہم ان کے لیے آسمان سے فرشتے کو رسول بنا کر بھیج دیتے۔

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾

۹۶- آپ فرما دیجیے کہ میرے اور تمھارے درمیان اللہ گواہی کے لیے کافی ہے یقیناً وہ اپنے بندوں کے احوال سے اچھی طرح باخبر ہے اور سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّ بُكْمًا وَّ صُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾

۹۷- اور اللہ جس کی ہدایت کردے وہی ہدایت یافتہ ہوتا ہے اور اللہ جسے گمراہی میں رہنے دے تو (اے نبی) آپ ایسے لوگوں کے لیے اللہ کے علاوہ کوئی حامی و ناصر نہ پائیں گے اور ہم انھیں قیامت کے دن اوندھے منہ کھینچ کر لائیں گے اندھے، گونگے اور بہرے ان کا ٹھکانا جہنم ہے جب کبھی اس کی آگ دھیمی ہوگی ہم اس کے شعلے کو بڑھا دیں گے۔

النصف

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾

۹۸- یہ بدلہ ہے اُن کی اس بات کا کہ انھوں نے ہماری نشانیوں کا انکار کیا اور کہا کہ جب ہم ہڈیوں اور خاک میں تبدیل ہوکر ریزہ ریزہ ہوجائیں گے تو کیا ہم ازسرِنو پیدا کرکے اٹھائے جائیں گے؟

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾

۹۹- کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ اس بات پر قدرت رکھتا ہے کہ ان جیسوں کو پیدا کردے؟ اور اس نے انھیں محشور کرنے کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جس کا آنا یقینی ہے مگر ظالم ان کے انکار کرنے پر مُصر ہیں۔

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۱

۱۰۰- (اے محمد) آپ فرما دیجیے کہ اگر میرے رَبّ کی رحمت کے خزانے تمھارے قبضے میں ہوتے تو تم خرچ ہوجانے کے خوف سے انھیں روک لیتے اور انسان بڑا ہی کنجوس واقع ہوا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱- اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو نو واضح معجزات کے ساتھ بھیجا تھا آپ خود ہی بنی اسرائیل سے دریافت کر لیجیے جب موسیٰ ان کے ہاں آئے تو فرعون نے اُن سے کہا اے موسیٰ میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ کسی نے تم پر جادو کر دیا ہے۔

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲- موسیٰ نے اس کے جواب میں کہا تو خوب جانتا ہے کہ یہ بَصِیرَت اَفْرُوز آیات (نشانیاں) آسمانوں اور زمین کے رَبّ کے سوا کسی اور نے نازل نہیں کیں۔ اور اے فرعون میں یہ خیال کرتا ہوں کہ اب تیری ہلاکت کا وقت آ گیا ہے۔

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳- آخر کار فرعون نے ارادہ کیا کہ موسیٰ اور بنی اسرائیل کو بے وَقعَت کر کے زمین سے بے دخل کر دے تو ہم نے فرعون اور اس کے تمام ساتھیوں کو غرق کر دیا۔

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴- اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل کو حکم دیا کہ تم لوگ زمین میں سکونت اختیار کرو جب آخرت کا وعدہ پورا ہوگا تو ہم تم سب کو ایک ساتھ لا کر حاضر کریں گے۔

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾

وقف لازم

۱۰۵- اور اس قرآن کو ہم نے حق کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ حق کے ساتھ ہی نازل ہوا ہے اور (اے نبی) ہم نے آپ کو بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶-اور ہم نے قرآن کو تھوڑا تھوڑا اس لیے نازل کیا تا کہ آپ اسے لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر سنائیں اور ہم نے اسے بتدریج اتارا ہے۔

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷-(اے محمد) آپ ان لوگوں سے کہہ دیجیے کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا تھا جب اُن کے سامنے اس کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ منہ کے بل سجدے میں گر جاتے ہیں۔

وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸-اور کہتے ہیں پاک ہے ہمارا رَبّ، ہمارے رَبّ کا وعدہ پورا ہو کر رہا۔

وَ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَ يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدة ۴

۱۰۹-وہ روتے ہوئے منہ کے بل گر جاتے ہیں اور ان کا خشوع اور بڑھ جاتا ہے۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰-(اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ تم ''اللہ'' کہہ کر پکارو یا ''رحمٰن'' کہہ کر آواز دو تم جس نام سے بھی پکارو اس کے سب ہی نام اچھے ہیں آپ اپنی نماز نہ تو اونچی آواز میں پڑھیں اور نہ ہی بالکل آہستہ بلکہ ان کا درمیانی راستا اختیار کریں۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع ۱۲

۱۱۱-اور فرمایئے تمام حمد اس اللہ کے لیے مخصوص ہے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ ہی اقتدار میں کوئی اس کا شریک ہے اور نہ ہی عاجزی میں کوئی اس کا سرپرست ہے تم پر لازم ہے کہ اس کی بڑائی بیان کرو (یعنی اللہ اکبر کہو)

اٰیاتها ١١٠ ١٨ سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ ٦٩ رکوعاتها ١٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؕ سکتة ①

١-مکمّل حمد اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب کو نازل کیا اور اس میں کوئی کجی نہیں رکھی۔

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ ②

٢-ٹھیک ٹھیک اور سیدھی بات کہنے والی کتاب تاکہ وہ لوگوں کو اللہ کے سخت عذاب سے خبردار کرے اور اُن مومنین کو خوش خبری سنائے جو نیک اعمال بجالاتے ہیں کہ اُن کے لیے عمدہ اجر مہیا ہے۔

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ ③

٣-جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۞ ④

٤-اور اُن لوگوں کو ڈرائے جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو اپنا بیٹا بنالیا ہے۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ⑤

٥-اس بات کا نہ انھیں کوئی علم ہے اور نہ ہی اُن کے باپ دادا کو تھا۔ یہ بڑی غلَط بات ہے اُن کی زبان سے نکل رہی ہے یہ لوگ محض کذب بیانی سے کام لے رہے ہیں۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ⑥

٦-تو کیا آپ شدّتِ افسوس سے ان کے پیچھے اپنی جان خطرے میں ڈال دیں گے اگر وہ اس قرآن پر ایمان نہ لائے۔

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝۷

۷- جو کچھ روئے زمین پر موجود ہے اسے ہم نے زمین کی زینت بنایا ہے تاکہ ہم لوگوں کا امتحان لیں کہ عمل کے اعتبار سے اُن میں سب سے بہتر کون ہے۔

وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝۸

۸- اور جو کچھ روئے زمین پر ہے ہم اسے ایک دن چٹیل میدان میں بدل دیں گے۔

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝۹

۹- کیا تم سمجھتے ہو کہ اَصحابِ کہف اور رَقیم ہماری عجیب نشانیوں میں سے تھے؟

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۰

۱۰- جب کچھ جوانوں نے غار میں پناہ لی تو انھوں نے کہا اے ہمارے رَبّ تو ہمیں اپنی جانب سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے معاملے میں صحیح راہنمائی مہیّا کر۔

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝۱۱

۱۱- تو پھر ہم نے غار میں ان کے کانوں پر کئی برس کے لیے پردہ ڈال دیا۔

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝۱۲ ع ۱۲ ۱۳

۱۲- پھر ہم نے انھیں اٹھایا تاکہ ہم دیکھیں کہ ان دو گروہوں میں سے کون اپنی مدّت قیام کا صحیح شمار کرتا ہے۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝۱۳ ۙ

۱۳- ہم ان کے صحیح واقعات آپ کو سناتے ہیں یہ چند نوجوان تھے جو اپنے رَبّ پر ایمان لائے تھے اور ہم نے اُن کی ہدایت میں اضافہ کر دیا تھا۔

وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاْ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾

۱۴- اور ہم نے اُن کے دلوں کو استحکام بخشا تھا جب وہ اٹھے اور انھوں نے برملا کہا ہمارا پروردگار تو آسمانوں اور زمین کا رَبّ ہے ہم اس کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکاریں گے اگر ہم نے ایسا کیا تو وہ بالکل بیجا بات ہوگی۔

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ﴿۱۵﴾

۱۵- یہ ہماری قوم ہے جس نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے معبود بنا لیے ہیں یہ لوگ اُن کے معبود ہونے پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے۔ آخر اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوسکتا ہے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا۔

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾

۱۶- اور جب تم نے اُن سے اور خدا کے علاوہ ان کے تمام معبودوں سے علاحدگی اختیار کرلی ہے تو چلو اب غار میں چل کر پناہ لو تمھارا رَبّ اپنی رحمت کا دامن تمھارے لیے وسیع کردے گا اور تمھارے معاملے میں تمھارے لیے آسانیاں فراہم کرے گا۔

وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ

۱۷- اور آپ سورج کو دیکھیں گے کہ جب وہ طلوع ہوتا ہے تو ان کی غار سے داہنی طرف ہٹ جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو ان کے بائیں جانب سے کترا کر نکل جاتا ہے اور وہ غار کے اندر کھلی جگہ میں ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے اللہ جس کی ہدایت کرے وہی ہدایت یافتہ ہوتا ہے

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا
مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ ع ۲ ۵ ۱۴

اور اللہ جسے گمراہی میں رہنے دے تو پھر آپ اُس کے لیے کوئی وَلِیِّ مُرْشِد نہیں پائیں گے۔

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّ
نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ
وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ
فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾

۱۸- تم انھیں دیکھ کر یہ سمجھتے ہو کہ وہ جاگ رہے ہیں حال آں کہ وہ سو رہے ہیں اور ہم انھیں دائیں بائیں کروٹ دلواتے رہتے ہیں اور اُن کا کُتّا غار کے دَہَانے پر اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے بیٹھا ہے اگر تم اُن کی کیفیت جان لیتے تو الٹے پاؤں بھاگ نکلتے اور تمھارے دل میں ان کی دہشت بیٹھ جاتی۔

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا
لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا
اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ
فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ
بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ
بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾

۱۹- اور اسی طرح ہم نے انھیں دوبارہ اٹھایا تاکہ آپس میں پوچھ گچھ کریں۔ چناں چہ اُن میں سے ایک نے پوچھا تم یہاں کتنے دن ٹھہرے رہے تو وہ بولے ہم ایک دن رہے یا ایک دن سے بھی کم۔ انھوں نے کہا تمھارا پروردگار جانتا ہے کہ تم یہاں کتنے عرصے رہے ہو تم اپنے میں سے کسی ایک کو یہ سکّہ لے کر شہر کی طرف روانہ کرو وہ دیکھے کہ کون سا کھانا صاف ستھرا ہے تاکہ وہ تمھارے لیے سامان رزق فراہم کرے اور وہ ذرا ہوشیاری سے یہ کام کرے اور کسی کو تمھاری بھنک نہ پڑنے پائے۔

اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ
اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ
تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾

۲۰- یقیناً وہ لوگ اگر تم پر قابو پا گئے تو تمھیں سنگسار کریں گے یا تمھیں اپنے مذہب کی طرف واپس لے جائیں گے اور اگر ایسا ہو گیا تو تم ہرگز نجات نہ پا سکو گے۔

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بأنّ التاء بعد الياء من النصف الاول واللام الثانية من النصف الاخير ۱۲

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾

٢١- اور اسی طرح ہم نے شہر والوں کو ان کے احوال سے باخبر کر دیا تا کہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ برحق ہے اور بلاشبہ قیامت کی گھڑی آ کر رہے گی۔ یاد کرو جب وہ لوگ آپس میں اس بات پر بحث کر رہے تھے کہ ان کے ساتھ کیا کیا جائے کچھ لوگوں نے کہا کہ جہاں اصحاب کہف ہیں وہاں ایک عمارت بنا دو، ان کا رَبّ ان کے بارے میں بہتر جانتا ہے مگر جو لوگ ان کے معاملات پر غالب تھے۔ انھوں نے کہا ہم تو اس غار پر ایک مسجد تعمیر کریں گے۔

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿٢٢﴾ ع ٣ ١٥

٢٢- کچھ لوگ کہیں گے وہ تین افراد تھے چوتھا اُن کا کُتّا تھا اور کچھ یہ کہیں گے وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کُتّا تھا یہ اندھیرے میں تیر چلانا ہے اور کہتے ہیں کہ وہ سات افراد تھے اور آٹھواں اُن کا کُتّا تھا۔ (اے نبی) آپ فرما دیجئے کہ میرا رَبّ ان کی تعداد سے اچھی طرح باخبر ہے اور ان کی تعداد کا علم کم لوگوں کو ہے۔ لہٰذا آپ ان کی بابت بحث نہ کریں سوائے سرسری بحث کے اور ان کی تعداد کے بارے میں کسی سے کچھ دریافت بھی نہ کریں۔

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ لا

٢٣- اور کسی شے کے بارے میں یہ نہ کہیں کہ ''میں کل یہ کام کروں گا''۔

اِلَّآ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہُ ۫ وَاذۡکُرۡ رَّبَّکَ اِذَا نَسِیۡتَ وَقُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّہۡدِیَنِ رَبِّیۡ لِاَقۡرَبَ مِنۡ ہٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾

۲۴-مگر یہ کہ اللہ چاہے (اِن شاء اللہ کہیں) اور اگر یہ کہنا بھول جائیں تو اپنے رَبّ کو یاد کریں اور یہ کہیں کہ ہوسکتا ہے میرا رَبّ اس معاملے میں میری رہنمائی کردے اس بات کی طرف جو رُشدُ وہدایت سے قریب تر ہو۔

وَلَبِثُوۡا فِیۡ کَہۡفِہِمۡ ثَلٰثَ مِائَۃٍ سِنِیۡنَ وَازۡدَادُوۡا تِسۡعًا ﴿۲۵﴾

۲۵-وہ لوگ اپنی غار میں تین سو سال تک رہے اور کچھ نے اس میں نو کا اضافہ کردیا۔

قُلِ اللّٰہُ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثُوۡا ۚ لَہٗ غَیۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اَبۡصِرۡ بِہٖ وَاَسۡمِعۡ ؕ مَا لَہُمۡ مِّنۡ دُوۡنِہٖ مِنۡ وَّلِیٍّ ۫ وَّلَا یُشۡرِکُ فِیۡ حُکۡمِہٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

۲۶-فرمادیجیے اللہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنا عرصہ ٹھہرے رہے۔ آسمانوں اور زمین کے غیب کا علم اسی کے پاس ہے۔ کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا اور سننے والا، اللہ کے سوا اُن کا کوئی اور سرپرست نہیں وہ اپنی حکومت میں کسی کو شریک نہیں بناتا۔

وَاتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ مِنۡ کِتَابِ رَبِّکَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِہٖ ۚ وَلَنۡ تَجِدَ مِنۡ دُوۡنِہٖ مُلۡتَحَدًا ﴿۲۷﴾

۲۷-(اے نبی) آپ پڑھ کر سنادیجیے آپ پر جو وحی کی گئی ہے آپ کے رَبّ کی کتاب میں سے اس کے کلمات کو تبدیل کرنے کا کوئی مجاز نہیں اور نہ ہی آپ اس کے علاوہ کوئی جائے پناہ پائیں گے۔

وَاصۡبِرۡ نَفۡسَکَ مَعَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ رَبَّہُمۡ بِالۡغَدٰوۃِ وَالۡعَشِیِّ یُرِیۡدُوۡنَ وَجۡہَہٗ ۚ وَلَا تَعۡدُ عَیۡنٰکَ عَنۡہُمۡ ۚ تُرِیۡدُ زِیۡنَۃَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚ وَلَا تُطِعۡ مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَہٗ عَنۡ ذِکۡرِنَا وَاتَّبَعَ ع ۱۳ ہَوٰىہُ وَکَانَ اَمۡرُہٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾

۲۸-آپ اپنے آپ کو اُن لوگوں کے ساتھ روکے رکھیں۔ جو اپنے رَبّ کو صبح وشام پکارتے ہیں وہ رضائے پروردگار کے طلب گار ہیں اور آپ اپنی نگاہیں اُن سے نہ پھیریں کیا آپ دنیاوی زندگی کی زینت چاہتے ہیں؟ اور خبردار اس کا کہنا نہ مانیے ہم نے جس کے دل کو اپنے ذکر سے غافل کردیا ہے اور جس نے اپنی خواہشات کا اتباع کرلیا ہے اور اس کا معاملہ حد سے گزرا ہوا ہے۔

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ
فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ
اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ
سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا
بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِى الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ
الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ ج
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ
تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ
اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا
خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ
مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ
الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ ع ٩ ١٦

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا
لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ
وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا
زَرْعًا ؕ ﴿٣٢﴾

۲۹- آپ فرما دیجیے کہ حق تمھارے پروردگار کی جانب سے ہے اب جس کا جی چاہے اسے مان لے اور جو چاہے اس کا انکار کر دے ہم نے تو ظالمین کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے جس کی لپٹیں انھیں گھیرے میں لے چکی ہیں وہ فریاد بھی کریں گے تو ایسے پانی سے اُن کی تَواضُع کی جائے گی جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا اور اُن کا منہ بھون ڈالے گا یہ بدترین مَشْرُوْب ہے اور جہنم بدترین ٹھکانا ہے۔

۳۰- بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ بجالائے تو یقیناً ہم بہترین عمل کرنے والے کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔

۳۱- ایسے لوگوں کے لیے سدا بہار جنّتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہاں وہ سونے کے کنگنوں سے آراستہ کیے جائیں گے اور وہ باریک ریشم اور اطلس و دیبا کے سبز کپڑے زیب تن کریں گے اور اونچی مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے بہترین ثواب اور خوب صورت جائے قیام ہے۔

۳۲- (اے محمد) آپ اُن کے سامنے ایک مثال پیش کر دیں دو شخص تھے ان میں سے ایک کے لیے انگور کے دو باغات تھے اور ہم نے اس کے گرد کھجور کے درختوں کی باڑھ لگا دی اور ان کے درمیان زراعت بھی قرار دی۔

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾

٣٣- دونوں باغات خوب پھلے پھولے اور بار آور ہونے میں ذرا سی کسر بھی نہ چھوڑی اور ہم نے ان باغات کے درمیان نہر بھی جاری کر دی۔

وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾

٣٤- اور جب اسے فائدہ حاصل ہوا تو ایک دن وہ اپنے ہمسائے سے گفتگو کے دوران کہنے لگا کہ میں تجھ سے زیادہ مال اور افرادی طاقت رکھتا ہوں۔

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۙ ﴿٣٥﴾

٣٥- اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا اور اپنے نفس کے حق میں ظالم بن کر گویا ہوا میں نہیں سمجھتا کہ یہ دولت کبھی فنا ہو جائے گی۔

وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾

٣٦- اور مجھے توقع نہیں کہ قیامت کی گھڑی کبھی آئے گی اور اگر مجھے میرے پروردگار کی طرف پلٹایا گیا تو میں اس سے بہتر ٹھکانا حاصل کرلوں گا۔

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾

٣٧- اس کے ہمسائے نے گفتگو کرتے ہوئے اس سے کہا کیا تو نے اس ہستی کا انکار کر دیا جس نے تجھے مٹی سے اور پھر نطفے سے خلق فرمایا پھر تجھے مکمل آدمی بنا کر کھڑا کر دیا۔

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٣٨﴾

٣٨- لیکن جہاں تک میرا تعلق ہے تو اللہ ہی میرا رَبّ ہے اور میں اپنے رَبّ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا۔

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾

۳۹-اے کاش جب تم اپنے باغ میں داخل ہو رہے تھے تو یہ کہتے مَاشَآءَ اللّٰہُ ۙ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۚ (یعنی جو کچھ اللہ نے چاہا وہی ہوا، اللہ کے سوا کوئی قوت نہیں ہے) جب تم یہ دیکھ رہے تھے کہ میں مال اور اولاد کے اعتبار سے تم سے کم ہوں۔

فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۙ ﴿۴۰﴾

۴۰-تو ہوسکتا ہے کہ میرا رَبّ تمھارے باغ سے بہترین باغ مجھے عنایت فرمادے اور تمھارے باغ پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے جس کی وجہ سے وہ صاف میدان بن کر رہ جائے۔

اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾

۴۱-یا ان باغات کا پانی زمین کی گہرائی میں چلا جائے اور تم اسے پا نہ سکو۔

وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾

۴۲-آخر کار اس کے پھلوں کو آفت نے گھیر لیا اور وہ اپنی سرمایہ کاری پر کَفِ اَفْسُوْس ملتا رہ گیا اور یہ باغ اپنی ٹہنیوں پر اوندھا گرا ہوا تھا اور وہ یہ کہہ رہا تھا اے کاش میں اپنے رَبّ کے ساتھ کسی اور کو شریک قرار نہ دیتا۔

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾

۴۳-اور اللہ کے علاوہ کوئی گروہ بھی اس کا مددگار نہ تھا اور وہ ہم سے بدلہ بھی نہ لے سکتا تھا۔

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ ع ۱۳/۱۷

۴۴-اس وقت معلوم ہوا کہ اقتدار تو صرف خدائے برحق کے لیے ہے وہی بہترین ثواب دینے والا ہے اور وہی انجام بخیر کرنے والا ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾

۴۵- (اے نبی) آپ انھیں دنیاوی زندگی کی مثال اس طرح سمجھائیے کہ جیسے ہم نے آسمان سے پانی نازل کر دیا اس سے مل کر زمین کی نباتات کی خوب روئیدگی ہوئی پھر آخر میں وہ ریزہ ریزہ ہوگئی جسے ہوائیں اِدھر سے اُدھر اڑانے لگیں اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾

۴۶- مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تمھارے رَبّ کے نزدیک ثواب اور امید کے اعتبار سے بہترین ہیں۔

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۚ ﴿۴۷﴾

۴۷- اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ زمین کو صاف میدان دیکھیں گے اور ہم اس روز سب کو اکٹھا کریں گے اور اُن میں سے کسی کو نہیں چھوڑیں گے۔

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾

۴۸- اور ان سب کو آپ کے رَبّ کے حضور صف در صف پیش کیا جائے گا۔ ارشاد ہوگا کہ تم ہمارے پاس اسی طرح آئے ہو جس طرح ہم نے تمھیں پہلی بار پیدا کیا تھا بلکہ تم یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ ہم نے تمھارے لیے کوئی وعدہ گاہ مقرر ہی نہیں کی ہے۔

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ

۴۹- اور نامۂ اعمال کو سامنے رکھ دیا جائے گا تو (اے نبی) آپ دیکھیں گے کہ مجرمین نامۂ اعمال کے اِنذِر اجاث سے ڈر رہے ہوں گے اور کہہ رہے ہوں گے ہائے کم بختی یہ کیسی تحریر ہے

صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝۴۹ ع ۶ ۱۸

کہ جو چھوٹی اور بڑی کسی بات کو نہیں چھوڑتی بلکہ اُن سب کو جمع کر لیا ہے اور انھوں نے جو بھی عمل کیا ہوگا وہ اسے موجود پائیں گے اور آپ کا رَبّ کسی پر بھی ذرّہ برابر ظلم نہیں ڈھائے گا۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝۵۰

۵۰- اور وہ وقت یاد کیجیے جب ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ تم آدم کو سجدہ کرو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اس کا تعلق جنوں سے تھا۔ اس نے اپنے رَبّ کے حکم سے سرتابی کی۔ تمھیں کیا ہو گیا ہے تم مجھے چھوڑ کر ابلیس اور اُس کی ذرّیت کو اپنا سرپرست بناتے ہو درانحالیکہ وہ تمھارے دشمن ہیں۔ ظالمین کو کتنا برا بدلہ ملا ہے۔

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝۵۱

۵۱- میں نے انھیں مُشاہَدہ نہیں کرایا تھا آسمانوں اور زمین کی تخلیق کا اور نہ ہی ان کی اپنی تخلیق کا، اور نہ ہی میں گم راہ کرنے والوں کو اپنا قوت بازو اور مددگار بنا سکتا ہوں۔

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝۵۲

۵۲- اور اس دن سے ڈرو جب اللہ کہے گا تم نے میرے جو شریک قرار دیے تھے انھیں آواز دو، یہ انھیں پکاریں گے مگر وہ ان کی مدد کو نہ آئیں گے اور ہم اُن کے درمیان مُشترَکہ ہلاکت گاہ بنا دیں گے۔

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝۵۳ ع ۷ ۱۹

۵۳- اور جب مجرمین جہنم کی آگ کو دیکھیں گے تو سمجھ لیں گے کہ انھیں اس میں گرنا ہے اور اب اس سے بچنے کی کوئی جگہ نہیں۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾

۵۴- اور بلاشبہہ ہم نے اس قرآن میں انسانوں کے لیے ہر مثال طرح طرح سے بیان کردی ہے لیکن انسان تو بہت زیادہ جھگڑالو واقع ہوا ہے۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾

۵۵- انسانوں کو کس بات نے روکا تھا کہ وہ ایمان لے آتے جب اُن کے پاس ہدایت آ گئی تھی اور وہ اپنے رَبّ سے مغفرت طلب کرتے۔ اس کے سوا کچھ نہیں کہ وہ مُنتظِر ہیں کہ ان کے ساتھ بھی وہی کچھ ہو جو پچھلی قوموں کے ساتھ پہلے ہو چکا ہے یا یہ کہ وہ عذاب کو سامنے آتے ہوئے دیکھ لیں۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾

۵۶- ہم رسولوں کو صرف اس لیے بھیجتے ہیں کہ وہ لوگوں کو خوش خبری دیں اور عذاب سے ڈرائیں اور کافروں کا حال یہ ہے کہ وہ باطل کو آلۂ کار بنا کر اس کے ذریعے حق کو نیچا دکھانا چاہتے ہیں اور انھوں نے میری آیات اور تنبیہات کو مذاق بنالیا۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾

۵۷- اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جسے اس کے رَبّ کی آیات سنا کر نصیحت کی گئی اور اُس نے اُس سے روگردانی کرلی اور وہ ان گناہوں کو بھول گیا جو اس نے اپنے ہاتھوں سے انجام دئے ہیں ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں جو انھیں قرآن کی بات نہیں سمجھنے دیتے اور اُن کے کانوں میں ہم نے گرانی پیدا کردی ہے (اے نبی) اگر آپ انھیں ہدایت کی طرف بلائیں پھر بھی وہ ہرگز راہ راست پر نہیں آئیں گے۔

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾

۵۸-اور (اے نبی) آپ کا رب درگزر کرنے والا اور صاحبِ رحمت ہے۔ وہ اگر ان کے کرتوتوں پر پکڑنا چاہتا تو ان پر جلد ہی عذاب نازل کر دیتا۔ مگر اُن کے لیے وعدے کا ایک وقت مقرر ہے جب وہ اللہ کے علاوہ اور کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے۔

وَتِلْكَ الْقُرٰى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ ع ٨ ٦ ١٠

۵۹-یہ وہ بستیاں ہیں جنھیں ہم نے ان کے ظلم کی بنیاد پر ہلاک کر دیا اور ہم نے اُن میں سے ہر ایک کی ہلاکت کے لیے وقت مقرر کر رکھا تھا۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِىَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾

۶۰-اور وہ وقت یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے جوان ساتھی سے کہا تھا کہ میں اپنا سفر ختم نہ کروں گا جب تک میں دو دریاؤں کے سنگم تک نہ پہنچ جاؤں یا برسہا برس میں اپنا سفر جاری رکھوں گا۔

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾

۶۱-پس جب وہ دریاؤں کے سنگم پر پہنچے تو اپنی مچھلی سے غافل ہو گئے تو اس نے سمندر میں سُرنگ کی طرح راستا بنا لیا۔

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

۶۲-جب وہ دونوں آگے نکل گئے تو موسیٰ نے اپنے جوان ساتھی سے کہا کہ ہمارا ناشتہ لاؤ اس سفر نے تو ہمیں تھکا دیا۔

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَاۤ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫ وَمَاۤ

۶۳-اس جوان نے کہا کیا آپ نے دیکھا تھا جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی کی طرف سے غافل ہو گیا اور شیطان نے مجھے ایسا

اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾

غافل کر دیا کہ میں آپ سے اس کا ذکر کرنا بھول گیا اور مچھلی تو عجیب طریقے سے نکل کر سمندر میں چلی گئی۔

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾

۶۴-موسیٰ نے کہا ہم اسی جگہ کی جستجو میں تھے چناں چہ وہ دونوں اپنے نشانات قدم پر واپس آئے۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾

۶۵-تو انھوں نے وہاں ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جسے ہم نے اپنی رحمت سے نوازا تھا اور اسے ہم نے ہی علمِ لَدُنّی عطا کیا تھا۔

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾

۶۶-موسیٰ نے اُن سے کہا کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں تا کہ آپ مجھے اس دانش کی تعلیم دیں جو آپ کو سکھائی گئی ہے؟

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾

۶۷-اس بندے (خضر) نے جواب دیا آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکیں گے۔

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾

۶۸-اور جس چیز کی آپ کو خبر نہ ہو آپ اس پر صبر کیسے کر سکتے ہیں۔

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾

۶۹-موسیٰ نے جواب دیا آپ ان شاء اللہ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں کسی معاملے میں آپ کی نافرمانی نہ کروں گا۔

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ فَلَا تَسْـَٔلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰۤی اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ ع ١١ ٢١

٧٠- انھوں نے کہا اگر آپ میرے ساتھ چلنا چاہتے ہیں تو مجھ سے کسی بات کا سوال نہ کریں یہاں تک کہ میں خود اس بارے میں آپ کو بتلا نہ دوں۔

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤی اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾

٧١- وہ دونوں چلے یہاں تک کہ کشتی میں سوار ہو گئے اس شخص نے کشتی میں شگاف ڈال دیا۔ موسیٰ نے کہا آپ نے اس میں شگاف ڈال دیا تا کہ کشتی میں بیٹھنے والوں کو ڈبو دیں آپ نے تو بڑی سنگین بات کی ہے۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾

٧٢- اس (خضر) نے کہا کیا میں نے کہا نہیں تھا کہ آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کر سکیں گے۔

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا نَسِیْتُ وَلَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾

٧٣- موسیٰ نے کہا بھول چوک پر میری گرفت نہ کیجیے اور میرے معاملے میں ذرا سختی سے کام نہ لیجیے۔

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

٧٤- وہ دونوں روانہ ہو گئے یہاں تک کہ ان کو ایک لڑکا ملا اس شخص (خضر) نے اسے قتل کر ڈالا۔ موسیٰ نے کہا تم نے ایک بے گناہ کی جان لے لی حالانکہ اس نے کسی کا خون نہیں کیا تھا تم نے تو ایک ناپسندیدہ کام انجام دیا ہے۔

الجزء ١٦ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾

۷۵-اس (خضر) نے کہا کیا میں نے کہا نہیں تھا کہ آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کرسکیں گے؟

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾

۷۶-موسیٰ نے کہا اگر میں اس کے بعد کوئی سوال کروں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں اب تو میری طرف سے آپ کو عذر مل گیا۔

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾

۷۷-وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ ایک بستی والوں تک پہنچے اور وہاں کے لوگوں سے کھانا طلب کیا انھوں نے ان کی مہمان نوازی سے انکار کردیا، وہاں پر انھوں نے دیکھا کہ ایک دیوار گرا چاہتی ہے اس شخص نے اس دیوار کو درست کردیا موسیٰ نے کہا اگر آپ چاہتے تو اس کام کی اجرت طلب کرسکتے تھے۔

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾

۷۸-اس شخص (خضر) نے کہا بس اب میری اور تمھاری جدائی ہے میں تمھیں ان باتوں کی حقیقت بتاتا ہوں جن پر تم صبر نہ کرسکے۔

اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾

۷۹-اس کشتی کا معاملہ یہ ہے کہ وہ چند غریب آدمیوں کی تھی جو سمندر میں کام کرتے تھے میں نے چاہا کہ اسے عیب دار بنادوں اور ان کے پیچھے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو جبراً چھین لیتا تھا۔

وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾

٨٠- اور رہا وہ لڑکا تو اس کے ماں باپ صاحبانِ ایمان تھے ہمیں اندیشہ ہوا کہ یہ لڑکا اپنی سرکشی اور کافرانہ روش سے انھیں تنگ کرے گا۔

فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾

٨١- تو ہم نے چاہا کہ ان کا رَبّ اس کے بدلے میں انھیں ایسی اولاد عطا کرے جو اَخلاق میں اس سے بہتر ہو اور صلۂ رحمی میں بھی آگے ہو۔

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ ع ١٠ ١٢ ١

٨٢- جہاں تک دیوار کا تعلق ہے تو وہ دو یتیم بچوں کی تھی جو اس شہر میں رہتے ہیں اور اس دیوار کے نیچے ان کا ایک خزانہ چھپا ہوا ہے اور ان کے والد نیک تھے تو آپ کے رَبّ نے یہ چاہا کہ یہ دونوں بچے بلوغت کی منزل کو پہنچ جائیں اور اپنا خزانہ نکال لیں آپ کے رَبّ کی رحمت کی بنا پر یہ عمل کیا گیا میں نے اپنے اختیار سے ایسا نہیں کیا یہ اُن امور کی تاویل تھی جن پر آپ صبر نہ کر سکے۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾

٨٣- (اے نبی) یہ لوگ آپ سے ذُوالْقَرْنَین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں آپ فرما دیجیے کہ میں اس کا کچھ حال تم کو سناتا ہوں۔

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾

٨٤- ہم نے اُسے زمین میں اِقتدار عطا کر رکھا تھا اور اس کو ہر قسم کے اسباب و وسائل سے نوازا تھا۔

فَاَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾

۸۵- چناں چہ وہ ایک مہم کے پیچھے لگا۔

حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَغۡرِبَ الشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَغۡرُبُ فِیۡ عَیۡنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنۡدَهَا قَوۡمًا ؕ قُلۡنَا یٰذَا الۡقَرۡنَیۡنِ اِمَّاۤ اَنۡ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنۡ تَتَّخِذَ فِیۡهِمۡ حُسۡنًا ﴿۸۶﴾

۸۶- یہاں تک کہ جب وہ غروب آفتاب کی حد تک پہنچ گیا تو کیا دیکھا کہ وہ ایک سیاہ پانی کے چشمے میں ڈوب رہا ہے اور اس کے پاس اُس نے ایک قوم کو پایا ہم نے کہا اے ذوالقرنین ہم نے تمھیں مختار بنایا ہے تم انھیں سزا دو یا ان سے حُسنِ سُلُوک کرو۔

قَالَ اَمَّا مَنۡ ظَلَمَ فَسَوۡفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّکۡرًا ﴿۸۷﴾

۸۷- ذوالقرنین نے کہا جس نے ظلم کیا ہے ہم عن قریب اسے سزا دیں گے پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف پلٹایا جائے گا اور وہ اسے بدترین سزا دے گا۔

وَاَمَّا مَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الۡحُسۡنٰی ۚ وَسَنَقُوۡلُ لَهٗ مِنۡ اَمۡرِنَا یُسۡرًا ﴿۸۸﴾ؕ

۸۸- لیکن جو ایمان لایا اور صالح عمل بجالایا تو اس کے لیے بہترین جزا ہوگی اور ہم اپنے معاملات میں اس سے نرمی سے گفتگو کریں گے۔

ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾

۸۹- پھر وہ ایک اور مہم کے پیچھے روانہ ہوگیا۔

حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَطۡلِعَ الشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَطۡلُعُ عَلٰی قَوۡمٍ لَّمۡ نَجۡعَلۡ لَّهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهَا سِتۡرًا ﴿۹۰﴾ۙ

۹۰- یہاں تک کہ جب وہ طلوع آفتاب کی جگہ پر پہنچا تو کیا دیکھا کہ سورج ایک ایسی قوم پر طلوع ہو رہا ہے جس کے لیے دھوپ سے بچنے کا کوئی سامان ہم نے فراہم نہیں کیا۔

کَذٰلِکَ ؕ وَقَدۡ اَحَطۡنَا بِمَا لَدَیۡهِ خُبۡرًا ﴿۹۱﴾

۹۱- یہ اُن کا حال تھا اور ذوالقرنین کے پاس جو کچھ تھا اس کی تفصیل ہمارے احاطۂ علم میں ہے۔

ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾

۹۲- پھر وہ کسی اور مہم پر روانہ ہو گیا۔

حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ بَیۡنَ السَّدَّیۡنِ وَجَدَ مِنۡ دُوۡنِہِمَا قَوۡمًا ۙ لَّا یَکَادُوۡنَ یَفۡقَہُوۡنَ قَوۡلًا ﴿٩٣﴾

۹۳- یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان میں پہنچا تو ان کے درمیان اس نے ایک قوم کو پایا جو کوئی بات سمجھ نہیں پا رہے تھے۔

قَالُوۡا یٰذَا الۡقَرۡنَیۡنِ اِنَّ یَاۡجُوۡجَ وَ مَاۡجُوۡجَ مُفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ فَہَلۡ نَجۡعَلُ لَکَ خَرۡجًا عَلٰۤی اَنۡ تَجۡعَلَ بَیۡنَنَا وَ بَیۡنَہُمۡ سَدًّا ﴿٩٤﴾

۹۴- انھوں نے کہا اے ذوالقرنین یاجوج اور ماجوج اس سرزمین میں فساد پھیلاتے ہیں کیا ہم تمھارے لیے مال جمع کریں کہ تم ہمارے اور اُن کے درمیان ایک دیوار بنا دو؟

قَالَ مَا مَکَّنِّیۡ فِیۡہِ رَبِّیۡ خَیۡرٌ فَاَعِیۡنُوۡنِیۡ بِقُوَّۃٍ اَجۡعَلۡ بَیۡنَکُمۡ وَ بَیۡنَہُمۡ رَدۡمًا ﴿٩٥﴾ۙ

۹۵- ذوالقرنین نے کہا میرے رَبّ نے مجھے جو کچھ عطا کر رکھا ہے وہ بہتر ہے تم طاقت و قوت سے میرا ساتھ دو میں تمھارے اور اُن کے درمیان بند بنائے دیتا ہے۔

اٰتُوۡنِیۡ زُبَرَ الۡحَدِیۡدِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا سَاوٰی بَیۡنَ الصَّدَفَیۡنِ قَالَ انۡفُخُوۡا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَعَلَہٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوۡنِیۡۤ اُفۡرِغۡ عَلَیۡہِ قِطۡرًا ﴿٩٦﴾ؕ

۹۶- مجھے لوہے کی چادریں لا کر دو یہاں تک کہ جب دونوں پہاڑوں کے درمیان خلا کو اس نے پاٹ دیا تو کہا اب اسے پھونک مارو (دہکاؤ) جب یہ دیوار آگ کی طرح سرخ ہو گئی تو اس نے کہا لاؤ اب اس پر پگھلا ہوا تانبا انڈیلوں گا۔

فَمَا اسۡطَاعُوۡۤا اَنۡ یَّظۡہَرُوۡہُ وَ مَا اسۡتَطَاعُوۡا لَہٗ نَقۡبًا ﴿٩٧﴾

۹۷- یہ بند ایسا تھا کہ یاجوج و ماجوج اس پر چڑھ کر بھی نہیں آ سکتے تھے اور نہ ہی اس دیوار میں نَقب لگا سکتے تھے۔

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۭ ﴿٩٨﴾

۹۸-ذوالقرنین نے کہا یہ میرے رَبّ کی رحمت ہے پھر جب میرے رَبّ کا وعدہ آجائے گا تو وہ اسے ہموار کر دے گا اور ہمارے رَبّ کا وعدہ برحق ہے۔

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ۙ

۹۹-اور اس دن ہم انھیں اِس حال میں چھوڑ دیں گے کہ وہ ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہوں اور صور پھونکا جائے گا تو پھر ہم سب کو ایک ساتھ جمع کر دیں گے۔

وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَىِٕذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿١٠٠﴾ۙ

۱۰۰-اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے۔

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ ع ۱۱ ۱۹ ۲

۱۰۱-ان کافروں کے سامنے جن کی آنکھیں میرے ذکر سے پردے میں تھیں اور وہ کچھ بھی سننے کی اِستطاعت نہیں رکھتے تھے۔

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

۱۰۲-کیا کافروں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا سرپرست بنا لیں گے۔ ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے ضِیافت کا سامان بنا دیا ہے۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ۭ

۱۰۳-(اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ کیا ہم تمھیں آگاہ کر دیں کہ اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ خسارے میں کون لوگ ہیں؟

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

۱۰۴-وہ لوگ جن کی تمام کوششیں دنیاوی زندگی میں اکارت چلی گئیں اور وہ یہ سمجھتے رہے کہ یقیناً وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾

١٠٥- یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رَبّ کی آیتوں کو ماننے سے انکار کر دیا اور اس کی ملاقات کا یقین نہ کیا تو ان کے تمام اعمال ضائع ہو گئے اور ہم قیامت کے دن ان کے لیے میزان عمل قائم نہیں کریں گے۔

ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ﴿١٠٦﴾

١٠٦- ان کی جزا جہنم ہوگی اس لیے کہ انھوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے رسولوں کا مذاق اڑایا۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾

١٠٧- اور بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ بجا لائے تو ان کی ضیافت کے لیے فردوس کے باغات ہوں گے۔

خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾

١٠٨- جن میں وہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے اور وہاں سے نکل کر کہیں جانے کا دل نہیں چاہے گا۔

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾

١٠٩- (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ اگر سمندر میرے رَبّ کے کلمات کو تحریر کرنے کے لیے روشنائی بن جائے تو میرے رَبّ کے کلمات ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے گا اگرچہ ہم اس جیسا اور سمندر مدد کو لے آئیں۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع ١٢ ٩ ٣

١١٠- (اے نبی) آپ فرما دیجیے بلاشبہ میں تم جیسا بشر ہوں مجھ پر وحی کی جاتی ہے یقیناً تمھارا معبود بس خدائے یکتا ہے پس جو اپنے رَبّ سے ملاقات کی آرزو رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے رَبّ کی عبادت میں کسی اور کو شریک قرار نہ دے۔

ایاتها ٩٨ ١٩ سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ ٤٤ رکوعاتها ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝١

١-کاف۔ھا۔یا۔عَین۔صاد (ک۔ہ۔ی۔ع۔ص)

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝٢

٢-تمھارے رَبّ کی رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی۔

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝٣

٣-جب انھوں نے اپنے رَبّ کو چُپکے چُپکے پکارا تھا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝٤

٤-انھوں نے عرض کی اے میرے پروردگار میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور سر میں بڑھاپے کے شعلے بھڑک اٹھے اور میں تجھ سے دُعا طلب کر کے کبھی نامراد نہیں رہا۔

وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝٥

٥-اور میں اپنے مرنے کے بعد اپنے وارثوں کے بارے میں خوف زدہ ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے لہٰذا تو مجھے ایسا وارث عطا کر دے۔

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۗ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝٦

٦-جو میرا بھی وارث ہو اور آلِ یعقوب کا بھی وارث بنے اور اے میرے پروردگار تو اسے پسندیدہ انسان بنا۔

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝٧

٧-اے زکریا ہم تمھیں ایک بیٹے کی خوش خبری سناتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا اس سے پہلے ہم نے کسی کو اس کا ہم نام نہیں بنایا۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾

٨- زکریا نے کہا اے میرے رَبّ بھلا میرے ہاں بیٹا کیسے ہوگا میری بیوی تو بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی آخری حد کو پہنچ چکا ہوں۔

قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿٩﴾

٩- اللہ نے ارشاد فرمایا ہاں ایسا ہی ہوگا۔ تمھارا رَبّ فرماتا ہے یہ کام تو میرے لیے بہت آسان ہے اس سے پہلے میں تمھیں پیدا کر چکا ہوں جب کہ تم کچھ بھی نہ تھے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾

١٠- زکریا نے عرض کی میرے پروردگار تو میرے لیے کوئی نشانی قرار دے ارشاد فرمایا تمھاری نشانی یہ ہے کہ تم پیہم تین راتوں تک لوگوں سے بات نہ کر سکو گے۔

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿١١﴾

١١- چناں چہ وہ محراب سے نکل کر اپنی قوم کے سامنے آئے اور اشارے سے انھیں ہدایت کی کہ صبح و شام اللہ کی تسبیح کرو۔

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾

١٢- اے یحییٰ تم کتاب کو مضبوطی سے تھام لو اور ہم نے انھیں بچپن ہی میں قوّتِ فیصلہ دے دی۔

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾

١٣- اور اپنی جانب سے انھیں نرم دلی اور پاکیزگی عطا کی اور وہ بڑے پرہیز گار تھے۔

وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾

١٤- اور اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے والے تھے اور وہ سرکش اور نافرمان نہ تھے۔

وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾

١٥-اور ان پر سلامتی ہو جس دن وہ پیدا ہوئے، جس دن ان کی موت واقع ہوئی اور جس روز وہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾

١٦-اور (اے محمد) اس کتاب میں مریم کا حال بیان کیجیے۔ جب وہ اپنے اہل سے الگ ہو کر مشرقی جانب گوشہ نشین ہو گئی تھیں۔

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾

١٧-پھر اُنھوں نے اُن کے آگے ایک پردہ تان لیا، ہم نے اُن کی جانب اپنی روح (فرشتے) کو بھیجا تو وہ ان کے سامنے بھرپور انسان کی شکل میں نمودار ہو گیا۔

قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾

١٨-مریم نے کہا میں تجھ سے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو خدا ترس ہے۔

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾

١٩-اس نے کہا میں تو تمھارے رَبّ کا فرستادہ ہوں اور اس لیے بھیجا گیا ہوں کہ تمھیں (حکم الٰہی سے) ایک پاکیزہ لڑکا عطا کروں۔

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾

٢٠-مریم نے کہا مجھے بیٹا کیسے ہو گا مجھے تو کسی بشر نے ہاتھ تک نہیں لگایا اور نہ ہی میں کوئی بدکار عورت ہوں۔

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾

٢١-فرشتے نے کہا ایسا ہی ہو گا تمھارے پروردگار نے کہا کہ یہ کام میرے لیے بہت آسان ہے۔ ہم اس لڑکے کو انسانوں کے لیے نشانی اور اپنی طرف سے رحمت قرار دیں گے اور یہ کام ہو کر رہے گا۔

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾

٢٢-مریم حاملہ ہوگئیں اور اس حمل کے ساتھ کسی دور مقام پر چلی گئیں۔

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾

٢٣-پھر زچگی کی تکلیف نے انھیں کھجور کے درخت کے قریب پہنچا دیا مریم نے کہا اے کاش میں اس سے پہلے ہی مرجاتی اور میرا نام ونشان مٹ جاتا۔

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾

٢٤-فرشتے نے نیچے سے انھیں پکار کر کہا اے مریم حُزن نہ کرو تمھارے رَبّ نے تمھارے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾

٢٥-اور ذرا درخت کے تنے کو تو ہلاؤ تمھارے اوپر تر وتازہ کھجوریں گر پڑیں گی۔

فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۚ ﴿٢٦﴾

٢٦-تم کھاؤ، پیو اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی کرو اگر تمھیں کوئی آدمی نظر آئے تو اس سے کہنا کہ میں نے رحمان کے لیے روزے کی نذر مانی ہے آج میں کسی انسان سے گفتگو نہیں کروں گی۔

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـــًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾

٢٧-پھر وہ اس بچے کو لے کر اپنی قوم میں آئیں لوگوں نے کہا اے مریم تم نے ایک مَعْیُوب بات کی ہے۔

يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾

٢٨-اے ہارون کی بہن نہ تو تمھارا باپ کوئی بُرا شخص تھا اور نہ ہی تمھاری ماں کوئی بدکار عورت تھی۔

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾

۲۹-مریم نے بچّے کی طرف اشارہ کیا انھوں نے کہا بھلا ہم اس سے کیسے بات کریں جو گہوارے میں بچّہ ہے۔

قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۖ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾

۳۰-بچّہ گویا ہوا میں اللّٰہ کا بندہ ہوں اللّٰہ نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔

وَّ جَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَ اَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾

۳۱-اور میں جہاں بھی رہوں مجھے بابرکت بنایا ہے اور میں جب تک زندہ رہوں مجھے نماز اور زکوٰۃ کی تلقین کی ہے۔

وَّ بَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۫ وَ لَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾

۳۲-اور مجھے اپنی والدہ سے حُسن سلوک کرنے والا بنایا ہے اور اس نے مجھے سرکش اور بدبخت نہیں بنایا۔

وَ السَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَ يَوْمَ اَمُوْتُ وَ يَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾

۳۳-مجھ پر سلامتی ہو جس روز میں پیدا ہوا جس روز میں مروں گا اور جب میں دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾

۳۴-یہ ہیں عیسیٰ ابن مریم اور یہ ہے اُن کے بارے میں سچی بات جس میں لوگ شک کر رہے ہیں۔

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾

۳۵-اللّٰہ کے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنالے وہ پاک و پاکیزہ ہے وہ جب بھی کسی امر کے بارے میں فیصلہ کر لیتا ہے تو اس سے کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿٣٦﴾

٣٦-اور (عیسیٰ نے کہا تھا) بے شک اللہ ہی میرا اور تمھارا پروردگار ہے اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستا ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿٣٧﴾

٣٧-پھر مختلف گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا سو جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے وہ وقت بڑی تباہی کا ہوگا جب وہ بڑے سخت دن کا مُشاہَدہ کریں گے۔

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ یَوْمَ یَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْیَوْمَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿٣٨﴾

٣٨-وہ خوب سنیں گے اور اچھی طرح دیکھیں گے جس روز وہ ہمارے پاس آئیں گے لیکن آج کے دن ظالم کھلی ہوئی گمراہی میں مبتلا ہیں۔

وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِیَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾ وقف لازم

٣٩-(اے رسول) آپ انھیں حسرت واندوہ کے دن سے مُتَنَبِّہ کیجیے جب قطعی فیصلہ ہو جائے گا اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور وہ ایمان بھی نہیں لاتے۔

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْهَا وَاِلَیْنَا یُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾ ع ٢ ٥

٤٠-بے شک ہم ہی زمین اور جو زمین کے اوپر ہیں اُن سب کے وارث ہیں اور سب ہماری طرف پلٹا کر لائے جائیں گے۔

وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِبْرٰهِیْمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا ﴿٤١﴾

٤١-اور (اے نبی) آپ کتاب میں ابراہیم کا ذکر کیجیے بے شک وہ بڑے سچّے نبی تھے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا یَسْمَعُ وَلَا یُبْصِرُ وَلَا یُغْنِیْ عَنْكَ شَیْـًٔا ﴿٤٢﴾

٤٢-جب انھوں نے اپنے مُنہ بولے باپ (چچا) سے کہا بابا جانی آپ اس کی بندگی کیوں کرتے ہیں جو نہ سنتا ہے اور نہ ہی دیکھتا ہے اور نہ ہی آپ کو کسی چیز سے بے نیاز کرتا ہے۔

يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾

۴۳- ابّا جان میرے پاس وہ علم آیا ہے جو آپ کو نہیں ملا آپ میری پیروی کریں میں آپ کو سیدھا راستا بتاؤں گا۔

يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾

۴۴- والد گرامی آپ شیطان کی بندگی نہ کریں شیطان تو رحمٰن کا نافرمان ہے۔

يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾

۴۵- ابّا جان مجھے ڈر ہے کہ کہیں آپ رحمان کے عذاب میں گرفتار نہ ہو جائیں اور آپ شیطان کے ساتھی نہ بن جائیں۔

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾

۴۶- اُس (آزر) نے کہا اے ابراہیم کیا تم میرے معبودوں سے برگشتہ ہو گئے ہو، اے ابراہیم اگر تم باز نہ آئے تو میں تمھیں سنگ سار کر دوں گا اور تم ہمیشہ کے لیے مجھ سے دور ہو جاؤ۔

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾

۴۷- ابراہیم نے کہا آپ پر سلامتی ہو میں اپنے رَبّ سے آپ کے لیے مغفرت طلب کرتا رہوں گا میرا رَبّ مجھ پر بڑا ہی مہربان ہے۔

وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۡ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَاۗءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾

۴۸- میں آپ کو اور اللہ کے علاوہ آپ جن معبودوں کو پکارتے ہیں اُن سب کو چھوڑ کر الگ ہو جاؤں گا اور میں اپنے رَبّ کو ہی پکاروں گا مجھے امید ہے کہ میں اپنے رَبّ کو پکار کر نامراد نہ رہوں گا۔

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾

۴۹-پس جب ابراہیم نے اُن سے اور اللہ کے سوا وہ جن معبودوں کی عبادت کیا کرتے تھے ان سب سے علاحدگی اختیار کرلی تو ہم نے ابراہیم کو اسحاق اور یعقوب جیسی اولاد دی۔ اور اُن میں سے ہر ایک کو ہم نے نبی بنایا۔

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾ ع ٣ ٦

۵۰-اور ہم نے انھیں اپنی رحمت سے نوازا اور ہم نے اُن کے لیے لِسانِ صِدق (سچّی زبان) کو علی قرار دیا۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ۫ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾

۵۱-اور کتاب میں موسیٰ کا ذکر کیجیے یقیناً وہ منتخب اور نبیِّ مُرسَل تھے۔

وَ نَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾

۵۲-اور ہم نے انھیں کوہ طور کے دائیں جانب سے آواز دی اور ہم کلامی کا شرف دیتے ہوئے تقرُّب عطا کیا۔

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾

۵۳-اور ہم نے انھیں اپنی رحمت سے نواز کر ان کے بھائی ہارون کو نبی بنادیا۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۚ ﴿۵۴﴾

۵۴-اور کتاب میں اسماعیل کا ذکر کیجیے بے شک وہ صادق الوعد (وعدے کے سچّے) اور نبیِّ مُرسَل تھے۔

وَ كَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ۪ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾

۵۵-وہ اپنے اہل کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا کرتے تھے اور وہ اپنے رَبّ کے نزدیک پسندیدہ تھے۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۙ﴿٥٦﴾

۵۶-(اے نبی) آپ کتاب میں ادریس کا ذکر کیجیے بے شک وہ صِدّیق (راست گو) نبی تھے۔

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾

۵۷-اور ہم نے انھیں اونچے مقام پر بُلند کیا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۫ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿٥٨﴾ السجدة ٥

۵۸-یہ وہ انبیاء ہیں جن پر اللہ نے انعام فرمایا آدم کی اولاد میں سے اور ان لوگوں کی نسل سے جنھیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا تھا اور ابراہیم اور اسرائیل کی نسل سے اور یہ ان لوگوں میں سے تھے جنھیں ہم نے ہدایت بخشی اور انھیں برگزیدہ قرار دیا ان کا یہ حال تھا کہ جب ان کے سامنے آیات رحمٰن کی تلاوت کی جاتی تھی تو وہ روتے ہوئے سجدے میں گر جاتے تھے۔

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۙ﴿٥٩﴾

۵۹-پھر اُن کے بعد ایسے نَاخَلَف جانشین آئے جنھوں نے نماز کو برباد کر دیا اور خواہشات نفسانی کا اتّباع کیا عن قریب وہ گم راہی کے انجام سے دوچار ہوں گے۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ﴿٦٠﴾

۶۰-مگر جنھوں نے توبہ کی، اور ایمان لائے اور عمل صالح بجالائے تو وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہیں ہوگا۔

جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾

۶۱-اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے درپردہ وعدہ کر رکھا ہے اس کا وعدہ تو پورا ہو کر رہتا ہے۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَ لَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿٦٢﴾

٦٢-اس جنت میں وہ کوئی لغو بات نہیں سنیں گے یہاں بس سلام کی صدا ہوگی (یعنی سلامتی) اور اس میں ان کا رزق صبح وشام ملتا رہے گا۔

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾

٦٣-یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اسے بنائیں گے جو ہمارے بندوں میں پرہیزگار رہا ہے۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۚ ﴿٦٤﴾

٦٤-(اے محمد) ہم (فرشتے) آپ کے رَبّ کے حکم کے بغیر نازل نہیں ہوتے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ درمیان میں ہے ان سب کا مالک وہی ہے آپ کا رَبّ بھولنے والا نہیں۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَ اصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع ١٥/٧

٦٥-وہ آسمان کا اور زمین کا اور ان کے درمیان جو کچھ ہے اُن سب کا رَبّ ہے آپ اس کی عبادت کیجیے اور اُسی کی بندگی پر ثابت قدم رہیے، کیا آپ کسی ایسی ہستی کو جانتے ہیں جو اس کا ہم نام ہو۔

وَ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾

٦٦-اور انسان یہ کہہ رہا ہوگا جب میں مرجاؤں گا تو کیا دوبارہ زندہ کر کے نکال لایا جاؤں گا؟

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾

٦٧-کیا انسان یہ بات بھول گیا کہ ہم نے اُسے اس سے پہلے پیدا کیا تھا جب کہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۚ ﴿٦٨﴾

٦٨-آپ کے رَبّ کی قسم ہم ضرور بالضرور انھیں اور شیاطین کو بھی گھیر لائیں گے پھر ہم جہنم کے گرد لا کر انھیں گھٹنوں کے بل گرا دیں گے۔

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ۚ ﴿٦٩﴾

٦٩- پھر ہر گروہ میں سے ہم اسے کھینچ کر نکالیں گے جو رحمان کے مقابلے میں زیادہ سرکش بنا ہوا تھا۔

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾

٧٠- پھر ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ اُن میں سے کون لوگ جہنّم میں جھونکے جانے کے زیادہ حق دار ہیں۔

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۚ ﴿٧١﴾

٧١- تم میں سے کوئی ایسا نہیں جو جہنّم پر وارِد نہ ہو یہ تو ایک طے شدہ بات ہے جسے پورا کرنا آپ کے رَبّ کے ذمّے ہے۔

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾

٧٢- پھر ہم متقین کو بچالیں گے اور ظالموں کو اسی میں گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾

٧٣- اور ان لوگوں کو جب ہماری واضح آیات سنائی جاتی ہیں تو کفّار مومنین سے یہ کہتے ہیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون بہتر حالت میں ہے اور کس کی محفلیں شان دار ہیں۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾

٧٤- اور ان سے پہلے ہم کتنی ہی ایسی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں کہ جو ان سے زیادہ مال و اسباب رکھتی تھیں اور ظاہری شان و شوکت میں ان سے بڑھی ہوئی تھیں۔

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا

٧٥- (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے رحمان اسے ڈھیل دیا کرتا ہے یہاں تک کہ جب وہ لوگ اسے دیکھ لیتے ہیں جس

يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾

کا اُن سے وعدہ کیا گیا تھا۔ یا عذاب یا قیامت کی گھڑی۔ تب انھیں پتا چل جاتا ہے کہ کس کا حال زیادہ خراب ہے اور کس کا لشکر بالکل کمزور ہے۔

وَ يَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾

۷۶- اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں اللہ اُن کی ہدایت میں اضافہ فرماتا ہے اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی آپ کے پروردگار کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے بہتر اور انجام کے لحاظ سے بہترین ہیں۔

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَ قَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿٧٧﴾ؕ

۷۷- کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کر دیا اور یہ کہا کہ آخرت میں مجھے مال و اولاد کی نعمت ملے گی۔

اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ۙ

۷۸- کیا اسے غیب کا پتا چل گیا ہے، یا اس نے رحمان سے کوئی معاہدہ کر رکھا ہے۔

كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَ نَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ۙ

۷۹- ایسا ہرگز نہیں ہے جو کچھ وہ کہتا ہے اُسے ہم لکھ رہے ہیں اور ہم اس کے عذاب میں اور زیادہ اضافہ کریں گے۔

وَّ نَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَ يَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾

۸۰- اور جو کچھ وہ کہتا ہے اس کے وارث ہم ہوں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا حاضر ہوگا۔

وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ۙ

۸۱- اور انھوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے کچھ معبود بنا لیے ہیں تاکہ وہ مُعْبُوْد اُن کے مُعِیْن و مددگار رہوں۔

كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَ يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ ع ١٧/٨

٨٢-ایسا ہرگز نہ ہوگا، وہ معبودان کی عبادت کا انکار کر دیں گے اور اِن کے مخالف بن جائیں گے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾

٨٣-کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ ہم نے شیاطین کو ان مُنکرینِ حق پر مُسلّط کر دیا ہے جو انھیں مخالفتِ حق پر اُکسا رہے ہیں۔

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ ج

٨٤-(اے نبی) آپ اِن لوگوں پر نزولِ عذاب کے لیے جلدی نہ کریں ہم تو بس اِن کے دِن گِن رہے ہیں۔

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾

٨٥-جس روز ہم متّقین کو رحمان کی طرف بطور مہمان اکٹھا کر کے لائیں گے۔

وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ وقف لازم

٨٦-اور ہم مجرمین کو جہنّم کی طرف پیاسا ہانک کر لے جائیں گے۔

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وقف لازم

٨٧-وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھیں گے مگر جس نے رحمان سے عہد و پیمان کر رکھا ہو۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ ؕ

٨٨-اور انھوں نے کہا کہ رحمان نے کسی کو بیٹا بنایا ہے۔

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿٨٩﴾

٨٩-تم نے یہ بڑی (بے ہودہ) بات زبان سے نکالی ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَ تَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾

٩٠-قریب ہے کہ اس بات پر آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ گر جائیں۔

اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾

۹۱- کہ انھوں نے رحمان کے لیے اولاد کا دعویٰ کیا ہے۔

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾

۹۲- رحمان کے لیے یہ شایان شان نہیں ہے کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے۔

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾

۹۳- آسمانوں اور زمین میں جو بھی مخلوق ہے سب رحمان کے حضور عَبْد (بندہ) کی حیثیت سے پیش ہونے والی ہے۔

لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾

۹۴- وہ ان سب کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور اس نے انھیں شمار کر رکھا ہے۔

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾

۹۵- اور یہ سب کے سب قیامت کے دن فرداً فرداً اُس کے حضور میں پیش ہوں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾

۹۶- بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ بجالائے عن قریب رحمان اُن کے لیے مودّت کو لازم قرار دے گا۔

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾

۹۷- (اے محمد) یقیناً ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان بنایا ہے تاکہ آپ اس کے ذریعے متقین کو خوش خبری سنائیں اور ہٹ دھرم لوگوں کو اس کے ذریعے ڈرائیں۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ۭ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع

النصف ع ٦ ٢٦ ٩

۹۸- اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی قوموں کو ہلاک کر ڈالا ہے۔ کیا آپ اُن میں سے کسی کا نشان پاتے ہیں یا آپ اُن کی بھنک بھی سُنتے ہیں۔

اٰیاتھا ١٣٥ ٢٠ سُوْرَةُ طٰہٰ مَكِّيَّةٌ ٤٥ رکوعاتھا ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

طٰهٰ ۚ ﴿١﴾

١۔(طَاھَا)

مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۙ ﴿٢﴾

٢۔ہم نے قرآن کو آپ پر اس لیے نازل نہیں کیا کہ آپ اتنی مُشَقَّت برداشت کریں۔

اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۙ ﴿٣﴾

٣۔یہ تو ایک طرح کی یاددہانی ہے خوف رکھنے والوں کے لیے۔

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ؕ ﴿٤﴾

٤۔یہ اس ہستی کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو خلق فرمایا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿٥﴾

٥۔رحمان نے عرش پر اقتدار قائم کر رکھا ہے۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾

٦۔جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں اور جو زمین کے نیچے ہے وہ سب اللہ کی ملکیت ہے۔

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿٧﴾

٧۔اور آپ چاہے زور سے بات کریں وہ (اللہ) تو رازہاے سربستہ اور مخفی باتوں کو بھی جانتا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾

٨۔اللہ وہ ہے کہ اس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں۔سارے بہترین نام اسی کے ہیں۔

وقف لازم

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۘ ﴿٩﴾

٩۔(اے محمد)، کیا آپ تک موسیٰ کی خبر پہنچی ہے۔

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْۤ اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾

١٠۔ جب انھوں نے آگ دیکھی تو اپنے اہل سے کہا، تم یہیں ٹھہرو، میں نے آگ دیکھی ہے، ممکن ہے، میں اس میں سے کوئی انگارا تمھارے لیے بھی لے آؤں یا آگ کے پاس سے مجھے منزل کا پتا مل جائے۔

فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِیَ یٰمُوْسٰى ﴿١١﴾

١١۔ جب وہ آگ کے قریب پہنچے تو آواز آئی، اے موسیٰ۔

اِنِّیْۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَیْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾

١٢۔ میں ہی تمھارا رَبّ ہوں تم اپنی جوتیاں اتار دو، تم تو طُویٰ کی مقدّس وادی میں ہو۔

وَ اَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا یُوْحٰى ﴿١٣﴾

١٣۔ میں نے تم کو مُنتَخَب کرلیا ہے لہٰذا جو وحی کی جارہی ہے اسے غور سے سنو۔

اِنَّنِیْۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ ۙ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ﴿١٤﴾

١٤۔ یقیناً میں ہی اللّٰہ ہوں، نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے تم صرف میری بندگی کرو اور مجھے یاد رکھنے کے لیے نماز قائم کرو۔

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ اَكَادُ اُخْفِیْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ﴿١٥﴾

١٥۔ بلاشبہ قیامت آنے والی ہے میں اس کا وقت پوشیدہ رکھوں گا تاکہ ہر شخص اپنی سعی کے مطابق جزا پائے۔

فَلَا یَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا یُؤْمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾

١٦۔ تم کو قیامت کے خیال سے وہ روک نہ دے جو اس پر ایمان نہیں لاتا اور اپنی خواہشات کی پیروی کرتا ہے اگر ایسا ہوا تو تم ہلاکت میں پڑ جاؤ گے۔

وَ مَا تِلْكَ بِیَمِیْنِكَ یٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾

١٧۔ اے موسیٰ تمھارے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟

قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ أَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ أُخْرَىٰ ﴿١٨﴾

١٨۔ موسیٰ نے کہا! یہ میرا عصا ہے میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتّے جھاڑتا ہوں اور بھی بہت سے کام ہیں جو مَیں اس سے لیتا ہوں۔

قَالَ أَلْقِهَا يَا مُوسَىٰ ﴿١٩﴾

١٩۔ اللّٰہ نے فرمایا اے موسیٰ اسے (زمین پر) ڈال دو۔

فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ﴿٢٠﴾

٢٠۔ انھوں نے اسے پھینک دیا تو یکا یک وہ ایک سانپ تھا جو دوڑ رہا تھا۔

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۖ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ﴿٢١﴾

٢١۔ اللّٰہ نے فرمایا اسے پکڑ لو اور ڈرو مت ہم اسے اِس کی پہلی حالت پر پلٹا دیں گے۔

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ ﴿٢٢﴾

٢٢۔ اور اپنا ہاتھ بغل میں دبا لو وہ بغیر کسی بیماری کے سفید نکلے گا یہ دوسری نشانی ہے۔

لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى ﴿٢٣﴾

٢٣۔ تاکہ ہم تمھیں اپنی بڑی نشانیاں دکھلا سکیں۔

اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٢٤﴾ ع ١٠

٢٤۔ تم فرعون کی طرف جاؤ وہ سرکش ہو گیا ہے۔

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٢٥﴾

٢٥۔ موسیٰ نے کہا میرے رَبّ میرے سینے کو کشادہ کر دے۔

وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿٢٦﴾

٢٦۔ اور میرے امر کو میرے لیے آسان بنا دے۔

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ﴿٢٧﴾

٢٧۔ اور میری زبان کی گرہ کو کھول دے۔

يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢٨﴾

٢٨۔ تاکہ وہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾

۲۹۔اور تو میرے اہل میں سے میرا وزیر بنا دے۔

هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾

۳۰۔ہارون کو جو میرے بھائی ہیں۔

اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾

۳۱۔ان کے ذریعے سے میری پُشت کو مضبوط کر دے۔

وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾

۳۲۔اور انھیں میرے امر میں شریک بنا دے۔

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾

۳۳۔تا کہ ہم تیری زیادہ تسبیح کریں۔

وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾

۳۴۔اور تیرا بہت زیادہ ذکر کرتے رہیں۔

اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾

۳۵۔بے شک تو ہمارے حال پر نگراں رہا ہے۔

قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾

۳۶۔ارشاد ہوا اے موسیٰ ہم نے تمھارا مُطالَبہ پورا کر دیا۔

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾

۳۷۔ہم نے تم پر ایک مرتبہ پھر احسان کیا۔

اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾

۳۸۔جب ہم نے تمھاری ماں کی طرف اشارہ کیا جو وحی کے ذریعے ممکن تھا۔

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾

۳۹۔کہ اس بچے کو صندوق میں رکھ دو اور صندوق کو دریا میں ڈال دو۔دریا اسے بہا کر ساحل تک پہنچا دے گا اور اس صندوق کو وہ اٹھا لے گا جو میرا اور اس کا دشمن ہے اور میں نے تم پر اپنی محبت کا پرتو ڈال دیا تا کہ تم میری نگرانی میں پرورش پاتے رہو۔

وقف لازم

اِذۡ تَمۡشِیۡۤ اُخۡتُكَ فَتَقُوۡلُ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰی مَنۡ یَّكۡفُلُهٗ ؕ فَرَجَعۡنٰكَ اِلٰۤی اُمِّكَ كَیۡ تَقَرَّ عَیۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ ؕ وَقَتَلۡتَ نَفۡسًا فَنَجَّیۡنٰكَ مِنَ الۡغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوۡنًا ۟ فَلَبِثۡتَ سِنِیۡنَ فِیۡۤ اَهۡلِ مَدۡیَنَ ۙ ثُمَّ جِئۡتَ عَلٰی قَدَرٍ یّٰمُوۡسٰی ﴿۴۰﴾

۴۰۔ یاد کرو جب تمھاری بہن چل کر فرعون کے محل میں گئیں اور انھوں نے کہا، کیا میں تمھیں ایسے کا پتا بتاؤں جو اس کی پرورش کر سکے تو ہم نے تمھاری ماں کی طرف تمھیں پلٹا دیا تا کہ اس کی آنکھ ٹھنڈی رہے اور وہ رنجیدہ نہ ہو اور تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا تو ہم نے تمھیں غم سے نجات دی اور تمھیں مختلف آزمائشوں سے گزارا تم مدین والوں کے پاس کئی سال ٹھہرے رہے اس کے بعد اے موسیٰ تم مُقَرَّرَہ منزل پر آ گئے۔

وَاصۡطَنَعۡتُكَ لِنَفۡسِیۡ ﴿۴۱﴾ۚ

۴۱۔ اور میں نے تمھیں اپنے لیے چن لیا ہے۔

اِذۡهَبۡ اَنۡتَ وَاَخُوۡكَ بِاٰیٰتِیۡ وَلَا تَنِیَا فِیۡ ذِكۡرِیۡ ﴿۴۲﴾ۚ

۴۲۔ تم اور تمھارے بھائی میری نشانیاں لے کر جاؤ اور دیکھو میری یاد میں کوتاہی نہ کرنا۔

اِذۡهَبَاۤ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰی ﴿۴۳﴾ۚ

۴۳۔ تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ وہ سرکش ہو گیا ہے۔

فَقُوۡلَا لَهٗ قَوۡلًا لَّیِّنًا لَّعَلَّهٗ یَتَذَكَّرُ اَوۡ یَخۡشٰی ﴿۴۴﴾

۴۴۔ تم دونوں اس سے نرم لہجے میں بات کرنا ہو سکتا ہے کہ وہ نصیحت قبول کر لے یا ڈر جائے۔

قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ یَّفۡرُطَ عَلَیۡنَاۤ اَوۡ اَنۡ یَّطۡغٰی ﴿۴۵﴾

۴۵۔ دونوں نے عرض کی اے ہمارے پروردگار ہمیں ڈر ہے کہ وہ ہم پر زیادتی نہ کرے یا یہ کہ مزید سرکش نہ ہو جائے۔

قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِیۡ مَعَكُمَاۤ اَسۡمَعُ وَاَرٰی ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اللہ نے کہا تم ڈرو نہیں میں تمھارے ساتھ ہوں میں سن بھی رہا ہوں اور دیکھ بھی رہا ہوں۔

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۬ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَ السَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾

۴۷۔تم دونوں اس کے پاس جاؤ اس سے کہو! ہم تمھارے رَبّ کے پیغام بر ہیں تم ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دو اور انھیں اذیت نہ پہنچاؤ ہم تمھارے رَبّ کی جانب سے نشانی لے کر آئے ہیں اور سلامتی اس کے لیے ہے جو راہ راست کی پیروی کرے۔

اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾

۴۸۔ہمیں وحی کے ذریعے بتلایا گیا کہ تکذیب کرنے والے اور روگردانی کرنے والے کے لیے عذاب ہے۔

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾

۴۹۔فرعون نے پوچھا اے موسیٰ تم دونوں کا رَبّ کون ہے؟

قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾

۵۰۔فرمایا ہمارا رَبّ وہ ہے جس نے ہر شے کو پیدا کیا اور پھر اس کی ہدایت کی۔

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾

۵۱۔فرعون نے کہا پھر گزشتہ نسلوں کا کیا ہوا؟

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾ ۙ

۵۲۔موسیٰ نے کہا اس کا علم میرے رَبّ کے پاس کتاب میں محفوظ ہے میرا رَبّ نہ چوکتا ہے اور نہ ہی بھولتا ہے۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ سَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾

۵۳۔جس نے تمھارے لیے زمین کو گہوارہ بنایا اور اس میں تمھارے لیے راستے بنائے اور آسمان سے پانی برسایا اور پھر اس کے ذریعے ہم نے مختلف نباتات کے جوڑے نکالے۔

كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾ ع ٢ ١١

۵۴۔ تم خود کھاؤ اور اپنے جانوروں کو چراؤ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں صاحبانِ عقل و خرد کے لیے۔

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿٥٥﴾

۵۵۔ اسی زمین سے ہم نے تمھیں پیدا کیا ہے اور اسی میں تمھیں واپس لے جائیں گے اور پھر اسی سے دوبارہ تمھیں نکالیں گے۔

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿٥٦﴾

۵۶۔ اور ہم نے فرعون کو تمام نشانیاں دکھلا دیں اس پر بھی اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾

۵۷۔ فرعون نے کہا اے موسیٰ تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ اپنے جادو کے زور پر ہماری زمین سے ہمیں بے دخل کر دو۔

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾

۵۸۔ ہم ضرور بالضرور تمھارے مقابلے میں ویسا ہی جادو لے کر آئیں گے لہٰذا ہم اور تم وقت معیّن کیے لیتے ہیں جس کی مخالفت نہ ہم کریں اور نہ تم، کھلے میدان میں سامنے آ جاؤ۔

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾

۵۹۔ موسیٰ نے کہا تمھارا وعدہ زینت (جشن) کا دن ہے اور یہ کہ لوگ دن چڑھے جمع ہو جائیں۔

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾

۶۰۔ فرعون نے پلٹ کر اپنی تمام مکّاریوں کو جمع کیا اور مقابلے پر آ گیا۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾

٦١۔ موسیٰ نے ان لوگوں سے کہا تم پر وائے ہو تم اللہ پر جھوٹی اِفترا پرداز یاں نہ کرو وہ عذاب کے ذریعے تمھیں صفحۂ ہستی سے مٹا دے گا اور جس نے بھی افترا پردازی کی وہ نامراد رہا۔

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾

٦٢۔ یہ سن کر ان کے درمیان اختلاف رائے ہو گیا اور وہ سرگوشیاں کرنے لگے۔

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾

٦٣۔ انھوں نے کہا یہ دونوں جادوگر ہیں جو یہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو سے تمھیں تمھاری سرزمین سے نکال دیں اور تمھارے مثالی طریقۂ حیات کا خاتمہ کر دیں۔

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾

٦٤۔ لہٰذا تم اپنی تدبیریں یکجا کرو پھر ایکا کر کے میدان میں آ جاؤ آج کے دن جو غالب آئے گا وہی کامیاب کہلائے گا۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾

٦٥۔ انھوں نے کہا اے موسیٰ تم اپنے جادو پھینکو گے یا پہلے ہم پھینکیں۔

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾

٦٦۔ موسیٰ نے کہا بلکہ تم ہی پھینکو یکایک ان کی رسّیاں اور لکڑیاں ان کے جادو کی وجہ سے موسیٰ کو دوڑتی ہوئی نظر آئیں۔

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾

٦٧۔ موسیٰ نے دل ہی دل میں خوف سا محسوس کیا۔

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾

٦٨۔ ہم نے کہا! اے موسیٰ: ڈرو نہیں یقیناً تم ہی غالب رہو گے۔

وَ اَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾

٦٩۔ تمھارے دائیں ہاتھ میں جو (عصا) ہے اسے زمین پر پھینک دو وہ ان کی بناوٹی چیزوں کو نگل جائے گا یہ لوگ جو بنا کر لائے ہیں وہ جادوگر کا فریب ہے اور جادوگر جہاں جائے کامیاب نہیں ہوسکتا۔

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى ﴿٧٠﴾

٧٠۔ تمام جادوگر سجدے میں گر گئے اور کہا ہم ہارون اور موسیٰ کے رَبّ پر ایمان لے آئے۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫ وَ لَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبْقٰى ﴿٧١﴾

٧١۔ فرعون بولا تم میری اجازت سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے معلوم ہوتا ہے یہ تمھارا گُرُو ہے جس نے تمھیں جادوگری سکھائی تھی اب میں تمھارے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے کٹواؤں گا اور کھجور کے تنوں پر تم کو سولی دوں گا پھر تمھیں پتا چل جائے گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب شدید اور دیر پا ہے۔

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ ﴿٧٢﴾

٧٢۔ جادوگروں نے کہا ہم تجھے ہرگز ترجیح نہیں دیں گے ان واضح معجزات کے بعد جو ہمارے سامنے آئے ہیں قسم ہے اس ذات کی جس نے ہمیں پیدا کیا ہے تو نے جو فیصلہ کیا ہے اسے کر گزر تو زیادہ سے زیادہ اس دنیاوی زندگی کا فیصلہ کرسکتا ہے۔

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾

۷۳۔ ہم تو اپنے رَبّ پر ایمان لے آئے ہیں تا کہ وہ ہماری خطاؤں کو اور اس جادوگری کو جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا تھا بخش دے اور اللہ سب سے بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾

۷۴۔ بے شک جو شخص مجرم کی حیثیت سے اپنے رَبّ کے پاس آئے گا تو اس کے لیے جہنم ہے جہاں پر وہ نہ مرے گا اور نہ ہی جیے گا۔

وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ لا

۷۵۔ اور جو اس کے حضور صاحب ایمان بن کر آئے گا جس نے نیک عمل کیے ہوں گے تو ایسے افراد کے لیے بلند ترین دَرَجات ہوں گے۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ ع ٣ ٢٢ ١٢

۷۶۔ سدا بہار باغات جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی وہ ہمیشہ کے لیے ان میں رہیں گے پاکیزہ کردار لوگوں کی یہ جزا ہے۔

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾

۷۷۔ اور ہم نے موسیٰ کے پاس وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو لے کر راتوں رات نکل جاؤ اور ان کے لیے سمندر میں خشک راستا بنا لو نہ کسی کے تَعَاقُب کا خوف ہوگا اور نہ ہی ڈوبنے کا ڈر۔

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ؕ ﴿٧٨﴾

۷۸۔ غرض فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا پیچھا کیا تو سمندر کی موجوں نے انھیں ڈھانپ لیا جو ڈھانپنے کا حق تھا۔

وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾

۷۹۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا تھا کوئی ہدایت نہیں کی تھی۔

یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ قَدْ اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَیْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَیْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾

۸۰۔ اے بنی اسرائیل ہم نے تمھیں تمھارے دشمنوں سے نجات دی ہے اور طور کے داہنی طرف تمھاری وعدہ گاہ قرار دی ہے اور ہم نے تم پر مَنّ و سلویٰ کو نازل کیا ہے۔

كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِیْهِ فَیَحِلَّ عَلَیْكُمْ غَضَبِیْ ۚ وَمَنْ یَّحْلِلْ عَلَیْهِ غَضَبِیْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾

۸۱۔ پاکیزہ چیزوں کا جو رزق ہم نے تمھیں عطا کیا ہے اس میں سے کھاؤ اور اس میں سرکشی نہ کرو اگر ایسا کیا تو تم پر میرا غضب نازل ہوگا اور جس پر میرا غضب نازل ہو گیا وہ جہنم میں گر گیا۔

وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾

۸۲۔ اور بلاشبہ میں ہی اس کی بہترین مغفرت کروں گا جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور نیک عمل بجالایا پھر ہدایت پا گیا۔

وَمَاۤ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ یٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾

۸۳۔ اے موسیٰ کیا چیز تمھیں اپنی قوم سے پہلے لے آئی۔

قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰۤى اَثَرِیْ وَعَجِلْتُ اِلَیْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾

۸۴۔ موسیٰ نے عرض کی کہ وہ میرے پیچھے آ رہے ہیں اور میرے پروردگار میں نے اس لیے عُجلَت کی کہ تو راضی ہو جائے۔

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِیُّ ﴿٨٥﴾

۸۵۔ ارشاد ہوا ہم نے تمھارے بعد تمھاری قوم کو آزمائش میں مبتلا کر دیا اور سامری نے انھیں گم راہ کر دیا ہے۔

فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ
اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ
وَعْدًا حَسَنًا ۭ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ
اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ۝٨٦

۸۶۔ تو موسیٰ اپنی قوم کے پاس غصّے میں بھرے ہوئے اور محزون پہنچے انھوں نے کہا اے میری قوم کے لوگو! کیا تمھارے رَبّ نے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا وعدے کی مدت طولانی ہوگئی تھی؟ یا تم نے یہی چاہا کہ تم پر تمھارے پروردگار کا غضب نازل ہوجائے اس لیے تم نے مجھ سے وعدہ خلافی کی۔

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ
الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى
السَّامِرِيُّ ۝٨٧ۙ

۸۷۔ انھوں نے جواب دیا ہم نے جان بوجھ کر وعدہ خلافی نہیں کی بلکہ ہم پر قوم کے زیورات کا بوجھ لادا گیا تھا ہم نے بس انھیں (آگ میں) پھینک دیا اور اسی طرح سامری نے بھی کچھ ڈالا۔

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ
خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ
مُوْسٰى ۙ فَنَسِيَ ۝٨٨ۭ

۸۸۔ تو وہ ان کے لیے بچھڑے کی ایک مورت بنا کر نکال لایا جس میں سے بَیل کی آواز آرہی تھی لوگ پکار اٹھے یہ تمھارا اور موسیٰ کا معبود ہے، موسیٰ اسے بھول گئے۔

اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ
وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۝٨٩ع ١٣/٤

۸۹۔ تو کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ یہ بچھڑا ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ہی ان کے کسی نفع و نقصان کا مالک ہے۔

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ
يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ
الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا
اَمْرِيْ ۝٩٠

۹۰۔ اس سے پہلے ہارون نے ان لوگوں سے کہا تھا اے میری قوم کے لوگو! تمھیں اس کی وجہ سے آزمائش میں ڈالا گیا ہے یقیناً تمھارا پروردگار تو بس رحمان ہے تم پر لازم ہے کہ میرا اتّباع کرو اور میری بات مانو۔

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾

۹۱۔قوم والوں نے کہا ہم تو اسی کی پرستش کرتے رہیں گے یہاں تک کہ موسیٰ ہمارے پاس واپس آجائیں۔

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾

۹۲۔موسیٰ نے کہا، اے ہارون تمھیں کس چیز نے روکا تھا جب تم دیکھ رہے تھے کہ یہ لوگ گمراہ ہو گئے ہیں۔

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾

۹۳۔کہ تم میرے طریقے پر عمل پیرا نہ ہو، کیا تم نے میری حُکم عُدُولی کی ہے؟

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾

۹۴۔ہارون نے کہا، اے ماں جائے آپ میرا مُحاسَبہ نہ کریں (ڈاڑھی اور سر کے بال پکڑ کر نہ کھینچیں) مجھے ڈر تھا آپ کہیں گے کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کا پاس نہ کیا۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾

۹۵۔موسیٰ نے سامری سے کہا تیرا کیا معاملہ ہے؟

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾

۹۶۔سامری نے کہا میں نے جو چیز دیکھی وہ ان لوگوں کو نظر نہیں آئی میں نے فرستادۂ خدا کے نقش قدم سے ایک مٹھی مٹّی اٹھالی اور اسے اس میں ڈال دیا اور میرے نفس نے مجھے ایسا ہی سُجھایا۔

قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۖ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى

۹۷۔موسیٰ نے کہا جا اب دنیاوی زندگی میں تیری یہ سزا ہے کہ تو کہتا رہے ''مجھے نہ چھونا'' اور آخرت میں ایک خاص وعدہ ہے جو ٹلنے والا نہیں اور ذرا اپنے اس معبود کو دیکھ جس پر تو فِریفتہ تھا ہم ضرور

اِلٰهُكَ الَّذِیْ ظَلْتَ عَلَیْهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِی الْیَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾

اسے جلا ڈالیں گے پھر اس کی راکھ کو سمندر میں بہا دیں گے۔

اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾

۹۸۔ تمھارا معبود تو بس وہی خدا ہے جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں اس کا علم ہر شے پر محیط ہے۔

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَیْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿۹۹﴾ۖ

۹۹۔ اسی طرح ہم آپ کو ان واقعات کی خبریں سناتے ہیں جو پہلے گزر چکے ہیں اور ہم نے خاص اپنی جانب سے آپ کو ذکر (نصیحت) عطا کیا ہے۔

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ یَحْمِلُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾ۙ

۱۰۰۔ اور جو بھی اس سے روگردانی کرے گا تو وہ قیامت کے دن گناہوں کا بوجھ اٹھائے گا۔

خٰلِدِیْنَ فِیْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾ۙ

۱۰۱۔ اور ایسے لوگ ہمیشہ اس میں گرفتار رہیں گے اور قیامت کے دن یہ بوجھ بہت برا ہوگا۔

یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ وَ نَحْشُرُ الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَىٕذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾ۚ

۱۰۲۔ جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم مجرمین کو اس طرح گھیر کر لائیں گے کہ ان کی آنکھیں اس دن پتھرائی ہوئی ہوں گی۔

یَّتَخَافَتُوْنَ بَیْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ وہ آپس میں چپکے چپکے یہ کہہ رہے ہوں گے کہ تم تو صرف دس دن رہے ہو۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾

١٠٤۔ ہم جانتے ہیں وہ جو کچھ کہہ رہے ہیں جو اُن میں بہترین رائے والا ہوگا وہ یہ کہے گا بس تم تو صرف ایک دن ٹھہرے رہے ہو۔

ع ١٤

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾

١٠٥۔ (اے رسول) وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجیے کہ میرا رَبّ انھیں ریزہ ریزہ کر کے اڑا دے گا۔

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾

١٠٦۔ پھر زمین کو چٹیل میدان بنا دے گا۔

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾

١٠٧۔ آپ نہ اس میں کسی طرح کی کجی دیکھیں گے اور نہ ہی بلندی۔

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

١٠٨۔ اس روز سب لوگ منادی کی پکار پر دوڑ پڑیں گے اور کوئی کجی نہ ہوگی اور تمام آوازیں رحمان کے آگے دب جائیں گی سوائے سرسراہٹ کے تم کچھ نہ سنو گے۔

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾

١٠٩۔ اس روز کسی کی شفاعت فائدہ نہ دے گی الّا یہ کہ رحمان کسی کو اس کی اجازت مرحمت فرما دے اور اس کی بات کو سننا پسند کرے۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾

١١٠۔ وہ اللّٰہ ان کے اگلے اور پچھلے تمام حالات کو جانتا ہے اور یہ لوگ علم کے ذریعے اس کی ذات کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾

١١١۔ سب کے سر اس حَیُّ و قیُّوم (زندہ اور قائم) کے سامنے جھکے ہوں گے اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ ناکام رہے گا۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾

١١٢۔ اور جو نیک اعمال بجالائے اور وہ مومن بھی ہو تو وہ نہ ظلم سے ڈرے گا اور نہ ہی نقصان سے۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾

١١٣۔ اور اسی طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح سے تنبیہات کی ہیں ہوسکتا ہے اس طرح وہ لوگ متقی بن جائیں یا قرآن ان کے اندر کچھ عبرت پیدا کردے۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾

١١٤۔ پس بلند و بالا ہے وہ اللّٰہ جو بادشاہ برحق ہے اور (اے نبی) آپ تکمیل وحی سے پہلے قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کیجیے اور دعا کیجیے اے میرے پروردگار میرے علم میں اضافہ فرما۔

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ ع ١١/١٥ ٦

١١٥۔ اور ہم نے اس سے پہلے آدم سے ایک عہد لیا تھا جسے وہ بھول گئے اور ہم نے ان میں عزم نہیں پایا۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿١١٦﴾

١١٦۔ یاد کرو جب ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کو سجدہ کرو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اس نے انکار کیا۔

فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾

١١٧۔ ہم نے کہا اے آدم یہ تمھارا اور تمھاری بیوی کا دشمن ہے یہ تم دونوں کو جنت سے نکلوا نہ دے کہ تم مشقت برداشت کرو۔

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ لا

١١٨۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ اس جنت میں نہ تم بھوکے رہو گے اور نہ ہی برہنہ رہو گے۔

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾

۱۱۹۔ اور نہ یہاں پر پیاسے رہو گے اور نہ ہی دھوپ میں رہو گے۔

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾

۱۲۰۔ شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا اور کہا اے آدم کیا میں تمھیں اس درخت کا پتا بتادوں جس سے ابدی زندگی اور لازوال سَلْطَنَت حاصل ہوتی ہے۔

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾

۱۲۱۔ دونوں نے اس کا پھل کھالیا دونوں کے ستر ان کے سامنے ظاہر ہو گئے اور وہ جنّت کے پتّوں سے خود کو ڈھانپنے لگے آدم نے پروردگار کی نصیحت پر عمل نہ کیا تو جنّت کی راحت سے دور ہو گئے۔

۱۲۲۔ پھر ان کے رَبّ نے انھیں منتخب کرلیا، ان کی توبہ قبول کی اور انھیں صحیح راستا دکھایا۔

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾

۱۲۳۔ ارشاد ہوا تم دونوں بہشت سے نیچے اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن رہو گے اس کے بعد اگر میری طرف سے کوئی ہدایت آئے تو جو بھی میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ تو گم راہ ہو گا اور نہ ہی بدبختی میں مبتلا ہو گا۔

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾

۱۲۴۔ اور جو بھی میرے ذکر سے منہ موڑے گا تو اس کی زندگی نہایت تنگ و تاریک ہو گی اور ہم اسے روز قیامت اندھا اٹھائیں گے۔

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْۤ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾

۱۲۵۔ وہ کہے گا اے میرے رَبّ تو نے مجھے اندھا کیوں محشور کیا جبکہ میں بینا (دیکھنے والا) تھا۔

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾

۱۲۶۔ خدا فرمائے گا ایسا ہی ہے جب ہماری آیتیں تیرے پاس آئیں تو نے انھیں بھلا دیا اور اسی طرح آج تجھے بھی فراموش کر دیا جائے گا۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾

۱۲۷۔ اور ہم اِسراف (فضول خرچ) کرنے والوں اور اپنے رَبّ کی آیتوں پر ایمان نہ لانے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیں گے اور آخرت کا عذاب زیادہ شدید اور دیرپا ہے۔

اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ ع ١٦/٧

۱۲۸۔ کیا انھیں اس بات سے رہبری نہیں ملی کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی نسلوں کو ہلاک کر ڈالا جن کے گھروں میں یہ چلتے پھرتے ہیں یقیناً اس بات میں لاتعداد نشانیاں ہیں صاحبانِ عقل وخرد کے لیے۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ ؕ

۱۲۹۔ اور اگر آپ کے رَبّ کی جانب سے ایک بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو لازمی طور پر عذاب آجاتا اور اس کے لیے وقت مُعَیَّن ہوتا۔

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾

۱۳۰۔ لہٰذا (اے نبی) آپ ان کی باتوں پر صبر کیجیے اور اپنے رَبّ کے حمد کی تسبیح کیجیے سورج نکلنے سے پہلے اور سورج ڈوبنے سے پہلے اور اوقات شب میں اور دن کے اطراف میں بھی تاکہ اس طرح آپ راضی ہو جائیں۔

وَ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَ رِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿١٣١﴾

١٣١۔ (اے نبی) آپ اپنی نظریں دنیوی زندگی کی اس شان وشوکت کی طرف نہ بڑھائیں جو ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے اس کے ذریعے ہم انھیں آزمانا چاہتے ہیں اور آپ کے پروردگار کا دیا ہوا رزق بہترین اور باقی رہنے والا ہے۔

وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾

١٣٢۔ آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجیے اور خود بھی اس پر کاربند رہیے ہم آپ سے رزق کے طلبگار نہیں ہیں ہم تو خود ہی رزق دیتے ہیں اور انجام کی بہتری تقویٰ سے وابستہ ہے۔

وَ قَالُوْا لَوْ لَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَ لَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾

١٣٣۔ اور اہل مکہ نے کہا کہ یہ (محمد) اپنے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں لاتے؟ کیا ان کے پاس اگلے صحیفوں کے واضح بیانات نہیں آئے؟

وَ لَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْ لَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَ نَخْزٰى ﴿١٣٤﴾

١٣٤۔ اور اگر ہم انھیں رسول کی تشریف آوری سے قبل کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے پروردگارا! تو نے ہماری طرف کسی رسول کو کیوں نہیں بھیجا؟ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے ہی تیری آیتوں کا اتباع کر لیتے۔

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَ مَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾ ع ٨ ٧ ١٧

١٣٥۔ (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ ہر ایک اپنے اپنے انجام کار کا مُنتظِر ہے تم بھی انتظار کرو عنقریب تمھیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون لوگ سیدھی راہ والے ہیں اور کون ہدایت یافتہ ہیں۔

اٰیاتها ۱۱۲ ۲۱ سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ ۷۳ رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

الجُزءُ ۱۷

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۙ﴿۱﴾

۱۔لوگوں کے حساب کا وقت قریب آ گیا ہے جب کہ وہ غفلت میں پڑے کنارہ کشی کر رہے ہیں۔

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۙ﴿۲﴾

۲۔ان کے رَبّ کی جانب سے جو بھی تازہ نصیحت آتی اُسے کھیل کود کے دوران (ہنسی مذاق میں) سنتے ہیں۔

لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۳﴾

۳۔ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ظالموں نے رازدارانہ طور سے سرگوشیاں کیں کہ یہ (رسول) تو تم جیسا ہی ایک بشر ہے کیا تم جان بوجھ کے جادو کے چکّر میں آ رہے ہو؟

قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۫ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۴﴾

۴۔رسول نے کہا میرا رَبّ آسمان وزمین میں ہر بات کو جانتا ہے اور وہ سمیع وعلیم ہے۔(یعنی سننے اور جاننے والا ہے)

بَلْ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَاۤ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۵﴾

۵۔ بلکہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ خواب پریشان ہے اس کی من گھڑت باتیں ہیں، بلکہ وہ تو شاعر ہے اسے چاہیے کہ سابقہ رسولوں کی طرح کوئی معجزہ پیش کرے۔

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝۶

۶۔ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لائیں اب کیا یہ لوگ ایمان لائیں گے؟

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۷

۷۔اور (اے محمد) ہم نے آپ سے پہلے انسانوں کو ہی رسول بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی کیا کرتے تھے تم صاحبانِ ذکر سے دریافت کرلو اگر تم اس بات سے بے خبر ہو۔

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝۸

۸۔اور ہم نے اپنے انبیا کے لیے ایسے جسم نہیں بنائے جو کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ ہی وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝۹

۹۔پھر ہم نے ان سے جو وعدہ کیا تھا اسے سچ کر دکھایا پھر ہم نے انھیں اور جنھیں چاہا نجات دی اور حد سے تجاوز کرنے والوں کو ہم نے ہلاک کر ڈالا۔

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰ ع ۱

۱۰۔بے شک ہم نے تمھاری طرف ایک کتاب کو نازل کیا جس میں تمھارا ہی تذکرہ ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝۱۱

۱۱۔اور ہم نے بہتیری بستیاں تہس نہس کر دیں جو ظالم تھیں اور ہم نے ان کے بعد دوسری قوموں کو پیدا کر دیا۔

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝۱۲ ۭ

۱۲۔پس جب انھوں نے ہمارا عذاب محسوس کیا تو اسے دیکھ کر وہاں سے تیز تیز بھاگنے لگے۔

لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ۝۱۳

۱۳۔ہم نے کہا اب بھاگو نہیں اور اپنے عیش و عشرت کے سامانوں اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ تاکہ تم سے سوال کیا جائے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ وہ کہیں گے ہائے افسوس بے شک ہم ہی ظالم تھے۔

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ تو وہ یہی پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے انھیں بنا دیا کٹی ہوئی فصلوں اور بجھی ہوئی راکھ کی طرح۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور ہم نے آسمان و زمین اور اس کے مابین چیزوں کو لہو و لعب کے لیے نہیں بنایا ہے۔

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اگر ہم تفریح کا سامان بنانا چاہتے تو ہم خود اپنی طرف سے ایسا کر لیتے اگر ہم ایسا کرنا چاہتے۔

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ مگر ہم تو باطل پر حق کی ضرب لگاتے ہیں جو اس کا سر توڑ دیتی ہے پھر باطل بالکل ملیامیٹ ہو جاتا ہے اور تم پر افسوس ہے کہ ایسی ایسی ناحق باتیں بناتے ہو۔

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ ۚ

۱۹۔ اور اسی کے لیے ہیں جو بھی آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ (خود کو بڑا سمجھ کر) اس کی عبادت سے سرتابی نہیں کرتے اور نہ ہی وہ اکتاتے ہیں۔

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ وہ رات دن تسبیح میں مصروف ہیں اور اس میں کوتاہی نہیں کرتے۔

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ کیا انھوں نے زمین میں ایسے معبود بنا لیے ہیں جو مُردوں کو زندہ کر کے اُٹھا سکتے ہیں۔

لَوْ كَانَ فِيهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اگر آسمان وزمین میں ایک اللہ کے سوا دوسرے خدا ہوتے تو دونوں کا نظام فاسد ہو جاتا، چناں چہ اللہ عرش کا رَبّ ان باتوں سے پاک ہے جسے یہ مشرک بیان کرتے ہیں۔

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ وہ جو کچھ کرتا ہے اس سے سوال نہیں کیا جا سکتا جب کہ ان لوگوں سے باز پرس ہوگی۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ کیا انھوں نے اللہ کے علاوہ دوسرے معبود بنا لیے ہیں (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ تم اپنی دلیل پیش کرو یہ میرے ساتھ والوں کا ذکر اور میرے پیش رووں کا ذکر موجود ہے۔ لوگوں کی اکثریت حق سے بے خبر ہے اسی لیے وہ منہ موڑے ہوئے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول بھیجا اس کو یہی وحی کی ہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تم صرف میری عبادت کرو۔

وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۙ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور انھوں نے کہا کہ رحمان نے اولاد بنا ڈالی! وہ تو پاک ومنزہ ہے یہ فرشتے اللہ کے مُکَرَّم بندے ہیں۔

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ وہ گفتگو میں اس سے سَبْقَت نہیں کرتے بلکہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَ
لَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ
مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے اور پیچھے ہے اور وہ صرف اُسی کی سفارش کریں گے اللّٰہ جن سے راضی ہُوا اور وہ اس کے خوف سے لَرْزَہ بَراَندَام ہیں۔

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ
دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ
كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع ۲ ۱۹ ۲

۲۹۔ اور ان میں سے جو یہ کہے کہ ”بے شک میں بھی اللّٰہ کے سوا معبود ہوں“ تو ہم اُسے جہنم کی سزا دیں گے اور ہم ظالموں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا
فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ
شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ کیا کافروں نے غور نہیں کیا کہ آسمان و زمین دونوں بند تھے پھر ہم نے انھیں کھول دیا اور ہم نے پانی سے ہر شے کو حیات بخشی ہے کیا وہ اس بات کو تسلیم نہیں کرتے؟

وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ
تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا
سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور ہم نے زمین میں پہاڑ جما دیے کہ وہ انھیں لے کر جھکنے نہ پائے اور ہم نے اس میں کھلی راہیں رکھیں تا کہ وہ لوگ راہ یافتہ رہیں۔

وَجَعَلْنَا السَّمَاۗءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَّ
هُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا جبکہ وہ آسمانی نشانیوں سے روگردانی کرتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ
يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ وہی تو ہے جس نے رات، دن اور سورج چاند کو پیدا کیا یہ سب کے سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

وَ مَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاْىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور ہم نے آپ سے پہلے کسی بشر کے لیے دوام نہیں رکھا اگر آپ انتقال فرما جائیں تو کیا یہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے؟

كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ ہر مُتَنَفِّس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم تمھیں برائی اور بھلائی کے ذریعے آزمائش میں مبتلا کرتے ہیں اور تمھیں ہماری ہی طرف پلٹ کر آنا ہے۔

وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ جب یہ کافر آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اڑاتے ہیں کہ ''یہی ہے جو تمھارے معبودوں کا تذکرہ کرتا ہے دراں حالے کہ وہ خود رحمان کے ذکر سے منکر ہیں۔

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُوْرِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ انسان کو جلد بازی کے خمیر سے بنایا گیا ہے عنقریب میں تمھیں اپنی نشانیاں دکھلاؤں گا لہٰذا تم مجھ سے جلدی کا مطالبہ نہ کرنا۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ وہ یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ کاش ان کافروں کو کچھ علم ہوتا جب یہ نہ اپنے چہروں سے آگ کو دور کر سکیں گے اور نہ ہی اپنی پیٹھ سے اور نہ ہی ان کی مدد کی جائے گی۔

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ بلکہ یہ قیامت ان پر اچانک ٹوٹ پڑے گی اور ان کے ہوش اڑا دے گی پھر وہ اسے ٹال نہ سکیں گے اور نہ ہی انھیں مہلت دی جائے گی۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع ۳ ۱۲ ۳

۴۱۔ اور (اے نبی) آپ سے پہلے بھی نبیوں کا مذاق اڑایا جاتا رہا ہے۔ پھر ان میں سے جن لوگوں نے مذاق اڑایا انھیں اس عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ آپ فرما دیجیے کہ رات ہو یا دن تمھیں کون رحمان کے عذاب سے بچانے کے لیے پہرہ دے سکتا ہے بلکہ وہ لوگ تو اپنے رَبّ کے ذکر سے روگردانی کرتے ہیں۔

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ کیا وہ ایسے خدا رکھتے ہیں جو ہمارے مقابلے میں ان کی حمایت کریں، وہ نہ تو خود اپنی مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی انھیں ہماری تائید حاصل ہے۔

بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ بلکہ ہم نے انھیں اور ان کے باپ دادا کو ایک مُدّت تک فائدہ اٹھانے دیا حتیٰ کہ عرصۂ دراز بیت گیا۔ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم زمین کو مختلف سمتوں سے گھٹاتے چلے جا رہے ہیں کیا پھر بھی وہی غالب آئیں گے؟

قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۫ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ فرما دیجیے کہ میں تم لوگوں کو وحی کے مطابق عذاب سے ڈراتا ہوں اور بہرے کو جب بھی ڈرایا جاتا ہے وہ پکار کو سنتا ہی نہیں۔

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ البتہ اگر انھیں آپ کے رَبّ کے عذاب کا ذرا سا جھونکا بھی چھو جائے تو وہ ضرور یہ کہیں گے ہائے ہماری کم بختی بلاشبہ ہم ہی ظالم تھے۔

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور ہم قیامت کے دن میزانِ عدل قائم کریں گے پھر کسی شخص پر ذرّہ برابر ظلم نہ ہوگا اور اگر کسی کا عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہے تو اسے ہم سامنے لے آئیں گے اور سب کا حساب کرنے کے لیے ہم کافی ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ۙ

۴۸۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان (یعنی حق و باطل میں فرق کرنے والا)، ضیاء اور متقین کے لیے ذکر عطا کیا تھا۔

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ جو لوگ بن دیکھے اپنے رَبّ سے ڈرتے ہیں اور جنھیں حساب کی گھڑی کا خوف بھی دامن گیر ہوتا ہے۔

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ

۵۰۔ اور یہ (قرآن) ایک بابرکت ذکر ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے کیا تم اس کا انکار کرو گے؟

اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ع ۹ ۴

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ۚ

۵۱۔ اور ہم اس سے پہلے ابراہیم کو فَہم و فَراست سے نواز چکے ہیں اور ہم ان کے احوال سے باخبر تھے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ جب انھوں نے اپنے (مُرَبّی) باپ اور اپنی قوم سے کہا تھا، یہ کیسی صورتیں ہیں جن کے تم گرویدہ ہو رہے ہو۔

قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ انھوں نے جواب دیا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا۔

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ ابراہیم نے کہا کہ یقیناً تم اور تمھارے آبا وُ اَجْدَاد کھلی ہوئی گمراہی میں تھے۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ ان لوگوں نے کہا کیا تم واقعی حق بات لے کر آئے ہو یا ہمارے ساتھ کھیل تماشا کر رہے ہو۔

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ ابراہیم نے کہا تمھارا پروردگار تو آسمانوں اور زمین کا رَبّ ہے اسی نے انھیں ایجاد کیا ہے اور میں اس دعوے پر دلیل بھی رکھتا ہوں۔

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اور خدا کی قسم تمھارے چلے جانے کے بعد میں تمھارے بتوں کی خبر لوں گا۔

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ چناں چہ ابراہیم نے ان بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا سوائے ان کے بڑے بت کے کہ ہوسکتا ہے یہ لوٹ پلٹ کر اس کے آس پاس آئیں۔

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ وہ کہنے لگے! ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ سلوک کس نے کیا ہے؟ یقیناً وہ بڑا ظالم تھا۔

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ کچھ لوگوں نے بتایا ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے سنا تھا جس کا نام ابراہیم ہے۔

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾

۶۱۔ وہ بولے تو اسے سب کے سامنے لے کر آؤ تا کہ سب لوگ اسے دیکھ لیں۔

قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾

۶۲۔ لوگوں نے دریافت کیا اے ابراہیم کیا تم نے ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ سلوک کیا ہے؟

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾

۶۳۔ ابراہیم بولے یہ سب ان کے بڑے کا کیا دھرا ہے اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھ لو۔

فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾

۶۴۔ یہ سن کر وہ لوگ خود اپنے بارے میں غور کرنے لگے اور انھوں نے کہا واقعی تم خود ظالم ہو۔

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾

۶۵۔ پھر انھوں نے سر جھکا کر کہا ابراہیم تم جانتے ہو کہ یہ بولتے نہیں ہیں۔

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾

۶۶۔ ابراہیم نے کہا تم اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کی عبادت کیوں کرتے ہو جو نہ تمھیں کچھ فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان۔

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

۶۷۔ تُف ہے تم پر اور تمھارے ان معبودوں پر جنھیں تم اللہ کے علاوہ پوجتے ہو کیا تمھاری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی؟

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾

۶۸۔ انھوں نے کہا اسے جلا ڈالو اور اپنے خداؤں کی حمایت کرو اگر تمھیں کچھ کرنا ہے۔

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾

۶۹۔ ہم نے کہا اے آگ تو ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا۔

وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۚ﴿۷۰﴾

۷۰۔ اور انھوں نے ابراہیم کا برا چاہا تو ہم نے اُنھیں کو خسارے میں ڈال دیا۔

وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ اور ہم ابراہیم اور لوط کو بچا کر اُس سرزمین کی طرف لے گئے ہم نے جس میں دنیا والوں کے لیے برکتیں رکھی ہیں۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق جیسی اولاد دی اور مزید برآں یعقوب کو اُن کی اولاد میں رکھا اور ہم نے سب کو صالح بنایا۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۙ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اور ہم نے انھیں امام بنا دیا جو ہمارے امر کی ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان پر نیکیاں کرنے، نماز قائم رکھنے اور زکوٰۃ دینے کی وحی کی اور وہ ہمارے عبادت گزار تھے۔

وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۙ﴿۷۴﴾

۷۴۔ اور لوط کو ہم نے قُوّتِ فیصلہ اور علم عطا کیا اور اس بستی سے انھیں نجات دی جو بدکاریاں کرتی تھی یقیناً وہ بہت بری اور فاسق قوم تھی۔

وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ ع ۵

۷۵۔ اور ہم نے لوط کو اپنی رحمت میں داخل کر لیا یقیناً وہ نیکوکاروں میں سے تھے۔

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰی مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ﴿۷۶﴾

۷۶۔ اور اُن سے پہلے جب نوح نے ہمیں پکارا تھا تو ہم نے ان کی دعا قبول کی تھی اور انھیں اور ان کے اہل کو بہت بڑے کرب سے نجات دی تھی۔

وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ اور اس قوم کے مقابلے میں ہم نے ان کی مدد کی جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا تھا بے شک وہ برے لوگ تھے لہٰذا ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۙ﴿۷۸﴾

۷۸۔ اور داؤد اور سلیمان جب دونوں ایک کھیت کا فیصلہ کر رہے تھے جسے رات کو ایک قوم کی بکریاں چر گئی تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے شاہد تھے۔

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۫ وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ اور ہم نے سلیمان کو اس کا فیصلہ سمجھا دیا اور ہر ایک کو ہم نے حکم اور علم دیا اور ہم نے داؤد کے ساتھ پہاڑ اور پرندے مُسَخَّر کر دیے تھے جو تسبیح کرتے تھے اور یہ سب کچھ ہم نے کیا تھا۔

وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ اور ہم نے انھیں تمھارے لیے زرہ کی صنعت سکھائی تا کہ تمھیں ایک دوسرے کے وار سے بچائے پھر کیا تم شکر کرنے والے ہو؟

وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ اور سلیمان کے لیے تیز و تند ہوا مُسَخَّر کر دی جو ان کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی ہم نے جس میں برکتیں رکھی تھیں اور ہم ہر چیز کو اچھی طرح جانتے ہیں۔

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۙ﴿۸۲﴾

۸۲۔ اور کچھ شیاطین بھی ان کے تابع بنا دیے تھے جو ان کے لیے سمندر میں غوطہ لگاتے تھے اور اس کے علاوہ بھی کئی کام انجام دیتے تھے اور ہم ہی ان کے نگران تھے۔

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۚۖ﴿۸۳﴾

۸۳۔ اور یاد کرو جب ایوب نے اپنے رَبّ کو آواز دی بے شک مجھے بیماری نے چھولیا ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ ۖ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ چناں چہ ہم نے ان کی دعا قبول کی اور ان کی ہر تکلیف کو دور کر دیا اور انھیں ان کے اہل و عیال عطا کیے اور اپنی رحمتِ خاصہ سے اس جیسی نعمتوں سے مزید نوازا تاکہ یہ عبادت گزاروں کے لیے ایک نصیحت ہو۔

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۚۖ﴿۸۵﴾

۸۵۔ اسماعیل، ادریس اور ذوالکفل (کے واقعات کو یاد کرو) سب صبر کرنے والوں میں سے تھے۔

وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اور ہم نے ان سب کو اپنی رحمت میں داخل کرلیا تھا یقیناً یہ صالحین میں سے تھے۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚۖ﴿۸۷﴾

۸۷۔ اور ذُوالنُّون (مچھلی والے، یونس) جب غصے میں بھرے ہوئے گئے تو انھوں نے یہ حُسنِ ظن کیا کہ ہم ان پر روزی کو تنگ نہیں کریں گے تو انھوں نے تاریکیوں میں ہمیں پکارا کہ ''تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے تو پاک ہے'' یقیناً میں ہی زیادتی کرنے والوں میں سے ہوں۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ ہم نے ان کی دعا قبول کی اور انھیں غم سے نجات دی اور ہم مومنین کو اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ ۚ

۸۹۔ اور زکریا نے جب اپنے رَبّ کو پکارا اے میرے رَبّ تو مجھے اکیلا نہ چھوڑنا اور تو ہی بہترین وارث ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۪ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ تو ہم نے ان کی دعا قبول کی اور انھیں یحییٰ عطا کر دیا اور ان کی بیوی کو ان کے لیے اولاد کے قابل بنا دیا۔ بے شک یہ سب نیکی کے کاموں میں سبقت لے جایا کرتے تھے اور ہمیں شوق اور خوف سے پکارتے تھے اور وہ ہمارے سامنے خشوع کے عالَم میں رہتے تھے۔

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾

۹۱۔ اور اس عورت کو یاد کریں جس نے اپنی عفت کی حفاظت کی تھی پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور ہم نے اسے اور اس کے بیٹے کو اہل عالَم کے لیے نشانی بنا دیا۔

اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ بے شک یہ تمھاری مِلّت ایک مِلّتِ واحدہ ہے اور میں تمھارا پروردگار ہوں تم صرف میری عبادت کرو۔

وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع ۶ ۱۸ ۶

۹۳۔ اور انھوں نے آپس میں دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا سب ہماری ہی طرف پلٹ کر آنے والے ہیں۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾

۹۴۔ پس جو بھی نیک اعمال بجالائے گا بشرطیکہ وہ مومن ہو تو اس کی کوشش کی ناقدری نہ ہوگی اور ہم اسے لکھ رہے ہیں۔

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ جس بستی والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا ان کے لیے دنیا میں واپسی ناممکن ہے۔

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾

۹۶۔ یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے تیزی کے ساتھ آتے نظر آئیں گے۔

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾

۹۷۔ اور وعدۂ حق پورا ہونے کا وقت قریب آجائے گا تب کافروں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔ کہیں گے ''ہائے ہماری کم بختی'' ہم اس چیز کی طرف سے غفلت میں پڑے ہوئے تھے بلکہ ہم تھے ہی ظالم۔

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ بے شک تم اور جنھیں تم اللہ کے علاوہ پوجتے ہو وہ سب جہنم کا ایندھن ہیں اور تم کو بھی وہیں جانا ہے۔

لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾

۹۹۔ اگر یہ واقعی خدا ہوتے تو کبھی جہنّم میں وارد نہ ہوتے ان سب کو ہمیشہ اسی جہنّم میں رہنا ہے۔

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔ اس میں اُن کے لیے چیخ و چنگھاڑ ہوگی اور وہاں کان پڑی آواز سنائی نہ دے گی۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ سَبَقَتۡ لَهُمۡ مِّنَّا الۡحُسۡنٰۤی ۙ اُولٰٓئِكَ عَنۡهَا مُبۡعَدُوۡنَ ۙ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ بے شک جن لوگوں کے لیے ہماری طرف سے پہلے ہی بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ لوگ اس سے دور رکھے جائیں گے۔

لَا یَسۡمَعُوۡنَ حَسِیۡسَهَا ۚ وَهُمۡ فِیۡ مَا اشۡتَهَتۡ اَنۡفُسُهُمۡ خٰلِدُوۡنَ ۚ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ وہ اس کی سرسراہٹ تک نہ سنیں گے اور وہ ہمیشہ اپنی من پسند چیزوں کے درمیان میں رہیں گے۔

لَا یَحۡزُنُهُمُ الۡفَزَعُ الۡاَكۡبَرُ وَ تَتَلَقّٰىهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا یَوۡمُكُمُ الَّذِیۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ انھیں قیامت کا ہول ناک منظر بھی غمگین نہ کر سکے گا فرشتے اُن کا استقبال کریں گے اور کہیں گے یہ تمھارا وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

یَوۡمَ نَطۡوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلۡكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاۡنَاۤ اَوَّلَ خَلۡقٍ نُّعِیۡدُهٗ ؕ وَعۡدًا عَلَیۡنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِیۡنَ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ جس روز ہم آسمان کو ایسے لپیٹ دیں گے جیسے طومار میں اوراق لپیٹ دیے جاتے ہیں۔ جس طرح ہم نے خلقت کی ابتدا کی تھی اسی طرح ہم اسے واپس لائیں گے۔ یہ ہمارا وعدہ ہے جسے ہم پورا کر کے رہیں گے۔

وَلَقَدۡ كَتَبۡنَا فِی الزَّبُوۡرِ مِنۡۢ بَعۡدِ الذِّكۡرِ اَنَّ الۡاَرۡضَ یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ اور بے شک ہم نے زبور میں ذکر کے بعد لکھ دیا ہے کہ میرے صالح بندے زمین کے وارث بنیں گے۔

اِنَّ فِیۡ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوۡمٍ عٰبِدِیۡنَ ؕ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ بلاشبہ اس میں ہمارے عبادت گزار بندوں کے لیے ایک بہت بڑا پیغام ہے۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔ اور (اے نبی) ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔ فرما دیجیے کہ مجھ پر یہ وحی آئی ہے کہ یقیناً تمھارا معبود خدائے واحِد ہے تو پھر کیا تم تسلیم کرتے ہو؟

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹۔ پھر اگر وہ روگردانی کریں تو کہہ دیجیے کہ میں نے علی الاعلان تم کو خبردار کر دیا ہے مجھے یہ پتا نہیں کہ جس عذاب کا وعدہ کیا گیا ہے وہ قریب ہے یا دور۔

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰۔ بے شک اللہ وہ باتیں بھی جانتا ہے جو بلند آواز میں کہی جاتی ہیں اور وہ بھی جنھیں تم چھپاتے ہو۔

وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱۔ میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ تاخیر میں تمھارے لیے آزمائش ہے اور ایک خاص مدت تک تمھیں مزے کرانا ہے۔

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع

النصف ۱۹/۷

۱۱۲۔ رسول نے دعا کی اے میرے رَبّ حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور اے لوگو! تم جو باتیں بناتے ہو ان کے مقابلے میں ہمارا رَبّ فیض رساں اور مدد کا سہارا ہے۔

ایاتها ۷۸ ۲۲ سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۳ رکوعاتها ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾

۱۔ اے لوگو! اپنے رَبّ کا تقویٰ اختیار کرو بے شک قیامت کا زلزلہ بڑا ہی ہولناک ہے۔

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ

۲۔ جس روز تم دیکھو گے کہ دودھ پلانے والی

عَمَّآ اَرۡضَعَتۡ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمۡ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيۡدٌ ۲

عورتیں اپنے دودھ پیتے بچے سے غافل ہو جائیں گی اور حاملہ عورتیں اپنا حمل گرا دیں گی اور تم، لوگوں کو نشے کی حالت میں پاؤ گے حالاں کہ وہ نشے میں نہ ہوں گے البتہ اللہ کا عذاب شدید ہوگا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيۡطٰنٍ مَّرِيۡدٍ ۙ ۳

۳۔اور لوگوں میں سے کچھ ایسے افراد بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں بغیر علم کے بحث کرتے ہیں اور سرکش شیطان کی پیروی کرنے لگتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيۡهِ اَنَّهٗ مَنۡ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهۡدِيۡهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيۡرِ ۴

۴۔اس کے بارے میں یہ لکھ دیا گیا ہے کہ جو بھی اسے دوست بنائے گا وہ اسے گم راہ کر دے گا اور اسے جہنم کے عذاب کی راہ دکھائے گا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ مِّنَ الۡبَعۡثِ فَاِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنۡ مُّضۡغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيۡرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمۡ ؕ وَنُقِرُّ فِى الۡاَرۡحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخۡرِجُكُمۡ طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّكُمۡ ۚ وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّتَوَفّٰى وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرَدُّ اِلٰٓى

۵۔اے لوگو! اگر مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے کے بارے میں تمھیں کوئی شک ہو تو یاد رکھو ہم نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر علقہ سے پھر مضغہ سے جو تخلیق شدہ ہوتا ہے اور بغیر تخلیق کے بھی تا کہ تم پر اس حقیقت کو واضح کر دیں کہ ہم جس نطفے کو چاہتے ہیں ایک خاص وقت تک رحموں میں ٹھہراتے ہیں پھر تمھیں ایک بچے کی صورت میں نکال لاتے ہیں (پھر تمھاری پرورش کرتے ہیں) تا کہ تم اپنی مکمل جوانی تک پہنچو اور تم میں سے کچھ کو پہلے ہی بلا لیا جاتا ہے اور

اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۝۵

کسی کو بدترین عمر کی طرف پھیر دیا جاتا ہے تاکہ وہ علم کے بعد کچھ جاننے کے قابل نہ رہ جائے اور تم زمین کو خشک پاتے ہو اور جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ لہلہانے لگتی ہے اور نشوونما پاتی ہے اور ہر قسم کے خوش نما نباتات اگاتی ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْىِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۙ۝۶

۶۔ یہ سب کچھ اسی وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور وہی مردوں کو حیات بخشتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ ۝۷

۷۔ اور قیامت آ کر رہے گی اس کے آنے میں کسی شک کی گنجائش نہیں اور یہ کہ اللہ باشندگان قبر کو دوبارہ اٹھائے گا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۙ۝۸

۸۔ اور انسانوں میں وہ بھی ہے جو بغیر علم، ہدایت اور روشن کتاب کے اللہ کے بارے میں جھگڑتا رہتا ہے۔

ثَانِىَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝۹

۹۔ تکبّر کی وجہ سے حق سے پہلو تہی کرتے ہوئے تاکہ وہ خدا کے راستے سے بھٹکا دے، اس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے جلانے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۱۰ ع ۱۰/۸

۱۰۔ یہ تمھارے ہاتھوں نے خود وہاں تک بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں ڈھاتا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ قف خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ⑪

۱۱۔ اور انسانوں میں وہ بھی ہے جو ایک کنارے پر رہ کر اللہ کی عبادت کرتا ہے اگر اسے بھلائی مل گئی تو اس پر مطمئن ہو گیا اور اگر کوئی آزمائش آ گئی تو الٹا پھر گیا اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی اور یہ تو صریح گھاٹا ہے۔

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۚ ⑫

۱۲۔ وہ اللہ کے علاوہ اس کو پکارتا ہے جو نہ اُسے نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ ہی فائدہ دے سکتا ہے اور اِس گمراہی کا سلسلہ دور تک چلا جاتا ہے۔

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ⑬

۱۳۔ وہ اُسے پکارتا ہے جس کا نقصان اُس کے فائدے سے زیادہ قریب ہے یقیناً برا ہے وہ کارساز اور برا ہے وہ ساتھی۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ⑭

۱۴۔ بلاشبہ اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجالائے ایسی جنّتوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اللہ جو چاہتا ہے وہ کر گزرتا ہے۔

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ⑮

۱۵۔ جو یہ سمجھتا ہے کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اپنے رسول کی مدد نہیں کرے گا تو اسے چاہیے کہ وہ آسمان تک رسّی دراز کرے پھر اسے کاٹ ڈالے اور یہ دیکھے کہ اس کی تدبیر کیا اس کے غُصّے کو دور کرتی ہے؟

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو واضح نشانیوں کی شکل میں نازل کیا اور اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت سے نوازتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور یہودی اور صابئ (ستارہ پرست) اور نصاریٰ اور مجوس (آتش پرست) اور مشرکین، قیامت کے دن اللہ ان سب کے درمیان فیصلہ کر دے گا بے شک اللہ ہر چیز پر شاہد ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ﴿۱۸﴾ السجدة

۱۸۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہیں جو آسمانوں اور زمین میں رہتے ہیں اور سورج اور چاند تارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے جانور اور بہت سے لوگ اور اکثر لوگ ایسے بھی ہیں جو عذاب کے مستحق ہیں اور اللہ جسے ذلت سے دوچار کرے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں، اللہ جو چاہتا ہے وہ کر گزرتا ہے۔

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ یہ دو فریق ہیں جو اپنے رب کے بارے میں جھگڑ رہے ہیں ان میں سے وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ان کے لیے آگ کے کپڑے کاٹے جا چکے ہیں۔ ان کے سروں کے اوپر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾

۲۰۔اس سے وہ سب گل جائے گا جو ان کے شِکَموں (پیٹوں) میں ہے اور ان کی کھالیں بھی۔

وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾

۲۱۔اور ان کے لیے لوہے کے گرز مہیا ہوں گے۔

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ ع ۲ ۱۲ ۹

۲۲۔جب کبھی گھبرا کے وہ جہنم سے نکلنے کی کوشش کریں گے انھیں اسی میں ڈھکیل دیا جائے گا (اور کہا جائے گا) کہ جلنے کی سزا کا مزہ چکھو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾

۲۳۔اور یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجالائے اللہ انھیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہاں انھیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا۔

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾

۲۴۔انھیں پاکیزہ قول قبول کرنے کی ہدایت کی گئی اور قابل ستائش راستے کی جانب رہنمائی کی گئی۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَاۗءَۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾ ع ۳ ۱۰

۲۵۔بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ لوگوں کو اللہ کے راستے اور مسجد الحرام سے روکتے ہیں جسے ہم نے انسانوں کے لیے بنایا ہے خواہ وہاں کے باشندے ہوں یا باہر سے آنے والے اور جو اس میں ظلم کے ساتھ الحاد یعنی دین سے برگشتہ ہونے کا ارادہ کرے تو ہم اسے نہایت دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

وَ اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّ طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْقَآئِمِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ وہ وقت یاد کرو جب ہم نے ابراہیم کے لیے اس گھر (خانۂ کعبہ) کی جگہ تجویز کی تھی اور ان سے عہد لیا تھا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ بنانا اور میرے گھر کو پاک رکھنا طواف کرنے والوں، قیام کرنے والوں اور رکوع وسجدہ کرنے والوں کے لیے۔

وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دو وہ تمھارے پاس دور دراز راستوں سے پاپیادہ اور دبلے پتلے اونٹوں پر سوار ہو کر آئیں گے۔

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْۤ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ تاکہ وہ فائدے دیکھیں جو اُن کے لیے رکھے گئے ہیں اور مُقرّرہ دنوں میں ان چوپایوں پر اللّٰہ کا نام لیں جو اُس نے اُنھیں عطا کیے ہیں تم خود بھی اس میں سے کھاؤ اور نادار و محتاج کو بھی کھلاؤ۔

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ لْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ پھر لوگوں کو چاہیے کہ اپنے بدن کی کثافت کو دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور انھیں چاہیے کہ بیتِ عتیق (خانۂ کعبہ) کا طواف کریں۔

ذٰلِكَ ۗ وَ مَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ

۳۰۔ اس کے علاوہ اور جو بھی اللّٰہ کی قائم کردہ حُرمتوں کی تعظیم کرے گا تو اِس میں اُس کے رَبّ

الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾

کے نزدیک اسی کی بہتری مُضْمَر ہے۔ اور تمھارے لیے مویشی جانور حلال قرار دیے گئے ہیں ان چیزوں کے علاوہ جو تمھیں بتلادی گئی ہیں لہٰذا تم بتوں کے رِجْس سے بچو اور جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو۔

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ یکسو ہو کر اللّٰہ کے ہو جاؤ اس کی ذات میں کسی کو شریک قرار نہ دو اور جس نے اللّٰہ کے ساتھ شرک کیا گویا کہ وہ آسمان سے گر پڑا اب یا تو اسے پرندے اچک لے جائیں یا اسے ہوا اڑا کر دور دراز جگہ پر پھینک دے۔

ذٰلِكَ ۙ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اس بات کو سمجھ لو کہ جو بھی شَعَائِرُ اللّٰہ یعنی دین کی نمایاں باتوں کی تعظیم کرے گا تو بلاشبہ اس کا تعلق دلوں کے تقویٰ سے ہے۔

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ ع ۸ ۱۱

۳۳۔ ان چوپایوں میں ایک مقررہ وقت تک تمھارے لیے فائدے ہیں پھر ان کے قربان کرنے کی جگہ اسی بیتِ عتیق کے پاس ہے۔

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ ہم نے ہر اُمّت کے لیے قربانی کا ایک طریقہ مُتَعَیَّن کر دیا ہے تاکہ وہ لوگ ان چوپائے مویشیوں پر اللّٰہ کا نام لیں جو اس نے انھیں عطا کیے ہیں تو جان لو کہ تمھارا معبود ایک اللّٰہ ہے اسی کے سامنے سر جھکاؤ اور (اے نبی) آپ عاجزی کرنے والوں کو بشارت دے دیجیے۔

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ جن کے سامنے جب ذِکرِ خُدا کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں اور جو مصیبت انھیں پہنچتی ہے وہ اس پر صبر کرتے ہیں وہ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انھیں عطا کیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمھارے لیے شَعائرُ اللّٰہ میں قرار دیا ہے، تمھارے لیے ان میں بھلائی ہے لہٰذا (وقتِ نَحر) جب وہ کھڑے ہوں تو ان پر اللّٰہ کا نام لو پھر جب وہ پہلو کے بل گر جائیں تو تم ان کا گوشت کھاؤ اور قناعت پسند محتاج سوالی کو بھی کھلاؤ ہم نے ان جانوروں کو اسی لیے تمھارے تابع کر دیا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو۔

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا هَدٰىكُمْ ۭ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ نہ ان جانوروں کے گوشت اللّٰہ تک پہنچتے ہیں نہ ان کے خون البتہ تمھارا تقویٰ اس تک رسائی حاصل کرتا ہے اسی طرح ہم نے ان جانوروں کو تمھارا تابع بنا دیا ہے کہ خدا کی عطا کردہ ہدایت پر تم اس کی کبریائی کا اظہار کرو اور (اے نبی) آپ نیک عمل کرنے والوں کو خوش خبری سنا دیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ ع ۱۲

۳۸۔ یقیناً اللّٰہ صاحبانِ ایمان کی جانب سے مُدافعت کرتا ہے اور بے شک اللّٰہ کسی خائن اور ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔

أُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ﴿۳۹﴾

۳۹۔ جن پر جنگ مسلط کی جائے انھیں جنگ کی اجازت دی گئی ہے اس لیے کہ وہ مظلوم ہیں اور اللہ یقیناً ان کی کمک پر قدرت رکھتا ہے۔

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۙ﴿۴۰﴾

۴۰۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے گھروں سے ناحق نکال دیے گئے صرف اس قصور پر کہ وہ یہ کہہ رہے تھے کہ ہمارا رَبّ اللہ ہے اور اگر اللہ ایک دوسرے کے ذریعے لوگوں کا دفاع نہ کرتا رہتا تو خانقاہیں، کلیسا، سینگاگ (یہودیوں کی عبادت گاہیں) اور مسجدیں منہدم کر دی جاتیں جن میں اللہ کا کثرت سے ذکر کیا جاتا ہے اللہ ضرور ان لوگوں کی مدد کرے گا جو اللہ کی مدد کریں گے۔ بے شک اللہ بڑا طاقتور اور غالب ہے۔

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انھیں زمین میں اقتدار عطا کریں تو وہ نماز قائم کریں گے، زکوۃ ادا کریں گے، نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے روکیں گے اور تمام امور کا انجام اللہ کے اختیار میں ہے۔

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۙ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اور (اے محمد) اگر یہ آپ کو جھٹلا رہے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود نے بھی اپنے اپنے انبیاء کو جھٹلایا تھا۔

وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۙ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم نے بھی۔

وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ اور اَصحابِ مَدْیَن نے بھی اور موسیٰ کو بھی جھٹلایا گیا پہلے تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی اور پھر انھیں اپنی گرفت میں لے لیا اب دیکھ لو کہ میری عُقُوبَت کیسی تھی۔

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ بہتیری بستیاں ہیں جنھیں ہم نے ہلاک کر دیا جو کہ ظالم تھیں وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں کنویں مُعَطَّل (بیکار) پڑے ہیں اور مضبوط محل بھی کھنڈر بنے ہوئے ہیں۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ کیا انھوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ ان کے پاس ایسے دل ہوتے جس سے وہ سمجھ سکتے یا ایسے کان ہوتے جس سے وہ سن سکتے؟ حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں کے اندر ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ (اے نبی) یہ لوگ آپ سے جلد عذاب لانے کا مطالبہ کر رہے ہیں اور اللہ ہرگز وعدہ خِلافی نہ کرے گا اور ایک دن تمھارے رَبّ کے نزدیک ہزار سال کے برابر ہے جسے تم شمار کرتے ہو۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾ ع ۱۳/۶

۴۸۔ اور بہت سی ایسی بستیاں ہیں جو ظالم تھیں انھیں پہلے میں نے مہلت دی پھر انھیں اپنی گِرِفْت میں لے لیا اور میری ہی طرف بازگشت ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾

۴۹۔(اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ اے لوگو! بلاشبہ میں ہی تمھارے لیے واضح ڈرانے والا ہوں۔

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾

۵۰۔پس جولوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجا لائے ان کے لیے مَغْفِرَت اور باعزّت رزق ہے۔

وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾

۵۱۔اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش کی، وہ لوگ جَہنّمی ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾

۵۲۔(اے محمد) ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول اور نبی بھیجا جب اس نے کوئی تمنا کی تو شیطان اس کی تمنا میں خلل اندازی کرنے لگا اس طرح شیطان جو بھی خلل اندازی کرتا اللّٰہ اسے مٹا دیتا پھر اس کے بعد اللّٰہ اپنی آیات کو محکم کر دیتا اور اللّٰہ بڑا علیم اور صاحبِ حکمت ہے۔

لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾

۵۳۔تاکہ اللّٰہ شیطان کی خلل اندازی کو بیمار دلوں اور سنگ دل افراد کے لیے فتنہ (آزمائش) بنا دے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ظالم لوگ عِناد (دشمنی) میں بہت دور نکل گئے ہیں۔

وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ

۵۴۔تاکہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ یہ حق آپ کے رَبّ کی جانب سے ہے وہ اس

فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾

پر ایمان لے آئیں اور اس کے سامنے ان کے دل جھک جائیں اور بے شک اللّٰہ ہدایت کرتا ہے مومنین کی سیدھے راستے کی طرف۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اور جنھوں نے کفر اختیار کیا ہے وہ اس کی طرف سے ہمیشہ شک میں مبتلا رہیں گے یہاں تک کہ اچانک قیامت کی گھڑی آ جائے یا ان پر کسی منحوس دن کا عذاب وارد ہو جائے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اُس دِن صرف اللّٰہ کی بادشاہت ہوگی اور وہی ان کے درمیان فیصلہ کرے گا جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجا لائے وہ نعمت سے پُر جنتوں میں جائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ ع ۷ ۹ ۱۴

۵۷۔ اور جنھوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ہے تو ان کے لیے رسوا کُن عذاب ہوگا۔

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور جن لوگوں نے اللّٰہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل کر دیے گئے یا مر گئے تو اللّٰہ ضرور بالضرور انھیں بہترین رزق عطا کرے گا اور یقیناً اللّٰہ بہترین روزی رساں ہے۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ وہ ضرور بالضرور انھیں ایسی جگہ پہنچا دے گا جس سے وہ راضی ہوں گے اور بے شک اللّٰہ علیم اور حلیم ہے۔

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ
بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ یہ تو ہے ان کا حال اور جو بدلہ لے ویسا ہی جیسا اس کے ساتھ کیا گیا ہے پھر اس پر زیادتی بھی کی گئی ہو تو اللّٰہ ضرور بالضرور اس کی مدد کرے گا بے شک اللّٰہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي
النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ
وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ یہ سب اس لیے ہے کہ اللّٰہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور بے شک اللّٰہ سمیع و بصیر ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ بات یہ ہے کہ اللّٰہ ہی حق ہے اور اللّٰہ کے علاوہ وہ جسے پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور یقیناً اللّٰہ بلند و بالا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً ۖ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ کیا تم نے نہیں دیکھا؟ کہ بلاشبہ اللّٰہ ہی نے آسمان سے پانی نازل فرمایا جس کی بدولت زمین سرسبز و شاداب ہو جاتی ہے۔ بے شک اللّٰہ لطف و کرم والا اور ہر بات سے باخبر ہے۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾ ع ۸ ۱۷ ۱۵

۶۴۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللّٰہ غنی اور حمید ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي
الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ
بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ
تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ

۶۵۔ کیا تم نے نہیں دیکھا؟ کہ اللّٰہ نے تمھارے لیے زمین کی تمام چیزوں کو مُسَخَّر کر دیا ہے اور کشتی کو جو اسی کے حکم سے سمندر میں رواں دواں ہے اور وہی آسمان کو اس طرح تھامے ہوئے ہے کہ وہ اس کی اجازت کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا بے شک

اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾

اللّٰہ انسانوں پر بڑا مہربان اور نہایت شفیق ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۫ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾

۶۶۔ وہی تو ہے جس نے تمھیں زندہ کیا پھر تمھیں موت سے ہم کنار کرے گا پھر تمھیں زندگی عطا کرے گا بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾

۶۷۔ ہر اُمّت کے لیے ہم نے ایک طریق عبادت مقرر کر رکھا ہے جس کی وہ پیروی کر رہی ہے۔ (اے محمد) وہ اس بارے میں آپ سے جھگڑا نہ کریں آپ اپنے رَبّ کی طرف دعوت دیں۔ بے شک آپ راہِ راست پر ہیں۔

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾

۶۸۔ اور (اے نبی) اگر یہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ فرما دیجیے کہ تم جو کچھ کر رہے ہو اللّٰہ اسے اچھی طرح جانتا ہے۔

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾

۶۹۔ اللّٰہ قیامت کے دن تمھارے درمیان اِن سب امور کا فیصلہ کرے گا جن میں تم اختلاف کر رہے ہو۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾

۷۰۔ کیا تمھیں معلوم نہیں؟ کہ اللّٰہ آسمان و زمین کی ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ یہ سب کچھ ایک کتاب میں مُندَرِج ہے اور بہ تحقیق یہ بات اللّٰہ کے لیے بہت آسان ہے۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾

۷۱۔ یہ لوگ اللّٰہ کو چھوڑ کر ان (بتوں) کی عبادت کر رہے ہیں جن کے لیے اللّٰہ نے کوئی سند اور برہان نازل نہیں کی اور جس کا ان کو علم بھی نہیں ہے اور ظالمین کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾ ع ۹ ۸ ۱۶

۷۲۔ اور جب انھیں ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کافروں کے چہروں کی ناگواری کو دیکھا جاسکتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ ان لوگوں پر ٹوٹ پڑیں گے جو انھیں ہماری آیتیں سنا رہے ہیں۔ (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ کیا میں تمھیں بتاؤں کہ اس سے بدتر چیز کیا ہے۔ وہ آگ ہے! اللہ نے کافروں سے جس کا وعدہ کر رکھا ہے اور یہ تو بہت برا ٹھکانا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اے لوگو! ایک مثال بیان کی جارہی ہے اسے غور سے سنو یقیناً تم جنھیں اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی پیدا نہ کرسکیں گے خواہ وہ اِس کام کے لیے مجتمع ہو جائیں اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین لے تو وہ اس سے چھڑا بھی نہیں سکتے طالب و مطلوب دونوں کمزور ہیں۔

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ اور انھوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جو اس کی قدر کرنے کا حق ہے بے شک اللہ قوّت اور عزّت والا ہے۔

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾ ج

۷۵۔ اللہ فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے کچھ پیغام رساں چن لیتا ہے بے شک اللہ سمیع و بصیر ہے۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور تمام امور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾ السجدة

السجدة عند الشافعی

۷۷۔ اے ایمان لانے والو! تم رکوع اور سجدہ کرو اور اپنے رَبّ کی عبادت کرو اور اُمُوْرِ خَیْر انجام دو تا کہ فلاح پا سکو۔

وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَفِىْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚۖ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾ ع ۱۰ ۶ ۱۷

۷۸۔ اور تم جہاد کرو اللہ کی راہ میں جو جہاد کرنے کا حق ہے اُس نے تمھیں چن لیا ہے اور اس نے دین میں تمھارے لیے کوئی تنگی نہیں رکھی یہ تمھارے باپ ابراہیم کی ملّت ہے اس سے پہلے اللہ نے تمھارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس قرآن میں بھی (یہی تمھارا نام ہے) تا کہ رسول تم پر گواہ رہے اور تم لوگوں پر شاہد ہو جاؤ لہٰذا تم نماز قائم کرو، اور زکوۃ دو اور اللہ کے دین کو مضبوطی سے تھامے رہو وہی تمھارا مولا ہے وہ بہت ہی اچھا مولیٰ اور بہترین مددگار ہے۔

الجزء ١٨

اياتها ١١٨ ٢٣ سورة المؤمنون مكية ٧٤ ركوعاتها ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾

١۔ یقیناً مومنین فلاح پا گئے۔

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾

٢۔ وہ لوگ جو اپنی نمازوں میں خُشُوع کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿۳﴾

٣۔ اور وہ لوگ جو لغو باتوں سے رُوگرْدانی کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿۴﴾

٤۔ اور وہ لوگ جو زکوۃ کا فرض انجام دیتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿۵﴾

٥۔ اور وہ لوگ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿۶﴾

٦۔ سوائے اپنی ازواج یا اُن کنیزوں کے جو اُن کی مِلکِیَّت میں ہوں۔ کیوں کہ اِن کے معاملے میں اُن پر کوئی الزام عائد نہیں ہوتا۔

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿۷﴾

٧۔ البتہ جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں تو وہ لوگ زیادتی کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ﴿۸﴾

٨۔ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور وعدوں کا پاس ولحاظ کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ﴿۹﴾

وقف لازم

٩۔ اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی مُحافظت کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾

١٠۔ وہی لوگ تو وارث ہیں۔

الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١١﴾

١١۔ جو فردوس کے وارث ہوں گے اور اس میں ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿١٢﴾ ۚ

١٢۔ اور بلاشبہ ہم نے انسان کو مٹی کے ایک جوہر سے پیدا کیا۔

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿١٣﴾ ۖ

١٣۔ پھر ہم نے اُسے نطفے کی صورت میں ایک پُرسکون جگہ پر رکھا۔

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿١٤﴾ ؕ

١٤۔ پھر ہم نے نطفہ کو علقہ کی شکل میں تخلیق کیا پھر علقہ کی تخلیق مضغہ کی صورت میں ہوئی پھر مُضغہ کو ہڈیوں کی تخلیق عطا کی پھر ہڈیوں پر گوشت کا غِلاف چڑھایا پھر ہم نے اسے ایک دوسری تخلیق سے نوازا۔ اللہ بابرکت ہے جو خالقین میں سب سے بہتر ہے۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿١٥﴾ ؕ

١٥۔ پھر تم اس کے بعد یقیناً موت سے ہم کنار ہو گے۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿١٦﴾

١٦۔ پھر تمھیں روز قیامت دوبارہ اٹھایا جائے گا۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿١٧﴾

١٧۔ اور ہم نے تمھارے اوپر سات راستے خلق کر دیے ہیں اور ہم تخلیق کے کام سے نابلد نہ تھے۔

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿١٨﴾ ۚ

١٨۔ اور ہم نے آسمان سے ایک اندازے کے مطابق پانی اتارا پھر اس پانی کو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اسے واپس لے جانے پر بھی قدرت رکھتے ہیں۔

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۙ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾

۱۹۔ پھر اس پانی کے ذریعے ہم نے تمھارے لیے کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کر دیے جن میں تمھارے لیے بے شمار میوہ جات ہیں اور ان سے تم غذا حاصل کرتے ہو۔

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور وہ درخت پیدا کیا جو طورِ سینا سے نکلتا ہے جو تیل والا پھل (زیتون) اگاتا ہے اور کھانے والوں کے لیے سالن بھی۔

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور بے شک تمھارے لیے مویشیوں میں بھی سامان عبرت ہے ان کے شکم میں جو کچھ ہے اسی سے ہم تمھیں دودھ پلاتے ہیں اور اس میں تمھارے لیے بہت سے دیگر فوائد بھی ہیں اور انھی میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔

وَعَلَيْهَا وَعَلَي الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ ان جانوروں پر اور کشتیوں پر تمھیں سوار بھی کیا جاتا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور یقیناً ہم نے ہی نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا نوح نے ان سے کہا اے میری قوم کے لوگو! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارے لیے اس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے تم ڈرتے کیوں نہیں۔

فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً ۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ تو ان کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا یہ نوح تو تمھاری ہی طرح ایک بشر ہے یہ تمھارے مقابلے میں برتری حاصل کرنا چاہتا ہے اگر اللہ چاہتا تو فرشتوں کو نازل کر دیتا ہم نے اپنے باپ دادا کے دور میں کبھی یہ (توحید) نہیں سنی۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوۡا بِهٖ حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ یہ بس ایک آدمی ہی تو ہے جسے جُنُون لاحق ہے کچھ مُدّت تک دیکھ لو شاید افاقہ ہو جائے۔

قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ نوح نے کہا اے میرے پروردگار انھوں نے جو مجھے جھٹلایا ہے اُس پر اب تو ہی میری مدد فرما۔

فَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ اَنِ اصۡنَعِ الۡفُلۡكَ بِاَعۡيُنِنَا وَوَحۡيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَفَارَ التَّنُّوۡرُ ۙ فَاسۡلُكۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ وَاَهۡلَكَ اِلَّا مَنۡ سَبَقَ عَلَيۡهِ الۡقَوۡلُ مِنۡهُمۡ‌ ۚ وَلَا تُخَاطِبۡنِىۡ فِى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا‌ ۚ اِنَّهُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ تو ہم نے نوح کی طرف وحی کی کہ اے نوح تم ہماری نظروں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بناؤ پس جب ہمارا امر آ جائے اور تندور ابل پڑے تو ہر قسم کے جوڑے سے دو نر و مادہ لے کر اس میں داخل کرنا اور اپنے اہل و عیال کو بھی ساتھ لے لینا سوائے ان کے جن کے بارے میں پہلے فیصلہ ہو چکا ہے اور دیکھو خبردار ظالموں کے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہنا انھیں غرق کر دیا جائے گا۔

فَاِذَا اسۡتَوَيۡتَ اَنۡتَ وَمَنۡ مَّعَكَ عَلَى الۡفُلۡكِ فَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ نَجّٰٮنَا مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ پھر جب تم اور تمھارے ساتھی اطمینان سے کشتی میں سوار ہو جائیں تو کہو "شکر ہے اس اللہ کا جس نے ہمیں ظلم کرنے والی قوم سے نجات دے دی۔

وَقُلۡ رَّبِّ اَنۡزِلۡنِىۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنۡتَ خَيۡرُ الۡمُنۡزِلِيۡنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور کہو اے میرے رَبّ مجھے بابرکت جگہ پر اتارنا تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنۡ كُنَّا لَمُبۡتَلِيۡنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ بے شک اس قصے میں اَن گِنت نشانیاں ہیں اور ہم ہی امتحان لینے والے ہیں۔

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ پھر ہم نے ان کے بعد دوسری قوم کو پیدا کیا۔

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع ۲ ۲

۳۲۔ پھر ہم نے ان لوگوں میں انھی میں سے رسول بھیجا (جس نے کہا) تم سب اللہ کی عبادت کرو اس کے علاوہ تمھارا کوئی اور معبود نہیں ہے کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ ۙ

۳۳۔ اُن کی قوم کے اُن سرداروں نے جنھوں نے کفر اختیار کیا اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تھا اور ہم نے دنیاوی زندگی میں جنھیں آسودگی عطا کر رکھی تھی یہ کہا کہ ''یہ تو تمھارے ہی جیسا ایک بشر ہے وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔''

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ ۙ

۳۴۔ اور اگر تم اپنے ہی جیسے ایک بشر کی اطاعت کرو گے تو ایسی صورت میں تم خسارے ہی میں رہو گے۔

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ ۙ

۳۵۔ کیا یہ تم سے وعدہ کرتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈی ہو جاؤ گے تو تمھیں نکالا جائے گا۔

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۙ

۳۶۔ یہ بات ناممکن ہے یہ بات بعید ہے جو تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ ۙ

۳۷۔ بس صرف یہی دنیاوی زندگی تو ہے جس میں ہم مریں گے اور جئیں گے اور ہمیں دوبارہ نہیں اٹھایا جائے گا۔

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ یہ شخص تو ایسا ہے جو اللہ سے منسوب کر کے جھوٹی باتیں گھڑ رہا ہے ہم اسے تسلیم کرنے والے نہیں ہیں۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ انھوں نے کہا اے میرے رَبّ ان لوگوں نے جو میری تکذیب کی ہے اس پر تو ہی میری مدد فرما۔

قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ ج

۴۰۔ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ کچھ ہی دنوں میں یہ اپنے کیے پر پچھتائیں گے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ج فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ تو برحق چنگھاڑ نے انھیں اپنی گرفت میں لے لیا پھر ہم نے انھیں خس وخاشاک بنا کر رکھ دیا، قومِ ظالمین کے لیے سوائے دوری کے کچھ نہیں۔

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ ط

۴۲۔ پھر ہم نے ان کے بعد دوسری اُمّتیں پیدا کیں۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ط

۴۳۔ کوئی بھی اُمّت اپنے مقررہ وقت سے نہ آگے نکل سکتی ہے اور نہ ہی پیچھے رہ سکتی ہے۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ط كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ج فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ پھر ہم مُتواتر اپنے رسول بھیجتے رہے جب بھی کسی اُمّت کے پاس ان کا رسول آیا انھوں نے اس کی تکذیب کی تو ہم ایک کے پیچھے دوسری قوم کو ہلاک کرتے رہے اور انھیں قِصّۂ پارینہ بنا دیا ایمان نہ لانے والوں کے لیے رحمت سے دوری ہے۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۴۵﴾

۴۵۔ پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی آیتوں (معجزات) اور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ۚ﴿۴۶﴾

۴۶۔ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف انھوں نے تکبُّر سے کام لیا اور وہ ایک مغرور قوم تھی۔

فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ۚ﴿۴۷﴾

۴۷۔ انھوں نے کہا کہ کیا ہم اپنے جیسے انسانوں پر ایمان لے آئیں جبکہ ان کی قوم کے لوگ ہمارے زیرِ نگیں ہیں؟

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ انھوں نے ان دونوں (موسیٰ و ہارون) کو جھٹلایا تو وہ ہلاک شُدَگان میں سے ہو گئے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تاکہ وہ لوگ ہدایت پا جائیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ ع ۳ ۸ ۳

۵۰۔ اور ہم نے عیسیٰ بن مریم اور ان کی ماں کو نشانی بنا دیا اور ہم نے انھیں ایک پرسکون اور چشمے والے ٹیلے پر پناہ بخشی۔

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ؕ﴿۵۱﴾

۵۱۔ (اے پیغمبرو!) پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عملِ صالح بجالاؤ مجھے تمھارے عمل سے آگاہی حاصل ہے۔

وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور یہ تمھاری اُمّت اُمّتِ وَاحِدَہ ہے اور میں ہی تمھارا پروردگار ہوں لہٰذا مجھی سے ڈرتے رہو۔

فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٣﴾

٥٣۔ مگر بعد میں لوگوں نے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی میں مگن ہے۔

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٥٤﴾

٥٤۔ (اے نبی) آپ انھیں چھوڑ دیجیے کہ وہ ایک مقررہ وقت تک اپنی غفلت میں پڑے رہیں۔

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۙ﴿٥٥﴾

٥٥۔ کیا وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم جو ان کے مال اور اولاد میں اضافہ کیے جا رہے ہیں؟

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٦﴾

٥٦۔ تو ہم انھیں تیزی کے ساتھ بھلائیوں کے اسباب فراہم کر رہے ہیں؟ نہیں ایسا نہیں ہے بلکہ انھیں کچھ بھی شعور نہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۙ﴿٥٧﴾

٥٧۔ بے شک جو لوگ اپنے رَبّ کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿٥٨﴾

٥٨۔ اور جو لوگ اپنے رَبّ کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۙ﴿٥٩﴾

٥٩۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۙ﴿٦٠﴾

٦٠۔ ان کا حال یہ ہے کہ انھیں اللہ کی راہ میں جو کچھ دینا ہوتا ہے وہ اس طرح دیتے ہیں کہ ان کا دِل لرزتا رہتا ہے کہ انھیں اپنے پروردگار کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے۔

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ

٦١۔ وہی لوگ بھلائیوں میں سبقت لے جانے کی

لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾

کوشش کرتے ہیں اور سب سے آگے رہتے ہیں۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ ہم کسی نفس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس ایک کتاب (نامۂ عمل) ہے جو حق کے ساتھ گویا ہوتی ہے اور ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ بلکہ ان کفار کے دل اس کتاب سے غافل ہیں اور اس کے علاوہ بھی ان کے بہت سے ایسے کام ہیں جنھیں وہ انجام دیتے ہیں۔

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾

۶۴۔ جب ہم ان کے خوش حال افراد کو عذاب میں جکڑ لیں گے تو وہ چیخ و پکار کریں گے۔

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ ۫ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ ان سے کہا جائے گا کہ آج چیخ و پکار نہ کرو یقیناً ہماری طرف سے تمھیں کوئی مدد نہیں پہنچے گی۔

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾

۶۶۔ میری آیتوں کی تلاوت تمھارے سامنے کی جاتی تھی تو تم الٹے پاؤں بھاگ نکلتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾

۶۷۔ مغرورانہ انداز میں تم اسے قصّے کہانی میں اڑا دیتے تھے۔

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ انھیں کیا ہو گیا وہ اس کلام پر غور کیوں نہیں کرتے؟ یا وہ (رسول) کوئی ایسی بات لایا ہے جو ان کے اَسْلاف کے پاس نہیں آئی تھی۔

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ یا یہ کہ انھوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا اسی لیے اس سے اَجْنَبِیَّت محسوس کرتے ہیں۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾

۷۰۔ یا کہتے ہیں کہ یہ تو کوئی دیوانہ ہے ایسا نہیں ہے بلکہ یہ اُن کے پاس حق لے کر آیا ہے۔ البتہ لوگوں کی اکثریت حق کو ناپسند کرتی ہے۔

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾ ؕ

۷۱۔ اور اگر حق ان کی خواہشات کا اِتِّبَاع کر لیتا تو آسمان اور زمین اور اس کے جملہ سَاکِنِیْن تباہ ہو کر رہ جاتے بلکہ ہم ان کے پاس انھی کا ذکر لے کر آئے ہیں اور وہ اپنے ذکر سے منہ موڑ رہے ہیں۔

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۚ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ یا آپ ان سے اجرت طلب کر رہے ہیں تو آپ کے رَبّ نے جو آپ کو دیا ہے وہی بہتر ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اور یقیناً آپ انھیں صراطِ مستقیم کی طرف بلا رہے ہیں۔

وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ لیکن جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے تو وہ راہِ راست سے ہٹ کر چلنا چاہتے ہیں۔

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ اگر ہم ان پر رحم کریں اور جس تکلیف میں وہ مبتلا ہیں اسے دور بھی کر دیں پھر بھی یہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں گے۔

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ اور بلاشبہ ہم نے انھیں عذاب میں پکڑا تھا پھر بھی نہ انھوں نے اپنے رَبّ کے سامنے عاجزی کی اور نہ ہی وہ گڑگڑائے۔

حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ ع ۴

۷۷۔ یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیا تو وہ اس میں ناامید ہو گئے۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ وہی تو ہے جس نے تمھارے لیے کان، آنکھوں اور دلوں کو پیدا کیا ہے مگر تم لوگ کم ہی شکرگزار ہوتے ہو۔

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ اور وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں پھیلایا اور اسی کے پاس تمھیں اکٹھا کیا جائے گا۔

وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ اور وہی ہے جو تمھیں زندگی اور موت دیتا ہے اور وہی رات کے بعد دن کو لاتا ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟

بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ بلکہ انھوں نے ویسا ہی کہا جیسا ان کے پیش رو کہہ چکے ہیں۔

قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ انھوں نے کہا کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈی بن جائیں گے تو کیا ہمیں دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا؟

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ

۸۳۔ بلاشبہ اس سے پہلے ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے اس بات کا وعدہ ہوتا چلا آیا ہے بس

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾

یہ تو محض پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ (اے نبی) آپ دریافت کیجیے کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ یہ زمین اور اس میں تمام رہنے والے کس کے ہیں؟

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ وہ ضرور کہیں گے ''اللہ'' کے ہیں (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ تم نصیحت قبول کیوں نہیں کرتے؟

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ (اے نبی) آپ دریافت کیجیے کہ ساتوں آسمانوں کا رَبّ اور عرش عظیم کا پروردگار کون ہے؟

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ تو وہ کہیں گے ''اللہ'' فرما دیجیے کیا تم ڈرتے نہیں؟

قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ آپ اُن سے دریافت کیجیے وہ کون ہے جس کے قبضے میں ہر شے کا اقتدار ہے؟ وہی ہے جو پناہ دیتا ہے اور جس کے خلاف پناہ نہیں دی جا سکتی۔ اگر تم کچھ جانتے ہو تو ذرا بتاؤ۔

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ تو وہ جواب دیں گے ''اللہ'' (اے نبی) آپ پوچھیے کہ پھر کس طرح تم مسحور کیے جاتے ہو؟

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ بلکہ ہم ان کے پاس حق لے کر آئے ہیں اور یقیناً وہی لوگ جھوٹے ہیں۔

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ﴿۹۱﴾

۹۱۔ اللہ نے کسی کو بھی اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی پیدا کردہ مخلوق کو لے جاتا اور وہ ایک دوسرے پر چڑھائی کرنے لگتے۔ وہ لوگ جو اَوصاف بیان کرتے ہیں اللہ ان سے پاک اور مُنَزَّہ ہے۔

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ ع

۹۲۔ وہ غیب اور شہادت (ظاہر) کا جاننے والا ہے وہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے بلند و بالا ہے۔

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ﴿۹۳﴾

۹۳۔ (اے محمد) آپ دعا کیجیے پروردگار! جس عذاب کی دھمکی انھیں دی جا رہی ہے اگر تو میری موجودگی میں اسے لے آئے۔

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾

۹۴۔ تو اے میرے رَبّ تو مجھے ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجیو۔

وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ ہم اُن سے جس عذاب کا وعدہ کر رہے ہیں اسے آپ کو دکھلانے کی قدرت بھی رکھتے ہیں۔

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾

۹۶۔ (اے محمد) آپ برائی کا دِفاع اَحْسَن طریقے سے کیجیے وہ آپ کے لیے جو باتیں بناتے ہیں ہمیں ان کا سب سے زیادہ علم ہے۔

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ﴿۹۷﴾

۹۷۔ اور آپ دعا کیجیے اے میرے رَبّ میں شیاطین کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾

٩٨۔ بلکہ اے میرے رَبّ میں اس سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٠٠﴾

٩٩۔ جب ان کافروں میں سے کسی کی موت کا وقت آئے گا تو وہ یہ کہے گا پروردگار! مجھے اسی دنیا میں واپس بھیج دے۔

١٠٠۔ ہوسکتا ہے میں نے جو نیک عمل چھوڑ دیے ہیں میں انھیں بجالاؤں نہیں ایسا ہرگز نہیں ہے یہ تو صرف کہنے کی بات ہے اور ان کے پیچھے ایک برزخ ہے جو دوبارہ زندہ کیے جانے کے دن تک ہوگی۔

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾

١٠١۔ پس جب صور پھونکا جائے گا تو اُس دن اُن کے درمیان کوئی رشتہ باقی نہ رہے گا اور نہ ہی وہ باہم سوال کریں گے۔

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٢﴾

١٠٢۔ پس جس کے اعمال کے پلڑے بھاری ہوں گے وہ کامیاب ہونے والے افراد ہوں گے۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ ج

١٠٣۔ اور جس کے اعمال کے پلڑے ہلکے ہوں گے تو یہ وہ افراد ہوں گے جنھوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈال لیا وہ ہمیشہ کے لیے جہنم میں رہیں گے۔

تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾

١٠٤۔ آگ ان کے چہروں کو جھلسا دے گی اور وہ اس میں بدصورت ہوں گے۔

اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ (ان سے دریافت کیا جائے گا) کیا میری آیتیں تمھیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں پھر تم انھیں جھٹلا دیا کرتے تھے؟

قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہماری بدبختی ہم پر غالب آ گئی تھی اور واقعی ہم لوگ گمراہ تھے۔

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔ پروردگارا! تو ہمیں اِس آتش جَہَنم سے باہر نکال لے پھر اگر ہم دوبارہ وہی عمل کریں تو ہم ظالم ہوں گے۔

قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔ آوازِ قدرت آئے گی تم دھتکارے ہوئے اسی میں پڑے رہو اور مجھ سے کچھ نہ کہو۔

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹۔ میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو یہ کہتا تھا پروردگارا! ہم ایمان لے آئے تُو ہماری مغفرت کر دے اور ہم پر رحم فرما اور تُو بہترین رحم کرنے والا ہے۔

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰۔ تم ان کا مذاق اڑانے لگے حتیٰ کہ انھوں نے میری یاد سے تمھیں غافل کر دیا اور تم ان کی ہنسی اڑاتے رہے۔

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱۔ بلاشبہ آج کے دن میں نے انھیں صبر کا بدلہ دے دیا ہے یقیناً وہی لوگ کامیاب ہیں۔

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲۔ اللّٰہ نے ان سے پوچھا تم زمین میں کتنے سال رہ چکے ہو؟

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿١١٣﴾

١١٣۔ انھوں نے جواب دیا ہم ایک دن رہے یا دن کا کچھ حِصّہ تم گنتی کرنے والوں سے پوچھ لو۔

قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١٤﴾

١١٤۔ اللّٰہ فرمائے گا واقعی تم دنیا میں بہت کم رہے اے کاش تم اس بات کو پہلے جان لیتے۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾

١١٥۔ کیا تم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ ہم نے تمھیں عَبَث (بے فائدہ) پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف لوٹائے نہیں جاؤ گے۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾

١١٦۔ پس اَعلیٰ واَرفع ہے اللّٰہ جو بادشاہِ برحق ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے وہ عرش کریم کا پروردگار ہے۔

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾

١١٧۔ اور جو بھی اللّٰہ کے ساتھ دوسرے معبودوں کو پکارتا ہے تو اس کے پاس اس بات کی کوئی دلیل نہیں ہے بلاشبہ اس کا حساب اس کے رَبّ کے پاس ہے کافر لوگ یقیناً فلاح نہیں پائیں گے۔

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾ ع ٦ ٣٦ ٦

١١٨۔ (اے نبی) آپ دعا طلب کیجیے اے میرے رَبّ میری مغفرت فرما مجھ پر رحم کر اور تو بہترین رحم کرنے والا ہے۔

اٰیاتها ٦٤ ٢٤ سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ ١٠٢ رکوعاتها ٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿١﴾

١۔ یہ ایک سورت ہے جسے ہم نے نازل کیا اور اس (کے احکام) کو ہم نے فرض قرار دیا ہے اور اس میں واضح نشانیاں نازل کی ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

اَلزَّانِيَةُ وَ الزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ
وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا
تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ
اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ
مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢

٢۔ زانیہ عورت اور زانی مرد میں سے ہر ایک کو سو سو کوڑے لگاؤ اور ان پر ترس کھانے کا جذبہ اللہ کے دین کے معاملے میں تمھیں اپنی گرفت میں نہ لے لے اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور مومنین کی ایک جماعت کو ان کی سزا کے وقت موجود ہونا چاہیے۔

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ
مُشْرِكَةً ۖ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا
زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٣

٣۔ زانی (مرد) زانیہ یا مشرکہ عورت ہی سے نکاح کرے گا اور زانیہ (عورت) زانی یا مشرک مرد سے ہی نکاح کرے گی اور مومنین کے لیے یہ عمل حرام قرار دیا گیا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ
يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ
ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً
اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٤ۙ

٤۔ اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں اور پھر چار گواہ لے کر نہ آئیں تو ایسے لوگوں کو اسّی کوڑے مارو اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو اور یاد رکھو یہی لوگ فاسق (بدکار) ہیں۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ
اَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥

٥۔ مگر اس کے بعد جن لوگوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی تو بلاشبہ اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت شفیق ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ

٦۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر زنا کی تہمت لگائیں اور ان کے پاس اپنے سوا کوئی اور گواہ نہ ہو تو ان

فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۶

میں سے ایک کی شہادت اس طرح ہوگی کہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ بے شک وہ سچوں میں سے ہے۔

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۷

۷۔ اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ہے۔

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۸ۙ

۸۔ اور عورت کی سزا اس طرح ٹلتی ہے کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ اس کا خاوند جھوٹوں میں سے ہے۔

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۹

۹۔ اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر اس کا خاوند سچوں میں سے ہو تو اس (عورت) پر اللہ کا غضب نازل ہو۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰ ع ۷

۱۰۔ اگر تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو اس تہمت کا انجام بہت برا ہوتا۔) اور یہ کہ اللہ توبہ کا قبول کرنے والا اور صاحبِ حکمت ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۭ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۱

۱۱۔ بے شک جو لوگ بہتان گھڑ لائے ہیں وہ تمھیں میں سے ایک ٹولہ ہے تم اس واقعے کو اپنے حق میں شر نہ سمجھو بلکہ وہ تمھارے لیے خیر ہے۔ ان میں سے ہر شخص کے لیے اتنا ہی گناہ ہے جو اس نے کمایا ہے اور ان میں سے جس نے اس بڑے گناہ کا بوجھ اٹھایا ہے تو اس کے لیے عذابِ عظیم ہے۔

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ
الْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا
هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ جب تم نے یہ (جھوٹ) سُنا تو کیوں نہ مومن مردوں اور عورتوں نے اپنے نفسوں میں اچھا گمان کیا اور (کیوں نہ) کہا کہ یہ تو صریحی بہتان ہے۔

لَوْ لَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ
شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ
فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ وہ لوگ اپنے الزام کے ثبوت میں چار گواہ کیوں نہ لائے پھر جب وہ گواہ نہیں لائے تو اللّٰہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ
اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾ ۚ

۱۴۔ اگر تم پر اللّٰہ کا فضل اور اس کی رحمت دنیا اور آخرت میں نہ ہوتی تو تم لوگ جن باتوں میں پڑ گئے تھے اس کی پاداش میں تم پر عذابِ عظیم آتا۔

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ
بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ
وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ
عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ یاد کرو جب تم اپنی زبانوں سے اس بات کا چرچا کر رہے تھے اور اپنے منہ سے وہ بات کہہ رہے تھے جس کا تمھیں کچھ علم نہ تھا اور تم اسے ایک معمولی بات سمجھ رہے تھے جب کہ وہ اللّٰہ کے نزدیک ایک سنگین مسئلہ تھا۔

وَ لَوْ لَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ
مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ
سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ ایسا کیوں نہ ہوا کیوں نہ تم نے اسے سنتے ہی کہہ دیا ہمارے لیے مناسب نہیں کہ ہم اس بارے میں بات کریں؟ سبحان اللّٰہ یہ تو ایک عظیم بہتان ہے۔

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ ۚ

۱۷۔ اللّٰہ تمھیں نصیحت کرتا ہے آئندہ کبھی اس جیسی حرکت نہ کرنا اگر تم مومن ہو۔

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اللّٰہ تمھارے لیے آیات کو واضح طور سے بیان کرتا ہے اور اللّٰہ علیم و حکیم ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ
الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ صاحبانِ ایمان میں فُحْش پھیلے، ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے، اللّٰہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَ
اَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع

النصف ۲ ع ۱۰ ۸

۲۰۔ اور اگر اللّٰہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی (تو بہتان لگانے والوں پر فوراً عذاب آجاتا) اور بہ تحقیق اللّٰہ بڑا مہربان نہایت شفیق ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ
بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ
مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اے ایمان والو! تم شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو اور جو بھی شیطان کے نشانات قدم کا اِتِّبَاع کرے گا تو وہ بے حیائی اور برے کام کا حکم دیتا ہے اگر تم پر اللّٰہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی ایک بھی، کبھی پاک نہ ہوتا البتہ اللّٰہ جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللّٰہ سمیع اور علیم ہے۔

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَ
السَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِي الْقُرْبٰى وَ
الْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ

۲۲۔ تم میں سے جو لوگ صاحبانِ فضل اور مُرَفَّہُ الْحَال (خوش حال) ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ وہ اپنے رشتے داروں، قرابت داروں، مسکینوں اور اللّٰہ کی راہ میں ہجرت کرنے

اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾

والوں کی مدد نہ کریں گے انھیں مُعاف کر دینا چاہیے ان سے درگزر کرنا چاہیے کیا تم نہیں چاہتے کہ اللّٰہ تمھاری مغفرت فرما دے اور اللّٰہ تو بہت بخشنے والا اور شفیق ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ جو لوگ پاک دامن، بے خبر مومن عورتوں پر زنا کی تُہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا میں بھی لعنت ہے اور آخرت میں بھی اور ان کے لیے عذابِ عظیم ہے۔

يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ جس روز ان کی زبانیں، ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے خلاف ان کے اعمال کی گواہی دیں گے۔

يَوْمَىِٕذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ جس دن اللّٰہ ان کا پورا پورا ٹھیک بدلہ دے دے گا جس کے وہ مستحق ہیں اور وہ جان لیں گے کہ اللّٰہ ہی حقِ مبین (واضح) ہے۔

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰۗىِٕكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ ع ۳ ۶ ۹

۲۶۔ خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے ہیں اُن کا دامن اِن کی من گھڑت باتوں سے پاک ہے ان کے لیے مغفرت اور رزقِ کریم ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾

٢٧۔ اے ایمان والو! تم اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو حتّٰی کہ اجازت لے لو اور گھر والوں پر سلام کر و اسی میں تمھارے لیے بھلائی ہے ہوسکتا ہے تم نصیحت حاصل کرلو۔

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨﴾

٢٨۔ پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہونا جب تک تمھیں اجازت نہ مل جائے اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو واپس لوٹ جاؤ یہ تمھارے لیے پاکیزہ طریقہ ہے اور تم جو کچھ کر رہے ہو اللّٰہ اسے بخوبی جانتا ہے۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٢٩﴾

٢٩۔ البتہ تم پر کوئی مُضَائِقَہ نہیں ہے کہ تم ایسے گھروں میں داخل ہو جاؤ جہاں کوئی رہتا نہیں جس میں تمھاری مَنْفِعَت کا سامان ہو اور اللّٰہ جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جسے تم چھپاتے ہو۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿٣٠﴾

٣٠۔ (اے نبی) آپ مومن مردوں سے فرما دیجیے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں و راپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں اللّٰہ اس سے باخبر ہے۔

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ
اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا
يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۖ
وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا
لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ
بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ
بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ
اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ
نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ
التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ
الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ
يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۖ وَلَا
يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا
يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۭ وَتُوْبُوْٓا اِلَى
اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ۝٣١

٣١۔ اور (اے نبی) آپ مومن عورتوں سے فرما دیجیے کہ وہ اپنی نظریں جھکا کر رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں بجز اس کے جو خود ظاہر ہو جائے اور اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر ڈالے رکھیں اور اپنا بناؤ سنگھار ظاہر نہ کریں مگر ان لوگوں کے سامنے یعنی اپنے شوہروں، اپنے باپ، اپنے شوہروں کے باپ، اپنے بیٹوں، شوہروں کے بیٹے، اپنے بھائی، اپنے بھائیوں کے بیٹے، اپنی بہنوں کے بیٹے، اپنے میل جول کی عورتیں یا مملوک (کنیزیں) نوکر چاکر جو عورتوں سے رغبت نہ رکھتے ہوں۔ یا وہ بچے جو ابھی عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے واقف نہ ہوں عورتوں کو چاہیے کہ وہ اپنے پاؤں زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ جو زینت انھوں نے چھپا رکھی ہے اس کا لوگوں کو علم ہو جائے۔ اے مومنو! تم سب مل کر اللہ سے توبہ کرو توقع ہے کہ تم فلاح پا جاؤ گے۔

وَ اَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَ الصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ تم میں سے جو لوگ مُجَرَّد (اکیلے) ہوں تم ان کے نکاح اپنے صالح غلاموں اور کنیزوں سے کر دو اگر وہ محتاج ہوں تو اللّٰہ اپنے فضل سے انھیں غنی کر دے گا اور اللّٰہ بڑی وُسعت والا اور علیم ہے۔

وَ لْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖۗ وَّ اٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ وَ لَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ مَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور جو نکاح کی طاقت نہ رکھتے ہوں انھیں پاک دامن رہنا چاہیے یہاں تک اللّٰہ اپنے فضل سے انھیں غنی کر دے اور تمھارے لونڈی غلام جو مُکاتَب کے خواہاں ہوں اگر تم ان میں کوئی بھلائی سمجھتے ہو تو انھیں (آزادی کی تحریر) لکھ کر دے دو اور تم انھیں اللّٰہ کے اس مال میں سے بھی دو جو اللّٰہ نے تمھیں دیا ہے اور تمھاری لونڈیاں اگر پاک دامن رہنا چاہتی ہوں تو اپنے دنیوی فائدے کے لیے انھیں قحبہ گری پر مجبور نہ کرو اور جو کوئی انھیں مجبور کرے تو بے شک انھیں مجبور کیے جانے کے بعد اللّٰہ ان کے لیے غفور اور رحیم ہے۔

وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّ مَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ع ۸/۱۰

۳۴۔ اور بلاشبہ ہم نے کھول کر بیان کرنے والی واضح آیات تمھاری طرف نازل کی ہیں اور تم سے پہلے گزرنے والی قوموں کی مثالیں بھی پیش کر چکے ہیں اور مُتَّقین کے لیے نصیحتیں بھی کر دی ہیں۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۙ﴿٣٥﴾

٣٥۔ اللّٰہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق میں چراغ رکھا ہو، چراغ ایک فانوس میں ہو، فانوس ایسا ہو گویا چمکتا ہوا تارا اور وہ چراغ زیتون کے بابرکت درخت کے تیل سے روشن کیا جا رہا ہو جو نہ شرقی ہو نہ غربی یوں لگے کہ اس کا تیل خود بخود بھڑک اٹھے گا اگرچہ اسے آگ نے مَس نہ کیا ہو وہ نور بالائے نور ہے اللّٰہ جسے چاہتا ہے اپنے نور کی جانب ہدایت کر دیتا ہے اور اللّٰہ انسانوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے اور اللّٰہ ہر شے کا بخوبی علم رکھتا ہے۔

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۙ﴿٣٦﴾

٣٦۔ ایسے گھروں میں ہیں جن کے بارے میں اللّٰہ نے حکم دیا ہے کہ انھیں بلند کیا جائے اور ان میں اللّٰہ کا نام لیا جائے جہاں صبح و شام وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں۔

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ۬ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۙ﴿٣٧﴾

٣٧۔ وہ لوگ ایسے ہیں جنھیں تجارت اور خرید و فرخت اللّٰہ کا ذکر کرنے، نماز بجالانے اور زکوۃ دینے سے غافل نہیں کرتی وہ لوگ اس دن سے ڈرتے ہیں جس کے ہول سے دل اور آنکھیں الٹ پلٹ ہو جائیں گی۔

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ تا کہ اللّٰہ ان کے اعمال کی بہترین جزا دے اور اپنے فضل سے اس میں اضافہ کر دے اور اللّٰہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا تو ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے دشت بے آب میں سراب۔ پیاسا جسے پانی سمجھے ہوئے تھا، مگر جب وہاں پہنچا تو اُسے کچھ نہ پایا بلکہ اس نے اپنے پاس اللّٰہ کو موجود پایا جس نے اس کا پورا حساب چکا دیا اور اللّٰہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ ع ۱۱

۴۰۔ یا پھر اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک گہرے سمندر میں اندھیرا گھپ، موج کے اوپر موج اور اس کے اوپر بادل، تاریکی پر تاریکی مُسلّط ہو اگر آدمی اپنا ہاتھ نکالے تو اسے بھی نہ دیکھ سکے اور جس کے لیے اللّٰہ نے نور نہیں بنایا اس کے لیے کوئی نور نہیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ تَسْبِيْحَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ آسمان و زمین کے تمام ساکنین اللّٰہ کی تسبیح میں مصروف ہیں اور یہ پرندے جو پر پھیلائے ہوئے محوِ پرواز ہیں ان میں سے ہر ایک کو علم ہے کہ اس کی نماز اور اس کی تسبیح کیا ہے اور یہ سب جو کچھ کر رہے ہیں، اللّٰہ اسے اچھی طرح جانتا ہے۔

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللّٰہ کے لیے ہے اور اللّٰہ کی طرف سب کی بازگشت ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ؕ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللّٰہ بادلوں کو سَبُک رَفتاری سے چلاتا ہے پھر انھیں باہم ملاتا ہے پھر انھیں تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے؟ پھر آپ دیکھتے ہیں کہ ان کے درمیان سے مینہ برستا ہے اور آسمان میں جمے ہوئے بادلوں کے پہاڑ سے وہ اولے نازل کرتا ہے جس تک چاہتا ہے اسے پہنچاتا ہے اور جس سے چاہے ان اولوں کو روک دیتا ہے۔ اس کی بجلی کی چمک اتنی تیز ہے کہ نگاہوں کو خیرہ کر رہی ہے۔

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ اللّٰہ رات اور دن کا الٹ پھیر کر رہا ہے یقیناً اس میں صاحبانِ نظر کے لیے سامانِ عبرت ہے۔

وَ اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ اور اللّٰہ نے ہر جان دار کو پانی سے پیدا کیا ہے اُن میں سے وہ ہے جو اپنے شکم کے بل چلتا ہے اور ان میں سے وہ بھی ہے جو دو ٹانگوں پر چلتا ہے۔ اور کوئی چار ٹانگوں پر چل رہا ہے اللّٰہ جو چاہتا ہے خلق فرماتا ہے۔ بے شک اللّٰہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ بے شک ہم نے کھول کر بیان کرنے والی آیات نازل کی ہیں اور اللہ جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی ہدایت کر دیتا ہے۔

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ اور وہ (منافق) کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور رسول پر اور ہم نے اطاعت بھی کی مگر اس کے بعد ان میں سے ایک گروہ اطاعت سے مُنحَرِف ہو گیا درحقیقت یہ لوگ مومن نہیں ہیں۔

وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ اور جب انھیں بلایا جاتا ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف تاکہ رسول ان کے مابین فیصلہ کر دیں تو ان میں سے ایک گروہ روگردانی کرتا ہے۔

وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ ؕ

۴۹۔ اور اگر حق ان کی موافقت میں ہو تو وہ رسول کی طرف فرماں بردار بن کر آ جاتے ہیں۔

اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع

۵۰۔ کیا اُن کے دلوں میں بیماری ہے یا وہ شک میں مبتلا ہیں؟ یا اُنھیں اِس بات کا خوف ہے کہ اللہ اور اُس کا رسول اُن پر ظلم ڈھائیں گے بلکہ یہی لوگ ظالم ہیں۔

الثلثة ع ٦ ١٠ ١٢

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥١﴾

۵۱۔ ایمان لانے والوں کا قول تو یہ ہونا چاہیے کہ جب انھیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جائے تاکہ رسول ان کے مُقدَّمے کا فیصلہ کریں تو وہ یہ کہتے نظر آئیں ''کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی'' اور یہی لوگ درحقیقت فلاح پانے والے ہیں۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور جو بھی اللّٰہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور اللّٰہ سے ڈرے اور اس کا تقویٰ اختیار کرے تو یہی لوگ کامیاب ہیں۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور ان مُنافِقِین نے اللّٰہ کی قسمیں کھائیں نہایت پکّی قسمیں کہ اگر آپ انھیں حکم دیں گے تو وہ جہاد کے لیے نکل کھڑے ہوں گے (اے نبی) آپ فرما دیجیے تم قسمیں نہ کھاؤ تمھاری اطاعت کا حال معلوم ہے۔ جو تمھارا عمل ہے اللّٰہ اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ آپ فرما دیجیے تم اللّٰہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم منہ موڑو گے تو اس رسول کے ذمے صرف وہ ہے جو اس پر بوجھ ڈالا گیا ہے اور تمھارے ذمے صرف وہ ہے جو تم پر بوجھ ڈالا گیا ہے اور اگر تم ان کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پا جاؤ گے اور رسول کی ذمے داری تو صرف یہ ہے کہ وہ واضح طور سے احکام کو پہنچا دے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ

۵۵۔ تم لوگوں میں سے جو ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجالائے اللّٰہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ضرور بالضرور ان کو اسی طرح زمین میں خلیفہ بنائے گا جس طرح ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو بنا چکا ہے اور ان کے دین کو مضبوط بنیادوں پر قائم کر دے گا جسے ان کے لیے چن لیا ہے اور ان کی موجودہ حالتِ خوف کو امن میں بدل دے گا وہ صرف میری عبادت کرتے ہوں گے

بِیْ شَیْـًٔا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٥٥﴾

اور میرے ساتھ کسی اور کو شریک نہ بناتے ہوں گے اور جو بھی اس کے بعد کفر اختیار کرے گا تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں۔

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٥٦﴾

٥٦۔ اور تم نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جا سکے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿٥٧﴾ ع ٧ ١٣

٥٧۔ اور کافروں کی بابت اس غلط فہمی میں نہ رہو کہ وہ زمین میں اللہ کو عاجز کر دیں گے بلکہ ان کا ٹھکانا جہنم ہے، جو بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِیَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِیْنَ مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ وَ الَّذِیْنَ لَمْ یَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ حِیْنَ تَضَعُوْنَ ثِیَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِیْرَةِ وَ مِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۫ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَیْسَ عَلَیْكُمْ وَ لَا عَلَیْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَیْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰیٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿٥٨﴾

٥٨۔ اے ایمان والو! لازم ہے کہ تمھارے مملوک اور تمھارے وہ بچے جو ابھی بُلُوغت کو نہیں پہنچے تین مرتبہ اجازت لے کر تمھارے پاس آئیں، نمازِ فجر سے پہلے اور دوپہر کے وقت جب تم کپڑے اتارتے ہو اور نماز عشاء کے بعد یہ تین وقت تمھارے لیے پردے کے وقت ہیں ان اوقات کے بعد بلا اجازت آنے کی صورت میں نہ تم پر کوئی گناہ ہے اور نہ ہی ان پر، تم ایک دوسرے کے پاس بکثرت آیا جایا کرتے ہو اللہ اسی طرح تمھارے لیے اپنی نشانیوں کو واضح طور سے بیان کر رہا ہے اور اللہ علیم و حکیم ہے۔

وَ اِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۵۹

۵۹۔ اور جب تمھارے بچے بلوغت کی حد تک پہنچ جائیں تو انھیں چاہیے کہ وہ اسی طرح اجازت لے کر آئیں جس طرح ان سے پہلے ان کے بڑے اجازت مانگتے رہے ہیں اللہ اسی طرح تمھارے لیے اپنی آیتوں کی وضاحت کر رہا ہے اور اللہ علیم وحکیم ہے۔

وَ الْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَ اَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۶۰

۶۰۔ اور گھروں میں بیٹھ رہنے والی سن رسیدہ عورتیں جنھیں اب نکاح کی امید نہ ہو تو اگر وہ اپنی چادریں اتار کر رکھ دیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ بشرطے کہ وہ زینت کی نمائش نہ کریں تاہم اگر وہ باعفّت رہیں تو اسی میں ان کی بھلائی ہے۔ اور اللہ سمیع وعلیم ہے۔

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ

۶۱۔ کوئی حرج نہیں ہے اگر کوئی اندھا یا لنگڑا یا مریض کسی کے گھر جا کر کچھ کھالے اور نہ ہی تمھارے لیے کوئی مضائقہ ہے کہ تم اپنے گھروں پر کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کی کنجیاں تمھارے سپرد ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ اس میں بھی کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾ ع ٨ ١٤

سب مل کر کھاؤ یا الگ الگ کھاؤ، جب بھی گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کیا کرو یہ اللہ کی جانب سے ایک تحفہ ہے بابرکت اور پاکیزہ، اللہ تعالیٰ اسی طرح تمھارے لیے اپنی آیتوں کی وضاحت کر رہا ہے ہوسکتا ہے کہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٢﴾

٦٢۔ بس مومنین تو دراصل وہی ہیں جو ایمان لائے اللہ اور اس کے رسول پر اور جب وہ رسول کے ساتھ کسی اجتماعی کام پر ہوں تو وہ ان کی اجازت کے بغیر نہ جائیں۔ بے شک جو لوگ (اے نبی) آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں یہ وہی لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں۔ اگر وہ لوگ آپ سے اپنی کسی ضرورت کے لیے اجازت طلب کریں تو آپ ان میں سے جسے چاہیں اجازت مرحمت فرمادیں، اور ایسے لوگوں کے لیے اللہ سے مغفرت طلب کریں بے شک اللہ معاف کرنے والا اور شفیق ہے۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ

٦٣۔ تم رسول کے بلانے کو باہم ایک دوسرے کے بلانے کی مانند نہ ٹھہراؤ بے شک اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے آنکھ بچا کر کھسک جاتے ہیں لہٰذا چاہیے کہ جو لوگ رسول اللہ کے حکم

فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾

کی خلاف ورزی کرتے ہیں وہ اس بات سے ڈریں کہ وہ کہیں کسی فتنے میں گرفتار نہ ہو جائیں یا ان پر دردناک عذاب نہ آ جائے۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٤﴾ ع ٩ ١٥

٦٤۔ آگاہ ہو جاؤ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب اللہ کا ہے وہ اس روش کو جانتا ہے تم جس پر ہو اور جس دن وہ اس کی طرف پلٹائے جائیں گے تو وہ جو کچھ کر چکے ہیں اللہ انھیں آگاہ کر دے گا اور اللہ ہر شے کا بہترین جاننے والا ہے۔

ایاتها ٧٧ | ٢٥ سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ٤٢ | رکوعاتها ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ﴿١﴾

١۔ بابرکت ہے وہ جس نے اپنے بندے پر فرقان کو نازل کیا تاکہ وہ سارے جہان والوں کے لیے نذیر ہو جائے۔

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿٢﴾

٢۔ جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور نہ ہی اقتدار میں کوئی اُس کا شریک ہے اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کے لیے ایک اندازہ مقرر فرما دیا۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ

٣۔ انھوں نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے معبود بنا لیے جو کسی شے کو خلق نہیں کرتے بلکہ انھیں خلق کیا جاتا

وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝٣

ہے اور وہ خود اپنے لیے بھی کسی نقصان اور فائدے کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ موت و حیات اور حشر و نشر پر قدرت رکھتے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۚ ۝٤

معلقہ ۱

۴۔ اور کفّار نے کہا یہ (فرقان) ایک من گھڑت چیز ہے جسے اس شخص نے خود کو گھڑ لیا ہے اور اس کام میں اس کی مدد دوسرے لوگوں نے کی ہے اس طرح انھوں نے ظلم اور غلط بیانی سے کام لیا ہے۔

وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٥

۵۔ اور انھوں نے کہا یہ پرانی داستانیں ہیں جسے اس نے لکھوا لیا ہے اور یہ صبح و شام اسے سنائی جاتی ہیں۔

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٦

۶۔ (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ اسے اُس ہستی نے نازل کیا ہے جو آسمانوں اور زمین کے راز کو جانتا ہے یقیناً وہی مغفرت کرنے والا اور مشفق و مہربان ہے۔

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝٧ۙ

۷۔ اور انھوں نے کہا کہ یہ کیسا رسُول ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں بھی جاتا ہے کیوں نہ اُس کے پاس کوئی فرشتہ بھیجا گیا جو اُس کے ساتھ نذیر ہوتا۔

اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝٨

۸۔ یا اس تک کوئی خزانہ بھیج دیا جاتا یا اس کے لیے کوئی باغ ہوتا جس میں سے وہ کھاتا اور ظالم لوگ یہ کہتے ہیں کہ تم ایک سحر زدہ شخص کا اِتّباع کر رہے ہو۔

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۹

۹۔ ذرا دیکھو تو سہی کہ انھوں نے آپ کے لیے کیسی کیسی باتیں بنا ڈالیں یہ لوگ ایسے گمراہ ہو گئے کہ اب اُن کے لیے کوئی راستا نہیں بچا۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَ يَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۱۰

۱۰۔ بابرکت ہے وہ کہ اگر چاہے تو اُن کی تجویز کردہ چیزوں سے بھی بہتر آپ کو دے سکتا ہے ایسے باغات جن کے نیچے نہریں جاری ہوں اور آپ کے لیے بڑے بڑے محلّات بھی مہیا کر سکتا ہے۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫ وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۱۱ ۚ

۱۱۔ بلکہ اُنھوں نے قیامت کی گھڑی کو جھٹلا دیا ہے اور جس نے قیامت کو جھٹلایا ہے ہم نے اُس کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ مہیا کر رکھی ہے۔

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ زَفِيْرًا ۱۲

۱۲۔ جب وہ آگ انھیں دور سے دیکھے گی تو یہ لوگ اُس کے غضب اور شدید چنگھاڑ کی آواز سنیں گے۔

وَ اِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۱۳ ؕ

۱۳۔ اور جب اُنھیں جکڑ کر جہنم کی کسی تنگ جگہ میں ڈال دیا جائے گا تو وہ وہاں اپنی ہلاکت کو آواز دیں گے۔

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۱۴

۱۴۔ ان سے کہا جائے گا آج تم صرف ایک ہلاکت کو نہ پکارو بلکہ بے شمار ہلاکتوں کو آواز دو۔

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِيْرًا ۱۵

۱۵۔ (اے نبی) ان سے پوچھیے کیا یہ بہتر ہے یا وہ دائمی بہشت جس کا وعدہ مُتّقین سے کیا جا چکا ہے جو ان کے عمل کی جزا اور آخری رہائش گاہ ہوگی۔

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَآءُونَ خٰلِدِينَ ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔولًا ﴿١٦﴾

۱۶۔ وہاں ان کے لیے دائمی طور پر وہ سب کچھ ہوگا جسے وہ چاہیں گے اور یہ آپ کے پروردگار کے ذمے ایک لازمی وعدہ ہے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَيَقُولُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِى هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ﴿١٧﴾

۱۷۔ اور جس دن اللہ انھیں گھیر کر لائے گا اور اللہ کو چھوڑ کر یہ جن معبودوں کی پرستش کرتے تھے انھیں بھی جمع کرے گا اور پوچھے گا کیا تم نے میرے بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود ہی راستہ بھول گئے؟

قَالُوا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِى لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوا قَوْمًۢا بُورًا ﴿١٨﴾

۱۸۔ وہ عرض کریں گے تیری ذات پاک ہے ہمارے لیے یہ کسی طرح مناسب نہیں تھا کہ ہم تیرے سوا کسی اور کو سرپرست بنائیں لیکن اے اللہ تو نے انھیں اور اُن کے آباؤ اجداد کو عزّت و دولت سے نوازا یہاں تک کہ وہ تیری یاد سے غافل ہو گئے اور وہ تو ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔

فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ﴿١٩﴾

۱۹۔ اللہ فرمائے گا کہ اے کافرو! تمھارے معبودوں نے تمھاری باتوں کو جھٹلا دیا اب تم نہ عذاب کو ٹال سکتے ہو اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہو اور تم میں سے جو بھی ظلم کرے گا ہم اُسے بہت بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِى الْاَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۗ اَتَصْبِرُونَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ﴿٢٠﴾ ع ۲/۱۱/۱۷

۲۰۔ اور (اے محمد) ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے وہ سب کے سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں جاتے تھے اور ہم نے تمھیں ایک دوسرے کے لیے آزمائش بنا دیا ہے۔ کیا تم لوگ صبر کرتے ہو؟ اور تمھارا پروردگار خوب دیکھنے والا ہے۔

الجزء ۱۹

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾

۲۱۔اور جولوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے انھوں نے کہا کہ فرشتوں کو ہم پر کیوں نہیں نازل کیا جاتا؟ یا ہم اپنے پروردگار کو کیوں نہیں دیکھتے؟ درحقیقت انھوں نے اپنے تئیں بڑا گھمنڈ کیا اور بڑی سرکشی سے کام لیا۔

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَ يَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾

۲۲۔جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرمین کے لیے کوئی بشارت نہ ہوگی اور فرشتے کہیں گے تم لوگ یہاں سے دور دفان ہوجاؤ۔

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾

۲۳۔اور ہم اُن اعمال کی طرف متوجہ ہوں گے جو انھوں نے انجام دیے ہوں گے تو ہم اسے اڑتا ہوا پَراگندہ غبار بنادیں گے۔

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّ اَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾

۲۴۔اس روز صاحبانِ جنّت بہترین جائے قرار اور عمدہ ترین مَقامِ اِستِرَاحَت میں ہوں گے۔

وَ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَ نُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾

۲۵۔اس روز ایک بادل آسمان کو چیرتا ہوا نمُوْدَار ہوگا اور جوق در جوق فرشتے نازل ہورہے ہوں گے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَ كَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾

۲۶۔اس روز حقیقی بادشاہی صرف رحمان کی ہوگی اور وہ دن کافروں کے لیے بڑا سخت ہوگا۔

وَ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾

۲۷۔جس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو چبا کر کہے گا اے کاش میں رسول کے ساتھ دین کے سیدھے راستے کو اپناتا؟

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾

۲۸۔ ہائے میری کم بختی کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اس نے تو ذکر آ جانے کے بعد بھی مجھے گمراہ کر دیا اور شیطان تو انسان کو بے سہارا چھوڑ دینے والا ہے۔

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور (اس وقت) رسول بارگاہ خداوندی میں عرض کریں گے اے میرے رَبّ میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے مجرمین میں سے دشمن بنائے ہیں اور آپ کا پروردگار ہدایت اور نصرت کے لیے کافی ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾ ع ۷

۳۲۔ اور کافروں نے کہا! کہ اس پر قرآن یکبارگی کیوں نہ نازل کیا گیا، تدریجاً اتارنے کا مقصد یہ ہے کہ ہم آپ کے دل میں ثبات پیدا کریں اور ہم نے اس قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر سنایا ہے۔

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ؕ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور کافر جب بھی کوئی مثال (اعتراض) لے کر آتے ہیں تو ہم (اس کے جواب میں) آپ کو حق بات بتاتے اور بہترین تشریح کرتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ ع ۳ ۱۴

۳۴۔ جو لوگ اوندھے منہ جہنم کی طرف ڈھکیلے جائیں گے ان کا ٹھکانا بدترین ہے اور وہ راستہ کھو بیٹھے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۚ﴿۳۵﴾

۳۵۔اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون کو وزیر بنایا۔

فَقُلْنَا اذْهَبَاۤ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ؕ﴿۳۶﴾

۳۶۔ہم نے ان دونوں سے کہا تم ایسی قوم کی طرف جاؤ جس نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ہے تب ہم نے اس قوم کے لوگوں کو بالکل برباد کر ڈالا۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚ﴿۳۷﴾

۳۷۔اور نوح کی قوم نے جب رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انھیں غرق کر ڈالا اور دنیا بھر کے لوگوں کے لیے نشانِ عبرت بنا دیا اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ؕ﴿۳۸﴾

۳۸۔اور عاد اور ثمود اور اصحاب رس اور بیچ کی صدیوں کے بہت سے لوگ تباہ کر دیے گئے۔

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ؕ﴿۳۹﴾

۳۹۔اور ان میں سے ہر ایک کو ہم نے پچھلی اقوام کی مثالوں سے سمجھایا اور آخر کار انھیں تہس نہس کر دیا۔

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْۤ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ؕ﴿۴۰﴾

۴۰۔پھر یہ لوگ اس بستی تک آئے جس کے باشندوں پر بدترین بارش برسائی گئی تھی کیا ان لوگوں نے اسے نہیں دیکھا بلکہ یہ لوگ تو حشر و نشر کی توقع نہیں رکھتے۔

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ؕ﴿۴۱﴾

۴۱۔اور جب یہ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اڑانے لگتے ہیں، کیا یہ وہی شخص ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟

اِنۡ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنۡ اٰلِهَتِنَا لَوۡلَاۤ اَنۡ صَبَرۡنَا عَلَيۡهَا ؕ وَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ حِيۡنَ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَ مَنۡ اَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿۴۲﴾

۴۲۔ وہ تو ہمیں ہمارے معبودوں سے بہکا دیتا اگر ہم ان (مَعْبُودوں) کی عقیدت پر جمے نہ رہتے ان کافروں کو عنقریب پتا چل جائے گا جب وہ عذاب کو دیکھیں گے کہ کون راستے سے بھٹکا ہوا تھا؟

اَرَءَيۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنۡتَ تَكُوۡنُ عَلَيۡهِ وَكِيۡلًا ۙ﴿۴۳﴾

۴۳۔ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہشات کو اپنا معبود بنا لیا؟ کیا آپ ایسے شخص کی ذمے داری لینے کو تیار ہیں؟

اَمۡ تَحۡسَبُ اَنَّ اَكۡثَرَهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ اَوۡ يَعۡقِلُوۡنَ ؕ اِنۡ هُمۡ اِلَّا كَالۡاَنۡعَامِ ۚ بَلۡ هُمۡ اَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿۴۴﴾ ع ۱۰ ۲

۴۴۔ کیا آپ کا یہ خیال ہے کہ ان میں اکثر لوگ سنتے یا سمجھتے ہیں؟ ایسا ہرگز نہیں یہ تو چوپاؤں کی مانند بلکہ اس سے بھی گئے گزرے ہیں۔

اَلَمۡ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيۡفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوۡ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلۡنَا الشَّمۡسَ عَلَيۡهِ دَلِيۡلًا ۙ﴿۴۵﴾

۴۵۔ کیا آپ نے مُلاحظہ نہیں فرمایا کہ آپ کے پروردگار نے سایے کو کیسے پھیلایا ہے؟ اور اگر وہ چاہتا تو اسے ساکن کر دیتا پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل بنا دیا۔

ثُمَّ قَبَضۡنٰهُ اِلَيۡنَا قَبۡضًا يَّسِيۡرًا ﴿۴۶﴾

۴۶۔ پھر ہم نے اسے آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیا۔

وَهُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الَّيۡلَ لِبَاسًا وَّالنَّوۡمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوۡرًا ﴿۴۷﴾

۴۷۔ وہی تو ہے جس نے تمھارے لیے رات کو لباس بنایا اور نیند کو آرام کا ذریعہ قرار دیا اور دن کو اُٹھ کھڑے ہونے کا وقت کر دیا۔

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۙ﴿۴۸﴾

۴۸۔ وہی تو ہے جس نے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے بشارت دینے والی ہوائیں چلائیں اور ہم نے آسمان سے پاک و پاکیزہ پانی نازل کیا۔

لِّنُحْیِیَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّنُسْقِیَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِیَّ كَثِیْرًا ﴿۴۹﴾

۴۹۔ تاکہ ہم اس پانی کے ذریعے مردہ شہر کو زندہ کردیں اور ہم اپنی مخلوق میں سے بیشتر مویشیوں اور انسانوں کو اس سے سیراب کریں۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَیْنَهُمْ لِیَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰۤی اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور ہم نے اسے لوگوں کے درمیان بار بار گردش دی تاکہ وہ نصیحت قبول کریں مگر لوگوں کی اکثریت نے کفرانِ نعمت کی۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ كُلِّ قَرْیَةٍ نَّذِیْرًا ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج دیتے۔

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِیْرًا ﴿۵۲﴾

۵۲۔ (اے محمد) آپ کافروں کی بات ہرگز نہ مانیے اور اس قرآن کے ذریعے ان سے جہادِ اکبر کرتے رہیے۔

وَهُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور وہی تو ہے جس نے دو سمندروں کو ملا رکھا ہے ایک لذیذ و شیریں، دوسرا تلخ و نمکیں اور ان دونوں کے درمیان ایک حدِّ فاصل اور ایک رکاوٹ قائم کردی ہے جو انھیں مخلوط نہیں ہونے دیتی۔

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اور وہی تو ہے جس نے پانی سے بشر کو پیدا کیا پھر اسے صاحبِ نسب اور سسرال والا بنا دیا اور آپ کا پروردگار بڑی قدرت رکھتا ہے۔

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا
يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ الْكَافِرُ
عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾

۵۵۔اور وہ اللّٰہ کو چھوڑ کر اس کی پَرَسْتِش کر رہے ہیں جو نہ انھیں فائدہ پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان اور یہ کافر اپنے رَبّ کے مقابلے میں ہر ایک کا پشت پناہ بنا ہوا ہے۔

وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ
نَذِيْرًا ﴿٥٦﴾

۵۶۔اور (اے محمد) ہم نے تو آپ کو خوش خبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

قُلْ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا
مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ
سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾

۵۷۔آپ فرما دیجیے کہ میں تم لوگوں سے اس کام کی کوئی اجرت طلب نہیں کرتا بس جس کا جی چاہے وہ اپنے رَبّ کا راستا اپنا لے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ
وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ
مع ٨ عِبَادِهٖ خَبِيْرَ ۨا ۚۛ ﴿٥٨﴾

۵۸۔(اے محمد!) توکُّل کیجیے اس زندہ پر جسے موت نہیں آتی آپ اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجیے اور وہ (اللّٰہ) اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونے کے لیے کافی ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ
مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ ۚۛ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ
خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾

۵۹۔(اللّٰہ وہ ہے) جس نے آسمانوں اور زمین اور ان کے مابین تمام اشیاء کو چھ دنوں میں خلق فرمایا پھر وہ عرش کی طرف متوجہ ہوا وہی رحمان ہے اس کی شان کسی باخبر سے دریافت کرلو۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ
قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا
السجدة ٧ ع ٥ ١٦ ٣ تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۩ ﴿٦٠﴾

۶۰۔اور جب ان سے کہا گیا کہ رحمان کو سجدہ کرو تو وہ کہنے لگے رحمان کیا ہوتا ہے؟ کیا تم جسے کہو ہم اُسے سجدہ کرنے لگیں؟ اور یہ دعوت ان کی نفرت کو بڑھاتی ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ جَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیْرًا ﴿۶۱﴾

۶۱۔ بابرکت ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور اُن برجوں میں سراج (سورج) اور روشن چاند بنایا۔

وَ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾

۶۲۔ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کا جانشین بنایا ہر اس شخص کے لیے جو نصیحت حاصل کرنا چاہے یا شکرگزار ہونا چاہے۔

وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾

۶۳۔ اور اللہ کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی اور وقار سے چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے مخاطب ہو تو کہتے ہیں تم کو سلامت رہو۔

وَ الَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِیَامًا ﴿۶۴﴾

۶۴۔ جو لوگ اپنے رَبّ کی بارگاہ میں سجدہ کرتے ہوئے اور حالت قیام میں رات بسر کرتے ہیں۔

وَ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ۖ

۶۵۔ اور جو یہ کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار تو ہم سے جہنّم کے عذاب کو پھیر دے۔ یقیناً عذابِ جہنّم دائمی مصیبت ہے۔

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿۶۶﴾

۶۶۔ بلاشبہ جہنّم بدترین جائے قرار اور ٹھکانا ہے۔

وَ الَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَ لَمْ یَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَیْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾

۶۷۔ اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ اِسراف (فضول خرچی) کرتے ہیں اور نہ ہی کنجوسی بلکہ ان کے درمیان اِعتدال رکھتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۙ﴿٦٨﴾

٦٨۔ اور وہ لوگ اللّٰہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس نفس کو اللّٰہ نے محترم قرار دیا ہے اسے ناحق قتل نہیں کرتے اور وہ زنا بھی نہیں کرتے اور جو ایسا کرے گا وہ گناہ کی سزا پائے گا۔

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۖ﴿٦٩﴾

٦٩۔ اس کے لیے قیامت کے دن عذاب کو دگنا کر دیا جائے گا اور وہ اس میں ہمیشہ کے لیے ذِلّت کے ساتھ پڑا رہے گا۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾

٧٠۔ سوائے اس کے جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور عمل صالح بجالایا تو اللّٰہ ایسے ہی افراد کی برائیوں کو اچھائیوں میں تبدیل کر دے گا اور اللّٰہ بڑی مغفرت کرنے والا اور نہایت مشفق ہے۔

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾

٧١۔ اور جس نے توبہ کی اور عمل صالح بجالایا تو ایسا شخص اللّٰہ کی طرف پلٹ آتا ہے جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

٧٢۔ (اور رحمان کے بندے وہ ہیں) جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی لغو چیز کی طرف سے ان کا گزر ہوتا ہے تو وہ نہایت شریفانہ انداز میں گزرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾

٧٣۔ اور انھیں جب ان کے پروردگار کی آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو اُن پر بہروں اور اندھوں کی طرح نہیں گر پڑتے۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

۷۴۔ اور وہ یہ کہتے ہیں پروردگارا! تو ہمیں عطا کر دے ہماری ازواج اور اولاد میں سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور تو ہمیں متقین کا امام بنا دے۔

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾

۷۵۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھیں ان کے صبر و تحمّل کے صلے میں جنت کے بالا خانے عطا کیے جائیں گے اور وہاں پر ان کا استقبال تعظیم اور سلام کے ساتھ ہوگا۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾

۷۶۔ وہ اس جنت میں ہمیشہ کے لیے رہیں گے ان کا ٹھکانا عمدہ اور منزل بہترین ہوگی۔

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾ ع ۱۷ ۶ ۴

۷۷۔ (اے محمد) فرما دیجیے میرے رَبّ کو تمھاری کیا ضرورت پڑی ہے اگر تم اسے آواز نہ دو، جب تم نے جھٹلا دیا ہے تو عنقریب ایسی سزا پاؤ گے جس سے جان نہ چھڑا پاؤ گے۔

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتها ۲۲۷ | ۲۶ | ۴۷ | رکوعاتها ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾

۱۔ ط (طا) س (سِین) م (میم)

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾

۲۔ یہ کتاب مبین کی آیات ہیں۔

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾

۳۔ (اے محمد) شاید آپ اس غم میں جان دے دیں گے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لائے۔

اِنۡ نَّشَاۡ نُنَزِّلۡ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتۡ اَعۡنَاقُهُمۡ لَهَا خٰضِعِيۡنَ ۴

۴۔ اگر ہم چاہیں تو ان کے اوپر آسمان سے ایسی نشانی نازل کر سکتے ہیں جس کے سامنے ان کی گردنیں جھک جائیں۔

وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ ذِكۡرٍ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ مُحۡدَثٍ اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهُ مُعۡرِضِيۡنَ ۵

۵۔ اور ان لوگوں کے پاس رحمان کی جانب سے جب بھی کوئی تازہ نصیحت آتی ہے تو یہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔

فَقَدۡ كَذَّبُوۡا فَسَيَاۡتِيۡهِمۡ اَنۡۢبٰٓؤُا مَا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۶

۶۔ جبکہ یہ جھٹلا چکے ہیں تو عنقریب جلد ہی ان کے پاس اس چیز کی خبریں آئیں گی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الۡاَرۡضِ كَمۡ اَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ كَرِيۡمٍ ۷

۷۔ کیا انھوں نے زمین کی طرف نظر نہیں کی کہ ہم نے اس زمین میں ہر رنگ کی عمدہ عمدہ چیزیں وافر مقدار میں اُگا رکھی ہیں۔

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً‌ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۸

۸۔ یقیناً اس میں قُدرت کی ایک بڑی نشانی ہے لیکن ان کی اکثریت اس بات کو تسلیم کرنے والی نہیں۔

ع ۹ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ع ۹

۹۔ اور بے شک آپ کا رَبّ ہی غالب اور شفیق ہے۔

وَاِذۡ نَادٰى رَبُّكَ مُوۡسٰٓى اَنِ ائۡتِ الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ۙ ۱۰

۱۰۔ اور یاد کیجیے جب آپ کے رَبّ نے موسیٰ کو آواز دی کہ ''اے موسیٰ تم ظالم قوم کے پاس جاؤ۔''

قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ‌ؕ اَلَا يَتَّقُوۡنَ ۱۱

۱۱۔ ''یعنی قوم فرعون کے پاس''، کیا وہ ڈرتے نہیں؟

قَالَ رَبِّ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يُّكَذِّبُوۡنِ‌ۖ ۱۲

۱۲۔ موسیٰ نے کہا پروردگارا! مجھے خوف لاحق ہے کہ کہیں وہ مجھے جھٹلا نہ دیں۔

وَ يَضِيْقُ صَدْرِيْ وَ لَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور اس طرح میرا سینہ تنگ ہو جائے اور میری زبان میں روانی نہ رہے لہٰذا تو ہارون کو پیغام بھیج کر بلا لے۔

وَ لَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور وہ مجھ پر ایک جرم کا الزام بھی تو لگاتے ہیں مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ ارشاد ہوا نہیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر فرعون کے پاس جاؤ ہم تمھارے ساتھ ہیں ہم تمھاری گفتگو اچھی طرح سن رہے ہیں۔

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ۙ

۱۶۔ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ ''ہم پروردگارِ جہان کے پیغام بر ہیں''۔ (اور یہ پیغام لائے ہیں)

اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۷﴾ؕ

۱۷۔ تُو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے۔

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّ لَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ۙ

۱۸۔ فرعون نے کہا کیا ہم نے بچپن میں تمھیں پالا نہیں اور تم نے ہمارے درمیان اپنی زندگی کے کئی سال نہیں گزارے؟

وَ فَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَ اَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور اس کے بعد تمھیں جو کام کرنا تھا وہ کر گئے، تم تو احسان فراموش ہو۔

قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّ اَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ؕ

۲۰۔ موسیٰ نے کہا ہاں میں نے وہ کام نادانستگی میں کیا تھا۔

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ لہٰذا جب مجھے تم سے ڈر لگا تو میں نے فرار اختیار کیا اس کے بعد میرے رَبّ نے مجھے حکم عطا کیا اور مجھے رسولوں میں شامل کر لیا۔

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور تو جو یہ احسان تَرْبِیَّت جتلا رہا ہے اس کی حقیقت یہ ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ فرعون نے دریافت کیا کہ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ کیا ہے؟

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ موسیٰ نے کہا آسمانوں اور زمین اور ان کے مابین ہر چیز کا پروردگار ہے اگر تم یقین کرتے ہو۔

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ فرعون نے گردوپیش کے لوگوں سے کہا کیا تم سن رہے ہو؟

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ موسیٰ نے کہا تمھارا اور تمھارے آباواجداد کا رَبّ جو پہلے گزر چکے ہیں۔

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ فرعون نے حاضرین سے کہا کہ تمھارے یہ رسول جو تمھاری طرف بھیجے گئے ہیں بالکل دیوانے لگتے ہیں۔

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ موسیٰ نے کہا وہ مشرق اور مغرب اور ان کے درمیان جو کچھ ہے ان سب کا رَبّ ہے اگر تم لوگ عقل رکھتے ہو۔

قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ

۲۹۔ فرعون نے کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی

لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾

اور کو معبود مانا تو تمھیں بھی قیدیوں میں شامل کردوں گا۔

قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾

۳۰۔موسیٰ نے کہا اگر چہ میں تیرے سامنے کوئی صریح چیز بھی لے آؤں۔

قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔فرعون نے کہا اچھا اگر تو سچا ہے تو وہ بھی لے آ۔

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۳۲﴾

۳۲۔موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا تو یکا یک وہ نمایاں اژدہا بن گیا۔

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔اور بغل سے اپنا ہاتھ نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے سامنے چمک رہا تھا۔

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾

۳۴۔فرعون نے گردوپیش بیٹھے ہوئے سرداروں سے کہا یہ تو ایک بڑا ماہر جادوگر ہے۔

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔یہ چاہتا ہے کہ تمھاری زمین سے اپنے جادو کے زور پر تمھیں بے دخل کردے لہٰذا تم کیا مشورہ دیتے ہو۔

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔انھوں نے کہا کہ اِسے اور اِس کے بھائی کو مہلت دے دے اور تمام شہروں میں جادوگروں کو جمع کرنے کے لیے ہرکارے بھیج دے۔

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾

۳۷۔تاکہ وہ ہر ماہر جادوگر کو تیرے پاس لے آئیں۔

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾

۳۸۔چناں چہ ایک روز مُقَرَّرہ وقت پر تمام جادوگر جمع کر لیے گئے۔

وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۙ﴿۳۹﴾

۳۹۔اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم اس اِجتماع میں شرکت کرو گے؟

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ﴿۴۰﴾

۴۰۔ہوسکتا ہے ہم جادوگروں کے دین پر رہ جائیں اگر وہ غالب آ گئے۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ﴿۴۱﴾

۴۱۔جب سب جادوگر آ گئے تو انھوں نے فرعون سے کہا اگر ہم غالب آ گئے تو کیا ہمارے لیے کوئی خاص انعام ہوگا؟

قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ﴿۴۲﴾

۴۲۔فرعون نے جواب دیا ہاں اور تم تو مُقَرَّبین میں شامل ہو جاؤ گے۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ﴿۴۳﴾

۴۳۔موسیٰ نے ان جادوگروں سے کہا تمھیں جو کچھ ڈالنا ہے ڈال دو۔

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ﴿۴۴﴾

۴۴۔انھوں نے اپنی رَسّیاں اور اپنی لکڑیاں ڈالیں اور کہا فرعون کی عِزّت کی قسم بے شک ہم ہی غالب رہیں گے۔

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۚ﴿۴۵﴾

۴۵۔موسیٰ نے اپنا عصا ڈال دیا تو وہ ان کے جھوٹے جادو کو نگلنے لگا۔

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۙ﴿۴۶﴾

۴۶۔جادوگر یہ مَنْظَر دیکھ کر سجدے میں گر گئے۔

قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۴۷﴾

۴۷۔انھوں نے کہا ہم رَبّ العالمین پر ایمان لے آئے۔

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۗ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔فرعون بولا تم نے میری اجازت کے بغیر موسیٰ کی بات تسلیم کرلی۔ یہ ضرور کوئی تمھارا بڑا ہے جس نے تمھیں جادو سکھایا ہے عنقریب تمھیں پتا چل جائے گا میں تمھارے ہاتھوں اور پیروں کو مخالف سمتوں سے کٹواؤں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا۔

قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۖ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔انھوں نے کہا کوئی مضائقہ نہیں ہم تو پلٹ کر اپنے رَبّ کے حضور میں جائیں گے۔

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۱﴾ ع ۳ ۱۸ ۷

۵۱۔ہم اس امر کے خواہش مند ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطاؤں سے درگزر کرے کیوں کہ سب سے پہلے ہم ایمان لائے ہیں۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ راتوں رات میرے بندوں کو لے کر نکل جاؤ یقیناً تمھارا پیچھا کیا جائے گا۔

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔فرعون نے شہروں میں فوج جمع کرنے کے لیے نمائندے روانہ کردیے۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔(اور کہلا بھیجا کہ) اِن کی تعداد تو بہت کم ہے۔

وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔اور انھوں نے ہمیں غصہ دلایا ہے۔

وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔اور یقیناً ہم سب کے سب چوکنّا ہیں (ساز وسامان سے لیس)

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾

۵۷۔تو ہم نے اُنھیں باغات اور چشموں سے باہر نکال دیا۔

وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾

۵۸۔اور خزانوں اور باعزّت مقامات سے بھی۔

كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ؕ

۵۹۔اور ہم نے بنی اسرائیل کو انھی چیزوں کا وارث بنا دیا۔

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾

۶۰۔صبح سویرے یہ لوگ ان کے تعاقب میں روانہ ہوئے۔

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ۚ

۶۱۔جب دونوں گروہ بالمقابل آئے تو موسیٰ کے ساتھی بول اٹھے ہم تو پکڑے گئے۔

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾

۶۲۔موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں میرے ساتھ میرا رَبّ ہے جو میری رہنمائی کرے گا۔

فَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿۶۳﴾ۚ

۶۳۔پس ہم نے موسیٰ پر وحی کی کہ تم اپنا عصا سمندر پر مارو یکا یک سمندر پھٹ گیا اور ہر ٹکڑا ایک عظیم پہاڑ کی طرح ہو گیا۔

وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۴﴾ۚ

۶۴۔اور اسی جگہ ہم دوسرے گروہ کو بھی قریب لے آئے۔

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿۶۵﴾ۚ

۶۵۔اور ہم نے موسیٰ اور جو بھی ان کے ساتھ تھا اسے نجات دے دی۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۶﴾ؕ

۶۶۔پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۶۷﴾

۶۷۔ بلاشبہ اس میں عظیم نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر لوگ مومن نہیں ہیں۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۶۸﴾ ع ۱۷/۸

۶۸۔ اور بے شک تمھارا پروردگار غالب اور مشفق ومہربان ہے۔

وَقف لازم

وَ اتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِیْمَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ (اے محمد) آپ ان کے سامنے ابراہیم کا قصہ بیان کیجیے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾

۷۰۔ یاد کیجیے جب ابراہیم نے اپنے (مُربی) باپ اور اپنی قوم سے پوچھا تم کس کی عبادت کرتے ہو؟

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِیْنَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ انھوں نے جواب دیا ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ہم ہمیشہ انھی کے پجاری رہیں گے۔

قَالَ هَلْ یَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ لا

۷۲۔ ابراہیم نے سوال کیا جب تم انھیں پکارتے ہو تو کیا وہ تمھاری آواز سنتے ہیں؟

اَوْ یَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ یَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ یا تمھیں کوئی فائدہ یا نقصان پہنچاتے ہیں۔

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ یَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ انھوں نے جواب دیا کہ ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو ایسا ہی کرتے ہوئے پایا ہے۔

قَالَ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾ لا

۷۵۔ ابراہیم نے کہا کیا کبھی تم نے غور کیا ہے تم جن بتوں کو پوجتے ہو۔

اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾ ۖ

۷۶۔ تم اور تمھارے اگلے باپ دادا۔

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّیْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ یہ سب کے سب میرے دشمن ہیں سوائے جہانوں کے پروردگار کے۔

الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ ﴿۷۸﴾

۷۸۔ جس نے مجھے پیدا کیا وہی میری ہدایت کرتا ہے۔

وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ وہی ہے جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔

وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ وہی ہے جو مجھے موت دے گا اور پھر زندہ کرے گا۔

وَالَّذِیْٓ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓـَٔتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ اور مَیں جس سے امید رکھتا ہوں کہ روزِ جزا وہ میری خطا کو معاف کر دے گا۔

رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ اے میرے رَبّ مجھے علم و حِکمت عطا فرما اور مجھے صالحین کے ساتھ ملحق کر دے۔

وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ اور تو میرے لیے آنے والی نسلوں میں سچی زبان قرار دے۔

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ اور تو مجھے نعمتوں سے بھری جنتوں کے وارثوں میں شامل کر دے۔

وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اور تو میرے (مربی) باپ کو بخش دے بے شک وہ گمراہوں میں سے تھا۔

وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ اور جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے اُس دِن مجھے رسوا نہ کرنا۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔جس روز نہ مال سودمند ہوگا اور نہ ہی اولاد۔

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾

۸۹۔سوائے اس کے جو اللّٰہ کی بارگاہ میں قلبِ سلیم کے ساتھ آ گیا۔

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾

۹۰۔اور جنّت کو متقین سے قریب کر دیا جائے گا۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾

۹۱۔اور جہنّم بہکے ہوئے لوگوں کے سامنے کھول دی جائے گی۔

وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾

۹۲۔اور ان سے دریافت کیا جائے گا تمھارے وہ معبود کہاں ہیں تم جن کی عبادت کیا کرتے تھے؟

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾

۹۳۔اللّٰہ کو چھوڑ کر، کیا وہ تمھاری مدد کر رہے ہیں یا خود اپنے مددگار ہیں؟

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾

۹۴۔پس جہنم کے گڑھے میں وہ لوگ اور تمام گمراہ افراد پھینک دیے جائیں گے۔

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾

۹۵۔اور ابلیس کی مکمل افواج۔

قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۹۶﴾

۹۶۔اور وہ سب کے سب جہنّم میں ایک دوسرے سے جھگڑا کرتے ہوئے کہہ رہے ہوں گے۔

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۷﴾

۹۷۔خدا کی قسم یقیناً بے شک ہم ہی کھلی ہوئی گم راہی میں تھے۔

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾

۹۸۔جب ہم تمھیں رَبُّ العالمین کے ہم پلّہ قرار دے رہے تھے۔

وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾

۹۹۔اور ہمیں تو ان مُجرِموں نے گم راہ کر دیا تھا۔

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔اب ہمارا کوئی سفارشی نہیں ہے۔

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ اور نہ ہی کوئی سچّا اور مخلص دوست۔

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ کاش ہمیں واپسی کا موقع میسّر آتا تو ہم مومن بن جاتے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ ع ۳۶/۹

۱۰۴۔ اور بے شک آپ کا رَبّ وہ ہے جو زبردست اور مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ ۚ

۱۰۵۔ نوح کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ ۚ

۱۰۶۔ یاد کرو جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا تھا کیا تم ڈرتے نہیں؟

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ ۙ

۱۰۷۔ یقیناً میں تمھارے لیے رسول امین ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ ۚ

۱۰۸۔ تم اللّٰہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ۚ

۱۰۹۔ اور میں اس کارِ تبلیغ پر تم سے کسی اجر کا طلبگار نہیں ہوں بس میرا اجر تو رَبُّ العالمین کے ذمے ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾ ؕ

۱۱۰۔ تم اللّٰہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ؕ

۱۱۱۔ انھوں نے جواب دیا کیا ہم آپ پر ایمان لائیں؟ جب کہ رذیل ترین افراد نے آپ کا اِتّبَاع کیا ہے۔

قَالَ وَ مَا عِلْمِیْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ج

۱۱۲۔نوح نے کہا مجھے نہیں معلوم وہ کیا کچھ کرتے رہے ہیں؟

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّیْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ ج

۱۱۳۔ان کا حساب تو میرے رَبّ کے ذِمّے ہے اگر تم کچھ شُعُور رکھتے ہو۔

وَ مَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ ج

۱۱۴۔اور میں ایمان لانے والوں کو دھتکار کر نِکال نہیں سکتا۔

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۱۵﴾ ط

۱۱۵۔میں تو بس واضح ڈرانے والا ہوں۔

قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِیْنَ ﴿۱۱۶﴾ ط

۱۱۶۔انھوں نے کہا اے نوح اگر آپ باز نہ آئے تو آپ سنگسار کیے جانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

ع ۱۱ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ ۚ ع

۱۱۷۔نوح نے کہا اے میرے پروردگار میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔

فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَهُمْ فَتْحًا وَّ نَجِّنِیْ وَ مَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۸﴾

۱۱۸۔تو میرے اور ان کے درمیان دوٹوک فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومنین میرے ساتھ ہیں ان سب کو نجات دے دے۔

فَاَنْجَیْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ ج

۱۱۹۔تو ہم نے نوح کو اور ان کے تمام ساتھیوں کو ایک بھری ہوئی کشتی میں بچا لیا۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِیْنَ ﴿۱۲۰﴾ ط

۱۲۰۔اور اس کے بعد باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾

۱۲۱۔بے شک اس میں بڑی نشانی ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

ع ۱۸ ۱۰ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۲﴾ ع

۱۲۲۔ اور بے شک آپ کا رَبّ وہ ہے جو غالب اور مشفق و مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ عَادُ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ ج

۱۲۳۔ اسی طرح قوم عاد نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ ج

۱۲۴۔ یاد کرو جب ان کے بھائی ہود نے کہا تھا کیا تم ڈرتے نہیں؟

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾ لا

۱۲۵۔ میں تمھارے لیے رَسُوْلِ اَمِیْن ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾ ج

۱۲۶۔ لہٰذا تم اللّٰہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔

وَ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ج اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ ط

۱۲۷۔ اور میں اس کارِ تبلیغ پر تم سے کسی اجر کا طلبگار نہیں ہوں میرا اجر تو رَبُّ العالمین کے ذمے ہے۔

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ لا

۱۲۸۔ تمھارا کیا عَالَم ہے کہ ہر اونچے مقام پر لایعنی یادگار تعمیر کر دیتے ہو۔

وَ تَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ج

۱۲۹۔ اور تم بڑے بڑے مُحَلَّات بناتے ہو گویا کہ تمھیں ہمیشہ رہنا ہے۔

وَ اِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ ج

۱۳۰۔ اور جب کسی پر حملہ کرتے ہو تو سرکش بن کر ہی حملہ کرتے ہو۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾ ج

۱۳۱۔ تم اللّٰہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔

وَ اتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ ج

۱۳۲۔ اور اس سے ڈرو جس نے تمھیں ان چیزوں میں مدد فراہم کی جو تمھارے علم میں ہیں۔

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

۱۳۳۔اس نے تمھیں بڑھایا ہے مویشیوں اور اولاد میں۔

وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾

۱۳۴۔اس نے تمھیں باغات اور چشمے دیے۔

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۵۔بلاشبہ میں تمھارے بارے میں یَوْمٍ عَظِیْمٍ کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۶۔انھوں نے جواب دیا آپ نصیحت کریں یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہوں ہمارے لیے یکساں ہے۔

اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

۱۳۷۔یہ ڈرانا دھمکانا تو پرانے لوگوں کی عادت ہے۔

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

۱۳۸۔اور ہم عذاب میں مبتلا ہونے والے نہیں ہیں۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾

۱۳۹۔انھوں نے ہود کو جھٹلایا تو ہم نے انھیں ہلاک کر دیا۔اس میں بہت بڑی نشانی ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ مومن نہیں ہیں۔

ع ۷ ۱۸ ۱۱ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾

۱۴۰۔اور بے شک تمھارا رَبّ وہ ہے جو غالب اور مشفق و مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

۱۴۱۔قوم ثمود نے رسولوں کی تکذیب کی۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾

۱۴۲۔یاد کرو جب اُن سے اُن کے بھائی صالح نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾

۱۴۳۔میں تمھارے لیے رسولِ اَمین بن کر آیا ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾

۱۴۴۔ تم اللّٰہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۵۔ اور میں کارِ تبلیغ پر تم سے کسی بھی اجر کا طلبگار نہیں ہوں۔ میرا اجر تو ربُّ العٰلمین کے ذمے ہے۔

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

۱۴۶۔ جو چیزیں یہاں پر ہیں کیا تمھیں ان میں اطمینان سے رہنے دیا جائے گا؟

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾

۱۴۷۔ باغات اور چشموں میں۔

وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾

۱۴۸۔ ان کھیتوں اور نخلستانوں میں جن کے خوشے بڑے رسیلے ہیں۔

وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

۱۴۹۔ تم پہاڑ کھود کھود کر نہایت فخریہ طور سے ان میں عمارتیں بناتے ہو۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾

۱۵۰۔ تم اللّٰہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔

وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

۱۵۱۔ اور ان کے حکم کو نہ مانو جو حد سے بڑھ گئے ہیں۔

الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

۱۵۲۔ جو زمین میں فساد برپا کرتے ہیں اور اصلاح کا کام نہیں کرتے۔

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

۱۵۳۔ انھوں نے کہا آپ تو ایک سحر زدہ انسان ہیں۔

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۴﴾

۱۵۴۔ آپ تو ہم ہی جیسے ایک بشر ہیں اگر آپ سچے ہیں تو کوئی نشانی (معجزہ) لے آیئے۔

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾

۱۵۵۔صالح نے کہا یہ ایک اونٹنی ہے ایک دن اس کے پینے کی باری ہے اور ایک مقررہ دن تمھارے پانی لینے کے لیے ہے۔

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾

۱۵۶۔خبردار اسے بری نیّت سے ہاتھ نہ لگانا اگر ایسا کیا تو بڑے دن کا عذاب تمھیں اپنی گرفت میں لے لے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿۱۵۷﴾

۱۵۷۔انھوں نے اونٹنی کو پے کر ڈالا بعد میں وہ بہت پچھتائے۔

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۸﴾

۱۵۸۔عذاب نے انھیں آ گھیرا اس میں بہت بڑی نشانی ہے لیکن ان میں اکثر لوگ مومن نہیں ہیں۔

ع ۸ ۱۹ ۱۲ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۵۹﴾ ع

۱۵۹۔اور یقیناً آپ کا رَبّ وہ ہے جو غالب اور مشفق و مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ ۚ

۱۶۰۔لوط کی قوم نے رسولوں کی تکذیب کی۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ ۚ

۱۶۱۔یاد کرو جب ان کے بھائی لوط نے ان سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۶۲﴾ ۙ

۱۶۲۔بے شک میں تمھارے لیے رَسُولِ اَمین ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾ ۚ

۱۶۳۔تم اللّٰہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اِطاعت کرو۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۴﴾ ؕ

۱۶۴۔اور میں اس کارِ تبلیغ پر تم سے کسی اجر کا طلب گار نہیں بس میرا اجر تو رَبُّ العالمین کے ذمے ہے۔

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾

۱۶۵۔کیا تم جنسی تسکین کے لیے دنیا بھر کے مردوں کے پاس آتے ہو۔

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾

۱۶۶۔اور تمھارے پروردگار نے تمھارے لیے جن بیویوں کو خلق فرمایا ہے انھیں چھوڑ دیتے ہو بلکہ تم تو حد سے ہی گزر گئے ہو۔

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾

۱۶۷۔انھوں نے کہا اے لوط اگر اب تم اس تبلیغ سے باز نہ آئے تو تمھیں نکال باہر کیا جائے گا۔

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ ؕ

۱۶۸۔لوط نے کہا کہ میں تمھارے اس کردار سے سخت بیزار ہوں۔

رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

۱۶۹۔پروردگارا! مجھے اور میرے اہل وعیال کو ان کی بدکاریوں سے نجات دے۔

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ ۙ

۱۷۰۔تو ہم نے لوط اور ان کے اہل سب کو نجات دی۔

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ۚ

۱۷۱۔سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ ۚ

۱۷۲۔پھر ہم نے دوسروں کو تہس نہس کر دیا۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾

۱۷۳۔اور ہم نے ان پر پتھروں کی بارش برسائی جو ڈرائے گئے لوگوں پر بدترین بارش تھی۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾

۱۷۴۔اس میں یقیناً بہت بڑی نشانی ہے لیکن ان کی اکثریت مومن نہ تھی۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾ ع ۹ ۱۳

۱۷۵۔اور بے شک آپ کا رب وہ ہے جو غالب اور مشفق ومہربان ہے۔

كَذَّبَ أَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾

۱۷۶۔ اَصحَابُ اَلاَیکَہ نے رسولوں کی تکذیب کی۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾

۱۷۷۔ یاد کیجیے جب ان سے شُعیب نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾

۱۷۸۔ بے شک میں تمھارے لیے رسول امین ہوں۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٧٩﴾

۱۷۹۔ تم اللہ کا تقوی اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَا أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَٰلَمِينَ ﴿١٨٠﴾

۱۸۰۔ اور میں تم سے کارِ تبلیغ پر کسی اجر کا طلب گار نہیں بس میرا اجر تو رَبُّ العالمین کے ذمے ہے۔

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾

۱۸۱۔ تم ناپ تول پورے طور سے کرو اور کسی کو گھاٹا نہ دو۔

وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١٨٢﴾

۱۸۲۔ اور صحیح ترازو سے وزن کرو۔

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٨٣﴾

۱۸۳۔ اور تم لوگوں کو ان کی اشیا کم نہ دو اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٨٤﴾

۱۸۴۔ اور اس سے ڈرو جس نے تمھیں اور گزشتہ نسلوں کو پیدا کیا ہے۔

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٨٥﴾

۱۸۵۔ انھوں نے کہا آپ تو ایک سحر زدہ آدمی ہیں۔

وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَٰذِبِينَ ﴿١٨٦﴾

۱۸۶۔ اور آپ تو ہم ہی جیسے ایک بشر ہیں اور ہم آپ کو بالکل جھوٹا سمجھتے ہیں۔

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾

۱۸۷۔ اگر آپ سچے ہیں تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرادیں۔

قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

۱۸۸۔ شعیب نے کہا میرا رب اچھی طرح جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾

۱۸۹۔ انھوں نے شعیب کو جھٹلایا تو انھیں چھتری والے دن کے عذاب نے آلیا وہ تو بڑے ہی خوف ناک دن کا عذاب تھا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

۱۹۰۔ بلاشبہ اس میں بہت بڑی نشانی ہے لیکن اکثر لوگ مومن نہیں ہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾ ع ۱۰ ۶ ۱۴

۱۹۱۔ اور یقیناً آپ کا پروردگار وہ ہے جو غالب اور مشفق و مہربان ہے۔

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۭ ﴿۱۹۲﴾

۱۹۲۔ اور یہ قرآن رَبُّ العٰلمین کا نازل کردہ ہے۔

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۙ ﴿۱۹۳﴾

۱۹۳۔ جسے روح الامین لے کر نازل ہوئے ہیں۔

عَلٰي قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۙ ﴿۱۹۴﴾

۱۹۴۔ آپ کے دل پر تاکہ آپ ڈرانے والوں میں شامل ہوجائیں۔

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ۭ ﴿۱۹۵﴾

۱۹۵۔ فصیح عربی زبان میں۔

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾

۱۹۶۔ اور بلاشبہ یہ (قرآن کا ذکر) پہلے نازل شدہ کتابوں میں بھی ہے۔

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾ ۭ

۱۹۷۔ کیا ان اہلِ مکّہ کے لیے یہ نشانی نہیں ہے کہ اس کتاب کو علمائے بنی اسرائیل بھی جانتے ہیں۔

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾

۱۹۸۔ اگر ہم اس قرآن کو کسی عجمی پر بھی نازل کر دیتے۔

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾

۱۹۹۔ اور وہ انھیں اس قرآن کو پڑھ کر سناتا یہ لوگ پھر بھی اسے ماننے والے نہ تھے۔

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾

۲۰۰۔ اسی طرح ہم نے مفاہیم قرآن کو ان مجرموں کے دل میں گزارا ہے۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۲۰۱﴾

۲۰۱۔ وہ ہرگز اس پر ایمان نہ لائیں گے جب تک وہ دردناک عذاب کو نہ دیکھ لیں۔

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

۲۰۲ یہ عذاب ان پر اچانک آ پڑے گا اور انھیں پتا بھی نہیں چلے گا۔

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

۲۰۳۔ پھر وہ کہیں گے کیا ہمیں کچھ مہلت مل سکتی ہے؟

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

۲۰۴۔ کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں؟

اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿۲۰۵﴾

۲۰۵۔ کیا آپ نے اس بات پر غور فرمایا اگر ہم انھیں کئی برس دنیا سے لُطف اندوز ہونے دیں؟

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾

۲۰۶۔ پھر بھی وہ عذاب آ کر رہے گا جس سے انھیں ڈرایا جا چکا ہے۔

مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾

۲۰۷۔ جو سامانِ عیش و عشرت انھیں دیا گیا تھا وہ ان کے کسی کام نہ آیا۔

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾ ع ۹

۲۰۸۔ اور ہم نے جس بستی والوں کو ہلاک کیا ان کے لیے پہلے ڈرانے والے بھیجے تھے۔

ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾

۲۰۹۔ جو یاد دہانی کرانے والے تھے اور ہم ظالم نہیں ہیں۔

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾

۲۱۰۔ اور اس کتاب کو شیاطین لے کر نازل نہیں ہوئے۔

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾

۲۱۱۔ اور یہ کام نہ تو ان کے لیے مناسب تھا اور نہ ہی ان کے بس میں تھا۔

اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾

۲۱۲۔ انھیں تو اس کی سماعت تک سے دور رکھا گیا ہے۔

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾

۲۱۳۔ لہٰذا تم اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو۔ ورنہ تم بھی سزا پانے والوں میں شامل ہو جاؤ گے۔

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾

۲۱۴۔ اور (اے نبی) آپ اپنے قریبی رشتے داروں کو ڈرائیے۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾

۲۱۵۔ اور صاحبانِ ایمان میں سے جو لوگ آپ کی پیروی کرنے والے ہیں آپ ان کے لیے اپنے بازوؤں کو جھکائے رکھیے۔

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾

۲۱۶۔ پس اگر وہ آپ کی نافرمانی کرتے ہیں تو آپ فرما دیجیے کہ میں تمھارے عمل سے بیزاری کا اعلان کرتا ہوں۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾

۲۱۷۔ اور اس ہستی پر توکّل کیجیے جو غالب اور مشفق و مہربان ہے۔

الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾

۲۱۸۔ وہ دیکھتا ہے جب آپ قیام فرماتے ہیں۔

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾

۲۱۹۔ اور سجدہ کرنے والوں میں آپ کی گردش کو بھی (ملاحظہ فرماتا ہے)

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۲۲۰﴾

۲۲۰۔ بے شک وہی ہے جو سمیع اور علیم ہے۔

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّیٰطِیْنُ ﴿۲۲۱﴾

۲۲۱۔ اے لوگو! کیا میں تمھیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اترتے ہیں۔

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ﴿۲۲۲﴾

۲۲۲۔ وہ اترتے ہیں ہر جھوٹ گھڑنے والے اور گناہ گار پر۔

یُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾

۲۲۳۔ سنی سنائی باتیں کانوں میں ڈالتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔

وَالشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾

۲۲۴۔ شُعَراء وہ ہیں کہ بہکے ہوئے لوگ جن کے پیچھے چلا کرتے ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِیْ كُلِّ وَادٍ یَّهِیْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾

۲۲۵۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں؟

وَاَنَّهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾

۲۲۶۔ اور وہ ایسی باتیں کہتے ہیں جن پر خود عمل نہیں کرتے۔

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ ع ۱۱ ۳۶ ۱۵

۲۲۷۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیکیوں کے کام کرتے رہے اور اللہ کو بہت زیادہ یاد رکھا اور جب ان پر ظلم ہوا تو اس کے بعد انھوں نے اس کا بدلہ لیا اور ظالموں کو جلد ہی پتا چل جائے گا کہ کس انجام سے ان کا سابقہ ہوگا۔

ایاتها ۹۳ ۲۷ سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ ٤٨ رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۱﴾

۱۔طا۔سین یہ قرآن کی آیتیں اور واضح کتاب ہے۔

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿۲﴾

۲۔ہدایت اور بشارت ہے ان مومنین کے لیے۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾

۳۔جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوۃ دیتے ہیں اور آخرت پر مکمل یقین رکھتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٤﴾

۴۔بلاشبہہ جو لوگ آخرت کے قائل نہیں ہیں ان کے لیے ہم نے ان کے اعمال کو خوش نما بنا دیا ہے اس لیے وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾

۵۔یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے بری سزا ہے اور آخرت میں یہ لوگ سب سے زیادہ خسارے میں ہوں گے۔

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿٦﴾

۶۔اور (اے محمد) یہ قرآن آپ کو ایک حکیم وعلیم ہستی کی جانب سے دیا جا رہا ہے۔

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٧﴾

۷۔یاد کیجیے جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا تھا کہ مجھے آگ سی محسوس ہو رہی ہے یا تو میں وہاں سے کوئی خبر لے کر آتا ہوں یا دہکتا ہوا انگارہ لے آتا ہوں تاکہ تم تاپ سکو۔

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِیَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِی
النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۸

۸۔ جب وہ اس جگہ پہنچے تو آواز آئی مبارک ہو جو اس آگ میں جلوہ دکھا رہا ہے اور جو اس کے اردگرد جلوہ نما ہے اور پاک ہے اللہ جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

یٰمُوْسٰۤی اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ
الْحَكِیْمُ ۙ ۹

۹۔ اے موسیٰ میں ہی اللہ ہوں غالب اور باحکمت۔

وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ
كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی مُدْبِرًا وَّ لَمْ
یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰی لَا تَخَفْ ۫ اِنِّیْ لَا
یَخَافُ لَدَیَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۱۰ۖ

۱۰۔ اے موسیٰ اپنا عصا (زمین پر) ڈال دو موسیٰ نے جب دیکھا کہ ان کا عصا سانپ کی طرح بل کھا رہا ہے تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ اے موسیٰ ڈرو نہیں۔ میری بارگاہ میں رسول ڈرا نہیں کرتے۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ
سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۱۱

۱۱۔ مگر جو قصوروار ہو پھر اس نے برائی کے بعد اگر اسے اچھائی میں تبدیل کر دیا ہو تو بے شک میں بخشنے والا، مہربان ہوں۔

وَ اَدْخِلْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ
بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ؕ فِیْ تِسْعِ اٰیٰتٍ
اِلٰی فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ۱۲

۱۲۔ اور اے موسیٰ تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو تو وہ بغیر کسی عیب کے چمکتا ہوا نکلے گا یہ نو نشانیوں میں سے دو نشانیاں فرعون اور اس کی قوم کے لیے ہیں یقیناً وہ فاسق قوم تھی۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰیٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۚ ۱۳

۱۳۔ مگر جب ہماری واضح اور روشن نشانیاں ان کے سامنے آئیں تو انھوں نے کہا یہ تو کھلا جادو ہے۔

وَجَحَدُوْا بِهَا وَ اسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّ عُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔انھوں نے ظلم اور سرکشی کی بنیاد پر ان نشانیوں کا انکار کر دیا حالاں کہ ان کے دل ان کے قائل ہو چکے تھے دیکھو تو سہی ان فسادیوں کا انجام کیا ہوا۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَ قَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔اور یقیناً ہم نے ہی داؤد اور سلیمان کو علم سے نوازا اُن دونوں نے کہا خدا کا شکر ہے کہ جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا کی ہے۔

وَ وَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَ قَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَ اُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾

۱۶۔اور سلیمان، داؤد کے وارث ہوئے اور انھوں نے کہا اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولیاں سکھلائی گئی ہیں اور ہمیں ہر طرح کی چیزیں دی گئی ہیں بے شک یہ اللہ کا واضح فضل ہے۔

وَ حُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔اور سُلَیمان کے لیے جنوں، انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کیے گئے جنھیں مُنظّم رکھا گیا تھا۔

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ ۙ وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔یہاں تک کہ جب وہ وادیِ نَمل (چیونٹیوں کی وادی) میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو! تم سب اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کا لشکر تمھیں پامال کر دے اور انھیں خبر بھی نہ ہو۔

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ سلیمان چیونٹی کی بات سن کر مسکراتے ہوئے ہنس دیے اور کہا پروردگارا! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جس سے تو نے مجھے اور میرے والدین کو نوازا ہے اور میں ایسا عَمَلِ صَالح بجالاؤں جو تیری رِضَا کا موجب ہو اور تو اپنی رحمت سے مجھے اپنے صالح بندوں میں داخل کر دے۔

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ سلیمان نے اپنے پرندوں کا جائزہ لے کر کہا کہ میں ''ہدہد'' کو نہیں دیکھ رہا ہوں کیا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے؟

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاْذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ میں اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذَبح کر ڈالوں گا یا یہ کہ وہ میرے سامنے وَاضح بُرہان لے کر آئے۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ تھوڑی ہی دیر میں اس نے آ کر کہا میں نے وہ معلومات حاصل کر لی ہیں جو آپ کے علم میں نہیں ہیں میں ''سبا'' سے آپ کے پاس ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں۔

اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ میں نے وہاں دیکھا کہ ایک عورت ان کی حکمران ہے اور اس کے پاس ہر طرح کا ساز و سامان ہے اور اس کا تخت بڑا عَظِیم الشَّان ہے۔

وَجَدْتُّهَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ۙ﴿۲۴﴾

۲۴۔ میں نے اسے اور اس کی قوم کو اللہ کو چھوڑ کر سورج کے سامنے سجدہ ریز پایا ہے اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے خوش نما بنا دیے ہیں اور انھیں راستے سے روک دیا ہے۔ لہٰذا وہ ہدایت سے محروم ہیں۔

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ وہ اس اللہ کو سجدہ کیوں نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو نکالتا ہے اور تم جو کچھ چھپا کر یا دکھا کر کرتے ہو وہ سب کچھ جانتا ہے۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۶﴾ السجدة ۱

۲۶۔ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ عَرْشِ عَظِیْم کا رَبّ ہے۔

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ سلیمان نے کہا ہم دیکھیں گے کہ تم سچے ہو یا جھوٹ بولنے والوں میں سے ہو۔

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ تم میرا یہ خط لے کر جاؤ اور ان کے سامنے ڈال دو پھر الگ ہٹ کر دیکھو کہ ان کا رَدِّ عمل کیا ہوتا ہے؟

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ مَلِکَہ گویا ہوئی اے سردارو! میری طرف ایک نامۂ محترم آیا ہے۔

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۳۰﴾

۳۰۔ یہ خط سلیمان کی جانب سے ہے اور اسے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا ہے جو رحمان و رحیم ہے۔

ع ۲ ۱۷ ۱۷ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ ع

۳۱۔ مضمون یہ ہے کہ ”میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور مسلم ہو کر میرے پاس حاضر ہو جاؤ۔“

قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِیْ فِیْۤ اَمْرِیْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ مَلِکہ نے کہا اے قوم کے سردارو! میرے معاملے میں مجھے مشورہ دو تمھارے مشوروں کے بغیر میں کوئی کام انجام نہیں دیتی۔

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِیْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَیْكِ فَانْظُرِیْ مَاذَا تَاْمُرِیْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ انھوں نے جواب دیا ہم طاقتور اور سخت جنگجُو ہیں فیصلہ آپ کے اختیار میں ہے آپ سوچ سمجھ کر فرمایئے آپ کا کیا حکم ہے؟

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ یَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ مَلِکہ نے کہا کہ بادشاہ جب کسی ملک پر چڑھائی کرتے ہیں تو اسے تباہ کر دیتے ہیں اور اس کے صاحب عزّت لوگوں کو ذلیل بنا دیتے ہیں اور وہ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

وَاِنِّیْ مُرْسِلَةٌ اِلَیْهِمْ بِهَدِیَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ یَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ میں ان کے پاس ایک ہدیّہ بھیج کر دیکھتی ہوں کہ میرے ہرکارے کیا جواب لے کر لوٹتے ہیں۔

فَلَمَّا جَآءَ سُلَیْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫ فَمَاۤ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَیْرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِیَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ جب مَلِکہ کا فرستادہ سلیمان کے ہاں پہنچا تو سلیمان نے کہا کیا تم لوگ مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو؟ اللہ نے تمھیں جو کچھ دے رکھا ہے اس سے بہتر مجھے عطا کیا ہے تمھارا ہدیہ تمھیں مبارک ہو۔

اِرْجِعْ اِلَیْهِمْ فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ اَذِلَّةً

۳۷۔ تم یہ ہدیہ اُنھیں واپس لوٹا دو ہم ان کی طرف ایسا لشکر لائیں گے جن کا وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے

وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

اور ہم انھیں ذلیل وخوار کر کے وہاں سے باہر نکال دیں گے اور وہ رسوا ہوں گے۔

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ سلیمان نے کہا اے اہل دربار تم میں سے کون اس کا تخت میرے پاس لائے گا۔ قبل اس کے کہ وہ سب اطاعت گزار ہو کر میرے پاس حاضر ہوں۔

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ جنوں میں سے ایک قوی ہیکل دیو نے کہا کہ میں وہ تخت لا کر حاضر کروں گا قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے مجلس برخاست کر کے اٹھ کھڑے ہوں اور میں اس کی طاقت رکھنے والا اور امانت دار بھی ہوں۔

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۤ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اس نے کہا جس کے پاس کتاب کا تھوڑا سا علم تھا میں اس تخت کو آپ کی پلک جھپکنے سے پہلے لا کر حاضر کروں گا جوں ہی سلیمان نے اس تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا یہ میرے رب کا فضل وکرم ہے تا کہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو اس کا شکر ادا کرنا خود اسی کے لیے سودمند ہوتا ہے اور جو ناشکری کرے تو بے شک میرا رب بے پروا اور کریم ہے۔

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ سلیمان نے کہا اس کے تخت کی ہیئت تبدیل کر دو ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ اسے پہچان پاتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو ہدایت یافتہ نہیں۔

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ مَلِکَہ جب حاضر ہوئی تو اس سے دریافت کیا گیا کہ کیا تمھارا تخت ایسا ہی ہے؟ اس نے کہا یہ تو گویا وہی ہے ہم تو پہلے ہی جان گئے تھے اور ہم اِطاعت گزار ہو چکے تھے۔

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور وہ اللہ کے علاوہ جس کی عبادت کیا کرتی تھی اس نے اسے روک رکھا تھا۔ اس کا تعلق ایک کافر قوم سے تھا۔

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع ۳ ۱۸

۴۴۔ مَلِکَہ سے کہا گیا کہ محل میں تشریف لے چلیں اس نے جو دیکھا تو سمجھی کہ پانی کی لہریں ہیں اور اس نے اپنے پائینچے پنڈلیوں سے اٹھا لیے سلیمان نے کہا یہ شیشے سے مُرَصَّع محل ہے ملکہ نے کہا میرے پروردگار! میں نے خود پر ظلم ڈھایا ہے میں نے سلیمان کے ساتھ اللہ رَبُّ العٰلمین کی اطاعت قبول کر لی۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو اس پیغام کے ساتھ بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو گئے جو آپس میں جھگڑنے لگے۔

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ صالح نے کہا اے میری قوم کے لوگو! بھلائی سے قبل برائی کے لیے کیوں جلدی کر رہے ہو۔ تم اللہ سے مغفرت طلب کیوں نہیں کرتے ہو سکتا ہے تم پر رحم فرمایا جائے۔

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔انھوں نے کہا کہ ہم نے تمھیں اور تمھارے ساتھیوں کو بدشگونی پایا صالح نے کہا تمھاری اصل نحوست تو اللہ کے ہاں ہے بلکہ تم لوگوں کی تو آزمائش کی جارہی ہے۔

وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔اور اس قوم میں نو سردارانِ قبائل تھے جو زمین میں فساد پھیلا رہے تھے اور اصلاح کا کوئی کام انجام نہیں دیتے تھے۔

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔انھوں نے یہ طے کیا کہ خدا کی قسم کھا کر عہد کرلو کہ ہم صالح اور ان کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے اور پھر ان کے ولی سے کہہ دیں گے کہ ہم ان کے خاندان کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے اور ہم اپنی بات میں سچے ہیں۔

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔انھوں نے اپنی چال چلنی چاہی اور ہم نے اپنی تدبیر کی جس کی انھیں خبر تک نہ تھی۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔اب دیکھ لو کہ ان کی چال کا انجام کیا ہوا ہم نے ان لوگوں کو اور ان کی پوری قوم کو تباہ کر کے رکھ دیا۔

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً ۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔تو یہ ہیں اُن کے گھر جو ویران پڑے ہیں ان کے ظلم کی پاداش میں، یقیناً اس میں نشانِ عبرت ہے ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔

وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔اور ہم نے ایسے مومنین کو نجات دی جو صاحبانِ تقوی تھے۔

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔اور وہ وقت یاد کیجیے جب لوط نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ تم جانتے بوجھتے ہوئے بدکاری کا ارتکاب کرتے ہو۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔تم اپنی نفسانی خواہشات کی تکمیل کے لیے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس جاتے ہو تم تو ایک جاہل قوم ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔اس قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا انھوں نے کہا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال باہر کرو یہ لوگ بڑے پاک باز بنتے ہیں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔تو ہم نے لوط اور ان کے اہلِ خانہ کو نجات دے دی سوائے ان کی بیوی کے، پیچھے رہ جانا ہم نے اس کا مُقدَّر کر دیا تھا۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾ ع ۴/۱۹

۵۸۔اور ہم نے ان لوگوں پر (پتھروں کی) بارش کی جن لوگوں کو ڈرایا گیا ان کے حق میں وہ بہت بری برسات تھی۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔(اے نبی) آپ فرمائیے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ (خدا کا شکر ہے) اور سلام ہو اللہ کے برگزیدہ بندوں پر۔ (ان سے دریافت کیجیے) اللہ بہتر ہے یا وہ معبود جنھیں یہ شریک خدا قرار دے رہے ہیں۔

الجزء ۲۰ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو خلق فرمایا ہے اور تمھارے لیے آسمان سے پانی برسایا ہے پھر اس کے ذریعے ایسے خوش نما باغ اُگائے ہیں جن کے درختوں کا اُگانا تمھارے بس میں نہ تھا کیا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا بھی شریک تھا؟ بلکہ یہ تو ایک مُنحرِف قوم ہے۔

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَ جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ سوچو تو وہ کون ہے جس نے زمین کو جائے قرار بنایا اور اس کے درمیان دریا رواں دواں کر دیے اور اس میں پہاڑوں کی میخیں گاڑ دیں اور دو سمندروں کے مابین حدِّ فاصل قائم کر دی کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان میں سے اکثر لوگ لاعلم ہیں۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ کون ہے جو مُضطر کی دعا کو سنتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور اس کی مصیبت کو دور کرتا ہے اور تمھیں زمین پر اپنا خلیفہ قرار دیتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے (جو یہ کام انجام دیتا ہے؟) بہت کم لوگ ہیں جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؕ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ وہ کون ہے جو خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں تم کو راستا دکھاتا ہے؟ اور وہ کون ہے جو اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لیے بھیج دیتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ وہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے بلند و بالا ہے۔

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾

۶۴۔ وہ کون ہے جو تخلیق کا آغاز کرتا ہے پھر اس کا اِعادہ کرے گا؟ اور وہ کون ہے جو تمھیں آسمان اور زمین سے رزق فراہم کرتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ فرما دیجیے تو پھر دلیل پیش کرو اگر تم سچّے ہو۔

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ (اے محمد) فرما دیجیے کہ اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی غیب کا علم نہیں رکھتا اور وہ یہ نہیں جانتے کہ انھیں کب قبروں سے اٹھایا جائے گا۔

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ قف بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ قف بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ ع ۸ ۱

۶۶۔ بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم گُم ہو چکا ہے وہ تو شک و شبہے میں پڑے ہوئے ہیں بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾

۶۷۔ اور کافروں نے کہا کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہمیں قبروں سے نکالا جائے گا؟

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ اس قسم کے وعدے پہلے بھی ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے کیے جاتے رہے ہیں یہ تو پہلے لوگوں کی داستانیں ہیں۔

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ فرما دیجیے جاؤ زمین میں سیاحت کرو اور دیکھو کہ مجرمین کا انجام کیسا ہوا تھا۔

وَ لَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَ لَا تَكُنۡ فِىۡ ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾

۷۰۔(اے نبی) نہ تو آپ ان کے لیے غمگین ہوں اور نہ ہی ان کے مکروفریب پر دل تنگ ہوں۔

وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔وہ کہتے ہیں کہ اگر آپ سچے ہیں تو بتایئے کہ عذاب کا وعدہ کب پورا ہوگا۔

قُلۡ عَسٰۤى اَنۡ يَّكُوۡنَ رَدِفَ لَكُمۡ بَعۡضُ الَّذِىۡ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔کہہ دیجیے عجب نہیں جس عذاب کی تم جلدی مچا رہے ہو اس کا ایک حصہ تمھارے قریب ہی پہنچ چکا ہو۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔اور اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ کا رَبّ لوگوں پر بڑا صَاحِبِ فَضْل ہے لیکن ان کی اکثریت شُکْر اَدَا نہیں کرتی۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوۡرُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۴﴾

۷۴۔اور یقیناً آپ کا رَبّ وہ بھی جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جسے وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَمَا مِنۡ غَآئِبَةٍ فِى السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۷۵﴾

۷۵۔اور آسمان اور زمین میں کوئی ایسی پوشیدہ شے نہیں ہے جو کِتَابِ مُبِیْن میں موجود نہ ہو۔

اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اَكۡثَرَ الَّذِىۡ هُمۡ فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۷۶﴾

۷۶۔اور بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کو اکثر ان باتوں کی حقیقت بتاتا ہے جن میں وہ اختلاف رکھتے ہیں۔

وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔اور یقیناً یہ قرآن مومنین کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۚ﴿۷۸﴾

۷۸۔ بے شک آپ کا رَبّ ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کردے گا اور وہ غالب اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ آپ اللہ پر توکل کیجیے بے شک آپ واضح حق پر ہیں۔

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاۗءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ یقیناً آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے ہیں اور نہ ہی ان بہروں تک اپنی پکار پہنچا سکتے ہیں جب وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے جا رہے ہوں۔

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ اور نہ ہی آپ اندھوں کو اُن کی گُم راہی سے راہِ راست پر لا سکتے ہیں آپ تو صرف انھی کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور پھر اِطاعت شِعار رہتے ہیں۔

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَاۗبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع ۶ ۱۶ ۲

۸۲۔ اور جب ان پر ہمارا قول واقع ہونے والا ہوگا تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک ''دَابَّہ'' (چلنے والا) نکالیں گے جو ان سے ہم کلام ہوگا بے شک لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ اور جس دن ہم ہر اُمّت سے ایک گروہ اکٹھا کریں گے جو ہماری آیات کو جھٹلایا کرتے تھے، پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی۔

حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ یہاں تک کہ جب سب آ جائیں گے تو ان کا رَبّ دریافت کرے گا کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلا دیا حالاں کہ تم نے ان کا علمی احاطہ نہ کیا تھا اور تم کیا کچھ کر رہے تھے۔

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ اور ان کے ظلم کی وجہ سے ان پر عذاب کا وعدہ پورا ہو جائے گا اور انھیں یارائے کلام تک نہ ہوگا۔

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات بنائی تا کہ وہ اس میں سکون حاصل کریں اور دن کو روشن بنا دیا؟ اس میں ایمان لانے والوں کے لیے قدرتِ خدا کی بے شمار نشانیاں ہیں۔

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ جس دن صور پھونکا جائے گا تو جتنے لوگ آسمانوں میں اور جتنے زمین میں ہیں سب دہل کے رہ جائیں گے سوائے ان کے، ''اللہ جنھیں اس ہولناکی سے بچانا چاہے۔'' سب اس کی بارگاہ میں عجز و انکساری کے ساتھ پیش ہوں گے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ تم پہاڑوں کو دیکھ کر یہ سمجھتے ہو کہ وہ منجمد ہیں مگر وہ بادلوں کی طرح رواں دواں ہیں یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر شے کو مضبوط بنایا ہے وہ تمھاری کارکردگی سے اچھی طرح آگاہ ہے۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ جو نیکی لے کر آئے گا تو اس کو اس سے بہتر صلہ ملے گا اور وہ لوگ اس دن کے ہول سے محفوظ ہوں گے۔

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ اور جو برائی لے کر آئے گا تو وہ اوندھے منہ آگ میں پھینک دیا جائے گا تم وہی بدلہ پاؤ گے جو تم عمل کیا کرتے تھے۔

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِیْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَیْءٍ ۫ وَّ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۙ﴿۹۱﴾

۹۱۔ بلاشبہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں اس شہر کے رَبّ کی جس نے اسے حُرمت بخشی ہے اور جو ہر چیز کا مالک ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس کے فرماں بردار بندوں میں رہوں۔

وَ اَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ اور یہ کہ میں قرآن پڑھ کر سناتا رہوں جو بھی ہدایت پا جائے گا تو اس کا فائدہ اس کی ذات کو پہنچے گا اور جو گم راہ ہو گیا تو آپ فرما دیجیے کہ میں تو بس ڈرانے والوں میں سے ہوں۔

وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع ۷ ۱۱ ۳

۹۳۔ اور (اے نبی) ان سے فرما دیجیے کہ تمام حمد اللہ کے لیے سزاوار ہے عنقریب وہ تمھیں اپنی نشانیاں دکھلا دے گا جنھیں تم پہچان لو گے اور تمھارا رَبّ تمھارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔

ایاتها ۸۸ ۲۸ سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ ۴۹ رکوعاتها ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

طٰسٓمٓ ﴿۱﴾

۱۔ طا۔ سیم۔ میم۔

تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿۲﴾

۲۔ یہ کتاب مبین کی آیتیں ہیں۔

نَتْلُوْا عَلَیْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾

۳۔ ہم موسیٰ اور فرعون کی کچھ سچی خبریں آپ کو سنا رہے ہیں تا کہ اس سے صاحبانِ ایمان کو فائدہ پہنچے۔

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٤

۴۔ یہ حقیقت ہے کہ فرعون نے زمین میں سرکشی کی اور اس کے باشندوں کو مختلف گروہوں میں تقسیم کر دیا۔ ان میں سے ایک گروہ کو کمزور بنا کر ان کے بیٹوں کو قتل کر دیا کرتا تھا اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتا تھا، دراصل اس کا تعلق فساد کرنے والوں سے تھا۔

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝٥ۙ

۵۔ اور ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ جو لوگ روئے زمین میں کمزور کر دیے گئے ہیں ان پر احسان کریں، ہم انھیں لوگوں کا پیشوا بنائیں اور زمین کا مالک بنا دیں۔

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝٦

۶۔ اور ہم انھیں روئے زمین کا اقتدار عطا کریں اور ان سے فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کو وہ کچھ دکھلا دیں جس سے وہ ڈر رہے تھے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَ جَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٧

۷۔ اور ہم نے مادرِ موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم اس بچے کو دودھ پلاؤ اور جب اس کے بارے میں کسی قسم کا خوف ہو تو اسے دریا میں ڈال دو اور نہ خوف کرو اور نہ حزن یقیناً ہم اسے تمھاری طرف پلٹائیں گے اور اسے رسول بنائیں گے۔

فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۸

۸۔ آخر کار اسے آلِ فرعون نے اٹھا لیا تا کہ وہ ان کا دشمن ہو اور ان کے لیے باعث حُزن بنے یقیناً فرعون، ہامان اور ان کا لشکر خطا کار تھا۔

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۹

۹۔ فرعون کی بیوی نے کہا یہ بچہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اسے قتل نہ کرو ہو سکتا ہے یہ ہمارے لیے مُنفعت بخش ہو یا اسے ہم اپنا بیٹا بنا لیں اور وہ انجام سے بے خبر تھے۔

وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۰

۱۰۔ اور مادرِ موسیٰ کا دل بے قرار ہو گیا قریب تھا کہ وہ اس کا راز فاش کر دیتیں اگر ہم نے ان کو ڈھارس نہ بندھائی ہوتی تا کہ انھیں ہمارے وعدے پر بھروسا رہے۔

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۚ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۱۱

۱۱۔ انھوں نے بچے کی بہن سے کہا اس کے تَعَاقُب میں جا چناں چہ وہ الگ سے اسے دیکھتی رہی اور ان لوگوں کو اس کا پتا تک نہ چلا۔

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۱۲

۱۲۔ اور ہم نے پہلے ہی اس بچے پر دودھ پلانے والی عورتوں کے دودھ کو حرام کر دیا تھا، موسیٰ کی بہن نے کہا کیا میں تمھیں ایسے گھر والوں کا پتا بتاؤں جو لوگ تمھارے لیے اس بچے کی پرورش اپنے ذمے لے لیں اور خیر خواہی کے ساتھ اسے رکھیں؟

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ تو ہم نے موسیٰ کو ان کی ماں کی طرف پلٹا دیا تا کہ اُس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غمگین نہ ہو اور وہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ اِس بات سے بے خبر ہیں۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور جب موسیٰ سنِ رُشد (بھرپور جوانی) کو پہنچے اور ان کی نشو ونما مکمل ہوگئی تو ہم نے انھیں حِکمت اور علم عطا کیا اور ہم نیکوکاروں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۚ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اور ایک دن وہ شہر میں ایسے وقت داخل ہوئے جب شہر کے لوگ غفلت میں پڑے ہوئے تھے وہاں انھوں نے دیکھا کہ دو آدمی دست و گریباں ہیں ایک ان کا شیعہ تھا اور دوسرا ان کا دشمن تھا ان کے شیعہ نے دشمن قوم والے شخص کے خلاف مدد کے لیے آواز دی موسیٰ نے اس دشمن کو گھونسا مارا اور اس کی زندگی کا فیصلہ کر دیا موسیٰ نے کہا یہ شیطان کی کارفرمائی ہے بے شک وہ سخت دشمن اور کھلم کھلا گمراہ کرنے والا ہے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ موسیٰ نے کہا پروردگار! میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے تو میری مغفرت فرما دے اللہ نے انھیں معاف کر دیا بے شک وہ بخشنے والا، مشفق و مہربان ہے۔

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ موسیٰ نے عہد کیا پروردگار تو نے مجھ پر جو کرم فرمایا ہے آئندہ میں کبھی بھی مجرموں کا مددگار نہ بنوں گا۔

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ دوسرے دن صبح کے وقت ڈرتے ڈرتے خطرے کو بھانپتے ہوئے شہر میں جا رہے تھے کہ جس شخص نے کل انھیں مدد کے لیے پکارا تھا آج پھر انھیں آواز دے رہا تھا موسیٰ نے اس سے کہا تم بہکے ہوئے شخص ہو۔

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ پھر جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا اپنی گرفت میں لے لیں تو اس نے کہا اے موسیٰ آج آپ مجھے اسی طرح قتل کرنا چاہتے ہیں جیسے آپ نے کل ایک شخص کو قتل کیا تھا کیا آپ اس ملک میں جبّار (بے رحم) بن کر رہنا چاہتے ہیں اور آپ کا ارادہ مُصْلِح بن کر رہنے کا نہیں ہے۔

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۫ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ شہر کے انتہائی کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اس نے کہا اے موسیٰ سردار لوگ آپ کے قتل کے بارے میں مشورے کر رہے ہیں آپ یہاں سے نکل کر چلے جائیے میں آپ کا خیر خواہ ہوں۔

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۚ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ ع ۲ ۸ ۵

۲۱۔ موسیٰ وہاں سے ڈرے سہمے ہوئے روانہ ہو گئے اور دعا طلب کی پروردگار اتو مجھے ظالم قوم سے نجات دِلا دے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور جب موسیٰ نے مدین کا رخ کیا تو کہا مجھے اُمّید واثق ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھی راہ پر ڈال دے گا۔

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۖ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۡ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور جب وہ مدین کے کنویں پر پہنچے تو کیا دیکھا کہ جَمِّ غَفِیر جانوروں کو پانی پلا رہا ہے اور ان سے الگ دو خواتین ایک طرف جانوروں کو روکے کھڑی ہیں موسیٰ نے ان سے دریافت کیا، تمھارا کیا معاملہ ہے؟ انھوں نے کہا ہم اپنے جانوروں کو پانی نہیں پلا سکتیں جب تک یہ چرواہے اپنے جانور لے کر چلے نہ جائیں اور ہمارے والد ایک ضَعِیفُ الْعُمُر شخص ہیں۔

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ موسیٰ نے ان کے جانوروں کو پانی پلا دیا پھر سائے میں جا کر بیٹھ گئے اور کہا پروردگار تو جو بھی خیر مجھ پر نازل کرے میں اس کا ضرورت مند ہوں۔

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۭ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ

۲۵۔ تھوڑی ہی دیر میں ان لڑکیوں میں سے ایک شرم وحیا کے ساتھ چلتی ہوئی موسیٰ کے پاس آئی اور اس نے کہا کہ میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں تا کہ آپ نے ہمارے جانوروں کو جو پانی پلایا ہے۔ آپ کو اس کی اجرت دیں۔ جب موسیٰ ان

لَا تَخَفْ ۫ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

(شعیب) کے پاس پہنچے اور انھیں اپنا پورا قصّہ سنایا تو انھوں نے کہا ڈرو مت تم ظالم قوم سے نجات پا چکے ہو۔

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ ان لڑکیوں میں سے ایک نے اپنے باپ سے کہا ابّا جان اس شخص کو ملازم رکھ لیجیے کیوں کہ بہترین ملازم جو آپ رکھ سکیں اسے توانا اور امین ہونا چاہیے۔

قَالَ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ شعیب نے موسیٰ سے کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تمھارے ساتھ کر دوں اس شرط کے ساتھ کہ تم آٹھ سال تک میرے ہاں ملازمت کرو اب اگر دس سال پورے کر دو تو تمھاری مرضی ہے۔ میں تمھیں مشقّت میں ڈالنا نہیں چاہتا ان شاء اللہ تم مجھے صالحین میں سے پاؤ گے۔

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾ ع

۲۸۔ موسیٰ نے جواب دیا یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے ہو گئی دونوں مدتوں میں جو بھی پوری کر لوں تو مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو گی اور ہم جو کچھ کہہ رہے ہیں اللہ اس پر نگران ہے۔

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ

۲۹۔ جب موسیٰ نے مدت پوری کر لی اور اپنے اہل و عیال کے ساتھ وہاں سے روانہ ہوئے تو طور کی جانب انھیں آگ سی محسوس ہوئی انھوں نے اپنے گھر والوں سے کہا ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے شاید میں وہاں سے تمھارے پاس کوئی خبر یا

اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

آگ کا انگارہ لے کر آؤں جسے تم تاپ سکو۔

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ جب موسیٰ وہاں پہنچے تو وادی ایمن کے کنارے مبارک خطے میں ایک درخت سے پکارا گیا ''اے موسیٰ بے شک میں اللہ ہوں عالمین کا پروردگار''۔

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اے موسیٰ تم اپنا عصا ڈال دو، جب انھوں نے دیکھا کہ وہ عصا سانپ کی طرح بل کھا رہا ہے تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور مڑ کر بھی نہ دیکھا (غیب سے آواز آئی) موسیٰ آگے بڑھو، ڈرو نہیں تم امن پا جانے والوں میں سے ہو۔

اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو وہ بغیر کسی عیب کے چمک دار نکل آئے گا اور خوف سے بچنے کے لیے اپنے بازوؤں کو اپنی طرف سمیٹ لو یہ تمھارے پروردگار کی جانب سے دو دلائل ہیں فرعون اور اس کے ساتھیوں کے مقابلے کے لیے اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ بدکار قوم ہے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ موسیٰ نے کہا اے میرے رب میں نے ان میں سے ایک شخص کو قتل کیا ہے مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے۔

وَاَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْٓ ۫ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور میرے بھائی ہارون مجھ سے زیادہ فَصِیْحُ اللِّسَان ہیں تو انھیں میرے ساتھ مددگار کے طور پر بھیج دے جو میری تصدیق کریں مجھے ڈر ہے کہ وہ لوگ مجھے جھٹلائیں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْكُمَا ۚ بِاٰیٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾

معانقۃ ۱۱

۳۵۔ ارشاد فرمایا ہم تمھارے بھائی کے ذریعے تمھارے بازوؤں کو مضبوط بنا دیں گے اور تم دونوں کو ایسا اقتدار عطا کریں گے کہ وہ تم تک رسائی حاصل نہ کر سکیں گے، ہماری نشانیوں کے زور پر تم اور تمھارے پیروکار ہی غالب رہیں گے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰی بِاٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًی وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْٓ اٰبَآىِٕنَا الْاَوَّلِیْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ جب موسیٰ ان کے پاس ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ پہنچے تو انھوں نے کہا یہ تو بس گھڑا ہوا جادو ہے اور یہ باتیں تو ہم نے اپنے باپ دادا کے زمانے میں کبھی نہیں سنیں۔

وَقَالَ مُوْسٰی رَبِّیْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ موسیٰ نے کہا میرا رَبّ جانتا ہے کہ کون ہے جو اس کے پاس سے ہدایت لے کر آیا ہے اور وہ کون ہے جس کا آخرت کا انجام بہتر ہوگا یقیناً ظالم فلاح نہیں پا سکتے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ یٰٓاَیُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرِیْ ۚ فَاَوْقِدْ لِیْ یٰهَامٰنُ عَلَی الطِّیْنِ فَاجْعَلْ

۳۸۔ اور فرعون نے کہا اے درباریو! میں تو اپنے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں جانتا اے ہامان میرے لیے اینٹوں کا بھٹا لگوا دو اور میرے لیے ایک اونچا قصر تعمیر کراؤ شاید میں اس پر چڑھ کر موسیٰ کے خدا

لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

کا پتا لگا سکوں اور میں تو انھیں جھوٹ بولنے والوں میں شمار کرتا ہوں۔

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ فرعون اور اس کے لشکر نے زمین میں ناحق تکبر کیا اور انھوں نے یہ سمجھ لیا کہ انھیں ہماری طرف پلٹ کر آنا ہی نہیں۔

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ تو ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو اپنی گرفت میں لے لیا اور انھیں سمندر میں پھینک دیا اب دیکھ لو کہ ظالموں کا انجام کیا ہُوا؟

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور ہم نے انھیں جہنم کی طرف دعوت دینے والا پیشوا بنا دیا ہے۔ اور روزِ قیامت ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع ۷

۴۲۔ اور ہم نے اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی ہے اور قیامت کے دن انھیں بدصورت بنا دیا جائے گا۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور بلاشبہ ہم نے پچھلی نسلوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب عطا کی جو انسانوں کے لیے بصیرتوں کا خزانہ، ہدایت اور رحمت ہے ہوسکتا ہے یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔اور (اے محمد) آپ اس وقت مغربی گوشے میں موجود نہ تھے جب ہم نے موسیٰ کو امرِ شریعت عطا کیا تھا اور نہ آپ اس واقعے کے گواہوں میں شامل تھے۔

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔اس کے بعد ہم نے کئی اُمّتیں پیدا کیں اور ان پر عرصۂ دراز گزر گیا اور آپ اہل مدین میں نہیں رہتے تھے کہ ہماری آیات کی ان پر تلاوت کرتے لیکن اس وقت کی یہ خبریں بھیجنے والے ہم ہی تھے۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔جب ہم نے موسیٰ کو پکارا تھا تو اس وقت آپ طور کے دامن میں موجود نہ تھے لیکن یہ آپ کے رَبّ کی رحمت ہے تاکہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا ہوسکتا ہے وہ لوگ نصیحت قبول کرلیں۔

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔اگر ایسا نہ ہوتا تو اپنے ہاتھوں جو مصیبت انھوں نے مول لی تھی اس کے آنے پر وہ کہتے پروردگارا اے کاش تو نے ہماری جانب کوئی رسول بھیجا ہوتا تو ہم تیری آیتوں کا اتباع کرتے اور ہم مومنین میں شامل ہوجاتے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ۭ اَوَ

۴۸۔مگر جب ہمارے پاس سے ان تک حق آ گیا تو وہ کہنے لگے کہ جیسا موسیٰ کو دیا گیا تھا ویسا انھیں کیوں نہ دیا گیا کیا انھوں نے انکار نہیں کیا تھا

لَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وقف قف وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

جو کچھ اس سے پہلے موسیٰ کو دیا گیا تھا انھوں نے کہا تھا، ''دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔'' اور انھوں نے کہا تھا، ''ہم ہر چیز کا انکار کرتے ہیں۔''

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ (اے نبی) آپ ان سے فرما دیجیے کہ تم اللہ کے پاس سے کوئی ایسی کتاب لے آؤ جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت کرنے والی ہو میں اس کا اِتّباع کروں گا اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو۔

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ ع ۸

۵۰۔ پس اگر (اے نبی) یہ آپ کا مطالبہ پورا نہیں کرتے تو آپ سمجھ لیجیے کہ یہ اپنی خواہشات کا اتباع کر رہے ہیں اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا جو اپنی خواہشات کا اتباع کرے اللہ کی جانب سے ہدایت کے بغیر، بے شک اللہ قوم ظالمین کی ہدایت نہیں کرتا۔

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور ہم لگاتار ان تک اپنی باتیں پہنچاتے رہے تاکہ شاید وہ نصیحت کو قبول کرلیں۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ن ف

۵۲۔ اور جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس قرآن پر ایمان لائے ہیں۔

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور جب یہ قرآن انھیں پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے ہیں۔ یہی ہمارے پروردگار کی جانب سے حق ہے۔ ہم تو پہلے ہی سے مسلم ہیں۔

أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھیں ان کے صبر کی وجہ سے دو دفعہ اجر دیا جائے گا اور وہ بھلائی کے ذریعے برائی کو دور کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ﴿٥٥﴾

۵۵۔ اور جب انھوں نے بیہودہ بات سنی تو یہ کہہ کر اس سے کنارہ کش ہو گئے کہ ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں اور تمھارے اعمال تمھارے لیے ہیں۔ تم سلامت رہو ہم جاہلوں کا طریق اختیار نہیں کرنا چاہتے۔

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾

۵۶۔ (اے نبی) آپ جسے چاہیں منزلِ مقصود تک نہیں پہنچا سکتے لیکن اللہ جسے چاہے منزلِ مقصود تک پہنچا سکتا ہے اور وہ ہدایت قبول کرنے والوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔

وَقَالُوا إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا ۚ أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾

۵۷۔ اور انھوں نے کہا کہ اگر ہم آپ کے ساتھ اس ہدایت کی پیروی اختیار کر لیں تو ہمیں اپنی زمین سے بے دخل کر دیا جائے گا۔ کیا ہم نے ان کے لیے پرامن حرم کو ان کے اختیار میں نہیں دیا تھا؟ جس کی طرف ہر طرح کے ثمرات ہماری جانب سے بطور رزق جمع کر دیے جاتے ہیں لیکن ان کی اکثریت اس بات سے لاعلم ہے۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَن مِّن بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ

۵۸۔ اور ہم نے بہت سی بستیاں تباہ کر دیں جن کے باشندگان اپنی معیشت پر اترا رہے تھے، دیکھ لو وہ ان کی رہائش گاہیں موجود ہیں جن میں ان کے بعد کم ہی کوئی بسا ہوگا آخر کار ہم ہی

الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾

اس کے وارث ہیں۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اور (اے محمد) آپ کا رب کسی بستی کو اس وقت تک ہلاک نہیں کرے گا جب تک اس کے مرکز میں ایک رسول کو نہ بھیج دے جو انھیں ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے۔ اور ہم کسی بستی کو اس وقت تک ہلاک کرنے والے نہ تھے جب تک اس کے باشندے ظالم نہ ہو جائیں۔

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۶ ۹

۶۰۔ اور تمھیں جو کچھ دیا گیا ہے وہ دنیاوی زندگی کا سرمایہ ہے اور اس کی زینت ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور دیرپا ہے کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ کیا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہو اور وہ اسے پا کر رہے اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جسے ہم نے صرف دنیاوی زندگی کے ساز و سامان سے نوازا ہو پھر وہ سزا کے لیے قیامت کے دن پیش کیا جانے والا ہو۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا اور پوچھے گا بتاؤ تو سہی تمھارے وہ شرکاء کہاں ہیں جنھیں تم میرا شریک سمجھتے تھے؟

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾

۶۳۔ اور وہ لوگ جن پر حکم عذاب ثابت ہو چکا ہے وہ کہیں گے پروردگارا بے شک یہی لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا انھیں ہم نے اسی طرح گمراہ کیا تھا جیسے ہم خود گمراہ ہوئے تھے۔ ہم تیرے سامنے براءت کا اظہار کرتے ہیں کہ وہ صرف ہماری بندگی نہیں کیا کرتے تھے۔

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾

۶۴۔ اور ان سے کہا گیا تم اپنے شریکوں کو بلاؤ یہ انھیں پکاریں گے مگر وہ کوئی جواب نہ دیں گے اور وہ سب عذاب کو دیکھیں گے۔ کاش یہ لوگ ہدایت یافتہ ہوتے۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾

۶۵۔ اور جس روز وہ انھیں پکارے گا اور دریافت کرے گا کہ تم نے ہمارے بھیجے ہوئے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا۔

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾

۶۶۔ اس دن انھیں کوئی بات سجھائی نہ دے گی اور نہ ہی یہ ایک دوسرے سے کچھ پوچھ سکیں گے۔

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾

۶۷۔ لیکن جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور نیک عمل کیے امید قوی ہے کہ وہی فلاح یافتہ لوگوں میں سے ہو۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾

۶۸۔ اور آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے۔ یہ انتخاب ان کے اختیار میں نہیں ہے، اللہ پاک اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ کر رہے ہیں۔

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾

۶۹۔ اور آپ کا رَبّ بخوبی جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں نے چھپا رکھا ہے اور جسے وہ ظاہر کر رہے ہیں۔

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾

۷۰۔ اور وہ اللہ ہے اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اسی کے لیے حمد ہے دنیا اور آخرت میں اور اسی کی فرماں روائی ہے اور اسی کی طرف تمھیں پلٹایا جائے گا۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾

۷۱۔ (اے نبی) آپ فرما دیجیے کیا تم نے کبھی سوچا ہے کہ اگر وہ اللہ روز قیامت تک تمھارے لیے رات کو سرمدی (ہمیشہ رہنے والی) بنا دیتا تو اللہ کے علاوہ کون سا معبود ہے جو تمھیں (دن کی) روشنی لا دیتا؟ کیا تم سنتے نہیں؟

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾

۷۲۔ فرما دیجیے کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ اگر اللہ روز قیامت تک تمھارے لیے دن کو دوام بخش دیتا تو اللہ کے علاوہ کون سا معبود ہے جو تمھارے لیے رات لے آتا تاکہ تم اس میں سکون پا سکو؟ کیا تم دیکھتے نہیں؟

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾

۷۳۔ اور یہ اس کی رحمت کا فیض ہے کہ اس نے تمھارے لیے رات اور دن قرار دیے ہیں تاکہ رات میں سکون حاصل کرو اور دن میں اس کا فضل تلاش کرو شاید کہ تم شکر گزار بن جاؤ۔

وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ اور جس روز اللہ انھیں پکار کر کہے گا وہ شرکاء کہاں چلے گئے جن کے بارے میں تم گمان کیا کرتے تھے؟

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ ع ۷ ۱۰

۷۵۔ اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکال کر لائیں گے اور کہیں گے کہ لاؤ اپنی دلیل۔ اس وقت وہ جان لیں گے کہ حق اللہ ہی کے لیے ہے اور ان کی ساری افترا پردازیاں گم ہو کر رہ جائیں گی۔

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ یہ حقیقت ہے کہ قارون قوم موسیٰ کا ایک فرد تھا وہ اپنی قوم کے خلاف سرکش ہو گیا اور ہم نے اسے اتنے خزانے دے رکھے تھے کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت بھی اٹھانے سے قاصر تھی۔ ایک دفعہ اس کی قوم کے لوگوں نے اس سے کہا پھولا نہ سما بے شک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَ ابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ۪ وَ لَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ اور جو کچھ اللہ نے تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر بنانے کی فکر کر اور دنیا میں سے اپنے حصے کو فراموش نہ کر اسی طرح احسان کر جیسے اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے اور زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش نہ کر بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ

۷۸۔ تو اس نے جواب دیا کہ یہ سب کچھ مجھے اس علم کی بنیاد پر عطا ہوا ہے جو مجھ کو حاصل ہے۔ کیا وہ

قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾

جانتا نہ تھا کہ اللہ اس سے پہلے ایسی نسلوں کو ہلاک کر چکا ہے جو قُوّت میں اس سے بڑھ کر اور جَمْعِیَّت (تعداد) میں اس سے زیادہ تھیں اور مجرمین سے ان کے گناہوں کے بارے میں سوال نہیں کیا جاتا۔

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ ایک دن وہ اپنی قوم کے سامنے سج دھج کر نکلا۔ جو لوگ دنیاوی زندگی کے خواہاں تھے انھوں نے کہا اے کاش ہمیں بھی وہی کچھ مل جاتا جیسا قارون کو دیا گیا ہے یہ تو بڑے نصیب کا مالک ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ اور جن کے پاس علم کی دولت تھی انھوں نے کہا تمھارے حال پر افسوس ہے اللہ کا ثواب بہتر ہے اس کے لیے جو ایمان لایا اور نیک عمل کیے اور اس دولت سے بہرہ ور نہیں ہوتے مگر صبر کرنے والے۔

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۟ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ آخر کار ہم نے اُسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا ایسے موقع پر اس کے حامیوں کا کوئی ایسا گروہ نہ تھا جو اللہ کے مقابلے میں اس کی مدد کو آتا اور وہ خود بھی اپنی مدد نہ کر سکا۔

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ

۸۲۔ اب وہی لوگ جو کل اس کی منزلت کی تمنا کر رہے تھے کہنے لگے کہ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کے رزق کو چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے اس پر رزق کو تنگ

عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸۲ ع ۱۱

کر دیتا ہے اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیتا ہائے افسوس کافر فلاح نہیں پاتے۔

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۸۳

۸۳۔ وہ آخرت کا گھر ہے جسے ہم نے ان لوگوں کے لیے بنا رکھا ہے جو زمین میں اپنی بڑائی کے طلبگار نہیں ہیں اور نہ ہی فساد کے خواہاں ہیں اور انجامِ (خیر) صرف متّقین کے لیے ہے۔

مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۸۴

۸۴۔ جو بھی بھلائی لے کر آئے گا تو اس کے لیے اس سے بہتر بھلائی ہوگی اور جو برائی لے کر آئے تو برائیاں کرنے والوں کو ان کے عمل کے مطابق بدلہ دیا جائے گا۔

اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَاۗدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَاۗءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۸۵

۸۵۔ (اے نبی) جس نے قرآن پہنچانے کا فریضہ آپ کو سونپا ہے وہ آپ کو آپ کی منزل تک ضرور پہنچائے گا۔ فرما دیجیے میرا ربّ بہتر جانتا ہے کہ کون ہدایت کے ساتھ آیا اور کون کھلی گمراہی میں ہے۔

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝۸۶ ۚ

۸۶۔ آپ امیدوار نہیں تھے کہ یہ کتاب آپ پر اِلقَا کی جائے گی یہ تو آپ کے رَبّ کی رحمت کی وجہ سے (القا ہوئی) ہے لہٰذا آپ کافروں کی کبھی بھی پشت پناہی مت کیجیے گا۔

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝٨٧ ج

۸۷۔ اور ایسا نہ ہو کہ جب اللہ کی آیات آپ پر نازل ہوں تو کفار آپ کو اس کی تبلیغ سے روک دیں آپ اپنے رَبّ کی طرف دعوت دیں اور ہرگز مشرکوں میں شامل نہ ہوں۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٨٨ ع

وقف لازم

ع ۶ ۱۲ الثلثة

۸۸۔ اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے ہر شے ہلاک ہو جانے والی ہے سوائے اُس کی ذات کے، فرماں روائی اسی کی ہے اور تم سب اسی کی طرف پلٹائے جاؤ گے۔

اٰیاتها ٦٩ ۲۹ سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ ۸۵ رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

الٓمّٓ ۝١ ج

۱۔ الف۔ لام۔ میم

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝٢

۲۔ کیا لوگ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ انھیں اتنا کہنے پر چھوڑ دیا جائے گا کہ ''ہم ایمان لائے'' اور انھیں آزمایا نہ جائے گا۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝٣

۳۔ اور بہ تحقیق ہم نے تو ان لوگوں کا بھی امتحان لیا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں اللہ کو تو ضرور بالضرور یہ دیکھنا ہے کہ کون لوگ سچّے ہیں اور کون جھوٹے ہیں۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝٤

۴۔ کیا بُرائی کا ارتکاب کرنے والے یہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ ہم سے بازی لے جائیں گے؟ وہ کتنا برا فیصلہ کر رہے ہیں۔

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۵

۵۔ جو اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کا مقرر کردہ وقت آنے ہی والا ہے اور اللہ ہر بات سنتا اور ہر چیز جانتا ہے۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶

۶۔ اور جو بھی جفاکشی کرتا ہے تو وہ جِدُّ وجُہد خود اپنی ذات کے لیے کر رہا ہے۔ بے شک اللہ سارے جہان (والوں) سے بے نیاز ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۷

۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجا لائے ہم یقیناً ان کے گناہوں کو ان سے دور کر دیں گے اور ہم ضرور بالضرور انھیں بہترین جزا دیں گے ان اعمال کی جو وہ کر رہے تھے۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸

۸۔ اور ہم نے انسان کو تلقین کی ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرے اور اگر تیرے ماں باپ درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنالے جس کا تجھے کچھ علم نہیں تو خبردار ان کی اطاعت نہ کرنا تم سب کو میری طرف پلٹ کر آنا ہے پھر میں تمھیں آگاہ کروں گا کہ تم کیا کیا کرتے رہے ہو۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝۹

۹۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ بجا لائے تو یقیناً ہم انھیں صالحین میں داخل کریں گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ

۱۰۔ اور انسانوں میں ایسا شخص بھی ہے جو کہتا ہے ہم اللہ پر ایمان لائے اور جب اسے اللہ کی راہ میں ستایا گیا تو وہ لوگوں کی ایذا رسانی کو اللہ کے عذاب کی طرح سمجھنے لگا اور اگر آپ کے رَبّ کی

نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا
مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ
صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠

طرف سے فتح ونصرت آ گئی تو وہی شخص کہنے لگا ہم تو تمھارے ساتھ تھے کیا اللہ خوب واقف نہیں ہے اُس سے جو کچھ دنیا والوں کے دلوں میں ہے؟

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
لَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝١١

۱۱۔اور اللہ تو ضرور معلوم کر لے گا کہ ایمان لانے والے کون ہیں؟ اور منافقین کون ہیں؟

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَ
مَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ
شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝١٢

۱۲۔اور کافروں نے ان لوگوں سے کہا جو ایمان لائے تھے کہ تم ہمارا طریقہ اپنا لو ہم تمھارے گناہوں کے ذمے دار ہوں گے حالاں کہ وہ ان کی خطاؤں میں سے کچھ بھی حصہ ہٹانے والے نہیں ہیں یہ لوگ تو بالکل جھوٹے ہیں۔

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ
اَثْقَالِهِمْ ۫ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝١٣ ع ١٣ ١٢

۱۳۔ ہاں ضَرُور بِالضَّرُوْر وہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ دوسروں کے بوجھ بھی اور بلاشبہ اُن سے روزِ قیامت اُن کی افترا پردازیوں سے متعلق سوال کیا جائے گا۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ
فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا
خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ
الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝١٤

۱۴۔اور بہ تحقیق ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ اپنی قوم کے درمیان پچاس کم ایک ہزار سال رہے آخر کار ان لوگوں کو طوفان نے اپنی گِرفْت میں لے لیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھے۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَ
جَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝١٥

۱۵۔اس کے بعد ہم نے نوح اور کَشْتی والوں کو نجات دی اور اس کَشْتی کو دنیا والوں کے لیے نشانی بنا دیا۔

وَ اِبْرٰهِیْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۶

۱۶۔ اور ابراہیم کو بھی (بھیجا) جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا ''تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے غضب سے بچو'' تمھارے لیے یہی بہتر ہے اگر تم جانو۔

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَ اعْبُدُوْهُ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۷

۱۷۔ تم خدا کو چھوڑ کر بتوں کی پرستش کر رہے ہو اور تم ایک جھوٹ گھڑ رہے ہو تم خدا کے سوا جنھیں پوجتے ہو وہ تمھیں رزق دینے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے تم اللہ سے رزق کے طلب گار رہو اور اُسی کی بندگی کرو، اور اُسی کا شکر ادا کرو، تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَ اِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝۱۸

۱۸۔ اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے کی اُمّتوں نے بھی تکذیب کی ہے پس رسول کی ذمے داری یہی ہے کہ وہ واضح انداز میں تبلیغ کرے۔

اَوَ لَمْ یَرَوْا كَیْفَ یُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ۝۱۹

۱۹۔ کیا انھوں نے کبھی غور نہیں کیا کہ اللہ کس طرح خلقت کی ابتدا کرتا ہے پھر اس کا اعادہ کرے گا؟ بے شک یہ اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔

قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ یُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۲۰ ج

۲۰۔ (اے پیغمبر) آپ فرما دیجیے تم زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ خلقت کی ابتدا کیوں کر ہوئی پھر اللہ دوسری بار بھی زندگی عطا کرے گا بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ وہ جسے چاہے سزا دے گا اور جس پر چاہے رحم فرمائے گا اور تم سب اسی کی طرف پلٹائے جاؤ گے۔

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ ع ۲ ۹ ۱۴

۲۲۔ اور تم اسے عاجز نہیں کر سکتے نہ زمین میں اور نہ ہی آسمان میں اور خدا کے سوا نہ تمھارا کوئی دوست ہے اور نہ ہی کوئی مددگار۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِىْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی نشانیوں کو جھٹلایا اور اس کی ملاقات کا انکار کیا وہ لوگ میری رحمت سے مایوس ہو چکے ہیں اور ان کے لیے دردناک سزا ہے۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ پھر ابراہیم کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ انھوں نے کہا ''ابراہیم کو قتل کر ڈالو یا انھیں جلا دو''۔ تو اللہ نے انھیں آگ سے نجات دے دی بے شک اس میں نشانیاں ہیں اس قوم کے لیے جو ایمان رکھتی ہے۔

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور ابراہیم نے کہا تم نے بنا لیا ہے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو دنیاوی زندگی میں باہمی محبت کا ذریعہ پھر روزِ قیامت تم ایک دوسرے کا انکار کرو گے اور تم میں سے ایک، دوسرے پر لعنت کرے گا۔ تمھارا ٹھکانا جہنم ہوگا اور کوئی بھی تمھارا مددگار نہ ہوگا۔

وقف لازم

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۶﴾

۲۶۔اس وقت لوط نے ابراہیم کی بات کو تسلیم کرلیا اور کہا میں اپنے رَبّ کی طرف ہجرت کررہا ہوں بے شک وہی غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَیْنٰهُ اَجْرَهٗ فِی الدُّنْیَا ۚ وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق اور یعقوب جیسی اولاد عطا کی اور ان کی ذُرِّیَّت میں نُبُوَّت اور کتاب رکھ دی اور ہم نے انھیں دنیا میں بھی ان کا اجر عطا کیا اور یقیناً آخرت میں وہ صالحین میں سے ہوں گے۔

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔اور لوط نے جب اپنی قوم سے کہا یقیناً تم ایسا فُحش کام کرتے ہو جسے تم سے پہلے کسی نے بھی دنیا بھر میں اختیار نہیں کیا۔

اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔کیا تم مَردوں سے اپنی خواہش پوری کرتے ہو اور رہزنی کرتے ہو اور تم اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام انجام دیتے ہو۔لوط کی قوم کے پاس اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ انھوں نے کہا اے لوط ہم پر اللہ کا عذاب لے آ اگر تم سچے ہو۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۳۰﴾ ع ۳ ۸ ۱۵

۳۰۔لوط نے کہا اے میرے رَبّ تو میری مدد فرما ان مُفْسِد لوگوں کے مقابلے میں۔

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝۳۱

۳۱۔ اور جب ہمارے فرستادے (فرشتے) ابراہیم کے پاس خوش خبری لے کر آئے تو انھوں نے کہا کہ ہم اس بستی کے رہنے والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ اس کے باشندے تو بڑے ظالم لوگ ہیں۔

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۡ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝۳۲

۳۲۔ ابراہیم نے کہا وہاں تو لوط بھی موجود ہیں انھوں نے جواب دیا ہم خوب جانتے ہیں کہ وہاں کون کون ہے، ہم ضرور بالضرور لوط اور ان کے تمام گھر والوں کو بچالیں گے سوائے ان کی بیوی کے وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔

وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ڰ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝۳۳

۳۳۔ اور جب ہمارے فرستادے لوط کے پاس آئے تو لوط ان کی وجہ سے سخت پریشان اور دل تنگ ہوئے۔ فرشتوں نے کہا اے لوط ''نہ آپ ڈریں اور نہ ہی غمگین ہوں'' بے شک ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے سوائے آپ کی بیوی کے وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝۳۴

۳۴۔ ہم اس بستی والوں پر اُن کی بدعملی کی وجہ سے آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۳۵

۳۵۔ اور ہم نے اس بستی میں ایک کھلی نشانی چھوڑ دی ہے ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا انھوں نے کہا اے میری قوم کے لوگو! تم اللہ کی عبادت کرو اور روز آخرت سے امیدیں وابستہ کرو اور خبردار زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ ان لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا تو انھیں سخت زلزلے نے آلیا تو وہ سب کے سب اپنے گھروں میں اوندھے پڑے کے پڑے رہ گئے۔

وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ كَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۙ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور قوم عاد اور قوم ثمود کو ہم نے ہلاک کیا، تم وہ رہائش گاہیں دیکھ چکے ہو جہاں وہ رہا کرتے تھے۔ شیطان نے ان کے اعمال کو ان کے لیے خوش نما بنا دیا اور انھیں راہ راست سے برگشتہ کر دیا حال آں کہ وہ لوگ ہوش مند تھے۔

وَقَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۚ﴿۳۹﴾

۳۹۔ قارون، فرعون اور ہامان کو (ہم نے ہلاک کیا) ان کے پاس موسیٰ واضح معجزات لے کر آئے تھے۔ ان لوگوں نے زمین میں تکبّر سے کام لیا لیکن وہ ہماری گرفت سے نکل نہ سکے۔

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

۴۰۔ ان میں ہر ایک کو ہم نے اس کے گناہ کی وجہ سے گرفت میں لے لیا ان میں سے کسی پر ہم نے پتھر برسانے والی ہوا بھیجی اور کسی کو ایک دھماکے نے پکڑ لیا اور کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کسی کو ہم نے غرقاب کر دیا اللہ ان

اَغۡرَقۡنَا ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَ
لٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۰﴾

پر ظلم کرنے والا نہ تھا بلکہ وہ لوگ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے۔

مَثَلُ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
اَوۡلِيَآءَ كَمَثَلِ الۡعَنۡكَبُوۡتِ ۚۖ
اِتَّخَذَتۡ بَيۡتًا ؕ وَ اِنَّ اَوۡهَنَ
الۡبُيُوۡتِ لَبَيۡتُ الۡعَنۡكَبُوۡتِ ۘ لَوۡ
كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ان لوگوں کی مثال جنھوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا سرپرست بنالیا ہے مکڑی جیسی ہے جس نے اپنا گھر بنایا ہے بے شک گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہی ہوتا ہے۔کاش یہ لوگ جان لیتے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ
مِنۡ شَىۡءٍ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۴۲﴾

۴۲۔بے شک اللہ جانتا ہے ان چیزوں کو جنھیں وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں اور وہ غالب اور باحکمت ہے۔

وَتِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ
وَمَا يَعۡقِلُهَاۤ اِلَّا الۡعٰلِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔اور یہ وہ مثالیں ہیں جنھیں ہم تمام لوگوں کے لیے بیان کر رہے ہیں مگر ان مثالوں کو صرف علم رکھنے والے ہی سمجھ سکتے ہیں۔

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ
بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۴﴾ ع ۱۶

۴۴۔اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے اس میں صاحبانِ ایمان کے لیے ایک نشانی پائی جاتی ہے۔

الجزء ۲۱

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔(اے نبی) اس کتاب کی تلاوت کیجیے جو آپ پر وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کیجیے بے شک نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے اور یقیناً اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کیا کرتے ہو۔

وَ لَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔اور تم صاحبان کتاب سے بحث نہ کرو مگر احسن طریقے سے سوائے ان لوگوں کے جو اُن میں ظالم ہوں اور اُن سے کہو ہم اس چیز پر ایمان لائے ہیں جو ہماری طرف اور تمھاری طرف نازل کی گئی ہے اور یہ کہ ہمارا معبود اور تمھارا معبود ایک ہے اور ہم سب اسی کے فرماں بردار ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَ مِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔اور اسی طرح (اے نبی) ہم نے آپ پر کتاب نازل کی ہے۔ جنھیں ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور ان (اہل مکہ) میں سے بھی بہت سے اس پر ایمان لا رہے ہیں اور ہماری آیتوں کا انکار صرف کُفّار کیا کرتے ہیں۔

وَ مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّ لَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔اور (اے نبی) آپ اس قرآن سے پہلے نہ تو کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ ہی اپنے دائیں ہاتھ سے کچھ لکھتے تھے اگر ایسا ہوتا تو باطل پرست لوگ شک میں مبتلا ہو جاتے۔

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ بلکہ وہ تو روشن نشانیاں ہیں ان لوگوں کے دلوں میں جنھیں علم عطا کیا گیا ہے اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے مگر وہ جو ظالم ہیں۔

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور انھوں نے کہا کہ اس شخص پر اس کے رَبّ کی طرف سے معجزے کیوں نہ اتارے گئے تو (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ بس معجزے تو اللہ کے پاس ہیں اور بلاشبہ میں تو واضح مُتَنَبِّہ کرنے والا ہوں۔

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ ع ۷/۱

۵۱۔ کیا ان لوگوں کے لیے یہ نشانی کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر کتاب نازل کی جو انھیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے؟ بے شک اس میں رحمت اور نصیحت ہے اس قوم کے لیے جو ایمان لائی ہے۔

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ میرے اور تمھارے درمیان گواہی کے لیے اللہ کافی ہے وہ ان سب چیزوں کو جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور جو لوگ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کا انکار کرتے ہیں درحقیقت وہی لوگ خسارے میں ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور یہ لوگ آپ سے جلدی عذاب لانے کا مطالبہ کر رہے ہیں اور اگر عذاب کا وقت مقرر نہ ہوتا تو ان پر عذاب آ جاتا اور وہ عذاب ان پر اچانک آ جائے گا اس حال میں کہ انھیں خبر بھی نہ ہوگی۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۵۴﴾

۵۴۔ یہ آپ سے جلدی عذاب لانے کا مطالبہ کر رہے ہیں اور یقیناً جہنم کافروں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَ يَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ جس دن عذاب انھیں ڈھانپ لے گا ان کے اوپر سے اور ان کے پیروں کے نیچے سے اور وہ (اللہ) کہے گا کہ اب تم اپنے کیے کا مزہ چکھو۔

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اے میرے مومن بندو! یقیناً میری زمین وسیع ہے تم صرف میری عبادت کیا کرو۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ ہر مُتَنَفِّس کو موت کا مزہ چکھنا ہے پھر تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۖ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجا لائے تو ہم انھیں جنت کی بلند و بالا عمارتوں میں جگہ دیں گے جس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ اس میں ہمیشہ کے لیے رہیں گے کتنا عمدہ اجر ہے ان عمل کرنے والوں کے لیے۔

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ جن لوگوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رَبّ پر تَوَکُّل کرتے ہیں۔

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ اِيَّاكُمْ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ بہتیرے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے اللہ ان کو اور تمھیں بھی رزق دیتا ہے اور وہ سننے والا اور واقف کار ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٦١﴾

۶۱۔ اور اگر تم ان سے دریافت کرو گے کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو خلق فرمایا ہے اور سورج اور چاند کو مُسَخَّر کر رکھا ہے؟ تو وہ ضرور جواب دیں گے کہ ''اللہ'' تو پھر وہ کہاں بہکائے جا رہے ہیں۔

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٢﴾

۶۲۔ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے رزق میں چاہتا ہے وُسعت پیدا کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے نپا تُلا دیتا ہے بے شک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ ع ۶ ۱۲ ۲

۶۳۔ اگر تم ان سے پوچھو کہ وہ کون ہے جس نے آسمان سے پانی نازل کیا اور اس سے مردہ زمین کو زندگی عطا کر دی؟ تو وہ جواب دیں گے ''اللہ'' کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (اللہ کا شکر ہے) بلکہ اکثر لوگ سمجھتے نہیں۔

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ وَ اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾ وقف لازم

۶۴۔ اور یہ دنیاوی زندگی سوائے کھیل اور تماشے کے کچھ اور نہیں ہے اور آخرت کا گھر ہی اصل زندگی ہے اے کاش وہ لوگ جان لیتے۔

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾ لا

۶۵۔ پس جب وہ (مشرکین) کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو وہ خالص اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے اُسے پکارتے ہیں لیکن جب وہ انھیں نجات دے کر خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو یکا یک وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۶۶

۶۶۔ تاکہ وہ اللہ کی دی ہوئی نعمتِ نجات پر اس کی ناشکری کریں اور حیاتِ دنیا کے مزے لوٹیں عنقریب انھیں پتا چل جائے گا۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ۝۶۷

۶۷۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقامِ امن بنایا ہے؟ حال آنکہ ان کے گرد و نواح سے لوگ اچک لیے جاتے تھے کیا یہ لوگ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝۶۸

۶۸۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کرے یا حق کو جھٹلائے جب وہ اس کے سامنے آ چکا ہو۔ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم نہیں ہے؟

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۶۹ ع ۷ ۳

۶۹۔ اور جن لوگوں نے ہماری خاطر کوشش کی تو ہم انھیں اپنے راستے کی ہدایت کریں گے اور بے شک اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

ایاتها ۶۰ | ۳۰ سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ ۸۴ | رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

الٓمّٓ ۝۱ ج

۱۔ الف۔ لام۔ میم۔

غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝۲ لا

۲۔ رومی مغلوب ہو گئے۔

فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۝۳ لا

۳۔ قریب کے علاقے میں اور وہ اپنی اس مَغْلُوْبِیَّت کے بعد عنقریب غالب آ جائیں گے۔

فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ
وَ مِنْۢ بَعْدُ ؕ وَ يَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ
الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۴﴾

۴۔ چند سالوں کے اندر۔ پہلے اور بعد میں ہر طرح کا اختیار اللہ کو ہی حاصل ہے اور وہ دن بھی ہوگا جس روز مومنین خوشیاں منائیں گے۔

بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ﴿۵﴾

۵۔ اللہ کی بخشی ہوئی فتح پر۔ وہ جسے چاہتا ہے نصرت عطا فرماتا ہے اور وہ غالب اور نہایت مشفق ہے۔

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَ
لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾

۶۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ اس بات سے بے خبر ہیں۔

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ
وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾

۷۔ یہ لوگ تو دنیاوی زندگی کے ظاہری پہلو کو جانتے ہیں اور وہ آخرت سے بالکل غافل ہیں۔

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ؕ مَا
خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَ
اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ
لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾

۸۔ کیا انھوں نے اپنے دلوں میں غور و فکر نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے اسے برحق پیدا کیا ہے اور ایک مقررہ مدت کے لیے (خلق فرمایا ہے) لیکن لوگوں کی اکثریت اپنے رَبّ سے ملاقات کا انکار کرتی ہے۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ
اَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَاۤ اَكْثَرَ

۹۔ کیا انھوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ وہ دیکھیں کہ ان سے پہلے والوں کا انجام کیا ہوا؟ جو اِن سے زیادہ طاقت وَر تھے اور انھوں نے کاشت کر کے ان لوگوں سے زیادہ زمین کو آباد کر لیا تھا اور ان کے مُرسَلِین ان کے پاس واضح دلائل

مِمَّا عَمِرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٩ ؕ

لے کر آئے تھے۔ یقیناً خدا اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا بلکہ یہ لوگ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے۔

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ ع

۱۰۔ آخر کار جن لوگوں نے برائیاں کی تھیں ان کا انجام برا ہوا کہ انھوں نے اللہ کی نشانیوں کو جھٹلا دیا اور مسلسل ان کا مذاق اڑاتے رہے۔

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝١١

۱۱۔ اللہ ہی تخلیق کی ابتدا کرتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ خلق کرے گا پھر تم سب اسی کی جانب لوٹائے جاؤ گے۔

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝١٢

۱۲۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی تو مُجرِمین ہکّا بکّا رہ جائیں گے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝١٣

۱۳۔ اور ان کے شریکوں میں کوئی ان کی شفاعت کرنے والا نہیں ہوگا اور یہ لوگ خود بھی اپنے شریکوں کا انکار کر دیں گے۔

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝١٤

۱۴۔ اور جس دن قیامت کی گھڑی آجائے گی تو اس روز سب لوگ گروہوں میں مُنقسِم ہو جائیں گے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝١٥

۱۵۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ بجا لائے وہ باغِ جنّت میں شاداں و فرحاں رکھے جائیں گے۔

وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَ لِقَآیِٔ الۡاٰخِرَۃِ فَاُولٰٓئِکَ فِی الۡعَذَابِ مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ لیکن جن لوگوں نے کفر کیا۔ اور ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تو وہ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔

فَسُبۡحٰنَ اللّٰہِ حِیۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَ حِیۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ پس تم اللہ کی تسبیح کیا کرو جس وقت تم لوگوں کی شام ہو اور جب تمھاری صبح ہو۔

وَ لَہُ الۡحَمۡدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ عَشِیًّا وَّ حِیۡنَ تُظۡہِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اسی کے لیے تمام حمد ہے آسمانوں اور زمین میں اور رات کے وقت اور جب تم پر ظہر کا وقت آتا ہے۔

یُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَ یُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ وَ یُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا ؕ وَ کَذٰلِکَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۱۹﴾ ع ۲ ۹

۱۹۔ وہ نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے اور نکالتا ہے بے جان کو جان دار سے اور زمین کو مردہ ہو جانے کے بعد زندگی بخشتا ہے اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔

وَ مِنۡ اٰیٰتِہٖۤ اَنۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ بَشَرٌ تَنۡتَشِرُوۡنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا اس کے بعد تم بشر کی صورت میں زمین میں پھیل گئے۔

وَ مِنۡ اٰیٰتِہٖۤ اَنۡ خَلَقَ لَکُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ اَزۡوَاجًا لِّتَسۡکُنُوۡۤا اِلَیۡہَا وَ جَعَلَ بَیۡنَکُمۡ مَّوَدَّۃً وَّ رَحۡمَۃً ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمھارے لیے پیدا کیے تمھارے نُفُوس میں سے تمھارے اَزْوَاج کو تا کہ تم اُن سے سکون حاصل کرو اور تمھارے درمیان مَوَدَّت اور رحمت پیدا کر دی یقیناً اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں موجود ہیں۔

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْعٰلِمِیْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا خلق فرمانا اور تمھاری زبانوں اور رنگت کا مختلف ہونا یقیناً اس میں صاحبانِ علم کے لیے لاتعداد نشانیاں موجود ہیں۔

وَمِنْ اٰیٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے تمھارا رات اور دن کے وقت سونا اور اس کے فضل (روزی) کا تلاش کرنا بے شک اس میں مُتَعَدِّد نشانیاں ہیں سننے والوں کے لیے۔

وَمِنْ اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحْیٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمھیں بجلی کو خوف و امید کا مرکز بنا کر دکھلاتا ہے اور وہ آسمان سے پانی برساتا ہے اور زمین کو مردہ ہو جانے کے بعد اس کے ذریعے زندگی عطا کرتا ہے بے شک اس میں صاحبانِ عقل کے لیے اَن گنت نشانیاں موجود ہیں۔

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس کے حکم سے آسمان و زمین قائم ہیں۔ پھر جب وہ تمھیں پکار کر زمین سے بلائے گا تو یکا یک تم زمین سے نکل آؤ گے۔

وَلَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور آسمانوں اور زمین میں بسنے والے سب اسی کے ہیں اور سب کے سب اس کے تابعِ فرمان ہیں۔

وَهُوَ الَّذِیْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ وہی تو ہے جو تخلیق کی ابتدا کرتا ہے پھر اس کا اِعَادَہ کرے گا اور یہ اس کے لیے بے حد آسان ہے اور اسی کے لیے بلند ترین وصف ہے آسمانوں اور زمین میں اور وہ غالب اور صاحب حکمت ہے۔

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِیْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِیْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اس نے تمھارے لیے خود تمھاری ذاتی زندگیوں سے مثال دی ہے کہ ہم نے تمھیں جو مال مہیا کیا ہے کیا تمھارے مملوک (غلام، کنیز) میں سے کوئی بھی تمھارے شَرَاکَت دَار ایسے ہیں کہ وہ اس ملکیت میں تمھارے برابر ہو جائیں اور تم ان سے ایسے ڈرنے لگو جیسے تمھیں ایک دوسرے کا خوف ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم دانش مندوں کے لیے آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ یَّهْدِیْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ بلکہ ان ظالموں نے بغیر علم کے اپنی خواہشات کا اِتّبَاع کر رکھا ہے لہٰذا اُس کی ہدایت کون کر سکتا ہے جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا ؕ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ۙ

۳۰۔ تم اپنا رخ سیدھا رکھو دین حق کے لیے سب راستوں سے ہٹ کر۔ اللہ کی وہ فطرت جس پر اس نے انسانوں کو پیدا کیا ہے اللہ کی بنائی ہوئی ساخت بدلی نہیں جا سکتی۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے۔

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿۳۱﴾

۳۱۔تم سب اپنی توجُّہ اللہ کی طرف رکھو، اسی سے ڈرو، نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ۔

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔جنھوں نے اپنے دین میں تَفْرِقَہ ڈال دیا اور وہ مختلف گروہوں میں بٹ گئے ہر گروہ جو اس کے پاس ہے اسی میں خوش ہے۔

وَ اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۙ﴿۳۳﴾

۳۳۔اور جب لوگوں پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ اپنے رَبّ سے لَو لگاتے ہوئے اُسے پکارتے ہیں پھر جب وہ اپنی جانب سے انھیں رحمت کا ذَائِقَہ چکھا دیتا ہے تو ان میں سے ایک فریق اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتا ہے۔

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۟ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔تاکہ جو کچھ ہم نے انھیں دیا ہے اس (نعمت) کی ناشکری کریں۔ اچھا مزے کرلو عنقریب تمھیں پتا چل جائے گا۔

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔یا کیا ہم نے ان پر کوئی سند اتاری ہے جو ان سے اس شرک کے بارے میں ہم کلام ہے، جو وہ اللہ کے ساتھ کر رہے ہیں۔

وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔اور جب ہم لوگوں کو رحمت کا ذائقہ چکھاتے ہیں تو وہ شادان و فرحاں ہو جاتے ہیں اور جب ان کے کرتوتوں کی بنا پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ ایک دم ناامید ہو جاتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ناپ تُل دیتا ہے بے شک اس میں مومنین کے لیے نشانیاں موجود ہیں۔

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ لہٰذا تم قَرابت دَاروں کو ان کا حق ادا کرو اور مِسکِیْن و مُسَافِر کو بھی اس کا حق دو یہی طریقہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو اللہ کی خوش نودی چاہتے ہیں اور ایسے لوگ یقیناً کامیاب ہیں۔

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور تم جو سود دیتے ہو تا کہ وہ لوگوں کے اموال میں مل کر بڑھ جائے تو وہ مال اللہ کے نزدیک نہیں بڑھتا اور تم جو زکوٰۃ دیتے ہو اور تم اس سے اللہ کی رضامندی کے طلبگار ہوتے ہو تو ایسے ہی لوگ اپنا مال کئی گنا بڑھا لیتے ہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع ۱۳/۷

۴۰۔ اللہ وہ ہے جس نے تمھیں پیدا کیا پھر تمھیں رزق دیا پھر تمھیں موت دے گا پھر تمھیں زندہ کرے گا۔ کیا تمھارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو ان میں سے کچھ بھی کر سکے۔ یہ لوگ جو شریک ٹھہراتے ہیں اللہ اس سے پاک اور برتر ہے۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ خشکی اور تری میں فساد ظاہر ہو گیا ان برائیوں کے سبب جو لوگوں نے خود مول لی ہیں تا کہ اللہ انھیں ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ باز آ جائیں۔

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ آپ فرما دیجیے کہ تم زمین میں سیر کر کے دیکھو کہ تم سے پہلے والوں کا انجام کیا ہوا جن کی اکثریت مشرک تھی۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ تم اپنا رخ دینِ قیّم (محکم) کی طرف کیے رہو قبل اس کے کہ وہ دن آ جائے جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں۔ اُس دن سب لوگ مُتَفَرِّق ہو جائیں گے۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ جو بھی کفر اختیار کرے گا اس کفر کا ذمے دار وہ خود ہوگا اور جو نیک عمل انجام دے گا تو یہ خود اپنے لیے تیاری کر رہے ہیں۔

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ تاکہ اللہ صاحبانِ ایمان اور اَعْمالِ صَالِحہ بجا لانے والوں کو اپنے فضل سے جزا دے بے شک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے خوش خبری دینے والی بنا کر اور اس لیے کہ وہ تمھیں اپنی رحمت کا مزہ چکھا دے اور اس لیے کہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور اس لیے کہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کر سکو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

۴۷۔ اور بے شک ہم نے آپ سے پہلے ان کی قوم کی طرف بہت سے پیغمبروں کو بھیجا ہے جو ان

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

کے پاس معجزات لے کر آئے سو ہم نے مُجرِمین سے انتقام لے لیا اور مومنین کی نصرت ہماری ذمے داری تھی۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَ يَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ ۚ

۴۸۔ اللہ وہ ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے وہ بادلوں کو اڑاتی ہیں پھر وہ ان بادلوں کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا ہے پھر اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے تو پھر اس کے درمیان سے تم بڑی بڑی بوندوں کو نکلتے ہوئے دیکھتے ہو پھر وہ پانی اپنے بندوں میں سے جن تک پہنچانا چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے تو وہ مَسرُور و رُوشناس ہو جاتے ہیں۔

وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اگرچہ اس بارش کے برسنے سے پہلے وہ ناامید ہو رہے تھے۔

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ ذرا غور کرو اللہ کی رحمت کے اَثَرات پر کہ اس نے کس طرح زمین کو مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیا بے شک وہ ضرور مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور اگر ہم ایسی ہوا چلاتے جس سے وہ اپنی کھیتی کو زرد دیکھتے تو وہ اس کے بعد کفر اختیار کر لیتے۔

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ (اے پیغمبر) آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ ہی آپ بہروں کو آواز سنا سکتے ہیں جب وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں۔

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور نہ ہی آپ اندھوں کو اُن کی گم راہی سے نکال کر راہِ راست پر لگا سکتے ہیں۔ آپ تو انھیں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں درحقیقت وہی فرماں بردار ہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اللہ وہ ہے جس نے تمھیں ابتدا میں کمزور بنایا پھر تمھیں ناتوانی کے بعد توانائی عطا کی پھر قُوّت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا وہ جو چاہتا ہے خَلق فرماتا ہے اور وہ سب سے زیادہ جاننے والا اور صاحبِ قُدرت ہے۔

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اور جس دن قیامت کی گھڑی آ جائے گی مجرم لوگ قَسم کھائیں گے کہ وہ ایک گھنٹے سے زیادہ عرصہ نہیں رہے اسی طرح وہ (دنیا میں) حق سے پھرے رہتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۚ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اور جنھیں علم اور ایمان دیا گیا ہے وہ کہیں گے کہ تم لوگ نوشتۂ خدا (لوحِ محفوظ) میں اُٹھنے کے دن (قیامت) تک اس عالم میں رہے ہو یہ تو دوبارہ زندہ کیے جانے (قیامت) کا دن ہے لیکن تم اسے دُرست جانتے ہی نہیں۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اس دن نہ تو ظالموں کو کوئی مَعذِرَت فائدہ پہنچائے گی اور نہ ہی انھیں تلافی کا موقع دیا جائے گا۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور (اے نبی) اگر آپ ان کے پاس کوئی بھی معجزہ لے کر آئیں تو کافر یہی کہیں گے کہ تم تو باطل پر ہو۔

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اللہ اسی طرح اُن لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو علم نہیں رکھتے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۶/۷/۹

۶۰۔ تو آپ صبر و تحمّل سے کام لیجیے یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے اور آپ کو وہ لوگ ہرگز ہلکا نہ پائیں گے جو یقین نہیں رکھتے۔

اٰیاتها ۳۴ ۳۱ سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ ۵۷ رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ج

۱۔ الف۔ لام۔ میم۔

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ لا

۲۔ یہ باحکمت کتاب کی آیتیں ہیں۔

هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾ لا

۳۔ (یہ کتاب) نیکوکار لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ ط

۴۔ جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر مکمل یقین رکھتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾

۵۔ یہی لوگ اپنے رَبّ کی جانب سے ہدایت یافتہ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٦﴾

۶۔ اور انسانوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو مُہمَل باتیں خرید تا ہے تا کہ لوگوں کو اللّٰہ کے راستے سے بے سمجھے بوجھے بھٹکا دے اور اس کا مذاق بنا لے ایسے ہی لوگوں کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٧﴾

۷۔ اور اسے جب ہماری آیات سنائی جاتی ہیں تو وہ اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا کہ اس نے انھیں سنا ہی نہیں گویا کہ اس کے دونوں کان بہرے ہیں تو (اے نبی) آپ اُسے دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ﴿٨﴾

۸۔ بہ تحقیق جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجا لائے ان کے لیے نعمت بھری جنتیں ہیں۔

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾

۹۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہ اللّٰہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

۱۰۔ اس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے بنایا ہے جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو اور اُسی نے زمین میں پہاڑ جما دیے کہ وہ تمھیں لے کر جھک نہ جائے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیے اور ہم نے آسمان سے پانی نازل کیا اور زمین میں ہر نَوع

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾

کے نفیس جوڑے اگا دیے۔

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾ ع ۱۱

۱۱۔ یہ اللہ کی تخلیق ہے اب ذرا مجھے دکھاؤ کہ خدا کے سوا جو لوگ ہیں انھوں نے کیا پیدا کیا؟ بلکہ ظالم لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور یقیناً ہم نے لُقمان کو دانائی بخشی تھی کہ وہ شکر خدا ادا کریں اور جو بھی شکر ادا کرتا ہے تو یقیناً وہ اپنی ذات کے لیے شکر ادا کرتا ہے اور جس نے ناشکری کی تو اللہ بے پروا اور سزاوارِ حمد وثنا ہے۔

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۱۳۔ یاد کیجیے جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا، بیٹا خدا کے ساتھ کسی کو شریک قرار نہ دینا ہے یقیناً شرک ایک ظُلمِ عَظِیم ہے۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾

النصف

۱۴۔ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے متعلق حُسنِ سُلُوک کی تلقین کی ہے اس کی ماں نے کمزوری پر کمزوری سہہ کر اُسے پیٹ میں رکھا اور دو برس میں اُس کی دودھ بڑھائی ہوئی یہ کہ تم میرا اور اپنے وَالِدَیْن کا شکر یہ ادا کرو آخر سب کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ

۱۵۔ اور اگر وہ تم پر دباؤ ڈالیں کہ تم میرے ساتھ ایسے کو شریک کرو جس کا تمھیں کچھ بھی علم نہیں تو (خبردار) ان کی اطاعت نہ کرنا، دنیا میں ان کے

صَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۖ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

ساتھ اچھا سلوک کرنا اور اُس کے راستے کی پیروی کرنا جو مجھ سے لَو لگاتا ہے۔ تم سب کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے تم جو عمل کیا کرتے تھے میں تمھیں اس سے باخبر کردوں گا۔

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ (لقمان نے یہ بھی کہا) بیٹا کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر بھی ہو وہ کسی چٹان میں یا آسمان میں یا زمین کے اندر کہیں بھی ہو اللہ اُسے نکال لائے گا بے شک اللہ نہایت مہربان اور واقف کار ہے۔

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اے بیٹا تم نماز قائم کرو اور نیکی کا حکم دو اور برائی سے روکو اور جو مصیبت تم تک پہنچے اس پر صبر کرو بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور لوگوں سے بے رخی نہ کرنا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا اللہ کسی خود پسند اور اترانے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾ ع ۲ ۸ ۱۱

۱۹۔ اور اپنی چال میں اِعْتِدَال قائم رکھنا اور اپنی آواز دھیمی رکھنا اور کچھ شک نہیں کہ آوازوں میں سب سے بری آواز گدھوں کی ہے۔

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ
عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَ
مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ
عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللّٰہ نے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اُسے تمھارے لیے مُسَخَّر کر دیا اور اپنی تمام ظاہری اور باطنی نعمتیں بھرپور طریقے سے تمھیں عطا کر دیں اور انسانوں میں وہ بھی ہیں جو اللّٰہ کے بارے میں بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر کسی روشن کتاب کے جھگڑا کرتے ہیں۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ
يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور جب ان سے کہا گیا کہ اس کی پیروی کرو جو اللّٰہ نے نازل فرمایا ہے تو انھوں نے جواب دیا ہم تو اسی طریق کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے خواہ شیطان ان کو بھڑکتی ہوئی آگ ہی کی طرف کیوں نہ بلا رہا ہو؟

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ
مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ
الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور جو شخص فرماں برداری سے اپنا منہ اللّٰہ کی طرف جھکا دے اور وہ نیکوکار ہو تو بلاشبہ اس نے ایک مضبوط سہارا تھام لیا اور سب کاموں کا انجام خدا ہی کی طرف ہے۔

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا
مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ
اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اب جو شخص کفر اختیار کرتا ہے تو (اے نبی) اس کا کفر آپ کو غم میں مبتلا نہ کرے انھیں ہماری ہی طرف پلٹ کر آنا ہے ہم ان کی کارکردگی سے انھیں آگاہ کر دیں گے بے شک اللّٰہ سینوں میں چھپے ہوئے راز تک جانتا ہے۔

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ ہم انھیں تھوڑی مدت کا مزہ دے رہے ہیں پھر ہم انھیں بے بس کر کے سخت عذاب کی طرف ڈھکیل دیں گے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور اگر آپ ان سے دریافت کریں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے خلق فرمایا ہے تو وہ ضرور کہیں گے ''اللہ نے'' کہیے الحمد للہ بلکہ ان میں سے اکثر لوگ جانتے ہی نہیں۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب کچھ اللہ ہی کا ہے بے شک اللہ بے پروا اور سزاوارِ حمد وثنا ہے۔

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ زمین میں جتنے درخت ہیں اگر وہ قلم بن جائیں اور سمندر (دوات بن جائے) جسے اس کے بعد سات سمندر روشنائی مہیا کریں پھر بھی اللہ کے کلمات ختم نہ ہوں۔ بے شک اللہ نہایت غالب، بہت حکمت والا ہے۔

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ تم سب انسانوں کو پیدا کرنا اور دوبارہ اٹھایا جانا تو (اس کے لیے) ایسا ہے جیسے ایک مُتنفِّس کو پیدا کرنا بے شک اللہ سمیع و بصیر ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۙ كُلٌّ يَّجْرِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ اللہ ہی ہے جو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اس نے سورج اور چاند کو مُسخّر کر دیا ہے ان میں سے ہر ایک مُقرّرہ مدت تک رواں رہے گا اور تم جو بھی عمل کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ یہ اس لیے کہ بے شک اللّٰہ ہی حق ہے اور وہ لوگ اللّٰہ کے سوا جنھیں پکارتے ہیں وہ باطل ہیں اور بے شک اللّٰہ ہی بزرگ و برتر ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ سمندر میں کشتیاں فضل خدا سے رَواں دَواں ہیں تا کہ اللّٰہ تمھیں اپنی کچھ نشانیاں دکھلا دے بہ تحقیق اس میں بے شمار نشانیاں ہیں ہر صابر و شاکر کے لیے۔

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور جب کوئی موج سائبانوں کی طرح انھیں ڈھانپ لیتی ہے تو (اس وقت) یہ خالص اعتقاد کے ساتھ اللّٰہ ہی کو پکارتے ہیں پھر جب وہ انھیں بچا کر خشکی تک لے آتا ہے تو ان میں سے کچھ ہی اِعْتِدَال پر قائم رہتے ہیں اور ہماری نشانیوں کا انکار نہیں کرتا مگر وہ جو غدّار اور ناشکرا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اے لوگو! تم اپنے رَبّ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس دن سے ڈرو جب کوئی باپ اپنی اولاد کے کام نہ آئے گا اور نہ ہی اولاد اپنے باپ کے کچھ کام آئے گی اللّٰہ کا وعدہ سچا ہے لہٰذا دنیاوی زندگی تمھیں دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ کوئی دھوکے باز تمھیں اللّٰہ کے معاملے میں دھوکا دینے پائے۔

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع ۱۳

۳۴۔ بے شک اللّٰہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہی بارش برساتا ہے اور وہ جانتا ہے کہ شکمِ مادر میں کیا ہے اور کسی مُتنفّس کو نہیں پتا کہ کل وہ کیا کمائی کرنے والا ہے اور نہ کسی شخص کو یہ معلوم ہے کہ کس زمین میں وہ مرے گا بے شک اللّٰہ علیم و خبیر ہے۔

اٰیاتها ۳۰ ۳۲ سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۷۵ رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ج

۱۔ الف۔ لام۔ میم۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ ط

۲۔ اس کتاب کی تنزیل بلاشبہہ ربُّ العالمین کی جانب سے ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾

۳۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اِس (کتاب) کو اِس شخص نے گھڑ لیا ہے بلکہ یہ تو آپ کے ربّ کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ ایک ایسی قوم کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی نذیر (ڈرانے والا) نہیں آیا، ہوسکتا ہے کہ وہ ہدایت پا جائیں۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾

۴۔ اللّٰہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے اسے چھ دنوں میں خلق فرمایا ہے پھر وہ عرش کی جانب مُتوجّہ ہوا اس کے سوا تمھارا کوئی حامی اور شفیع نہیں ہے کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝۵

۵۔ وہ آسمانوں سے زمین تک تمام امور کی تدبیر کرتا ہے پھر یہ مُعامَلات اس کے حضور بلند کیے جاتے ہیں ایک دن میں جس کی مقدار تمھارے شمار کے مطابق ہزار سال ہے۔

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۶

۶۔ وہی ہے غیب (پوشیدہ) وشُہود (ظاہر) کا جاننے والا غالب اور مشفق ومہربان۔

الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝۷

۷۔ جس نے ہر شے کی تخلیق احسن طریق سے کی ہے اور جس نے انسان کی تخلیق کا آغاز گارے سے کیا۔

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝۸

۸۔ پھر اس کی نسل ایک حقیر پانی کے جوہر (نطفے) سے چلائی۔

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۹

۹۔ پھر اسے درست کیا اور اس میں اپنی روح ڈال دی اور اس نے تمھیں کان دیے، آنکھیں دیں اور دل دیے تم لوگ بہت کم شکر گزار ہوتے ہو۔

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۰

۱۰۔ اور انھوں نے کہا کیا جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے تو کیا پھر ہم نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے دراصل یہ لوگ اپنے رَبّ سے ملاقات کے مُنکِر ہیں۔

قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ ع ۱۱/۱۴

۱۱۔ فرما دیجیے کہ موت کا وہ فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے وہ تمھاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے رَبّ کی جانب لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ کاش آپ دیکھیں جب یہ مُجرِم سر جھکائے اپنے رَبّ کی بارگاہ میں کھڑے ہوں گے اور یہ کہہ رہے ہوں گے اے ہمارے پروردگار ہم نے اچھی طرح دیکھ لیا اور سن لیا تو ہمیں واپس بھیج دے تاکہ ہم نیک عمل کریں ہمیں اب یقین آ گیا ہے۔

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ (جواب میں ارشاد ہوگا) اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کی ہدایت کر دیتے لیکن میری بات پوری ہو کر رہی کہ میں ضَرور بالضَّرور جہنم کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ لہٰذا تم مزہ چکھو، کیوں کہ تم آج کے دن کی ملاقات کو فراموش کر چکے تھے۔ ہم نے بھی اب تمہیں فراموش کر دیا ہے۔ اب تم ہمیشہ رہنے والے عذاب کا مزہ چکھو، اپنے عمل کی پاداش میں۔

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدة

۱۵۔ ہماری آیتوں پر وہ لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انھیں آیتیں سنا کر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رَبّ کے حمد کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبُّر نہیں کرتے۔

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ ان کی پیٹھیں بستروں سے الگ رہتی ہیں وہ اپنے رَبّ کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے مَرحَمت کیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ
اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ کوئی نفس نہیں جانتا کہ ان کے عمل کی جزا کے طور پر کون سی چیزیں جو اُن کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں وہ چھپا کر رکھی گئی ہیں۔

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ
لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ کیا وہ شخص جو مومن ہے اس شخص جیسا ہوسکتا ہے جو فاسق ہے؟ دونوں یکساں نہیں ہیں۔

اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۙ
نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے تو ان کے لیے جنتوں کی قیام گاہیں ہیں جو ان کے اعمال کے بدلے میں بطور ضِیافت ملی ہیں۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ
كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ
اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا
عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ لیکن جن لوگوں نے فِسق اختیار کیا تو ان کا ٹھکانا جہنم ہے جب بھی وہ اس سے نکلنا چاہیں گے دوبارہ اسی میں لوٹا دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ اب جہنم کے اس عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلا دیا کرتے تھے۔

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى
دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور ہم آخرت کے بڑے عذاب سے پہلے انھیں دنیا میں کسی نہ کسی چھوٹے عذاب کا مزہ چکھائیں گے شاید وہ (ہماری طرف) لوٹ آئیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ
ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ
الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع ۱۱ ۱۵

۲۲۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جسے اس کے رَبّ کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی گئی پھر اس نے ان سے منہ موڑ لیا یقیناً ہم مجرمین سے انتقام لیں گے۔

وقف غفران وقف غفران

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور بے شک ہم نے ہی موسیٰ کو کتاب عطا کی تھی لہٰذا آپ قرآن کے مِنْ جَانِبِ اللّٰہ ہونے کے بارے میں کسی شک میں مبتلا نہ ہوں اور ہم نے ہی اِس کتاب کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت قرار دیا۔

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور ہم نے اُن میں سے کچھ لوگوں کو امام مقرر کیا جو ہمارے امر کی ہدایت کرتے ہیں اس لیے کہ انھوں نے صبر کیا۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ بے شک آپ کا رَبّ ہی قیامت کے دن ان کے مابین فیصلہ کر دے گا جس کے بارے میں یہ لوگ اختلاف کیا کرتے تھے۔

اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ کیا انھیں کوئی رہنمائی نہیں ملی کہ ان سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کی رہائش گاہوں میں یہ چل پھر رہے ہیں بے شک اس بات میں بے شمار نشانیاں ہیں کیا یہ سنتے نہیں ہیں؟

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ کیا انھوں نے غور نہیں کیا کہ ہم ایک بے آب و گیاہ زمین کی طرف پانی کو بہا کر لے آتے ہیں پھر ہم اسی زمین سے کھیتی برآمد کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپایوں کو چارہ ملتا ہے اور یہ خود بھی کھاتے ہیں۔ کیا یہ دیکھتے نہیں؟

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔اور وہ یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتلاؤ فیصلے کا دن کب آئے گا؟

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔(اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ فیصلے کے دن کافروں کا ایمان لانا ان کے لیے مُنْفَعَت بخش نہ ہوگا اور نہ ہی انھیں کوئی مہلت دی جائے گی۔

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع ۳ ۸ ۱۶

۳۰۔آپ ان سے رُوگردانی کریں اور انتظار کریں وہ لوگ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

اٰیاتها ۷۳ ۳۳ سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ ۹۰ رکوعاتها ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۱﴾

۱۔(اے پیغمبر!) اللہ سے ڈرتے رہیے اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانیے بے شک اللہ علیم اور حکیم ہے۔

وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿۲﴾

۲۔اور آپ کے پروردگار کی جانب سے آپ پر جو وحی کی جاتی ہے آپ اس کا اِتّبَاع کیجیے یقیناً اللہ تم لوگوں کے اعمال سے باخبر ہے۔

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾

۳۔اور اللہ پر توکُّل کیجیے اور اللہ بھروسے کے لیے کافی ہے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ

۴۔اللہ نے کسی شخص کے سینے میں دو دل نہیں رکھے ہیں اور تم اپنی جن بیویوں کو ماں کہہ بیٹھتے ہو اللہ نے انھیں تمھاری حقیقی ماں نہیں بنایا اور نہ ہی

تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ ۝٤

اس نے تمھارے منہ بولے بیٹوں کو تمھارا حقیقی بیٹا بنایا ہے۔ یہ سب تمھاری زبانی باتیں ہیں اور اللہ وہ بات کہتا ہے جو مبنی برحق ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٥

۵- منہ بولے بیٹوں کو ان کے باپ کی نسبت سے پکارو اور اللہ کے نزدیک یہ نہایت مُنصِفانہ بات ہے اگر تمھیں یہ معلوم نہ ہو کہ ان کے باپ کون ہیں تو وہ تمھارے دینی بھائی ہیں اور تمھارے رفیق ہیں تم سے کوئی مُؤَاخَذَہ نہ ہوگا اگر تم نے نادانستہ کوئی بات کہی ہے البتہ تمھارے دل اس بات کا عزم کرلیں (تو وہ گناہ ہے) اور اللہ بخشنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔

اَلنَّبِىُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝٦

۶- بلاشبہ نبی تو مومنین کے نُفُوس پر ان سے زیادہ حقِ تَصَّرف رکھتا ہے اور نبی کی بیویاں ان مومنین کی مائیں ہیں اور کتاب اللہ کی رو سے قرابت دار آپس میں مومنین اور مہاجرین سے زیادہ حق رکھتے ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں پر احسان کرنا چاہو تو کرسکتے ہو یہ حکم کتابِ خدا میں تحریر شدہ موجود ہے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ

۷- (اے نبی) یاد کیجیے اس عَہد و پیمان کو جو ہم نے سب پیغمبروں سے لیا تھا اور آپ سے بھی اور

وَمُوْسٰى وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۙ﴿۷﴾

نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ ابن مریم سے بھی اور ہم نے ان سے نہایت مضبوط عہد لیا تھا۔

لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۸﴾ ع ۱ ۸ ۱۷

۸- تاکہ سچے لوگوں سے ان کا رَبّ ان کی سچّائی کے بارے میں سوال کرے اور کافروں کے لیے اس نے نہایت دردناک عذاب مہیا کر رکھا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۚ﴿۹﴾

۹- اے ایمان والو! تم اللہ کی اس نعمت (احسان) کو یاد کرو جو اس نے تم پر کیا ہے جب لشکر نے تم پر چڑھائی کی تو ہم نے اُن پر ایک سخت آندھی بھیج دی اور ایسے لشکر کو روانہ کیا جنھیں تم نے دیکھا نہیں۔ اور تم لوگ اس وقت جو کچھ کر رہے تھے اللہ اسے دیکھ رہا تھا۔

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾

۱۰- جب کفار اوپر کی طرف سے اور نیچے کی سمت سے تم پر چڑھ آئے، خوف کی وجہ سے جب آنکھیں پتھرا گئیں اور کلیجے منہ کو آ گئے اور تم اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿۱۱﴾

۱۱- اس وقت مومنین کا باقاعدہ امتحان لیا گیا اور انھیں اچھی طرح جھنجھوڑا گیا۔

وَ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾

۱۲- یاد کیجیے جب منافقین اور جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ یہ کہہ رہے تھے کہ ”اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے جو وعدہ کیا تھا وہ سراسر فریب تھا۔“

وَ اِذْ قَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَ يَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ؕ وَ مَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۛۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾

۱۳- جب ان میں سے ایک گروہ نے یہ کہا اے یثرب والو اب تمھارے لیے یہاں ٹھہرنے کی کوئی گنجائش نہیں، لہٰذا واپس لوٹ جاؤ، اور ایک گروہ یہ کہہ کر نبی سے اجازت طلب کر رہا تھا کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں جب کہ وہ غیر محفوظ نہ تھے وہ تو بھاگنے کا بہانا ڈھونڈ رہے تھے۔

وَ لَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُىِٕلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾

۱۴- اور اگر شہر کے اطراف سے دشمن گھس آتے پھر انھیں فتنے کی دعوت دی جاتی تو فوراً اس میں کود پڑتے بس ذرا سی ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کرتے۔

وَ لَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَ كَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾

۱۵- اور بلاشبہ انھوں نے اس سے پہلے اللہ سے عہد کیا تھا کہ وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے اور خدا سے کیے گئے عہد کی تو پوچھ گچھ ہو کر رہے گی۔

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾

۱۶- آپ فرما دیجیے کہ اگر تم موت یا قتل ہونے سے بھاگو تو یہ بھاگنا تمھارے لیے ہرگز منفعت بخش ثابت نہ ہوگا اور اس کے بعد زندگی کی آسائش کا موقع بہت کم دنوں کے لیے فراہم ہوگا۔

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَ لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾

۱۷- فرما دیجیے کہ کون ہے جو تمھیں اللہ سے بچا سکتا ہو اگر وہ تمھیں نقصان پہنچانا چاہے یا تم پر اپنا کرم کرنا چاہے اور یہ لوگ خدا کے سوا نہ تو کسی کو اپنا سرپرست پائیں گے اور نہ ہی مددگار۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾

۱۸- اللہ انھیں جانتا ہے جو تم میں سے (جہاد میں) رکاوٹیں ڈالتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آجاؤ اور وہ لڑائی میں برائے نام حصہ لیتے ہیں۔

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾

۱۹- تمھارا ساتھ دینے میں بخل سے کام لیتے ہیں اور جب خطرے کا وقت آجاتا ہے تو آپ انھیں مُلاحظہ فرمائیں گے کہ وہ دیدے گھما گھما کر آپ کی طرف اس شخص کی طرح دیکھ رہے ہیں جس پر موت کی غشی طاری ہو اور جب خوف جاتا رہا تو مالِ غنیمت کے انتہائی حریص بن کر تمھارے سامنے قینچی کی طرح زبانیں چلاتے ہوئے تمھیں تکلیف پہنچاتے ہیں یہ لوگ ایمان نہیں لائے اللہ نے ان کے تمام اعمال حَبط (باطل) کر دیے اور یہ کام اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ ع ۲ ۱۲ ۱۸

۲۰- وہ یہ سمجھ رہے ہیں کہ ابھی فوجیں گئی نہیں ہیں اور اگر وہ دوبارہ چڑھائی کر دیں تو یہ تمنّا کرتے نظر آئیں گے کہ کاش وہ صحرانشین دیہاتیوں میں جا بسے ہوتے اور تمھاری خبریں دریافت کیا کرتے اور اگر وہ تمھارے درمیان موجود ہوتے تو لڑائی میں کم ہی حصہ لیتے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ

۲۱- یقیناً تم لوگوں کے لیے رسول اللہ کی ذات میں بہترین نمونہ عمل موجود ہے۔ اس شخص کے لیے جو اللہ اور روز آخرت کی امید رکھتا ہو اور

الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾

کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا ہو۔

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾

۲۲- اور جب مومنین نے اَحزاب (افواج) کو دیکھا تو کہا یہ وہ وعدہ ہے اللہ اور رسول نے جو ہم سے کیا تھا اور اللہ اور اُس کے رُسول نے سچ کہا تھا اور اس (چیز) نے ان کے ایمان اور تسلیم و رِضا میں مزید اِضافہ کر دیا۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾

۲۳- مومنین میں سے ایسے رِجال (اشخاص) موجود ہیں جنھوں نے اللہ سے کیے ہوئے وعدہ کو سچ کر دکھایا ان میں سے بعض نے اپنا عہد پورا کیا اور اُن میں سے کچھ انتظار کر رہے ہیں اور انھوں نے اپنے عہد و پیمان میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔

لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾

۲۴- تا کہ اللہ صادقین کو ان کی صَداقت کا بدلہ دے اور چاہے تو منافقین کو سزا دے یا ان کی توبہ قبول کر لے، بے شک اللہ بخشنے والا اور نہایت شفیق ہے۔

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾

۲۵- اور (غزوۂ احزاب میں) اللہ نے کافروں کو ان کے غصّے کے ساتھ لوٹا دیا اور انھیں کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوا اور اللہ نے مومنین کو قِتال (لڑائی) سے بچا لیا اور اللہ طاقت ور اور غالب ہے۔

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾

۲۶- اور اہلِ کتاب میں سے جن لوگوں نے کافروں کی پشت پناہی کی تھی انھیں ان کے قلعوں سے اتار دیا اور اُن کے دلوں میں رعب جما دیا کہ تم ایک گروہ کو قتل کر رہے تھے اور ایک کو قیدی بنا رہے تھے۔

وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ ع ۲ ۷ ۱۹

۲۷- اور تمھیں اُن کی زمین، اُن کے دِیار، اُن کے اموال اور اُن زمینوں کا بھی وارث بنا دیا جنھیں تمھارے قدموں نے پامال نہیں کیا تھا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾

۲۸- (اے نبی) آپ اپنی بیویوں سے کہہ دیجیے کہ اگر تم دنیاوی زندگی کی خواہاں ہو اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمھیں متاعِ دنیا دے دوں اور خوب صورتی کے ساتھ تمھیں رخصت کر دوں۔

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

۲۹- اور اگر تم اللہ اس کے رسول اور آخرت کی مُتَمَنّی ہو تو اللہ نے تم میں سے نیکوکار بیویوں کے لیے اجرِ عظیم فراہم کر رکھا ہے۔

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

۳۰- (اے نبی) کی بیویو! تم میں سے جو بھی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کرے تو اس کا عذاب بھی دگنا کر دیا جائے گا اور یہ بات خدا کے لیے بہت آسان ہے۔

الجزء ۲۲

وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

۳۱- اور تم میں سے جو بیوی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت گزار رہے گی اور نیک عمل بجا لاتی رہے گی تو ہم اسے دو مرتبہ اجر ادا کریں گے اور ہم نے اس کے لیے پسندیدہ رزق فراہم کر رکھا ہے۔

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ ج

۳۲- اے نبی کی بیویو! تم تقویٰ اختیار کر لو تو دوسری عورتوں سے ممتاز رہو گی۔ تم کسی نامحرم سے نرم لہجے میں باتیں نہ کرنا کہ جس کے دل میں بیماری ہے کہیں وہ کسی طمع کا شکار نہ ہو جائے اور ہمیشہ نیک باتیں کیا کرو۔

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾ ج

۳۳- اور تم اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور زمانۂ جاہلیت کے بناؤ سنگھار اور آرائش کی نمائش نہ کرو، نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتی رہو، بس اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ اے اہل بیت وہ تم سے ہر طرح کے رجس کو دور رکھے اور تمھیں پاک و پاکیزہ رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے۔

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ ع ۷ ۱

۳۴- اور تمھارے گھروں میں جو اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور حکمت کی باتیں بیان کی جاتی ہیں انھیں یاد رکھنا بے شک اللہ سب پر مہربان اور ہر بات سے باخبر ہے۔

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ
وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ
وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ
وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ
وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ
وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ
وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَ
الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾

۳۵- بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں مومن مرد اور مومن عورتیں اطاعت گزار مرد اور اطاعت گزار عورتیں، سچّے مرد اور سچّی عورتیں، صابر مرد اور صابرہ عورتیں، عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں، صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں عفّت کی حفاظت کرنے والے مرد اور عفت کی حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کا بکثرت ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں اللہ نے اُن سَب کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر مہیّا کر رکھا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا
قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ
لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ
يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ
ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾

۳۶- اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی اَمر کا فیصلہ کر دیں تو انھیں اپنے معاملے کا اختیار حاصل رہے اور جس نے بھی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تو وہ یقیناً کھلی گمراہی میں جا پڑا۔

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ
زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ
نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى

۳۷- (اے نبی) آپ یاد کریں جب آپ اس شخص (زید بن حارثہ) سے فرما رہے تھے جس پر اللہ نے انعام کیا تھا اور آپ نے احسان کیا تھا کہ تم اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دو اور اللہ سے ڈرو اور آپ اپنے دل میں چھپائے ہوئے تھے جسے اللہ

النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾

نمایاں کرنے والا تھا اور آپ کو لوگوں کا ڈر تھا حال آں کہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس سے ڈریں پھر جب آپ کے مُتَبَنّیٰ زید نے اسے طلاق دینے کی غرض پوری کر لی تو ہم نے اس سے آپ کا نکاح کر دیا تا کہ مومنین پر ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے ساتھ نکاح کرنے میں کوئی حرج نہ رہے جب کہ وہ طلاق دے کر ان سے بے غرض ہو گئے ہوں اور اللہ کا حکم تو پورا ہو کر رہتا ہے۔

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ﴿۳۸﴾

۳۸- نبی پر ایسے کام میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے جسے اللہ نے اُن کے لیے فرض قرار دیا ہو یہی اللہ کا طریقہ ان انبیاء کے معاملے میں رہا ہے جو پہلے گزر چکے ہیں اور اللہ کا حکم ایک طے شدہ فیصلہ ہوتا ہے۔

الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾

۳۹- جو لوگ اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے علاوہ کسی اور سے نہیں ڈرتے اور مُحاسَبے کے لیے اللہ کافی ہے۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع ۶ ۲

۴۰- محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمھارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول اور خاتَمُ النبیّین ہیں اور اللہ ہر شے کا علم رکھنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۙ﴿۴۱﴾

۴۱-اے ایمان والو تم اللہ کا کثرت سے ذکر کیا کرو۔

وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۴۲﴾

۴۲-اور صبح وشام اسی کی تسبیح کرتے رہو۔

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾

۴۳-وہی تو ہے جو تم پر درود بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تا کہ تمھیں اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے جائے اور وہ مومنوں پر بہت رحم کرنے والا ہے۔

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾

۴۴-جس دن وہ اس کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے ان کی مُدَارات سلامتی ہوگی اور اُس نے اُن کے لیے نہایت پسندیدہ اجر فراہم کر رکھا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ﴿۴۵﴾

۴۵-اے نبی بے شک ہم نے ہی آپ کو شاہد (گواہ) خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا۔

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾

۴۶-اور اذن خدا سے اللہ کی طرف بلانے والا اور روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾

۴۷-اور (اے نبی) آپ مومنین کو بشارت دے دیں کہ اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل وکرم ہے۔

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾

۴۸-اور (اے نبی) آپ کافروں اور منافقوں کی بات تسلیم نہ کریں اور اُن کی ایذا رسائی کی کوئی پروا نہ کریں اللہ پر بھروسا رکھیے اور اللہ ہی بطور کارساز کافی ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾

۴۹-اے ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انھیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمھاری طرف سے ان کے لیے کوئی عِدَّت لازم نہیں ہے جس کے پورے ہونے کا تم مُطالَبہ کرو لہٰذا انھیں کچھ دے دلا کر شائستہ طریقے سے رخصت کرو۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾

۵۰-اے نبی ہم نے آپ کے لیے ان ازواج کو حلال کر دیا ہے جن کے مہر آپ نے ادا کیے ہیں اور وہ عورتیں جو اللہ کی عطا کردہ لونڈیوں میں سے آپ کی مِلکیّت میں آئیں اور آپ کی چچازاد، پھوپھی زاد، ماموں زاد اور خالہ زاد بہنیں جنھوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہے۔ اور وہ مومنہ (عورت) جو خود کو نبی کے لیے ھِبَہ کر دے اگر نبی اسے اپنے نکاح میں لینا چاہیں یہ رعایت صرف آپ کے لیے ہے دوسرے مومنوں کے لیے نہیں ہے۔ ہم کو معلوم ہے کہ عام مومنوں پر ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں ہم نے کیا فَرِیضَہ عائد کیا ہے تاکہ آپ پر کسی قسم کی تنگی باقی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا اور مشفق و مہربان ہے۔

تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِیْۤ اِلَیْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَیْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَنْ تَقَرَّ اَعْیُنُهُنَّ وَلَا یَحْزَنَّ وَیَرْضَیْنَ بِمَاۤ اٰتَیْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَلِیْمًا ﴿۵۱﴾

۵۱-(اے نبی) آپ کو اختیار ہے ان میں سے جس کو چاہیں خود سے الگ رکھیں اور جسے چاہیں اپنے پاس جگہ دیں اور جن سے آپ نے کنارہ کشی اختیار کر رکھی تھی اگر انھیں اپنے پاس بلا لیں تو اس میں آپ پر کوئی مضائقہ نہیں اس طرح یہ توقع کی جاتی ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور وہ غمگین نہ ہوں گی اور آپ انھیں جو بھی دیں گے وہ اس پر راضی رہیں گی اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگوں کے دلوں میں ہے اور اللہ علیم وحلیم ہے۔

لَا یَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَاۤ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ یَمِیْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ رَّقِیْبًا ﴿۵۲﴾ ع ۶ ۱۲ ۳

۵۲-اس کے بعد آپ کے لیے دوسری عورتیں حلال نہیں ہیں اور نہ ہی اس کی اجازت ہے کہ ان کی جگہ دوسری بیویاں تبدیل کر لیں خواہ اُن کا حسن آپ کو کتنا ہی اچھا لگے سوائے ان عورتوں کے جو آپ کی ملکیت میں ہوں اور اللہ ہر شے پر نگران ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰی طَعَامٍ غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِیْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَ لَا مُسْتَاْنِسِیْنَ لِحَدِیْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ یُؤْذِی

۵۳-اے ایمان والو! تم نبی کے گھروں میں بلا اجازت نہ چلے آیا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کی اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمھیں مدعو کیا جائے تو ضرور جاؤ اور جب کھانا کھا لو تو مُنتَشِر ہو جاؤ باتیں کرنے میں نہ لگے رہو تمھاری یہ حرکتیں نبی کے لیے اذّیت کا باعث ہوتی ہیں مگر وہ شرم کی

النَّبِيِّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾

وجہ سے کچھ نہیں کہتے لیکن اللہ حق بات کہنے میں نہیں شرماتا اور تمھیں اگر نبی کی بیویوں سے کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے طلب کرو یہ تمھارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ احسن طریقہ ہے اور تمھارے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ تم رسول اللہ کو اذیت پہنچاؤ اور نہ ہی یہ کہ ان کے بعد ان کی بیویوں سے نکاح کرو یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے۔

اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾

۵۴- خواہ تم کسی بات کو ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تو ہر بات کو اچھی طرح جانتا ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾

۵۵- ازواج نبی کے لیے کوئی مضائقہ نہیں کہ وہ اپنے باپ، دادا، اپنی اولاد، اپنے بھائیوں، اپنے بھتیجوں اور اپنے بھانجوں کے سامنے بے حجاب آئیں یا اپنی قوم کی عورتوں اور اپنی کنیزوں کے سامنے آئیں تم پر لازم ہے کہ اللہ سے ڈرتی رہو۔ بے شک اللہ ہر چیز پر معتبر گواہ اور نگہبان ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾

۵۶- بے شک اللہ اور اس کے تمام فرشتے نبی (اکرم) پر درود بھیجتے رہتے ہیں اے ایمان والو تم بھی ان پر درود بھیجو اور سلام بھیجو جو سلام بھیجنے کا حق ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾

۵۷- بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو اذیّت پہنچاتے ہیں تو ان پر دنیا اور آخرت میں اللہ نے لعنت کی ہے اور اُن کے لیے رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔

وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ ع ۷ ۶ ۴

۵۸- اور جو لوگ مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو بے قصور اذیت پہنچاتے ہیں تو انھوں نے بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھا رکھا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾

۵۹- اے نبی آپ فرما دیجیے اپنی ازواج، اپنی بیٹیوں اور مومنین کی عورتوں سے کہ اپنے اوپر اپنی چادر کے پلّو لٹکا لیا کریں یہ زیادہ احسن طریقہ ہے کہ وہ پہچان لی جائیں تاکہ ستائی نہ جائیں اور اللہ مغفرت کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ ۚ

۶۰- اگر منافقین اور جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جو مدینہ میں جھوٹی افواہیں پھیلاتے ہیں اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو پھر ہم آپ ہی کو ان پر مُسلّط کر دیں گے اور وہ اس شہر میں آپ کے جِوار میں صرف چند ہی دن رہ پائیں گے۔

مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَ
قُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾

۶۱-ان پر ہر طرف سے لعنت کی بوچھاڑ ہوگی، جہاں بھی ہوں گے پکڑے جائیں گے اور قتل کر دیے جائیں گے۔

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ
وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾

۶۲-یہی اللہ کا طریقہ ہے اُن لوگوں کے لیے جو پہلے گزر چکے ہیں اور آپ اللہ کی سنّت میں ہرگز کوئی تبدیلی نہ پائیں گے۔

يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا
عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ
لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾

۶۳-(اے نبی) لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کر رہے ہیں آپ فرما دیجیے کہ اس کا علم اللہ کے پاس ہے تمھیں کیا خبر۔ ہوسکتا ہے قیامت نزدیک ہی ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ
سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾ۙ

۶۴-بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾ۚ

۶۵-جس آگ میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور کسی کو اپنا سرپرست اور مددگار نہ پائیں گے۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ
يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا
الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾

۶۶-جس روز ان کے چہرے آگ پر الٹ پلٹ کیے جائیں گے اس وقت وہ کہیں گے اے کاش ہم نے اللہ کی اطاعت اور رسول کی اطاعت کی ہوتی۔

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا
وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾

۶۷-اور کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے آقاؤں اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی انھوں نے ہمیں راہ راست سے بھٹکا دیا۔

رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَ
الْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾

۶۸- اے ہمارے رَبّ تو انھیں دُگنا عذاب دے اور ان پر سخت لعنت کر۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا
قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾

۶۹- اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنھوں نے موسیٰ کو اذّیت دی تھی تو اللہ نے موسیٰ کو اُن کے الزام سے بَری کر دیا اور وہ اللہ کے نزدیک صاحبِ وجاہت تھے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾

۷۰- اے ایمان والو! تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور سیدھی سچّی بات کہا کرو۔

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾

۷۱- اللہ تمھارے اعمال درست کر دے گا اور تمھارے گناہوں کی مغفرت فرما دے گا اور جس نے بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے یقیناً عظیم کامیابی حاصل کر لی۔

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ
يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا
الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾

۷۲- بلاشبہ ہم نے امانت کو آسمان، زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا ان سب نے اس امانت کو اٹھانے سے انکار کر دیا اور وہ اس سے خوف زدہ ہو گئے اور انسان نے اُسے اٹھا لیا بے شک انسان بڑا ظالم اور نادان ہے۔

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ
وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ
اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾

۷۳- تاکہ خدا منافق مردوں اور منافق عورتوں، مشرک مردوں اور مشرک عورتوں پر عذاب نازل کرے اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کی توبہ قبول کر لے اور اللہ تو مغفرت کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔

اياتها ٥٤ ۳٤ سُوْرَةُ سَبَإٍ مَّكِّيَّةٌ ٥٨ ركوعاتها ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ①

۱-سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس کے اختیار میں آسمانوں اور زمین کی ہر شے ہے۔ اور آخرت میں بھی حمد اسی کے لیے ہے اور وہ صاحبِ حکمت اور باخبر ہے۔

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ②

۲-وہ جانتا ہے کہ زمین کے اندر کیا چیز داخل ہوتی ہے اور کیا چیز باہر نکلتی ہے اور آسمان سے کیا کچھ نازل ہوتا ہے اور کس چیز کو بلندی ملتی ہے اور وہ شَفُقَتْ کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَاۤ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۙ ③

۳-اور کافروں نے کہا ہم پر قیامت نہیں آئے گی فرما دیجیے کیوں نہیں؟ میرے رَبّ کی قسم وہ تم تک ضرور آئے گی وہ عالم الغیب ہے آسمانوں اور زمین میں ذرّہ برابر کوئی چیز بھی اس سے چھپی نہیں رہ سکتی اور نہ ہی ذرّے سے چھوٹی اور بڑی چیز ایسی ہے جو کِتَابِ مُبِیْن میں درج نہ ہو۔

لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ④

۴-تا کہ اللہ اُن لوگوں کو جزا دے جو ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ بجا لائے انھی لوگوں کے لیے مَغْفِرَت اور باعزّت رِزق ہے۔

وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ
اَلِيْمٌ ۝۵

۵- اور جن لوگوں نے ہماری آیات میں ہمیں عاجز کرنے کی سَعی کی ان کے لیے دردناک سزا کا عذاب مُعَیَّن ہے۔

وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَ
يَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ
الْحَمِيْدِ ۝۶

۶- اور جنھیں دولتِ علم سے مالا مال کیا گیا ہے وہ دیکھتے ہیں کہ جو کچھ آپ کے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے وہ حق ہے اور غالب اور قابلِ حمد خدا کے راستے کی جانب ہدایت کرنے والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ
عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ
مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝۷ ۚ

۷- اور کافروں نے کہا کیا ہم تمھیں ایسے شخص کا پتا بتائیں جو خبر دیتا ہے کہ جب تمھارے جسم کا ذرّہ ذرّہ مُنتَشِر ہو چکا ہوگا تو اس وقت تم نئے سرے سے پیدا کیے جاؤ گے؟

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ
بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي
الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝۸

۸- اس نے اللہ پر جھوٹا بہتان لگایا ہے یا اُسے جنون لاحق ہے (قطعاً نہیں) بلکہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ عذاب اور پرلے درجے کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ
نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ
عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۹ ع ۹ ۷

۹- کیا انھوں نے آسمان و زمین کی طرف نہیں دیکھا جو انھیں آگے اور پیچھے سے احاطہ کیے ہوئے ہے؟ ہم چاہیں تو انھیں زمین میں دھنسا دیں یا آسمان کے کچھ ٹکڑے اُن پر گرا دیں اس میں ہر اس بندے کے لیے نشانی ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ
اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ
الْحَدِيْدَ ۙ﴿۱۰﴾

۱۰- اور یقیناً ہم نے داؤد کو اپنی جانب سے فضیلت عطا کی، اے پہاڑو! تم اُن کے ساتھ تسبیح پروردگار کیا کرو اور یہی حکم ہم نے پرندوں کو دیا اور ہم نے داؤد کے لیے لوہے کو نرم بنا دیا۔

اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ
وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿۱۱﴾

۱۱- کہ تم زرہیں بناؤ اور ان کے حلقوں کو مناسب طور سے رکھو اور تم لوگ عَمَلِ صَالِح بجالاؤ بہ تحقیق میں تمھارے عمل پر نگران ہوں۔

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ
رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ
الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ
يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ
عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ
السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾

۱۲- اور سلیمان کے لیے ہوا کو مُسَخَّر کر دیا کہ اس کی صبح کی رفتار ایک مہینے کی مَسافت کی تھی اور شام کی رفتار بھی ایک مہینے کی مسافت جتنی تھی۔ اور ہم نے ان کے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہا دیا اور جنوں میں ایسے افراد ان کے تابع کر دیے جو اپنے رَبّ کے حکم سے اُن کے سامنے کام کرتے تھے۔ اُن میں سے جو بھی ہمارے حکم سے سرتابی کرتا تو اسے ہم بھڑکتی ہوئی آگ کا مزہ چکھاتے۔

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ
مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ
كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ
اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ
مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾

۱۳- وہ جِنّات سلیمان کے لیے ان کی خواہش کے مطابق اونچی عمارتیں مجسّمے، بڑے بڑے لگن جیسے حوض اور زمین میں گڑی ہوئی دیگیں بناتے تھے اے آلِ داؤد تم فریضۂ شکر بجا لاؤ، میرے بندوں میں کم ہی لوگ شکر ادا کرتے ہیں۔

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى
مَوْتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ
مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ
اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا
لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ؕ ﴿١٤﴾

۱۴- پھر جب ہم نے سلیمان کی موت کا فیصلہ کر دیا تو جنّات کو ان کے موت کی اطلاع کسی نے نہ دی سوائے زمین پر چلنے والی (دیمک) کے جو اُن کے عصا کو کھا رہی تھی جب سلیمان زمین پر گرے تو جنوں پر یہ بات کھل گئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس ذلّت کے عذاب میں مبتلا نہ رہتے۔

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ
جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ؕ كُلُوْا
مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ
بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿١٥﴾

۱۵- باشندگانِ سبا کے لیے ان کے اپنے جائے قرار میں ہی ایک نشانی موجود تھی۔ دو باغات دائیں اور بائیں۔ تم اپنے رب کے دیے ہوئے رزق میں سے کھاؤ پیو اور اس کا شکر ادا کرتے رہو، پاکیزہ شہر ہے اور بخشنے والا رب ہے۔

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ
الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ
ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ
سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿١٦﴾

۱۶- مگر انھوں نے روگردانی کی تو ہم نے اُن کی جانب عَرِم (کے بند) کا سیلاب بھیج دیا اور ان کے دو باغات کو تبدیل کر دیا ایسے دو باغوں میں جن میں کڑوے کسیلے پھل اور جھاؤ کے درخت تھے اور کچھ تھوڑی سی بیریاں۔

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ
نُجٰزِيْۤ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿١٧﴾

۱۷- یہ ہم نے ان کے ناشکرے پن کی سزا دی ہے اور ناشکرے انسان کے سوا یہ بدلہ ہم کسی اور کو نہیں دیتے۔

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ
بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا
فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَ

۱۸- اور ہم نے ان کے اور اُن بستیوں کے درمیان جنھیں ہم نے برکت عطا کی تھی نمایاں بستیاں بسا دی تھیں اور ان میں ایک اندازے کے مطابق مسافتِ سفر رکھ دی تھی تم ان میں

اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾

راتیں اور دن نہایت محفوظ طریقے سے سیر وسیاحت کرتے ہوئے گزارو۔

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾

۱۹- مگر انھوں نے کہا اے ہمارے رَبّ ہمارے سفر کی مسافتیں طویل بنادے انھوں نے خود اپنے نفسوں پر ظلم ڈھایا تو پھر ہم نے انھیں داستان بنا کر رکھ دیا اور انھیں مکمل طور پر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ یقیناً اس میں ہر صابر اور شاکر کے لیے ان گنت نشانیاں موجود ہیں۔

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰- اور ان کے معاملے میں ابلیس نے اپنا گمان بالکل سچ پایا انھوں نے ابلیس کی پیروی کی سوائے مومنین کے ایک فریق کے۔

وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ ع ۲/۱۲/۸

۲۱- ابلیس کو اُن پر کوئی اقتدار حاصل نہ تھا مگر جو کچھ ہوا وہ اس لیے ہوا کہ ہم یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ کون آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور کون آخرت کی طرف سے شک میں مبتلا ہے اور آپ کا رَبّ ہر شے کا نگہبان ہے۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾

۲۲- (اے نبی) فرما دیجیے اے مشرکو! تم اپنے معبودوں کو پکارو جنھیں تم اللہ کے سوا اپنا معبود سمجھتے ہو وہ آسمانوں اور زمین میں ذرّہ برابر کسی شے کے مالک نہیں ہیں اور وہ ان کی ملکیت میں شریک بھی نہیں ہیں اور ان میں سے کوئی بھی اللہ کا مددگار نہیں ہے۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾

۲۳- اللہ کے حضور صرف اسی کی شفاعت منفعت بخش ہوگی اللہ جسے اجازت مرحمت فرمائے گا حتیٰ کہ جب لوگوں کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہوگی تو وہ (سفارش کرنے والوں سے) دریافت کریں گے تمھارے رَبّ نے کیا کہا؟ وہ جواب دیں گے کہ جواب برحق ملا ہے اور وہ علی وکبیر ہے۔

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲٤﴾

۲۴- (اے نبی) آپ ان سے پوچھیے: آسمانوں اور زمین سے تمھیں کون رزق دیتا ہے؟ کہو "اللہ" اب لامُحالہ ہم میں اور تم میں سے ایک ہی یا ہدایت پر ہے یا کھلی ہوئی گمراہی میں پڑا ہے۔

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵- ان سے کہیے کہ جو قصور ہم نے کیا ہو تم سے اس کی کوئی باز پرس نہ ہوگی اور جو کچھ تم کر رہے ہو اس کی جواب طلبی ہم سے نہیں ہوگی۔

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲٦﴾

۲۶- کہہ دیجیے کہ ہمارا رَبّ ہم سب کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان حق پر مبنی فیصلہ کر دے گا اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا اور ہر چیز سے آگاہ ہے۔

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾

۲۷- ان سے کہیے ذرا مجھے دکھاؤ تو سہی وہ کون ہستیاں ہیں جنھیں تم نے اللہ سے بطور شریک مُلحق کر دیا ہے ایسا ہرگز نہیں بس وہی اللہ ہے جو غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸- اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کی طرف بشیر (خوش خبری دینے والا) اور نذیر (ڈرانے والا) بنا کر بھیجا ہے لیکن لوگوں کی اکثریت اس بات سے بے خبر ہے۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹- اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا؟

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

۳۰- آپ فرما دیجیے کہ تمھارے لیے وعدے کا ایک دن مقرر ہو چکا ہے نہ تو تم اس سے ایک گھڑی پیچھے رہ سکو گے اور نہ ہی آگے بڑھ سکو گے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ِۨالْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱- اور کافروں نے کہا ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اور نہ ان کتابوں پر جو اس سے پہلے کی ہیں۔ (اے نبی) کاش آپ دیکھیں جب ظالم لوگ اپنے رَبّ کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے اس حال میں کہ وہ ایک دوسرے پر الزام لگا رہے ہوں گے۔ جو لوگ دنیا میں کمزور سمجھے جاتے تھے وہ ان لوگوں سے کہیں گے جو تکبّر کیا کرتے تھے، ''اگر تم نہ ہوتے تو ہم یقیناً مومن ہوتے۔''

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲- مُتَكَبِّرِيْن (تکبر کرنے والے) مُسْتَضْعَفِيْن (کمزور بنائے گئے لوگ) سے کہیں گے جب ہدایت آئی تھی تو کیا ہم نے تمھیں ہدایت قبول کرنے سے روکا تھا؟ ایسا نہیں ہے بلکہ درحقیقت تم خود ہی مُجرم تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ

۳۳- اور جو کمزور سمجھے جاتے تھے وہ تکبّر کرنے والوں سے کہیں گے ایسا نہیں ہے بلکہ تمھاری

تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ
اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا
الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ
اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ
يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾

رات دن کی چالوں نے ہمیں روکا تھا جب تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ''ہم اللہ کا انکار کریں اور اس کی ذات میں شریک ٹھہرائیں''۔ وہ دل میں شرمندگی کو پوشیدہ رکھیں گے جب وہ عذاب کو دیکھیں گے، اور ہم کفر کرنے والوں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے انھیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا وہ جو عمل کیا کرتے تھے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ
اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ
اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴- اور ہم نے جب بھی کسی بستی میں ڈرانے والے (رسول) کو بھیجا تو وہاں کے خوش حال لوگوں نے کہا تمھیں جس چیز کے ساتھ بھیجا گیا ہے ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ
وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵- اور انھوں نے کہا کہ ہمارے پاس اموال اور اولاد کی کثرت ہے ہم پر عذاب نازل نہیں کیا جائے گا۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع ۴ ۱۰

۳۶- (اے نبی) فرما دیجیے بے شک میرا رَبّ جس کے رزق کو چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ناپ تُلا دیتا ہے لیکن لوگوں کی اکثریت اس بات سے نا آشنا ہے۔

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ
تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَ
عَمِلَ صَالِحًا ۪ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ
الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ
اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷- یہ تمھارے اموال اور اولاد ایسے نہیں ہیں جو تمھیں ہم سے قریب کرتے ہیں ہاں مگر (مقرّب وہ ہے) جو ایمان لایا اور عمل صالح بجا لایا، یہ وہی لوگ ہیں جنھیں ان کے عمل سے دگنی جزا دی جائے گی اور وہ لوگ بلند و بالا عمارتوں میں امن سے رہیں گے۔

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸-اور جو لوگ ہمیں عاجز کرنے کے لیے ہماری آیتوں کو جھٹلانے کی سعی کر رہے ہیں انھیں عذاب میں حاضر کیا جائے گا۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹-کہہ دیجیے کہ میرا رَبّ اپنے بندوں میں سے جس کے رزق کو چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تُلا دیتا ہے اور جب تم کوئی چیز خرچ کرتے ہو تو اللہ اس کا عوض دے دیتا ہے اور وہ رزق دینے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اَهٰٓؤُلَاۗءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰-اور جس دن وہ تمام انسانوں کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے دریافت کرے گا کیا یہ لوگ صرف تمھاری عبادت کیا کرتے تھے؟

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱-تو وہ کہیں گے اے اللہ تو پاک و پاکیزہ ہے اِن کے سِوا تُو ہی ہمارا کارساز ہے بلکہ وہ لوگ تو جنوں کی پرستش کیا کرتے تھے اُن میں سے اکثریت جنوں پر ایمان رکھتی تھی۔

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲-چناں چہ (کہا جائے گا) آج تم میں سے کوئی کسی دوسرے کو نہ فائدہ پہنچا سکتا ہے اور نہ ہی نقصان اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ اب جہنّم کے عذاب کا مزہ چکھو، جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾

۴۳- اور جب اُن کے سامنے ہماری واضح آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ شخص تو بس یہ چاہتا ہے کہ تم کو اُن معبودوں سے برگشتہ کر دے تمھارے آباؤ اجداد جن کی عبادت کیا کرتے تھے اور انھوں نے کہا کہ یہ قرآن محض ایک جھوٹ ہے گھڑا ہوا اور جب کافروں کے سامنے حق آیا تو وہ کہنے لگے یہ تو صریح جادو ہے۔

وَ مَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَ مَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ؕ ﴿۴۴﴾

۴۴- حال آں کہ نہ ہم نے انھیں ایسی کتابیں دی تھیں جنھیں وہ پڑھا کرتے ہوں اور نہ ہی اُن کی طرف آپ سے پہلے ہم نے کسی نذیر (ڈرانے والے) کو بھیجا تھا۔

وَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَ مَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ ع ۹ ۱۱

۴۵- ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی حق کو جھٹلایا تھا جو کچھ ہم نے انھیں دیا تھا اس کے عُشرِ عَشیر کو بھی یہ نہیں پہنچے ہیں مگر جب انھوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو دیکھ لو میری سزا کیسی تھی؟

قُلْ اِنَّمَاۤ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَ فُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾

۴۶- (اے نبی) اُن سے فرما دیجیے کہ میں تمھیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لیے دو دو اور ایک ایک کر کے کھڑے ہو جاؤ پھر تم غور و فکر کرو (تم جان لو گے) کہ تمھارے ساتھی (نبی) میں کوئی دیوانگی نہیں ہے وہ تو سخت عذاب آنے سے پہلے تمھیں ڈرانے والے ہیں۔

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٤٧﴾

۴۷- (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ میں نے تم سے اگر کوئی اجر مانگا ہے تو وہ تمھارے ہی لیے ہے میرا اجر تو خدا کے ذمّے ہے اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾

۴۸- کہہ دیجیے بے شک میرا رَبّ حق بات کا القا کرتا ہے اور وہ غیب کی باتوں کا سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿٤٩﴾

۴۹- کہہ دیجیے حق آ گیا اور باطل نہ پہلی بار ابھرا اور نہ ہی دوبارہ ابھرے گا۔

قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿٥٠﴾

۵۰- کہہ دیجیے کہ (تمھارے خیال میں) اگر میں بہکا ہوا ہوں تو بلاشبہ اس بہکنے کا وبال مجھی پر ہوگا اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس وحی کی بنیاد پر ہوں جو میرا رَبّ مجھ پر نازل کرتا ہے بے شک وہ سننے والا اور بہت قریب ہے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٥١﴾ۙ

۵۱- کاش آپ انھیں اس وقت دیکھیں جب وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے تو وہ بھاگ کر بھی بچ نہ سکیں گے اور وہ قریب ہی جگہ سے پکڑ لیے جائیں گے۔

وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾ۖۚ

۵۲- اور انھوں نے کہا ہم اس پر ایمان لے آئے، اور جو ان کی دسترس سے دور جا چکا ہو وہ کہاں ہاتھ آ سکتا ہے۔

وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾

۵۳- اور اس سے پہلے وہ دنیا میں اُس کے مُنکر تھے اور دور سے ہی اندھا دھند تیر پھینک رہے تھے۔

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾ ع ۶ ۹ ۱۲

۵۴- اس وقت اُن کے اور ان کی چاہتوں کے مابین پردہ حائل کر دیا جائے گا جیسا کہ اس سے پیشتر ان کے ہم نواؤں کے ساتھ کیا جا چکا ہے بلاشبہ وہ لوگ بڑے مُضطَرِب کر دینے والے شک میں مبتلا تھے۔

ایاتها ۴۵ ۳۵ سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ ۴۳ رکوعاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾

۱- ہر طرح کی تعریف اللہ کے لیے مخصوص ہے جو آسمانوں اور زمین کا مُوجد ہے اس نے فرشتوں کو پیغام رساں بنایا ہے جن کے دو دو تین تین اور چار چار بازو ہیں وہ مخلوق کی ساخت میں جیسا چاہتا ہے اضافہ کر دیتا ہے بے شک اللہ ہر شے پر قُدرت رکھتا ہے۔

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾

۲- اللہ انسانوں کے لیے اپنی رحمت کے جن دروازوں کو کھول دیتا ہے انھیں کوئی بند کرنے والا نہیں اور جنھیں وہ بند کر دے تو اس کے بعد کوئی انھیں بھیجنے (کھولنے) والا نہیں اور وہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳﴾

۳- اے انسانو! تم پر جو اللہ کی نعمت ہے اسے یاد کرو کیا اللہ کے علاوہ کوئی اور خالق ہے جو تمھیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے تم کس طرح بہکائے جا رہے ہو۔

وَ اِنْ یُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۴

۴-اور (اے نبی) اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کی تکذیب ہو چکی ہے اور تمام امور کی بازگشت اللہ ہی کی جانب ہے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ۪ وَ لَا یَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۵

۵-اے انسانو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے لہٰذا دنیا کی (چند روزہ) زندگی تمھیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ ہی وہ دغاباز (شیطان) اللہ کے بارے میں تمھیں دھوکے میں مبتلا کرے۔

اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا یَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِیَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ۶

۶-بہ تحقیق شیطان تمھارا دشمن ہے تم اسے دشمن سمجھو وہ اپنے گروہ والوں کو اس لیے دعوت دیتا ہے کہ وہ اہلِ جہنّم میں شامل ہو جائیں۔

اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ۷ ع ۷/۱۳

۷-جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجالائے ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر و ثواب ہے۔

اَفَمَنْ زُیِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ۪ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَیْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ ۸

۸-کیا وہ شخص جس کے لیے اس کا بُرا عمل پُرکشش بنا دیا گیا ہو اور وہ اسے اچھا سمجھنے لگے (کیا وہ ہدایت یافتہ شخص کی طرح ہو سکتا ہے) چناں چہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں رہنے دیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے ہدایت فرماتا ہے سو (اے حبیب) ان پر حسرت اور فرطِ غم میں آپ کی جان نہ جاتی رہے بے شک اللہ جانتا ہے وہ جو کچھ کر رہے ہیں۔

وَاللّٰهُ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَحْیَیْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝۹

۹- اور اللہ تو وہ ہے جس نے ہوائیں بھیجی ہیں جو بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر ہم اس بادل کو خشک اور بنجر بستی کی طرف سیرابی کے لیے لے جاتے ہیں اور اس کے ذریعے ہم زمین کو مردہ ہو جانے کے بعد زندگی عطا کرتے ہیں مرے ہوئے انسانوں کا جی اٹھنا بھی اسی طرح ہوگا۔

مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِیْعًا ؕ اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِیْنَ یَمْكُرُوْنَ السَّیِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ یَبُوْرُ ۝۱۰

۱۰- جو شخص عزّت کا طلب گار ہے تو تمام تر عزّت اللہ کے لیے ہے اس کے ہاں جو چیز اوپر چڑھتی ہے وہ صرف پاکیزہ قول ہے اور عمل صالح اسے اوپر چڑھاتا ہے، رہے وہ لوگ جو بری چالوں میں لگے رہتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اور ان کا مکر نیست و نابود ہو جائے گا۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا یُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا یُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ۝۱۱

۱۱- اور اللہ نے تمھیں پیدا کیا تُراب (مٹّی) سے پھر نُطفہ سے پھر تمھیں جوڑا جوڑا بنایا اور جو مادہ حامِلہ ہوتی ہے اور بچہ جنتی ہے وہ اللہ کے علم میں ہے۔ نہ کسی بڑی عمر والے کی عمر دراز کی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر میں کمی کی جاتی ہے مگر یہ سب لوحِ مَحْفُوظ میں موجود ہے اور یہ سب کچھ اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔

وَمَا یَسْتَوِی الْبَحْرٰنِ ۖ۟ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ

۱۲- اور دو سمندر (یا دریا) برابر نہیں ہوتے ایک شیریں، پیاس بجھانے والا ہے اور اس کا پینا نہایت خوش گوار ہے اور دوسرا کھارا، سخت کڑوا

أُجَاجٌ ؕ وَ مِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

ہے اور ہر ایک میں سے تم تازہ گوشت (مچھلی) کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جنھیں تم پہنتے ہو، اور تم اس میں کشتیاں دیکھتے ہو پانی کو پھاڑ کر چلنے والی تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور اس کے شکر گزار بنو۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ؕ ﴿۱۳﴾

۱۳- وہ (اللہ) رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو مُسَخَّر کر دیا ہے۔ ہر ایک مقررہ وقت کے لیے رواں دواں ہے، یہی اللہ تمھارا رَبّ ہے بادشاہی اسی کی ہے اور تم اس کے سوا جنھیں پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے۔

اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿۱۴﴾ ع ۲ ۷ ۱۴ الثلثة

۱۴- تم اگر انھیں پکارو گے تو وہ تمھاری پکار نہیں سنیں گے اور اگر انھوں نے سن بھی لیا تو تمھیں جواب نہیں دیں گے اور وہ قیامت کے دن تمھارے اس شرک کا انکار کر دیں گے اور (اے رسول) کوئی آپ کو اس باخبر اللہ کی طرح باخبر نہیں کرے گا۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾

۱۵- اے انسانو! تم سب کے سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ تو بالکل بے نیاز اور لائق حمد و ثنا ہے۔

اِنۡ یَّشَاۡ یُذۡهِبۡكُمۡ وَیَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ۙ﴿۱۶﴾

۱۶-اگر وہ چاہے تو تمھیں لے جائے (فنا کردے) اور نئی مخلوق کو لے آئے۔

وَمَا ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ بِعَزِیۡزٍ ﴿۱۷﴾

۱۷-اور یہ بات اللہ کے لیے کچھ دشوار نہیں ہے۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰی ؕ وَاِنۡ تَدۡعُ مُثۡقَلَةٌ اِلٰی حِمۡلِهَا لَا یُحۡمَلۡ مِنۡهُ شَیۡءٌ وَّلَوۡ كَانَ ذَا قُرۡبٰی ؕ اِنَّمَا تُنۡذِرُ الَّذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَیۡبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنۡ تَزَكّٰی فَاِنَّمَا یَتَزَكّٰی لِنَفۡسِهٖ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۸﴾

۱۸-اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسروں کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور کوئی بوجھ لدا شخص اپنا بوجھ اٹھانے کے لیے کسی کو پکارے گا تو اس کے بار کا ادنیٰ حصہ بھی ہٹانے کے لیے کوئی نہ آئے گا چاہے وہ قریب ترین رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ (اے نبی) آپ انھی لوگوں کو ڈرا سکتے ہیں جو بے دیکھے اپنے رَبّ کا خوف رکھتے ہیں اور انھوں نے نماز قائم کی ہے اور جو بھی پاکیزگی اختیار کرتا ہے تو اس تزکیہ کا فائدہ خود اسی کو پہنچتا ہے اور سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَمَا یَسۡتَوِی الۡاَعۡمٰی وَالۡبَصِیۡرُ ۙ﴿۱۹﴾

۱۹-اندھا اور دیکھنے والا دونوں برابر نہیں ہیں۔

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوۡرُ ۙ﴿۲۰﴾

۲۰-اور نہ ہی تاریکیاں اور روشنیاں یکساں ہیں۔

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الۡحَرُوۡرُ ۚ﴿۲۱﴾

۲۱-اور نہ ہی ٹھنڈی چھاؤں اور دھوپ کی تپش ایک جیسی ہے۔

وَمَا یَسۡتَوِی الۡاَحۡیَآءُ وَلَا الۡاَمۡوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُسۡمِعُ مَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ بِمُسۡمِعٍ مَّنۡ فِی الۡقُبُوۡرِ ﴿۲۲﴾

۲۲-اور نہ ہی زندگی پانے والے اور مُردے مُساوِی ہیں بے شک اللہ جسے چاہتا ہے سُنوا دیتا ہے اور جو لوگ قبروں میں ہیں انھیں سنانا آپ کی ذمہ داری نہیں ہے۔

اِنۡ اَنۡتَ اِلَّا نَذِيۡرٌ ﴿۲۳﴾

۲۳-آپ تو بس (عذاب سے) ڈرانے والے ہیں۔

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَـقِّ بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا ؕ وَاِنۡ مِّنۡ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيۡهَا نَذِيۡرٌ ﴿۲۴﴾

۲۴-ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بَشِیۡرٌ (بشارت دینے والا) اور نَذِیۡرٌ (ڈرانے والا) بنا کر بھیجا ہے اور کوئی اُمت ایسی نہیں گزری جس میں کوئی ڈرانے والا نہ آیا ہو۔

وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۚ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ﴿۲۵﴾

۲۵-اور (اے نبی) اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلا رہے ہیں تو ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں ان کے مُرسلین ان کے پاس واضح دلائل اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔

ثُمَّ اَخَذۡتُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿۲۶﴾ ع ۳ ۱۲ ۱۵

۲۶-پھر جن لوگوں نے انکار کیا میں نے ان کو پکڑ لیا دیکھ لو میرا عذاب کیسا عبرت ناک تھا۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهَا ؕ وَمِنَ الۡجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيۡضٌ وَّحُمۡرٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهَا وَغَرَابِيۡبُ سُوۡدٌ ﴿۲۷﴾

۲۷-کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا؟ اور پھر اس کے ذریعے ہم رنگ برنگے پھل نکال لائے اور پہاڑوں میں بھی سفید اور سرخ گھاٹیاں ہیں ان کے رنگ مختلف ہیں اور بہت گہرے سیاہ بھی۔

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالۡاَنۡعَامِ مُخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا

۲۸-اور اسی طرح انسانوں اور جانوروں اور چوپایوں میں بھی ایسے ہیں جن کے رنگ مختلف ہیں۔ بلاشبہ اللہ کے بندوں میں صرف صاحبانِ

يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾

علم اللہ سے ڈرتے ہیں بے شک اللہ زبردست اور بخشنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾

۲۹- جولوگ کتاب خدا کی تلاوت کرتے ہیں اور انھوں نے نماز قائم کی اور جو کچھ ہم نے انھیں عطا کیا ہے اس میں سے پوشیدہ طور سے اور علانیہ خرچ کرتے ہیں، وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جس میں ہرگز خسارہ نہ ہوگا۔

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾

۳۰- تاکہ اللہ انھیں (اس کے بدلے میں) پورا پورا اجر عطا کرے اور اپنے فضل سے اُن کے لیے اس میں اضافہ بھی کردے بے شک وہ بخشنے والا اور قدردان ہے۔

وَ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾

۳۱- (اے نبی) ہم نے آپ کی طرف جو کتاب بذریعہ وحی بھیجی ہے وہی حق ہے، جو سابقہ کُتُب کی تصدیق کرتی ہے بے شک اللہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے اور ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَ مِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾

۳۲- پھر ہم نے وارث قرار دیا کتاب کا ان لوگوں کو جنھیں اپنے بندوں میں مُصْطَفٰی بنالیا اب کوئی تو اپنے نفس پر ظلم کرنے والا ہے اور بعض ان میں میانہ رَو ہیں اور ان میں سے کوئی اللہ کے اذن سے نیکیوں میں سبقت لے جانے والا ہے اور یہ تو بہت بڑا فضل ہے۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾

۳۳-ہمیشہ رہنے والی جنّتیں ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے وہاں انھیں سونے کے کنگنوں اور موتیوں سے آراستہ کیا جائے گا اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ ﴿۳۴﴾

۳۴-اور وہ کہیں گے، خدا کا شکر ہے جس نے ہم سے حُزن کو دور کر دیا بے شک ہمارا پروردگار یقیناً بخشنے والا اور قدر فرمانے والا ہے۔

الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿۳۵﴾

۳۵-جس نے اپنے فضل سے ہمیں دائمی قیام گاہ میں ٹھہرا دیا اب یہاں پر نہ تو ہمیں کوئی مُشَقَّت پیش آئے گی اور نہ ہی کسی قسم کی تھکاوٹ ہوگی۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾

۳۶-اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان کے لیے آتش جہنّم ہے ان کے لیے نہ تو یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ وہ مر جائیں اور نہ ہی ان کے لیے عذاب جہنّم میں کمی ہوگی ہم ہر ناشکرے کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔

وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاۗءَكُمُ النَّذِيْرُ ۭ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۳۷﴾ ع ۱۱/۱۶

۳۷-وہ وہاں چیخ چیخ کر کہیں گے اے ہمارے پروردگار تو ہمیں باہر نکال تا کہ ہم نیک عمل کریں ان اعمال سے مختلف جو ہم کیا کرتے تھے (انھیں جواب دیا جائے گا) کیا ہم نے تمھیں اتنی زندگی نہ بخشی تھی کہ اگر کوئی نصیحت حاصل کرنا چاہتا تو نصیحت حاصل کر لیتا اور تمھارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تھا۔ اب مزہ چکھو ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾

۳۸- بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی ہر غائب شے سے واقف ہے بلکہ وہ تو سینوں میں چھپے ہوئے راز تک جانتا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾

۳۹- وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں اگلوں کا جانشین بنایا ہے۔ اب جو کفر کرتا ہے تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہوگا اور کافروں کا کفر اُن کے پروردگار کی بارگاہ میں سوائے غضب کے کسی اور شے کا اضافہ نہیں کرے گا اور کافروں کا کفر اُن کے خسارے کو اور بڑھا دے گا۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾

۴۰- فرما دیجیے کیا تم نے اپنے ان شریکوں کو دیکھا ہے جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تو مجھے دکھلاؤ کہ انھوں نے زمین میں سے کیا پیدا کیا ہے یا آسمانوں میں ان کی کیا شرکت ہے؟ (اگر ایسا نہیں ہے) تو ان سے دریافت کرو کہ کیا ہم نے انھیں کوئی تحریر لکھ کر دی ہے؟ اور وہ اس کی کسی واضح دلیل پر قائم ہیں، نہیں یہ ظالم لوگ تو ایک دوسرے سے پُرفریب وعدے کیے جا رہے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

۴۱- یقیناً وہ اللہ ہی ہے جو آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ اپنی جگہ سے ہٹ نہ جائیں اور اگر وہ ہٹ جائیں تو اللہ کے بعد انھیں کوئی تھام بھی نہیں سکے گا۔ بے شک اللہ بڑا حِلم

اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤١﴾

والا اور درگزر فرمانے والا ہے۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۙ﴿٤٢﴾

۴۲- یہ لوگ بڑی سخت قسمیں کھا کر کہا کرتے تھے کہ اگر کوئی نذیر (ڈرانے والا) ان کے ہاں آ گیا ہوتا تو یہ دنیا کی ہر دوسری قوم سے بڑھ کر ہدایت یافتہ ہوتے لیکن جب ڈرانے والے (محمد) ان کے پاس تشریف لے آئے تو ان کی آمد پر ان کے فرار میں اضافہ ہو گیا۔

اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۭ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۭ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾

۴۳- یہ زمین میں اور زیادہ اِستِکبار یعنی تکبّر کرنے لگے اور بُری چال چلنے لگے، اور بُری چال تو اس کے چلنے والے ہی کو گھیر لیتی ہے سو یہ اگلوں کی رَوِش (عذاب) کے سوا کسی اور چیز کے مُنتظِر نہیں ہیں، لہٰذا آپ اللہ کے اس طریقے کو کبھی بدلتا ہوا نہ پائیں گے اور نہ ہی آپ خدا کے قانون کو مُنتقِل ہوتا ہوا پائیں گے۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾

۴۴- کیا انھوں نے زمین میں کبھی سَیر و سیاحت نہیں کی کہ وہ دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا جب کہ وہ ان سے زیادہ طاقت ور تھے اور اللہ کو کوئی چیز عاجز کرنے والی نہیں ہے نہ آسمانوں میں اور نہ ہی زمین میں بے شک وہ سب کچھ جانتا اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ ع ۸/۱۷

۴۵- اور اگر خداوند عالم لوگوں کو ان کے اعمال کی وجہ سے پکڑتا تو روئے زمین پر وہ کسی چلنے والے جاندار کو نہ چھوڑتا، مگر وہ انھیں ایک مقررہ وقت تک کے لیے مہلت دیتا ہے پھر جب ان کا مقررہ وقت آجائے گا تو (وہی انھیں سزا دے گا) بلاشبہ اللہ اپنے بندوں کے بارے میں خوب بصیرت رکھتا ہے۔

اٰیاتها ۸۳ ۳۶ سُوْرَةُ یٰسٓ مَكِّيَّةٌ ۴۱ رکوعاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

يٰسٓ ﴿۱﴾ ج

۱- یٰس۔ یا سین

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ لا

۲- قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے۔

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ لا

۳- (اے محمد) بے شک آپ پیغمبروں میں ہیں۔

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ ط

۴- سیدھے راستے پر۔

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾ لا

۵- یہ قرآن اس کا نازل کردہ ہے جو غالب اور مہربان ہے۔

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾

۶- تاکہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے باپ دادا کو ڈرایا نہیں گیا تھا لہٰذا وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾

۷- ان میں سے اکثر پر خدا کی بات پوری ہو چکی ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ

۸- ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے

اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾

ہیں جو ان کی ٹُھڈِّیوں تک پہنچے ہوئے ہیں اور اس طرح اُن کے سر اٹھے ہوئے ہیں۔

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾

۹- اور ہم نے اُن کے آگے بھی دیوار بنا دی ہے اور اُن کے پیچھے بھی پھر اُن پر پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ ہی نہیں سکتے۔

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۰- اور اُن کے لیے برابر ہے خواہ آپ انھیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾

۱۱- آپ تو صرف اسی شخص کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور خدا سے غائبانہ طَور سے ڈرے تو ایسے شخص کو بخشش اور باعزّت ثواب کی بشارت دے دیں۔

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ع

وقف غفران ۱ ع ۱۲ ۱۸ وقف لازم

۱۲- یقیناً ہم ہی مُردوں کو زندہ کریں گے اور ہم ان کے گزشتہ اَعْمَال اور ان کے آثار کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر شے کو اَمامِ مُبین میں جمع کر دیا ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۚ ﴿۱۳﴾

۱۳- (اے پیغمبر!) آپ بطورِ مثال ان سے اس قریہ والوں کا تذکرہ کریں جن کے پاس ہمارے رسول آئے۔

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴- جب ہم نے ان کی طرف دو پیغمبروں کو بھیجا تو انھوں نے اُن کو جھٹلا دیا پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انھوں نے کہا ہم تمھاری طرف پیغمبر بنا کر بھیجے گئے ہیں۔

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵- وہ کہنے لگے تم تو ہماری طرح کے بشر ہو اور رحمان نے کوئی چیز نازل نہیں کی، تم محض جھوٹ بول رہے ہو۔

قَالُوْا رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّآ اِلَیْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶- انھوں نے کہا، ہمارا رَبّ جانتا ہے کہ ہمیں تمھاری طرف پیغام دے کر بھیجا گیا ہے۔

وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۷﴾

۱۷- اور ہماری ذمہ داری صرف واضح طور سے پیغام پہنچانا ہے۔

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَیَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۸﴾

۱۸- وہ بولے ہم تم کو نامبارک سمجھتے ہیں اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمھیں سنگ سار کریں گے اور ہماری جانب سے تمھیں اَذِیّت ناک عذاب پہنچے گا۔

قَالُوْا طَآىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹- انھوں نے کہا تمھاری نُحُوْسَت تمھارے ساتھ ہو کیا تم اس لیے کہہ رہے ہو کہ تمھیں نصیحت کی گئی بلکہ تم تو زیادتی کرنے والے لوگ ہو۔

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ رَجُلٌ یَّسْعٰى قَالَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ ۙ﴿۲۰﴾

۲۰- اور شہر کے دور کنارے سے ایک شخص ڈورتا ہوا آیا، کہنے لگا اے میری قوم والو! تم پیغمبروں کی پیروی کرو۔

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا یَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱- ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتے اور ہدایت یافتہ ہیں۔

الجزء ۲۳

وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾

۲۲-اور مجھے کیا ہوگیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور تم سب اُسی کی طرف پلٹائے جاؤ گے۔

ءَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِ آلِهَةً إِن يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنقِذُونِ ﴿٢٣﴾

۲۳-کیا میں خدا کے علاوہ دوسروں کو معبود بنا لوں؟ اگر رحمان مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ پہنچانے والی نہیں اور نہ ہی وہ مجھ کو چھڑا سکیں گے۔

إِنِّي إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾

۲۴-تب تو میں صریحی گم راہی میں پڑا رہوں گا۔

إِنِّي آمَنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾

۲۵-میں تمھارے رَبّ پر ایمان لے آیا لہٰذا میری بات سنو۔

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

۲۶-اس بندے سے کہا گیا جنت میں داخل ہو جاؤ تو اس نے کہا کاش میری قوم کو خبر ہو جائے۔

بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾

۲۷-کہ کس وجہ سے میرے رَبّ نے مجھے بخش دیا اور مجھے باعزّت لوگوں میں قرار دیا ہے۔

وَمَا أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ مِن بَعْدِهِ مِن جُندٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ﴿٢٨﴾

۲۸-اور ہم نے اس کی قوم پر اس کے بعد نہ آسمان سے کوئی لشکر بھیجا اور نہ ہی ہم لشکر بھیجنے والے تھے۔

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ﴿٢٩﴾

۲۹-وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی جس کے بعد ان کا جذبۂ حیات سرد پڑ گیا۔

يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٠﴾

م وقف لازم

۳۰-ایسے بندوں پر افسوس ہے کہ جب بھی کوئی رسول ان کے پاس آتا وہ ہمیشہ اس کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱- کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر ڈالا؟ اور اب وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع ۲/۱ ۴۰

۳۲- اور وہ سب کے سب ہماری بارگاہ میں حاضر کیے جائیں گے۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳- اور اُن کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے جسے ہم نے زندگی بخشی اور اس میں سے اناج اگایا جس میں سے یہ کھاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾

۳۴- اور اس میں ہم نے کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کیے اور ہم نے اس میں چشمے جاری کر دیے۔

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵- تاکہ یہ اس کے پھل کھائیں اور وہ جو اُن کے ہاتھوں نے بنایا ہے پھر یہ لوگ شکر کیوں نہیں ادا کرتے؟

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶- پاک ہے وہ جس نے ہر ایک کے جوڑے بنائے ان چیزوں میں سے جنھیں زمین اگاتی ہے اور خود اُن کے نفوس میں سے اور ان چیزوں میں سے جن کے بارے میں انھیں علم بھی نہیں۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷- اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ کر نکال لیتے ہیں تو وہ سب اندھیرے میں چلے جاتے ہیں۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾

۳۸-اور سورج اپنے مقررہ راستے پر چلتا رہتا ہے، یہی خدائے غالب و دانا کا مقرر کردہ اندازہ ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾

۳۹-اور ہم نے چاند کی بھی منزلیں مقرر کر رکھی ہیں یہاں تک کہ وہ پلٹ کر کھجور کی پرانی ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے۔

لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰-نہ سورج کے بس میں ہے کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات کے لیے ممکن ہے کہ وہ دن سے آگے بڑھ جائے یہ سب کے سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾

۴۱-اور ان کے لیے ایک نشانی یہ ہے کہ ہم نے ان کی ذُرِّیت کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲-اور اُن کے لیے ہم نے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳-اور اگر ہم چاہتے تو انھیں غرق کر دیتے نہ ان کا کوئی فریاد رس ہوتا اور نہ ہی ان کو رہائی ملتی۔

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِیْنٍ ﴿۴۴﴾

۴۴-مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدّت تک کے فائدے ہیں۔

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵-اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس عذاب سے ڈرو جو تمھارے سامنے یا پیچھے سے آسکتا ہے شاید کہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾

۴۶- اور جب بھی ان کے پروردگار کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے تو وہ اس سے روگردانی کرتے ہیں۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾

۴۷- اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تمھیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر مومنین سے یہ کہتے ہیں کہ بھلا ہم انھیں کھانا کھلائیں جنھیں اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا، تم تو کھلی ہوئی گم راہی میں مبتلا ہو۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾

۴۸- اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدۂ قیامت کب پورا ہوگا اگر تم اپنے وعدے میں سچے ہو۔

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾

۴۹- درحقیقت یہ ایک چنگھاڑ کا انتظار کر رہے ہیں جو انھیں اپنی گرفت میں لے لے گی اور یہ جھگڑتے ہی رہ جائیں گے۔

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع ۳ ۱۸ ۲

۵۰- پھر نہ تو یہ وصیت کر سکیں گے اور نہ ہی اپنے گھر والوں میں واپس جا سکیں گے۔

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾

۵۱- اور جس وقت صور پھونکا جائے گا تو یہ قبروں سے نکل کر اپنے رَبّ کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾

وقف لازم وقف غفران

۵۲- وہ کہیں گے ہائے افسوس! ہماری خواب گاہ سے ہمیں کس نے جگا دیا ــــ یہ تو وہی ہے جس کا خدا نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔

اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۵۳﴾

۵۳- وہ (قیامت) تو صرف ایک چنگھاڑ ہوگی اس کے بعد سب ہماری بارگاہ میں حاضر کر دیے جائیں گے۔

فَالۡيَوۡمَ لَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَيۡـًٔا وَّلَا تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۴﴾

۵۴- پھر آج کے دن کسی شخص پر کسی قسم کا ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسا تمھارا عمل ہوگا۔

اِنَّ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ الۡيَوۡمَ فِىۡ شُغُلٍ فٰكِهُوۡنَ ﴿۵۵﴾ ج

۵۵- جنّت والے اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں گے۔

هُمۡ وَاَزۡوَاجُهُمۡ فِىۡ ظِلٰلٍ عَلَى الۡاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوۡنَ ﴿۵۶﴾

۵۶- وہ اور ان کی بیویاں سب سائے میں تختوں پر تکیے لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے۔

لَهُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمۡ مَّا يَدَّعُوۡنَ ﴿۵۷﴾ ۚ

۵۷- وہاں اُن کے لیے تازہ پھل اور جو وہ چاہیں گے وہ موجود ہوگا۔

سَلٰمٌ ۟ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ ﴿۵۸﴾

۵۸- مہربان رَبّ کی جانب سے ان کے لیے سلام کا پیام ہوگا۔

وَامۡتَازُوا الۡيَوۡمَ اَيُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۹﴾

۵۹- اے مجرمو! تم ان سے الگ ہو جاؤ۔

اَلَمۡ اَعۡهَدۡ اِلَيۡكُمۡ يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوا الشَّيۡطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ۙ﴿۶۰﴾

۶۰- اے آدم کی اولاد کیا میں نے تم سے عہد و پیمان نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا وہ تمھارا کھلم کھلا دشمن ہے؟

وَّاَنِ اعۡبُدُوۡنِىۡ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۱﴾

۶۱- اور یہ کہ صرف میری عبادت کرنا یہی سیدھا راستہ ہے۔

وقف غفران

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾

۶۲- اور اس نے تم میں سے بہت سی نسلوں کو گم راہ کر دیا تھا کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے؟

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾

۶۳- یہی ہے وہ جہنّم جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾

۶۴- تم اپنے کفر کے سبب آج اس کی تپش برداشت کرنے کے لیے تیار ہو جاؤ۔

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾

۶۵- آج ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھوں سے باتیں کریں گے اور یہ جو کچھ کرتے رہے ہیں اس کی گواہی ان کے پاؤں دیں گے۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾

۶۶- اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا دیں پھر یہ راستے کی طرف قدم بڑھائیں تو بھلا کہاں دیکھ سکیں گے۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ ع ۱۷/۳

۶۷- اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ہم انھیں مسخ (اچھی سے بُری صورت میں تبدیل) کر دیں پھر وہاں سے نہ وہ آگے جا سکیں اور نہ ہی پیچھے لوٹ سکیں۔

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾

۶۸- اور جس کو ہم طویل عمر دیتے ہیں اسے ہم خِلقت میں بچپن کی طرف لوٹا دیتے ہیں۔ کیا وہ یہ بات نہیں سمجھتے؟

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿٦٩﴾

۶۹- اور ہم نے اپنے پیغمبر کو شاعری نہیں سکھائی اور نہ ہی وہ ان کے شایانِ شان ہے بس یہ تو ایک نصیحت اور قرآنِ مبین ہے۔

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾

۷۰- تاکہ وہ زندہ افراد کو عذابِ الٰہی سے ڈرائیں اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾

۷۱- کیا ان لوگوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے ان (کے فائدے) کے لیے اپنے دستِ قدرت سے چوپائے خلق کر دیے تو اب یہ اُن کے مالک ہیں۔

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾

۷۲- اور ہم نے اُن چوپایوں کو اُن کے قابو میں دے دیا جن میں سے بعض پر وہ سوار ہوتے ہیں اور بعض کو کھا جاتے ہیں۔

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾

۷۳- اور ان چوپایوں میں ان کے لیے بہت سے فائدے ہیں اور پینے کی چیز بھی ہے تو یہ شکر ادا کیوں نہیں کرتے۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ ؕ

۷۴- اور انھوں نے اللہ کے سوا کئی اور معبود بنا لیے ہیں تاکہ ان کی مدد کی جا سکے۔

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾

۷۵- مگر وہ ان کی مدد پر قدرت نہیں رکھتے اور یہ ان کے ایسے لشکر ہیں جنھیں بارگاہِ خداوندی میں حاضر کیا جائے گا۔

وقف لازم

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾

۷۶- لہٰذا (اے پیغمبر) آپ ان کی باتوں سے غمگین نہ ہوں ہم وہ بھی جانتے ہیں جو یہ چھپا رہے ہیں اور وہ بھی جسے یہ ظاہر کرتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾

۷۷- کیا انسان نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا مگر وہ یکا یک علانیہ دشمن بن بیٹھا۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾

۷۸- اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرتا ہے اور وہ اپنی خِلْقت کو بھول گیا، کہنے لگا ان بوسیدہ ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا؟

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۙ﴿۷۹﴾

۷۹- (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ ان کو وہی زندہ کرے گا جس نے انھیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ ہر طرح کی خِلْقت سے واقف ہے۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰- جس نے تمھارے لیے ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کر دی جس کے ذریعے سے تم آگ روشن کرتے ہو۔

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۙ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾

۸۱- جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے کیا وہ اس بات پر قدرت نہیں رکھتا کہ ان جیسوں کو پیدا کر دے۔ یقیناً وہی بہترین پیدا کرنے والا اور ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾

۸۲- بس اس کا امر یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرماتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع ۴ ۶

۸۳- پاک ہے وہ ذات جس کے قبضے میں ہر شے کی بادشاہت ہے اور تمھیں اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اياتها ۱۸۲ ۳۷ سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ ۵۶ ركوعاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾

۱۔قسم ہے قطار در قطار صف باندھنے والوں کی۔

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾

۲- پھر اُن کی قسم جو ڈانٹ ڈپٹ کرنے والے ہیں۔

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾

۳-اس کے بعد اُن کی قسم جو نصیحت کرنے والے ہیں۔

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾

۴-یقیناً تمھارا معبود یکتا ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾

۵- جو آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے ان سب کا رَبّ ہے اور سارے مشرقوں کا پروردگار ہے۔

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾

۶- بے شک ہم نے ہی دنیاوی آسمان کو ستاروں کی زینت سے مُزیّن کیا ہے۔

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾

۷-اور ہر سرکش شیطان سے اُسے محفوظ بنا دیا ہے۔

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ﴿۸﴾

۸- یہ شیاطین عالَمِ بالا کی باتیں نہیں سن سکتے، ان پر ہر طرف سے (شِہاب) پھینکے جاتے ہیں۔

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾

۹-انھیں بھگانے کے لیے اور اُن کے لیے دائمی عذاب ہے۔

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ؕ﴿۱۰﴾

۱۰-تاہم اگر اُن میں سے کوئی کچھ لے اڑے تو شہاب ثاقب اس کے پیچھے لگ جاتا ہے۔

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

۱۱- (اے نبی) آپ ان سے دریافت کیجیے کیا ان کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا اُن چیزوں کی جنھیں ہم نے خلق کر رکھا ہے؟ بے شک ہم نے ان کو لیس دار مٹی سے پیدا کیا ہے۔

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ ۖ

۱۲- (اے نبی) آپ کفار کے انکار پر تعجب کرتے ہیں اور یہ اس کا مذاق اڑا رہے ہیں۔

وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾ ۖ

۱۳- جب انھیں نصیحت کی جاتی ہے تو اسے قبول نہیں کرتے۔

وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ ۖ

۱۴- اور وہ جب بھی کسی نشانی کو دیکھتے ہیں تو اس کا خوب مذاق اڑاتے ہیں۔

وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ۚ

۱۵- اور کہتے ہیں کہ یہ تو بالکل کھلا جادو ہے۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾ ۙ

۱۶- کیا جب ہم مر کھپ جائیں گے اور مٹّی بن جائیں گے اور ہڈیوں کا پنجر رہ جائیں گے تو کیا ہمیں دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا؟

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ ؕ

۱۷- کیا ہمارے آباؤ اجداد کو بھی جو پہلے گزر چکے ہیں؟

قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ ۚ

۱۸- آپ کہہ دیجیے ہاں! اور تم ذلیل و خوار ہو گے۔

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹- بس یہ تو ایک جھڑکی ہو گی پھر وہ یکا یک (ہر چیز) دیکھ رہے ہوں گے۔

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾

۲۰- اور کہیں گے ہائے ہماری بدبختی یہ تو روزِ جزا ہے۔

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾

۲۱- یہی وہ فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾

۲۲- حکم دیا جائے گا اے فرشتو! سب ظالموں اور اُن کے ساتھیوں کو گھیر لاؤ اور ان معبودوں کو بھی جن کی یہ بندگی کیا کرتے تھے۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾

۲۳- اللہ کے سِوا۔ پَس اُن سب کو جہنم کی راہ دکھاؤ۔

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾

۲۴- اور انھیں ٹھہراؤ بلاشبہ ان سے باز پرس ہوگی۔

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾

۲۵- تمھیں کیا ہوگیا ہے ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے۔

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾

۲۶- (وہ جواب کیا دیں گے) بلکہ آج تو وہ گردنیں جھکائے کھڑے ہیں۔

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

۲۷- اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر پوچھ گچھ کر رہے ہوں گے۔

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾

۲۸- وہ کہیں گے بے شک تم تو ہمارے پاس دائیں طرف سے آیا کرتے تھے۔

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾ ج

۲۹- وہ کہیں گے نہیں بلکہ تم خود ایمان لانے والے نہ تھے۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ج بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾

۳۰- ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا بلکہ تم تو خود ہی سرکش لوگ تھے۔

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱- ہمارے رَبّ کی بات ہم پر ثابت ہوگئی ہم ہی (عذاب کا) مزہ چکھنے والے ہیں۔

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲- ہم نے تمھیں بہکایا، ہم تو خود بہکے ہوئے تھے۔

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳- اس طرح وہ لوگ اس روز عذاب میں مُشْتَرِک ہوں گے۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴- ہم مُجرِمِیْن کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرتے ہیں۔

اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵- یہ لوگ وہ تھے کہ جب ان سے کہا گیا ''لاالٰہ الاَّ اللّٰہ'' (اللّٰہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں) تو وہ تکبر کرنے لگے۔

وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾

۳۶- اور کہتے تھے کہ ہم اپنے معبودوں کو ایک دیوانے شاعر کے کہنے پر چھوڑ دیں۔

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷- حال آں کہ وہ حق (بات) لے کر آیا تھا اور رسولوں نے اس کی تصدیق بھی کی تھی۔

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾

۳۸- (ان سے کہا جائے گا) بے شک تم سب کے سب دردناک عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو۔

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹- تمھیں جزا نہیں دی گئی ہے مگر اسی کے مطابق جو تم عمل کیا کرتے تھے۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰- مگر اللّٰہ کے منتخب بندے اس سے محفوظ رہیں گے۔

أُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤١﴾

۴۱- یہ وہی لوگ ہیں جن کے لیے مُقرَّرہ رزق فراہم ہے۔

فَوَاكِهُ ۚ وَهُم مُّكْرَمُونَ ﴿٤٢﴾

۴۲- ہر طرح کے پھل اور میوے اور وہ لوگ مُعَزَّز ہوں گے۔

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٤٣﴾

۴۳- نعمتوں سے بھری جنّتوں میں۔

عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٤﴾

۴۴- تختوں پر آمنے سامنے بیٹھیں گے۔

يُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ﴿٤٥﴾

۴۵- ان کے لیے جاری چشموں سے شرابِ (طَہُوْر) کے جام گردش کر رہے ہوں گے۔

بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ﴿٤٦﴾

۴۶- نہایت سفید رنگ کے (صاف شفّاف) پینے والوں کے لیے لذتوں سے بھرے ہوئے۔

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ ﴿٤٧﴾

۴۷- نہ اُس سے سر چکرائے گا اور نہ ہی اس سے وہ مدہوش ہوں گے۔

وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ﴿٤٨﴾

۴۸- اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی غزال چشم حوریں ہوں گی۔

كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ﴿٤٩﴾

۴۹- گویا کہ وہ انڈے ہوں پردوں میں چھپائے ہوئے (پیکرِ حسن و جمال)۔

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٥٠﴾

۵۰- وہ (جنّتی) ایک دوسرے سے مخاطب ہو کر پوچھیں گے۔

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿٥١﴾

۵۱- ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا کہ دنیا میں میرا ایک ہم نشیں تھا۔

يَقُولُ أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ﴿٥٢﴾

۵۲- جو کہتا تھا کیا تم بھی قیامت کی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو؟

عَ اِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا عَ اِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳- کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی بن جائیں گے اور ہڈیوں کا پنجر ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہمیں جزا و سزا دی جائے گی؟

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴- (وہ اپنے جنتی ساتھیوں سے کہے گا) کیا تم اس شخص کو دیکھنا چاہو گے؟

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾

۵۵- (یہ کہہ کر) جب وہ متوجّہ ہو گا تو اسے جہنم کے درمیان دیکھ لے گا۔

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾

۵۶- اس سے کہے گا بخدا تم تو مجھے ہلاکت میں ڈالنے والے تھے۔

وَ لَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷- اور اگر مجھ پر میرے رَبّ کا فضل و کرم نہ ہوتا تو میں ضرور (جہنم میں) حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوتا۔

اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸- وہ اپنے جنتی ساتھیوں سے کہے گا ''اب ہم مریں گے نہیں۔''

اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹- ہمیں جو موت آنی تھی وہ پہلے آ چکی اور نہ ہی ہم پر کوئی عذاب ہو گا۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾

۶۰- یقیناً یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾

۶۱- عمل کرنے والوں کو ایسی ہی کامیابی کے لیے عمل کرنا چاہیے۔

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾

۶۲- کیا یہ بہترین ضِیَافَت ہے یا زَقُّوم (تھوہڑ) کا درخت؟

اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾

۶۳- ہم نے اس درخت کو ظالمین کے لیے فتنہ (آزمائش) بنا دیا ہے۔

اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ۙ﴿٦٤﴾

۶۴- وہ ایسا درخت ہے جو دوزخ کے تہہ سے نکلتا ہے۔

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾

۶۵- اس کا شگوفہ ایسا ہے جیسے شیاطین کے سر۔

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ط

۶۶- جہنمی اس میں سے کھائیں گے اور اسی سے اپنا شکم بھریں گے۔

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ج

۶۷- پھر وہاں پر اُن کو پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی ملے گا۔

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾

۶۸- پھر یقیناً اُن کی واپسی جہنّم کی طرف ہوگی۔

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ۙ﴿٦٩﴾

۶۹- بلاشبہ انھوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا۔

فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾

۷۰- پس یہ لوگ انھیں کے نشانات قدم پر تیز تیز چل پڑے۔

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿٧١﴾

۷۱- اور یقیناً ان سے پہلے اکثر لوگ گم راہ ہو چکے ہیں۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾

۷۲- اور ہم نے اُن کے درمیان ڈرانے والوں کو بھیجا تھا۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۙ﴿٧٣﴾

۷۳- پھر دیکھ لیجیے کہ جنھیں ڈرایا گیا تھا ان کا انجام کیا ہوا۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾ ع ۲/۵۳/۲

۷۴- سوائے اللہ کے منتخب بندوں کے۔

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾ ۖ

۷۵- اور بلاشبہ نوح نے ہمیں پکارا تو ہم نے کیا عمدہ جواب دیا۔

وَ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾

۷۶- اور ہم نے اُنھیں اور ان کے اہل کو کَربِ عَظِیم سے بچالیا۔

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾

۷۷- اور ہم نے ان کی ذُرِّیَّت کو باقی رہنے والوں میں قرار دیا۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾

۷۸- اور ہم نے اُن کا ذکرِ خیر پیچھے آنے والی نسلوں میں باقی رکھا۔

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾

۷۹- نوح پر تمام جہانوں میں سلام ہو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰- بے شک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱- بلاشبہ وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾

۸۲- پھر ہم نے دوسروں کو غَرق کردیا۔

وَ اِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾ وقف لازم

۸۳- اور یقیناً ابراہیم نوح کے شیعہ (ان کے طریقے پر چلنے والے) تھے۔

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾

۸۴- جب وہ اپنے رَبّ کے حضور قلبِ سلیم کے ساتھ آئے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵- جب انھوں نے اپنے (منہ بولے) باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی عبادت کررہے ہو؟

اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾

۸۶- کیا تم اللہ کو چھوڑ کر جھوٹے گھڑے ہوئے معبود چاہتے ہو؟

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷- آخر رَبُّ الْعَالَمِیْن کے بارے میں تمھارا کیا خیال ہے؟

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾

۸۸- پھر ابراہیم نے ستاروں پر ایک نظر ڈالی۔

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾

۸۹- اور کہا کہ (ایسا محسوس ہوتا ہے) میں بیمار ہوں۔

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾

۹۰- چناں چہ وہ لوگ انھیں چھوڑ کر چلے گئے۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾

۹۱- ابراہیم ان کے مَعْبُودوں کی طرف مُتَوَجِّہ ہوئے ان سے کہا تم کھاتے کیوں نہیں؟

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾

۹۲- تمھیں کیا ہو گیا تم بولتے کیوں نہیں؟

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾

۹۳- پھر ان بتوں پر دائیں ہاتھ سے بڑی ضربیں لگائیں۔

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾

۹۴- لوگ دوڑتے ہوئے ابراہیم کے پاس آئے۔

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾

۹۵- ابراہیم نے ان سے کہا کہ کیا تم ان بتوں کو پوجتے ہو جنھیں تم نے خود تراشا ہے؟

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

۹۶- اور اللہ نے تمھیں پیدا کیا ہے اور ان چیزوں کو بھی جنھیں تم بناتے ہو۔

قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾

۹۷- انھوں نے آپس میں کہا کہ ان کے لیے ایک عمارت بناؤ (الاؤ تیار کرو) اور انھیں دہکتی ہوئی آگ میں پھینک دو۔

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾

۹۸- انھوں نے ابراہیم سے چال چلنی چاہی مگر ہم نے انھیں نیچا دکھا دیا۔

وَ قَالَ اِنِّیۡ ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّیۡ سَیَهۡدِیۡنِ ﴿۹۹﴾

۹۹-ابراہیم نے کہا میں اپنے رَبّ کی طرف جارہا ہوں یقیناً وہی میری رہنمائی کرے گا۔

رَبِّ هَبۡ لِیۡ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰-اے میرے پروردگار تو مجھے ایک بیٹا عطا کر جو صالحین میں سے ہو۔

فَبَشَّرۡنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِیۡمٍ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱-تو ہم نے ابراہیم کو ایک حلیم (بُردبار) بیٹے کی بشارت دی۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعۡیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیۡۤ اَرٰی فِی الۡمَنَامِ اَنِّیۡۤ اَذۡبَحُكَ فَانۡظُرۡ مَاذَا تَرٰی ؕ قَالَ یٰۤاَبَتِ افۡعَلۡ مَا تُؤۡمَرُ ۫ سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲-جب وہ بیٹا ان کے ساتھ دوڑ دھوپ کرنے کی عمر کو پہنچ گیا تو ابراہیم نے اس سے کہا اے میرے بیٹے میں خواب میں بار بار دیکھ رہا ہوں کہ تمھیں ذبح کررہا ہوں، بتاؤ اس بارے میں تمھاری کیا رائے ہے؟ بیٹے نے جواب دیا ابّا جان آپ کو جو حکم دیا جاچکا ہے آپ اسے بجالائیے ان شاءاللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں میں پائیں گے۔

فَلَمَّاۤ اَسۡلَمَا وَتَلَّهٗ لِلۡجَبِیۡنِ ﴿۱۰۳﴾ ۚ

۱۰۳-پھر جب دونوں نے سرِ تسلیم خم کردیا اور باپ نے بیٹے کو کروٹ کے بل لٹادیا۔

وَنَادَیۡنٰهُ اَنۡ یّٰۤاِبۡرٰهِیۡمُ ﴿۱۰۴﴾ ۙ

۱۰۴-اور ہم نے آواز دی اے ابراہیم۔

قَدۡ صَدَّقۡتَ الرُّءۡیَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵-بے شک تم نے خواب کو سچ کردکھایا ہے ہم نیکوکاروں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡبَلٰٓؤُا الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶-بلاشبہ یہ کھلی ہوئی آزمائش تھی۔

وَفَدَیۡنٰهُ بِذِبۡحٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷-اور ہم نے اُس (اسماعیل) کا فِدیہ ذِبحِ عَظِیم کو قرار دیا۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸- اور ہم نے آنے والی نسلوں میں ان کی یاد کو باقی رکھا۔

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹- ابراہیم پر سلام ہو۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰- ہم نیکوکاروں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱- بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲- اور ہم نے انھیں اسحاق کی بشارت دی وہ بھی صالحین میں سے نبی تھے۔

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ ع ۳ ۳۹ ۷

۱۱۳- اور ہم نے ابراہیم اور اسحاق پر برکت نازل کی اور ان دونوں کی ذرّیت میں سے کوئی محسن ہے اور کوئی اپنے نفس پر صریحی ظلم کرنے والا۔

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ ج

۱۱۴- اور یقیناً ہم نے ہی موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا۔

وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ ج

۱۱۵- اور ہم نے ہی ان دونوں کو اور ان کی قوم کو کَرْبِ عظیم سے نجات دی۔

وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ ج

۱۱۶- اور ہم نے ان سب کی مدد کی جس کی وجہ سے وہ غالب رہے۔

وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ ج

۱۱۷- اور ہم نے ہی ان دونوں کو نہایت واضح کتاب عطا کی۔

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ ج

۱۱۸- اور ہم نے ہی انھیں سیدھے راستے کی جانب ہدایت کی۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ﴿١١٩﴾

۱۱۹- اور بعد کی نسلوں میں ان دونوں کا ذکر خیر باقی رکھا۔

سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١٢٠﴾

۱۲۰- موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو۔

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢١﴾

۱۲۱- یقیناً ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔

إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٢﴾

۱۲۲- یہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾

۱۲۳- اور بہ تحقیق الیاس رسولوں میں سے تھے۔

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾

۱۲۴- یاد کیجیے جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا تھا کیا تم ڈرتے نہیں؟

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿١٢٥﴾

۱۲۵- تم بَعْل (بُت کا نام) کو پکارتے ہو اور اَحْسَنَ الْخَالِقِین (سب سے بہتر پیدا کرنے والے) کو چھوڑ دیتے ہو۔

اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٢٦﴾

۱۲۶- اللہ کو جو تمھارا رَبّ ہے اور تمھارے گزشتہ آباؤ اجداد کا بھی رَبّ ہے۔

فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٢٧﴾

۱۲۷- انھوں نے اِلْیَاس کو جھٹلا دیا سو وہ یقیناً سزا کے لیے پیش کیے جانے والے ہیں۔

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٢٨﴾

۱۲۸- سوائے اللہ کے برگزیدہ بندوں کے۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢٩﴾

۱۲۹- اور الیاس کا ذکرِ خیر ہم نے بعد میں آنے والی نسلوں میں باقی رکھا۔

سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ﴿١٣٠﴾

۱۳۰- (اِل یاسین) آلِ یاسین پر سلام ہو۔

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣١﴾

۱۳۱- ہم نیکوکاروں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾

۱۳۲ - بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَ اِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ ط

۱۳۳ - اور یقیناً لوط مُرسلین میں سے ہیں۔

اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ لا

۱۳۴ - یاد کیجیے جب ہم نے انھیں اور ان کے سب گھر والوں کو نجات دی تھی۔

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۵ - سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۶ - پھر دیگر تمام افراد کو ہم نے ہلاک کر ڈالا۔

وَ اِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ لا

۱۳۷ - تم اُن کے اجڑے دیار سے صبح کے وقت یعنی دن میں گزرتے ہو۔

وَ بِالَّيْلِ ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ ع ۴ ۸

۱۳۸ - اور رات کے ہنگام بھی۔ کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟

وَ اِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ ط

۱۳۹ - اور یقیناً یونس بھی رسولوں میں سے تھے۔

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾

۱۴۰ - جب وہ ایک بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگ کر گئے۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ ج

۱۴۱ - پھر کشتی والوں نے قرعہ ڈالا تو وہ مغلوب ہو گئے۔

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَ هُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾

۱۴۲ - انھیں مچھلی نے نگل لیا اور وہ ملامت زدہ رہتے۔

فَلَوْلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لا

۱۴۳ - اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے۔

لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ النصف ج

۱۴۴ - تو دوبارہ زندہ کیے جانے کے دن تک وہ مچھلی کے شکم ہی میں رہتے۔

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۵- پھر ہم نے انھیں چٹیل میدان میں پھینک دیا جب کہ وہ سَقِیم یعنی بیمار تھے۔

وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾

۱۴۶- اور ان پر یقطین (کدّو) کا ایک درخت اگا دیا۔

وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾

۱۴۷- اور ہم نے انھیں ایک لاکھ یا کچھ زیادہ افراد کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔

فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾

۱۴۸- اور وہ لوگ ایمان لائے اور ہم نے ان لوگوں کو مقررہ وقت تک فائدہ اٹھانے کا موقع فراہم کیا۔

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾

۱۴۹- پھر ذرا ان لوگوں سے پوچھیے کیا تمھارے رَبّ کے لیے تو بیٹیاں ہوں اور خود ان کے لیے بیٹے ہوں؟

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

۱۵۰- کیا واقعی ہم نے ملائکہ کو عورت بنایا ہے اور یہ گواہ تھے؟

اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

۱۵۱- آگاہ ہو جاؤ یہ لوگ جھوٹ گھڑ کے اپنی طرف سے کہہ رہے ہیں۔

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

۱۵۲- کہ اللہ اولاد رکھتا ہے۔ اور فی الواقع یہ جھوٹے ہیں۔

اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

۱۵۳- کیا اللہ نے بیٹوں کے بجائے بیٹیاں اپنے لیے پسند کر لی ہیں؟

مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

۱۵۴- تمھیں کیا ہو گیا ہے تم کیسے فیصلے کر رہے ہو۔

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾

۱۵۵-کیا تم غور وخوض سے کام نہیں لیتے ؟

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾

۱۵۶-یا یہ کہ تمھارے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔

فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾

۱۵۷-لہٰذا تم اپنی کتاب لے آؤ اگر تم سچّے ہو۔

وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَ لَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

۱۵۸-اور انھوں نے اللہ اور جِنّات کے درمیان نَسَبی رشتہ قرار دیا ہے۔ حال آں کہ جِنّات کو علم ہے کہ وہ لوگ مجرم کی حیثیت سے پیش ہونے والے ہیں۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

۱۵۹-یہ لوگ جو اللہ کی صفات بیان کر رہے ہیں اللہ اُن سے پاک ہے۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾

۱۶۰-سوائے اُن کے جو اللہ کے چیدہ بندے ہیں۔

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

۱۶۱-اے مشرکو! تم اور وہ جن کی تم عبادت کرتے ہو۔

مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾

۱۶۲-تم ان مُخْلِص بندوں کو اللہ کے خلاف بہکا نہیں سکتے۔

اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾

۱۶۳-مگر صرف اسی کو جو جہنم کی آگ میں جھلسنے والا ہے۔

وَمَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾

۱۶۴-اور (فرشتے کہتے ہیں) ہم میں سے تو ہر ایک کا مقام مقرر ہے۔

وَّ اِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾

۱۶۵-اور ہم (اللہ کے حضور) صف بستہ کھڑے ہونے والے ہیں۔

وَ اِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾

۱۶۶-اور ہم ہی اللہ کی تسبیح کرنے والے ہیں۔

وَ اِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾

۱۶۷-اور بلاشبہ وہ (کُفار) کہتے تھے۔

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾

۱۶۸- کاش ہمارے پاس اگلے لوگوں جیسی کتابِ نصیحت ہوتی۔

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾

۱۶۹- تو ہم اللہ کے برگزیدہ بندے ہوتے۔

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

۱۷۰- (مگر جب وہ کتاب آ گئی) تو انھوں نے اس کتاب کا انکار کر دیا عن قریب وہ جان لیں گے۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾

۱۷۱- اور درحقیقت ہمارا وعدہ ہمارے مُرسَل بندوں کے لیے پہلے ہی صادر ہو چکا ہے۔

اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

۱۷۲- یقیناً ان کی مدد کی جائے گی۔

وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

۱۷۳- اور ہمارا لشکر ہی غالب ہو کر رہے گا۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾

۱۷۴- بس (اے نبی) آپ ایک مدّت تک اُن سے منہ موڑ لیجیے۔

وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾

۱۷۵- اور انھیں دیکھتے رہیے عن قریب وہ خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے۔

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

۱۷۶- کیا وہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾

۱۷۷- پھر جب وہ اُن کے صحن میں نازل ہوگا تو ڈرائے جانے والے لوگوں کی صبح نہایت بری ہوگی۔

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾

۱۷۸- (اے نبی) آپ ایک مدّت تک ان سے منہ موڑ لیجیے۔

وَّ اَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

۱۷۹- اور آپ دیکھتے رہیے یہ خود اپنا انجام دیکھ لیں گے۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ ج

۱۸۰- پاک ہے آپ کا رَبّ جو عزّت کا مالک ہے اِن اوصاف سے جو یہ (مشرکین) بیان کر رہے ہیں۔

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ ج

۱۸۱- اور تمام رسولوں پر سلام ہو۔

ع ۹ ۴۴ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ ع

۱۸۲- ثنائے کامل اللہ کے لیے مخصوص ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اياتها ۸۸ ۳۸ سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ ۳۸ ركوعاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿۱﴾ ط

۱- صٓ (صاد) قسم ہے اس قرآن کی جو نصیحت کرنے والا ہے۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ ﴿۲﴾

۲- بلکہ جنھوں نے اسے ماننے سے انکار کیا وہ عِزّت کے گھمنڈ اور مُخالفت میں پڑے ہیں۔

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾

۳- ہم ان سے پہلے ایسی کئی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جو چیخ و پکار کرتے رہے لیکن چھٹکارے کا وقت نہ تھا۔

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ز وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۴﴾ ج ط

۴- انھیں اس بات پر تعجب ہوا کہ ڈرانے والا خود اُنھیں میں سے آ گیا اور کافروں نے کہا یہ بڑا جھوٹا جادوگر ہے۔

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ج اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾

۵- اس نے سارے خداؤں کو ملا کر ایک خدا بنا ڈالا یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۚ ۶

۶- ان میں سے سرداران قوم یہ کہتے ہوئے روانہ ہوئے چلو اور اپنے معبودوں پر ڈٹے رہو یہ بات کسی خاص مقصد کے لیے پیش کی جارہی ہے۔

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۚ ۷

۷- ہم نے یہ بات پچھلی ملتوں میں بھی کسی سے نہیں سنی یہ تو من گھڑت معلوم ہوتی ہے۔

ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۭ ۸

۸- کیا ہمارے درمیان صرف یہی رہ گیا تھا جس پر ذکر نازل کیا گیا۔ درحقیقت یہ لوگ میرے ذکر پر شک کررہے ہیں اِس لیے کہ انھوں نے ابھی تک میرے عذاب کا مزہ چکھا ہی نہیں۔

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَاۗىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۚ ۹

۹- کیا ان کے پاس آپ کے رَبّ کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب اور خوب عطا کرنے والا ہے۔

اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۱۰

۱۰- یا ان کے لیے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان ہر چیز کی بادشاہت ہے۔ تو یہ بلندی پر چڑھ کر دیکھ لیں۔

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۱۱

۱۱- یہ تو یہاں کے شکست خوردہ لشکروں میں سے ایک چھوٹا سا لشکر ہے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۱۲

۱۲- ان سے پہلے قوم نوح، عاد، اور میخوں والے فرعون نے جھٹلایا تھا۔

وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾

۱۳- اور ثمود اور قوم لوط اور اصحاب ایکہ نے تکذیب کی تھی۔ یہ ہیں وہ گروہ۔

اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ ع ۱ ۱۰

۱۴- ان میں سے ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو ان پر میرا عذاب ثابت ہو گیا۔

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾

۱۵- بس یہ لوگ ایک دھماکے کے منتظر ہیں جس کے بعد کوئی مہلت نہ ہوگی۔

وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾

۱۶- اور انھوں نے کہا! اے ہمارے رب:۔ ہمارا حصہ ہمیں روز حساب سے پہلے ہی دے دے۔

اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾

۱۷- (اے نبی) آپ ان لوگوں کی باتوں پر صبر سے کام لیجیے اور ان کے سامنے ہمارے بندے ''داؤد'' کا تذکرہ کیجیے جو بڑی قوتوں کے مالک تھے اور بے حد رجوع کرنے والے بھی تھے۔

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ لا

۱۸- ہم نے ان کے لیے پہاڑوں کو مسخّر کر دیا تھا جو صبح و شام ان کے ساتھ تسبیح کیا کرتے تھے۔

وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾

۱۹- پرندے اکٹھے ہو جاتے اور سب کے سب اس (اللہ) کی تسبیح میں مصروف رہتے۔

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾

۲۰- اور ہم نے ان کی سلطنت کو استحکام بخشا تھا اور انھیں حکمت اور صحیح فیصلے کی قوّت عطا کی تھی۔

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾

۲۱- اور کیا آپ کے پاس جھگڑنے والوں کی خبر آئی جو دیوار پھاند کر محراب عبادت تک پہنچ گئے۔

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾

۲۲- جب وہ لوگ داؤد کے پاس آئے تو وہ اُن سے ڈر گئے وہ بولے آپ خوف زدہ نہ ہوں ہم مُقدّمے کے دو فریق ہیں جن میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے آپ ہمارے درمیان حق کے مطابق فیصلہ کیجیے اور ناانصافی نہ ہونے دیجیے اور ہمیں سیدھی راہ دکھا دیجیے۔

اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۫ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۫ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾

۲۳- یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے (۹۹) دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک دنبی ہے اس نے مجھ سے کہا یہ دنبی میرے حوالے کر دے اور اپنی باتوں سے مجھ پر دباؤ ڈال رہا ہے۔

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ ﴿۲۴﴾

۲۴- داؤد نے کہا تمھاری دنبی کو اپنی دنبیوں سے ملانے کا سوال کر کے اس نے تم پر بڑا ظلم کیا ہے اور اکثر شریک کار ایک دوسرے پر ایسی زیادتیاں کرتے رہتے ہیں۔ بس وہی لوگ اس سے محفوظ ہیں جو ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجا لائے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ داؤد سمجھ گئے کہ ہم نے ان کا امتحان لیا ہے چناں چہ انھوں نے اپنے رَبّ سے مغفرت طلب کی اور رکوع کرتے ہوئے جھک گئے اور توبہ کی۔

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾

۲۵- ہم نے ان کا قصور معاف کر دیا اور بے شک وہ ہمارے نزدیک مُقَرَّب ہیں اور ان کا اچھا ٹھکانا ہے۔

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ ع ۲ ۲۲ ۱۱

۲۶- اے داؤد ہم نے آپ کو زمین میں خلیفہ بنایا ہے لہٰذا لوگوں کے درمیان حق کے مطابق فیصلہ کیجیے اور خواہشات کی پیروی نہ کیجیے وہ آپ کو اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں گی یقیناً جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹک جاتے ہیں ان کے لیے عذاب شدید ہے کیوں کہ وہ روز حساب کو بھول گئے ہیں۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾

۲۷- اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے اسے بے مقصد پیدا نہیں کیا یہ تو ان لوگوں کا گمان ہے جنھوں نے کفر کیا ہے ایسے کافروں کے لیے آتشِ جہنّم کی تباہی ہے۔

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾

۲۸- کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ بجالائے ان لوگوں کی مانند قرار دیں جو زمین میں فساد برپا کرتے ہیں یا ہم مُتَّقِین کو فاجروں جیسا کر دیں؟

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾

۲۹- (اے نبی) ہم نے جو کتاب آپ پر نازل کی ہے وہ بابرکت ہے تاکہ یہ لوگ اس کی آیتوں میں تدبّر کریں اور صاحبانِ عقل اس سے نصیحت حاصل کریں۔

وَ وَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ؕ ﴿۳۰﴾

۳۰-اور ہم نے داؤد کو سلیمان جیسا فرزند عطا کیا جو بہترین بندہ اور رَبّ کی جانب رجوع کرنے والا تھا۔

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۙ ﴿۳۱﴾

۳۱-جب شام کے وقت ان کے سامنے اَصِیل تیز رو گھوڑے پیش کیے گئے۔

فَقَالَ اِنِّيْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ وقفة

۳۲-تو انھوں نے کہا کہ میں نے مال کی محبّت کو اپنے پروردگار کی یاد پر ترجیح دی ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾

۳۳-سلیمان نے کہا مجھ پر سورج کو واپس لوٹا دو، پھر وہ گھوڑوں کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔

وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَ اَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾

۳۴-اور بلاشبہ ہم نے سلیمان کو بھی آزمایا اور ان کی کرسی پر ایک جسد (جسم) لا کر ڈال دیا پھر انھوں نے (اللہ کی طرف) بہت رجوع کیا۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ هَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾

۳۵-کہا میرے رَبّ میری مغفرت فرما اور مجھے ایسی بادشاہت عطا کر دے جو میرے بعد کسی کے لیے سزاوار نہ ہو بے شک تو ہی عطا کرنے والا ہے۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ۙ ﴿۳۶﴾

۳۶-تو ہم نے ان کے لیے ہوا کو مُسخّر (تابع) کر دیا وہ ان کے حکم سے نرمی کے ساتھ چلتی تھی جہاں وہ اُسے پہنچانا چاہتے تھے۔

وَ الشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ۙ ﴿۳۷﴾

۳۷-اور شیاطین (جِنّات) کو ان کے لیے تابع بنا دیا جو ہر طرح کے معمار اور غوطہ خور تھے؟

وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٣٨﴾

۳۸- اور انھیں بھی جو (سرکشی کی بنیاد پر) زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٩﴾

۳۹- یہ ہماری عطا ہے تم (کسی پر) احسان کرو یا روک لو کوئی حساب نہیں ہوگا۔

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٠﴾ ع

۴۰- یقیناً وہ ہمارے نزدیک مقرّب ہیں اور ان کا اچھا ٹھکانا ہے۔

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿٤١﴾

۴۱- اور ہمارے بندے ایوب کا ذکر کیجیے جب انھوں نے اپنے رَبّ کو پکارا کہ شیطان نے مجھے سخت تکلیف اور عذاب میں مبتلا کر رکھا ہے۔

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿٤٢﴾

۴۲- ہم نے انھیں حکم دیا اپنا پاؤں زمین پر ماریّے یہ ہے نہانے کے لیے ٹھنڈا پانی، اور پینے کے لیے بھی۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٤٣﴾

۴۳- اور ہم نے ان کے اہل وعیال انھیں بخش دیے اور اتنے ہی اور عطا کر دیے اپنی جانب سے بطورِ رحمت اور صاحبانِ عقل کے لیے نصیحت کی خاطر۔

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۭ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٤٤﴾

۴۴- اور ہم نے اُن سے کہا اے ایوّب تنکوں کا مُٹھّا لے کر اس سے اپنی بیوی کو مارو اور قسم نہ توڑو، ہم نے انھیں صابر پایا، وہ بہترین عبد اور (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تھے۔

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَ الْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾

۴۵-آپ ذکر کیجیے ہمارے بندگان خاص ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کا جو قُوّت اور بَصِیرَت والے تھے۔

اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ ج

۴۶-اور ہم نے انھیں چن لیا تھا ایک خاص وَصْف کے ساتھ جو آخرت کی یاد تھی۔

وَ اِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾ ط

۴۷-اور وہ ہمارے نزدیک یقیناً برگزیدہ اور پسندیدہ تھے۔

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ ذَاالْكِفْلِ ط وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ ط

۴۸-اور ذکر کیجیے اِسْمٰعِیل، اَلْیَسَع اور ذُوالْکِفْل کا وہ سب کے سب نیک لوگوں میں سے تھے۔

هٰذَا ذِكْرٌ ط وَ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ لا

۴۹-یہ ایک ذکر ہے اور بے شک مُتَّقِین کے لیے بہترین ٹھکانا ہے۔

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ ج

۵۰-دائمی جنّتیں جن کے دروازے اُن کے لیے کھلے ہوں گے۔

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾

۵۱-ان میں وہ تکیے لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے وہاں بے شمار پھل اور مشروبات منگوا رہے ہوں گے۔

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾

۵۲-اور ان کے پاس شرمیلی ہم سن بیویاں ہوں گی۔

الثلثة هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾

۵۳- یہ وہ ہے تم سے روز حساب کے لیے جس کا وعدہ کیا گیا تھا۔

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾

۵۴- یقیناً یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی بھی ختم نہ ہوگا۔

هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿٥٥﴾

۵۵- یہ تو ہے متّقین کا انجام۔ اور سرکشوں کا بدترین ٹھکانا ہے۔

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾

۵۶- جہنّم جس میں وہ جھلسیں گے یہ بہت بُری قیام گاہ ہے۔

هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾

۵۷- یہ ہے اُن کے لیے۔ وہ کھولتے ہوئے پانی اور پیپ کا ذائقہ چکھیں گے۔

وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ؕ ﴿٥٨﴾

۵۸- اور اسی طرح انواع و اقسام کی مختلف چیزوں کا۔

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾

۵۹- یہ ایک گروہ ہے جو تمھارے ساتھ گُھسا چلا آرہا ہے ان کے لیے خوشی اور فراخی نہ ہو یقیناً وہ جہنّم میں جھلسنے والے ہیں۔

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۛؕ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾

۶۰- وہ ان کے جواب میں کہیں گے تم اِسی لائق ہو تمھارے لیے خیر مقدم نہیں تمھیں تو یہ مصیبت ہمارے لیے لے کر آئے ہو یہ بہت بُری جائے قرار ہے۔

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾

۶۱- وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار جس نے ہمیں اس انجام تک پہنچایا ہے تو اس کو دوزخ کا دہرا عذاب دے۔

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ؕ ﴿٦٢﴾

۶۲- اور وہ کہیں گے آخر کیا بات ہے ہم ان لوگوں کو نہیں دیکھ رہے ہیں جنھیں ہم بُرے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿٦٣﴾

۶۳- کیا ہم نے ان کا بلاوجہ مذاق اڑایا تھا یا نظریں انھیں دیکھنے سے چُوک رہی ہیں۔

اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ ع ٤ ٢٤ ١٣

۶۴- یہ بات بالکل درست ہے دوزخیوں میں اسی نوعیت کے جھگڑے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ ج

۶۵- (اے نبی) آپ فرما دیجیے میں تو صرف ڈرانے والا ہوں اور نہیں ہے کوئی حقیقی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا اور سب پر غالب ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾

۶۶- جو آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان واقع ہر چیز کا مالک ہے جو بڑا طاقت ور اور بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾ لا

۶۷- (اے نبی) آپ فرما دیجیے یہ بہت بڑی خبر ہے۔

اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾

۶۸- جس سے تم روگردانی کر رہے ہو۔

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾

۶۹- مجھے کوئی اطلاع نہ تھی جب مَلَاِ اَعْلٰی (عالم بالا) میں وہ ایک دوسرے سے جھگڑ رہے تھے۔

اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾

۷۰- مجھے تو وحی کے ذریعے اس لیے یہ باتیں بتائی جاتی ہیں کہ میں واضح خبردار کرنے والا ہوں۔

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾

۷۱- یاد کیجیے جب آپ کے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹّی سے ایک بَشَر بنانے والا ہوں۔

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾

۷۲- جب میں اسے پوری طرح بنالوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب اس کے سامنے سجدے میں گر پڑنا۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۙ﴿۷۳﴾

۷۳-فرشتے سب کے سب سجدے میں گر گئے۔

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ﴿۷۴﴾

۷۴-سوائے ابلیس کے اس نے تکبّر کیا اور وہ تو کافروں میں سے تھا۔

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ﴿۷۵﴾

۷۵-رَبّ نے فرمایا اے ابلیس تجھے اس کو سجدہ کرنے سے کس چیز نے روکا جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے کیا تو نے گھمنڈ کیا یا تو اونچے درجے کی ہستیوں میں سے ہے۔

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ﴿۷۶﴾

۷۶-ابلیس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۖ﴿۷۷﴾

۷۷-ارشاد باری ہوا اچھا تو یہاں سے نکل جا تو مردود ہے۔

وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ﴿۷۸﴾

۷۸-اور روز جزا تک تجھ پر میری لعنت ہے۔

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ﴿۷۹﴾

۷۹-اس نے کہا اے میرے رَبّ مجھے اس وقت تک مہلت دے جب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۙ﴿۸۰﴾

۸۰-ارشاد فرمایا جا، تجھے مہلت دے دی گئی۔

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ﴿۸۱﴾

۸۱-اس دن تک جس کا وقت مجھے معلوم ہے۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿۸۲﴾

۸۲-اس نے کہا تیری عِزَّتْ وجَلَالْ کی قسم میں سب کو بہکاؤں گا۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳-سوائے تیرے برگزیدہ بندوں کے۔

قَالَ فَالْحَقُّ ۫ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ ج

۸۴-ارشاد ہوا یہ حق ہے اور میں حق بات ہی کہتا ہوں۔

لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵-کہ ضرور بالضرور میں جہنّم کو بھر دوں گا تجھ سے اور ان لوگوں سے جو اُن میں سے تیری پیروی کریں گے۔

قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾

۸۶-(اے نبی) آپ فرما دیجیے میں تم سے تبلیغِ رسالت کا کوئی اجر طلب نہیں کرتا اور میں بناوٹ کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷-یہ تو عالمین کے لیے ایک نصیحت ہے۔

ع ۲۴ ۱۴ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾ ع

۸۸-اور کچھ ہی عرصے بعد تمھیں اس کا حال معلوم ہو جائے گا۔

اٰیاتها ۷۵ ۳۹ سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ ۵۹ رکوعاتها ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾

۱-اس کتاب کی تنزیل اللہ کی جانب سے ہے جو غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۲﴾ ط

۲-(اے محمد) ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب برحق نازل کی ہے لہٰذا آپ دین کو خالص کرتے ہوئے اللہ کی عبادت کیجیے۔

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ط وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا وقف لازم

۳-معلوم رہے کہ دین خالص صرف اللہ کے لیے ہے اور جن لوگوں نے اللہ کے علاوہ دوسروں کو سرپرست بنا رکھا ہے (وہ یہ کہتے ہیں) ہم تو ان

نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۳

کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں مُقرَّب بارگاہ الٰہی بنا دیں یقیناً اللہ اُن کے مابین اُن باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے، بے شک اللہ اُس کی ہدایت نہیں کرتا جو جھوٹ بولنے والا اور انکار کرنے والا ہو۔

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۴

۴- اگر اللہ کسی کو اپنی فرزندی میں لینا چاہتا تو اپنی مخلوقات میں سے جسے چاہتا منتخب کر لیتا، وہ پاک اور مُنَزَّہ ہے وہی اللہ یکتا اور غالب ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۵

۵- اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ خلق فرمایا ہے وہ رات کو دن سے ڈھانپ دیتا ہے اور دن کو رات سے ڈھانپتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو مسخّر کر رکھا ہے یہ سب ایک مُقرّر رہ مِیعاد تک رواں دواں رہیں گے آگاہ ہو جاؤ وہی غالب اور مغفرت کرنے والا ہے۔

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۶

۶- اس نے تمھیں ایک نفس سے پیدا کیا پھر اسی سے اس کے جوڑے کو بنایا اور اس نے تمھارے لیے چوپایوں کے آٹھ جوڑے نازل کیے وہ تم کو تمھاری ماؤں کے شکم میں تین اندھیروں میں یکے بعد دیگرے تخلیقی مَراحِل سے گزارتا ہے وہی تمھارا پروردگار ہے بادشاہی اسی کی ہے اس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے تم کدھر سے پھرائے جا رہے ہو۔

اِنۡ تَكۡفُرُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنۡكُمۡ‌ۚ وَلَا يَرۡضٰى لِعِبَادِهِ الۡكُفۡرَ‌ۚ وَاِنۡ تَشۡكُرُوۡا يَرۡضَهُ لَـكُمۡ‌ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى‌ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ مَّرۡجِعُكُمۡ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ‌ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝۷

۷- اگر تم نے ناشکری کی تو یاد رکھو اللہ تم سے بے پروا ہے اور وہ اپنے بندوں کے لیے کفر کو پسند نہیں فرماتا اور اگر تم شکر ادا کرو تو وہ تمھارے لیے اِس (عمل) کو پسند کرے گا، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تم سب کو اپنے پروردگار کے پاس واپس آنا ہے تم جو عمل کیا کرتے تھے وہ اس سے آگاہ کر دے گا۔ بے شک وہ سینوں کے راز سے بھی آشنا ہے۔

وَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيۡبًا اِلَيۡهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعۡمَةً مِّنۡهُ نَسِىَ مَا كَانَ يَدۡعُوۡۤا اِلَيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنۡدَادًا لِّيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ‌ؕ قُلۡ تَمَتَّعۡ بِكُفۡرِكَ قَلِيۡلًا‌ ۖ اِنَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ النَّارِ ۝۸

۸- انسان پر جب کوئی آفت آتی ہے تو وہ اپنے رَبّ کی طرف رجوع کر کے اسے پکارتا ہے پھر جب اس کا رَبّ اپنی طرف سے اُسے کوئی نعمت عطا کر دیتا ہے تو وہ بھول جاتا ہے کہ اس نے اللہ کو اس سے پہلے کس مقصد کے لیے پکارا تھا اور وہ اللہ کے لیے شرکاء قرار دیتا ہے تا کہ وہ (دوسروں) کو اللہ کے راستے سے بھٹکا دے، (اے نبی) آپ فرما دیجیے تم اپنے کفر کے ساتھ کچھ فائدہ اٹھا لو تم تو یقیناً جہنّمی ہو۔

اَمَّنۡ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيۡلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحۡذَرُ الۡاٰخِرَةَ وَيَرۡجُوۡا رَحۡمَةَ رَبِّهٖ‌ؕ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ‌ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ

۹- (ایسے شخص کی روش بہتر ہے) یا اُس کی جو عبادت گزار ہے رات کے لمحات میں سجدہ کرتے ہوئے یا حالتِ قیام میں وہ آخرت سے ڈرتا ہے، اور اپنے پروردگار کی رحمت کا امیدوار ہے۔ (اے نبی) آپ دریافت کیجیے کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے دونوں یکساں ہو سکتے ہیں بس

ع ۱ ۹ ۱۵ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۹ ع

نصیحت تو صاحبانِ عقل ہی قبول کرتے ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۱۰

۱۰-فرما دیجیے اے میرے مومن بندو! تم اپنے رَبّ سے ڈرتے رہو، جنھوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان ہی کے لیے بھلائی ہے اور اللہ کی زمین بہت وسیع ہے۔ صبر کرنے والوں کو پورا پورا اجر بے حساب دیا جائے گا۔

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝۱۱

۱۱-فرما دیجیے مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے اس کی بندگی کروں۔

وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۲

۱۲-اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ مَیں مسلمانوں میں پہلا مسلم بنوں۔

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۱۳

۱۳-(اے نبی) کہہ دیجیے کہ اگر میں اپنے رَبّ کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ۝۱۴

۱۴-فرما دیجیے کہ میں اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے اسی کی عبادت کروں گا۔

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝۱۵

۱۵-تم اللہ کے علاوہ جس کی عبادت کرنا چاہو کرو۔ فرما دیجیے کہ درحقیقت خسارے میں رہنے والے تو وہ لوگ ہیں جنھوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو خسارے میں رکھا، آگاہ ہو جاؤ یہی تو واضح ترین نقصان ہے۔

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾

۱۶- اُن کے لیے اُن کے اوپر سے آگ کے سائبان ہیں اور نیچے سے بھی آگ کے ایسے ہی تختے ہیں، یہ ہے وہ انجام اللہ اپنے بندوں کو جس سے ڈرا رہا ہے۔ لہٰذا اے میرے بندو! تم مجھی سے ڈرو۔

وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾

۱۷- اور جن لوگوں نے طاغوت کی بندگی سے اِجتِنابُ کیا اور اللہ کی جانب رجوع کر لیا تو اُن کے لیے بشارت ہے لہٰذا (اے نبی) آپ بشارت دے دیں میرے ان بندوں کو۔

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾

۱۸- جو بات کو غور سے سنتے ہیں اور اس میں احسن کی پیروی کرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں اللہ نے جن کی ہدایت کی ہے اور یہی صاحبانِ عقل ہیں۔

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِى النَّارِ ﴿۱۹﴾

۱۹- (اے نبی) اسے کون بچا سکتا ہے جس پر عذاب کا فیصلہ ثابت ہو چکا ہے کیا آپ اسے بچا سکتے ہیں جو عذاب میں گر چکا ہو؟

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾

۲۰- البتہ وہ لوگ جو اپنے رَبّ کا خوف رکھتے ہیں ان کے لیے بلند و بالا عمارتیں ہیں ایک منزل کے اوپر دوسری منزل جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی یہ اللہ کا وعدہ ہے، اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ

۲۱- کیا آپ نے نہیں دیکھا اللہ نے آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر اسے زمین میں چشموں کی صورت میں جاری کر دیا پھر اس سے طرح طرح

يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾ ع ۲ ۱۲ ۱۶

کی کھیتیاں نکالتا ہے جو مختلف رنگوں کی ہوتی ہیں پھر وہ کھیتیاں سوکھ جاتی ہیں تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد پڑ گئیں پھر وہ انھیں بھوسا بنا دیتا ہے یقیناً اس میں صاحبانِ عقل کے لیے نصیحت ہے۔

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾

۲۲- کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا اور وہ اپنے رَبّ کی جانب سے نُور کا حامل ہو (وہ سنگ دل کافر کی مانند ہوسکتا ہے) لہٰذا تباہی ہے اُن کے لیے جن کے دل ذکرِ خدا کے لیے سخت ہو گئے ہیں، یہی لوگ کھلی ہوئی گم راہی میں ہیں۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾

۲۳- اللہ نے بہترین کلام اتارا ہے ''ایسی کتاب'' جس کی آیتیں ملتی جلتی ہیں اور دہرائی گئی ہیں اسے سُن کر اُن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رَبّ سے ڈرتے ہیں پھر اُن کے جسم اور دل نرم و گداز ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف مائل ہو جاتے ہیں یہی اللہ کی ہدایت کا طریقہ ہے اللہ جسے چاہتا ہے راہِ راست پر لے آتا ہے اور اللہ جسے گم راہی میں رہنے دے تو کوئی اسے ہدایت کرنے والا نہیں۔

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴- کیا وہ شخص جو روزِ قیامت کے بڑے عذاب سے بچنے کے لیے اپنے منہ کو سپر بنائے گا (نجات یافتہ کے برابر ہوسکتا ہے) اور ظالمین سے کہا جائے گا کہ تم اپنی کمائی کا مزہ چکھو۔

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵- ان سے پہلے لوگوں نے بھی انبیاء کی تکذیب کی تھی تو ان پر عذاب اس طرح پہنچا جہاں سے وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶- تو اللہ نے دنیاوی زندگی میں انھیں رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے کاش وہ یہ بات سمجھ لیتے۔

وقف لازم

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ ۚ

۲۷- اور بلاشبہ ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کر دی ہیں ہو سکتا ہے وہ نصیحت حاصل کر لیں۔

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸- وہ قرآن جو عربی زبان میں ہے جس میں کوئی کجی نہیں، شاید اس طرح وہ متقی بن جائیں۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹- اللہ نے مثال دی ہے ایک شخص کی جس کے مالک کئی کج خُلق افراد ہیں جو آپس میں جھگڑا کرنے والے ہیں۔ اور ایک دوسرا شخص جو ایک ہی آقا کا غلام ہے۔ کیا ان دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے اَلحمد للہ مگر اکثر لوگ نادانی میں پڑے ہوئے ہیں۔

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰- (اے نبی) بلاشبہ آپ بھی موت سے ہم کنار ہوں گے اور وہ بھی مرنے والے ہیں۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع ۲ ۱۰ ۱۷

۳۱- پھر یقیناً تم سب قیامت کے دن اپنے رَبّ کے حضور جھگڑا کرو گے۔

الجزء ٢٤ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَ
كَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾
وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿٣٣﴾
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٤﴾ ۚ

٣٢- بھلا اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر بہتان لگایا اور جب سچ سامنے آیا تو اسے جھٹلا دیا کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا جہنّم نہیں ہے؟

٣٣- اور جو شخص سچّائی لے کر آیا اور جنھوں نے اسے سچ مانا وہی درحقیقت متقین ہیں۔

٣٤- انھیں اپنے رَبّ کے ہاں وہ سب کچھ ملے گا جو وہ چاہتے ہیں اور یہ ہے نیکی کرنے والوں کی جزا۔

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ
عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ
الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٥﴾

٣٥- تا کہ اللہ اُن سے دور کر دے ان بدترین اعمال کو جو انھوں نے انجام دیے تھے اور بطورِ جزا ان کے احسن اعمال پر انھیں اجر مرحمت فرمائے۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَ
يُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَ
مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾ ۚ

٣٦- کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے؟ یہ لوگ اس کے سوا دوسروں سے آپ کو ڈراتے ہیں اور اللہ جسے گم راہی میں چھوڑ دے تو کوئی بھی اسے ہدایت کرنے والا نہیں ہے۔

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿٣٧﴾

٣٧- اور اللہ جس کی ہدایت کر دے تو پھر کوئی بھی اسے گم راہ نہیں کر سکتا کیا اللہ زبردست اور انتقام لینے والا نہیں ہے؟

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ

٣٨- اور (اے نبی) اگر آپ اُن سے پوچھیں گے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے خلق کیا ہے؟ تو ان کا جواب ہوگا ''اللہ''۔ فرما دیجیے تمھارا کیا خیال

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٣٨﴾

ہے تم اللہ کے علاوہ جنھیں پکارتے ہو اگر اللہ مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو کیا وہ مجھے اس کے نقصان سے بچا لیں گے؟ اور اگر اللہ مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو کیا وہ دیویاں اس کی رحمت کو روک سکیں گی؟ (اے نبی) فرما دیجیے اللہ میرے لیے کافی ہے توکّل کرنے والے اسی پر توکّل کرتے ہیں۔

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿٣٩﴾

٣٩- فرما دیجیے اے میری قوم والو! تم اپنی جگہ اپنا کام کرتے رہو میں اپنا کام انجام دے رہا ہوں عن قریب تمھیں پتا چل جائے گا۔

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٤٠﴾

٤٠- کہ کس پر رسوا کن عذاب آتا ہے اور کسے نہ ٹلنے والی سزا ملتی ہے۔

اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٤١﴾ ع ١٠/٤

٤١- (اے نبی) ہم نے انسانوں کے لیے یہ کتابِ برحق آپ پر نازل کر دی ہے پس جو راہ ہدایت اختیار کرے گا تو اس کا فائدہ خود اسی کو ہوگا اور جو گم راہ ہوگا تو اس کے بھٹکنے کا وبال بھی اسی پر ہوگا اور (اے نبی) آپ ان کے ذمّہ دار نہیں۔

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰۤى اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾

٤٢- اللہ موت کے وقت روحوں کو قبض کرتا ہے اور جو ابھی نہیں مرا اس کی روح نیند کے وقت قبض کر لیتا ہے پس جس کی موت کا فیصلہ ہو جاتا ہے اسے روک لیتا ہے اور دوسروں کی روحیں ایک مقررہ مدت کے لیے واپس بھیج دیتا ہے بے شک اس میں صاحبانِ فکر کے لیے بہت سی نشانیاں موجود ہیں۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٣﴾

۴۳- کیا ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا شفیع بنالیا ہے فرما دیجیے وہ کیا شفاعت کریں گے جو نہ کسی چیز کے مالک ہیں اور نہ ہی کچھ سمجھتے ہیں۔

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٤٤﴾

۴۴- فرما دیجیے تمام تر شفاعت اللہ کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کے لیے ہے پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَ اِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٥﴾

۴۵- جب خدائے واحد کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل کُڑھتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جب اللہ کے سوا دوسروں کا ذکر ہوتا ہے تو وہ خوشی سے پھولے نہیں سماتے۔

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٦﴾

۴۶- کہیے اے اللہ اے آسمانوں اور زمین کے موجد، حاضر و غائب کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلافات کرتے رہے ہیں۔

وَ لَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ بَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ

۴۷- اگر ان ظالموں کے پاس روئے زمین کی تمام دولت بھی ہو اور اتنی ہی اور مل جائے تو یہ روزِ قیامت کے بدترین عذاب سے بچنے کے لیے اسے بطورِ فدیہ دینے کے لیے تیار ہو جائیں گے اور وہاں پر اللہ کی جانب سے ان کے لیے وہ کچھ

يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿٤٧﴾

ظاہر ہوگا جو اُن کے وہم وگمان میں بھی نہ تھا۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤٨﴾

۴۸- اور ان کے کرتوت کی خرابیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس بات کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہ انھیں گھیر لے گی۔

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۫ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٩﴾

۴۹- اور جب انسان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اسے کسی نعمت سے نوازتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ تو مجھے علم کے زور پر ملی ہے ایسا نہیں ہے بلکہ یہ آزمائش ہے لیکن ان کی اکثریت اس بات سے بے خبر ہے۔

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٥٠﴾

۵۰- یہی بات ان سے پہلے لوگوں نے کہی تھی لیکن انھوں نے جو کچھ کمایا وہ ان کے کسی کام نہ آیا۔

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥١﴾

۵۱- پھر ان کی کمائی کے بُرے نتائج ان تک پہنچ گئے اور ان لوگوں میں سے جن لوگوں نے ظلم کیا ہے انھیں بھی ان کے اعمال کے بُرے اثرات پہنچ جائیں گے اور وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ ع ١١/٢

۵۲- کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جس کے رزق کو چاہتا ہے وسیع کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے نپا تُلا دیتا ہے بلاشبہ اس میں صاحبانِ ایمان کے لیے بے شمار نشانیاں موجود ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٣﴾

٥٣- آپ فرما دیجیے اے میرے بندو! جنھوں نے اپنے نفسوں پر زیادتی کی ہے تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جانا بے شک اللہ تمام گناہوں کا معاف فرمانے والا ہے یقیناً وہی بخشنے والا اور شفیق ومہربان ہے۔

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٥٤﴾

٥٤- اور تم اپنے رَبّ کی طرف لوٹ آؤ اور اس کے حکم کو تسلیم کرو قبل اس کے کہ تم پر عذاب آجائے پھر تم بے یار و مددگار رہ جاؤ۔

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٥٥﴾

٥٥- اور پیروی کرو اس کتاب کے بہترین قانون کی جو تمھارے رَبّ کی طرف سے نازل کیا گیا ہے قبل اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمھیں پتا تک نہ چلے۔

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿٥٦﴾

٥٦- اور ایسا نہ ہو کہ کوئی مُتنَفِّس کہے ہائے افسوس اس کوتاہی پر جو میں اللہ کی جناب میں کرتا رہا بلکہ میں تو مذاق اڑانے والوں میں سے تھا۔

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٥٧﴾

٥٧- یا تم کہتے نظر آؤ اے کاش اللہ نے میری ہدایت کی ہوتی تو میں مُتّقین میں سے ہوتا۔

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾

٥٨- یا تم جب عذاب دیکھو تو کہنا شروع کرو اے کاش مجھے ایک اور موقع مل جاتا تو میں نیکو کاروں میں سے ہوتا۔

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٩﴾

٥٩- ہاں یقیناً تجھ تک میری نشانیاں پہنچیں مگر تو نے انھیں جھٹلا دیا اور اِستِکبار (تکبّر کیا) کیا اور تو کافروں میں سے تھا۔

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٦٠﴾

٦٠- اور قیامت کے دن تم دیکھو گے کہ جنھوں نے اللہ پر جھوٹا الزام لگایا ان کے چہرے کالے ہوں گے۔ کیا جہنم متکبرین کا ٹھکانا نہیں؟

وَ يُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾

٦١- اور اس کے برعکس اللہ تقویٰ اختیار کرنے والوں کو ان کی کامیابی کے سبب نجات دے گا انھیں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾

٦٢- اللہ ہر شے کا خالق ہے اور وہ ہر شے پر تَصَرُّف کا اختیار رکھتا ہے۔

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾ ع ٦ ١٣

٦٣- آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں اور جو لوگ آیاتِ خداوندی کا انکار کرتے ہیں وہی لوگ خسارے میں رہتے ہیں۔

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾

٦٤- فرما دیجیے اے جاہلو! تم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کے لیے مجھ سے کہتے ہو۔

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾

٦٥- اور بلاشبہ یقیناً آپ کی طرف اور آپ سے پہلے گزرے ہوئے تمام انبیاء کی طرف یہ وحی بھیجی جا چکی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمھارا عمل ضائع ہو جائے گا اور تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

٦٦- لہٰذا (اے نبی) آپ اللہ کی عبادت کریں اور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں۔

وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾

٦٧- اور لوگوں نے اللہ کی وہ قدر نہ کی جو قدر کرنے کا حق تھا۔ (اس کی قدرت کا یہ حال ہے) کہ قیامت کے دن پوری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے دستِ راست میں لپٹے ہوئے ہوں گے یہ لوگ جو شرک کر رہے ہیں اللہ اس سے پاک اور بلند ہے۔

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾

٦٨- اور اس روز صور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین کے تمام ساکنین غش کھا کر موت کی آغوش میں چلے جائیں گے سوائے ان کے اللہ جنھیں زندہ رکھنا چاہے پھر دوسرا صور پھونکا جائے گا تو وہ یکا یک اٹھ کر دیکھنے لگیں گے۔

وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾

٦٩- اور زمین اپنے رَبّ کے نور سے چمک اٹھے گی اور کتاب (اعمال) لا کر رکھ دی جائے گی پھر انبیاء اور تمام گواہوں کو حاضر کیا جائے گا اور ان کے مابین حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر ذرّہ برابر ظلم نہ ہوگا۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع ٧ ٧٤

٧٠- اور ہر مُتنفّس کو اس کے عمل کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور لوگ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اسے اچھی طرح جانتا ہے۔

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝٧١

۷۱- اور کافروں کو جہنّم کی طرف گروہ در گروہ ہانک کر لے جایا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو جہنم کے دروازوں کو کھول دیا جائے گا اور ان سے جہنّم کے خازنین یہ کہیں گے ''کیا تمھارے پاس تمھیں میں سے مرسلین نہیں آئے تھے جو اپنے رَبّ کی آیتیں تمھیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے اور تمھیں اس بات سے متنبہ کرتے تھے کہ تمھیں یہ دن بھی دیکھنا ہوگا'' وہ جواب دیں گے ''ہاں آئے تھے'' لیکن عذاب کا فیصلہ کافروں کے لیے ثابت ہو چکا ہے۔

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝٧٢

۷۲- ان سے کہا جائے گا جہنّم کے دروازوں سے داخل ہو جاؤ یہاں تمھیں ہمیشہ رہنا ہے۔ تکبّر کرنے والوں کا کتنا بُرا ٹھکانا ہے۔

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝٧٣

۷۳- اور جو لوگ اپنے رَبّ کا خوف رکھتے تھے انھیں گروہ در گروہ جنت کی طرف لایا جائے گا جب وہ وہاں پہنچیں گے تو جنت کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور جنت کے خازنین ان سے کہیں گے ''سلام علیکم'' تم خوش رہو اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝٧٤

۷۴- وہ کہیں گے خدا کا شکر ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور ہم کو زمین کا وارث بنا دیا۔ اب ہم جنت میں جہاں چاہیں رہائش اختیار کر سکتے ہیں۔ عمل کرنے والوں کے لیے کیا بہترین اجر ہے۔

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٥﴾ ع

۷۵- اور آپ دیکھیں گے کہ فرشتے عرش کے گرد حلقہ بنائے ہوئے اپنے رَبّ کے حمد کی تسبیح پڑھ رہے ہوں گے اور لوگوں کے درمیان حق کے مطابق فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا گیا ''الحمد للہ رَبِّ العالمین'' کُل حمد اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اٰیاتها ٨٥ ٤٠ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ ٦٠ رکوعاتها ٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

حٰمٓ ﴿١﴾

۱- حا۔ میم

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٢﴾

۲- اس کتاب کی تنزیل اللہ کی جانب سے ہے جو غالب اور دانا ہے۔

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾

۳- جو گناہ معاف کرنے والا، توبہ کا قبول کرنے والا، شدید عذاب دینے والا اور بڑا صاحبِ فضل ہے، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے اور سب کی بازگشت اسی کی طرف ہے۔

مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿٤﴾

۴- آیاتِ الٰہی میں وہی جھگڑتے ہیں جنھوں نے کفر اختیار کر رکھا ہے اس کے بعد مختلف شہروں میں ایسے لوگوں کا دندناتے پھرنا آپ کو دھوکے میں نہ رکھے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ

۵- ان سے پہلے نوح کی قوم بھی جھٹلا چکی ہے اور اُن کے بعد مختلف اُمّتوں نے بھی یہ کام کیا۔ ہر قوم نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہ ارادہ کیا کہ

أُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝٥

انھیں گرفتار کرلیں۔ ان سب نے باطل کا سہارا لے کر حق کو نیچا دکھانا چاہا آخر کار میں نے انھیں پکڑ لیا دیکھ لو میری سزا کیسی سخت تھی۔

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝٦

وقف لازم وقف انبی صلی اللہ علیہ وسلم

٦- اور اسی طرح آپ کے رَبّ کا یہ فیصلہ بھی ان سب لوگوں پر ثابت ہو چکا ہے جنھوں نے کفر اختیار کر رکھا ہے یہ لوگ یقیناً جہنمی ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝٧

٧- اور جو فرشتے عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے گرد و پیش حاضر رہتے ہیں وہ سب کے سب اپنے رَبّ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح میں مصروف ہیں، وہ رَبّ پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنین کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں وہ کہتے ہیں پروردگار! تو اپنی رحمت اور اپنے علم سے ہر شے کا احاطہ کیے ہوئے ہے لہٰذا اُن لوگوں کو بخش دے جنھوں نے توبہ کی اور تیرے راستے کا اِتّباع کرتے رہے اور تو اُنھیں عذاب جہنم سے بچالے۔

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٨

٨- بارالٰہا! تو انھیں ایسی سدا بہار جنّتوں میں داخل کر دے جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے۔ اور ان کے آباؤ اجداد اور ان کی اَزْوَاج اور اَوْلَاد میں سے جو صالح ہوں (انھیں بھی اس نعمت سے نواز) بے شک تو غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۚ﴿٩﴾

٩- اور انھیں ہر طرح کی برائیوں سے محفوظ رکھ اور تو نے جسے قیامت کے دن کی سزا سے بچا دیا اس پر بڑا رحم کیا اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿١٠﴾

١٠- جن لوگوں نے کفر کیا انھیں پکار کر کہا جائے گا جتنا غُصّہ تمھیں اپنے آپ پر آ رہا ہے اس سے زیادہ غضب ناک اللہ ہو رہا تھا جب تمھیں ایمان کی دعوت دی جاتی تھی تو تم انکار کر دیتے تھے۔

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿١١﴾

١١- وہ لوگ کہیں گے خدایا تو نے ہمیں دو مرتبہ موت سے ہم کنار کیا اور دو مرتبہ زندگی عطا کی اب ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں کیا یہاں سے بچ نکلنے کی کوئی سبیل ہے۔

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿١٢﴾

١٢- (جواب ملے گا) یہ اس وجہ سے ہو رہا ہے کہ جب تمھیں خدائے واحد کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے اور اس کے ساتھ شرک کو تم تسلیم کرتے تھے اب فیصلہ خدائے بزرگ و برتر کے ہاتھ میں ہے۔

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿١٣﴾

١٣- وہی تو ہے جو تمھیں اپنی آیتیں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمھارے لیے روزی اتارتا ہے مگر اس سے وہی نصیحت حاصل کرے گا جو خدا سے لو لگائے گا۔

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١٤﴾

١٤- لہٰذا تم اپنے دین کو خالص کر کے اللہ کو پکارو خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار گزرے۔

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي
الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۙ﴿١٥﴾

١٥- وہ بُلَند مرتبت، عرش کا مالک ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے روح کو نازل کر دیتا ہے تا کہ وہ ملاقات کے دن (یعنی قیامت کے دن) سے متعلق لوگوں کو ڈرائے۔

يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ
مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ
لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾

١٦- جس دن وہ نکل کر سامنے آجائیں گے ان کی کوئی بات بھی اللہ سے چھپی ہوئی نہیں ہوگی (دریافت کیا جائے گا) آج کس کی بادشاہت ہے (آواز آئے گی) اللہ کی جو واحد وقہار (غالب) ہے۔

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا
كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾

١٧- آج کے دن ہر مُتنفّس کو اس کے کیے کی جزا دی جائے گی آج کسی پر کوئی ظلم نہیں ہوگا اللہ بہت جلد حساب کر لے گا۔

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ
لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ؕ﴿١٨﴾

١٨- اور (اے محمد) آپ انھیں اس دن سے ڈرائیے جو آ کر رہے گا، جب کلیجے منہ کو آ رہے ہوں گے اور لوگ غم کے گھونٹ پی کر کھڑے ہوں گے ظالموں کا نہ تو کوئی جگری دوست ہوگا اور نہ ہی سفارش کرنے والا جس کی بات مانی جائے۔

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي
الصُّدُوْرُ ﴿١٩﴾

١٩- وہ نگاہوں کی خیانت اور دلوں میں پوشیدہ رازوں سے بھی واقف ہے۔

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ
بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿٢٠﴾ ع ٢ ١١ ٧

٢٠- اور اللہ حق پر مبنی فیصلہ کرے گا اور جو لوگ اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں وہ کسی چیز کا بھی فیصلہ کرنے والے نہیں ہیں بے شک اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٢١﴾

٢١- کیا انھوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ وہ خود دیکھ لیتے ان لوگوں کا انجام جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں وہ ان سے زیادہ طاقت ور تھے اور زمین میں ان کے آثار پائے جاتے ہیں اللہ نے انھیں ان کے گناہوں کی پاداش میں پکڑ لیا اور اُنھیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾

٢٢- یہ انجام اس لیے ہوا کہ ان کے مُرسَلِیْن ان تک واضح دلائل لے کر آئے تو انھوں نے انکار کر دیا اللہ نے انھیں گرفت میں لے لیا بے شک اللہ بڑی قوت والا اور سخت سزا دینے والا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٣﴾ۙ

٢٣- اور یقیناً ہم نے ہی موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور واضح اِستِدلال کے ساتھ بھیجا تھا۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾

٢٤- فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف۔ انھوں نے کہا یہ جادوگر اور جھوٹا ہے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾

٢٥- جب وہ ہماری جانب سے حق لے کر ان کے پاس آئے تو انھوں نے کہا کہ جو لوگ ایمان لا کر ان کے ساتھ شامل ہوئے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رہنے دو اور کافروں کی چال تو بالکل ناکام تھی۔

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾

٢٦-فرعون نے کہا مجھے نہ روکو میں موسیٰ کو قتل کیے دیتا ہوں وہ اپنے رَبّ کو پکار کر دیکھ لے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ تمھارے دین کو تبدیل کر دے گا یا وہ زمین میں فساد برپا کرے گا۔

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ ع ٣ ٨

٢٧-موسیٰ نے کہا میں اپنے اور تمھارے پروردگار کی پناہ میں آ گیا ہوں ہر اس مُتکبّر کے مقابلے میں جو روزِ حساب پر ایمان نہیں لاتا ہے۔

وَ قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَ قَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ اِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَ اِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾

٢٨-اور آلِ فرعون کے ایک مردِ مومن نے جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا یہ کہا کیا تم لوگ ایسے شخص کے قتل کے درپے ہو جو یہ کہتا ہے کہ میرا رَبّ اللہ ہے حال آں کہ وہ تمھارے پروردگار کی جانب سے معجزات لے کر آیا ہے اب اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ اسی پر پلٹے گا اور اگر وہ سچّا ہے تو وہ جن باتوں سے ڈراتا ہے اس کا کچھ وبال تم تک بھی پہنچے گا بے شک اللہ اُس کی ہدایت نہیں کرتا جو حد سے گزر جانے والا اور جھوٹا ہو۔

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ

٢٩-اے میری قوم کے لوگو! آج تمھاری بادشاہت ہے اور زمین میں تم کو غلبہ حاصل ہے لیکن اگر خدا کا عذاب ہم پر آ گیا تو کون ہماری مدد کر سکے گا؟ فرعون نے کہا میں تمھیں وہی مشورہ

مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾

دے رہا ہوں جو مجھے نظر آ رہا ہے، اور میں درست راستے کی جانب ہی تمھاری رہنمائی کر رہا ہوں۔

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿٣٠﴾ۙ

٣٠-اور ایمان لانے والے شخص نے کہا اے میری قوم والو! مجھے خوف ہے کہ کہیں تم پر وہ دن نہ آ جائے جیسا پہلی اُمّتوں پر آ چکا ہے۔

مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾

٣١-جیسا قوم نوح اور عاد اور ثمود کا حال ہوا اور ان کے بعد والوں پر جو وقت آیا تھا، اور اللہ بندوں پر ظلم کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔

وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾ۙ

٣٢-اور اے میری قوم والو! میں تمھارے بارے میں پکارے جانے والے دن (قیامت) سے ڈرتا ہوں۔

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾

٣٣-جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگتے نظر آؤ گے اور تمھارے لیے خدا کے سوا کوئی بچانے والا نہ ہوگا۔ اللہ جسے گمراہی میں رہنے دے پھر اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ہوتا۔

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿٣٤﴾ۚ

٣٤-اس سے پہلے یوسف تم تک معجزات لے کر آئے تھے وہ تمھارے پاس جو کچھ لے کر آئے تھے تم اس کے بارے میں شک میں مبتلا رہے یہاں تک کہ جب وہ اس دنیا سے چلے گئے تو تم نے کہا اب اُن کے بعد اللہ کسی رسول کو ہرگز نہیں بھیجے گا۔ اللہ اسی طرح ان لوگوں کو گمراہی میں رہنے دیتا ہے جو حد سے گزرنے والے اور شکّی مزاج ہوتے ہیں۔

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿٣٥﴾

٣٥- جو اپنی جانب کسی سند کے آئے بغیر ہی اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں۔ یہ رَوِیّہ اللہ کے نزدیک اور مومنین کے نزدیک بے حد ناپسندیدہ ہے اللہ اسی طرح ہر مُتَکَبِّر اور سرکش انسان کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿٣٦﴾

٣٦- اور فرعون نے کہا اے ہامان میرے لیے ایک بلند و بالا عمارت تعمیر کرو شاید میں راستوں تک پہنچ جاؤں۔

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَ مَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿٣٧﴾ ع ١٠ ٩

٣٧- آسمانوں کے راستوں تک تاکہ میں موسیٰ کے خدا کو دیکھ سکوں۔ میں تو اسے جھوٹا ہی سمجھتا ہوں اور اسی طرح فرعون کے لیے اس کی بدعملی کو خوش نما بنا دیا گیا اور اسے راہ راست سے روک دیا گیا اور فرعون کی چال کا انجام تباہی تھا۔

وَ قَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٣٨﴾ ج

٣٨- اور ایمان لانے والے شخص نے کہا اے میری قوم کے لوگو! تم میرا اِتّباع کرو میں تمھیں سیدھا راستہ دکھا سکتا ہوں۔

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿٣٩﴾

٣٩- اے میری قوم والو یہ دنیاوی زندگی تو بس چند روزہ سرمایہ ہے اور یقیناً آخرت ہی ہمیشہ کے قیام کی جگہ ہے۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾

۴۰- جو برائی کا اِرتکاب کرے گا تو اسے اُتنا ہی بدلہ دیا جائے گا اور جس نے نیک عمل کیا، خواہ مرد ہو یا عورت بشرطے کہ وہ مومن ہو، تو وہ لوگ جنّت میں جائیں گے اور اس میں بے حساب رزق پائیں گے۔

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿٤١﴾

۴۱- اے میری قوم کے لوگو! آخر بات کیا ہے میں تمھیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آتش جہنم کی طرف دعوت دیتے ہو۔

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿٤٢﴾

۴۲- تمھاری دعوت یہ ہے کہ میں اللہ کا انکار کروں اور اس کا ایسا شریک بنالوں جس کا مجھے کوئی علم نہیں اور میں تمھیں دعوت دے رہا ہوں زبردست اور مغفرت کرنے والے (خدا) کی طرف۔

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٤٣﴾

۴۳- حق یہ ہے کہ تم مجھے جس چیز کی طرف بلا رہے ہو اس دعوت کی نہ دنیوی حقیقت ہے اور نہ ہی اُخروی ہم سب کی بازگشت اللہ کی طرف ہے اور حد سے تجاوز کرنے والے ہی جہنمی ہیں۔

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾

۴۴- میں تم سے جو بات کہہ رہا ہوں عن قریب تم اسے یاد کرو گے میں تو اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کر رہا ہوں یقیناً اللہ اپنے بندوں پر نگہبان ہے۔

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾

۴۵- تو اللہ نے اس (مومن) کو اُن کے بُرے منصوبوں سے بچا لیا اور آلِ فرعون کو بدترین عذاب نے گھیر لیا۔

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾

۴۶- آتشِ جہنم کے سامنے انہیں صبح و شام پیش کیا جاتا ہے اور جس دن قیامت کی گھڑی آجائے گی تو کہا جائے گا کہ آلِ فرعون کو شدید ترین عذاب میں داخل کر دو۔

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾

۴۷- یاد کرو جب جہنم میں یہ ایک دوسرے سے جھگڑ رہے ہوں گے۔ کمزور لوگ مُتکبّرین سے کہیں گے ہم تو تمہارا اتّباع کر رہے تھے اب کیا تم آتشِ جہنّم کے کچھ حصّے سے ہمیں بچا لو گے؟

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾

۴۸- تو مُتکبّرین یہ جواب دیں گے ”ہم سب کی منزل ایک ہے اور اللہ نے بندوں کے مابین فیصلہ کر دیا۔“

وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾

۴۹- اور پھر جہنّم کے سَاکِنین جہنّم کے خَازِنین سے کہیں گے اپنے رَبّ سے دُعا کرو کہ وہ ہمارے عذاب میں ایک دن کی تخفیف کر دے۔

قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٥٠﴾ ع ١٣

۵۰- وہ جواب دیں گے کیا تمہارے مُرسَلین تم تک مُعجِزات و دلائل لے کر نہیں آتے رہے۔ وہ کہیں گے ”ہاں“ تو خازنین جہنم اُن سے کہیں گے تم خود ہی پُکار کر دیکھ لو اور کافروں کی پُکار تو بیکار ہی ثابت ہوگی۔

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۙ﴿٥١﴾

٥١-اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم اپنے رسولوں اور مومنین کی مدد دنیاوی زندگی میں بھی کرتے ہیں اور اس روز بھی کریں گے جب سارے گواہ اُٹھ کھڑے ہوں گے۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٥٢﴾

٥٢-جس دن ظالمین کی معذرت انھیں کوئی فائدہ نہ پہنچائے گی ان کے لیے لعنت اور برا ٹھکانا ہوگا۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۙ﴿٥٣﴾

٥٣-اور یقیناً ہم نے ہی موسیٰ کو ہدایت سے نوازا اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنادیا۔

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٥٤﴾

٥٤-جو سراپا ہدایت اور نصیحت ہے صاحبانِ عقل کے لیے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٥٥﴾

٥٥-(اے نبی) آپ صبر سے کام لیں بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے آپ گناہوں کے لیے مغفرت طلب کریں اور شام وسحر رَبّ کے حمد کی تسبیح کریں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿٥٦﴾

٥٦-بے شک جو لوگ آیاتِ الٰہی میں بغیر کسی دلیل کے جھگڑ رہے ہیں جو ان کے پاس آئی ہو ان کے دلوں میں کبر (غرور، گھمنڈ) بھرا ہوا ہے وہ اس بڑائی تک رسائی نہ پاسکیں گے۔ لہٰذا آپ اللہ سے پناہ طلب کیجیے بے شک وہی ہر بات سننے والا اور ہر عمل دیکھنے والا ہے۔

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾

٥٧- یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق انسانوں کو پیدا کرنے کی بہ نسبت بڑا کام ہے لیکن لوگوں کی اکثریت اس بات سے بے خبر ہے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾

٥٨- اندھا اور دیکھنے والا دونوں یکساں نہیں ہو سکتے اور نہ ہی ایمان دار اور اعمال صالحہ بجا لانے والے اور بدکار ایک جیسے ہو سکتے ہیں۔ تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو۔

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٩﴾

٥٩- بے شک قیامت آنے والی ہے اس بارے میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ اسے نہیں مانتے۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ ع ٦ ١١

٦٠- اور تمھارے پروردگار نے کہا تم مجھ سے دعا طلب کرو میں تمھاری دُعا کو قبول کروں گا۔ بے شک جو لوگ گھمنڈ میں آ کر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں وہ عن قریب ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦١﴾

٦١- اللہ وہی ہے جس نے تمھارے لیے رات بنائی تا کہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن بنا دیا ہے بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے لیکن لوگوں کی اکثریت شکر ادا نہیں کرتی۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٦٢﴾ وقف لازم

٦٢- یہی تمھارا رَبّ ہے جو ہر شے کا خالق ہے اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں پھر تم کہاں بہکائے جاتے ہو۔

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٦٣﴾

٦٣- اسی طرح وہ لوگ بہکائے جاتے رہے ہیں جو آیات الٰہی کا انکار کرتے ہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٤﴾

٦٤- وہ اللہ ہی ہے جس نے تمھارے لیے زمین کو جائے قرار بنایا اور آسمان کو چھت بنا دیا اور تمھاری تصویر کشی کی اور اچھی صورت بنا دی اور تمھیں پاکیزہ چیزوں کا رزق فراہم کر دیا وہی تمھارا رَبّ ہے بابرکت ہے وہ اللہ جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾

٦٥- وہ زندہ ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، دین کو خالص کر کے اسی کو پکارو۔ اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنہار ہے۔

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۫ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٦﴾

٦٦- آپ فرما دیجیے کہ مجھے ان ہستیوں کی عبادت سے روک دیا گیا ہے جنھیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو جب کہ میرے پاس میرے رَبّ کی جانب سے بَیِّنَات (واضح دلائل) آ چکی ہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں رَبُّ العالمین کے حضور سر تسلیم خم کر دوں۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى

٦٧- وہی تو ہے جس نے تمھیں مٹی سے پھر نطفے سے پھر علقہ (لوتھڑے) سے خلق فرمایا ہے پھر وہ تمھیں بچّے کی شکل میں باہر لاتا ہے پھر تمھاری نشو ونما کرتا ہے تا کہ تم پوری توانائی حاصل کر لو پھر تمھیں بڑھاپے کی منزل تک پہنچا دیتا ہے اور تم

مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

میں سے کوئی پہلے اٹھا لیا جاتا ہے یہ سب کچھ اس لیے ہوتا ہے کہ تم اپنے مقررہ وقت تک پہنچ جاؤ اور شاید تم عقل سے کام لو۔

هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾ ع ٧ ٨ ١٢

٦٨- وہی تو ہے جو جِلاتا اور مارتا ہے پھر وہ جس بات کا فیصلہ کر لیتا ہے تو کہتا ہے ''ہو جا'' تو وہ ہو جاتی ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿٦٩﴾ ۙ معانقة ١٣

٦٩- کیا تم نے انھیں نہیں دیکھا جو آیاتِ خداوندی میں جھگڑتے رہتے ہیں انھیں کس طرح گردش دی جا رہی ہے۔

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾ ۙ

٧٠- جنھوں نے اس کتاب کو اور ان تمام کتابوں کو جھٹلا دیا جنھیں ہم نے اپنے رسولوں کے ساتھ بھیجا تھا عن قریب انھیں پتا چل جائے گا۔

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ؕ يُسْحَبُوْنَ ﴿٧١﴾ ۙ

٧١- جب ان کی گردنوں میں طوق پڑے ہوں گے اور زنجیروں میں جکڑ کر انھیں کھینچا جا رہا ہوگا۔

فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ ۚ

٧٢- کھولتے ہوئے پانی کی طرف۔ پھر وہ دوزخ کی آگ میں جھونک دیے جائیں گے۔

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾ ۙ

٧٣- پھر ان سے دریافت کیا جائے گا وہ کہاں ہیں جنھیں تم شریک قرار دیتے تھے۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾

٧٤- اللہ کے سوا۔ وہ جواب دیں گے وہ ہم سے گم ہو گئے بلکہ ہم اس سے پہلے کسی بھی چیز کو نہیں پکارتے تھے اس طرح اللہ کافروں کو گمراہی میں باقی رہنے دے گا۔

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿٧٥﴾

۷۵۔ تمھارا یہ حشر اس لیے ہوا کہ تم زمین میں ناحق بات پر مگن تھے اور مزید یہ کہ تم اس پر اترا رہے تھے۔

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٦﴾

۷۶۔ تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اور ہمیشہ کے لیے اس میں رہو گھمنڈ کرنے والوں کا کتنا برا ٹھکانا ہے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٧٧﴾

۷۷۔ (اے رسول) آپ صبر کیجیے بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچّا ہے یا تو ہم جس عذاب سے انھیں دھمکاتے رہے ہیں ان میں سے کچھ آپ کو دکھلا دیں گے یا اس سے پہلے آپ کو دنیا سے اٹھا لیں گے۔ ان سب کو پلٹ کر تو ہماری ہی طرف آنا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٧٨﴾ ع ١٣

۷۸۔ اور بہ تحقیق ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے ہیں ان میں سے بعض کے حالات ہم نے آپ سے بیان کر دیے ہیں اور بعض کے نہیں بتائے اور کسی پیغمبر کے بس میں نہ تھا کہ اللہ کی اجازت کے بغیر وہ کوئی معجزہ لے آتا جب اللہ کا حکم آ گیا تو حق کے مطابق فیصلہ کر دیا گیا اور اس وقت اہلِ باطل سراسر خسارے میں رہے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٩﴾

۷۹۔ اللہ وہ ہے جس نے تمھارے لیے چوپائے پیدا کیے ہیں تاکہ تم اُن میں سے کسی پر سواری کرو اور کسی کا گوشت کھاؤ۔

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٨٠﴾

٨٠۔ اوران میں تمھارے لیے بہت سے فائدے ہیں تا کہ تمھارے دلوں میں جہاں جانے کی خواہش ہے تم ان پر سوار ہو کر وہاں پہنچ جاؤ، تمھیں اُن چوپایوں اور کشتیوں پر سوار کیا جاتا ہے۔

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿٨١﴾

٨١۔ اور وہ تمھیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تم بھلا اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾

٨٢۔ کیا انھوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ انھیں ان لوگوں کا انجام نظر آجاتا جو اُن سے پہلے گزر چکے ہیں جو تعداد میں ان سے زیادہ تھے، ان سے بڑھ کر طاقت ور تھے، اور ان کے (شان دار) آثار زمین میں نظر آتے ہیں۔ جو کچھ انھوں نے کمایا تھا وہ ان کے کسی کام نہ آیا۔

فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨٣﴾

٨٣۔ جب ان کے پیغمبر واضح معجزات لے کر آئے تو وہ اپنے اس علم پر مگن تھے جو ان کے پاس تھا پھر اس چیز نے اُن کا احاطہ کر لیا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿٨٤﴾

٨٤۔ پس جب انھوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو کہا ہم نے اللہ وحدہ لاشریک کو مان لیا، اور ہم ان تمام معبودوں کا انکار کرتے ہیں جنھیں ہم شریک گردانتے تھے۔

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ ع ٩ ٧ ١٤

٨٥۔ لیکن ہمارا عذاب دیکھ لینے کے بعد ان کا ایمان لانا اُن کے لیے سودمند ثابت نہیں ہوا یہ اللہ کا طریقہ ہے جو اس کے بندوں میں جاری رہا ہے اور اس وقت کافروں کو مکمل خسارے کا سامنا کرنا پڑا۔

اٰیاتها ٥٤ ٤١ سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ٦١ رکوعاتها ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

حٰمٓ ﴿١﴾ ۚ

١۔ حا۔ میم۔

تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٢﴾ ۚ

٢۔ یہ (قرآن) رحمان ورحیم کی جانب سے نازل کیا گیا ہے۔

كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾ ۙ

٣۔ ایک ایسی کتاب جس کی آیتیں خوب کھول کر بیان کی گئی ہیں، وہ قرآن جو عربی زبان میں نازل ہوا ہے، ایسے لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٤﴾

٤۔ جو بشارت دینے والا اور ڈرانے والا ہے پھر اکثر لوگوں نے اُس سے روگردانی کی وہ سنتے ہی نہیں۔

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿٥﴾ ع ١٠

٥۔ اور انھوں نے کہا ہمارے دلوں پر غلاف چڑھا ہوا ہے آپ ہمیں جس چیز کی طرف بلا رہے ہیں اور ہمارے کان بہرے ہو گئے ہیں اور ہمارے اور آپ کے درمیان ایک حجاب حائل ہے آپ اپنا کام کرتے رہیے ہم اپنا کام کرتے رہیں گے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿٦﴾

٦- (اے نبی) آپ فرما دیجیے بلاشبہ میں تو تم جیسا ہی ایک بشر ہوں، مجھ پر وحی نازل کی جاتی ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ تمھارا معبود بس خدائے واحد ہے اسی کی جانب اِستِقامت سے رُخ کیے رہو اور اسی سے مغفرت طلب کرو اور مشرکین کے لیے ہلاکت ہے۔

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٧﴾

٧- جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٨﴾ ع ١ ٨ ١٥

٨- بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجالائے ان کے لیے مُنقطِع نہ ہونے والا اجر ہے۔

قُلْ اَىِٕنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿٩﴾

٩- فرما دیجیے کیا تم اس ہستی کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دنوں میں پیدا کیا اور تم کسی کو اللہ کا ہمسر قرار دیتے ہو وہ تو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ﴿١٠﴾

١٠- اس نے زمین کو خلق فرمانے کے بعد اس کے اوپر پہاڑ جما دیے اور اس میں برکتیں رکھ دیں اور چار دنوں کے اندر اس میں ہر ایک کی طلب و ضرورت کے مطابق سامانِ معیشت کا بندوبست کر دیا۔

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ﴿١١﴾

١١- پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جو اس وقت دُھواں تھا تو اس نے اُسے اور زمین کو حکم دیا کہ خوشی خوشی یا بَکَراہَت ہماری طرف آؤ ان دونوں نے کہا ہم فرماں بردار بن کر تیرے حضور آ گئے۔

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ اَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖۚ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿١٢﴾

۱۲- تو پھر اللہ نے دو دنوں میں سات آسمان بنا دیے اور ہر آسمان پر اس کا قانون وحی کر کے بتا دیا اور ہم نے دنیاوی آسمان کو چراغوں سے آراستہ کر دیا اور محفوظ بنا دیا یہ عزیز و علیم اللہ کا بندوبست ہے۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ﴿١٣﴾ ؕ

۱۳- اگر اس کے باوجود بھی کفّار روگردانی کریں تو فرما دیجیے کہ میں تم کو ایسے اچانک آجانے والے عذاب سے ڈراتا ہوں جیسا عاد و ثمود پر نازل ہوا تھا۔

اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿١٤﴾

۱۴- جب ان کی طرف مرسلین آگے اور پیچھے ہر طرف سے آئے اور انھیں سمجھایا کہ خبردار اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنا انھوں نے جواب دیا اگر ہمارا ربّ چاہتا تو ہم پر فرشتے نازل کر دیتا آپ کو جو کچھ دے کر بھیجا گیا ہے ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿١٥﴾

۱۵- جہاں تک عاد کا تعلق ہے تو وہ زمین میں ناحق گھمنڈ کرنے لگے اور انھوں نے کہا ہم سے بڑھ کر کون طاقت ور ہے کیا انھوں نے غور نہیں کیا کہ جس اللہ نے انھیں پیدا کیا ہے وہ ان سے کہیں زیادہ قوت رکھتا ہے اور وہ ہماری آیتوں کا مُسلسل انکار کرتے رہے۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝١٦

١٦- تو ہم نے ان کی طرف چند منحوس دنوں میں تیز وتند ہوا بھیج دی تا کہ ہم انھیں رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھائیں اس دنیاوی زندگی میں اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی زیادہ رسوا کن ہوگا اور وہاں اُن کی کوئی مدد بھی نہیں کی جائے گی۔

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٧ۚ

١٧- لیکن قوم ثمود کی ہم نے ہدایت کی تو انھوں نے گم راہی کو ہدایت کے مقابل میں زیادہ پسند کیا آخر کار ان کے کرتوت کی وجہ سے ذلت آمیز ہولناک عذاب نے انھیں پکڑ لیا۔

وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝١٨ ع ٢ ١٦

١٨- اور ہم نے ایمان لانے والوں کو نجات دے دی اور وہ لوگ متقی بھی تھے۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَاۗءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝١٩

١٩- اور جس روز دشمنانِ خدا کو دوزخ کی طرف لانے کے لیے گھیرا جائے گا اور ان کی درجہ بندی کی جائے گی۔

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَاۗءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٢٠

٢٠- یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچ جائیں گے تو ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں ان کے خلاف گواہی دیں گی کہ وہ دنیا میں کیا کچھ کرتے رہے ہیں۔

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٢١

٢١- وہ لوگ اپنی کھالوں سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی؟ وہ جواب دیں گی ہمیں اسی خدا نے قوت گویائی عطا کی جس نے ہر شے کو گویا کیا ہے اسی نے تمھیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جا رہے ہو۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾

٢٢- اور تم گناہ کرتے وقت یہ سوچ کر پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمھارے کان اور تمھاری آنکھیں اور تمھاری کھالیں تمھارے خلاف گواہی دیں گی بلکہ تم تو یہ سمجھ رہے تھے کہ تمھارے بیشتر اعمال سے اللہ بھی بے خبر ہے۔

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾

٢٣- تمھارے اسی گمان نے جو تم نے اپنے رَبّ کے بارے میں کیا تھا تمھیں ہلاک کر ڈالا اور تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گئے۔

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿٢٤﴾

٢٤- اب اگر وہ برداشت کر لیں تب بھی جہنم ان کا ٹھکانا ہوگی اور اگر معذرت کرنا چاہیں تو پھر بھی انھیں کوئی موقع فراہم نہ کیا جائے گا۔

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ع ٣ ٧ ١٧

٢٥- اور ہم نے ان پر کچھ ایسے رفقاء مسلّط کر دیے تھے جو اُن کے آگے اور پیچھے ہر چیز کو خوش نما بنا کر انھیں دکھا رہے تھے آخر کار اُن پر وہی فیصلہ ثابت ہو کر رہا جو اِن سے پہلے گزرے ہوئے جنوں اور انسانوں کے گروہ پر ثابت ہو چکا تھا یہ سب کے سب نقصان اٹھانے والوں میں تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿٢٦﴾

٢٦- اور کافروں نے یہ کہا کہ خبردار اس قرآن کو مت سنو اور جب سنایا جائے تو اس میں خلل پیدا کرو تا کہ تم غالب آ جاؤ۔

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

٢٧- یقیناً ضرور بالضرور ہم کافروں کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور ان کی بدترین حرکات کا پورا پورا بدلہ انھیں دیں گے۔

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٢٨﴾

٢٨- یہ آگ ہی دشمنان خدا کی جزا ہے اسی میں ان کا دائمی گھر ہوگا جو بطورِ جزا اس لیے دی جائے گی کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٢٩﴾

٢٩- اور کافروں نے کہا اے پروردگار تو ذرا ان جنوں اور انسانوں کو ہمیں دکھلا دے جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا ہم انھیں اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں گے تاکہ وہ اچھی طرح ذلیل وخوار ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٠﴾

٣٠- بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس بات پر ثابت قدم رہے تو ان پر فرشتے نازل ہوکر یہ کہتے ہیں ''نہ ڈرو اور نہ ہی غم کرو'' البتہ جنت کی اس بشارت سے خوش ہوجاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاچکا ہے۔

نَحْنُ اَوْلِيٰۗؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿٣١﴾ ۭ

٣١- ہم دنیاوی زندگی میں تمھارے دوست تھے اور آخرت میں بھی رہیں گے وہاں پر تم جو چاہو گے وہ تمھیں ملے گا اور تم جس چیز کی تمنا کرو گے وہ تمھاری ہوگی۔

ع ٧/١٨ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿٣٢﴾ ع

٣٢- یہ سامانِ ضیافت ہے بخشنے والے مشفق اللہ کی جانب سے۔

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٣﴾

٣٣- اور اس شخص کی بات سے بہتر اور کس کی بات ہوسکتی ہے جس نے اللہ کی طرف بلایا صالح عمل انجام دیا اور کہا بے شک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿٣٤﴾

٣٤- (اے نبی) نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں، بدی کا دِفاع اُس بات سے کیجیے جو احسن ہو آپ دیکھیں گے کہ آپ کے ساتھ جس کی عداوت تھی گویا کہ وہ جگری دوست بن گیا ہے۔

وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٣٥﴾

٣٥- اور یہ خوبی صرف صبر کرنے والوں کو میسر آتی ہے اور یہ مقام بڑے نصیب والوں کو ملتا ہے۔

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٦﴾

٣٦- اگر شیطان آپ کے دل میں کوئی وسوسہ ڈالنا چاہے تو آپ اللہ سے پناہ طلب کیجیے یقیناً وہ ہر بات کا سننے والا اور ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿٣٧﴾

٣٧- اور اس کی نشانیوں میں سے رات، دن، سورج اور چاند ہیں، تم سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو صرف اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے انھیں پیدا کیا ہے اگر تم واقعی اسی کی عبادت کرنے والے ہو۔

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ ﴿٣٨﴾

٣٨- لیکن اگر یہ لوگ اِستِکبار کریں تو کوئی بات نہیں، جو فرشتے آپ کے رَبّ کے نزدیک مقرّب ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کر رہے ہیں اور وہ تھکتے ہی نہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾

٣٩- اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ تم دیکھو گے کہ زمین خشک اور بنجر پڑی ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو یکا یک وہ لہلہانے اور پھلنے پھولنے لگتی ہے بے شک جس ہستی نے اس زمین کو زندگی بخشی ہے وہی مُردوں کو حیات عطا کرے گا بے شک وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤٠﴾

٤٠- بے شک جو لوگ ہماری آیتوں میں کج روی اختیار کرتے ہیں وہ ہم سے مخفی نہیں ہیں سوچ لو جسے آگ میں جھونک دیا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن حالت امن میں آ رہا ہو وہ بہتر ہے تمھارا جو جی چاہے کرو بے شک اللہ تمھارے ہر عمل پر نگران ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۙ﴿٤١﴾

٤١- یہ وہ لوگ ہیں کہ جب کلام الٰہی نصیحت لے کر ان کے پاس آیا تو انھوں نے انکار کر دیا اور یقیناً یہ ایک بلند مَنزِلت کتاب ہے۔

لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿٤٢﴾

٤٢- باطل نہ تو اس کے سامنے سے آ سکتا ہے اور نہ ہی اس کے پیچھے سے یہ ایک صاحبِ حکمت اور لائقِ سَتائش ہستی کی نازل کردہ ہے۔

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٤٣﴾

۴۳- (اے محمد) جو کچھ آپ سے کہا جا رہا ہے وہی آپ سے پہلے رسولوں سے کہا جا چکا ہے بے شک آپ کا پروردگار درگزر کرنے والا اور اس کے ساتھ ساتھ بڑی دردناک سزا بھی دینے والا ہے۔

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٤٤﴾ ع ١٩ ١٢

۴۴- اور اگر ہم اس قرآن کو عجمی زبان میں بنا دیتے تو یہ لوگ یہ کہتے کہ کیوں نہ اس کی آیتیں واضح طور سے بیان کی گئیں؟ کتنی عجیب بات ہے کہ کلام عجمی اور مخاطب عربی ہیں۔ ان سے کہہ دیجیے کہ یہ کتاب مومنین کے لیے تو ہدایت اور شفا ہے لیکن جو لوگ ایمان نہیں لائے ان کے لیے کانوں میں گرانی ہے اور وہ ان کے لیے اندھا پن ہے۔ ان کی کیفیت یہ ہے کہ گویا انھیں دور سے پکارا جا رہا ہو۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿٤٥﴾

۴۵- اور یقیناً ہم نے ہی موسیٰ کو کتاب عطا کی تھی اور اس بارے میں بھی اختلاف ہوا تھا اور اگر آپ کے رَبّ کی جانب سے پہلے سے یہ معاملہ طے نہ پا چکا ہوتا تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور یہ لوگ اس کی طرف سے سخت شک و شبہے میں گرفتار ہیں۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٤٦﴾

۴۶- جس نے عملِ صالح انجام دیا تو اس کا فائدہ خود اسے ہوگا اور جو برائی کا ارتکاب کرے گا تو اس کا وبال بھی خود اسی پر ہوگا اور تمھارا پروردگار بندوں پر ظلم نہیں ڈھایا کرتا۔

الهمز والثانية ١٢ فرّ حفص بتسهيل

الجزء ۲۵

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ
مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ
مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۙ
قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾

۴۷- اس ساعت (قیامت) کا علم اللہ ہی کی طرف راجع ہوتا ہے اور وہی ان تمام پھلوں کو جانتا ہے جو اپنے شگوفوں سے جلوہ دکھاتے ہیں، جو مادہ حاملہ ہوتی ہے اور جو بچّہ جنتی ہے سب اس کے علم میں ہے اور جس دن وہ (اللہ) انھیں پکارے گا کہ بتاؤ کہاں ہیں میرے وہ شریک وہ کہیں گے ہم عرض کر چکے ہیں کہ ہم میں سے کوئی اس کا گواہ نہیں۔

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ
قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾

۴۸- اور ان کے سارے معبود گم ہو جائیں گے جنھیں اس سے پہلے وہ پکارا کرتے تھے اور وہ یقین کر لیں گے کہ اب ان کے لیے کوئی جائے پناہ نہیں ہے۔

لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫
وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾

۴۹- انسان کبھی بھی دعائے خیر طلب کرتے ہوئے نہیں تھکتا لیکن اگر کوئی آفت آ پہنچتی ہے تو بے آس اور ناامید ہو جاتا ہے۔

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ
ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ
اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ
رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ
لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ
غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾

۵۰- مگر جوں ہی تکلیف دہ مرحلہ گزر جانے کے بعد ہم اسے رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ میں اسی کا حق دار ہوں اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت کبھی آئے گی اور اگر مجھے میرے رَبّ کی طرف پلٹایا گیا تو اس کے پاس بھی میرے لیے بھلائی ہوگی اور کافروں نے جو کچھ کیا ہے ہم ضرور بالضرور انھیں بتلا کر رہیں گے اور ہم انھیں سخت ترین عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

وَ اِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾

۵۱- ہم جب انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ روگردانی کرتا ہے اور کنارہ کش ہو جاتا ہے اور جب اسے کسی مصیبت کا سامنا ہوتا ہے تو لمبی چوڑی دعائیں مانگتا ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾

۵۲- (اے نبی) آپ فرما دیجیے کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ اگر یہ قرآن اللہ کی جانب سے ہوا پھر بھی تم اس کا انکار کرتے رہے تو اس شخص سے زیادہ بھٹکا ہوا شخص کون ہوگا جو اس کی مخالفت میں دور تک چلا گیا ہو۔

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾

۵۳- عن قریب ہم انھیں اپنی نشانیاں آفاق میں اور ان کے نفوس میں بھی دکھلائیں گے یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے کہ یہ قرآن واقعی حق ہے کیا تمھارا رَبّ تمھارے لیے کافی نہیں ہے؟ بلاشبہ وہی ہر شے کا گواہ ہے۔

اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾ ع ۶

۵۴- جان لو! یہ لوگ اپنے رَبّ سے ملاقات کے بارے میں شک و شبہے میں مبتلا ہیں، آگاہ ہو جاؤ یقیناً وہی ہر شے کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

اٰیاتها ۵۳ ۴۲ سُوْرَةُ الشُّوْرٰی مَكِّيَّةٌ ۶۲ رکوعاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

حٰمٓ ﴿۱﴾

۱- حا- میم

عٓسٓقٓ ﴿۲﴾

۲- عین- سین- قاف

كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ

۳- اسی طرح غالب اور حکیم اللہ، آپ کی طرف

مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣

اور آپ سے پہلے گزرے ہوئے (رسولوں) کی طرف وحی کرتا رہا ہے۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝٤

۴۔ اسی کی ملکیت ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہ بلند و باعظمت ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٥

۵۔ قریب ہے کہ آسمان (عظمتِ باری کے سبب) ان کے اوپر سے شگافتہ ہو جائیں اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کر رہے ہیں اور زمین والوں کے حق میں مغفرت طلب کر رہے ہیں آگاہ ہو جاؤ کہ بے شک اللہ بخشنے والا اور مشفق و مہربان ہے۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝٦

۶۔ اور جن لوگوں نے اللہ کے علاوہ دوسروں کو اپنا سرپرست بنا رکھا ہے اللہ ان کی نگرانی کر رہا ہے اور آپ اُن کے ذمہ دار نہیں ہیں۔

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝٧

۷۔ اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف یہ قرآن عربی زبان میں وحی کے ذریعے بھیجا ہے تاکہ آپ مکّے کے باشندوں اور اس کے گرد و پیش کے رہنے والوں کو جمع ہونے والے دن سے ڈرائیں جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ایک گروہ بہشت میں جائے گا اور ایک گروہ جہنمی ہوگا۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

۸۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ایک ہی اُمّت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل

وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٨

کر لیتا ہے اور ظالموں کا کوئی حامی و ناصر نہیں۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٩ ع ۱۹/۲

۹- کیا انھوں نے اُسے چھوڑ کر دوسروں کو سرپرست بنا رکھا ہے اللہ ہی ولی ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝١٠

۱۰- اور تم جس چیز کے بارے میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ کرنا اللہ کا کام ہے وہی اللہ میرا رَبّ ہے میں نے اسی پر تَوَکّل کیا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ۭ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝١١

۱۱- وہی آسمانوں اور زمین کا مُوجِد ہے اس نے تمھارے نُفُوس سے تمھارے جوڑوں کو پیدا کیا ہے اور اس نے جانوروں میں بھی جوڑے بنائے ہیں اور وہ اسی طرح تمھاری نسلیں پھیلاتا ہے۔ اس جیسی کوئی شے نہیں ہے اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١٢

۱۲- آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں جس کے رزق میں چاہتا ہے وسعت کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا دیتا ہے وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾

۱۳- اس نے تمھارے لیے دین کا وہی راستہ مُعیَّن کیا ہے جس کی تلقین نوح کو کی گئی تھی اور جسے وحی کے ذریعے (اے نبی) ہم نے آپ کی طرف بھیجا ہے اور جس کی ہدایت ہم نے ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ کو کی تھی کہ تم دین کو قائم کرو اور اس میں تفرقہ نہ ہونے پائے۔ یہ بات مشرکین پر بڑی شاق ہے (اے نبی) آپ جس کی طرف انھیں دعوت دے رہے ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنی بارگاہ کے لیے منتخب کر لیتا ہے اور جو رجوع کرتا ہے اسے اپنی طرف آنے کا راستا دکھا دیتا ہے۔

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾

۱۴- اور لوگوں میں تفرقہ نہیں ہوا مگر علم آجانے کے بعد باہمی سرکشی کی وجہ سے اور اگر آپ کے رَبّ کی جانب سے مُقرَّرہ مُدّت تک کے لیے بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا ان کے بعد جو لوگ کتاب کے وارث بنائے گئے وہ اس کی طرف سے مُضطرِب کرنے والے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ

۱۵- اسی وجہ سے (اے محمد) آپ دعوت دیں اور جس طرح آپ کو حکم دیا گیا ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہیں اور اُن کی خواہشات کی پیروی نہ کیجیے اور فرما دیجیے کہ اللہ نے جو کتاب بھی نازل کی ہے میں اس پر ایمان لایا ہوں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمھارے درمیان عدل قائم کروں اللہ

اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝١٥

ہمارا اور تمھارا پروردگار ہے ہمارے اَعْمال ہمارے لیے ہیں اور تمھارے اَعْمال تمھارے لیے ہیں ہمارے اور تمھارے درمیان کوئی بحث (وتکرار) نہیں اللہ (ایک دن) ہم سب کو یکجا کردے گا اور سب کو اسی کی طرف جانا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝١٦

۱۶۔ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں بلا وجہ جھگڑتے ہیں جب کہ اس کی دعوت پر لَبَّیک کہا جاچکا ہے ان کے رَبّ کے نزدیک ان کی دلیل باطل ہے اور ان پر غضب ہے اور اُن کے لیے سخت عذاب ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ۝١٧

۱۷۔ اللہ وہی ہے جس نے کتاب کو حق اور میزان کے ساتھ نازل کیا ہے اور تمھیں کیا معلوم، ہوسکتا ہے کہ قیامت نزدیک ہو۔

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝١٨

۱۸۔ وہی لوگ اس کے بارے میں جلدی مچاتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں رکھتے اور جو اس پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے خوف زدہ رہتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے آگاہ ہوجاؤ جو لوگ قیامت کے بارے میں شک کیا کرتے ہیں وہ گم راہی میں بہت دور چلے گئے ہیں۔

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝١٩ ع ۲ ۳

۱۹۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے جسے جو چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور وہ بڑی طاقت والا اور غالب ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ جو شخص آخرت کی کھیتی چاہتا ہے ہم اس کی کھیتی کو بڑھا دیتے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی کا طلب گار ہے تو ہم اسے دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصّہ نہیں۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾

۲۱- کیا ان کے کچھ شُرَکاء ایسے ہیں جنھوں نے ان کے لیے دین میں ایسے طریقے وَضْع کر دیے ہیں اللہ نے جن کی اجازت نہیں دی ہے؟ اور اگر فیصلے کی بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک ظالمین کے لیے دردناک عذاب ہے۔

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾

۲۲- تم دیکھو گے کہ ظالم اپنی جن کارستانیوں کے انجام سے ڈر رہے ہوں گے وہ ان کے سامنے آ کر رہے گا اور جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجا لائے وہ جنّتوں کے باغات میں ہوں گے جو کچھ وہ چاہیں گے وہ انھیں رَبّ کے پاس سے ملے گا یہ تو بہت بڑا فضل ہے۔

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ

۲۳- یہ ہے وہ خوش خبری جسے اللہ اُن بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجا لائے (اے نبی) آپ فرما دیجیے میں تم سے اس تبلیغ کے عوض کسی اجر کا مطالبہ نہیں کرتا سوائے قریبی رشتہ داروں کی مودّت کے اور جو نیکی حاصل

حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾

کرے گا ہم اس کی نیکیوں میں اضافہ کر دیں گے بے شک اللہ بخشنے والا اور قدر دان ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾

۲۴- کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ رسول نے اللہ پر جھوٹی تہمت لگائی ہے اگر اللہ چاہتا تو آپ کے دل پر مہر لگا دیتا اور اللہ باطل کو مٹا دیتا ہے اور حق کو اپنی باتوں سے حق ثابت کرتا ہے یقیناً وہی دلوں کے راز سے بخوبی واقف ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵- اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں سے توبہ کو قبول کرتا ہے اور برائیوں سے درگزر کرتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے اچھی طرح جانتا ہے۔

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾

۲۶- وہ ان لوگوں کی دعا قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجالاتے ہیں اور اپنے فضل سے ان کے اجر میں اضافہ کر دیتا ہے اور کافروں کے لیے عذاب شدید ہے۔

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾

۲۷- اور اگر اللہ اپنے تمام بندوں کے لیے رزق میں فراوانی پیدا کر دیتا تو وہ زمین میں سرکشی کرنے لگتے لیکن وہ اپنے اندازے سے جتنا چاہتا ہے اتنا رزق نازل فرماتا ہے بے شک وہ اپنے بندوں کے حالات سے باخبر ہے اور ان پر نظر رکھتا ہے۔

وَهُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَ یَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَ هُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۸﴾

۲۸- اور وہی تو ہے جو مینہ برساتا ہے لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد اور اپنی رحمت کو پھیلا دیتا ہے اور وہ مُربّی اور لائقِ ستائش ہے۔

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَثَّ فِیْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَ هُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ ﴿۲۹﴾ ع

۲۹- اور اس کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور وہ جان دار جو اس نے دونوں میں پھیلا دیے ہیں وہ بھی اُس کی نشانیاں ہیں اور وہ جب چاہے انھیں جمع کر لینے پر خوب قدرت رکھتا ہے۔

وَ مَاۤ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِیْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَیْدِیْكُمْ وَ یَعْفُوْا عَنْ كَثِیْرٍ ؕ ﴿۳۰﴾

۳۰- اور تم تک جو مصیبت پہنچتی ہے وہ تمھارا اپنا کیا دھرا ہے اور وہ بہت سی باتوں کو معاف بھی کر دیتا ہے۔

وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ ۖۗ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۳۱﴾

۳۱- اور تم زمین میں اللہ کو کسی طرح عاجز نہیں کر سکتے اور اللہ کے علاوہ تمھارا کوئی سرپرست اور مددگار نہیں ہے۔

وَ مِنْ اٰیٰتِهِ الْجَوَارِ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ؕ ﴿۳۲﴾

۳۲- اور اس کی نشانیوں میں سے وہ جہاز ہیں جو سمندر میں پہاڑ کی طرح نظر آتے ہیں۔

اِنْ یَّشَاْ یُسْكِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۙ ﴿۳۳﴾

۳۳- اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے تو وہ جہاز بھی سطحِ سمندر پر ساکن و جامد رہ جائیں بے شک اس میں ہر صبر کرنے والے شکر گزار کے لیے بے شمار نشانیاں ہیں۔

اَوۡ یُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا كَسَبُوۡا وَ یَعۡفُ عَنۡ كَثِیۡرٍ ﴿۳۴﴾

۳۴- اور اگر چاہے تو ان کی کچھ بداعمالیوں کے سبب انھیں ہلاک کر ڈالے اور بہت سی باتوں کو معاف بھی کر دے۔

وَّ یَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ یُجَادِلُوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِنَا ؕ مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِیۡصٍ ﴿۳۵﴾

۳۵- اور وہ جان لیں جو ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں کہ ان کے لیے کوئی جائے پناہ نہیں۔

فَمَاۤ اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۚ وَ مَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَیۡرٌ وَّ اَبۡقٰی لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَلٰی رَبِّهِمۡ یَتَوَكَّلُوۡنَ ۚ ﴿۳۶﴾

۳۶- تمھیں جو کچھ بھی دیا گیا ہے وہ متاعِ حیاتِ دنیا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور اپنے رَبّ پر توکّل کرتے ہیں۔

وَ الَّذِیۡنَ یَجۡتَنِبُوۡنَ كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَ الۡفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوۡا هُمۡ یَغۡفِرُوۡنَ ۚ ﴿۳۷﴾

۳۷- وہ لوگ جو بڑے بڑے گناہ اور بے حیائی کی باتوں سے بچے رہتے ہیں اور جب غصّہ آجاتا ہے تو عفو و درگزر سے کام لیتے ہیں۔

وَ الَّذِیۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَ اَمۡرُهُمۡ شُوۡرٰی بَیۡنَهُمۡ ۪ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۚ ﴿۳۸﴾

۳۸- جنھوں نے اپنے رَبّ کا حکم تسلیم کیا ہے اور نماز قائم کی اور اپنے معاملات باہمی مشوروں سے طے کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَ الَّذِیۡنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الۡبَغۡیُ هُمۡ یَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿۳۹﴾

۳۹- اور جب ان پر کوئی ظلم کرتا ہے تو وہ اس کا بدلہ لیتے ہیں۔

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۰

۴۰- اور برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے پس اگر کوئی معاف کردے اور اصلاح کرے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے یقیناً اللہ ظالمین کو دوست نہیں رکھتا۔

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝۴۱ ؀

۴۱- اور جن پر ظلم ڈھایا گیا ہے اگر وہ اس کے بعد انتقام لے لیں تو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں۔

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَي الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴۲

۴۲- البتہ الزام ان پر عاید ہوتا ہے جو لوگوں پر ظلم ڈھاتے ہیں اور زمین میں ناحق زیادتیاں کرتے ہیں ایسے ہی لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝۴۳ ع

۴۳- اور جو صبر سے کام لے اور معاف کردے تو یہ بڑے عزم کی بات ہے۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝۴۴ ۚ

۴۴- اور اللہ جسے گم راہی کے سپرد کردے تو پھر ایسے شخص کا کوئی بھی اس کے بعد مددگار نہیں اور آپ دیکھیں گے کہ ظالم لوگ عذاب دیکھنے کے بعد یہ کہیں گے کیا اب پلٹنے کی بھی کوئی سبیل ہے؟

وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

۴۵- اور آپ دیکھیں گے کہ جب یہ جہنّم کے سامنے لائے جائیں گے تو ذلّت کے مارے جھکے جارہے ہوں گے اور کن انکھیوں سے دیکھتے جائیں گے اور مومنین یہ کہہ رہے ہوں گے کہ درحقیقت وہی لوگ خسارے میں ہیں جنھوں نے

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾

قیامت کے دن خود کو اور اپنے اہل وعیال کو خسارے میں ڈال دیا آگاہ ہو جاؤ یقیناً ظالمین دائمی عذاب میں گرفتار رہوں گے۔

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾

۴۶- اور سوائے اللہ کے ان کے کوئی ایسے سرپرست نہیں ہوں گے جو اُن کی مدد کے لیے آئیں اور اللہ جسے گم راہی میں چھوڑ دے تو پھر اس کے لیے ہدایت کی کوئی سبیل نہیں۔

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾

۴۷- تم اپنے رَبّ کی بات پر لبّیک کہو قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جس کے ٹل جانے کا کوئی امکان اللہ کی جانب سے نہیں ہے۔ اس روز نہ تو تمھارے لیے کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ ہی تمھارے لیے انکار کی کوئی گنجائش ہوگی۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

۴۸- اگر یہ لوگ منہ پھیر لیں تو (اے نبی) ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر تو بھیجا نہیں ہے بس آپ کا کام تو پیغام پہنچا دینا ہے اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ خوش ہو جاتا ہے اور اگر اپنے ہاتھوں کا کیا دھرا برائی کی شکل میں اس تک پہنچ جاتا ہے تو انسان ناشکرا بن جاتا ہے۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾

۴۹- آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کے لیے ہے وہ جو کچھ چاہتا ہے خلق فرماتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکوں سے نوازتا ہے۔

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝۵۰

۵۰- یا لڑکے اور لڑکیاں ملا جلا کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ بنا دیتا ہے وہ ہر چیز کا جاننے والا اور قدرت رکھنے والا ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَاۗئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝۵۱

۵۱- اور کسی بشر کا یہ مقام نہیں کہ اللہ اس سے روبرو گفتگو کرے۔ یا تو وحی کے ذریعے گفتگو کرتا ہے یا پردے کے پیچھے سے۔ یا وہ کوئی پیغام بر بھیجتا ہے وہ اس کے حکم سے جو چاہے وحی پہنچائے بے شک اللہ بلند و بالا اور باحکمت ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۵۲ۙ

۵۲- اور اسی طرح (اے نبی) ہم نے اپنے حکم سے ایک روح آپ کی طرف وحی کی ہے آپ کو کتاب اور ایمان کے بارے میں (پہلے سے) واقفیت نہ تھی لیکن اللہ نے اسے ایک نور بنایا ہے ہم اس کے ذریعے اپنے بندوں میں جس کی چاہتے ہیں رہنمائی کرتے ہیں بے شک آپ سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کر رہے ہیں۔

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝۵۳ۧ ع ۶

۵۳- اُس اللہ کے راستے کی طرف جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے آگاہ ہو جاؤ تمام امور کی بازگشت اللہ ہی کی طرف ہے۔

اٰیاتها ۸۹ ۴۳ سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ ۶۳ رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

حٰمٓ ﴿۱﴾

۱۔حا۔میم۔

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾

۲۔قسم ہے واضح کتاب کی۔

اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾

۳۔ہم نے اسے عربی زبان کا قرآن قرار دیا ہے تاکہ تم اسے سمجھ سکو۔

وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۴﴾

۴۔اور یہ ہمارے پاس اُمُّ الْکِتَابْ (لوح محفوظ) میں ہے جو بلند و باحکمت (کتاب) ہے۔

اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿۵﴾

۵۔کیا ہم ذکر (نصیحت) کو تم سے محض اس لیے پھیر دیں کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾

۶۔ہم نے تو اگلے لوگوں میں بارہا نبی بھیجے ہیں۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾

۷۔اور جب بھی اُن میں کوئی نبی آتا تھا وہ ہمیشہ اس کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔

فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾

۸۔ہم نے تو ان سے زیادہ طاقت ور لوگوں کو ہلاک کر دیا اور پہلے لوگوں کی مثال گزر چکی ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۹﴾

۹۔اور اگر آپ اُن سے دریافت کریں گے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو وہ ضرور بالضرور کہیں گے کہ انھیں بڑے طاقت ور اور ذی علم ہستی نے خلق فرمایا ہے۔

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾

۱۰۔ جس نے تمھارے لیے زمین کو گہوارۂ اِستِرَاحَت بنایا اور اس میں تمھارے لیے راستے بنائے تاکہ تم منزل تک پہنچ جاؤ۔

وَالَّذِیْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اور جس نے آسمان سے خاص مقدار میں پانی نازل فرمایا پھر ہم نے اس کے ذریعے مردہ شہر کو زندہ کر دیا اسی طرح تم بھی زمین سے نکالے جاؤ گے۔

وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۙ﴿۱۲﴾

۱۲۔ جس نے ہر اقسام کے جوڑے پیدا کیے اور تمھارے لیے کشتیاں اور چوپائے مہیا کیے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۙ﴿۱۳﴾

۱۳۔ تاکہ تم اُن کی پشت پر چڑھ کر بیٹھو اور جب تم اس پر مُتَمَکِّن ہو جاؤ تو اپنے رَبّ کی نعمتوں کو یاد کرو اور کہو ''پاک ہے وہ جس نے ہمارے لیے ان چیزوں کو مُسَخَّر کر دیا ورنہ ہم انھیں قابو میں نہیں لا سکتے تھے۔''

وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور یقیناً ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِیْنٌ ؕ﴿۱۵﴾ ع ۱ ۱۵ ۷

۱۵۔ (اس کے باوجود) انھوں نے اس کے بندوں میں سے بعض کو اس کا جز بنا ڈالا بے شک انسان کُھلا ناشُکرا ہے۔

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶- کیا اس نے مخلوقات میں سے اپنے لیے بیٹیاں منتخب کیں اور تم کو بیٹوں سے نوازا؟

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾

۱۷- حال آں کہ جب ان میں سے کسی کو اس کی بشارت دی جاتی ہے جس کی نسبت یہ خدا سے دیتے ہیں تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔

اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾

۱۸- کیا اللہ کے حصّے میں وہ اولاد آئی ہے جسے زیورات میں پالا جاتا ہے اور وہ بحث وتمحیص کے موقع پر اپنا مُدَّعا پوری طرح واضح بھی نہیں کرسکتی۔

وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹- اور انھوں نے فرشتوں کو جو اللہ کے بندے ہیں عورتیں بنا دیا کیا انھوں نے اُن کی جسمانی ساخت کو دیکھا ہے؟ ان کی گواہی لکھی جائے گی اور اُن سے باز پرس ہوگی۔

وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ ؕ

۲۰- اور انھوں نے کہا کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم کبھی اُن کی عبادت نہ کرتے انھیں اس کا کچھ علم نہیں یہ تو بس قیاس آرائیاں کیا کرتے ہیں۔

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱- یا ہم نے اس سے پہلے کوئی کتاب انھیں دی تھی کہ وہ اس کتاب سے چمٹے ہوئے ہیں۔

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲- بلکہ انھوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا ہے اور ہم انھی کے نقش قدم پر گام زن ہیں۔

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳- اور اسی طرح ہم نے آپ سے پہلے جب بھی کسی بستی میں کسی ڈرانے والے کو بھیجا تو وہاں کے خوش حال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم انھی کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔

قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴- ہر نبی نے ان سے پوچھا کیا تم اسی ڈگر پر چلے جاؤ گے خواہ میں تمھیں اس سے زیادہ صحیح راستا بتادوں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے؟ سارے رسولوں کو یہی جواب دیا گیا کہ جس دین کی طرف بلانے کے لیے تم بھیجے گئے ہو ہم اسے نہیں مانتے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع النصف ۲ ۱۰ ۸

۲۵- آخر کار ہم نے ان سے انتقام لے لیا، دیکھیے کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾ ۙ

۲۶- یاد کیجیے جب ابراہیم نے اپنے منہ بولے باپ (چچا) اور اپنی قوم سے کہا تھا یقیناً میں اس سے براءت کرتا ہوں تم جس کی عبادت کرتے ہو۔

اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾

۲۷- سوائے اس ہستی کے جس نے مجھے پیدا کیا اور وہی بہت جلد میری رہ نمائی کرے گا۔

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸- اور ہم نے اس پیغام کو ان کی نسل میں کلمۂ باقیہ قرار دیا تا کہ وہ اللہ کی طرف رجوع کریں۔

بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾

۲۹- بلکہ میں انھیں اور ان کے آباؤ اجداد کو فائدے پہنچاتا رہا یہاں تک کہ اُن کے پاس حق آ گیا اور واضح ہدایت کرنے والا رسول آیا۔

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰-اور جب اُن کے پاس حق آیا تو انھوں نے کہا یہ تو جادو ہے اور ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾

۳۱-اور انھوں نے کہا آخر یہ قرآن دونوں بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہ اتارا گیا۔

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲-کیا یہ لوگ آپ کے رَبّ کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں؟۔ ایسا نہیں ہے بلکہ ہم نے دنیاوی زندگی میں ان کے درمیان اسبابِ مَعیشت کی تقسیم کردی ہے اور ہم نے ہی بعض کو بعض پر درجات میں بلندی عطا کی ہے تاکہ وہ ایک دوسرے کو تابع بنا کر اُن سے کام لیں اور آپ کے پروردگار کی رحمت ان کی جمع کی ہوئی پونجی سے کہیں بہتر ہے۔

وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳-اور اگر اندیشہ نہ ہوتا کہ سارے لوگ ایک ہی طریقے کے ہوجائیں گے تو ہم رحمان کے مُنکِرِ یُنِ کے گھروں کی چھتیں اور ان کی سیڑھیاں جن سے وہ بالاخانوں پر چڑھتے ہیں چاندی کی بنوادیتے۔

وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴-اور ان کے گھروں کے دروازے اور ان کے تخت جن پر تکیے لگا کر بیٹھتے ہیں (وہ بھی ایسے ہی ہوتے)۔

وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ
رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾ ع ۳ ۱۰ ۹

۳۵- اور طرح طرح کی آرائشیں۔ یہ سب کچھ متاعِ حیاتِ دنیا ہے اور آخرت آپ کے رَبّ کے نزدیک صرف متقین کے لیے ہے۔

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ
لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾

۳۶- اور جو شخص ذکر رحمان سے پہلو تہی کرتا ہے تو ہم اس پر ایک شیطان کو مسلّط کر دیتے ہیں جو اس کا ہم نشین ہوتا ہے۔

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ
وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷- اور وہ شیاطین ان لوگوں کو راہ خدا سے باز رکھتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ وہ راہ راست پر ہیں۔

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَ
بَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ
الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾

۳۸- یہاں تک کہ جب وہ (قیامت کے دن) ہمارے پاس آئے گا تو (اپنے ساتھی شیطان سے) کہے گا اے کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب جتنا بُعد ہوتا۔ تو کتنا برا ساتھی ثابت ہوا۔

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ
فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹- ''اس وقت ان لوگوں سے کہا جائے گا'' آج ہرگز تمھیں کسی قسم کا فائدہ پہنچنے والا نہیں ہے جب کہ تم ظلم کر چکے تم سب کے سب عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو۔

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ
وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾

۴۰- (اے نبی) کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں؟ یا اندھوں کو راستا دکھا سکتے ہیں؟ اور اسے بھی جو صریحی گم راہی میں پڑا ہوا ہو؟۔

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ
مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾ لا

۴۱- خواہ ہم آپ کو دنیا سے اٹھا لیں، اس کے باوجود ہم اُن سے انتقام لینے والے ہیں۔

اَوۡ نُرِيَنَّكَ الَّذِىۡ وَعَدۡنٰهُمۡ فَاِنَّا عَلَيۡهِمۡ مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿۴۲﴾

۴۲- یا آپ کو وہ دکھا دیں جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کر رکھا ہے بے شک ہم اُن کے اوپر پوری قدرت رکھتے ہیں۔

فَاسۡتَمۡسِكۡ بِالَّذِىۡۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۴۳﴾

۴۳- لہٰذا آپ پر جو وحی کی گئی ہے آپ اُسے مضبوطی سے تھامے رہیے آپ یقیناً سیدھے راستے پر ہیں۔

وَ اِنَّهٗ لَذِكۡرٌ لَّكَ وَلِقَوۡمِكَ ۚ وَ سَوۡفَ تُسۡـَٔـلُوۡنَ ﴿۴۴﴾

۴۴- اور بلاشبہہ یہ کتاب آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے ایک نصیحت ہے اور عن قریب تم سب سے اس بارے میں باز پرس ہوگی۔

وَسۡـَٔـلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رُّسُلِنَاۤ اَجَعَلۡنَا مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ اٰلِهَةً يُّعۡبَدُوۡنَ ﴿۴۵﴾ ع

۴۵- اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں ان سے پوچھیے کیا ہم نے ان کے لیے رحمان کے سوا کچھ اور معبود قرار دیے تھے جن کی عبادت کی جائے۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۶﴾

۴۶- اور بلاشبہ ہم نے ہی موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کی قوم کے سر برآوردہ افراد کے پاس بھیجا تھا موسیٰ نے کہا کہ میں عالمین کے پروردگار کا پیغام بر ہوں۔

فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا يَضۡحَكُوۡنَ ﴿۴۷﴾

۴۷- پس جب وہ ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ لوگ ان معجزات کی ہنسی اڑانے لگے۔

وَمَا نُرِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكۡبَرُ مِنۡ اُخۡتِهَا ۖ وَاَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۸﴾

۴۸- اور ہم انھیں ایک نشانی سے بڑھ کر دوسری نشانیاں دکھاتے چلے گئے اور آخر کار ہم نے انھیں عذاب میں پکڑ لیا تا کہ وہ اپنی روش سے باز آجائیں۔

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹-اور انھوں نے کہا اے جادوگر (موسیٰ) تم اپنے رَبّ سے ہمارے لیے دعا طلب کرو اس عہد کے مطابق جو اس نے تم سے کر رکھا ہے بے شک ہم ضرور ہدایت پالیں گے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰-پس جب ہم نے ان سے عذاب کو دور کر دیا تو وہ اپنے وعدے سے پھر گئے۔

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱-اور فرعون نے اپنی قوم میں پکار کر یہ کہا اے میری قوم کے لوگو! کیا مصر کی سلطنت اور یہ نہریں جو میرے نیچے بہہ رہی ہیں میری نہیں ہیں۔ کیا تم دیکھتے نہیں؟

اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾

۵۲-سوچ کر بتاؤ کیا میں اس شخص سے بہتر نہیں ہوں جو بے وُقعت ہے اور واضح طور سے بول بھی نہیں سکتا؟

فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳-اگر وہ بہتر ہے تو اس کے لیے سونے کے کنگن کیوں نہیں اتارے گئے یا فرشتے اس کے ہم رِکاب ہو کر کیوں نہ آئے؟

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴-آخر کار اس نے اپنی قوم کو سُبک گردانا اور انھوں نے اس کی اطاعت کر لی۔ یہ تو فاسق قوم کے افراد تھے ہی۔

فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵-آخر کار جب انھوں نے ہمارے غضب کو للکارا تو ہم نے ان سے انتقام لے لیا اور ان سب کو غرق کر ڈالا۔

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿٥٦﴾

۵۶- پھر ہم نے انھیں قِصّۂ پارینہ اور بعد میں آنے والوں کے لیے نشانِ عبرت بنا دیا۔

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿٥٧﴾

۵۷- (اے نبی) جب آپ کی قوم کے سامنے فرزندِ مریم کی مثال پیش کی گئی تو آپ کی قوم کے لوگوں نے اس پر غُل مچا دیا۔

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿٥٨﴾

۵۸- اور کہنے لگے کہ ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ؟ یہ مثال وہ آپ سے کج بحثی کے لیے لائے ہیں بلکہ وہ تو ایک جھگڑالو قوم ہے ہی۔

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿٥٩﴾ ۭ

۵۹- وہ تو محض ہمارا بندہ تھا جسے ہم نے اپنی نعمتوں سے نوازا تھا اور اُسے بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال بنایا تھا۔

وَلَوْ نَشَاۗءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰۗىِٕكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿٦٠﴾

۶۰- اور اگر ہم چاہتے تو تمھاری جگہ فرشتے پیدا کر دیتے جو زمین میں تمھارے جانشین بنتے۔

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾

۶۱- اور وہ (عیسیٰ) درحقیقت قیامت کی ایک علامت ہیں تم اس بارے میں ہرگز شک نہ کرنا اور میرا اِتّباع کرتے رہو، یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٢﴾

۶۲- کہیں شیطان تمھیں اس سے روک نہ دے بے شک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔

وَلَمَّا جَاۗءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ

۶۳- اور جب عیسیٰ معجزات لے کر آئے تو انھوں نے کہا کہ میں حکمت لے کر تمھارے پاس آیا ہوں اور اس لیے آیا ہوں کہ تم جن بعض باتوں میں اختلاف کر رہے ہو ان کی حقیقت کو واضح

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾

کردوں لہٰذا اللہ سے ڈرتے رہو اور میری اطاعت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾

۶۴- بے شک اللہ میرا اور تمھارا پروردگار ہے اسی کی عبادت کرو یہ سیدھا راستا ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٦٥﴾

۶۵- (ان تعلیمات کے بعد بھی) گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا۔ پس تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جنھوں نے ظلم کیا، ایک دردناک دن کے عذاب سے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾

۶۶- کیا یہ لوگ اب اِس چیز کے منتظر ہیں کہ اچانک اُن پر قیامت آجائے اور انھیں پتا بھی نہ چلے۔

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾ ع ۶ ۱۱ ۱۲

۶۷- اس روز دوست احباب ایک دوسرے کے دشمن ہوجائیں گے سوائے متقین کے۔

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾ ج

۶۸- اے میرے بندو! آج تمھارے لیے کسی قسم کا خوف نہیں اور نہ ہی تمھیں غمگین ہونا ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ ج

۶۹- جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور وہ ہمارے فرماں بردار بھی تھے۔

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾

۷۰- تم اپنی بیویوں کے ساتھ عزّت واحترام سے جنت میں داخل ہوجاؤ۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ
اَكْوَابٍ ۚ وَ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ
الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۚ﴿۷۱﴾

۷۱-ان کے لیے سونے کی بڑی بڑی تھالیوں اور پیالوں کو گردش میں لایا جائے گا اور جنّت میں وہ کچھ مہیا ہوگا جو تمھارا جی چاہے گا اور جو تمھاری آنکھوں کو بھائے گا اور تم اس میں ہمیشہ کے لیے رہو گے۔

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲-اور یہی وہ جنت ہے تم اپنے عمل کے ذریعے جس کے وارث ہوئے ہو۔

لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا
تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾

۷۳-اس میں تمھارے لیے بکثرت پھل موجود ہیں جنھیں تم کھاتے ہو۔

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ
خٰلِدُوْنَ ۚ﴿۷۴﴾

۷۴-بے شک مجرمین عذاب جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۚ﴿۷۵﴾

۷۵-کبھی ان کے عذاب میں کمی نہ ہوگی اور وہ اس میں مایوسی کے عالم میں دم بخود ہوں گے۔

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾

۷۶-ہم نے ان پر کسی قسم کا ظلم نہیں کیا تھا البتہ وہ خود ہی ظالم تھے۔

وَ نَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا
رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾

۷۷-اور وہ پکاریں گے اے مالک (داروغۂ جہنم) کوئی ایسی ترکیب کرو کہ تمھارا رَبّ ہمارا فیصلہ کردے مالک نے کہا تم یوں ہی ٹھہرے رہو گے۔

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ
لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾

۷۸-ہم تمھارے پاس حق لے کر آئے تھے لیکن تمھاری اکثریت حق سے ناپسندیدگی ظاہر کرتی رہی۔

اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ ﴿۷۹﴾

۷۹- کیا انھوں نے کسی بات کا مُصمّم ارادہ کرلیا ہے؟ تو ہم بھی عَزم بِالجَزم کررہے ہیں۔

اَمۡ یَحۡسَبُوۡنَ اَنَّا لَا نَسۡمَعُ سِرَّهُمۡ وَنَجۡوٰىهُمۡ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيۡهِمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿۸۰﴾

۸۰- کیا انھوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم ان کے راز کی باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ ہم سب کچھ سن رہے ہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہی لکھ رہے ہیں۔

قُلۡ اِنۡ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الۡعٰبِدِيۡنَ ﴿۸۱﴾

۸۱- (اے نبی) فرمادیجیے کہ اگر رحمٰن کا کوئی بیٹا ہوتا تو میں سب سے پہلا عبادت گزار ہوں۔

سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾

۸۲- آسمانوں اور زمین کا رَبّ اور عرش کا پروردگار ان تمام باتوں سے پاک اور منزہ ہے جو یہ لوگ بیان کررہے ہیں۔

فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا وَيَلۡعَبُوۡا حَتّٰى يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾

۸۳- آپ انھیں بے ہودہ باتوں میں مگن اور کھیل کود میں پڑا رہنے دیجیے یہاں تک کہ یہ وہ دن دیکھ لیں جس کا انھیں خوف دلایا گیا تھا۔

وَهُوَ الَّذِىۡ فِى السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِى الۡاَرۡضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۸۴﴾

۸۴- اور یہ وہی ہستی ہے آسمان میں جس کی عبادت کی جاتی ہے اور جو زمین میں بھی معبود ہے اور وہ باحکمت اور ہر شے سے باخبر ہے۔

وَتَبٰرَكَ الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۚ وَعِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾

۸۵- اور بابرکت ہے وہ جس کے قبضے میں زمین اور آسمان اور ہر اس چیز کی بادشاہی ہے، جو ان کے درمیان پائی جاتی ہے۔ اور وہی قیامت کی گھڑی کو جانتا ہے اور تمھیں اسی کی طرف پلٹایا جائے گا۔

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٦﴾

۸۶-اسے چھوڑ کر یہ لوگ جنھیں پکارتے ہیں وہ شفاعت کا کوئی اختیار نہیں رکھتے مگر وہ جو سچّائی کے ساتھ گواہی دے اور وہ اسے جانتے ہوں۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٨٧﴾

۸۷-اور اگر آپ اُن سے سوال کریں گے کہ انھیں کس نے خلق فرمایا ہے تو وہ ضرور یہ کہیں گے ''اللہ نے'' تو پھر یہ کہاں سے بہکائے جارہے ہیں۔

وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ وقف لازم

۸۸- اور اکثر آپ فرماتے رہے ہیں ''اے میرے پروردگار یہ ایک ایسی قوم ہے جو ایمان نہیں لاتی''۔

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ ع ۲۲/۷/۱۳

۸۹-(اے نبی) آپ ان سے چشم پوشی کیجیے اور فرمائیے ''سلام'' عن قریب وہ جان لیں گے۔

اٰیاتها ۵۹ ٤٤ سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ٦٤ رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

حٰمٓ ﴿١﴾ مع

۱-حا۔میم

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾

۲-قسم ہے کتاب مبین کی۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿٣﴾

۳-بے شک ہم نے اس (قرآن) کو نازل کیا ہے ایک بابرکت رات میں کیوں کہ ہم لوگوں کو متنبّہ کرنا چاہتے تھے۔

فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿٤﴾

۴-اس رات میں ہر حکیمانہ امر کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔

اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا
مُرۡسِلِيۡنَ ۚ ﴿۵﴾

۵- جو ہمارے حکم سے صادر ہوتا ہے ہم ہی رسولوں کو بھیجنے والے ہیں۔

رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ
الۡعَلِيۡمُ ۙ ﴿۶﴾

۶- جو آپ کے رَبّ کی جانب سے رحمت کا تقاضا ہے بے شک وہ ہر بات سننے والا، ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا
بَيۡنَهُمَا ۘ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ﴿۷﴾

وقف لازم

۷- آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے ان سب کا رَبّ ہے اگر تم لوگ واقعی یقین رکھتے ہو۔

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ
رَبُّكُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۸﴾

۸- نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے جو زندہ کرتا اور موت سے ہم کنار کرتا ہے وہ تمھارا اور تمھارے گزشتہ آباؤ اجداد کا پروردگار ہے۔

بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ يَّلۡعَبُوۡنَ ﴿۹﴾

۹- بلکہ وہ لوگ شک میں پڑے مصروفِ لَہْو ولَعِب ہیں۔

فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِى السَّمَآءُ بِدُخَانٍ
مُّبِيۡنٍ ۙ ﴿۱۰﴾

۱۰- انتظار کریں اس دن کا جب آسمان واضح طور پر دھواں لیے ہوئے آئے گا۔

يَّغۡشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۱﴾

۱۱- جو لوگوں پر چھا جائے گا یہ ہے دردناک عذاب۔

رَبَّنَا اكۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا
مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾

۱۲- اے ہمارے پروردگار تو ہم سے عذاب کو دور کردے ہم ایمان لاتے ہیں۔

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكۡرٰى وَقَدۡ جَآءَهُمۡ
رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ۙ ﴿۱۳﴾

۱۳- ان کے لیے نصیحت کہاں سودمند ہوگی حال آں کہ اُن کے پاس رسول مبین آ گیا۔

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿١٤﴾

۱۴۔ انھوں نے اُس سے منہ پھیر لیا اور کہا یہ تو سکھایا پڑھایا دیوانہ ہے۔

اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿١٥﴾

۱۵۔ (اچھا خیر) ہم تھوڑے عرصے کے لیے عذاب کو ٹال دیتے ہیں تم وہی کچھ کرو گے جو پہلے کر رہے تھے۔

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿١٦﴾

۱۶۔ جس روز ہم سختی سے گرفت کر کے بڑی ضرب لگائیں گے بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿١٧﴾

۱۷۔ یقیناً ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو اسی آزمائش میں ڈالا تھا اور ان کے پاس رسولِ کریم آیا تھا۔

اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٨﴾

۱۸۔ کہ تم اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کر دو بے شک میں تمھاری طرف رسولِ امین ہوں۔

وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۚ ﴿١٩﴾

۱۹۔ اور اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو میں تمھارے پاس واضح ثبوت لے کر آیا ہوں۔

وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ اور میں اپنے اور تمھارے رَبّ کی پناہ لے چکا ہوں مَبَادَا کہ تم مجھے سنگ سار کرو۔

وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿٢١﴾

۲۱۔ اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے کنارہ کش ہو جاؤ۔

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ الثلثة

۲۲۔ موسیٰ نے اپنے رَبّ کو پکارا کہ یہ تو ایک مجرم قوم ہے۔

فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳-(جواب دیا گیا) اچھا راتوں رات میرے بندوں کو لے کر چل پڑو تمھارا پیچھا کیا جائے گا۔

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴-اور تم سمندر کو پرسکون چھوڑ دو یہ غرق ہو جانے والا لشکر ہے۔

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾

۲۵-بہتیرے باغات اور چشمے وہ چھوڑ کر گئے۔

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾

۲۶-اور کھیتی باڑی اور شاندار محلّات۔

وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷-فراخی و آسودگی جن میں وہ مزے کر رہے تھے۔

كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸-وہ سب اسی طرح دھرے رہ گئے اور ہم نے ان سب کا وارث دوسری قوم کو بنا دیا۔

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع ۱۴

۲۹-نہ ان پر آسمان رویا نہ ہی زمین روئی اور نہ ہی انھیں مہلت مل سکی۔

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾

۳۰-یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو رسوا کن عذاب سے نجات دی۔

مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱-فرعون سے جو حد سے گزر جانے والوں میں سب سے اونچا تھا۔

وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ ج

۳۲-اور ہم نے اُن کی حالت جانتے ہوئے انھیں دنیا کی دوسری قوموں پر ترجیح دی۔

وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿٣٣﴾

۳۳- اور ہم نے انھیں ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں ان کی صریحی آزمائش تھی۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿٣٤﴾

۳۴- بے شک یہ لوگ یہی کہتے ہیں۔

اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿٣٥﴾

۳۵- بس یہ پہلی موت ہی ہماری موت ہے اس کے بعد ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔

فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾

۳۶- اٹھالاؤ ہمارے باپ دادا کو اگر تم سچّے ہو۔

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٣٧﴾

۳۷- کیا یہ بہتر ہیں یا قومِ تُبّع اور اس سے پہلے کے لوگ ہم نے ان سب کو ہلاک کر ڈالا کیوں کہ وہ مجرم تھے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿٣٨﴾

۳۸- اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان میں جو کچھ ہے اسے کھیل کود کے طور پر نہیں بنایا۔

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾

۳۹- ہم نے ان دونوں کو حق کے ساتھ خلق فرمایا ہے لیکن لوگوں کی اکثریت اس سے بے خبر ہے۔

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٠﴾

۴۰- بے شک فیصلے کا دن ان سب کے جمع ہونے کی جگہ ہے۔

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـــًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾

۴۱- جس روز کوئی دوست کسی دوست کو فائدہ نہ پہنچا سکے گا اور نہ ہی اُن کی مدد کی جائے گی۔

اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۴۲﴾ ع ۲ ۱۳ ۱۵

۴۲- مگر اللہ کی رحمت جس کے شاملِ حال ہو بے شک وہ غالب اور مہربان ہے۔

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿۴۳﴾ لا

۴۳- بے شک زقوم (تھوہڑ) کا درخت۔

طَعَامُ الۡاَثِيۡمِ ﴿۴۴﴾ ط

۴۴- گناہ گاروں کا طعام ہوگا۔

كَالۡمُهۡلِ ۚ يَغۡلِىۡ فِى الۡبُطُوۡنِ ﴿۴۵﴾ لا ۴ ۱۶

۴۵- وہ پگھلے ہوئے تانبے کی مانند پیٹ میں جوش مارے گا۔

كَغَلۡىِ الۡحَمِيۡمِ ﴿۴۶﴾

۴۶- جیسے کھولتا ہوا پانی جوش مارتا ہے۔

خُذُوۡهُ فَاعۡتِلُوۡهُ اِلٰى سَوَآءِ الۡجَحِيۡمِ ﴿۴۷﴾ ط ق

۴۷- اسے پکڑلو اور اسے گھسیٹتے ہوئے جہنم کے درمیان میں لے جاؤ۔

ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ رَاۡسِهٖ مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِيۡمِ ﴿۴۸﴾ ط

۴۸- پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب انڈیل دو۔

ذُقۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡكَرِيۡمُ ﴿۴۹﴾ ج

۴۹- لو اسے چکھو تم تو بڑی عزّت وتکریم کے مالک ہو۔

اِنَّ هٰذَا مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾

۵۰- یہی ہے وہ جس کے بارے میں تم شک کیا کرتے تھے۔

اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ مَقَامٍ اَمِيۡنٍ ﴿۵۱﴾ لا

۵۱- بے شک متّقین امن کی جگہ میں ہوں گے۔

فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿۵۲﴾ ج

۵۲- باغات اور چشموں میں۔

يَّلۡبَسُوۡنَ مِنۡ سُنۡدُسٍ وَّاِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَقٰبِلِيۡنَ ﴿۵۳﴾ ج

۵۳- حریر و دیبا کے لباس زیب تن کیے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

كَذٰلِكَ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٥٤﴾

۵۴- اسی طرح ہم ان کی شادی بڑی آنکھوں والی حوروں سے کرادیں گے۔

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾

۵۵- وہاں پر وہ اطمینان سے ہر طرح کے میوے کھانے کے لیے منگوائیں گے۔

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٥٦﴾

۵۶- وہ وہاں پر موت کا مزہ نہیں چکھیں گے سوائے پہلی موت کے اور اللہ انھیں جہنم کے عذاب سے بچالے گا۔

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٥٧﴾

۵۷۔ یہ تمھارے رَبّ کا فضل وکرم ہے اور یہی تو سب سے بڑی کامیابی ہے۔

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾

۵۸- بے شک ہم نے قرآن کو آپ کی زبان میں آسان بنادیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

ع ۳ ۱۷ ۱۶ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿٥٩﴾

۵۹- آپ بھی انتظار کیجیے یہ لوگ بھی منتظر ہیں۔

ایاتها ۳۷ ۴۵ سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۵ رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

حٰمٓ ﴿١﴾

۱- حا۔میم۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾

۲- یہ کتاب اللہ کی جانب سے نازل ہوئی ہے جو غالب اور باحکمت ہے۔

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾

۳- بلاشبہ آسمانوں اور زمین میں صاحبانِ ایمان کے لیے بے شمار نشانیاں ہیں۔

وَفِیْ خَلْقِكُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ۙ﴿۴﴾

۴- اور تمھاری خلقت میں اور ان حیوانات میں جنھیں اللہ نے زمین میں پھیلا رکھا ہے بہت سی نشانیاں ہیں اس قوم کے لیے جو یقین رکھتی ہے۔

وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾

۵- اور رات دن کی تبدیلی اور جو رزق اللہ نے آسمان سے نازل فرمایا اور جس کے ذریعے سے زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ کیا اور ہواؤں کی گردش میں لاتعداد نشانیاں ہیں صاحبانِ عقل کے لیے۔

تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰیٰتِهٖ یُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾

۶- یہ ہیں اللہ کی آیتیں جنھیں ہم حق کے ساتھ آپ کو بتلا رہے ہیں آخر کار اللہ اور اس کی آیات کے بعد یہ کس چیز پر ایمان لائیں گے؟

وَیْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ۙ﴿۷﴾

۷- وَیل (تباہی) ہے ہر جھوٹے اور گناہ گار کے لیے۔

یَّسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَیْهِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۸﴾

۸- وہ اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جو اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں پھر وہ اپنے تکبّر کی وجہ سے ہٹ دھرمی سے کام لیتا ہے گویا کہ اس نے ان آیتوں کو سنا ہی نہیں (اے نبی) آپ اُسے دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دیں۔

وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿۹﴾

۹- اور جب اُسے ہماری آیات میں کسی چیز کا علم ہوتا ہے تو وہ اس کا مذاق اڑاتا ہے یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔

مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۰

۱۰- ان کے پیچھے جہنّم ہے، اور جو کچھ انھوں نے کمایا ہے وہ ان کے کسی کام نہیں آئے گا اور نہ ہی وہ اَولیاء ان کے کام آئیں گے جو اللہ کے علاوہ انھوں نے بنا رکھے ہیں اور اُن کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔

هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝۱۱

۱۱- یہ قرآن ہدایت ہے اور جنھوں نے اپنے رَبّ کی آیتوں کا انکار کیا ان کے لیے سخت قسم کا دردناک عذاب ہوگا۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۲ ۚ

۱۲- اللہ وہ ہے جس نے سمندر کو تمھارے لیے مسخّر کر دیا تا کہ حکم خدا سے اس میں کشتیاں رواں ہوں۔ اور اس لیے بھی کہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور شکر گزار رہو۔

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۱۳

۱۳- اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ان سب کو اپنی جانب سے تمھارا تابع فرمان کر دیا بے شک اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے اَن گنت نشانیاں ہیں۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۱۴

۱۴- (اے نبی) آپ مومنین سے فرما دیجیے کہ ان لوگوں سے درگزر سے کام لیں جو ایّامُ اللہ کے بارے میں پُر امید نہیں۔ تا کہ اللہ خود ایک گروہ کو اس کے کیے کا بدلہ دے دے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۣ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۵

۱۵- جو عمل صالح بجالایا اس کا فائدہ خود اسی کو پہنچتا ہے اور جو برا کام کرتا ہے تو اس کا وبال بھی وہی اٹھائے گا پھر تم اپنے رَبّ کی جانب لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَ
الْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۚ ﴿١٦﴾

۱۶۔ اور بلاشبہ ہم نے ہی بنی اسرائیل کو کتاب حکمت اور نبوت عطا کی اور انھیں ہم نے پاک چیزوں کا رزق بخشا اور ہم نے انھیں عالمین پر فضیلت دی۔

وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا
اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾

۱۷۔ اور ہم نے انھیں دین کی واضح دلیلیں عطا کیں علم آجانے کے بعد باہمی ظلم وتعدّی کی وجہ سے انھوں نے آپس میں اختلاف کیا بے شک آپ کا رَبّ قیامت کے دن اُن اُمور کا فیصلہ کردے گا جن میں وہ باہمی اختلاف کا شکار تھے۔

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ
فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨﴾

۱۸۔ پھر ہم نے دین کے معاملے میں آپ کو ایک شریعت پر قرار دیا ہے آپ اس کا اِتّباع کیجیے اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کیجیے جنھیں علم نہیں ہے۔

اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ
شَيْـًٔا ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ
اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَ اللّٰهُ وَلِيُّ
الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩﴾

۱۹۔ یہ لوگ اللہ کے مقابلے میں آپ کے لیے بالکل سودمند نہیں اور بہ تحقیق ظالمین ایک دوسرے کے سرپرست ہیں اور اللہ متقین کا ولی ہے۔

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّ
رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ یہ (قرآن) لوگوں کے لیے بَصیرتوں کا سرمایہ ہے اور یقین کرنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع ۲ ۱۸

۲۱- کیا برائیوں کا اِرتِکاب کرنے والوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم انھیں ان لوگوں جیسا بنا دیں گے جو ایمان لائے اور اَعْمالِ صَالِحہ بجالائے ہیں کیا ان کی حَیَات ومَمات برابر ہوگی؟۔ وہ بہت برا فیصلہ کر رہے ہیں۔

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲- اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو بَرحَق پیدا کیا ہے ہر شخص کو اس کی کارکردگی کے مُطابق بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳- کیا آپ نے اس شخص کے حال پر بھی غور کیا جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا مَعْبُود بنالیا اور اللہ نے علم کے باوجود اسے گم راہی میں رہنے دیا اور اس کی سماعت اور اُس کے دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا تو بھلا اللہ کے بعد کون اسے ہدایت دے سکتا ہے کیا تم اس سے کوئی سبق حاصل نہیں کرتے۔

وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴- اور انھوں نے کہا بس ہمارے لیے صرف یہی دنیاوی زندگی ہے یہیں جینا اور مرنا ہے اور زمانہ ہمیں ہلاکت سے دوچار کر دے گا۔ انھیں اس بات کا کوئی علم نہیں۔ یہ تو محض ظن (گمان) کی بنیاد پر بات کر رہے ہیں۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا

۲۵- اور جب ان کے سامنے ہماری واضح آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے تو ان کی حُجّت (دلیل) اس کے علاوہ کچھ نہیں ہوتی کہ تم ہمارے آباؤ اجداد کو

بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

لے آؤ اگر تم سچّے ہو۔

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع ۳ ۵ ۱۹

۲۶-فرما دیجیے اللہ نے تمھیں حیات بخشی پھر تمھیں موت سے ہم کنار کرے گا پھر تمھیں قیامت کے دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شبہہ نہیں لیکن لوگوں کی اَکْثَرِیَّت اس بات سے لاعلم ہے۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷-آسمانوں اور زمین کی حُکمرانی صرف اللہ کے لیے ہے جس دن قیامت برپا ہوگی اس روز باطل پرست سراسر خسارے میں ہوں گے۔

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۛ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸-اور آپ ہر اُمّت کو گھٹنے کے بل بیٹھا ہوا ملاحظہ فرمائیں گے ہر امّت کو اس کے نامۂ عمل کی طرف بلایا جائے گا۔ تم نے جو عمل کیا ہے آج تمھیں اس کی جزا ملے گی۔

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹-یہ ہماری تحریر (نامۂ عمل) تمھارے بارے میں ٹھیک ٹھیک شہادت دے رہی ہے بس ہم تو وہی لکھوا رہے تھے جو کچھ تم کر رہے تھے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾

۳۰-پس جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجا لائے تو اُن کا رَبّ انھیں اپنی رحمت میں داخل کرلے گا یہی تو واضح کامیابی ہے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۛ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ

۳۱-اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا (ان سے کہا جائے گا) کیا تمھارے سامنے ہماری آیتوں کی تلاوت نہیں کی جاتی تھی؟ تم نے تکبّر اختیار کیا اور

قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

تم تو مجرمین میں سے تھے۔

وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲- اور جب کہا گیا کہ اللہ کا وعدہ برحق ہے اور قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں تو تم نے کہا ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے؟ بس ہم تو اسے ظنّی (خیالی) تصور کرتے ہیں اور ہمیں اس کی آمد کا یقین بھی نہیں ہے۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳- اور ان کے اعمال کی برائیاں اُن پر ظاہر ہو جائیں گی اور وہ جس بات کا مذاق اڑا رہے تھے وہ انھیں چاروں طرف سے گھیر لے گی۔

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴- اور ان سے کہا گیا آج ہم تمھیں اسی طرح بھلائے دیتے ہیں جس طرح تم نے آج کے دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور تمھارا ٹھکانا جہنم ہے اور تمھارے لیے کوئی مددگار بھی نہیں ہیں۔

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵- اس لیے کہ تم نے آیاتِ الٰہی کا مذاق اڑایا تھا اور دنیاوی زندگی نے تمھیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ آج کے دن یہ لوگ عذاب سے باہر نہیں نکالے جائیں گے اور نہ ہی اُن کی معذرت قبول کی جائے گی۔

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶- اللہ کے لیے ہر طرح کی حمد ہے جو آسمانوں کا رَبّ ہے اور زمین کا پروردگار ہے جو عالمین کا پالنہار ہے۔

وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾ ع ۴

۳۷- آسمانوں اور زمین کی کبریائی اسی کے لیے ہے اور وہ غالب اور باحکمت ہے۔

اياتها ٣٥ | ٤٦ سورة الاحقاف مكية ٦٦ | ركوعاتها ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

حٰمٓ ①

۱-حا-میم۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ②

۲-یہ کتاب غالب اور حکیم خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ③

۳-ہم نے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان تمام چیزوں کو برحق اور ایک مقررہ مدّت تک کے لیے پیدا کیا ہے اور کافروں کو جن باتوں سے ڈرایا گیا ہے وہ ان سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ ائْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ④

۴-(اے نبی) دریافت کیجیے کہ تم اللہ کے علاوہ جن معبودوں کو پکارتے ہو اگر تم نے دیکھا ہے تو مجھے بھی دکھلاؤ کہ انھوں نے زمین میں کیا چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں کی تدبیر میں ان کا کیا حصّہ ہے، اس سے پہلی آئی ہوئی کوئی کتاب یا علم کے کوئی آثار ان عقائد کے بارے میں لے آؤ اگر تم سچّے ہو۔

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ⑤

۵-اور اس سے بڑھ کر کون گم راہ ہوسکتا ہے جو اللہ کو چھوڑ کر اُن کو پکارے جو قیامت کے دن تک اُن کا جواب نہیں دے سکتے اور وہ اُن کی پکار سے بھی غافل ہیں۔

وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّ كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝٦

٦- اور جب تمام انسان جمع کیے جائیں گے اس وقت وہ اپنے پکارنے والوں کے دشمن اور ان کی عبادت کے منکر ہوں گے۔

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ ؕ

٧- اور جب اُن کے سامنے ہماری واضح آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے اور حق ان کے سامنے آجاتا ہے تو کفّارِ حق کے بارے میں یہ کہنے لگتے ہیں یہ تو صریحی جادو ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٨

٨- کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ رسول نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟ آپ فرما دیجیے اگر میں نے اسے گھڑا ہوتا تو تم مجھے اللہ کی طرف سے بچانے پر بالکل قدرت نہیں رکھتے۔ وہ بہتر جانتا ہے کہ تم لوگ اس بارے میں کیا باتیں بنا رہے ہو اس بارے میں میرے اور تمھارے درمیان وہی گواہی کے لیے کافی ہے اور وہی بخشنے والا اور نہایت مشفق ہے۔

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٩

٩- آپ فرما دیجیے کہ میں رسولوں میں کوئی انوکھا تو نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمھارے ساتھ کیا ہوگا بس میں تو اسی کا اتباع کرتا ہوں جو مجھ پر وحی کی جاتی ہے اور میں صرف واضح انداز میں ڈرانے والا ہوں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ كَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ

١٠- (اے نبی) ان سے فرما دیجیے کیا کبھی تم نے سوچا بھی ہے کہ اگر یہ قرآن اللہ ہی کی طرف سے ہوا اور تم نے اس کا انکار کر دیا تو تمھارا کیا ہوگا؟ اور اس جیسے کلام پر تو بنی اسرائیل کا ایک گواہ

وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾

شہادت بھی دے چکا ہے اس نے ایمان قبول کرلیا اور تم اکڑتے رہ گئے۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کی ہدایت نہیں کرتا۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ وَ
اِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ
اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿١١﴾

۱۱- انکار کرنے والوں نے ایمان لانے والوں کے لیے کہا کہ اگر کتاب کو تسلیم کرنے میں کوئی بھلائی ہوتی تو کیا یہ لوگ ہم پر سبقت نہ لے جاتے؟ چوں کہ انھوں نے ہدایت نہیں پائی اس لیے وہ ایسا کہیں گے یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا
وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ
لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ
وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢﴾

۱۲- اور اس (قرآن) سے پہلے موسیٰ کی کتاب امام اور رحمت تھی اور یہ کتاب اُس کی تصدیق کرنے والی عربی زبان میں آئی ہے تاکہ ظالموں کو ڈرائے اور نیکوکاروں کے لیے بشارت بن جائے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ
اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ﴿١٣﴾

۱۳- یقیناً جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر ثابت قدم رہے ان کے لیے نہ تو کسی قسم کا خوف ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾

۱۴- وہی لوگ جنتی ہیں اپنے عمل کی جزا کے طور پر وہ اس میں ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ

۱۵- اور ہم نے انسانوں کو تلقین کی ہے کہ اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کریں اس کی ماں نے اُسے مشقت کے ساتھ شکم میں رکھا اور مشقت کے ساتھ اسے جنا اس کے حمل اور دودھ

كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ
شَهْرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ
اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ
اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ
اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ
ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٥﴾

چھڑانے میں تیس مہینے لگ گئے یہاں تک کہ جب اس کی عقل پختہ ہوگئی اور وہ چالیس سال کا ہوگیا اس نے کہا اے میرے رَبّ مجھے توفیق عطا کر کہ میں تیری اُن نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی ہیں اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو جائے اور میری اولاد میں صلاح وتقویٰ پیدا کر دے۔ اِس وقت میری پوری توجہ تیری جانب ہے اور میں یقیناً فرماں بردار بندوں میں سے ہوں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ
اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ
سَيِّاٰتِهِمْ فِيْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ
الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿١٦﴾

١٦- یہی وہ لوگ ہیں جن کے نیک عمل کو ہم قبول کرتے ہیں اور اُن کی برائیوں سے درگذر کرتے ہیں یہ جنتی لوگوں میں شامل ہوں گے یہ وہ سچّا وعدہ ہے جو اُن سے کیا گیا تھا۔

وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ
اَتَعِدٰنِنِيْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ
الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ
اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقٌّ ۖ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٧﴾

١٧- اور جس نے اپنے والدین سے کہا ''اُف'' تم نے تو تنگ کر دیا کیا تم مجھے دھمکا رہے ہو کہ میں مرنے کے بعد پھر قبر سے نکالا جاؤں گا حال آں کہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں (اُن میں سے تو کوئی اٹھ کر نہ آیا) اور وہ دونوں اللہ کی دُہائی دے کر کہتے ہیں تجھ پر وائے ہو ایمان لے آ اللہ کا وعدہ برحق ہے مگر وہ کہے گا یہ تو اگلے وقتوں کی فرسودہ کہانیاں ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٨﴾

١٨- یہ وہ لوگ ہیں جن پر عذاب کا فیصلہ ثابت ہو چکا ہے ان سے پہلے جنوں اور انسانوں کے جو گروہ گزر چکے ہیں یہ بھی ان میں شامل ہو جائیں گے بے شک یہ سب گھاٹے میں تھے۔

وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَ لِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾

١٩- اور ہر ایک کے لیے اس کے اعمال کے مطابق درجے ہیں تاکہ وہ (اللہ) اُنھیں اُن کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے دے اور اُن پر کسی طرح کا ظلم نہیں ڈھایا جائے گا۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿٢٠﴾ ع ٢ ٢

٢٠- اور جس دن کافروں کو آتش جہنم کے سامنے پیش کیا جائے گا اور اُن سے کہا جائے گا تم نے اپنے حصّے کی نعمتیں دنیاوی زندگی میں برباد کر دیں اور ان کے مزے اڑا چکے آج تمھیں ذلّت کا عذاب دیا جائے گا کیوں کہ تم زمین میں ناحق اِستِکبار کر رہے تھے اور اس لیے بھی کہ تم فسق و فجور میں مبتلا تھے۔

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٢١﴾

٢١- اور آپ انھیں عاد کے بھائی (ہود) کا قصّہ سنائیے جب انھوں نے احقاف میں اپنی قوم کو ڈرایا تھا اور ان سے پہلے بھی ڈرانے والے گزر چکے تھے اور ان کے بعد بھی آتے رہے۔ (ان سب نے یہی کہا) کہ تم اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کرو میں تمھارے بارے میں ایک بڑے دن کے عذاب سے خوف زدہ ہوں۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٢﴾

٢٢- انھوں نے جواب دیا کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہمارے معبودوں سے ہمیں پھیر دو؟ تم وہ عذاب لے آؤ جس سے ہمیں ڈرا رہے تھے اگر تم سچّوں میں سے ہو۔

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٣﴾

٢٣- ہود نے کہا کہ اس کا علم تو اللہ کو ہے، مجھے جو پیغام دے کر بھیجا گیا ہے میں تو صرف اسے تم تک پہنچا رہا ہوں، البتہ میں تمھیں ایک ناسمجھ قوم کی حیثیت سے دیکھ رہا ہوں۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ ﴿٢٤﴾

٢٤- پھر جب انھوں نے عذاب کو اپنی وادیوں کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا تو کہا یہ بادل ہے جو ہمیں سیراب کر دے گا۔ ''نہیں'' بلکہ وہ عذاب ہے جس کی تم جلدی مچا رہے تھے یہ ایک ایسی ہوا ہے جس میں دردناک عذاب چھپا ہوا ہے۔

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٥﴾

٢٥- جو اپنے رَبّ کے حکم سے ہر شے کو تباہ کر ڈالے گی تو وہ ایسے ہو گئے کہ ان کی رہائش گاہوں کے سوا کچھ بھی دکھائی نہ دیتا تھا ہم مجرم لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ

٢٦- اور بلاشبہ ہم نے ہی انھیں وہ مَقدِرَت عطا کی تھی جو تمھیں نہیں دی اور ہم نے اُن کو سماعت، بصارت اور دل سب کچھ دیے لیکن ان کی سماعتیں بصارتیں اور ان کے دل ان کے کسی کام نہ آئے اس لیے کہ وہ آیاتِ خداوندی کا انکار کر رہے تھے اور وہ جس چیز کا مذاق اڑایا کرتے تھے اسی نے

ع ٣ ٦ ٣ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٢٦﴾ ع

انھیں نرغے میں لے لیا۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٧﴾

۲۷۔ اور بہ تحقیق ہم نے تمھارے گردوپیش کی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا اور ہم نے اپنی نشانیوں کو الٹ پلٹ کر انھیں دکھایا۔ ہوسکتا ہے وہ باز آجائیں۔

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ پھر کیوں نہ اُن ہستیوں نے مدد کی انھوں نے اللہ کو چھوڑ کر تقرب خداوندی کے لیے جنھیں اپنا معبود بنالیا تھا بلکہ وہ تو ان سے گم ہوگئے یہ ہے ان کا جھوٹ اور وہ جو افترا پردازیاں کرتے رہے۔

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾

۲۹۔ اور جب ہم نے جنوں کے ایک گروہ کی توجّہ آپ کی جانب مبذول کردی کہ وہ غور سے قرآن سنیں جب وہ وہاں پہنچے تو انھوں نے آپس میں کہا خاموش ہوجاؤ جب قرآن کی تلاوت ختم ہوئی تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈرانے والے بن کر لوٹے۔

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ انھوں نے کہا اے ہماری قوم والو! ہم نے ایک کتاب کی آیات سنی ہیں جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی اور سابقہ کتابوں کی تصدیق کرتی ہے وہ حق کی جانب اور سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣١﴾

٣١۔اے ہماری قوم کے لوگو! تم اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرلو اور اس پر ایمان لے آؤ اللہ تمھارے گناہوں کی مغفرت فرمائے گا اور تمھیں دردناک عذاب سے بچالے گا۔

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٢﴾

٣٢-اور جو اللہ کی طرف بلانے والے کی بات پر لبیک نہ کہے وہ زمین میں اللہ کو عاجز نہ کر سکے گا اور نہ ہی اللہ کے علاوہ اس کے حامی وسرپرست ہوں گے یہ لوگ صریحی گمراہی میں ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٣﴾

٣٣-کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ بہ تحقیق وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور وہ ان کو بناتے ہوئے نہیں تھکا، کیا وہ مردوں کو زندہ کرنے پر قادر نہیں ہے؟ ایسا نہیں بلکہ وہ تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَي النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٤﴾

٣٤-اور جس دن کافروں کو آتشِ جہنم کے روبرو پیش کیا جائے گا ذرا بتاؤ کیا یہ ''حق نہیں ہے'' وہ کہیں گے ہاں بے شک ہمارے رَبّ کی قسم یہ برحق ہے تو اللہ فرمائے گا تم اپنے کفر کی پاداش میں عذاب کا مزہ چکھو۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ

٣٥-(اے نبی) آپ صبر کیجئے جس طرح اُولُوالعَزم پیغمبروں نے صبر کیا ہے اور ان کے معاملے میں عُجلَت سے کام نہ لیجیے جس دن یہ لوگ اس (قیامت) کو دیکھ لیں گے جس کا اُن

يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ ع ٤

سے وعدہ کیا جا تا رہا ہے تو ان کو یوں محسوس ہوگا کہ وہ اس دنیا میں دن کی ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔ ''یہ ایک پیغام ہے'' اب کیا فاسق لوگوں کے سوا کسی اور کے لیے ہلاکت ہے؟

اٰیاتها ٣٨ ٤٧ سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ ٩٥ رکوعاتها ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾

١- جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا، اللہ نے اُن کے اعمال کو اکارت کر دیا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾

٢- اور جو لوگ ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ بجا لائے اور جو کچھ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر نازل کیا گیا اس پر ایمان لائے اور وہی ان کے رَبّ کی جانب سے حق ہے اللہ نے اُن کی برائیاں اُن سے دور کر دیں اور ان کی حالت سنوار دی۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿٣﴾

٣- اس کی وجہ یہ ہے کہ کافروں نے باطل کا اِتّبَاع کیا اور مومنین نے اس حق کی پیروی کی جو ان کے رَبّ کی جانب سے ہے اللہ اسی طرح لوگوں سے اُن کی نظیریں بیان کرتا ہے۔

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۗ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا

٤- جب تمھاری کافروں سے مڈبھیڑ ہو تو پہلے ان کی گردنیں اڑا دو یہاں تک کہ جب انھیں خوب قتل کر چکو تو اُن (قیدیوں) کو مضبوطی سے باندھ دو (اس کے بعد تمھیں اختیار ہے) احسان کر دیا

فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ؕ ذٰلِكَ ؕ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٤

فِدیہ لو یہاں تک کہ لڑائی موقوف ہو جائے اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے خود انتقام لیتا لیکن وہ تمھیں ایک دوسرے کے ذریعے آزمانا چاہتا ہے اور جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیے گئے اللہ اُن کے اعمال کو ہرگز رائیگاں نہ کرے گا۔

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝٥

۵-عن قریب اُن کی راہنمائی کرے گا اور ان کے حالات سنوار دے گا۔

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝٦

۶-اور انھیں جنت میں داخل کر دے گا جس سے انھیں واقف کرا چکا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝٧

۷-اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمھاری مدد کرے گا اور تمھیں ثابت قدم رکھے گا۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٨

۸-اور جنھوں نے کفر اختیار کیا تو ان کے لیے ہلاکت ہے اور اللہ نے ان کے اعمال کو ضائع کر دیا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝٩

۹-کیوں کہ انھوں نے اس چیز کو ناپسند کیا جسے اللہ نے نازل فرمایا تھا اس لیے اللہ نے ان کے اعمال حبط یعنی بیکار کر دیے۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝١٠

۱۰-کیا انھوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ وہ دیکھ لیتے کہ اُن کا انجام کیا ہوا جو اِن سے پہلے گزر چکے ہیں؟ اللہ نے انھیں بالکل برباد کر ڈالا اور کافروں کے لیے بھی اسی جیسے نتائج ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿١١﴾

۱۱۔ یہ اس لیے کہ اللہ مومنین کا مولیٰ ہے اور کافروں کا کوئی مولیٰ نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
يَتَمَتَّعُوْنَ وَ يَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ
الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿١٢﴾

۱۲۔ یقیناً اللہ ایمان لانے والوں اور اعمال صالحہ بجالانے والوں کو ایسی جنتوں میں داخل کردے گا جس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور جن لوگوں نے کفر کیا تو وہ چند روزہ زندگی کے مزے لوٹ رہے ہیں اور اسی طرح کھا پی رہے ہیں جیسے چوپائے کھاتے پیتے ہیں آتش جہنم ان کا آخری ٹھکانا ہے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ
قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ
فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾

۱۳۔ (اے نبی) اور بہتیری بستیاں ایسی گزر چکی ہیں جو آپ کی اس بستی سے زیادہ قوت وشوکت والی تھیں جس سے آپ کو نکالا گیا ہے ہم نے انھیں ہلاک کرڈالا ان کا کوئی مددگار نہیں۔

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ
زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا
اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٤﴾

۱۴۔ کیا ایسا ممکن ہے کہ جو اپنے رَبّ کی طرف سے واضح دلیل رکھتا ہو وہ اس جیسا ہوجائے جس کے برے عمل کو اس کے لیے آراستہ کردیا گیا ہو اور انھوں نے اپنے خواہشات نفسانی کی پیروی کی ہو۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ
فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَ
اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ

۱۵۔ اس جنّت کی مثال جس کا وعدہ متقین سے کیا گیا ہے جس میں ایسی پانی کی نہریں رواں ہیں جس میں بُو نہیں اور ایسی دودھ کی نہریں جاری ہیں جس کا مزہ تبدیل نہیں ہوا اور شراب کی ایسی نہریں بہہ رہی ہیں جو پینے والوں کے لیے مزے دار ہے اور ایسی شہد کی نہریں موجود ہیں جو صاف و

فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿١٥﴾

شفاف ہے اور ان کے لیے اس جنّت میں ہر طرح کے پھل اور میوے ہوں گے اور ان کے رَبّ کی طرف سے مغفرت ہوگی کیا ایسے لوگ اس شخص کی مانند ہو سکتے ہیں جو دائمی طور سے جہنم میں رہیں گے اور جنھیں ایسا گرم پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٦﴾

١٦- اور اُن میں ایسے لوگ بھی ہیں جو غور سے آپ کی بات سنتے ہیں جب وہ آپ کے پاس سے روانہ ہوتے ہیں تو صاحبانِ علم سے دریافت کرتے ہیں کہ ابھی نبی نے کیا کہا تھا یہی ہیں وہ لوگ اللہ نے جن کے دلوں پر مہر لگا دی ہے اور انھوں نے ہی اپنی خواہشات نفسانی کی پیروی کی ہے۔

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾

١٧- اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں اللہ نے ان کی ہدایت میں اضافہ کر دیا ہے اور وہ انھیں تقویٰ سے بہرہ مند کرتا ہے۔

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾

١٨- کیا یہ لوگ بس قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ ان تک اچانک آ جائے اس کی علامات تو پوری ہو چکی ہیں جب وہ خود آ جائے گی تو پھر نصیحت قبول کرنے کا وقت کہاں بچے گا۔

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾

۱۹- جان لو کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور (اے نبی) آپ اپنے اور مومنین و مومنات کے گناہوں کی ہم سے مغفرت طلب کیجیے اور اللہ تمھاری آمد و رفت اور ٹھکانوں سے اچھی طرح واقف ہے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿٢٠﴾

۲۰- اور مومنین یہ کہتے نظر آتے ہیں کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں نہیں نازل ہوتی اور جب ایک محکم سورت نازل کر دی گئی جس میں جہاد کا ذکر تھا تو (اے نبی) آپ ان لوگوں کو دیکھیں گے جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھ رہے ہوں گے جیسے کسی پر موت چھا گئی ہو چناں چہ ان کے لیے تباہی ہے۔

طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۚ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۚ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿٢١﴾

۲۱- اطاعت اور اچھی اچھی باتیں پس جب معاملہ فیصلہ کن ہو جائے تو اگر وہ اللہ سے سچے نکلتے تو یہی ان کے حق میں بہتر ہوتا۔

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾

۲۲- کیا تم سے اس کے علاوہ کوئی اور توقع کی جاتی ہے کہ اگر تم صاحبِ اقتدار بن جاؤ تو زمین میں فساد برپا کرو اور رشتہ ناتا توڑ ڈالو۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾

۲۳- یہی ہیں وہ لوگ اللہ نے جن پر لعنت کی ہے انھیں بہرا بنا دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى
قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾

۲۴-انھیں کیا ہوگیا ہے یہ قرآن میں تدبّر کیوں نہیں کرتے کیا ان کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ
مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ
الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿٢٥﴾

۲۵-بے شک جو لوگ اپنے پچھلے پیروں پر پلٹ گئے جب کہ ان کے لیے راہ ہدایت واضح ہو چکی تھی شیطان نے انھیں ورغلایا اور انھیں خوب ڈھیل دے دی۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا
مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ
الْاَمْرِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾

۲۶-یہ اس لیے ہوا کہ انھوں نے اللہ کے نازل کردہ دین کو ناپسند کرنے والوں سے کہہ دیا کہ ہم بعض معاملات میں تمھاری بات مانیں گے اور اللہ ان کے رازوں سے اچھی طرح واقف ہے۔

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾

۲۷-اس وقت کیا حال ہوگا جب فرشتے اُن کی جان نکالیں گے وہ اُن کے منہ اور پشت پر مارتے ہوئے انھیں لے جائیں گے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ
كَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ ع ٣ ٩ ٧

۲۸-اس وجہ سے کہ انھوں نے اُن باتوں کی پیروی کی جو خدا کو ناراض کرنے والی ہیں اور اس کی مرضی کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے اعمال حبط کر دیے۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾

۲۹-جن کے دلوں میں بیماری ہے کیا انھوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اللہ ان کے دل کے کینوں کو کبھی ظاہر نہ کرے گا۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ
الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾

۳۰-اور اگر ہم چاہتے تو انھیں آپ کو دکھلا دیتے اور آپ انھیں چہروں سے پہچان لیتے مگر ان کے طرزِ کلام سے آپ انھیں پہچان جائیں گے اور اللہ تم سب کے اعمال سے اچھی طرح باخبر ہے۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَ نَبْلُوَاْ اَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾

٣١- ہم ضرور بالضرور تمھیں آزمائش میں ڈالیں گے تاکہ ہم معلوم کرلیں کہ تم میں مجاہدین اور ثابت قدم رہنے والے کون لوگ ہیں اور ہم تمھارے احوال کا بھی امتحان لے لیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾

٣٢- بے شک جو لوگ کافر ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جنھوں نے ہدایت کے واضح ہوجانے کے بعد رسول سے جھگڑا کیا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے عن قریب وہ ان کے اعمال کو حبط کردے گا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾

٣٣- اے ایمان والو! تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو باطل نہ کرو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾

٣٤- بے شک جنھوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کیں پھر وہ حالتِ کفر میں مر گئے تو اللہ ہرگز ان کی مغفرت نہیں کرے گا۔

فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَ اللّٰهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾

٣٥- تمھیں چاہیے کہ نہ ہمّت نہ ہارو اور نہ ہی دشمن کو صلح کی دعوت دو تم ہی سربلند ہو اور اللہ تمھارے ساتھ ہے اور وہ تمھارے اعمال کو ہرگز رَائِیگاں نہیں جانے دے گا۔

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾

٣٦- بلاشبہ حیاتِ دُنیوی کھیل کود اور تماشا ہے اگر تم باایمان رہو اور متقی بنے رہو تو اللہ تمھیں تمھاری اُجرتیں دے گا اور تم سے تمام اموال طلب نہ کرے گا۔

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾

٣٧- اگر وہ تم سے مانگے اور سب کا سب تم سے طلب کرلے تو تم بخل سے کام لوگے اور وہ تمھارے کینوں کو باہر نکال لائے گا۔

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾ ع ٨

٣٨- تم ہی وہ لوگ ہو جنھیں بلایا جاتا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو تم میں سے کچھ لوگ بخل سے کام لیتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے تو وہ خود اپنے آپ سے بخل کر رہا ہے اللہ تو غنی ہے اور تم سب کے سب محتاج ہو اگر تم منہ موڑو گے تو اللہ تمھاری جگہ کسی اور قوم کو لے آئے گا جو تمھارے جیسے نہ ہوں گے۔

اٰیاتها ٢٩ | ٤٨ سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ١١١ | رکوعاتها ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿١﴾

١- بے شک ہم نے آپ کو فتح مبین عطا کی ہے۔

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿٢﴾

٢- تاکہ اللہ آپ کو اگلے اور پچھلے ہر الزام سے بری کردے اور آپ پر اپنی نعمت کو تمام کردے اور آپ کو سیدھے راستے پر گام زن رکھے۔

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝٣

۳-اور اللہ آپ کی زبردست مدد کرے۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝٤ۙ

۴-وہی تو ہے جس نے مومنین کے دلوں میں سَکِیْنَت یعنی اطمینان کو نازل فرمایا تاکہ اپنے ایمان کے ساتھ وہ ایک اور ایمان کا اضافہ فرمالیں اور آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اللہ کے قبضے میں ہیں اور اللہ بڑا جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے۔

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝٥ۙ

۵-تاکہ وہ مومنین و مومنات کو ایسی جنّتوں میں داخل کردے جن کے نیچے نہریں رواں ہیں وہ اُن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ ان کی برائیوں کو ان سے دور کردے اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝٦

۶-اور وہ منافق مردوں اور منافق عورتوں، مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب میں مبتلا کرے جو اللہ کے بارے میں بدگمانی کرتے ہیں ان پر برائی منڈلا رہی ہے اور اللہ اُن پر غضب ناک ہوا اور ان پر لعنت کی اور ان کے لیے جہنم کو مہیا کردیا جو برا ٹھکانا ہے۔

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝٧

۷-اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر ہیں اور اللہ بڑا غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ﴿۸﴾

٨-(اے نبی) بے شک ہم نے ہی آپ کو گواہ، بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۹﴾

٩-تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور اس کی مدد کرو اور اس کی تکریم و تعظیم کرو اور صبح و شام اسی (اللہ) کی تسبیح کرتے رہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾ ع ۹

١٠-بے شک جو لوگ آپ کی بیعت کر رہے ہیں وہ بلاشبہ اللہ کی بیعت کر رہے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے اب جو عہد شکنی کرے گا تو اس عہد شکنی کا وبال خود اس کی ذات پر ہوگا اور جو اس عہد کو وفا کرے گا جو اس نے اللہ سے کیا ہے تو عن قریب اللہ اُسے اجر عظیم سے نوازے گا۔

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَاۤ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾

١١-عن قریب آپ سے عرب کے وہ بدو جو پیچھے رہ گئے تھے آ کر کہیں گے ہمیں اپنے اموال اور اولاد کی فکر نے مشغول کر دیا تھا آپ ہمارے لیے مغفرت طلب کیجیے (اے نبی) جو وہ زبان سے کہہ رہے ہیں وہ ان کے دلوں میں نہیں ہے فرما دیجیے کہ کون ہے جو اللہ کی جانب سے کسی بات کا ذرا سا بھی اختیار رکھتا ہو اگر وہ تمھیں نقصان پہنچانا چاہے یا تمھارے فائدے کا خواہش مند ہو بلکہ اللہ تو تمھارے تمام اعمال سے باخبر ہے۔

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ
ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ
السَّوْءِ ۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٢﴾

١٢- بلکہ تم یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ رسول اور مومنین ہرگز اپنے اہل وعیال کی جانب پلٹ کر نہیں آئیں گے اور یہ بات تمھارے دلوں کی زینت بن چکی تھی اور تم طرح طرح کی بدگمانیاں کر رہے تھے اور تم ہلاک ہونے والی قوم کے افراد تھے۔

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ
اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿١٣﴾

١٣- اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لایا تو ہم نے کافروں کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ مہیا کر رکھی ہے۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ﴿١٤﴾

١٤- اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے جسے چاہے بخش دے اور جس پر چاہے عذاب نازل کرے اور اللہ تو مغفرت کرنے والا اور بے حد مہربان ہے۔

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ
اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا
نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ
اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ
اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ
تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥﴾

١٥- عن قریب جب آپ مال غنیمت حاصل کرنے کے لیے روانہ ہوں گے تب پیچھے رہ جانے والے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے کی اجازت دیجیے وہ چاہتے ہیں کہ کلام خدا کو تبدیل کر دیں ان سے صاف کہہ دیجیے تم لوگ ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے اللہ پہلے ہی یہ فرما چکا ہے تو وہ کہیں گے نہیں تم ہم سے حسد کرتے ہو (ایسا نہیں ہے) بلکہ یہ لوگ بات کو کم ہی سمجھتے ہیں۔

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾

۱۶- عرب کے بدّوؤں میں جو پیچھے رہ گئے تھے (اے نبی) اُن سے فرما دیجیے عن قریب تمھیں ایسے لوگوں سے مقابلے کے لیے بلایا جائے گا جو بڑے طاقت ور ہیں تم کو ان سے جنگ کرنی ہوگی یا وہ مسلمان ہو جائیں گے۔ اگر تم نے حکم جہاد کی اطاعت کی تو اللہ تمھیں بہترین اجر عطا کرے گا اور اگر تم نے اسی طرح منہ پھیر لیا جس طرح تم نے پہلے روگردانی کی تھی تو اللہ تمھیں دردناک عذاب کی سزا دے گا۔

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ ع ٢ ١٠

۱۷- (جہاد میں شریک نہ ہونے پر) نہ تو اندھے پر کوئی گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ ہی مریض پر کوئی گناہ ہے جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اللہ اُسے ایسی جنت میں داخل کر دے گا جس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور جو روگردانی کرے گا تو اللہ اُسے دردناک عذاب کی سزا دے گا۔

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾ لا

۱۸- یقیناً اللہ مومنین سے راضی ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے آپ کی بیعت کر رہے تھے اللہ نے جان لیا جو کچھ اُن کے دلوں میں تھا اللہ نے اُن پر سَکِیْنَت (اطمینان) کو نازل فرمایا اور انھیں بطورِ عوض فتح قریب سے نوازا۔

وَّ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾

١٩- اور بکثرت مال غنیمت انھیں عطا فرمایا جسے وہ حاصل کریں گے اللہ غالب اور باحکمت ہے۔

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ كَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَ لِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾

٢٠- اللہ نے تم سے کثیر مالِ غنیمت کا وعدہ فرمایا ہے جسے تم حاصل کرو گے فوری طور پر تمھیں فتح عطا کر دی اور لوگوں کے اٹھتے ہوئے ہاتھوں کو تم سے دور کر دیا تا کہ یہ مومنین کے لیے ایک نشانی بن جائے اور اللہ تمھیں صراطِ مستقیم کی رہنمائی کرتا رہے۔

وَّ اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢١﴾

٢١- اور دوسری غنیمتیں بھی دیں جن پر تمھیں قدرت حاصل نہیں تھی، اللہ نے ان کا احاطہ کر لیا تھا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَ لَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾

٢٢- اگر کافروں نے تم سے قِتال کیا ہوتا تو ضرور پیٹھ پھرا کر بھاگ جاتے پھر وہ کسی کو بھی اپنا حامی و نَاصر نہ پاتے۔

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖۚ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾

٢٣- یہ اللہ کا طریقہ ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے اور تم اللہ کے طریقے میں ہرگز کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

وَ هُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ

٢٤- وہی تو ہے جس نے مکّہ کی وادی میں ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمھارے ہاتھوں کو اُن سے روک دیا جب کہ وہ تم کو ان پر غلبہ دلا چکا تھا

اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٢٤﴾

اور تم جو کچھ کر رہے تھے اللہ اسے اچھی طرح دیکھ رہا تھا۔

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾

۲۵۔ یہ وہی لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا اور تمھیں مسجد الحرام جانے سے روک دیا اور قربانی کے جانوروں کو ان کی قربانی کی جگہ پر نہ پہنچنے دیا اور اگر (مکّہ میں) ایسے مومن مرد اور عورتیں نہ ہوتیں جنھیں تم جانتے نہ تھے اور یہ خطرہ نہ ہوتا کہ نادانستگی میں انھیں پامال کر دینے پر تم مصیبت سے دوچار نہ ہو جاؤ (تو اذن جہاد مل جاتا) ایسا نہیں کیا گیا تاکہ اللہ اپنی رحمت میں جسے چاہے داخل کر لے اور اگر دونوں (مومن، کافر) فریق الگ الگ ہو جاتے تو (اہلِ مکّہ میں) جو کافر تھے انھیں ہم دردناک سزا دیتے۔

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾ ع ٩ ١١

۲۶۔ جب کافروں نے اپنے دلوں میں جاہلیّت کی حَمِیَّت کو جاگزیں کر لیا تو اللہ نے اپنے رسول اور مومنین پر اپنی سَکِیْنَت کو نازل فرما دیا اور ان کو کلمۂ تقوی پر قائم رکھا اور وہ اس کے حق دار بھی تھے اور اس کے اہل بھی اور اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جانتا ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا
بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ
الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ
مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا
تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا
فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾

٢٧- اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا اور برحق خواب دکھایا کہ اِن شاءَ اللہ ضرور بالضرور تم اپنے سروں کو منڈوائے ہوئے اور اپنے بال کو کُتَرْوَا کر بغیر کسی خوف و خَطَرْ کے مَسْجِدُ الْحَرَام میں داخل ہو جاؤ گے اللہ کو وہ بات معلوم تھی جسے تم نہیں جانتے تھے سو اُس نے اس سے پہلے جلد ہی فتح سے ہم کنار کر دیا۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى
وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ
كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ ﴿٢٨﴾

٢٨- وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ اسے تمام اَدْیان پر غالب کر دیں اور گواہی کے لیے اللہ ہی کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ
مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ
بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ
فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ
مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۛ وَمَثَلُهُمْ فِي
الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ
فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ
يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ

٢٩- اللہ کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ سب کے سب کفار کے مقابل میں سخت اور آپس میں رحم دل ہیں، تم انھیں رکوع کرتے ہوئے سر بسجود دیکھو گے وہ اللہ کے فضل اور اس کی رضامندی کے خواہاں ہوں گے ان کے چہروں پر سجدوں کے نشان ہوں گے۔ یہ لوگ وہ ہیں جن کی مثال توریت میں اور انجیل میں اس طرح بیان کی گئی ہے جیسے کھیتی ہے جس نے زمین سے اپنے خوشے نکالے پھر اس کو مضبوط کیا پھر وہ گدرائی اور اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی کاشت کرنے والوں کی پسندیدگی کا باعث ہوئی تا کہ کفّار اس کے پھلنے پھولنے پر جلیں ان میں سے

الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ ع ٤ ٣ ١٢

جولوگ ایمان لائے اور اَعْمالِ صَالِحہ بجالائے اللہ نے اُن سے مَغْفِرَت اور اَجرِ عَظِیْم کا وعدہ فرمایا ہے۔

اٰیاتها ١٨ ٤٩ سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ ١٠٦ رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١﴾

١-اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول سے پیش قدمی نہ کرو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو بے شک اللہ خوب سننے والا اور ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٢﴾

٢-اے مومنو! تم اپنی آوازوں کو نبی کی آواز پر بلند نہ کرو اور نہ ہی نبی سے اونچی آواز میں اس طرح بات کرو جیسے آپس میں ایک دوسرے سے کرتے ہو کہیں ایسا نہ ہو کہ تمھارے تمام کیے کرائے پر پانی پھر جائے اور تمھیں پتا تک نہ چلے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٣﴾

٣-بے شک جولوگ رسولِ خدا کے حضور دھیمی آواز میں گفتگو کرتے ہیں درحقیقت یہی وہ لوگ ہیں اللہ نے جن کے دلوں کو تقویٰ کے لیے آزمالیا ہے ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٤

٤- (اے نبی) جولوگ آپ کو حُجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں سے اکثر بے عقل ہیں۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥

٥- اگر وہ آپ کے باہر تشریف لانے تک صبر کرتے تو یہ اُن کی حق میں بہتر ہوتا اور اللہ بخشنے والا، مشفق ومہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝٦

٦- اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمھارے پاس کسی خبر کو لے کر آئے تو تم تحقیق کر لیا کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ تم نادانستہ طور پر کسی کو نقصان پہنچا دو پھر تم اپنے کیے پر شرمندہ ہوتے رہو۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝٧ۙ

٧- اور تم جان لو کہ تمھارے درمیان رسول اللہ موجود ہیں وہ اگر تمھارے بیشتر معاملات میں تمھاری بات مان لیا کرتے تو تم خود مشکلات سے دوچار ہو جاتے لیکن اللہ نے تمھارے لیے ایمان کو پسندیدہ قرار دیا اور تمھارے دلوں میں اسے آراستہ کر دیا ہے اور کفر، بدکاری اور نافرمانی کو تمھارے لیے ناپسندیدہ بنا دیا یہی لوگ راست رو ہیں۔

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٨

٨- اللہ کے فضل اور احسان سے اور اللہ ہر بات کا جاننے والا اور باحکمت ہے۔

وَ اِنْ طَآ ئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝٩

۹- اور اگر مومنین کے دو گروہ آپس میں قتال کریں تو ان کے مابین صُلح کراؤ پس اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے جنگ کرو یہاں تک کہ وہ امرِ خداوندی تک پلٹ آئے اگر وہ پلٹ آیا تو ان کے درمیان عدل کے مطابق صلح کراؤ اور انصاف سے کام لو اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝١٠ ع ١٣

۱۰- بلاشبہ تمام مومنین ایک دوسرے کے بھائی ہیں لہٰذا تم اپنے بھائیوں کے درمیان اصلاح کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو ہوسکتا ہے تم پر رحم کیا جائے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝١١

۱۱- اے ایمان والو! خبردار مَردوں کی کوئی جماعت مَردوں کی کسی جماعت کا مذاق نہ اڑائے ہوسکتا ہے وہ اُن سے بہتر ہوں اور نہ ہی عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں ہوسکتا ہے وہ اُن سے بہتر ہوں اور آپس میں ایک دوسرے پر طعن نہ کرو اور نہ ہی برے القاب سے یاد کرو ایمان کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بری بات ہے اور جس نے توبہ نہیں کی یقیناً وہ ظالم لوگ ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾

١٢- اے ایمان لانے والو! زیادہ بدگمانیوں سے بچو اس لیے کہ بعض بدگمانیاں گناہ ہوتی ہیں اور کسی کی ٹوہ میں نہ رہا کرو اور نہ ہی ایک دوسرے کی غِیبت کرو کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے یقیناً تم اسے ناپسند کرو گے تم اللہ سے ڈرو بے شک اللہ توبہ کا قبول کرنے والا، مشفق و مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿١٣﴾

١٣۔ اے لوگو! ہم نے تمھیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تمھیں مختلف خاندانوں اور قبیلوں میں قرار دیا ہے تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو بے شک تم میں سب سے زیادہ مکرّم اللہ کے نزدیک وہ ہے جو زیادہ متقی ہے بہ تحقیق اللہ ہر بات کا جاننے والا اور ہر شے سے باخبر ہے۔

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾

١٤۔ صحرا نشین یہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے (اے نبی) فرما دیجیے تم ایمان نہیں لائے بلکہ یہ کہو ہم اسلام لائے ہیں ابھی ایمان تو تمھارے دلوں میں داخل نہیں ہوا اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تو وہ تمھارے اعمال میں کوئی کمی نہیں کرے گا بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور بڑا شفیق ہے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿١٥﴾

۱۵- بس مومنین تو وہی لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر اس میں ذرّہ برابر شک نہیں کیا اور انھوں نے اپنے اَمْوَال اور اَنْفُس (جانوں) سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا یقیناً وہی لوگ سچّے ہیں۔

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٦﴾

۱۶- (اے نبی) ایمان کے دعوے داروں سے فرما دیجیے کیا تم اللہ کو اپنی دین داری کی اِطّلاع دے رہو اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز کو بخوبی جانتا ہے۔

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾

۱۷- یہ آپ پر احسان جتلاتے ہیں کہ انھوں نے اسلام قبول کر لیا (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ تم اپنے اسلام کا احسان ہم پر نہ جتلاؤ بلکہ اللہ نے تم پر احسان کیا ہے کہ تمھیں ایمان کی طرف ہدایت دی ہے اگر تم واقعی اپنے دعوے میں سچّے ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ ع ٢ ٨ ١٤

۱۸- بلاشبہ اللہ آسمانوں اور زمین کے غیب کو جانتا ہے اور تم جو کچھ کر رہے ہو وہ سب اللہ کی نگاہ میں ہے۔

اٰیاتها ٤٥ ٥٠ سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ ٣٤ رکوعاتها ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۚ ﴿١﴾

۱- ق، (قاف) قسم ہے بڑے مرتبے والے قرآن کی۔

بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ

۲- کیا ان کافروں کو تعجب ہے کہ انھی میں سے ایک

مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۚ ﴿٢﴾

ڈرانے والا آیا تو کافروں نے کہنا شروع کیا یہ تو ایک عجیب بات ہے۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿٣﴾

۳- کیا جب ہم مرجائیں گے اور آخر کار مٹی ہوجائیں گے؟ ایسی صورت میں دوبارہ زندہ کیا جانا تو عقل سے بعید بات ہے۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿٤﴾

۴- ہم جانتے ہیں اُن میں سے زمین جن چیزوں کو کم کرتی ہے اور ہمارے پاس ایک حفاظت کرنے والی کتاب ہے۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿٥﴾

۵- بلکہ انھوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ اُن کے پاس آیا۔ اسی وجہ سے وہ الجھن میں پڑے ہوئے ہیں۔

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿٦﴾

۶- کیا انھوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے کیسا بنایا ہے؟ اور اسے کس طرح زینت دی ہے؟ اور اس میں کوئی شگاف نہیں ہے۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۙ ﴿٧﴾

۷- اور زمین کو ہم نے بچھایا اور اس میں پہاڑ جما دیے اور اس میں ہر طرح کی خوش نما چیزیں اُگا دیں۔

تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿٨﴾

۸- جن میں اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہر بندے کے لیے عبرت اور نصیحت ہے۔

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۙ ﴿٩﴾

۹- اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی نازل کیا پھر اس سے باغات اور کھیتی کے اناج اگائے۔

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۙ﴿١٠﴾

١٠-اور بلند و بالا کھجور کے درخت پیدا کر دیے جن کے خوشے تہ بہ تہ لگتے ہیں۔

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿١١﴾

١١-جن سے بندوں کو رزق میسر آتا ہے اور اسی پانی کے ذریعے ہم نے مردہ شہر کو زندہ کر دیا انسان بھی اسی طرح زمین سے نکلیں گے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۙ﴿١٢﴾

١٢-ان لوگوں سے پہلے نوح کی قوم، اصحابُ الرَّس اور ثمود بھی اپنے اپنے پیغمبروں کو جھٹلا چکے ہیں۔

وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ﴿١٣﴾

١٣-اور عاد، فرعون اور برادرانِ لُوط نے بھی جھٹلایا تھا۔

وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾

١٤-اور اَصحابُ الْاَیکَہ اور قومِ تُبّع سب نے رسولوں کی تکذیب کی تھی تو ہمارا وعید (عذاب) بھی لازم ہو کر رہا۔

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٥﴾ ع ١٥

١٥-کیا ہم پہلی تخلیق سے عاجز تھے؟ ایسا نہیں ہے وہ تو نئی تخلیق کے بارے میں شبہے میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾

١٦-یقیناً ہم نے ہی انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم اس کے دل میں اٹھنے والے خیالات کو بھی جانتے ہیں اور ہم تو اس کی شہ رگ سے زیادہ قریب ہیں۔

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾

١٧-جب وہ کوئی کام کرتا ہے تو دو دائیں بائیں بیٹھنے والے (کراماً کاتبین) اسے لکھ لیتے ہیں۔

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾

۱۸-اور وہ جب بھی زبان سے کوئی بات کہتا ہے تو اسے محفوظ کرنے کے لیے اس کے پاس ایک نگران تیار رہتا ہے۔

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾

۱۹-اور موت کی بے ہوشی حقیقت بن کر آ گئی یہی وہ چیز ہے جس سے تو بھاگ رہا تھا۔

وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿٢٠﴾

۲۰-اور صور پھونکا جائے گا یہی وہ دن ہے جس کا تجھے خوف دلایا جاتا تھا۔

وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ ﴿٢١﴾

۲۱-اور ہر شخص اس طرح آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک ہنکانے والا اور ایک فرشتہ گواہ ہوگا۔

لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾

۲۲-تم اس بات سے غافل تھے ہم نے تمھاری آنکھوں سے پردے ہٹا دیے لہٰذا تمھاری آنکھ آج بہت تیز ہوگئی ہے۔

وَ قَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ؕ ﴿٢٣﴾

۲۳-اور اس کے ہم نشیں نے کہا جو میری تحویل میں تھا وہ حاضر ہے۔

اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۙ ﴿٢٤﴾

۲۴-حکم دیا گیا کہ تم دونوں فرشتے ہر ناشکری اور عِناد رکھنے والے کو جہنم میں ڈال دو۔

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۙ ﴿٢٥﴾

۲۵-خیر سے روکنے والے، حد سے تجاوز کرنے والے اور شک میں گرفتار کو۔

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿٢٦﴾

۲۶-جس نے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنا رکھے ہیں پس تم دونوں اسے سخت عذاب میں ڈال دو۔

قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٢٧﴾

۲۷-اس کے ہم نشیں نے کہا اے ہمارے پروردگار میں نے اسے سرکش نہیں بنایا تھا بلکہ وہ خود ہی گم راہی میں دور چلا گیا تھا۔

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَ قَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿٢٨﴾

۲۸-اللہ فرمائے گا میرے سامنے جھگڑا نہ کرو میں تو پہلے ہی تمھیں انجام بد سے خبردار کر چکا تھا۔

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٢٩﴾ ع ٢ ١٤ ١٦

۲۹-میرے یہاں بات بدلا نہیں کرتی اور میں بندوں پر ظلم نہیں ڈھاتا۔

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿٣٠﴾

۳۰-جس دن ہم جہنم سے کہیں گے کیا تو بھر گئی اور وہ کہے گی ''هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ'' کیا کچھ اور ہے۔

وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿٣١﴾

۳۱-اور جنت کو صاحبان تقویٰ کے لیے قریب کر دیا جائے گا وہ دور نہ ہوگی۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿٣٢﴾ ج

۳۲-یہ ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہر توبہ کرنے والے اور حدود خداوندی کے محافظین سے۔

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ﴿٣٣﴾ لا

۳۳-جو بے دیکھے رحمان سے ڈرتا تھا اور لَو لگانے والے دل کے ساتھ آیا ہے۔

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ط ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿٣٤﴾

۳۴-تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ یہ ہے یَوْمُ الْخُلُوْدِ (ہمیشگی کا دن)۔

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿٣٥﴾

۳۵-وہاں اُن کے لیے جو وہ چاہیں گے موجود ہوگا اور ہمارے پاس اس سے بھی بڑھ کر ہے۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٦﴾

۳۶- اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی قوموں کو ہلاک کر ڈالا جو ان سے قوّت میں کہیں بڑھ کر تھیں تو انھوں نے دنیا کے ملکوں کو چھان مارا کیا انھیں کوئی جائے پناہ مل گئی؟

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَ هُوَ شَهِيْدٌ ﴿٣٧﴾

۳۷- بے شک اس بات میں یقیناً نصیحت ہے اس کے لیے جو دل رکھتا ہو یا کان لگائے ہوئے توجہ سے بات سنے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ّۖ وَّ مَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿٣٨﴾

۳۸- اور یقیناً ہم نے ہی آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان جو کچھ بھی ہے اسے چھ دنوں میں پیدا کیا ہے اور ہمیں تکان چھو کر بھی نہیں گئی۔

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿٣٩﴾ ۚ

۳۹- (اے نبی) یہ لوگ جو بات کہہ رہے ہیں آپ اس پر صبر کریں اور اپنے رَبّ کے حمد کی تسبیح کریں سورج طلوع ہونے سے پہلے اور غروب سے قبل۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿٤٠﴾

۴۰- اور رات کو بھی تھوڑی دیر تسبیح کیجیے اور سجدوں کے بعد بھی۔

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۙ﴿٤١﴾

۴۱- اور غور سے سنو جس دن منادی قریب ہی کسی جگہ سے ندا کرے گا۔

يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿٤٢﴾

۴۲- جس دن لوگ حقیقۃً چیخ کی آواز کو سن لیں گے وہی قبر سے نکلنے کا دن ہوگا۔

اِنَّا نَحْنُ نُحْیٖ وَنُمِیْتُ وَاِلَیْنَا الْمَصِیْرُ ﴿٤٣﴾

۴۳- یقیناً ہم ہی زندگی عطا کرتے اور موت سے ہم کنار کرتے ہیں اور ہماری ہی طرف سب کی بازگشت ہے۔

یَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَیْنَا یَسِیْرٌ ﴿٤٤﴾

۴۴- جس دن اُن پر سے زمین پھٹ جائے گی اور لوگ تیز تیز بھاگ رہے ہوں گے اور یہ حشر ہمارے لیے بہت آسان ہے۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ یَّخَافُ وَعِیْدِ ﴿٤٥﴾ ع ٣ ٦ ١٧

۴۵- ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ لوگ کہہ رہے ہیں آپ کا کام جبراً اُن سے کسی بات کو تسلیم کرانا نہیں ہے لہٰذا آپ قرآن کے ذریعے ہر اس شخص کو نصیحت کیجیے جو وعید (دھمکی) سے خوف زدہ ہو۔

اٰیاتها ٦٠ ۵۱ سُوْرَةُ الذّٰرِیٰتِ مَكِّیَّةٌ ٦٧ رکوعاتها ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا ﴿١﴾

۱- قسم ہے ان ہواؤں کی جو اڑا لے جاتی ہیں۔

فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿٢﴾

۲- پھر پانی سے لدے ہوئے بادلوں کو مُنتَشِر کر دیتی ہیں۔

فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا ﴿٣﴾

۳- ان کشتیوں کی قسم جو سبک رفتاری کے ساتھ چلتی ہیں۔

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿٤﴾

۴- ان فرشتوں کی قسم جو کام تقسیم کرنے والے ہیں۔

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿٥﴾

۵- بلاشبہ تم سے جو وعدہ کیا جا رہا ہے وہ سچّا ہے۔

وَّاِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ ﴿٦﴾

۶- یقیناً اعمال کی جزا کا دن ضرور واقع ہوگا۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿٧﴾

۷- قسم ہے آسمان کی جو راستوں والا ہے۔

اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۙ﴿٨﴾

٨-آخرت کے بارے میں تمھاری بات ایک دوسرے سے مختلف ہے۔

يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ؕ﴿٩﴾

٩-اس سے وہی پھرتا ہے جو خدا کی طرف سے پھیرا جائے۔

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۙ﴿١٠﴾

١٠-غارت ہوں قیاس سے کام لینے والے۔

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۙ﴿١١﴾

١١-جو لوگ بے خبری میں مدہوش ہیں۔

يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ؕ﴿١٢﴾

١٢-وہ سوال کرتے ہیں کہ روز جزا کب آئے گا؟

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿١٣﴾

١٣-جس دن انھیں آگ میں سزا دی جائے گی۔

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٤﴾

١٤-(ان سے کہا جائے گا) اب اپنے فتنے کا مزہ چکھو یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم جلدی مچا رہے تھے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ﴿١٥﴾

١٥-بے شک متقین باغات اور چشموں میں ہوں گے۔

اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ؕ﴿١٦﴾

١٦-ان کے رَبّ نے انھیں جو کچھ دیا ہے خوشی خوشی اُسے قبول کر رہے ہوں گے یہ لوگ اس سے پہلے ہی نیکوکار تھے۔

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾

١٧-وہ رات کے تھوڑے سے حصّے میں سویا کرتے تھے۔

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿١٨﴾

۱۸-اور وقت سحر وہ مغفرت طلب کرتے تھے۔

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿١٩﴾

۱۹-اور ان کے اموال میں سوال کرنے والے اور محروم افراد کا حق ہے۔

وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿٢٠﴾ لا

۲۰-اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں یقین کرنے والوں کے لیے۔

وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ط اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٢١﴾

۲۱-اور خود تمھارے نفوس میں ہیں کیا تمھیں دکھائی نہیں دیتا۔

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٢٢﴾

۲۲-اور آسمان میں تمھارا رزق ہے اور وہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿٢٣﴾ ع ١٨

۲۳-آسمان و زمین کے رَبّ کی قسم یہ اسی طرح قابلِ یقین ہے جیسے تم گفتگو کرتے ہو۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٤﴾ وقف لازم

۲۴-(اے نبی) کیا آپ تک ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے۔

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ط قَالَ سَلٰمٌ ج قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ ج

۲۵-جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو کہنے لگے سلام ہو ابراہیم نے کہا سلام ہو ان لوگوں پر جن سے نہ جان ہے نہ پہچان۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿٢٦﴾

٢٦-تو انھوں نے اپنے گھر والوں کا رُخ کیا اور ایک موٹا تازہ بچھڑا تیار کر کے لے آئے۔

فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢٧﴾

٢٧-اور کھانے کے لیے ان کے آگے رکھ دیا فرمایا تم کھاتے کیوں نہیں؟

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾

٢٨-ابراہیم کو اُن سے خوف محسوس ہوا انھوں نے کہا ڈریے نہیں اور (ان فرشتوں نے) انھیں ایک دانشمند لڑکے کی بشارت دی۔

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿٢٩﴾

٢٩-تو اُن کی زوجہ چلّاتی ہوئی آئیں اپنا منہ پیٹ لیا اور کہا کہ مَیں ایسی بڑھیا ہوں جو بانجھ ہے۔

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٠﴾

٣٠-ان فرشتوں نے کہا ہاں ایسا ہی ہے تمھارے رَبّ نے یوں ہی فرمایا ہے بے شک وہ باحکمت اور بڑا صاحبِ علم ہے۔

الجزء ۲۷

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱- ابراہیم نے کہا اے فرستادگانِ خدا تم کس مُہم پر آئے ہو۔

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾

۳۲- انھوں نے جواب دیا کہ ہمیں مجرم قوم کی جانب بھیجا گیا ہے۔

۳۳- تاکہ ہم اس قوم پر پختہ مٹی کے پتھر برسائیں۔

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴- حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے آپ کے رَبّ کے ہاں جن پر نشان لگا دیے گئے ہیں۔

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾

۳۵- ان میں جو مومنین تھے ہم نے وہاں سے انھیں نکال لیا۔

۳۶- اور ہم نے وہاں پر ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔

وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾

۳۷- اور ہم نے وہاں صرف ایک نشانی چھوڑ دی ان لوگوں کے لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہوں۔

وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾

۳۸- اور موسیٰ کے قصّے میں بھی نشانی ہے جب ہم نے انھیں فرعون کی طرف کھلے ہوئے ثبوت کے ساتھ بھیجا۔

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾

۳۹- تو اس نے اپنی جماعت کے گھمنڈ پر منہ موڑ لیا اور کہا (وہ تو) جادوگر یا دیوانہ ہے۔

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ وَهُوَ مُلِیْمٌ ﴿۴۰﴾

۴۰-تو ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو اپنی گرفت میں لے لیا اور ان سب کو سمندر میں غرق کر دیا اور وہ مَلامت زدہ ہو کر رہ گیا۔

وَفِیْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الرِّیْحَ الْعَقِیْمَ ﴿۴۱﴾

۴۱-اور قومِ عاد میں تمھارے لیے نشانی ہے جب ہم نے ان پر بے فیض ہوا چلائی۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَیْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِیْمِ ﴿۴۲﴾

۴۲-وہ جس چیز پر سے گزرتی اسے ریزہ ریزہ کیے بغیر نہ چھوڑتی تھی۔

وَفِیْ ثَمُوْدَ اِذْ قِیْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِیْنٍ ﴿۴۳﴾

۴۳-اور قوم ثمود میں بھی تمھارے لیے نشانی ہے جب اُن سے کہا گیا کہ ایک مقررہ وقت تک کے لیے تم لطف اندوز ہو لو۔

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ یَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴-پس انھوں نے اپنے رَبّ کے حکم سے سرتابی کی تو بجلی کی کڑک نے انھیں آ پکڑا اور وہ دیکھتے ہی رہ گئے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِیَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِیْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵-پھر اُن میں نہ اٹھنے کی سکت تھی اور نہ ہی وہ اپنا بچاؤ کر سکتے تھے۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۴۶﴾ ع ۲/۱ ۲۳

۴۶-اور اس سے پہلے ہم قومِ نوح کو ہلاک کر چکے تھے بے شک وہ فاسق لوگ تھے۔

وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷-اور ہم نے آسمان کو اپنے دستِ قدرت سے بنایا اور ہم ہی اُسے وسعت دینے والے ہیں۔

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸-اور زمین کا فرش بھی ہم نے بچھایا تو دیکھو ہم کتنا بہترین بچھانے والے ہیں۔

وَ مِنۡ كُلِّ شَیۡءٍ خَلَقۡنَا زَوۡجَیۡنِ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۴۹﴾

۴۹-اور ہم نے ہر چیز کو جوڑا جوڑا پیدا کیا ہے تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔

فَفِرُّوۡۤا اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنِّیۡ لَكُمۡ مِّنۡهُ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ۚ ﴿۵۰﴾

۵۰-تم سب خدا کی طرف بھاگ چلو، میں اس کی جانب سے تمھارے لیے واضح ڈرانے والا ہوں۔

وَ لَا تَجۡعَلُوۡا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیۡ لَكُمۡ مِّنۡهُ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ۚ ﴿۵۱﴾

۵۱-اور (خبردار) اللہ کے ساتھ دوسرے معبود قرار نہ دو میں اللہ کی طرف سے تمھیں صریحی طور پر ڈرانے والا ہوں۔

كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا قَالُوۡا سَاحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ ۚ ﴿۵۲﴾

۵۲-اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جب کوئی پیغمبر آتا تو وہ اسے جادوگر یا دیوانہ کہتے۔

اَتَوَاصَوۡا بِهٖ ۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ ۚ ﴿۵۳﴾

۵۳-کیا یہ ایک دوسرے کو اسی بات کو تلقین کرتے رہے ہیں بلکہ یہ تو سرکش لوگ ہیں۔

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ فَمَاۤ اَنۡتَ بِمَلُوۡمٍ ۘ ﴿۵۴﴾

۵۴-(اے نبی) آپ ان سے رُخ پھیر لیجیے ہماری طرف سے آپ پر کوئی ملامت نہ ہوگی۔

وَّ ذَكِّرۡ فَاِنَّ الذِّكۡرٰی تَنۡفَعُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۵۵﴾

۵۵-اور (اے نبی) آپ نصیحت کرتے رہیے نصیحت سے مومنین کو فائدہ پہنچتا ہے۔

وَ مَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَ الۡاِنۡسَ اِلَّا لِیَعۡبُدُوۡنِ ﴿۵۶﴾

۵۶-اور میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا نہیں کیا ہے مگر محض اس لیے کہ وہ میری عبادت کرتے رہیں۔

مَاۤ اُرِیۡدُ مِنۡهُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ وَّ مَاۤ اُرِیۡدُ اَنۡ یُّطۡعِمُوۡنِ ﴿۵۷﴾

۵۷-میں اُن سے کسی رزق کا مطالبہ نہیں کرتا اور نہ ہی یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿٥٨﴾

۵۸-یقیناً اللہ رزق دینے والا اور بڑی طاقت و قوت کا مالک ہے۔

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٥٩﴾

۵۹-جن لوگوں نے ظلم کیا ہے ان کے حصّے میں ویسی ہی سزائیں ہیں جیسی اُنھیں جیسے لوگوں کے نصیب میں تھیں لہٰذا مجھ سے عذاب کی جلدی نہ مچائیں۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع ٢ ٤ ٢

۶۰-تباہی ہے کفر اختیار کرنے والوں کے لیے اس دن سے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا۔

اٰیاتها ٤٩ ٥٢ سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ ٧٦ رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

وَالطُّوْرِ ﴿١﴾

۱-قسم ہے طُور کی۔

وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿٢﴾

۲-اور لکھی ہوئی کتاب کی۔

فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿٣﴾

۳-جو کُشادہ اوراق میں ہے۔

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿٤﴾

۴-قسم ہے بَیتُ المَعمُور کی۔

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿٥﴾

۵-اور بلند چھت کی۔

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿٦﴾

۶-اور موجزن سمندر کی۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾

۷-بے شک آپ کے رَبّ کا عذاب واقع ہو کر رہے گا۔

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿٨﴾

۸-جس کا ٹالنے والا کوئی نہیں۔

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿٩﴾

۹-جس روز آسمان مُضطَرِب ہو کر لرزنے لگے گا۔

وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿١٠﴾

۱۰-اور پہاڑ تیز تیز چلتے نظر آئیں گے۔

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾

۱۱-اس دن جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے۔

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿١٢﴾

۱۲-جو لوگ نعمتوں میں کھیل رہے ہیں۔

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿١٣﴾

۱۳-جس دن انھیں آتش جہنّم میں ڈھکیل دیا جائے گا۔

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٤﴾

۱۴-یہی ہے وہ آگ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿١٥﴾

۱۵-فیصلہ کرو یہ جادو ہے یا تمھیں دکھائی نہیں دے رہا ہے۔

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾

۱۶-جاؤ اس میں جُھلسو، صبر کرو یا نہ کرو تمھارے لیے یکساں ہے۔ تمھارے عمل کے مطابق تمھیں جزا دی جارہی ہے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿١٧﴾

۱۷-بے شک متقین جنتوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿١٨﴾

۱۸-جو کچھ ان کے رَبّ نے انھیں دیا ہے، وہ اُس کے مزے لوٹ رہے ہیں۔ اور اُن کے رَبّ نے انھیں عذابِ جہنّم سے بچالیا ہے۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾

۱۹-مزے سے کھاؤ پیو اپنے ان اعمال کے صلے میں جو تم کیا کرتے تھے۔

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ

۲۰-وہ آمنے سامنے بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾

ہوں گے اور ہم خوب صورت آنکھوں والی حوروں سے اُن کی شادی کرا دیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾

۲۱-اور جو لوگ ایمان لائے اور اُن کی ذریّت نے بھی ایمان میں ان کا اِتّبَاع کیا تو ہم ان کی ذریّت کو بھی ان کے ساتھ مُلحق کر دیں گے اور ان کے عمل میں ہم ذرّہ برابر کمی نہیں کریں گے ہر شخص اپنے عمل کا خود ضامن ہے۔

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲-اور ہم انھیں پھل، گوشت اور جو وہ چاہیں گے وہ انھیں فراہم کریں گے۔

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾

۲۳-وہ ایک دوسرے سے ساغر لپک کر لے رہے ہوں گے جہاں پر نہ بے ہودگی ہوگی نہ ہی گناہ کی باتیں۔

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾

۲۴-اور ان کی خدمت کے لیے نوخیز لڑکے اِرد گرد ہوں گے جو پوشیدہ موتیوں کی طرح حسین وجمیل ہوں گے۔

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵-اہل جنت ایک دوسرے کی طرف مُتَوَجِّہ ہو کر حال احوال دریافت کر رہے ہوں گے۔

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶-وہ کہیں گے ہم پہلے اپنے گھر والوں میں ڈرتے ہوئے زندگی گزارتے تھے۔

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

۲۷-ہم پر تو اللہ نے فضل کر دیا اور ہمیں جھلسا دینے والی ہواؤں کے عذاب سے بچا لیا۔

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾

۲۸-یقیناً ہم پہلے بھی اسی کو پکارا کرتے تھے۔ بے شک وہی احسان کرنے والا، اور مہربان ہے۔

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ
بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ؕ ﴿٢٩﴾

۲۹-(اے نبی) آپ نصیحت کرتے رہیے آپ اپنے رَبّ کے فضل سے نہ کاہن ہیں نہ مجنون۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ
رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾

۳۰-کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے ہم اس کے لیے گردش زمانہ کا انتظار کر رہے ہیں۔

قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ
الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾ ؕ

۳۱-(اے نبی) آپ فرما دیجئے تم انتظار کرو میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ
قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾ ۚ

۳۲-کیا ان کی عقلیں انھیں یہ باتیں بتلاتی ہیں یا واقعاً وہ سرکش لوگ ہیں۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ ۚ

۳۳-کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ نبی نے قرآن کو خود گھڑ لیا ہے۔ ایسا نہیں ہے بلکہ یہ ایمان ہی نہیں رکھتے۔

فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا
صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾ ؕ

۳۴-پس وہ بنا لائیں اس جیسا کلام اگر وہ اپنے دعوے میں سچے ہیں۔

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ
الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ ؕ

۳۵-کیا یہ کسی پیدا کرنے والے کے بغیر پیدا ہو گئے یا یہ خود ہی خالق ہیں؟

اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

۳۶-کیا انھوں نے ہی یہ سب آسمان اور زمین

بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾

خلق کیے ہیں؟ نہیں! بلکہ یہ یقین نہیں رکھتے۔

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷- کیا ان کے پاس آپ کے رَبّ کے خزانے ہیں؟ یا اُن خزانوں پر ان کا حکم چلتا ہے۔

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾

۳۸- کیا ان کے پاس ایسی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر یہ عالم بالا کی سُن گُن لیتے ہیں؟ تو وہ سُن گُن لینے والا کوئی واضح ثبوت لے آئے۔

اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹- کیا خدا کے لیے بیٹیاں اور تمھارے لیے بیٹے ہیں؟

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰- کیا آپ ان سے کوئی اجر طلب کر رہے ہیں کہ وہ مالی بوجھ تلے دب گئے ہیں۔؟

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱- کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے جسے وہ تحریر کر رہے ہیں؟

اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲- کیا یہ لوگ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں؟ تو کفار خود ہی اپنی چال میں پھنس جائیں گے۔

اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳- کیا ان کے پاس اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود ہے؟ وہ جو شرک کر رہے ہیں اللہ کی ذات اس سے پاک و منزّہ ہے۔

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾

۴۴- اگر یہ آسمانی ٹکڑوں کو گرتا ہوا بھی دیکھ لیں تو کہیں گے کہ یہ تو تہہ بہ تہہ بادل ہیں۔

فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ۙ﴿٤٥﴾

۴۵-(اے نبی) آپ انھیں ان کے حال پر چھوڑ دیجیے یہاں تک کہ وہ اپنا وہ دن دیکھ لیں جو ان کے ہوش اڑا دے گا۔

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ؕ﴿٤٦﴾

۴۶-جس روز نہ اُن کی مَنْصُوْبہ سازیاں انھیں کوئی فائدہ پہنچا سکے گی اور نہ ہی اُن کی مدد کی جائے گی۔

وَ اِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ﴿٤٧﴾

۴۷-اُس میں کوئی شک نہیں کہ ظالموں کے لیے اس کے علاوہ بھی عذاب ہوگا لیکن لوگوں کی اکثریت اس بات سے بے خبر ہے۔

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۙ﴿٤٨﴾

۴۸-(اے نبی) اپنے رَبّ کا فیصلہ آنے تک آپ صبر سے کام لیجیے آپ تو ہماری نگاہوں کے سامنے ہیں اور جب آپ (نیند سے) اُٹھ کھڑے ہوں تو اپنے رَبّ کے حمد کی تسبیح کیجیے۔

وَ مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾ ع ٢ ٢١ ٤

۴۹-اور رات کے وقت بھی تسبیح کیجیے اور ستاروں کے ڈوب جانے کے بعد بھی۔

اياتها ٦٢ ٥٣ سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ٢٣ ركوعاتها ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ﴿١﴾

۱-قسم ہے ستارے (محمد) کی جو معراج پر جا کر واپس آئے۔

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ﴿٢﴾

۲-تمھارا ساتھی نہ بھٹکا ہے نہ بہکا ہے۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ؕ﴿٣﴾

۳-وہ اپنی خواہش نفسانی سے کچھ نہیں کہتا۔

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۙ﴿٤﴾

۴-یہ تو ایک وحی ہے جو اس پر نازل کی جاتی ہے۔

عَلَّمَهٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی ۙ﴿۵﴾

۵-اسے بڑی قوّت والے نے علم سے نوازا ہے۔

ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰی ۙ﴿۶﴾

۶-جو حُسنِ مطلق ہے وہ جبریل اصلی صورت میں نظر آئے۔

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی ؕ﴿۷﴾

۷-اور جب کہ وہ (محمد) اُفقِ اعلیٰ پر تھے۔

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی ۙ﴿۸﴾

۸-پھر قریب ہوئے اور قریب تر ہو گئے۔

فَكَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ۚ﴿۹﴾

۹-دو کمانوں جتنا بلکہ اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔

فَاَوْحٰۤی اِلٰی عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰی ؕ﴿۱۰﴾

۱۰-پس اُس نے اپنے بندے پر جو وحی کرنی تھی وہ کی۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی ﴿۱۱﴾

۱۱-دل نے اسے نہیں جھٹلایا جو کچھ آنکھوں نے دیکھا تھا۔

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰی مَا یَرٰی ﴿۱۲﴾

۱۲-کیا تم اس چیز کے بارے میں جھگڑ رہے ہو جو انھوں نے دیکھا ہے۔

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰی ۙ﴿۱۳﴾

۱۳-بے شک اس کو دوسری مرتبہ دیکھا۔

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی ﴿۱۴﴾

۱۴-سِدْرَۃُ الْمُنْتَہٰی کے پاس۔

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰی ؕ﴿۱۵﴾

۱۵-جس کے نزدیک جَنَّتُ الْمَاْوٰی ہے۔

اِذْ یَغْشَی السِّدْرَةَ مَا یَغْشٰی ۙ﴿۱۶﴾

۱۶-جب نورِ حق کی تَجَلِّیَّات سِدْرَۃُ الْمُنْتَہٰی کو ڈھانپ رہی تھیں۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی ﴿۱۷﴾

۱۷-اُس (محمد) کی آنکھ نہ کسی طرف مائل ہوئی اور نہ ہی حد سے بڑھی۔

لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی ﴿۱۸﴾

۱۸-اُس (محمد) نے تو اپنے رَبّ کی بڑی نشانیوں کو دیکھا۔

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿١٩﴾

١٩-کیا تم نے لات وعُزّیٰ کو دیکھا ہے؟۔

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿٢٠﴾

٢٠-اور مَنَاۃ جو اُن کا تیسرا ہے اسے بھی دیکھا ہے۔

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿٢١﴾

٢١-کیا تمھارے بیٹے ہیں اور اِس کے لیے بیٹیاں؟۔

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿٢٢﴾

٢٢-یہ تو پھر غیر مُنصِفانہ تقسیم ہے۔

اِنْ هِيَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾ ؕ

٢٣-یہ دراصل چند نام ہیں جو تم نے اور تمھارے آباؤ اجداد نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے اس بارے میں کوئی دلیل نازل نہیں کی یہ لوگ محض وہم وگمان کی پیروی کر رہے ہیں اور جو ان کا جی چاہ رہا ہے حال آں کہ ان کے رَبّ کی جانب سے ان کے پاس ہدایت آ چکی ہے۔

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾ ۖ

٢٤-کیا انسان کی ہر تمنا پوری ہو جاتی ہے؟

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ ع

٢٥-دنیا و آخرت کا مالک تو بس اللہ ہے۔

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾

٢٦-آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے موجود ہیں کہ اُن کی شفاعت کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتی جب تک اللہ اُنھیں اُس شخص کے لیے اجازت مرحمت نہ فرما دے جسے وہ چاہتا اور پسند فرماتا ہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾

٢٧-جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے تو وہ فرشتوں کو عورتوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۚ ﴿٢٨﴾

۲۸- اُنھیں اس بارے میں کچھ بھی علم نہیں ہے وہ تو محض گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور یقیناً گمان حق کی جگہ فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ ﴿٢٩﴾

۲۹- لہٰذا (اے نبی) آپ اس سے توجّہ ہٹا لیں جو ہمارے ذکر سے روگردانی کرتا ہے اور جس کا مطمحِ نظر صرف حیاتِ دنیا ہے۔

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾

۳۰- ان کے علم کی رسائی اسی حد تک ہے بے شک آپ کا رَبّ بہتر جانتا ہے کہ کون اُس کی راہ سے بھٹک گیا ہے اور وہ اس سے زیادہ واقف ہے جس نے ہدایت حاصل کر لی ہے۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ ﴿٣١﴾

۳۱- آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے ان کا مالک اللہ ہے۔ تاکہ اللہ برائی کرنے والوں کو ان کے عمل کے مطابق جزا دے اور نیکوکاروں کو بہترین اجر سے نوازے۔

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿٣٢﴾ ع ٢ ٧ ٦

۳۲- جو لوگ چھوٹے گناہوں اور لغزشوں کے سوا بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے اِجْتِنَابْ کرتے ہیں تو بے شک آپ کے پروردگار کی مغفرت کا دائرہ نہایت وسیع ہے وہ تمھیں اچھی طرح جانتا ہے جب اس نے زمین سے تمھیں خلق فرمایا تھا تم اپنی ماؤں کے شکم میں جَنِیْن کی صورت میں تھے، تم اپنے نفس کی پاکیزگی کو نہ جتلاؤ وہ بہتر جانتا ہے کہ کون متقی ہے۔

اَفَرَءَيْتَ الَّذِیْ تَوَلّٰی ﴿۳۳﴾

۳۳-(اے نبی) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا؟۔

وَاَعْطٰی قَلِیْلًا وَّاَكْدٰی ﴿۳۴﴾

۳۴-اس نے تھوڑا سا مال دیا اور ہاتھ روک لیا۔

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَیْبِ فَهُوَ یَرٰی ﴿۳۵﴾

۳۵-کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ حقیقت کو دیکھ رہا ہے؟۔

اَمْ لَمْ یُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰی ﴿۳۶﴾

۳۶-کیا اسے ان باتوں کی خبر نہیں دی گئی جو موسیٰ کے صحیفوں میں تھیں؟۔

وَاِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰۤی ﴿۳۷﴾

۳۷-اور ابراہیم کے صحیفوں میں موجود تھیں جنھوں نے اللہ کے ہر امر کو پورا کیا۔

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ﴿۳۸﴾

۳۸-کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی ﴿۳۹﴾

۳۹-اور انسان کو وہی کچھ ملے گا جس کی اس نے سعی کی ہوگی۔

وَاَنَّ سَعْیَهٗ سَوْفَ یُرٰی ﴿۴۰﴾

۴۰-اور بے شک وہ اپنی کوشش کو عن قریب دیکھ لے گا۔

ثُمَّ یُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰی ﴿۴۱﴾

۴۱-پھر اسے بھرپور جزا دی جائے گی۔

وَاَنَّ اِلٰی رَبِّكَ الْمُنْتَهٰی ﴿۴۲﴾

۴۲-اور یہ کہ سب کو آپ کے رَبّ کے پاس پہنچنا ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰی ﴿۴۳﴾

۴۳-بے شک وہی ہے جو ہنساتا اور رُلاتا ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْیَا ﴿۴۴﴾

۴۴-اور وہی ہے جو مارتا اور جِلاتا ہے۔

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰی ﴿۴۵﴾

۴۵-اور اسی نے نر و مادہ کے جوڑے بنائے ہیں۔

مِنۡ نُّطۡفَةٍ اِذَا تُمۡنٰى ۙ﴿۴۶﴾

۴۶-اُس نُطفے سے جب وہ ٹپکایا جاتا ہے۔

وَاَنَّ عَلَيۡهِ النَّشۡاَةَ الۡاُخۡرٰى ۙ﴿۴۷﴾

۴۷-اور دوسری زندگی بخشنا بھی اسی کے ذمّے ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَغۡنٰى وَاَقۡنٰى ۙ﴿۴۸﴾

۴۸-وہی تو ہے جس نے غنی کیا اور خزانے بھر دیے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعۡرٰى ۙ﴿۴۹﴾

۴۹-اور وہی شِعْرٰی (ستارے کا نام) کا رَبّ ہے۔

وَاَنَّهٗۤ اَهۡلَكَ عَادَ ۨ الۡاُوۡلٰى ۙ﴿۵۰﴾

۵۰-اور اسی نے پہلی قومِ عاد کو ہلاک کر ڈالا۔

وَثَمُوۡدَا فَمَاۤ اَبۡقٰى ۙ﴿۵۱﴾

۵۱-اور ثمود کو بھی، کسی کو باقی نہ چھوڑا۔

وَقَوۡمَ نُوۡحٍ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا هُمۡ اَظۡلَمَ وَاَطۡغٰى ؕ﴿۵۲﴾

۵۲-اور ان سے پہلے نوح کی قوم کو (ہلاک کیا تھا) اس لیے کہ وہ لوگ بڑے ظالم اور نہایت سرکش تھے۔

وَالۡمُؤۡتَفِكَةَ اَهۡوٰى ۙ﴿۵۳﴾

۵۳-اور قوم لوط کی بستیوں کو اسی نے تہہ و بالا کر دیا۔

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۚ﴿۵۴﴾

۵۴-پس اسے ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپ لیا۔

فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾

۵۵-لہٰذا تم اپنے رَبّ کی کن کن نعمتوں میں شک کرو گے۔

هٰذَا نَذِيۡرٌ مِّنَ النُّذُرِ الۡاُوۡلٰى ﴿۵۶﴾

۵۶-یہ رسول بھی نذیر (ڈرانے والے) ہیں سابقہ اُمّتوں میں ڈرانے والوں کی طرح۔

اَزِفَتِ الۡاٰزِفَةُ ۚ﴿۵۷﴾

۵۷-آنے والی گھڑی (قیامت) قریب آ گئی ہے۔

لَيۡسَ لَهَا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ؕ﴿۵۸﴾

۵۸-اس (قیامت) کو اللہ کے سوا کوئی اور ظاہر کرنے والا نہیں۔

أَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۙ﴿٥٩﴾

٥٩-کیا تم لوگ اس کلام پر حیران ہو؟

وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۙ﴿٦٠﴾

٦٠-اور تم ہنستے ہو، روتے نہیں۔

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾

٦١-اور تم کھیل کود میں مست ہو۔

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾ السجدة ع ٣ ٣٠ ٧

٦٢-تم پر لازم ہے کہ اللہ کے لیے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔

ایاتها ٥٥ ٥٤ سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ ٣٧ رکوعاتها ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾

١-قیامت قریب آ گئی اور چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔

وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾

٢-اور یہ کفار اگر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں یہ جادو ہے جو مسلسل چلا آ رہا ہے۔

وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾

٣-انھوں نے اسے بھی جھٹلایا اور اپنی خواہشات کی پیروی کی اور ہر کام کا ایک وقت مقرّر ہے۔

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۙ﴿٤﴾

٤-ان کے پاس گزشتہ اقوام کے حالات آ چکے ہیں جن میں سرکشی سے باز رکھنے کے لیے سامان عبرت ہے۔

حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۙ﴿٥﴾

٥-اور ایسی حکمت جو مقصد تک رسائی کے لیے کافی ہے لیکن تنبیہات اُن کے لیے بے سُود ہیں۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۙ﴿٦﴾ وقف لازم

٦-(اے نبی) آپ اُن سے روگردانی کر لیجیے جس روز بلانے والا (فرشتہ) ناگوار چیز کی طرف بلائے گا۔

خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۝٧

٧- اپنی آنکھیں جھکائے ہوئے وہ قبروں سے اس طرح نکل پڑیں گے گویا کہ بکھری ہوئی ٹِڈّیاں ہیں۔

مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝٨

٨- پکارنے والے کی طرف چلے جا رہے ہوں گے کفار کہیں گے کہ یہ تو بڑا کٹھن دن ہے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ۝٩

٩- ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی جھٹلایا تھا، انھوں نے ہمارے عبد (خاص) کو جھٹلایا اور کہا دیوانہ ہے اور انھیں دھمکیاں بھی دی گئیں۔

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ۝١٠

١٠- انھوں نے اپنے رَبّ سے دعا طلب کی (اور کہا پروردگار) میں مغلوب ہو گیا ہوں تو میری مدد فرما۔

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝١١

١١- تو ہم نے آسمان کے دروازے موسلا دھار بارش کے ساتھ کھول دیے۔

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝١٢

١٢- اور زمین میں بھی چشمے جاری کر دیے تو دونوں پانی ایک ہی کام کے لیے مل گئے جو پہلے ہی طے پا چکا تھا۔

وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ۝١٣

١٣- اور ہم نے نوح کو تختوں اور کیلوں والی کشتی پر سوار کر دیا۔

تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ۝١٤

١٤- جو ہماری نگرانی میں چل رہی تھی یہ اس شخص کے بدلے کے طور پر تھا جس کا انکار کیا گیا تھا۔

وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝١٥

١٥- بے شک ہم نے اس کے آثار کو نشانی کے طور پر باقی رکھا تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے؟

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٦﴾

١٦- بتاؤ میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا رہا؟۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾

١٧- اور بہ تحقیق ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنا دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے۔

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾

١٨- قوم عاد نے اپنے پیغمبر کو جھٹلایا تو ان کو ہمارا عذاب اور ڈرانا کیسا لگا؟

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾

١٩- بے شک ہم نے ایک مسلسل نحس دن میں اُن پر ایک طوفانی ہوا چلائی۔

تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾

٢٠- جو لوگوں کو اس طرح اکھاڑ کر پھینک رہی تھی گویا کہ وہ جڑ سے اکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہوں۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٢١﴾

٢١- پس دیکھ لو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا؟

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ ع ١/٢ ٨

٢٢- اور بہ تحقیق ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنایا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے؟

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾

٢٣- قوم ثمود نے بھی اپنے انبیاء کو جھٹلایا۔

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾

٢٤- انھوں نے کہا کہ ہم ایک ایسے بشر کا اتّباع کرلیں جو ہم میں سے تنہا ہے ایسی صورت میں تو ہم یقیناً گمراہی اور دیوانہ پن میں مبتلا ہونگے۔

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾

٢٥- ہمارے درمیان میں کیا صرف اسی پر ذکر کا نزول ہوا ہے بلکہ وہ تو جھوٹا اور مغرور ہے۔

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾

٢٦-عن قریب کل ہی انھیں پتا چل جائے گا کہ کون جھوٹا اور گھمنڈ کرنے والا ہے۔

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾

٢٧-ہم ناقے کو ان کے لیے ایک آزمائش بنا کر بھیجیں گے۔ اب آپ صبر کے ساتھ ان کا انجام دیکھیے۔

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾

٢٨-اور انھیں بتا دیجیے کہ پانی ان کے اور اونٹنی کے درمیان تقسیم ہوگا اور ہر ایک اپنی باری پر آئے گا۔

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾

٢٩-تو ان لوگوں نے اپنے ساتھی کو پکارا وہ آیا اور اس نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾

٣٠-تو دیکھو ہمارا عذاب کیسا تھا اور ہماری تنبیہ کیسی تھی۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾

٣١-بے شک ہم نے ہی اُن پر ایک چنگھاڑ بھیجی تو وہ خشک گھاس پھوس کی طرح ہو گئے۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾

٣٢-اور بہ تحقیق ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنایا ہے، ہے کوئی نصیحت کو قبول کرنے والا؟

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾

٣٣-قومِ لوط نے بھی ڈرانے والے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ۙ

٣٤-تو ہم نے ان پر پتھر برسانے والی ہوا بھیج دی (جس نے سب کو تباہ کر دیا) سوائے آلِ لوط کے جنھیں ہم نے وقتِ سحر بچا لیا۔

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾

۳۵-یہ ہمارا فضل وکرم تھا ہم شکر گزاروں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔

وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾

۳۶-اور یقیناً لوط نے ہماری پکڑ سے انھیں ڈرایا مگر وہ ان تنبیہات کو شک کی نگاہ سے دیکھتے رہے۔

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾

۳۷-اور بہ تحقیق انھوں نے لوط کے مہمانوں کے بارے میں ڈول ڈالے تو ہم نے ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا کہ اب میرے عذاب اور ڈرائے جانے کا مزہ چکھو۔

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ ج

۳۸-صبح سویرے ہی ایک نہ ٹلنے والے عذاب نے اُنھیں آلیا۔

فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾

۳۹-پس چکھو میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ ع ٢ ١٨ ٩

۴۰-اور بہ تحقیق ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنا دیا ہے کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾ ج

۴۱-آلِ فرعون کے پاس بھی تنبیہات آتی تھیں۔

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾

۴۲-انھوں نے ہماری مکمّل آیتوں کو جھٹلا دیا تو ہم نے بھی ایک غالب اور صاحب اقتدار جیسی گرفت میں انھیں لے لیا۔

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ ج

۴۳-کیا تمھارے کُفار اُن لوگوں سے بہتر ہیں یا کتابوں میں تمھیں معافی کا پروانہ مل گیا ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾

۴۴- یا ان لوگوں کا یہ کہنا ہے کہ ہم ایک مضبوط جماعت ہیں جو فاتح بن کر رہے گی۔

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾

۴۵- عن قریب اس جتھے کو شکست دی جائے گی اور سب پیٹھ پھرا کر بھاگتے نظر آئیں گے۔

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾

۴۶- بلکہ اُن سے نمٹنے کی بہترین جگہ قیامت ہے اور قیامت نہایت ہولناک اور تلخ حقیقت ہے۔

وقف لازم

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٤٧﴾

۴۷- بے شک مُجرمین گم راہی اور بھڑکتی ہوئی آگ میں مبتلا ہیں۔

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾

۴۸- جس روز یہ منہ کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے اور اُن سے کہا جائے گا اب شعلوں کا مزہ چکھو۔

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾

۴۹- ہم نے ہر شے کو ایک خاص اندازے کے ساتھ خلق کیا ہے۔

وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾

۵۰- اور ہمارا حکم تو پلک جھپکنے جیسی ہی ایک بات ہے۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾

۵۱- اور بہ تحقیق ہم نے ہی تمھارے ہم مشرب لوگوں کو ہلاک کیا تھا تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے؟

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾

۵۲- اور انھوں نے جو بھی عمل کیا ہے وہ اُن کے نامۂ اعمال میں درج ہے۔

وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾

۵۳- ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھا جا چکا ہے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿٥٤﴾

۵۴- یقیناً متقین باغات اور نہروں کے درمیان ہوں گے۔

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝۵۵ ع ۳ ۱۵ ۱۰

۵۵-سچّائی کی منزل میں اس بادشاہ کے نزدیک جو ہر شے کا مالک اور با اقتدار ہے۔

اٰیاتھا ۷۸ ۵۵ سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ ۹۷ رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

اَلرَّحْمٰنُ ۝۱

۱-رحمٰن نے۔

عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝۲

۲-قرآن کی تعلیم دی۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝۳

۳-اسی نے انسان کو پیدا کیا۔

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝۴

۴-اور اسے بولنا سکھایا۔

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝۵

۵-سورج اور چاند ایک مُقرَّرہ حساب کے پابند ہیں۔

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝۶

۶-تارے اور درخت سب سَجْدہ ریز ہیں۔

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝۷

۷-اسی نے آسمان کو رِفعت عطا کی اور میزان قائم کردی۔

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝۸

۸-تاکہ تم لوگ تولنے میں حد سے تجاوُز نہ کرو۔

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝۹

۹-اور انصاف کے ساتھ ٹھیک ٹھیک وزن کرو اور تولنے میں کمی نہ کرو۔

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝۱۰

۱۰-اس نے زمین کو تمام مخلوقات کے لیے بنایا۔

فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝۱۱

۱۱-اس میں ہر طرح کے میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے شگوفے غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں۔

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾

۱۲-طرح طرح کے اناج ہیں جن میں بھوسا بھی ہوتا ہے اور دانہ بھی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾

۱۳-پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾

۱۴-اس نے انسان کو ٹھیکری کی طرح کھنکھناتی ہوئی مٹّی سے پیدا کیا۔

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾

۱۵-اور جنات کو آگ کے شعلوں سے خلق فرمایا ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾

۱۶-پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کن کن عَجَائِبات کو جھٹلاؤ گے۔

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾

۱۷-وہ دو مشرقوں اور دو مغربوں کا پروردگار ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾

۱۸-اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے۔

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾

۱۹-اس نے دو دریا بہائے ہیں جو آپس میں مل جاتے ہیں۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾

۲۰-پھر بھی ان کے درمیان ایک حَدِّ فَاصِل موجود رہتی ہے جس سے وہ تجاوُز نہیں کرتے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾

۲۱-اے جِنّ و اِنْس تم اپنے رَبّ کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے۔

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾

۲۲-ان سمندروں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾

۲۳-اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کن کن نَوازِشات کو جھٹلاؤ گے۔

وَ لَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَـَٔتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾

۲۴-اور یہ جہاز جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح نظر آ رہے ہیں اسی کی قدرت کا کرشمہ ہیں۔

النصف

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾

۲۵-اے جن وانس تم اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾

۲۶-ہر وہ مخلوق جو زمین پر آباد ہے اس کے لیے فنا ہے۔

وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾

۲۷-صرف تمھارے رب کی ذات کے لیے بقا ہے جو صاحب جلال و اکرام ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾

۲۸-اے جن وانس تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔

يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾

۲۹-آسمان اور زمین میں بسنے والی ہر مخلوق اسی سے اپنی حاجتیں طلب کر رہی ہے ہر روز اس کی شان نرالی ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾

۳۰-اے جن وانس تم اپنے پروردگار کے کس کس کرم کو جھٹلاؤ گے۔

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾

۳۱-اے جن وانس ہم عن قریب تمھاری طرف متوجہ ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾

۳۲-پھر دیکھ لیں گے کہ تم اللہ کے کن کن انعامات کو جھٹلاتے ہو۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا

۳۳-اے گروہ جنّ وانس اگر تم آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے نکل کر بھاگ سکتے ہو تو ذرا بھاگ کر دکھاؤ تم ایسا نہیں کر سکتے اس کے لیے

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾

بڑی طاقت درکار ہے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾

۳۴- پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کس کس فضل کا انکار کرو گے۔

یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾

۳۵- بھاگنے کی کوشش کرو گے تو تم پر آگ کا شعلہ اور سیاہ دھواں چھوڑ دیا جائے گا جس کا تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

۳۶- اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن حکمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾

۳۷- کیا حال ہوگا جب آسمان پھٹے گا اور چمڑے کی طرح سرخ ہو جائے گا۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾

۳۸- اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کن کن عجائبات کو جھٹلاؤ گے۔

فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾

۳۹- اس روز کسی انسان یا جن سے اس کے گناہ کے بارے میں سوال کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾

۴۰- پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کس کس کَرَم کو جھٹلاؤ گے۔

یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾

۴۱- جرم کرنے والوں کو ان کے چہروں سے پہچان لیا جائے گا اور انھیں پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے گھسیٹا جائے گا۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾

۴۲- اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳- یہی وہ جہنم ہے جسے مجرمین جھٹلایا کرتے تھے۔

وقف لازم

یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ ج

۴۴- وہ اسی جہنم اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان چکّر لگاتے رہیں گے۔

ع ۲ ۲۰ ۱۲ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ ع

۴۵- پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن طاقتوں کو جھٹلاؤ گے۔

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾

۴۶- جس کے دل میں عظمت خداوندی کا خوف ہوگا اس کے لیے دو جنتیں ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ لا

۴۷- پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے۔

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ ج

۴۸- ہری بھری ڈالیوں سے بھرپور۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾

۴۹- پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن خوبیوں کو جھٹلاؤ گے۔

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾ ج

۵۰- ان دونوں جنتوں میں دو چشمے رواں ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾

۵۱- پس اے جن وانس تم اپنے رب کی کن کن انعامات کا انکار کرو گے۔

فِیْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ ج

۵۲- دونوں جنتوں میں ہر پھل دو طرح کے ہوں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾

۵۳- پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن خوبیوں کو جھٹلاؤ گے۔

مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ

۵۴- جنتی لوگ ایسے فرش پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے

وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾

اور باغوں کی ڈالیاں پھلوں سے جھکی ہوئی قریب ہوں گی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾

۵۵-پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن عنایتوں کو جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾

۵۶-ان جنتوں میں پاک دامن عورتیں ہوں گی جنھیں ان سے پہلے کسی انسان یا جن نے چھوا تک نہیں ہوگا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾

۵۷-پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن نوازشوں کو جھٹلاؤ گے۔

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾

۵۸-ایسی خوبصورت گویا مجسّم یاقوت ومَرجان ہوں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾

۵۹-اے جن وانس اپنے رَبّ کے کِس کِس لطف کو جھٹلاؤ گے۔

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

۶۰-نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کیا ہوسکتا ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾

۶۱-اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کِس کِس کَرَم کو جھٹلاؤ گے۔

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾

۶۲-ان دو باغات کے علاوہ دو باغات اور ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾

۶۳-بس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کن کن اَفْضَال کو جھٹلاؤ گے۔

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾

۶۴-دونوں نہایت گہرے سبز وسیاہی مائل ہوں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾

۶۵-پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن عجائبات کو جھٹلاؤ گے۔

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾

۶۶-ان دونوں باغات میں دو چشمے موج زن ہونگے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾

۶۷-پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کس کس انعام کو جھٹلاؤ گے۔

فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾

۶۸-ان میں بکثرت پھل نیز کھجور اور انار کے درخت بھی ہوں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾

۶۹-پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن نوازشات کو جھٹلاؤ گے۔

فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾

۷۰-ان نعمتوں کے درمیان خوب سیرت اور خوبصورت بیویاں ہوں گی۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾

۷۱-پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن خوبیوں کو جھٹلاؤ گے۔

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿٧٢﴾

۷۲-ایسی حوریں جو خیموں میں محفوظ بیٹھی ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾

۷۳-اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن بھلائیوں کو جھٹلاؤ گے۔

لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾

۷۴-ان سے پہلے انھیں نہ کسی انسان نے چھوا ہے اور نہ ہی کسی جن نے ہاتھ لگایا ہے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾

۷۵-پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کس کس کرم فرمائی کو جھٹلاؤ گے۔

مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾

۷۶-صاحبانِ جنت سبز قالینوں، نَفِیس ونَادِر مُسنَدوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾

۷۷-پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع ٣ ٣٣ ١٢

۷۸-مبارک ہے تمھارے رَبّ کا نام جو بَاعَظَمَت اور صَاحِبِ اِکْرَام ہے۔

اٰیاتها ٩٦ ٥٦ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ٤٦ رکوعاتها ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لا

۱-جب قیامت برپا ہوگی۔

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ وقف لازم

۲-اس کے وَاقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ لا

۳-کسی کو پست کرے گی اور کسی کو بُلند۔

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ لا

۴-جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے۔

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ لا

۵-اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہوجائیں۔

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾ لا

۶-پھر غبار ہوکر اڑنے لگیں۔

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ ط

۷-اور تم تین گروہوں میں تقسیم ہوجاؤ گے۔

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ ط

۸-پھر دائیں ہاتھ والے (سبحان اللہ) دائیں ہاتھ والوں کا کیا کہنا۔

وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿٩﴾ ط

۹-اور بائیں ہاتھ والے کیا پوچھنا ہے بائیں ہاتھ والوں کا۔

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ ج

۱۰-اور سَبْقَت کرنے والے وہ تو سَبْقَت کرنے والے ہیں۔

أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ ج

۱۱-وہی لوگ مُقَرَّب بارگاہِ خداوندی ہیں۔

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾

۱۲-وہ نعمت بھری جنّتوں میں ہوں گے۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ لا

۱۳-اور بہت سے تو اگلوں میں سے ہوں گے۔

وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾ ط

۱۴-اور تھوڑے سے آخری دور میں سے۔

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾ لا

۱۵-لعل و جواہر سے جڑے ہوئے تختوں پر۔

مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾

۱۶-تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ لا

۱۷-نوجوان خدمت گزار ان کے اردگرد گردش کر رہے ہوں گے۔

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لا

۱۸-آب خورے آفتابے اور صاف شراب کے گلاس لیے ہوئے۔

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ لا

۱۹-اس شراب سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ہی عقلیں زائل ہوں گی۔

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ لا

۲۰-اور میوے اُن کی پسند کے مطابق ہوں گے۔

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ ط

۲۱-اور پرندوں کا گوشت ان کی خواہشات پر مبنی ہوگا۔

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ لا

۲۲-اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ ج

۲۳-جیسے حفاظت سے رکھا ہوا چمک دار موتی۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾

۲۴-یہ درحقیقت ان کے اعمال کی جزا ہوگی۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾

٢٥-وہاں پر نہ بیہودہ بات سنیں گے نہ ہی گناہ کی باتیں۔

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾

٢٦-وہاں پر ان کا کلام سلام، سلام ہوگا۔

وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾

٢٧-اور داہنی طرف والے، کیا کہنا داہنی طرف والوں کا۔

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾

٢٨-ایسی بیری کے درختوں میں جن میں کانٹے نہ ہوں۔

وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾

٢٩-اور لدے ہوئے تہہ بہ تہہ کیلوں میں۔

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾

٣٠-اور لمبے لمبے پھیلے ہوئے سایوں میں۔

وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾

٣١-اور پانی کے جھرنوں میں۔

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾

٣٢-اور بے حد وحساب پھلوں میں۔

لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾

٣٣-جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ہی کوئی روک ٹوک ہوگی۔

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾

٣٤-اور اونچے اونچے فرش بچھے ہوں گے۔

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾

٣٥-ہم نے ان حوروں کو پیدا کیا ہے۔

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾

٣٦-تو ہم نے انھیں کنواری بنایا۔

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾

٣٧-شوہروں سے محبت کرنے والی۔

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ع ١ ٣٨ ١٤

٣٨-یہ سب کچھ داہنے ہاتھ والوں کے لیے ہے۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿٣٩﴾

۳۹-سابقہ لوگوں میں سے بھی کافی لوگ ہوں گے۔

وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿٤٠﴾

۴۰-اور آخری دور سے بھی بہت لوگ ہوں گے۔

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ؕ﴿٤١﴾

۴۱-اور بائیں ہاتھ والے ''افسوس'' کیا ہیں بائیں ہاتھ والے۔

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۙ﴿٤٢﴾

۴۲- (دوزخ کی) جُھلسا دینے والی ہوا اور کھولتے ہوئے پانی میں۔

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۙ﴿٤٣﴾

۴۳-اور سیاہ دھوئیں کے سایے میں۔

لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾

۴۴-جو نہ ٹھنڈا ہے نہ ہی خوش نما۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۚۖ﴿٤٥﴾

۴۵-یہ لوگ اس سے پہلے عیش وعشرت کی زندگی گزار رہے تھے۔

وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۚ﴿٤٦﴾

۴۶-اور گناہِ عظیم پر اڑے ہوئے تھے۔

وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ﴿٤٧﴾

۴۷-اور کہا کرتے تھے جب ہم مٹی ہو جائیں گے اور ہڈی رہ جائیں گے تو کیا ہمیں دوبارہ اٹھایا جائے گا؟

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾

۴۸-اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۙ﴿٤٩﴾

۴۹-(اے نبی) فرما دیجیے کہ بے شک اوّلین اور آخرین سب کو۔

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾

۵۰-ہم جمع کریں گے ایک مقررہ دن کی وعدہ گاہ پر۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۙ﴿۵۱﴾

۵۱-پھر اے گم راہو! اور جھٹلانے والو!

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۙ﴿۵۲﴾

۵۲-تم تھوہڑ کے درخت میں سے کھاؤ گے۔

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۚ﴿۵۳﴾

۵۳-اور اسی سے اپنا پیٹ بھرو گے۔

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۚ﴿۵۴﴾

۵۴-پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۔

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ؕ﴿۵۵﴾

۵۵-ایسے پیو گے جیسے پیاسے اونٹ پیا کرتے ہیں۔

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ؕ﴿۵۶﴾

۵۶-روز جزا یہ اُن کی ضِیافت ہوگی۔

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷-ہم نے تمھیں پہلے پیدا کیا تھا تو دوبارہ پیدا ہونے کی تصدیق کیوں نہیں کرتے۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ؕ﴿۵۸﴾

۵۸-کیا تم نے اس نطفے کو دیکھا ہے جو رحم میں ڈالتے ہو؟

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹-کیا تم اس سے (انسان کو) خلق کرتے ہو یا ہم خلق کرنے والے ہیں۔

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۙ﴿۶۰﴾

۶۰-ہم نے موت کو تمھارے لیے مُقدّر کر دیا ہے اور ہم اس بات سے عاجز نہیں ہیں۔

عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾

۶۱-کہ تمھاری جگہ تمھارے جیسے لوگ لے آئیں اور تمھیں ایسے جہاں میں پیدا کر دیں جسے تم نہیں جانتے۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ لَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

٦٢- اور تم تو پہلی خِلْقَت کو جانتے ہو پھر اس میں غور کیوں نہیں کرتے۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾

٦٣- اس دانے کو بھی دیکھا ہے جسے تم زمین میں بوتے ہو؟

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾

٦٤- کیا تم اُسے اگاتے ہو یا اُسے ہم اگاتے ہیں؟

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾

٦٥- اگر ہم چاہیں تو اسے چُورا چُورا کر دیں اور تم باتیں ہی بناتے رہ جاؤ۔

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

٦٦- کہ ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾

٦٧- بلکہ ہم ہیں ہی بدنصیب۔

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾

٦٨- تم جو پانی پیتے ہو کیا اُس پر کبھی غور کیا ہے؟

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾

٦٩- کیا تم نے اُسے بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نے اُسے برسایا ہے؟

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْ لَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

٧٠- ہم اگر چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں پھر تم شُکر کیوں نہیں کرتے۔

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾

٧١- کیا تم نے اس آگ کو دیکھا ہے جسے تم درخت سے نکالتے ہو؟

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾

٧٢- کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا اسے پیدا کرنے والے ہم ہی ہیں۔

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾

٧٣-ہم نے اسے یاد دہانی کا ذریعہ اور مسافروں کے لیے مَنْفَعَتْ بَخْش قرار دیا ہے۔

ع ٢ ٣ ١٥ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ الشلثة

٧٤-(اے نبی) آپ اپنے رَبِّ عَظِیْم کے نام کی تسبیح کیجیے۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾

٧٥-اور میں تو تاروں کے مَنَازِل کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾

٧٦-اور اگر تم سمجھو تو یہ بہت بڑی قسم ہے۔

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾

٧٧-بلاشبہ یہ قرآن کریم ہے۔

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾

٧٨-جسے ایک پوشیدہ کتاب میں رکھا گیا ہے۔

لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾

٧٩-سوائے پاک و پاکیزہ افراد کے کوئی اسے چھُو نہیں سکتا۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾

٨٠-یہ رَبُّ العالمین کا نازل کردہ ہے۔

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾

٨١-کیا تم لوگ اس کلام کا انکار کرتے ہو۔

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾

٨٢-اور تم نے یہ وَطِیْرَہ بنا رکھا ہے کہ اسے جھٹلاتے رہو۔

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾

٨٣-جب مرنے والے کی جان حلق تک پہنچ چکی ہوتی ہے۔

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾

٨٤-اور تم آنکھوں سے دیکھ رہے ہوتے ہو کہ وہ مر رہا ہے۔

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾

٨٥-اس وقت تمھاری بہ نسبت ہم اس سے زیادہ قریب ہوتے ہیں مگر تمھیں نظر نہیں آتے۔

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾

٨٦-پھر اگر تم کسی کے محکوم نہیں ہو۔

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾

٨٧-تو اس کی نکلتی ہوئی جان کو واپس کیوں نہیں لاتے۔ اگر تم سچّے ہو۔

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾

٨٨-پس اگر وہ بارگاہِ خُداوندی میں مقرّبین میں سے ہوگا۔

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾

٨٩-تو اس کے لیے راحت، خوش بودار پھول اور نعمتوں سے پُر باغات ہیں۔

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾

٩٠-اور اگر وہ داہنے ہاتھ والوں میں سے ہوگا۔

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾

٩١-تو (کہا جائے گا) تجھ پر دائیں ہاتھ والوں کی طرف سے سلامتی ہو۔

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾

٩٢-اور اگر وہ جھٹلانے والے گم راہ لوگوں میں سے ہوگا۔

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾

٩٣-تو اس کی تَواضُع کے لیے کھولتا ہوا پانی ہے۔

وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾

٩٤-اور اسے واصلِ جہنّم ہونا ہے۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾

٩٥-یہی وہ بات ہے جو صحیح اور برحق ہے۔

ع ٣ ٢٢ ١٦ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

٩٦-پس آپ کو چاہیے کہ اپنے بزرگ و برتر رَبّ کے نام کی تسبیح کرتے رہیں۔

اياتها ٢٩ ٥٧ سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ ٩٤ ركوعاتها ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①

۱-اللہ کی تسبیح میں مصروف ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ غالب اور باحکمت ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ②

۲-آسمانوں اور زمین پر اسی کی بادشاہت ہے وہی زندہ کرتا اور موت سے ہم کنار کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ③

۳-وہی اوّل ہے اور آخر ہے اور ظاہر ہے اور باطن ہے اور وہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ④

۴-اسی نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش کی جانب متوجّہ ہوا وہ جانتا ہے جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو کچھ آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو اس کی طرف بلند ہوتا ہے۔ تم جہاں کہیں بھی رہو وہ (اللہ) تمھارے ساتھ ساتھ ہے اور تم جو کام بھی کرتے ہو وہ اسے دیکھ رہا ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ⑤

۵-آسمانوں اور زمین کی سَلْطَنَت اسی کے پاس ہے اور تمام امور اسی کی جانب لوٹائے جاتے ہیں۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶

۶- وہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ دلوں کے رازہائے سربستہ سے بھی آگاہ ہے۔

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷

۷- اور تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس مال میں سے خرچ کرو جس پر اس نے تمھیں دوسروں کا جانشین قرار دیا ہے لہٰذا تم میں سے جو ایمان لائے اور جنھوں نے خرچ کیا اُن کے لیے بڑا اجر ہے۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸

۸- اور تمھیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لا رہے ہو حال آں کہ رسول تمھیں دعوت دے رہا ہے کہ تم اپنے رَبّ پر ایمان لے آؤ اور وہ پہلے تم سے عہد لے چکا ہے اگر تم واقعی مومن ہو۔

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۹

۹- وہی تو ہے جو اپنے بندے پر صاف صاف آیتیں نازل کر رہا ہے تا کہ تمھیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لائے اور بے شک اللہ تم پر مہربان اور مشفق ہے۔

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ

۱۰- تمھیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حال آں کہ آسمانوں اور زمین کا والی و وارث اللہ ہی ہے تم میں سے جو لوگ فتحِ مکّہ کے بعد خرچ اور جہاد کریں وہ کبھی ان لوگوں کے برابر

الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ
دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ
وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾ ع ۱۰/۱۷

نہیں ہو سکتے جنھوں نے فتح سے پہلے خرچ اور جہاد کیا ہے۔ ان کا درجہ بعد میں خرچ اور جہاد کرنے والوں سے بڑھ کر ہے۔ اگرچہ دونوں ہی سے اللہ نے اچھے وعدے فرمائے ہیں جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا
حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ
كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾ ج

۱۱- وہ کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے تا کہ اللہ اسے کئی گنا بڑھا کر واپس کر دے اور اس کے لیے بہترین اجر ہے۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ ج

۱۲- جس دن آپ ملاحظہ فرمائیں گے کہ مومنین اور مومنات کا نور ان کے آگے آگے اور اُن کے داہنی طرف دوڑ رہا ہوگا (ان سے کہا جائے گا) آج تمھیں خوش خبری ہو اُن جنتوں کی جن کے نیچے نہریں رواں ہیں وہ ان میں ہمیشہ کے لیے رہیں گے اور یہ تو بہت بڑی کامیابی ہے۔

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ
نُّوْرِكُمْ ج قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ
فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ
بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ
وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ ؕ

۱۳- جس روز منافق مرد اور منافق عورتیں مومنین سے یہ کہتے نظر آئیں گے کہ ذرا ہماری طرف دیکھو تا کہ ہم تمھارے نور سے کچھ فائدہ اٹھائیں مگر ان سے کہا جائے گا تم پیچھے پلٹ جاؤ نور کہیں اور تلاش کرو اُن کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا جس کے اندر کی جانب تو رحمت ہے اور باہر کی طرف عذاب۔

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾

١٤-تو منافقین، مومنین سے پکار کر کہیں گے کیا ہم تمھارے ساتھ نہ تھے؟ وہ کہیں گے تم تھے تو سہی مگر تم نے خود کو فتنے میں مبتلا کر دیا تھا اور ہمارے لیے گردشِ ایّام کے منتظر رہے تم نے رسالت میں شک کیا اور تمھیں تمنّاؤں نے دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ خدا کا حکم آ گیا اور دھوکے باز شیطان نے تمھیں اللہ کے بارے میں دھوکا دیا۔

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾

١٥-تو آج کے دن نہ تو تم سے فدیہ لیا جائے گا اور نہ ہی کافروں سے، تم سب کا ٹھکانا جہنّم ہے۔ یہی تمھارے لیے اَوْلیٰ اور اَنْسَبْ ہے اور یہ کتنا بُرا انجام ہے۔

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾

١٦-کیا ایمان لانے والوں کے لیے وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر کے لیے نرم ہو جائیں اور اس کے نازل کردہ حق کے آگے جھک جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنھیں پہلے کتاب دی گئی تھی ایک طویل عرصہ گزر جانے پر ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں اکثر لوگ فاسق ہیں۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾

١٧-خوب جان لو کہ اللہ مردہ ہونے کے بعد زمین کو زندگی بخشتا ہے ہم نے اپنی نشانیاں تمھارے لیے واضح کر دیں تا کہ تم عقل سے کام لو۔

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَ
اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ
لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾

۱۸- مردوں اور عورتوں میں صدقات دینے والے اور جنھوں نے اللہ کو قرض حسنہ دیا ہے انھیں کئی گنا بڑھا کر دیا جائے گا اور ان کے لیے اجر کریم ہے۔

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖٓ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۚ وَ
الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ
اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾ ع ٢ ٩ ١٨

۱۹- اور جو لوگ ایمان لائے اللہ اور اس کے رسول پر یقیناً وہی لوگ صدیقین اور شہداء ہیں اپنے پروردگار کے نزدیک، ان کے لیے اجر بھی ہے اور نور بھی، اور جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے وہ جہنّمی ہیں۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ
وَّلَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ
وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ
كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ
ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ
حُطَامًا ؕ وَ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ
رِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا
مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾

۲۰- جان لو! بلاشبہ دنیاوی زندگی ایک طرح کا کھیل تماشا زینت اور ایک دوسرے پر فخر کرنا اور اموال و اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش ہے اس کی مثال بارش کی طرح ہے جس کی وجہ سے پیدا ہونے والی نباتات کُفّار (کِسان) کو خوش کرتی ہے پھر وہی کھیتی پک جاتی ہے پھر تم دیکھتے ہو وہ زرد پڑ گئی پھر وہ چور چور ہو جاتی ہے اور آخرت میں سخت عذاب اور اللہ کی طرف سے مغفرت اور خوش نودی ہے اور دنیاوی زندگی سرمایۂ فریب کے سوا کچھ نہیں۔

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾

۲۱-تم سبقت لے جانے کی کوشش کرو اپنے رَبّ کی مغفرت اور اُس جنت کی طرف جس کی وُسعت آسمان وزمین جتنی ہے جو مہیّا کی گئی ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اللہ اور اس کے رسولوں پر یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے اسے نوازتا ہے اور اللہ صَاحِبِ فَضْلِ عَظِیْم ہے۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ۚ

۲۲-جتنی مصیبتیں روئے زمین پر ہیں یا تمھارے اوپر نازل ہوتی ہیں ہم نے اُسے پیدا کرنے سے پہلے ایک کتاب میں لکھ رکھا ہے۔ یہ بات خدا کے لیے بہت آسان ہے۔

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿۲۳﴾ۙ

۲۳-تا کہ اگر کوئی چیز تم سے جاتی رہے تو اس کا غم نہ کرو اور جب اللہ تمھیں کوئی چیز عطا کرے تو اس پر اترایا نہ کرو اور اللہ کسی بھی اترانے والے اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ

۲۴-جو لوگ بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں اب اگر کوئی اس سے روگردانی کرتا

الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٤﴾

ہے تو اللہ بے پروا اور قابل ستائش ہے۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾ ع ٣ ٦ ١٩

۲۵-اور بہ تحقیق ہم نے اپنے رسولوں کو واضح دلائل کے ساتھ بھیجا ہے اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان کو نازل فرمایا ہے تا کہ لوگ انصاف پر قائم ہوں اور ہم نے لوہا اتارا جس میں شدید جنگ کا سامان اور لوگوں کے لیے مَنافِع ہیں تا کہ اللہ اُسے جان لے جو بِن دیکھے اُس کی اور اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ بے شک اللہ بڑی طاقت والا اور غالب ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾

۲۶-اور یقیناً ہم نے ہی نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور ان دونوں کی ذرّیّت میں نبوت اور کتاب رکھ دی ان کی اولاد میں سے کچھ نے ہدایت اختیار کی اور اُن میں سے بہت سے فاسق ہو گئے۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ

۲۷-ان کے بعد ہم نے پے در پے اپنے رسولوں کو بھیجا اور اُن کے بعد عیسیٰ بن مریم کو مبعوث کیا اور انھیں انجیل عطا کی اور جن لوگوں نے اُن کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت و رحمت کو ڈال

اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ رَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

دیا اور رَہْبَانیّت کو انھوں نے خود ایجاد کرلیا ہم نے اُسے اُن پر فرض نہیں کیا تھا۔ مگر رضائے رَبْ کی طلب میں انھوں نے خود ہی یہ بِدْعَت کی ہے پھر اس کی پابندی کا جو حق تھا اُسے کَمَا حَقُّہٗ ادا نہ کیا ان میں سے جو لوگ ایمان لائے تھے ہم نے انھیں اجر عطا کیا، البتہ ان میں اکثریت فاسقین کی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ﴿۲۸﴾

۲۸- اے ایمان لانے والو! تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ وہ تمھیں اپنی رحمت کے دو حصّے مرحمت فرمادے گا اور تمھارے لیے ایک نور قرار دے گا جس کی روشنی میں تم راستہ طے کروگے اور تمھاری مغفرت فرمادے گا اور اللہ بخشنے والا اور بڑا مہربان ہے۔

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع ۴ ۲۰

۲۹- تاکہ اہلِ کتاب کو یہ پتا چل جائے کہ اللہ کے فضل پر انھیں کوئی قدرت حاصل نہیں ہے، بے شک تمام تر فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے جسے وہ چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ صَاحِبِ فضلِ عظیم ہے۔

اياتها ۲۲ | ۵۸ سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۵ | رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَ اللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ①

۱- اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے شوہر کے معاملے میں آپ سے تکرار کر رہی ہے۔ اور اللہ سے فریاد کیے جاتی ہے، اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے۔ وہ سب کچھ سُننے اور دیکھنے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ②

۲- تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظِہار کرتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں ہیں ان کی مائیں تو بس وہی ہیں جنھوں نے ان کو جنم دیا ہے یہ لوگ ناپسندیدہ بات کہہ رہے ہیں اور جھوٹ بول رہے ہیں بے شک اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③

۳- جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں پھر جو کچھ انھوں نے کہا ہے اس سے رجوع کرنا چاہیں تو قبل اس کے کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں انھیں ایک غلام آزاد کرنا ہوگا تمھیں اس بات کی نصیحت کی جاتی ہے اور تم جو کچھ کر رہے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ
مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ
فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ
مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٤

۴-اور جسے غلام میسّر نہ ہو تو اسے مُباشَرَت سے پہلے دو مہینے مسلسل روزے رکھنے ہوں گے۔ اور جو اس پر بھی قادر نہ ہو اسے ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا۔ یہ حکم اس لیے دیا جارہا ہے کہ تم ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٥ ۚ

۵-بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مُخالَفَت کرتے ہیں انھیں اسی طرح ذلیل وخوار کر دیا جائے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو ذلیل وخوار کیا گیا اور بے شک ہم نے واضح نشانیاں نازل کی ہیں اور کافروں کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا
عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ
ع ۱ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝٦ ع

۶-جس روز اللہ ان سب کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے گا اور انھیں ان کے عمل سے آگاہ کر دے گا اللہ نے ان سب کا اِحاطہ کر رکھا ہے۔ مگر وہ بھول گئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ
نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا
خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى

۷-کیا تمھیں پتا نہیں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے جب بھی تین آدمیوں میں سرگوشی ہوتی ہے اللہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور پانچ آدمیوں میں سرگوشی ہو تو وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے، خفیہ بات کرنے والے اس سے کم ہوں یا

مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۷

زیادہ وہ جہاں بھی ہوں اللہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے۔ پھر قیامت کے دن وہ انھیں بتلا دے گا کہ انھوں نے کیا کچھ کیا ہے اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا جَاۗءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۸

۸- کیا آپ نے انھیں نہیں دیکھا جنھیں سرگوشی کرنے سے منع کر دیا گیا تھا؟ جس کام سے انھیں روکا گیا تھا وہ دوبارہ اسے بجالا رہے ہیں اور وہ آپس میں گناہ، دشمنی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو اس طرح سلام کرتے ہیں جس طرح اللہ نے آپ کو سلام نہیں کیا اور وہ آپس میں کہتے ہیں کہ ہماری ان باتوں پر اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا۔ ان کے لیے جہنّم کافی ہے وہ جس کا ایندھن بنیں گے، ان کا انجام بہت برا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۹

۹- اے ایمان والو! جب تم سرگوشی کرو تو خبردار گناہ، دشمنی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشی نہ کرنا، بلکہ نیکی اور تقویٰ کی باتیں کرو اور اس اللہ سے ڈرو تمھیں جس کی طرف پیش ہونا ہے۔

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰

۱۰-سرگوشی تو ایک شیطانی کام ہے وہ اس لیے کی جاتی ہے کہ مومنین اس کی وجہ سے غمگین ہوں۔ حال آں کہ وہ انھیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی مگر اللہ کی مرضی ہو اور مومنین تو اللہ پر توکل کرتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۱

۱۱-اے ایمان والو! تم سے جب یہ کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو اللہ تمھیں فراخی عطا کرے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو تم میں سے جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور صاحبان علم ہیں اللہ ان کو بلند درجے عطا فرمائے گا تم جو کچھ کر رہے ہو اللہ اُس سے بخوبی باخبر ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲

۱۲-اے ایمان والو! جب تم رسول سے تخلیہ میں بات کرو تو بات کرنے سے پہلے صدقہ دے دیا کرو یہی تمھارے لیے بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے اور اگر صدقے کے لیے کچھ موجود نہ ہو تو اللہ غفور اور رحیم ہے۔

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳- کیا تم اس بات سے ڈر گئے کہ تخلیہ میں بات کرنے کے لیے تمھیں صدقات دینے ہوں گے اچھا اگر تم نے ایسا نہ کیا۔ اور اللہ نے تم کو اس سے معاف کر دیا تو نماز قائم کرتے رہو، زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اِطاعت کرتے رہو تم جو کچھ عمل کر رہے ہو اللہ اس سے بخوبی آگاہ ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴- کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے ایسی قوم کو اپنا دوست بنایا جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا (اے نبی) اُن کا تعلق نہ آپ سے ہے اور نہ ہی اُن لوگوں سے وہ جان بوجھ کر جھوٹی بات پر اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵- اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب مہیّا کر رکھا ہے وہ جو کچھ کر رہے ہیں وہ بہت برا ہے۔

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾

۱۶- انھوں نے اپنی قسموں کو سپر بنا لیا ہے وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں لہٰذا اُن کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷- انھیں اُن کے اموال اور اولاد اللہ کے مقابل میں کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچائیں گے وہ جہنمی ہیں وہ اس میں ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸- جس دن اللہ اُن سب کو اٹھائے گا۔ وہ اس کے سامنے بھی ویسی ہی قسمیں کھائیں گے جس طرح تمھارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور وہ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ وہ کسی صحیح نہج پر ہیں، خوب جان لو یہ پرلے درجے کے جھوٹے ہیں۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹- شیطان ان پر مُسلَّط ہو چکا ہے اور اس نے اُن کے دل سے خدا کی یاد کو بھلا دیا ہے وہ لوگ حِزب شیطان کے لوگ ہیں آگاہ ہو جاؤ شیطانی ٹولہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰- بے شک جو لوگ اللہ اور اللہ کے رسول کا مقابلہ کرتے ہیں وہ ذلیل ترین افراد میں سے ہیں۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾

۲۱- اللہ نے یہ بات لکھ دی ہے کہ میں اور میرے مرسلین یقیناً غالب آئیں گے بے شک اللہ قوی اور زبردست ہے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ

۲۲- (اے نبی) آپ کوئی ایسی قوم نہ پائیں گے کہ جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو وہ اُن لوگوں سے محبت کرے جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہوں، خواہ وہ اُن کے آباؤ اجداد یا اولاد یا بھائی بند ہوں یا قبیلے کے لوگ ہوں، یہ وہ لوگ ہیں کہ جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان کو نقش کر دیا ہے اور اپنی طرف سے ایک

اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع ۳

خاص روح کے ذریعے ان کی تائید کی ہے وہ ان کو ایسی جنّتوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں رواں ہوں گی وہ اُن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے وہی اللہ کی جماعت ہے آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ کی جماعت ہی فلاح پانے والی ہے۔

ایاتها ۲۴ | ۵۹ سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۱ | رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

۱- جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب نے اللہ کی تسبیح کی ہے اور وہ غالب اور با حکمت ہے۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۲﴾

۲- وہی تو ہے جس نے اہلِ کتاب کافروں کو پہلے ہی حملے میں ان کے گھروں سے نکال باہر کیا تم اس کا تصوّر بھی نہیں کر رہے تھے کہ وہ نکل جائیں گے اور انھوں نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ان کے قلعے اللہ کے عذاب سے انھیں بچا لیں گے مگر اللہ اُن پر ایسی جانب سے آیا کہ وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا وہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنین کے ہاتھوں اجاڑنے لگے اے صاحبان بصیرت عبرت حاصل کرو۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَ لَوْ لَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ وَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳

۳- اور اگر خدا نے ان کے حق میں جلا وطنی نہ لکھ دی ہوتی تو ان پر دنیاوی عذاب نازل کر دیتا اور آخرت میں ان کے لیے عذابِ جہنّم ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَ مَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴

۴- یہ اس لیے کہ انھوں نے خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو بھی اللہ کی مخالفت کرے گا اللہ اسے سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَ لِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵

۵- تم لوگوں نے کھجور کے جو درخت کاٹے یا جن درختوں کو ان کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا یہ سب خدا کے حکم سے تھا اور اس لیے بھی کہ وہ فاسقین کو رسوا کرے۔

وَ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّ لَا رِكَابٍ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶

۶- اور جو مال اللہ نے اپنے رسول کو بغیر لڑے دلوا دیا (اس میں تمھارا حق نہیں) کیوں کہ تم نے اس کے لیے نہ گھوڑے دوڑائے نہ ہی اونٹ بلکہ اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے مُسلّط کر دیتا ہے اور اللہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً ۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَ مَآ اٰتٰىكُمُ

۷- اور جو مال اللہ نے اپنے رسول کو بستی والوں سے بغیر لڑے ہوئے دلوا دیا ہے۔ وہ مال اللہ اور رسول اور قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے تا کہ وہ مال تمھارے دولت مندوں کے درمیان ہی گردش نہ کرتا رہے۔ جو کچھ رسول تمھیں دیں وہ لے لو اور جس

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۷

بات سے وہ منع فرمائیں اس سے رُک جاؤ، اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

لِلْفُقَرَاۗءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۸ۚ

۸- نیز وہ مال ان غریب مہاجرین کے لیے بھی ہے جنھیں اُن کے گھروں اور اموال سے بے دخل کر دیا گیا ہے جو اللہ کا فضل اور اس کی خوش نودی چاہتے ہیں نیز اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں یہی لوگ سچّے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۹ۚ

۹- (اور وہ ان کے لیے بھی ہے) جو ان مہاجرین کی آمد سے پہلے ہی ایمان قبول کر کے دَارُ الْہِجْرَت میں مقیم تھے۔ اور یہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان کے پاس آئے ہیں۔ اور انھیں جو کچھ دیا گیا ہے یہ اپنے دلوں میں اُس کی حاجت محسوس نہیں کرتے۔ وہ محتاج ہوتے ہوئے بھی خود پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں۔ جو نفس کی ہوس سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ جَاۗءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ

۱۰- (اور وہ ان کے لیے بھی ہے) جو ان کے بعد آئے ہیں اور کہہ رہے ہیں اے ہمارے پروردگار تو ہماری اور ہمارے ان بھائیوں کی مغفرت فرما جو ایمان میں ہم سے سبقت لے گئے

وَ لَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۰﴾ ع

ہیں اور تو ہمارے دلوں میں صاحبانِ ایمان کے لیے کسی طرح کا کینہ نہ آنے دے اے ہمارے رَبّ تو نہایت شفیق اور بڑا مہربان ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ نَافَقُوْا یَقُوْلُوْنَ
لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ لَىِٕنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ
مَعَكُمْ وَلَا نُطِیْعُ فِیْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ۬ وَّ
اِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ
یَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾

۱۱- کیا آپ نے ان منافقوں کا حال نہیں دیکھا جو اپنے کافر اہلِ کتاب بھائیوں سے یہ کہہ رہے تھے کہ اگر تمھیں نکالا گیا تو ہم بھی تمھارے ساتھ نکلیں گے اور تمھارے معاملے میں ہم کسی کی بات ہرگز تسلیم نہیں کریں گے اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ضرور ہم تمھاری مدد کریں گے مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ بالکل جھوٹے ہیں۔

لَىِٕنْ اُخْرِجُوْا لَا یَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ
وَلَىِٕنْ قُوْتِلُوْا لَا یَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَىِٕنْ
نَّصَرُوْهُمْ لَیُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا
یُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾

۱۲- اگر وہ نکالے گئے تو یہ اُن کے ساتھ ہرگز نہ نکلیں گے اور اگر ان سے جنگ کی گئی تو یہ اُن کی ہرگز مدد نہ کریں گے اور اگر یہ اُن کی مدد کے لیے آ بھی گئے تو پیٹھ پھرا کر بھاگ جائیں گے اور پھر کہیں سے کوئی مدد نہ پائیں گے۔

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِیْ صُدُوْرِهِمْ
مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا
یَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳- ان کے دلوں میں اللہ سے زیادہ تمھاری ہیبت بیٹھی ہوئی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھ بوجھ نہیں رکھتے۔

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى
مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ
بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ
جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۚ﴿۱۴﴾

۱۴- یہ کبھی اِجتماعی طور پر کھلے میدان میں تمھارا مُقابلہ نہیں کریں گے لڑیں گے تو قلعہ بند بستیوں میں بیٹھ کر یا دیواروں کے پیچھے چھُپ کر۔ یہ آپس میں بڑے جنگ جو ہیں۔ تم انھیں مُتّحِد سمجھتے ہو مگر ان کے دل مُنتشِر ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا
ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۚ﴿۱۵﴾

۱۵- یہ ان لوگوں کی مانند ہیں جو ان سے کچھ عرصہ قبل اپنے کرتوتوں کا خمیازہ بھگت چکے ہیں اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ
اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ
مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ﴿۱۶﴾

۱۶- ان کی مثال شیطان جیسی ہے جب اُس نے انسان سے کہا کہ کافر ہو جا اور جب انسان نے کفر اختیار کر لیا تو اس نے کہا میں تم سے بَرأت کرتا ہوں میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ
خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا
الظّٰلِمِيْنَ ۚ﴿۱۷﴾ ع ۲ ۱۵

۱۷- ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں ہمیشہ کے لیے جہنّم میں جائیں گے اور ظالمین کی یہی جزا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ
نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ﴿۱۸﴾

۱۸- اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو اور ہر شخص یہ دیکھے کہ اُس نے کل (قیامت) کے لیے کیا سامان پہلے بھیج دیا ہے۔ اللہ سے ڈرتے رہو تم جو کچھ کر رہے ہو اللہ اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹- تم اُن لوگوں جیسے نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے انھیں خود فراموشی میں مبتلا کر دیا درحقیقت یہی لوگ فاسق ہیں۔

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰- دوزخ میں جانے والے اور جنت میں جانے والے کبھی یکساں نہیں ہو سکتے جنت میں جانے والے ہی یقیناً کامیاب ہیں۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱- اگر ہم نے اس قرآن کو پہاڑ پر نازل کر دیا ہوتا تو تم دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دبا جا رہا ہے اور ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا ہے اور یہ مثالیں ہم انسانوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر سے کام لیں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾

۲۲- وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ غیب اور شہود کا جاننے والا ہے وہ بڑا مہربان اور نہایت مشفق ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳- یہ اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ بادشاہ ہے نہایت مقدّس، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان سب پر غالب، بڑی طاقت والا، کبریائی کا مالک اللہ اس شرک سے پاک ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع ۳ ۷ ۶

۲۴- وہ اللہ خالق، مُوجد اور صورت گر ہے اس کے لیے اسمائے حُسنیٰ ہیں جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس کی تسبیح میں مصروف ہے وہ زبردست اور باحکمت ہے۔

اٰیاتها ۱۳ | ۶۰ سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۹۱ | رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۬ۚ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۬ۚ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱﴾

۱- اے ایمان لانے والو! تم میرے اور اپنے دشمن کو دوست نہ بناؤ تم انھیں مَوَدَّت کا پیغام بھیجتے ہو حال آں کہ جو حق تمھارے پاس آیا ہے وہ اس کا انکار کرتے ہیں۔ ان کا عَالَم یہ ہے کہ وہ رسول کو اور تمھیں گھروں سے نکلنے پر مجبور کرتے ہیں کیونکہ تم اپنے رَبّ اللہ پر ایمان لائے ہو اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضا جوئی کی خاطر (وطن چھوڑ کر گھروں سے) نکلے ہو تو تم چھُپ چھُپ کر انھیں دوستی کا پیغام کیوں بھیجتے ہو حال آں کہ جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جس کو ظاہر کرتے ہو میں اس سے زیادہ واقف ہوں تم میں جو بھی ایسا کرتا ہے تو وہ راہِ راست سے بھٹک گیا ہے۔

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّ يَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۲

۲- اگر وہ تم پر قابو پا جائیں تو تمھارے ساتھ دشمنی کریں اور ہاتھ اور زبان سے تمھیں آزار پہنچائیں وہ یہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم کافر ہو جاؤ۔

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۳

معانقۃ ۱۶ السماع الوقف علی القیمۃ ع ۱۲

۳- قیامت کے دن نہ تمھاری رشتہ داریاں کسی کام آئیں گی اور نہ ہی تمھاری اولاد۔ اللہ تمھارے درمیان جدائی ڈال دے گا تم جو کچھ کر رہے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاۗءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۴

۴- تم لوگوں کے لیے ابراہیم اور اُن کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے۔ جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اور تمھارے ان معبودوں سے قطعی بے نیاز ہیں جنھیں تم اللہ کے علاوہ پوجتے ہو ہم تمھارے (دین کے) منکر ہیں اور ہمارے اور تمھارے درمیان عَدَاوَت اور مُنَافَرَت ہمیشہ کے لیے نمایاں ہوگئی ہے جب تک تم اللہِ واحد پر ایمان نہ لے آؤ۔ مگر ابراہیم کا اپنے منہ بولے باپ سے یہ کہنا (اس سے مُستثنیٰ ہے) کہ میں آپ کے لیے ضرور مغفرت طلب کروں گا لیکن میں اللہ کی طرف سے آپ کے لیے کوئی اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے رَبّ ہم نے تجھ پر توکّل کیا ہے اور تیری ہی جانب رُخ کیا ہے اور تیری طرف ہماری بازگشت ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۵

۵- اے ہمارے رَبّ تو ہمیں کافروں کے لیے آزمائش قرار نہ دینا اور اے ہمارے پروردگار تو ہماری مغفرت فرمانا بے شک تو غالب اور صاحب حکمت ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۶ ع ۱ ۷

۶- انھی لوگوں کے طرزِ عمل میں تمھارے لیے اور ہر اس شخص کے لیے بہترین نمونۂ عمل موجود ہے جو اللہ اور روزِ آخرت کا متمنّی ہو اور جو بھی اس سے منہ موڑ لے تو بے شک اللہ بے پروا اور لائق حمد ہے۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۷

۷- بعید نہیں ہے کہ اللہ تمھارے اور ان کے درمیان مَوَدّت قائم کر دے جن سے آج تم نے دشمنی مول لی ہے اللہ بڑی قدرت والا ہے اور اللہ غفور و رحیم ہے۔

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۸

۸- اللہ تمھیں اس بات سے نہیں روکتا کہ جن لوگوں نے تم سے دین کے معاملے میں جنگ نہیں کی ہے اور تمھیں گھروں سے نہیں نکالا ہے تم ان کے ساتھ نیکی اور انصاف کا برتاؤ کرو۔ اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۹

۹- البتہ اللہ اس بات سے روکتا ہے کہ تم ان لوگوں سے دوستی کرو جنھوں نے دین کے معاملے میں تم سے قتال کیا ہے اور تمھیں تمھارے گھروں سے نکالا ہے اور تمھارے نکالنے میں ایک دوسرے کی مدد کی ہے، ان سے جو لوگ دوستی کریں گے وہ ظالم ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰

۱۰-اے ایمان والو! جب مومن عورتیں ہجرت کر کے تمھارے پاس آئیں تو ان کا امتحان لے لو اللہ کو ان کے ایمان کا زیادہ علم ہے جب تمھیں ان کے مومنہ ہونے کا علم ہو جائے تو خبردار انھیں کفار کی طرف واپس نہ کرنا نہ تو وہ کفار کے لیے حلال ہیں اور نہ ہی کفار ان کے لیے حلال ہیں ان کے کافر شوہروں نے مہر کی مد میں جو خرچ کیا ہے وہ انھیں لوٹا دو اور ان سے نکاح کر لینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں جب تم انھیں مہر کی رقم ادا کر دو اور تم خود بھی کافر عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روکے رکھو جو مہر تم نے اپنی کافر بیویوں کو دیے تھے وہ واپس مانگ لو اور جو مہر کافروں نے اپنی مسلمان بیویوں کو دیے تھے اسے وہ واپس مانگ لیں یہ اللہ کا حکم ہے وہ تمھارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ زیادہ واقف اور صاحبِ حکمت ہے۔

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝۱۱

۱۱-اور اگر تمھاری کافر بیویوں کے مہر سے تمھیں کفار سے کچھ نہ ملے اور پھر تمھاری نوبت آئے تو جن لوگوں کی بیویاں اُدھر رہ گئی ہیں ان کو اتنی رقم ادا کر دو جو ان کے دیے ہوئے مہروں کے برابر ہو اور تم اس اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

۱۲-(اے نبی) جب مومن عورتیں آپ کی خدمت میں بیعت کے لیے آئیں اور اس بات کا عہد کریں کہ وہ اللہ کی ذات میں کسی کو شریک قرار نہیں دیں گی چوری نہیں کریں گی، نہ ہی زنا کریں گی اور نہ ہی اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ ہی بہتان لگائیں گی جو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے سامنے گھڑ لیں اور نہ ہی نیک کام میں آپ کی نافرمانی کریں گی آپ ان سے بیعت لے لیجیے اور اُن کے لیے اللہ سے مغفرت طلب کیجیے بے شک اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع

۱۳-اے ایمان لانے والو! خبردار تم ایسی قوم سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ کا غضب نازل ہو چکا ہے جو آخرت سے اسی طرح مایوس ہیں جس طرح قبروں میں پڑے ہوئے کافر مایوس ہیں۔

النصف ع ۲/۸

اياتها ۱۴ | ۶۱ سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۹ | ركوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

۱-جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب نے اللہ کی تسبیح کی ہے۔اور وہ غالب اور صاحب حکمت ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲

۲- اے ایمان والو تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جسے کرتے نہیں ہو۔

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳

۳- اللہ کے نزدیک یہ ناپسندیدہ بات ہے کہ تم وہ کہنے لگو جو کرتے نہیں ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝۴

۴- بے شک اللہ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی راہ میں صف بستہ کھڑے ہو کر قتال کرتے ہیں گویا کہ وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵

۵- اور یاد کیجیے جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا اے میری قوم کے لوگو! تم مجھے کیوں اذیّت دیتے ہو جب کہ تم جانتے ہو کہ میں تمھاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں جب انھوں نے کجی اختیار کی تو اللہ نے ان کے دل ٹیڑھے کر دیے اور اللہ فاسقوں کی ہدایت نہیں کرتا۔

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۶

۶- یاد کیجیے جب عیسیٰ بن مریم نے کہا تھا اے بنی اسرائیل میں تمھاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں اور جو کتاب توریت میرے سامنے موجود ہے میں اس کی تصدیق کرتا ہوں اور بشارت دیتا ہوں ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا جس کا نام احمد ہے۔ پس جب وہ ان کے پاس واضح دلائل لے کر آیا تو انھوں نے کہا یہ تو کھلا جادو ہے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷

۷- بھلا اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹے بہتان لگائے حال آں کہ اسے اسلام کی طرف دعوت دی جا رہی ہو اور اللہ ظالم لوگوں کی ہدایت نہیں کیا کرتا۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸

۸- وہ چاہتے ہیں کہ اپنے منہ کی پھونکوں سے اللہ کے نور کو بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو منزل کمال تک پہنچا کر رہے گا خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۹ ع ۹

۹- وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ اُسے تمام ادیان پر غالب کر دیں خواہ یہ بات مشرکوں کو کتنی ہی ناگوار گزرے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۱۰

۱۰- اے ایمان والو! کیا میں تمھیں ایسی تجارت کا پتا بتاؤں جو تمھیں دردناک عذاب سے نجات دلا دے۔

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۙ ۝۱۱

۱۱- تم ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور تم اپنے اموال سے اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو اسی میں تمھاری بہتری ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۙ﴿۱۲﴾

۱۲- اللہ تمھارے گناہوں کی مغفرت فرمائے گا اور تمھیں ایسی جنتوں میں داخل کر دے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی اور جنات عدن میں تمھیں پاکیزہ رہائش گاہیں عطا فرمائے گا، یہ تو بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳- اور دوسری چیزیں جو تمھیں محبوب ہیں وہ بھی عطا فرمائے گا اللہ کی جانب سے نصرت اور قریبی فتح، اور مومنین کو بشارت دے دیجیے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ ع ۲ ۱۰

۱۴- اے ایمان والو! تم اَنصارُ اللہ بن جاؤ جس طرح عیسیٰ بن مریم نے اپنے حواریوں سے کہا تھا کہ اللہ کی طرف بلانے میں کون میرا مددگار ہے؟ تو حواریوں نے کہا تھا ہم ''انصار اللہ'' ہیں بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے انکار کر دیا تو ہم نے دشمنوں کے مقابلے میں ایمان لانے والوں کی تائید کی اور وہی غالب رہے۔

اٰیاتها ۱۱ ۶۲ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۰ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ

۱- جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے وہ اللہ کی تسبیح کر رہا ہے جو بادشاہ، پاکیزہ صفات،

الْحَكِيْمِ ①

صاحبِ عزّت اور صاحبِ حکمت ہے۔

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ②

۲- وہی تو ہے جس نے اُمّیوں (مکّے والوں) میں ایک رسول بھیجا ہے جو انھی میں سے ہے جو ان کے سامنے آیتوں کی تلاوت کرتا ہے اور انھیں پاک و پاکیزہ بناتا ہے اور انھیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ یہ لوگ پہلے واضح گمراہی میں تھے۔

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③

۳- اور وہ (رسول) دوسرے لوگوں کے لیے بھی مبعوث ہوئے جو ابھی اُن سے ملحق نہیں ہوئے اور وہ (اللہ) غالب اور صاحب حکمت ہے۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④

۴- یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہے عطا فرمادے اور اللہ صاحب فضل عظیم ہے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤

۵- ان لوگوں کی مثال جن لوگوں کو توریت کا حامل بنایا گیا تھا مگر انھوں نے اس کا بار نہیں اُٹھایا اس گدھے جیسی ہے جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں اس سے بھی زیادہ بری مثال ان لوگوں کی ہے جنھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلا دیا ہے اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑥

۶- (اے نبی) آپ ان سے فرمادیجیے کہ اے یہودیو! اگر تمھیں یہ گھمنڈ ہے کہ باقی لوگوں کو چھوڑ کر صرف تُمھیں اللہ کے چہیتے ہو تو موت کی تمنا کرو اگر تم اپنے دعوے میں سچّے ہو۔

وَ لَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۷

۷-لیکن یہ ہرگز اس کی تمنا نہیں کریں گے اپنے اُن اعمال کے سبب جو یہ پہلے کر چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو اچھی طرح جانتا ہے۔

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ ع ۱۱

۸-آپ فرما دیجیے کہ تم لوگ جس موت سے فرار اختیار کر رہے ہو وہ تمھیں آ کر رہے گی پھر تمھیں اُس (ہستی) کی طرف لوٹایا جائے گا جو غیب و شُہُوْد کا جاننے والا ہے وہ تمھیں بتا دے گا کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو؟

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۹

۹-اے ایمان لانے والو! جمعہ کے دن جب نماز کے لیے پکارا جائے تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو اسی میں تمھارے لیے بھلائی ہے اگر تم جانتے ہو۔

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰

۱۰-جب نماز ادا کر چکو تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرو تا کہ تم فلاح پا سکو۔

وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ِۨانْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۱۱ ع ۲ ۱۲

۱۱-اور جب ان لوگوں نے تجارت اور کھیل تماشے کو دیکھا تو اس کی طرف لپک گئے اور آپ کو تنہا کھڑا چھوڑ دیا (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ جو کچھ اللہ کے نزدیک ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے بہت بہتر ہے اور اللہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

اٰیاتھا ۱۱ ۶۳ سُوْرَۃُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِیَّۃٌ ۱۰۴ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ﴿۱﴾

۱-(اے رسول) جب آپ کے پاس مُنافِقین آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ آپ یقیناً اس کے رسول ہیں اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافقین جھوٹے ہیں۔

وقف لازم

اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾

۲-ان لوگوں نے اپنی قسموں کو سپر بنا رکھا ہے وہ لوگوں کو راہِ خدا سے روک رہے ہیں یہ بہت ہی برا کام انجام دے رہے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۳﴾

۳-یہ اس لیے کہ وہ ایمان لائے پھر انھوں نے کفر اختیار کر لیا پھر ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی لہٰذا وہ سمجھتے ہی نہیں ہیں۔

وَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَ اِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۴﴾

۴-اور جب آپ انھیں دیکھیں گے تو ان کے جُثّے آپ کو شان دار نظر آئیں گے، بولیں تو آپ ان کی بات سنتے رہ جائیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ لکڑی کے کُندے ہیں جو دیوار کے ساتھ چن دیے گئے ہیں۔ ہر اونچی آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں۔ آپ اُن سے بچ کر رہیے۔ ان پر خدا کی مار یہ کدھر الٹے پھرائے جا رہے ہیں۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَ رَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝۵

۵- اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آجاؤ تاکہ اللہ کا رسول تمھارے لیے مغفرت طلب کرے تو وہ اپنے سر جھٹکتے ہیں اور آپ دیکھیں گے کہ وہ از رُوئے تکبّر منہ پھیر لیتے ہیں۔

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۶

۶- (اے نبی) خواہ آپ ان کے لیے مغفرت طلب کریں یا نہ کریں ان کے لیے یکساں ہے اللہ ہرگز انھیں معاف نہیں کرے گا اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۷

۷- یہ وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں رسول کے ساتھیوں پر خرچ کرنا بند کردو تاکہ یہ مُنتشر ہوجائیں اور آسمانوں اور زمین کے تمام خزانے اللہ کی ملکیت ہیں مگر یہ منافق سمجھتے نہیں۔

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَاۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۸ ع ۸ ۱۳

۸- وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ پہنچ گئے تو مُعَزّز ترین لوگ وہاں سے ذلیل ترین لوگوں کو نکال دیں گے۔ حال آں کہ عِزّت تو اللہ اس کے رسول اور مومنین کے لیے ہے لیکن منافقین یہ بات نہیں جانتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۹

۹- اے ایمان والو! کہیں تمھارے اموال اور تمھاری اولاد تمھیں یادِ خدا سے غافل نہ کردے۔ جو ایسا کرے گا وہی خسارے میں رہے گا۔

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْ لَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ⑩

۱۰- جو رزق ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ تم میں کسی کو موت آجائے تو وہ کہے اے میرے پروردگار کیوں نہ تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور دے دی کہ میں صدقہ دیتا اور صالح لوگوں میں شامل ہو جاتا۔

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑪ ع ۲ ۳ ۱۴

۱۱- حالاں کہ جب کسی کا مُقرّرہ وقت آجاتا ہے تو اللہ اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا تم جو عمل کر رہے ہو اللہ اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔

ایاتها ۱۸ ٦٤ سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۸ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ①

۱- جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کر رہے ہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ②

۲- اسی نے تمھیں پیدا کیا ہے تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی مومن اور تم جو کچھ کر رہے ہو اللہ وہ سب دیکھ رہا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③

۳- اس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے اور اُسی نے تمھاری تصویر گری کی اور تمھاری بہترین صورتیں بنائی ہیں اور اسی کی طرف بازگشت ہے۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٤

۴- جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اسے ہر چیز کا علم ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جسے ظاہر کرتے ہو اور اللہ تو دلوں کے احوال سے بھی آشنا ہے۔

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٥

۵- کیا تمھیں ان لوگوں کی کوئی خبر نہیں پہنچی جنھوں نے پہلے کفر کیا تھا؟ انھوں نے اپنے معاملے کا خمیازہ بھگت لیا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٦

۶- اس وجہ سے کہ اُن کے پاس اُن کے مُرسَلین واضح معجزات لے کر آتے رہے تو انھوں نے کہا کیا بَشَر ہماری ہدایت کریں گے؟ انھوں نے انکار کیا اور روگردانی کی تب اللہ بھی اُن سے بے پروا ہو گیا اور اللہ تو بے نیاز اور قابل ستائش ہے۔

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٧

۷- کافر یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ انھیں مرنے کے بعد دوبارہ نہیں اٹھایا جائے گا (اے نبی) فرما دیجیے میرے رَبّ کی قسم تم ضرور بالضرور اٹھائے جاؤ گے پھر ضرور تمھیں آگاہ کیا جائے گا کہ تم نے (دنیا میں) کیا کچھ کیا ہے اور یہ بات اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٨

۸- لہٰذا تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر جسے ہم نے نازل کیا ہے اور تم جو بھی عمل کر رہے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے۔

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩

٩- جب قیامت کے دن وہ تم سب کو جمع کرے گا وہی ہار جیت کا دن ہوگا جو اللہ پر ایمان لایا اور اعمال صالحہ بجالایا ہے اللہ اُس کے گناہ اس سے دور کردے گا اور اسے ایسی جنّت میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں رواں ہیں وہ اس جنت میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝١٠ ع

١٠- اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے وہی لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں ہمیشہ کے لیے رہیں گے اور یہ نہایت برا ٹھکانا ہے۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١١

١١- جب بھی کوئی مصیبت آتی ہے تو اذنِ الٰہی شامل ہوتا ہے اور جو اللہ پر ایمان لاتا ہے تو اللہ اس کے دل کی ہدایت کر دیتا ہے اور اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٢

١٢- تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو پس اگر تم نے اطاعت سے روگردانی کی تو بس ہمارے رسول کا کام واضح پیغام پہنچا دینا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٣

١٣- اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں اور مومنین ہی اللہ پر توکّل کرتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾

۱۴- اے ایمان والو! تمھاری بیویوں اور تمھاری اولاد میں سے بعض تمھارے دشمن ہیں ان سے چوکنّا رہو اور اگر تم عفو و درگزر سے کام لو اور انھیں معاف کر دو تو بے شک اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾

۱۵- بے شک تمھارے اموال اور اولاد آزمائش ہیں اور اللہ کے پاس اجرِ عظیم ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾

۱۶- جہاں تک تمھارے بس میں ہو تم اللہ سے ڈرتے رہو، سنو اطاعت کرو اور خرچ کرو یہی تمھارے لیے بہتر ہے اور جو اپنے نفس کے بُخل سے بچ جائیں گے وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ۙ

۱۷- اگر تم اللہ کو قرض دو، قرضِ حسنہ کی صورت میں وہ تمھیں بڑھا چڑھا کر واپس کر دے گا اور تمھاری مَغْفِرَت کرے گا اور اللہ بڑا قدر دان اور بُردبار ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ ع ۲ ۸ ۱۶

۱۸- وہ غیب و شہود کا جاننے والا ہے، وہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔

اٰیاتھا ۱۲ ۶۵ سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ مَدَنِیَّۃٌ ۹۹ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝۱

۱- (اے نبی) جب آپ عورتوں کو طلاق دیں تو انھیں اُن کی عدّت کے لیے طلاق دیا کریں اور پھر عدّت کا حساب رکھیں اور اللہ سے ڈرتے رہیں جو آپ کا رَبّ ہے اور (زمانہ عدّت میں) نہ انھیں گھروں سے نکالیں اور نہ وہ خود نکلیں الّا یہ کہ کسی شرم ناک برائی کا اِرْتِکَاب کریں اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جس نے حدودِ خدا سے تجاوُز کیا تو اس نے خود اپنے اوپر ظلم ڈھایا تم نہیں جانتے شاید اللہ اس کے بعد مُوافقت کی کوئی صورت پیدا کردے۔

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝۲ۙ

۲- پھر جب وہ اپنی عدّت پوری کر چکیں تو یا انھیں نیکی کے ساتھ اپنے عقد میں روک لو یا خوش اسلوبی کے ساتھ ان سے جدا ہو جاؤ اور اپنوں میں سے دو صاحبانِ عدل بطورِ گواہ مقرر کرو اور گواہی کو صرف خدا کے لیے قائم کرو یہ ان کو نصیحت کی جارہی ہے جو خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اللہ سے ڈرتا ہے تو اللہ اس کے لیے نَجات کی راہ پیدا کر دیتا ہے۔

وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝٣

۳- اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتی اور جو اللہ پر توکّل کرتا ہے تو اللہ اُس کے لیے کافی ہوتا ہے بے شک اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے یقیناً اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

وَ الّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَ اُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝٤

۴- اور تمھاری عورتوں میں جو عورتیں حیض سے مایوس ہو چکی ہوں اگر تمھیں کوئی شک لاحق ہو تو ان کی عدّت بھی تین مہینے ہے اور یہی حکم اُن کا ہے جنھیں ابھی حیض نہ آیا ہو اور حاملہ عورتوں کی عدّت کی حد یہ ہے کہ ان کا وَضعِ حَمل ہو جائے اور جو اللہ سے ڈرتا ہے تو اللہ اس کے معاملے میں سہولتیں پیدا کر دیتا ہے۔

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۝٥

۵- یہ تو اللہ کا حکم ہے جسے اللہ نے تمھاری طرف نازل فرمایا ہے جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کی تمام برائیوں کو اس سے دور کر دے گا اور اس کو بڑا اجر عطا کرے گا۔

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ

۶- ان کو زمانۂ عدّت میں اپنی حیثیت کے مطابق اسی جگہ رکھو جہاں تم رہتے ہو اور انھیں تنگ کرنے کے لیے نہ ستاؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان پر اس وقت تک خرچ کرتے رہو جب تک ان کا وضع حمل نہ ہو جائے پھر اگر وہ تمھارے لیے بچے کو دودھ پلائیں تو انھیں اُن کی اجرت دو اور بھلے طریقے سے اجرت کا معاملہ طے کر لو اگر تم نے

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۝۶

اجرت کے معاملے میں ایک دوسرے کو تنگ کیا تو بچّے کو کوئی اور عورت دودھ پلائے گی۔

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۭ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۭ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝۷ ع ۱۷

۷- خوش حال آدمی اپنی خوش حالی کے مطابق نَفَقہ دے اور جس کو رزق کم دیا گیا ہے تو وہ اسی میں سے خرچ کرے جو اللہ نے اُسے دیا ہے اللہ نے کسی نفس کو جتنا دیا ہے اس سے زیادہ کا مُکلَّف نہیں کرتا عن قریب اللہ تنگ دستی کے بعد فراخ دستی بھی عطا فرمائے گا۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝۸

۸- بہتیری بستیاں ہیں جنھوں نے اپنے رَبّ کے امر اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرتابی کی تو ہم نے ان کا نہایت سخت محاسَبہ کیا اور ہم نے انھیں انوکھے عذاب میں گرفتار کر دیا۔

فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝۹

۹- انھوں نے اپنے کیے کی سزا بھگت لی اور ان کا انجام کار گھاٹا ہی گھاٹا ہے۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۙ ۝۱۰ مع ۱۴

۱۰- اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب مہیّا کر رکھا ہے اے صاحبانِ عقل ایمان لانے والو! تم اللہ سے ڈرو اللہ نے تمھاری طرف ذکر کو نازل فرمایا ہے۔

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿۱۱﴾

۱۱-ایسا رسول جو تم پر اللہ کی واضح آیتوں کی تلاوت کرتا ہے تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجالائے اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے اور جو بھی اللہ پر ایمان لایا اور عملِ صالح بجالایا اسے اللہ ایسے باغات میں داخل کردے گا جن کے نیچے نہریں رواں دواں ہیں وہ اُن میں ہمیشہ کے لیے رہیں گے اللہ نے ایسے شخص کے لیے بہترین رزق مہیا کر رکھا ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّ مِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾ ع ۲ ۵ ۱۸

۱۲-اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور زمینیں بھی اُسی جیسی بنائیں ان کے درمیان حکم نازل ہوتا رہتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور اللہ نے اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے۔

اٰیاتها ۱۲ | ٦٦ سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۷ | رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱﴾

۱-(اے نبی) جو چیز اللہ نے آپ کے لیے حلال کردی ہے آپ اسے کیوں حرام ٹھہراتے ہیں، آپ اپنی ازواج کی مرضی کے خواہش مند ہیں اور اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝٢

۲- خدا نے تمھارے لیے قسموں کو توڑنے کا کفارّہ مقرر کر دیا ہے اللہ تمھارا مولیٰ ہے اور وہ علیم وحکیم ہے۔

وَ اِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝٣

۳- جب نبی نے اپنی کسی بیوی سے راز کی بات بتائی اس نے وہ راز فاش کر دیا اور اللہ نے نبی کو اس سے آگاہ کر دیا تو انھوں نے کچھ بات بیوی کو بتائی اور کچھ ٹال دی۔ جب نبی نے اُسے یہ واقعہ سُنایا تو اس نے پوچھا آپ کو کس نے یہ بات بتلادی رسول نے فرمایا مجھے علیم وخبیر (اللہ) نے اس بات سے آگاہ کیا ہے۔

اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَ اِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝٤

۴- اگر تم دونوں اللہ سے توبہ کرلو تو بہتر ہے، تمھارے دل حق سے ہٹ گئے ہیں اور اگر تم دونوں نبی کے خلاف ایکا کروگی تو اللہ خود اُن کا مدد گار ہے اور جبرئیل اور مومنین میں جو صالح ہے اور ان کے علاوہ تمام فرشتے بھی مددگار ہیں۔

عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ۝٥

۵- اگر رسول تمھیں طلاق دے دیں تو بعید نہیں کہ ان کا رَبّ تمھارے بدلے انھیں تم سے اچھی بیویاں عطا فرمادے جو مُسلِمَہ، مُؤمِنَہ، فرماں بردار، توبہ کرنے والی، عبادت گزار، روزے دار، پہلے بیاہی اور کنواری عورتیں ہوں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝٦

٦- اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے اہلِ وعیال کو جہنّم کی آگ سے بچاؤ انسان اور پتھر جس کے ایندھن ہوں گے۔ اس پر تند خو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہیں اللہ انھیں جو حکم دے وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے انھیں جو حکم دیا جاتا ہے وہ اسے بجالاتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٧ ع ١ ٧ ١٩

٧- اے کفر کرنے والو! آج تم عذر پیش نہ کرو یقیناً تمھیں وہی بدلہ دیا جائے گا جو تم عمل کرتے تھے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٨

٨- اے ایمان والو! تم اللہ سے خالص توبہ کرو ہو سکتا ہے تمھارا ربّ تم سے تمھاری برائیاں دور کردے اور تمھیں ایسی جنتوں میں داخل کردے جن کے نیچے نہریں رواں ہیں جس دن اللہ اپنے نبی اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے انھیں رُسوا نہیں کرے گا ان کا نور ان کے آگے اور ان کے دائیں طرف دوڑ رہا ہوگا وہ یہ کہہ رہے ہوں گے اے ہمارے پروردگار تو ہمارے نور کو ہمارے لیے مکمّل فرما اور تو ہماری مغفرت فرما دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٩

۹-(اے نبی) آپ کفار اور منافقین سے جہاد کیجیے۔ اور ان پر سختی کیجیے ان کا ٹھکانا جہنّم ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝١٠

۱۰-اللہ نے مثال بیان کی کفر کرنے والوں کے لیے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی جو دونوں ہمارے صالح بندوں کے تصرّف میں تھیں ان دونوں نے خیانت کی تو اِس زوجیت نے خدا کی بارگاہ میں انھیں کوئی فائدہ نہیں پہنچایا اور کہا گیا تم دونوں جہنّم میں داخل ہونے والوں کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝١١ لا

وقف لازم

۱۱-اور اللہ نے مومنین کے لیے مثال بیان کی ہے فرعون کی بیوی کی جب اُس نے کہا تھا اے میرے رَبّ تو میرے لیے اپنے پاس جنت میں گھر تعمیر کر دے اور مجھے فرعون اور اس کے کاروبار سے نجات دے اور تو مجھے ظالم قوم سے بچالے۔

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝١٢ ع ٢ ٢٠

۱۲-اور مریم دختر عمران کی مثال جس نے اپنی عفّت کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور اُس نے اپنے رَبّ کے کلمات اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرماں بردار وں میں سے تھی۔

اٰیاتها ۳۰ ۶۷ سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ۷۷ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ﴿۱﴾

۱-بابرکت ہے وہ جس کے ہاتھوں میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾

۲-جس نے موت وحیات کو خلق کیا ہے تاکہ تمھارا امتحان لے کہ تم میں بہترین عمل کس کا ہے اور وہ غالب اور مغفرت کرنے والا ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾

۳-جس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔تم رحمان کی تخلیق میں کوئی نقص نہیں دیکھو گے۔نظر اٹھا کر دیکھو کیا تمھیں (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾

۴-پھر تم بار بار نگاہ ڈالو تمھاری نگاہ ہر بار ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی۔

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾

۵-اور بلاشبہ ہم نے ہی دنیاوی آسمان کو (ستاروں کے) چراغوں سے زینت دی ہے اور انھیں شیاطین کو سنگ سار کرنے کا ذریعہ بنا دیا ہے اور ان کے لیے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾

۶-اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا ان کے لیے جہنّم کا عذاب ہے اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ﴿۷﴾

۷- جب بھی وہ اُس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی چیخ سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾

۸- گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی جب اس میں کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو جہنّم کے داروغے اُن لوگوں سے دریافت کریں گے کیا تمھارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا؟

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾

۹- وہ جواب دیں گے ہاں بے شک ہمارے پاس نذیر (ڈرانے والا) آیا تھا ہم نے اسے جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا تم تو بڑی گم راہی میں گرفتار ہو۔

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾

۱۰- اور وہ کہیں گے اے کاش ہم سُنتے یا سمجھتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾

۱۱- پس وہ اپنے گناہ کا اقرار کرلیں گے سو دوزخیوں کے لیے رحمت خدا سے دوری ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾

۱۲- بے شک جو لوگ بن دیکھے اپنے رَبّ سے ڈرتے ہیں ان کے لیے مغفرت اور اجر کبیر ہے۔

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾

۱۳- خواہ تم اپنی بات کو پوشیدہ رکھو یا ظاہر کردو بے شک وہ دلوں کے راز سے بھی بخوبی آگاہ ہے۔

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ ع ۱ ۱۳ ۱

۱۴- بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ ایسا نہیں بلکہ وہ تو لطیف وخبیر ہے۔

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾

۱۵- وہی تو ہے جس نے تمھارے لیے زمین کو تابع دار بنایا لہٰذا تم اس کی راہوں میں چلو اور اللہ کے دیے ہوئے رزق سے کھاؤ اور تمھیں اسی کے پاس قبروں سے نکل کر جانا ہے۔

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ۙ

۱۶- کیا تم اس سے بے خوف ہو جو آسمان میں ہے کہ کہیں وہ تم کو زمین میں نہ دھنسا دے اور وہ زمین ایک دم ہچکولے کھانے لگے؟

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ نَذِیْرِ ﴿۱۷﴾

۱۷- کیا تم اس سے بے خوف ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی نہ بھیجے؟ پھر تم جلد ہی جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا تھا۔

وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۱۸﴾

۱۸- اور یقیناً ان سے پہلے جو لوگ تھے انھوں نے تکذیب کی چنانچہ دیکھ لو میرا عذاب کیسا تھا؟

اَوَ لَمْ یَرَوْا اِلَى الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ یَقْبِضْنَ ۛؕ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾

۱۹- کیا انھوں نے اپنے اوپر پرندے نہیں دیکھے پر پھیلاتے اور سکیڑتے ہوئے؟ انھیں رحمان کے سوا کوئی اور تھامے ہوئے نہیں ہے بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

وقف لازم
ط اختیاری
وقف غفران

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ۚ

۲۰- بھلا کون ہے جو تمھارا لشکر بن کر تمھاری مدد کرے سوائے رحمان کے کافر تو بالکل دھوکے میں ہیں۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾

۲۱- وہ کون ہے جو تمھیں رزق دے گا اگر رحمان اپنا رزق روک لے ''کوئی نہیں''، لیکن وہ سرکشی اور حق سے گریز پر اڑے ہوئے ہیں۔

اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾

۲۲- بھلا سوچو جو شخص اوندھے منہ چلتا جا رہا ہے وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہے یا وہ جو بالکل سیدھا ہو کر صراط مستقیم پر چل رہا ہے۔

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾

۲۳- کہہ دیجیے وہی ہے جو تمھیں وجود میں لایا اور اسی نے تمھارے لیے سَماعتیں، بَصارتیں اور دل بنائے ہیں تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو۔

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

۲۴- فرما دیجیے وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں پھیلا دیا اور اسی کے حضور تم اکھٹے کیے جاؤ گے۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

۲۵- اور وہ کافر کہتے ہیں یہ قیامت کا وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچّے ہو۔

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾

۲۶- فرما دیجیے اس کا علم تو اللہ کو ہے مَیں تو بَس واضح طور سے ڈرانے والا ہوں۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾

۲۷- جب وہ اسے قریب دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور کہا جائے گا یہی ہے تم جس کا مطالبہ کر رہے تھے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾

۲۸- آپ اُن سے فرما دیجیے۔ کبھی تم نے یہ بھی سوچا ہے کہ اللہ خواہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم کرے، تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچا لے گا۔

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾

۲۹-فرما دیجیے وہ رحمان ہے ہم اس پر ایمان لائے اور ہم نے اسی پر توکّل کیا عن قریب تمھیں پتا چل جائے گا کہ کون کھلی گم راہی میں ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ ع ۲ ۲۶ ۲

۳۰-فرما دیجیے کہ اگر تمھارا پانی زمین کی تہہ میں چلا جائے تو (خدا کے سوا) کون ہے؟ جو تمھارے لیے چشمۂ شیریں بہالائے۔

اٰیاتها ۵۲ ۶۸ سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ۲ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾ لا

۱-نٓ (نون) قسم ہے قلم کی اور اس کی جو وہ لکھتے ہیں۔

مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾ ج

۲-(اے نبی) آپ اپنے رَبّ کے فضل و کرم سے مجنون نہیں ہیں۔

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾ ج

۳-اور بے شک آپ کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾

۴-اور یقیناً آپ خُلُقِ عَظِیْم پر فائز ہیں۔

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ﴿۵﴾ لا

۵-عن قریب آپ دیکھیں گے اور وہ کافر بھی دیکھ لیں گے۔

بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾

۶-کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے؟۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۷﴾

۷-بے شک آپ کا رَبّ خوب جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے بھٹک گیا ہے اور وہ اچھی طرح جانتا ہے کہ کون ہِدایت یافتہ ہے؟۔

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٨﴾

۸-(اے نبی) آپ جھوٹوں کی بات نہ مانیے۔

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿٩﴾

۹-وہ یہ چاہتے ہیں کہ آپ کچھ نرم پڑیں تو وہ بھی نرم ہوجائیں۔

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿١٠﴾

۱۰-اور (اے نبی) آپ ہر قَسَم کھانے والے، ذلیل کی بات تسلیم نہ کریں۔

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ﴿١١﴾

۱۱-جو طَعْنہ زن اور انتہائی چُغل خور ہے۔

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾

۱۲-بھلائی سے روکنے والا حَد سے گزرنے والا، سخت گناہ گار ہے۔

عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿١٣﴾

۱۳-سَرکش اور اس کے علاوہ بدذات ہے۔

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٤﴾

۱۴-اس بنا پر کہ وہ صاحبِ مال اور صاحب اولاد ہے۔

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٥﴾

۱۵-جب اس کے سامنے ہماری آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ کہتا ہے یہ قدیم داستانیں ہیں۔

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿١٦﴾

۱۶-ہم عن قریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے۔

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿١٧﴾

۱۷-ہم نے انھیں اسی طرح آزمایا ہے جس طرح باغ والوں کو آزمایا تھا جب انھوں نے قسم کھائی تھی کہ وہ صبح کو پھل توڑ لیں گے۔

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿١٨﴾

۱۸-اور وہ ''ان شاءاللہ'' نہیں کہہ رہے تھے۔

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ

۱۹-تو آپ کے رَبّ کی جانب سے اس پر راتوں

نَآ بِمُوْنَ ﴿۱۹﴾

رات ایک آفت پھر گئی جب کہ وہ سو رہے تھے۔

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۙ﴿۲۰﴾

۲۰-اور وہ باغ کٹی ہوئی کھیتی کی طرح ہو گیا۔

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿۲۱﴾

۲۱-پھر انھوں نے صبح کے وقت ایک دوسرے کو آواز دی۔

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲-کہ تم اپنی کھیتی پر صبح سویرے چلو اگر تمھیں پھل توڑنا ہے۔

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ۙ﴿۲۳﴾

۲۳-چناں چہ وہ روانہ ہو گئے اور وہ چپکے چپکے کہہ رہے تھے۔

اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ۙ﴿۲۴﴾

۲۴-کہ دیکھو آج تمھارے پاس باغ میں کوئی مسکین نہ آنے پائے۔

وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵-اور روک تھام کا بندوبست کر کے وہ صبح سویرے پہنچ گئے۔

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ۙ﴿۲۶﴾

۲۶-اب جو باغ کو دیکھا تو کہنے لگے ہم تو بہک گئے ہیں۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷-بلکہ ہم بالکل محروم ہو گئے۔

قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸-جو اُن میں مُنصِف مزاج تھا کہنے لگا میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ تم تسبیح پروردگار کیوں نہیں کرتے۔

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹-انھوں نے کہا ہمارا پروردگار پاک اور منزّہ ہے ہم ہی ظالم تھے۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰- پھر وہ ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱- انھوں نے کہا ہائے افسوس بے شک ہم ہی سرکش تھے۔

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲- شاید ہمارا رَبّ اس کے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عطا کردے۔ ہم تو اپنے رَبّ کی طرف راغب ہیں۔

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ ع

۳۳- اسی طرح عذاب ہوتا ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے اے کاش وہ جان لیتے۔

وقف لازم ع ۲ ۳۲ ۳

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾

۳۴- بے شک متقین اپنے رَبّ کے نزدیک نعمتوں والے باغات میں ہوں گے۔

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ ؕ

۳۵- کیا ہم فرماں برداروں کو نافرمانوں کی طرح (نعمتوں سے) محروم کردیں گے؟

مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۚ

۳۶- تمھیں کیا ہوگیا ہے تم کیسے فیصلے کررہے ہو؟

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ ۙ

۳۷- کیا تمھارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں یہ پڑھتے ہو؟

اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ ۚ

۳۸- یقیناً اس (کتاب) میں وہی باتیں ہیں جو تمھیں پسند ہیں۔

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾ ۚ

۳۹- یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی کہ تمھارے لیے وہ ہوگا جس کا تم فیصلہ کروگے۔

سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۚ﴿۴۰﴾

۴۰-آپ اُن سے دریافت کیجیے کہ ان میں سے اس کا ذمہ کون لیتا ہے۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱-کیا اس قول میں اُن کے اور بھی شرکاء ہیں؟ اگر یہ سچّے ہیں تو اپنے شریکوں کو سامنے لے آئیں۔

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۙ﴿۴۲﴾

۴۲-جس دن مشکل ترین مرحلہ آئے گا اور انھیں سجدے کے لیے بلایا جائے گا تو یہ لوگ سجدہ نہ کر سکیں گے۔

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳-ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی اور ان پر ذلّت چھائی ہوئی ہوگی انھیں اس وقت بھی سجدوں کی دعوت دی گئی تھی جب یہ لوگ سالم تھے۔

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۭ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۴۴﴾

۴۴-مجھے اس کلام کے جھٹلانے والوں سے نمٹنے دو ہم بتدریج انھیں اس طرح گرفت میں لیں گے کہ اُن کو خبر تک نہ ہوگی۔

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾

۴۵-اور میں اُن کو مُہلت دیتا رہتا ہوں میری تدبیر یقیناً مضبوط ہے۔

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۚ﴿۴۶﴾

۴۶-کیا آپ اُن سے کچھ صِلہ طلب کر رہے ہیں کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷-یا اُن کے پاس غیب کی خبر ہے کہ وہ اسے لکھ رہے ہیں؟

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ

۴۸-(اے نبی) آپ اپنے رَبّ کے حکم تک

الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ ط — صبر کیجیے اور مچھلی والے (یونس) کی طرح نہ ہو جائیں جنھوں نے غَیظ وغضب کے عالم میں اپنے رَبّ کو پکارا تھا۔

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾ — ۴۹-اگر آپ کے رَبّ کا فضل اُن کی یاوری نہ کرتا تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیے جاتے اور ان کا حال ابتر ہو جاتا۔

فَاجْتَبٰىهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾ — ۵۰-ان کے رَبّ نے انھیں برگزیدہ کر کے صالحین میں شامل کرلیا۔

وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ — ۵۱-ایسا لگتا ہے کہ یہ کافر اپنی بری نظروں سے آپ کے قدم جمنے نہیں دیں گے۔ جب بھی انھوں نے یہ ذکر (قرآن) سنا تو کہنا شروع کر دیا یہ تو دیوانہ ہے۔

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾ ع — ۵۲-حال آں کہ یہ قرآن تو تمام جہانوں کے لیے پیغام نصیحت ہے۔

اٰیاتها ۵۲ | ۶۹ سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ ۷۸ | رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — بنامِ خدا، مہربان وشفیق

اَلْحَآقَّةُ ﴿۱﴾ لا — ۱-وقوع پذیر۔

مَا الْحَآقَّةُ ﴿۲﴾ ج — ۲-یعنی واقع ہونے والی کیا ہے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۳﴾ ط — ۳-اور تم کیا جانو یقینی طور سے پیش آنے والی کیا ہے۔؟

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ — ۴-ثمود اور عاد نے اس اچانک آجانے والی آفت کو جھٹلا دیا۔

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝۵

۵-ثمود تو ایک ہولناک چیخ سے ہلاک کر دیے گئے۔

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝۶

۶-اور عاد کو تیز و تند آندھی نے برباد کر دیا۔

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝۷

۷-جسے ان کے اوپر متواتر سات راتوں اور آٹھ دنوں کے لیے مُسلَّط کر دیا گیا آپ دیکھیں گے کہ قوم وہاں اس طرح مردہ پڑی ہوئی تھی جیسے کھجور کے کھوکھلے تنے ہوں۔

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝۸

۸-کیا اُن میں سے تمھیں کوئی بچا کچھا نظر آ رہا ہے؟

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝۹

۹-اور اسی غلَطی کا اِرتِکاب فرعون اور اس سے پہلے تہہ و بالا ہو جانے والی بستی کے لوگوں نے کیا تھا۔

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝۱۰

۱۰-انھوں نے اپنے رَبّ کے بھیجے ہوئے رسول کی نافرمانی کی تو اللہ نے انھیں سختی سے گرفت میں لے لیا۔

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝۱۱

۱۱-جب پانی سر سے اونچا ہو رہا تھا تو ہم نے تمھیں کشتی میں اٹھا لیا۔

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝۱۲

۱۲-تاکہ تمھارے لیے اس واقعے کو یادگار بنائیں اور محفوظ رکھنے والے کان اسے محفوظ رکھیں۔

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾

۱۳-جب ایک دفعہ صور میں پھونک ماری جائے گی۔

وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾

۱۴-اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر یک بارگی ٹکڑے ٹکڑے کر دیے جائیں گے۔

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾

۱۵-جس روز وَقُوع پذیر واقعہ پیش آجائے گا۔

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِیَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾

۱۶-اور آسمان پھٹ جائے گا اور اس کی بندش ڈھیلی پڑ جائے گی۔

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾

۱۷-اور فرشتے اس کے اطراف میں ہوں گے اور اس روز آٹھ فرشتے آپ کے رَبّ کے عرش کو اُن کے اوپر اٹھائے ہوں گے۔

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾

۱۸-اس دن تم سب خدا کے حضور پیش کیے جاؤ گے اور تمھاری کوئی پوشیدہ بات بھی چھپی نہ رہے گی۔

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۚ ﴿۱۹﴾

۱۹-اس وقت جس کا نامۂ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا، ''یہ ہے میرا نامۂ اعمال'' اسے پڑھ لو۔

اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۚ ﴿۲۰﴾

۲۰-میں جانتا تھا کہ مجھے حساب دینا ہے۔

فَهُوَ فِیْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ ﴿۲۱﴾

۲۱-وہ پسندیدہ عیش و آرام میں ہوگا۔

فِیْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ ﴿۲۲﴾

۲۲-عالی مرتبت جنت میں۔

قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾

۲۳-جس کے پھل دسترس میں ہوں گے۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾

۲۴-تم خوش گواری کے ساتھ کھاؤ پیو ان نیک کاموں کی بدولت جو تم گزشتہ دنوں میں کر چکے ہو۔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾

۲۵-اور جس کا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا اے کاش میرا نامۂ اعمال مجھے نہ دیا جاتا۔

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾

۲۶-اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾

۲۷-اے کاش میری پہلی موت ہی فیصلہ کُن ہوتی۔

مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾

۲۸-آج میرا مال میرے کسی کام نہ آیا۔

هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾

۲۹-میرا اقتدار خاک میں مل گیا۔

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾

۳۰-اسے پکڑو اور اس کی گردن میں طوق ڈال دو۔

ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾

۳۱-پھر اسے جہنّم میں جھونک دو۔

ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿٣٢﴾

۳۲-پھر ستّر ہاتھ لمبی زنجیر میں اسے جکڑ دو۔

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿٣٣﴾

۳۳-اس لیے کہ یہ نہ تو خدائے بزرگ و برتر پر ایمان لاتا تھا۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿٣٤﴾

۳۴-اور نہ ہی مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۙ﴿۳۵﴾

۳۵-آج یہاں پر اس کا کوئی دوست اور غمخوار نہیں ہے۔

وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۙ﴿۳۶﴾

۳۶-اور زخموں کے دھوون کے سوا اس کے لیے کوئی کھانا نہیں۔

لَّا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿۳۷﴾ ع ۱۷

۳۷-جسے صرف خطا کار ہی کھایا کرتے ہیں۔

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۙ﴿۳۸﴾

۳۸-میں ان چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو۔

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۙ﴿۳۹﴾

۳۹-اور ان کی بھی جنھیں تم نہیں دیکھتے۔

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۚ﴿۴۰﴾

۴۰-یہ تو رسولِ کریم کا قول ہے۔

وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۴۱﴾

۴۱-وہ کسی شاعر کا قول نہیں ہے تم لوگ کم ہی تسلیم کرتے ہو۔

وَ لَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ﴿۴۲﴾

۴۲-اور نہ ہی یہ کسی کاہن کا قول ہے تم لوگ کم ہی غور کرتے ہو۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳-یہ ربِّ العٰلمین کا نازل کردہ ہے۔

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۙ﴿۴۴﴾

۴۴-اگر اس نے خود گھڑ کر کوئی بات ہماری طرف منسوب کر دی ہوتی۔

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۙ﴿۴۵﴾

۴۵-تو ہم اسے طاقت سے روک دیتے۔

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۖ﴿۴۶﴾

۴۶-پھر یقیناً اس کی رگِ گردن کو کاٹ دیتے۔

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿٤٧﴾

۴۷- پھر تم میں سے کوئی بھی ہمیں اس کام سے باز نہ رکھ سکتا۔

وَ اِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾

۴۸- بے شک یہ متقین کے لیے ایک طرح کی نصیحت ہے۔

وَ اِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾

۴۹- ہم یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ لوگ جھٹلانے والے ہیں۔

وَ اِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾

۵۰- اور بلاشبہہ یہ تکذیب کافروں کے لیے حسرت کا باعث ہے۔

وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٥١﴾

۵۱- اور یقیناً یہی حقُّ الیقین ہے۔

ع ۲ ۱۵ ۶ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٥٢﴾ ع

۵۲- پس آپ اپنے رَبِّ عَظِیم کے نام کی تسبیح کیجیے۔

ایاتها ٤٤ ۷۰ سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۷۹ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ﴿١﴾

۱- سوال کرنے والے نے واقع ہونے والے عذاب کا سوال کیا۔

لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ﴿٢﴾

۲- کافروں کے لیے جس کا کوئی دور کرنے والا نہیں۔

مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ؕ﴿٣﴾

۳- اللہ کی جانب سے جو عُرُوج کے زینوں کا مالک ہے۔

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ

۴- فرشتے اور رُوح (القدس) اس پر چڑھ کر اس کی طرف جاتے ہیں ایسے دن میں جو پچاس ہزار

اَلْفَ سَنَةٍ ۚ ﴿٤﴾

سال کے برابر ہے۔

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿٥﴾

۵-(اے نبی) آپ صبرِ جمیل سے کام لیجیے۔

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۙ ﴿٦﴾

۶-یہ لوگ اسے دور سمجھتے ہیں۔

وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿٧﴾ ۭ

۷-اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں۔

يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَاۗءُ كَالْمُهْلِ ۙ ﴿٨﴾

۸-جس دن آسمان پگھلی ہوئی چاندی کی طرح ہو جائے گا۔

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ ﴿٩﴾

۹-اور پہاڑ رنگ برنگ دھنکے ہوئے اون کی طرح ہو جائیں گے۔

وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿١٠﴾ ۚ

۱۰-اور کوئی جگری دوست کسی صدیق حمیم کو نہ پوچھے گا۔

يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِىِٕذٍۢ بِبَنِيْهِ ۙ ﴿١١﴾

۱۱-انھیں ایک دوسرے کو دکھایا جائے گا۔ مجرم یہ پسند کرے گا کہ اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے فدیہ میں اپنی اولاد کو دے دے۔

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۙ ﴿١٢﴾

۱۲-اپنی بیوی اور اپنے بھائی کو۔

وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـــْٔوِيْهِ ۙ ﴿١٣﴾

۱۳-اور اپنے قریبی خاندان کو جو اس کے لیے جائے پناہ تھا۔

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۙ ﴿١٤﴾

۱۴-اور روئے زمین کے تمام لوگوں کو پھر اس طرح وہ نجات پا جائے۔

كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ۙ ﴿١٥﴾

۱۵-ایسا ہرگز نہیں وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ کا شعلہ ہے۔

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۚ ﴿١٦﴾

۱۶-جو کھال کو ادھیڑ کر رکھ دے گا۔

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾

۱۷-پکار پکار کر اپنی طرف بلائے گا ہر پیٹھ پھیرنے والے اور روگردانی کرنے والے کو۔

وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾

۱۸-جس نے مال جمع کیا اور اسے محفوظ کیا۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾

۱۹-بے شک انسان بے صبرا خلق ہوا ہے۔

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾

۲۰-جب اس پر مصیبت آتی ہے تو جَزَع فَزَع کرتا ہے۔

وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾

۲۱-اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو وہ بخیل بن جاتا ہے۔

اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲-سوائے ان نماز گزاروں کے۔

الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳-جو ہمیشہ پابندی کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾

۲۴-وہ لوگ جن کے اموال میں ایک مقررہ حق ہے۔

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾

۲۵-سائل اور محروم کا۔

وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾

۲۶-جو لوگ روزِ جزا کی تصدیق کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷-اور جو لوگ اپنے رَبّ کے عذاب سے خوف زدہ رہتے ہیں۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾

۲۸-یقیناً ان کے رَبّ کا عذاب ایسا نہیں ہے جس سے کوئی بے خوف ہو۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹-اور وہ لوگ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ ﴿۳۰﴾

۳۰-بجز اپنی بیویوں اور اپنی مَمْلُوکہ عورتوں کے تو ان کی ہرگز ملامت نہیں کی جائے گی۔

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ ﴿۳۱﴾

۳۱-البتہ جو اس کے علاوہ کے خواہش مند ہوں وہ یقیناً حد سے گزر گئے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ ﴿۳۲﴾

۳۲-اور جو لوگ اپنی امانتوں اور اپنے وعدوں کا خیال رکھتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۙ ﴿۳۳﴾

۳۳-اور جو لوگ اپنی گواہیوں کو برقرار رکھتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ؕ ﴿۳۴﴾

۳۴-اور جو لوگ اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۧ ﴿۳۵﴾

۳۵-تو ایسے ہی لوگ جنّتوں میں مُکَرَّم ہوں گے۔

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ۙ ﴿۳۶﴾

۳۶-(اے نبی) ان کافروں کو کیا ہو گیا جو آپ کی جانب دوڑے چلے آ رہے ہیں۔

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷-دائیں جانب اور بائیں طرف سے گروہ در گروہ۔

اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۙ ﴿۳۸﴾

۳۸-کیا ان میں سے ہر شخص کی یہ خواہش ہے کہ وہ نعمتوں سے بھری ہوئی جنت میں داخل کر دیا جائیگا۔

كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹-ایسا ہرگز نہیں ہم نے انھیں جس چیز سے پیدا کیا ہے اسے یہ خود جانتے ہیں۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰- پس نہیں! میں قسم کھاتا ہوں مشارق اور مغارب کے رَبّ کی کہ ہم اس پر قادر ہیں۔

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱- کہ ہم ان کی جگہ اُن سے بہتر لوگ لے آئیں اور کوئی ہم سے بازی لے جانے والا نہیں ہے۔

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲- لہٰذا آپ انھیں ان کے کھیل کود میں پڑا رہنے دیں یہاں تک کہ اس دن کو پہنچ جائیں جس کا اُن سے وعدہ کیا جا چکا ہے۔

يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳- جس روز یہ اپنی قبروں سے نکل کر تیزی سے دوڑے چلے جا رہے ہوں گے گویا کہ اپنے بتوں کے آستانوں کی طرف بڑھ رہے ہوں۔

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ ع ۲ ۹ ۸

۴۴- ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی، ذلّتِ ورسوائی ان پر چھا رہی ہوگی یہی وہ دن ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا تھا۔

اٰیاتھا ۲۸ ۷۱ سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ ۷۱ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱﴾

۱- یقیناً ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا کہ تم اپنی قوم کو ڈراؤ قبل اس کے کہ اُن پر دردناک عذاب آجائے۔

قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾

۲- نوح نے کہا اے میری قوم کے لوگو! میں تمھارے لیے واضح ڈرانے والا ہوں۔

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَ
اَطِيْعُوْنِ ۙ﴿۳﴾

۳-تم پر لازم ہے کہ اللہ کی عبادت کرو، اُسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا
جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾

وقف لازم

۴-وہ تمھارے گناہوں کی مغفرت فرما دے گا اور تمھیں ایک مقرّرہ مدت تک باقی رکھے گا اس میں کوئی شک نہیں کہ جب اللہ کا مقررہ وقت آجائے تو اسے ٹالا نہیں جا سکتا کاش تم یہ بات جان لیتے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّ
نَهَارًا ۙ﴿۵﴾

۵-نوح نے کہا اے میرے رَبّ میں اپنی قوم کو رات دن پکارتا رہا۔

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾

۶-میرے بلانے پر ان کے فرار میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔

وَ اِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ
جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَ
اسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَ اَصَرُّوْا وَ
اسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۚ﴿۷﴾

۷-اور میں نے جب بھی انھیں پکارا تا کہ تو انھیں معاف کر دے تو انھوں نے کانوں میں اپنی انگلیاں ڈال لیں اور اپنے کپڑوں سے منہ ڈھانپ لیا، اپنی روش پر اڑ گئے اور سخت تکبّر میں مبتلا ہو گئے۔

ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۙ﴿۸﴾

۸-پھر میں نے انھیں علانیہ طور سے دعوت دی۔

ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ
اِسْرَارًا ۙ﴿۹﴾

۹-پھر میں نے علانیہ تبلیغ کی اور چپکے چپکے انھیں سمجھایا۔

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
غَفَّارًا ۙ﴿۱۰﴾

۱۰-میں نے ان سے کہا تم اپنے رَبّ سے مغفرت طلب کرو بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے۔

يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾

۱۱- وہ آسمان کو بھرپور بارش کے ساتھ تمھاری طرف بھیج دے گا۔

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾

۱۲- اور وہ اموال اور اولاد سے تمھیں نوازے گا۔ اور وہ تمھارے لیے باغات بنا دے گا اور ان میں نہریں جاری کر دے گا۔

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾

۱۳- تمھیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی عظمت کے قائل نہیں؟

وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾

۱۴- حال آں کہ اس نے تمھیں کئی مرحلوں میں خلق کیا ہے۔

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾

۱۵- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمانوں کو تہہ بہ تہہ کس طرح بنایا ہے؟

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾

۱۶- اور ان میں چاند کو نور اور سورج کو چراغ قرار دیا ہے۔

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾

۱۷- اور اللہ نے تمھیں زمین سے کیا خوب اگایا (پیدا کیا ہے)۔

ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾

۱۸- وہ پھر تمھیں اس میں لوٹائے گا اور پھر تمھیں اسی زمین سے نکال کر لائے گا۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾

۱۹- اور اللہ نے تمھارے لیے زمین کو فرش کی طرح بچھا دیا۔

لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ ع ۱۰ ۹

۲۰- تاکہ تم اس کے بڑے بڑے کشادہ راستوں پر چلو۔

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَ اتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾

۲۱-نوح نے کہا پروردگار! ان لوگوں نے میری نافرمانی کی ہے اور اُن کی پیروی کی ہے جو مال اور اولاد پا کر زیادہ خسارے میں چلے گئے۔

وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾

۲۲-ان لوگوں نے بڑے بھاری مکر کا جال پھیلا دیا ہے۔

وَ قَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَ لَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا ۙ وَّ لَا يَغُوْثَ وَ يَعُوْقَ وَ نَسْرًا ﴿۲۳﴾

۲۳-اور انھوں نے کہا تم اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑو اور نہ ہی وَدّ، سُواع، یَغُوث، یَعُوق اور نَسر کو چھوڑو۔

وَ قَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾

۲۴-انھوں نے بہت سے لوگوں کو گم راہ کیا اور (اے اللہ) ظالموں کے لیے سوائے گم راہی کے کسی اور چیز میں اضافہ نہ فرمانا۔

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾

۲۵-اپنی خطاؤں کی وجہ سے وہ غرق کر دیے گئے اور واصلِ جہنّم ہو گئے لہٰذا انھوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا۔

وَ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾

۲۶-اور نوح نے کہا اے میرے رَبّ تو زمین پر بسنے والے کافروں میں سے کسی ایک کو بھی نہ چھوڑنا۔

اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾

۲۷-اگر تو انھیں چھوڑ دے گا تو وہ تیرے بندوں کو گم راہ کریں گے اور سوائے فاجروں اور کافروں کے کسی اور کو جنم نہ دیں گے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع

۲۸- پروردگارا میری مغفرت فرما اور میرے والدین کی اور جو بھی میرے گھر میں مومن بن کر داخل ہو جائے اور تمام مومنین اور مومنات کی مغفرت فرما دے۔ اور ظالمین کی ہلاکت کو اور بڑھا دے۔

اٰیاتها ۲۸ | ۷۲ سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ٤٠ | رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾

۱- فرما دیجیے مجھ پر وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے قرآن کو غور سے سنا تو کہا کہ ہم نے تو عجیب طرح کا کلام سُنا ہے۔

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾

۲- جو بھلائی کی راہ دکھاتا ہے، ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم ہرگز اپنے رَبّ کے ساتھ کسی کو شریک قرار نہیں دیں گے۔

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾

۳- اور یہ کہ ہمارے رَبّ کی شان بلند و بالا ہے نہ اس نے کسی کو بیوی بنایا ہے اور نہ بیٹا۔

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾

۴- اور ہم میں سے جو بیوقوف ہیں وہ اللہ کے بارے میں حد سے زیادہ لغو باتیں کیا کرتے ہیں۔

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾

۵- اور یہ کہ ہم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ انسان اور جنّات کبھی خدا کے بارے میں جھوٹ بات نہیں کہہ سکتے۔

وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾

۶-اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنات کے بعض لوگوں کی پناہ طلب کیا کرتے تھے اس طرح انھوں نے جنوں کی سرکشی کو بڑھا دیا تھا۔

وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾

۷-اور یہ کہ انسانوں نے بھی تم جنوں کی طرح یہ سمجھ رکھا تھا کہ اللہ کسی کو رسول بنا کر ہرگز نہیں بھیجے گا۔

وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا ۙ﴿۸﴾

۸-اور یہ کہ ہم نے آسمانوں کو ٹٹولا تو اسے سخت پہرے داروں اور شہابوں سے بھرا ہوا پایا۔

وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾

۹-ہم پہلے بعض مقامات پر بیٹھ کر آسمانوں کی سن گن لے لیا کرتے تھے مگر اب اگر کوئی سننا چاہتا ہے تو وہ شہابِ ثاقب کو گھات میں پاتا ہے۔

وَّ اَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾

۱۰-اور ہماری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی تھی کہ اس سے زمین والوں کی بُرائی مقصود ہے یا ان کا رَبّ انھیں راہ راست دکھانا چاہتا ہے۔

وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾

۱۱-اور یہ کہ ہم میں سے کچھ لوگ صالح ہیں اور کچھ اس سے فروتر ہیں اور ہم مختلف گروہوں میں بٹے ہوئے ہیں۔

وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾

۱۲-اور یہ کہ ہم سمجھتے تھے کہ ہم نہ تو زمین میں اللہ کو عاجز کر سکتے ہیں اور نہ ہی بھاگ کر اسے ہرا سکتے ہیں۔

وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾

۱۳-اور ہم نے جب ہدایت کی بات سنی تو ہم اس پر ایمان لے آئے لہٰذا جو اپنے رَبّ پر ایمان لائے گا تو اسے نہ نقصان کا خوف ہوگا اور نہ ہی ظلم کا۔

وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾

۱۴-اور یہ کہ ہم میں سے کچھ اطاعت گزار ہیں اور کچھ حق سے بَرگشتہ پس جنھوں نے اسلام کا راستا اختیار کیا تو انھوں نے نجات کی راہ پالی۔

وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ﴿۱۵﴾

۱۵-اور جو حق سے مُنْحَرِف ہیں وہ جہنّم کا ایندھن بننے والے ہیں۔

وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۙ﴿۱۶﴾

۱۶-اور اگر یہ لوگ راہ راست پر برقرار رہتے تو ہم انھیں وافر پانی سے سیراب کرتے۔

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ﴿۱۷﴾

۱۷-تا کہ اس نعمت سے ان کا امتحان لیں اور جو بھی اپنے رَبّ کے ذکر سے منہ موڑے گا تو وہ اسے سخت عذاب میں مبتلا کردے گا۔

وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ﴿۱۸﴾

۱۸-اور یہ کہ جائے سجدہ اللہ کے لیے مخصوص ہے لہٰذا تم اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو۔

وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ؕ﴿۱۹﴾ ع ۱۱

۱۹-اور یہ کہ اللہ کا بندہ جب اُسے پکارنے کے لیے کھڑا ہوا تو قریب تھا کہ ہجوم اس پر ٹوٹ پڑے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾

۲۰-(اے نبی) آپ فرمادیجیے بس میں تو صرف اپنے رَبّ کو پکار رہا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا۔

قُلْ اِنِّیْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾

۲۱-(اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ میں تم لوگوں کے لیے نہ تو کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں نہ ہی بھلائی کا۔

قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّ لَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ۙ

۲۲-فرما دیجیے کہ مجھے اللہ کے عِتاب سے کوئی اور نہیں بچا سکتا اور نہ ہی میں اس کے سوا کوئی جائے پناہ پاتا ہوں۔

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِسٰلٰتِهٖ ؕ وَ مَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ؕ

۲۳-میرا کام تو اللہ کی بات اور اس کے پَیْغَامَات کو پہنچانا ہے اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو اس کے لیے جہنّم کی آگ ہے وہ اس میں ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔

حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾

۲۴-یہاں تک کہ وہ اسے دیکھ لیں گے ان سے جس کا وعدہ کیا گیا تھا تو انھیں پتا چل جائے گا کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور کون تعداد میں کم ہے؟

قُلْ اِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾

۲۵-فرما دیجیے کہ میں نہیں جانتا جس کا تم سے وعدہ کیا گیا وہ قریب ہے یا میرے رَبّ نے اُس کے لیے کوئی طولانی مدّت مُتَعیَّن فرمائی ہے۔

عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰى غَیْبِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ۙ

۲۶-وہ عالِمُ الغیب ہے وہ اپنے غیب کو کسی پر ظاہر نہیں کرتا۔

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ۙ

۲۷-سوائے اس رسول کے جسے اس نے پسند کر لیا ہو وہ اس کے آگے اور پیچھے محافظ لگا دیتا ہے۔

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع ۲ ۲۹ ۱۲

۲۸-تا کہ وہ جان لے کہ انھوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے، جو کچھ ان کے پاس ہے اللہ نے اس کا احاطہ کر رکھا ہے اور ہر چیز کو شمار کر لیا ہے۔

اٰیاتها ۲۰ ۷۳ سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ ۳ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾

۱-اے مُزَّمِّل (چادر اوڑھ کر لیٹنے والے)۔

قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾

۲-رات کے وقت نماز میں کھڑے رہیے مگر کم۔

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿۳﴾

۳-آدھی رات یا اس سے کچھ کم۔

اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾

۴-یا اس میں اضافہ کر دیجیے اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھیے۔

اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾

۵-ہم آپ پر ایک بھاری کلام نازل کرنے والے ہیں۔

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾

۶-یقیناً رات کو بیدار رہنا ریاضتِ نفس میں پُرتاثیر اور قول کے لیے نہایت مناسب ہے۔

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾

۷-دن کے اوقات میں آپ کے لیے بہت سی مصروفیات ہیں۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾

۸-اپنے رب کے نام کا ورد کیجیے اور سب سے کٹ کر اسی کے ہو جائیے۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝۹

۹- وہ مشرق اور مغرب کا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں لہٰذا اسی کو اپنا نگہبان بنا لیجیے۔

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝۱۰

۱۰- اور لوگ جو باتیں بنا رہے ہیں ان پر صبر کیجیے اور انھیں خوب صورتی کے ساتھ خود سے علاحدہ کر دیجیے۔

وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝۱۱

۱۱- اور ان دروغ گو، خوش حال افراد کو مجھ پر چھوڑ دیجیے اور انھیں تھوڑی سی مہلت دے دیجیے۔

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۝۱۲ۙ

۱۲- یقیناً ہمارے پاس بھاری بیڑیاں اور آتشِ جہنّم ہے۔

وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۳ۙ

۱۳- اور حلق میں پھنسنے والا کھانا اور دردناک عذاب ہے۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۝۱۴

۱۴- جس دن زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے اور پہاڑ ریت کے ڈھیر کی طرح بکھر جائیں گے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۢ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝۱۵ؕ

۱۵- بے شک ہم ہی نے تمھاری طرف ایک رسول کو تمھارا گواہ بنا کر بھیجا ہے جس طرح ہم نے فرعون کی جانب رسول بھیجا تھا۔

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ۝۱۶

۱۶- فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے سخت گرفت میں لے لیا۔

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۝۱۷ۖۚ

۱۷- تم کیسے بچو گے اگر تم نے اس دن کا انکار کر دیا جو بچوں کو بوڑھا کر دے؟

السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾

۱۸- جس کی سختی سے آسمان پھٹا جا رہا ہوگا اور اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ ع ۱۹ ۱۳ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾

۱۹- بلاشبہ یہ ایک نصیحت ہے پس جس کا جی چاہے وہ اپنے رَبّ کی طرف جانے کا راستا اختیار کر لے۔

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ

۲۰- بے شک آپ کا رَبّ جانتا ہے کہ آپ کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی ایک تہائی رات کے لیے کھڑے ہوتے ہیں اور آپ کے ساتھیوں کی ایک جماعت بھی یہ عمل انجام دیتی ہے اور اللہ رات اور دن کا اچھی طرح اندازہ کر سکتا ہے اسے معلوم ہے کہ تم اوقات کا صحیح شمار نہ کر سکو گے تو اس نے تم پر کرم کیا لہٰذا جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو اسے معلوم ہے کہ تم میں سے کچھ لوگ مریض ہوں گے اور کچھ تلاش معاش میں سفر اختیار کریں گے اور کچھ اللہ کی راہ میں جنگ کریں گے۔ لہٰذا جتنا ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کو قرضِ حَسَنہ دو اور تم اپنے نفوس کے لیے جس خیر کو آگے بھیج رہے ہو اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے وہی زیادہ بہتر ہے اور اس کا اجر بڑا عظیم ہے اور اللہ سے مغفرت طلب کرو بے شک اللہ

أَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بخشنے والا بڑا مشفق و مہربان ہے۔
ع ۲ ۱ ۱۴ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۰ ع

ایاتھا ۵۶ ۷۴ سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ ٤ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بنامِ خدا، مہربان و شفیق

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ ۝۱
۱-اے مُدَّثِّر (چادر لپیٹنے اور اوڑھنے والے)۔

قُمْ فَاَنْذِرْ ۝۲ۙ
۲-اٹھ جایئے اور ڈرایئے۔

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝۳ۙ
۳-اور اپنے رَبّ کی بڑائی کا اعلان کیجیے۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝۴ۙ
۴-اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھیے۔

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝۵ۙ
۵-اور گندگی سے بچتے رہیے۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝۶ۙ
۶-اور ایسا احسان نہ کیجیے جسے آپ زیادہ سمجھنے لگیں۔

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝۷ۭ
۷-اور اپنے رَبّ کی خاطر صبر کیجیے۔

فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝۸ۙ
۸-جب صور میں پھونک ماری جائے گی۔

فَذٰلِكَ يَوْمَىِٕذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝۹ۙ
۹-تو اس روز وہ بڑا ہی سخت دن ہوگا۔

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝۱۰
۱۰-کافروں کے لیے آسان نہیں ہوگا۔

ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝۱۱ۙ
۱۱-(اے رسول) مجھے اور اس شخص کو چھوڑ دیجیے جسے میں نے اکیلا پیدا کیا تھا۔

وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝۱۲ۙ
۱۲-اور اس کے لیے بے انتہا مال و دولت قرار دی۔

وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ﴿۱۳﴾

۱۳-اور ایسے بیٹے دیے جو اس کی نگاہوں کے سامنے ہیں۔

وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ﴿۱۴﴾

۱۴-پھر اسے ہر طرح کے سامان کی وسعت دی۔

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۗ﴿۱۵﴾

۱۵-پھر بھی وہ طمع کرتا ہے کہ میں اس میں اضافہ کردوں۔

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ؕ﴿۱۶﴾

۱۶-ایسا ہرگز نہیں وہ تو ہماری نشانیوں سے عناد رکھتا ہے۔

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ؕ﴿۱۷﴾

۱۷-عن قریب میں اسے مشکل چڑھائی پر چڑھاؤں گا۔

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ﴿۱۸﴾

۱۸-اس نے کچھ سوچا اور اسے کوئی بات سوجھی۔

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿۱۹﴾

۱۹-اس پر خدا کی مار اسے کون سی بات سوجھی۔

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿۲۰﴾

۲۰-پھر اس پر خدا کی پھٹکار اسے کیا سوجھی۔

ثُمَّ نَظَرَ ۙ﴿۲۱﴾

۲۱-پھر اس نے غور کیا۔

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۙ﴿۲۲﴾

۲۲-پھر اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بنایا۔

ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۙ﴿۲۳﴾

۲۳-پھر وہ پیٹھ پھرا کر چلا گیا اور اکڑنے لگا۔

فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۙ﴿۲۴﴾

۲۴-اس نے کہا یہ جادو ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے۔

اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ؕ﴿۲۵﴾

۲۵-بس یہ تو ایک بشر کا کلام ہے۔

سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾

۲۶-میں اُس (کہنے والے) کو عن قریب آتشِ جہنّم کے سپرد کردوں گا۔

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ﴿۲۷﴾

۲۷-اور تم کیا جانو سَقَر (جہنّم) کیا ہے؟

لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾

۲۸-نہ باقی رکھتی ہے اور نہ چھوڑتی ہے۔

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾

۲۹-کھال کو جھلسا دینے والی۔

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾

۳۰-اس پر اُنیس فرشتے مُعَیّن ہیں۔

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ ع ۱۵

۳۱-اور ہم نے جہنّم کا نگہبان صرف فرشتوں کو بنایا ہے اور ان کی تعداد کو کافروں کے لیے ایک آزمائش قرار دیا ہے تا کہ اہلِ کتاب فوراً یقین کرلیں اور مومنین کے ایمان میں اضافہ ہو اور جنھیں کتاب عطا ہوئی ہے اور مومنین شک میں مبتلا نہ ہوں اور اس لیے کہ جن کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے اور جو کافر ہیں کہیں کہ اس مثال بیان کرنے سے اللہ کا کیا مقصد ہے؟ اسی طرح اللہ جسے چاہتا ہے گم راہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت سے نوازتا ہے اور آپ کے رَبّ کے لشکروں کو اُس کے سوا کوئی اور نہیں جانتا یہ تو بس انسانوں کے لیے ایک یاد دہانی ہے۔

كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾

۳۲-ہرگز نہیں، قسم ہے چاند کی۔

وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾

۳۳-اور رات کی جب وہ پلٹتی ہے۔

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾

۳۴-اور صبح کی جب وہ روشن ہوتی ہے۔

اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۙ﴿۳۵﴾

۳۵-یہ دوزخ بھی بڑی چیزوں میں سے ایک ہے۔

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ﴿۳۶﴾

۳۶-بشر کو ڈرانے والی۔

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ؕ﴿۳۷﴾

۳۷-تم میں سے جو آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہ جانا چاہے۔

كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۙ﴿۳۸﴾

۳۸-ہر مُتنَفِّس اپنے اعمال کے سبب گروی ہے۔

اِلَّاۤ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ؕ﴿۳۹﴾

۳۹-سوائے اصحابِ یمین کے۔

فِيْ جَنّٰتٍ ؕۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ۙ﴿۴۰﴾ ع ۱۶

۴۰-جو جنتوں میں (ہوں گے) وہ پوچھ رہے ہوں گے۔

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۙ﴿۴۱﴾

۴۱-مجرموں سے۔

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾

۴۲-تم سَقَر (جہنّم) میں کس طرح پہنچے؟

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿۴۳﴾

۴۳-تو وہ جواب دیں گے ہم نماز گزاروں میں سے نہیں تھے۔

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۙ﴿۴۴﴾

۴۴-اور ہم مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۙ﴿۴۵﴾

۴۵-اور اہل باطل کے ساتھ مل کر ہم بھی بیہودہ باتیں کیا کرتے تھے۔

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۙ﴿۴۶﴾

۴۶-اور ہم روز جزا کو بھی جھٹلایا کرتے تھے۔

حَتّٰۤى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ؕ﴿۴۷﴾

۴۷-یہاں تک کہ ہمیں موت نے آلیا۔

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ؕ﴿۴۸﴾

۴۸-اس روز شفاعت کرنے والوں کی شفاعت بھی اُن کے کسی کام نہ آئے گی۔

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹-اِنھیں کیا ہو گیا ہے یہ نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾

۵۰-گویا کہ یہ بِدکے ہوئے گدھے ہیں۔

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾

۵۱-جو شیر کے ڈر سے بھاگ رہے ہیں۔

بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾

۵۲-ان میں سے ہر شخص کی یہی خواہش ہے کہ اسے کھلے ہوئے صحیفے دیے جائیں۔

كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾

۵۳-ایسا ہرگز نہیں انھیں آخرت کا کوئی ڈر نہیں۔

كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ ۚ

۵۴-ایسا ہرگز نہیں یہ تو محض نصیحت ہے۔

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾

۵۵-اب جو بھی چاہے اُسے یاد رکھے۔

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾ ع ۲ ۲۵ ۱۶ الثالثة

۵۶-اور وہ یاد نہ رکھیں گے جب تک کہ اللہ کو منظور نہ ہو وہ اہل ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی بخشش کا مالک ہے۔

اٰیاتها ۴۰ ۷۵ سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۱ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

لَاۤ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿۱﴾ ۙ

۱-نہیں! میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی۔

وَلَاۤ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾ ؕ

۲-اور نہیں! میں قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے نفس کی۔

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿۳﴾ ؕ

۳-کیا انسان یہ سمجھ رہا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہیں کریں گے۔

بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿٤﴾

۴- کیوں نہیں؟ ہم تو اس کی انگلیوں کی پور تک بنانے پر قادر ہیں۔

بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿٥﴾

۵- بلکہ انسان تو یہ چاہتا ہے کہ وہ آیندہ زندگی میں بھی فسق و فجور کرتا رہے۔

يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿٦﴾

۶- وہ پوچھتا ہے قیامت کا دن کب آئے گا؟

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾

۷- جب آنکھیں پتھرا جائیں گی۔

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾

۸- اور چاند کو گہن لگے گا۔

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿٩﴾

۹- سورج اور چاند یکجا کر دیے جائیں گے۔

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿١٠﴾

۱۰- اس دن انسان کہے گا بھاگ کر کہاں جاؤں؟

كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾

۱۱- ہرگز نہیں کوئی جائے پناہ نہیں؟

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾

۱۲- اس روز آپ کے رَبّ کے پاس ہی جا کر ٹھہرنا ہوگا۔

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿١٣﴾

۱۳- اس دن آدمی کو اس کا سب اگلا پچھلا جتلا دیا جائے گا۔

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿١٤﴾

۱۴- بلکہ انسان تو اپنے نفس سے اچھی طرح باخبر ہے۔

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿١٥﴾

۱۵- خواہ وہ کتنی ہی مَعذِرَتیں پیش کرے۔

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿١٦﴾

۱۶- (اے نبی) آپ جلدی یاد کرنے کے لیے اپنی زبان کو حرکت نہ دیجیے۔

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾	۱۷- بلاشبہ اس کا جمع کرنا اور پڑھوانا ہماری ذمّہ داری ہے۔
فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾	۱۸- جب ہم اسے پڑھوا رہے ہوں تو آپ اسی کے مطابق پڑھتے رہیں۔
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾	۱۹- پھر اس کی تشریح بھی ہماری ہی ذمّہ داری ہے۔
كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾	۲۰- ہرگز نہیں تم دنیاوی چیزوں سے محبت کرتے ہو۔
وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾	۲۱- اور تم آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾	۲۲- کچھ چہرے اس روز تر و تازہ ہوں گے۔
اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾	۲۳- اپنے پروردگار کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔
وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾	۲۴- اور اس دن کچھ چہرے اداس ہوں گے۔
تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾	۲۵- اور سمجھ رہے ہوں گے کہ ان سے کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا۔
كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾	۲۶- ہرگز نہیں: جب جان حلق تک پہنچ جائے گی۔
وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾	۲۷- اور پوچھا جائے گا کہ ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا۔
وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾	۲۸- اور انسان نے سمجھ لیا کہ اب دنیا سے فراق کا وقت آ گیا۔
وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾	۲۹- اور پنڈلی سے پنڈلی جُڑ جائے گی۔

ع ۱ ۱۷ اِلٰی رَبِّكَ یَوْمَىٕذِ ِۨالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ ط ع

۳۰- وہ آپ کے رَبّ کی طرف روانگی کا دن ہوگا۔

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ لا

۳۱- اس نے نہ تصدیق کی نہ ہی نماز پڑھی۔

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ لا

۳۲- البتّہ جھٹلایا اور منہ موڑ لیا۔

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ یَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ ط

۳۳- پھر اتراتا ہوا اپنے گھر والوں کی طرف چل دیا۔

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ لا

۳۴- یہ روش تیرے ہی لیے مناسب ہے اور تجھی کو زیب دیتی ہے۔

ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ ط

۳۵- پھر یہ روش تیرے لیے موزوں ہے اور تجھی کو بچاتی ہے۔

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾ ط

۳۶- کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اُسے یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا۔

اَلَمْ یَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ لا

۳۷- کیا وہ ایک حقیر پانی کا نطفہ نہ تھا جسے رحم میں ٹپکایا جاتا ہے۔

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ لا

۳۸- پھر وہ عَلَقہ (لوتھڑا) بنا پھر خدا نے اس کے اعضاء و جوارح بنائے۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ ط

۳۹- پھر اس سے مرد و زن کے جوڑے بنائے۔

اَلَیْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ یُّحْیِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾ ع ۲ ۱۸

۴۰- تو کیا وہ خدا اس بات پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندگی عطا کر دے۔

اٰیاتھا ۳۱ ۷۶ سُوْرَۃُ الدَّھْرِ مَدَنِیَّۃٌ ۹۸ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ①

۱- کیا انسان پر عالَمِ اِمکان میں ایسا وقت گزرا ہے جب وہ قابل ذکر شے نہ تھا۔

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ②

۲- یقیناً ہم نے انسان کو ملے جلے نطفے سے خلق کیا ہے تاکہ اس کا امتحان لیں پھر ہم نے اسے سننے والا اور دیکھنے والا بنا دیا۔

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ③

۳- ہم نے اسے راستا دکھا دیا خواہ وہ شکر گزار ہو یا ناشکرا۔

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ④

۴- ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں، طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۚ ⑤

۵- بے شک نیکوکار ایسے جامِ شراب پئیں گے جن میں کافور کی آمیزش ہوگی۔

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ⑥

۶- یہ وہ چشمہ ہے جس سے خدا کے خاص بندے پئیں گے اور جہاں چاہیں بہا کر لے جائیں گے۔

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ⑦

۷- یہ وہ لوگ ہیں جو نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی سختی ہر طرف پھیلی ہوگی۔

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿۸﴾

۸-اور وہ اُس کی مَحَبَّت میں مسکین، یتیم اور اسیر کو کھانا کھلاتے ہیں۔

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾

۹-اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم تمھیں اللہ کی خاطِر کھلا رہے ہیں ہم تم سے کسی جزا یا شکریے کے طلب گار نہیں۔

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾

۱۰-ہم اپنے رَبّ سے اس دن کے عذاب سے ڈرتے ہیں جو خستہ وخراب کرنے والا اور مصیبت کا دن ہوگا۔

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿۱۱﴾ ج

۱۱-تو اللہ انھیں اُس دن کی تکلیف سے بچالے گا اور انھیں تازگی اور سُرور سے نوازے گا۔

وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿۱۲﴾ لا

۱۲-اور انھوں نے صبر کیا اس کے بدلے میں انھیں جنت اور اس کے ریشمی حُلّے عطا کرے گا۔

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ج لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿۱۳﴾ ج

۱۳-وہ اس جَنَّت میں اونچی مَسْنَدوں پر ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے نہ وہاں دھوپ کی حِدَّت دیکھیں گے اور نہ ہی سردی کی شِدَّت۔

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾

۱۴-اور گھنے درختوں کے سایے ان پر جھکے ہوں گے اور میووں کے گچھے ان کے قریب ان کے اِختیار میں ہوں گے۔

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۠ ﴿۱۵﴾ لا

۱۵-اور ان کے سامنے چاندی کے ساغر اور شیشے کے شَفّاف گلاس کا دور چل رہا ہوگا۔

قَوَارِيْرَا ۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا

۱۶-شیشے بھی جو چاندی کی قسم کے ہوں گے جسے

قرء حفص بغیر الالف فی الوصل فیھما ووقف علی الاول بالف وعلی الثانی بغیر الالف ۱۲

تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾

مناسب مقدار میں بھرا گیا ہوگا۔

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿١٧﴾

۱۷- اور وہاں انھیں ایسی شراب پلائی جائے گی جس میں زنجبیل کی آمیزش ہوگی۔

عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿١٨﴾

۱۸- بہشت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسبیل کہا جاتا ہے۔

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿١٩﴾

۱۹- اور ان کے سامنے ایسے نوخیز لڑکے گردش کر رہے ہوں گے جو ہمیشہ ایک ہی حال میں رہیں گے جب تم انھیں دیکھو گے تو سمجھو گے کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔

وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿٢٠﴾

۲۰- اور جب تم وہاں نظر دوڑاؤ گے تو تمھیں ہر طرح کی نعمت اور عظیم الشان سلطنت نظر آئے گی۔

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۖ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾

۲۱- ان کے اوپر باریک ریشم کے سبز کپڑے اور اطلس و دیبا کی پوشاک ہوگی انھیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور اُن کا پروردگار انھیں شرابِ طَہُورَا سے سیراب کرے گا۔

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾ ع ۱ ۲۲ ۱۹

۲۲- یہ سب کچھ بطورِ جزا ہے۔ اور تمھاری سعیِ قابلِ قدر ہے۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿٢٣﴾

۲۳- بے شک ہم نے ہی آپ پر یہ قرآن بتدریج نازل کیا ہے۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾

۲۴-لہٰذا آپ اپنے رَبّ کے حکم پر صبر کیجیے اور ان میں سے کسی خطا کار یا ناشکرے کی بات نہ مانیے۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾

۲۵-اور صبح وشام اپنے رَبّ کے نام کو یاد کیجیے۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾

۲۶-اور رات کے وقت اس کے حضور سجدہ ریز ہوں اور رات گئے تک اس کی تسبیح کرتے رہیں۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾

۲۷-یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور آنے والے سنگین دن کو چھوڑے بیٹھے ہیں۔

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾

۲۸-ہم نے ہی اُنھیں پیدا کیا ہے اور ان کے اعضاء کو مضبوط بنایا ہے اور ہم جب چاہیں انھیں بدل کر انھی جیسی دوسری قوم لے آئیں۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾

۲۹-بے شک یہ ایک نصیحت ہے اب جس کا جی چاہے وہ اپنے رَبّ کی طرف جانے کا راستہ اختیار کرلے۔

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾

۳۰-اور تم کچھ چاہتے ہی نہیں مگر وہی جو اللہ چاہتا ہے بے شک اللہ علیم اور صاحبِ حکمت ہے۔

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع ۲ ۹ ۲۰

۳۱-وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرلیتا ہے اور ظالمین کے لیے اس نے دردناک عذاب مہیّا کر رکھا ہے۔

اٰیاتها ۵۰ ۷۷ سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ ۳۳ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۙ﴿۱﴾

۱-قسم ہے ان فرشتوں کی جو پے در پے بھیجے گئے ہیں۔

فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۙ﴿۲﴾

۲-قسم ہے ان فرشتوں کی جو سُرعت سے احکام انجام دیتے ہیں۔

وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۙ﴿۳﴾

۳-قسم ہے ان فرشتوں کی جو وحی الٰہی کو اچھی طرح نشر کرتے ہیں۔

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۙ﴿۴﴾

۴-قسم ہے ان فرشتوں کی جو حق و باطل کو مکمّل طور سے جدا کرتے ہیں۔

فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۵﴾

۵-اور قسم ہے ان فرشتوں کی جو ذکر کو بصُورَتِ وَحیٰ لے کر آتے ہیں۔

عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۙ﴿۶﴾

۶-حُجّت کو تمام کرنے یا تنبیہ کو مکمّل کرنے کے لیے۔

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۷﴾

۷-جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا چکا ہے وہ یقیناً واقع ہونے والی ہے۔

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۙ﴿۸﴾

۸-جس وقت ستارے بالکل بے نور کر دیے جائیں گے۔

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۙ﴿۹﴾

۹-اور جب آسمان کو شگافتہ کر دیا جائے گا۔

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۙ﴿۱۰﴾

۱۰-اور جب پہاڑوں کو اکھیڑ کر اڑا دیا جائے گا۔

وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ؕ﴿۱۱﴾

۱۱-اور جب رسولوں کی حاضری کا وقت آ پہنچے گا۔

لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ؕ﴿۱۲﴾

۱۲-کس روز کے لیے یہ کام اٹھا رکھا گیا تھا؟

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿١٣﴾

۱۳-فیصلے کے دن کے لیے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿١٤﴾

۱۴-تم کیا جانو فیصلے کا دن کیا ہے؟

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٥﴾

۱۵-جس روز جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے۔

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦﴾

۱۶-کیا ہم نے پہلے والوں کو ہلاک نہیں کیا تھا؟

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٧﴾

۱۷-پھر ہم بعد میں آنے والوں کو انھیں کے پیچھے لائیں گے۔

كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٨﴾

۱۸-ہم مجرمین کے ساتھ ایسا ہی برتاؤ کرتے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٩﴾

۱۹-اس دن جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے۔

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٢٠﴾

۲۰-کیا ہم نے تمھیں حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا؟

فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿٢١﴾

۲۱-پھر ہم نے اُسے ایک محفوظ جگہ ٹھہرائے رکھا۔

اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾

۲۲-ایک مقررہ مدّت کے لیے جسے ہم جانتے ہیں۔

فَقَدَرْنَا ۟ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾

۲۳-ہم اس امر پر قادر تھے۔ ہم کتنی بہترین قدرت رکھتے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٤﴾

۲۴-اس روز جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے۔

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾

۲۵-کیا ہم نے زمین کو رہائش گاہ قرار نہیں دیا؟

اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾

۲۶-زندہ اور مردہ افراد کے لیے۔

وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّ

۲۷-اور اس میں بلند و بالا پہاڑوں کو جما دیا اور

اَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾

ہم نے تمھیں آبِ شِیریں سے سیراب کیا۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸-اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹-(کہا جائے گا) چلو اس (عذاب) کی طرف جسے تم جھٹلاتے تھے۔

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِىْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾

۳۰-چل پڑو ایسے سَائِبَان کی طرف جو تین حصّوں والا ہے۔

لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِىْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾

۳۱-نہ ٹھنڈی چھانو والا ہے اور نہ ہی شعلوں سے بچانے والا ہے۔

اِنَّهَا تَرْمِىْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾

۳۲-یقیناً اس جہنم سے ایسی چنگاریاں اڑتی ہیں جیسے کوئی محل ہو۔

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾

۳۳-ایسا لگتا ہے گویا کہ وہ پیلے رنگ کے اونٹ ہوں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴-اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵-یہ وہ دن ہے جب وہ کچھ نہ بولیں گے۔

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶-اور نہ ہی انھیں اجازت دی جائے گی کہ وہ عذر خواہی کریں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷-اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸-یہ فیصلے کا دن ہے جس میں ہم نے تمھیں اور پہلے والوں کو جمع کر دیا ہے۔

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾

۳۹-پس اگر تمھارے پاس کوئی مکر ہے تو مجھ پر آزما کر دیکھ لو۔

ع ۱ ۲۱ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰-اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾

۴۱-بے شک متقین گھنی چھانو اور چشموں میں ہوں گے۔

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲-اور وہ جس پھل کی خواہش کریں گے وہاں موجود ہوگا۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳-تم مزے سے کھاؤ اور پیو ان اعمال کے صلے میں جو تم انجام دے رہے تھے۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴-ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵-اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶-کھاؤ اور کچھ دن اور مزے لوٹ لو تم لوگ تو مجرم ہو۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷-اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸-اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رکوع کرو تو وہ رکوع نہیں کرتے۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹-اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

ع ۲ ۲۲ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰-اس قرآن کے بعد کون سا کلام ہوسکتا ہے جس پر یہ ایمان لے آئیں۔

الجُزْءُ ۳۰

اٰیاتھا ۴۰ ۷۸ سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ ۸۰ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بنامِ خدا، مہربان و شفیق

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ﴿۱﴾
۱- یہ لوگ کس چیز کے بارے میں ایک دوسرے سے دریافت کر رہے ہیں؟

عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ﴿۲﴾
۲- اس عظیم خبر کے بارے میں۔

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ؕ﴿۳﴾
۳- جس کے متعلّق یہ لوگ مختلف رائے رکھتے ہیں۔

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۴﴾
۴- ہرگز نہیں، عنقریب وہ جان لیں گے۔

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾
۵- پھر ہرگز نہیں، جلد ہی انھیں پتا چل جائے گا۔

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ﴿۶﴾
۶- کیا ہم نے زمین کو گَہْوَارۂ رَاحَتْ نہیں بنایا؟

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۖ﴿۷﴾
۷- اور پہاڑوں کو مِیْخُوْں کی صورت میں قائم نہیں کیا؟

وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ﴿۸﴾
۸- ہم نے تمھیں جوڑا جوڑا تخلیق کیا۔

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ﴿۹﴾
۹- اور ہم نے تمھاری نیند کو سکون کا ذریعہ بنایا۔

وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ﴿۱۰﴾
۱۰- اور ہم نے رات کو پردہ پوش بنا دیا۔

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۖ﴿۱۱﴾
۱۱- اور ہم نے دن کو معاش کے لیے مقرّر کیا۔

وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ﴿۱۲﴾
۱۲- اور ہم نے تمھارے اوپر سات مضبوط سائبان بنا دیے۔

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۖ﴿۱۳﴾
۱۳- اور ہم نے سورج کو روشن چراغ بنایا۔

وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾

۱۴-اور ہم نے ہی بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا۔

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ﴿۱۵﴾

۱۵-تا کہ اس کے وسیلے سے ہم اناج اور سبزیاں اگائیں۔

وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾

۱۶-اور گھنے گھنے باغات پیدا کریں۔

اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِیْقَاتًا ﴿۱۷﴾

۱۷-بے شک فیصلے کا دن ایک معیّنہ وقت ہے۔

یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾

۱۸-جس روز صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ فوج در فوج چلے آؤ گے۔

وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾

۱۹-اور آسمان کو کھول دیا جائے گا تو وہ دروازوں کی صورت ہو جائیں گے۔

وَّ سُیِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾

۲۰-اور پہاڑوں کو چلایا جائے گا یہاں تک کہ وہ سراب ہو جائیں گے۔

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾

۲۱-بے شک جہنّم ان کی گھات میں ہے۔

لِّلطّٰغِیْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾

۲۲-جو سرکش لوگوں کا آخری ٹھکانا ہے۔

لّٰبِثِیْنَ فِیْهَاۤ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾

۲۳-وہ اس میں کافی عرصے تک پڑے رہیں گے۔

لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا بَرْدًا وَّ لَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾

۲۴-اس میں وہ نہ ٹھنڈک کا مزہ لیں گے اور نہ ہی کسی مَشْرُوب کا۔

اِلَّا حَمِیْمًا وَّ غَسَّاقًا ﴿۲۵﴾

۲۵-سوائے کھولتے ہوئے پانی اور بہتی ہوئی پیپ کے۔

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾

۲۶-یہ بدلہ ان کی کارِستانیوں کے مطابق ہے۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾

۲۷- بہ تحقیق وہ تو کسی حساب کتاب کی توقّع نہیں کررہے تھے۔

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾

۲۸- اور وہ تو ہماری نشانیوں کو برملا جھٹلا رہے تھے۔

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾

۲۹- اور ہم نے ہر شے کو گن گن کے لکھ لیا تھا۔

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ ع

۳۰- اب تم مزہ چکھو ہم تمھارے لیے عذاب کے سوا کسی اور چیز میں اضافہ نہیں کریں گے۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾

۳۱- بے شک متقین کے لیے کامرانی ہے۔

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾

۳۲- باغات اور انگور کے خوشے۔

وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾

۳۳- اور نوجوان کنواری ہم عمر دوشیزائیں۔

وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾

۳۴- اور (شراب کے) چھلکتے ہوئے جام۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾

۳۵- وہاں پر نہ لغو بات سنیں گے نہ ہی جھوٹی بات۔

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾

۳۶- یہ آپ کے رَبّ کی طرف سے عَطا اور مُقرّر کردہ جزا ہے۔

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾

۳۷- جو کچھ آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان میں ہے ان سب کے پروردگار رحمان کی جانب سے، کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا۔

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ

۳۸- جس روز روح (الامین) اور فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے کوئی لَب کُشائی نہ کرسکے گا مگر اللہ جسے اذنِ کلام عطا کرے اور وہ درست

قَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾

بات کہے۔

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾

۳۹- یہی برحق دن ہے پس جو چاہے اپنے رَبّ تک واپسی کی راہ اپنالے۔

اِنَّاۤ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَ يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾ ع ۲ ۲

۴۰- بے شک ہم نے ہی تمھیں آنے والے عذاب سے ڈرایا ہے جس روز انسان وہ سب کچھ دیکھ لے گا جو وہ پہلے بھیج چکا ہے اور کافر یہ کہے گا اے کاش میں خاک ہو گیا ہوتا۔

اٰیاتها ٤٦ ۷۹ سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ ۸۱ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾

۱- قسم ہے ان فرشتوں کی جو ڈوب کر سختی کے ساتھ کھینچتے ہیں۔

وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾

۲- قسم ہے ان فرشتوں کی جو آہستگی کے ساتھ نکال کر لے جاتے ہیں۔

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿۳﴾

۳- قسم ہے ان فرشتوں کی جو تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں۔

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿۴﴾

۴- قسم ہے اُن فرشتوں کی جو حکم خدا بجالانے میں سبقت کرتے ہیں۔

وقف لازم فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾

۵- قسم ہے ان فرشتوں کی جو امر خدا کی تدبیر کرتے ہیں۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿۶﴾

۶- جس روز زمین کو بھونچال آجائے گا۔

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿۷﴾ ط

۷- اور اس کے پیچھے ایک اور زبردست جھٹکا لگے گا۔

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾

۸-اس روز لوگوں کے دل خوف و اِضطِرَاب سے دھڑکتے ہوں گے۔

وقف لازم

اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿۹﴾

۹-ان کی نگاہیں دہشت کے مارے جھکی ہوں گی۔

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿۱۰﴾ ط

۱۰-وہ کہہ رہے ہوں گے کیا ہمیں پہلی زندگی کی طرف پلٹایا جائے گا؟

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿۱۱﴾ ط

۱۱-کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے؟

وقف لازم

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿۱۲﴾

۱۲-ان کا کہنا ہے کہ ایسی صورت میں یہ بڑے خسارے کی واپسی ہوگی۔

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿۱۳﴾

۱۳-بس یہ تو ایک سخت جھڑکی ہوگی۔

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿۱۴﴾ ط

۱۴-پھر وہ ایک کھلے میدان میں آموجود ہوں گے۔

وقف لازم

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿۱۵﴾

۱۵-کیا آپ تک موسیٰ کی خبر پہنچی ہے؟

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۶﴾ ج

۱۶-جب ان کے رَبّ نے طُوٰی کی مُقدّس وادی میں انھیں پکارا تھا۔

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾ ط

۱۷-جاؤ فرعون کی طرف وہ سرکش ہو گیا ہے۔

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى ۙ﴿۱۸﴾

۱۸-اس سے کہو کیا تو پاکیزگی اختیار کر سکتا ہے؟

وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾ ج

۱۹-اور میں تیرے رَبّ کی جانب تیری رہنمائی کر دوں تا کہ تو خدا سے ڈرنے لگے۔

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿۲۰﴾ ط

۲۰-موسیٰ نے فرعون کو بڑی نشانی دکھلائی۔

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿۲۱﴾
۲۱-اس نے جھٹلا دیا اور نافرمانی کی۔

ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿۲۲﴾
۲۲-پھر پلٹا اور ان کے خلاف تگ ودَو کرنے لگا۔

فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿۲۳﴾
۲۳-اس نے لوگوں کو جمع کیا پھر آواز دی۔

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾
۲۴-اور کہا میں تمھارا سب سے بڑا رَبّ ہوں۔

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾
۲۵-آخر کار اللہ نے اُسے آخرت اور دنیا کے عذاب میں گرفتار کرلیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۲۶﴾ ع ۱ ۱۶ ۳
۲۶-بے شک اِس میں ڈرنے والوں کے لیے سامانِ عبرت ہے۔

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾ وقفة
۲۷-کیا تم لوگوں کو پیدا کرنا زیادہ مشکل کام ہے یا آسمان کو؟

رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ لا
۲۸-(اللہ نے) اس کی چھت کو بلند کیا پھر اس میں اِعْتِدَال پیدا کیا۔

وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ ص
۲۹-اس کی رات کو تاریکی عطا کی اور اس کے دن کو روشن بنایا۔

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ؕ ﴿۳۰﴾
۳۰-اور اس کے بعد اس نے زمین کا فرش بچھایا۔

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ ص
۳۱-اس میں سے اس کا پانی اور چارہ نکالا۔

وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾ لا
۳۲-اور اس میں پہاڑ کو گاڑ دیا۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ؕ ﴿۳۳﴾
۳۳-سامانِ حیات بنا کر تمھارے اور تمھارے مویشیوں کے لیے۔

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾

۳۴- پھر جب بڑی مصیبت کی گھڑی (قیامت) آئے گی۔

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾

۳۵- جس دن انسان اپنا کیا دھرا یاد کرے گا۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾

۳۶- اور ہر دیکھنے والے کے سامنے جہنّم کو کھول کر رکھ دیا جائے گا۔

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾

۳۷- پس جس نے بھی سرکشی کی تھی۔

وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾

۳۸- اور دنیاوی زندگی کو ترجیح دی تھی۔

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾

۳۹- تو یقیناً جہنّم اس کا ٹھکانا ہوگی۔

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾

۴۰- اور جس نے اپنے رَبّ کی بارگاہ میں حاضری کا خوف رکھا اور اپنے نفس کو خواہشات سے روکے رکھّا۔

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾

۴۱- تو یقیناً جنّت اس کا ٹھکانا ہوگی۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿۴۲﴾

۴۲- (اے نبی) یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ وہ کب آئے گی؟

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا ﴿۴۳﴾

۴۳- اس کا وقت بتانا آپ کا کام نہیں۔

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ﴿۴۴﴾

۴۴- اس کے علم کی انتہا تو آپ کے رَبّ کے پاس ہے۔

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿۴۵﴾

۴۵- بلاشبہ آپ ہر اس شخص کو ڈرانے والے ہیں جو اس (قیامت) کا خوف رکھتا ہے۔

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا

۴۶- جس روز یہ اسے دیکھیں گے تو یوں محسوس

عَشِيَّةً أَوْ ضُحٰهَا ﴿٤٦﴾ ع ۲ ۴

ہوگا کہ وہ (دنیا میں) صرف ایک شام یا اسی کی ایک صبح ٹھہرے رہے ہیں۔

اٰیاتها ۴۲ ﴿۸۰﴾ سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۴ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

عَبَسَ وَتَوَلّٰى ﴿١﴾ لا

۱-اس نے ناگواری کا اظہار کیا اور منہ پھیر لیا۔

اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿٢﴾ ط

۲-کہ اس کے پاس ایک نابینا آ گیا ہے۔

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ﴿٣﴾ لا

۳-اور آپ کو کیا معلوم، ہوسکتا ہے وہ پاکیزگی اختیار کر لیتا۔

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿٤﴾ ط

۴-یا نصیحت کو قبول کرتا اور نصیحت اسے فائدہ پہنچاتی۔

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿٥﴾ لا

۵-لیکن جو شخص دین سے بے پروا ہے۔

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿٦﴾ ط

۶-آپ اس کے لیے زیادہ اہتمام کر رہے ہیں۔

وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿٧﴾ ط

۷-اگر وہ پاکیزگی اختیار نہیں کرتا تو اس کی ذمہ داری آپ پر عائد نہیں ہوگی۔

وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿٨﴾ لا

۸-اور لیکن جو خود ہی آپ کے پاس دوڑتا ہوا آیا ہے۔

وَهُوَ يَخْشٰى ﴿٩﴾ لا

۹-اور وہ خوف خدا بھی رکھتا ہے۔

فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿١٠﴾ ج

۱۰-آپ ایسے شخص سے بے توجّہی برتتے ہیں۔

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ ج

۱۱-ہرگز نہیں یہ آیات تو نصیحت ہیں۔

وقف لازم فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿١٢﴾

۱۲-پس جو بھی چاہے انھیں قبول کر لے۔

فِیۡ صُحُفٍ مُّکَرَّمَۃٍ ﴿۱۳﴾ ۱۳- یہ مُکَرَّم صحیفوں میں ہیں۔

مَّرۡفُوۡعَۃٍ مُّطَہَّرَۃٍ ﴿۱۴﴾ ۱۴- جو بلند مرتبہ اور پاکیزہ ہیں۔

بِاَیۡدِیۡ سَفَرَۃٍ ﴿۱۵﴾ ۱۵- ایسے لکھنے والوں کے ہاتھ میں۔

کِرَامٍۭ بَرَرَۃٍ ؕ ﴿۱۶﴾ ۱۶- جو عزّت دار اور اِطاعت گُزار ہیں۔

قُتِلَ الۡاِنۡسَانُ مَاۤ اَکۡفَرَہٗ ؕ ﴿۱۷﴾ ۱۷- انسان ہلاکت میں پڑ جائے وہ کتنا ناشکرا ہے۔

مِنۡ اَیِّ شَیۡءٍ خَلَقَہٗ ؕ ﴿۱۸﴾ ۱۸- ذرا سوچے کہ اللہ نے اسے کس چیز سے خَلْق فرمایا ہے۔

مِنۡ نُّطۡفَۃٍ ؕ خَلَقَہٗ فَقَدَّرَہٗ ۙ ﴿۱۹﴾ ۱۹- اُسے نُطْفے سے پیدا کیا پھر اس کی تقدیر بنائی۔

ثُمَّ السَّبِیۡلَ یَسَّرَہٗ ۙ ﴿۲۰﴾ ۲۰- پھر اس کے لیے راستے کی آسانیاں فراہم کر دیں۔

ثُمَّ اَمَاتَہٗ فَاَقۡبَرَہٗ ۙ ﴿۲۱﴾ ۲۱- پھر اسے موت سے ہم کنار کر کے قبر میں اتار دیا۔

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنۡشَرَہٗ ؕ ﴿۲۲﴾ ۲۲- پھر جب چاہے گا اسے دوبارہ اٹھالائے گا۔

کَلَّا لَمَّا یَقۡضِ مَاۤ اَمَرَہٗ ؕ ﴿۲۳﴾ ۲۳- ہرگز نہیں انسان کو جو حکم دیا تھا اسے اس نے پورا نہیں کیا۔

فَلۡیَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ اِلٰی طَعَامِہٖۤ ۙ ﴿۲۴﴾ ۲۴- انسان کو چاہیے کہ اپنی غذا پر نظر کرے۔

اَنَّا صَبَبۡنَا الۡمَآءَ صَبًّا ۙ ﴿۲۵﴾ ۲۵- ہم نے پانی برسایا جیسا برسانا چاہیے تھا۔

ثُمَّ شَقَقۡنَا الۡاَرۡضَ شَقًّا ۙ ﴿۲۶﴾ ۲۶- پھر ہم نے ہی زمین کو کَمَا حَقُّہٗ شق کیا۔

فَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا حَبًّا ۙ﴿۲۷﴾

۲۷-پھر ہم نے اس میں اناج اگائے۔

وَّعِنَبًا وَّقَضۡبًا ۙ﴿۲۸﴾

۲۸-انگور اور ترکاریاں۔

وَّزَيۡتُوۡنًا وَّنَخۡلًا ۙ﴿۲۹﴾

۲۹-زیتون اور کھجوریں۔

وَّحَدَآئِقَ غُلۡبًا ۙ﴿۳۰﴾

۳۰-اور گھنے باغات۔

وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۙ﴿۳۱﴾

۳۱-اور ہر طرح کے پھل اور چارے۔

مَّتَاعًا لَّكُمۡ وَلِاَنۡعَامِكُمۡ ؕ﴿۳۲﴾

۳۲-مَتَاعِ زِیست خود تمھارے لیے اور تمھارے مویشیوں کے لیے۔

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۖ﴿۳۳﴾

۳۳-پھر جب کان پھاڑ دینے والی آواز آئے گی۔

يَوۡمَ يَفِرُّ الۡمَرۡءُ مِنۡ اَخِيۡهِ ۙ﴿۳۴﴾

۳۴-جس دن انسان اپنے بھائی سے راہ فرار اختیار کرے گا۔

وَاُمِّهٖ وَاَبِيۡهِ ۙ﴿۳۵﴾

۳۵-اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔

وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيۡهِ ؕ﴿۳۶﴾

۳۶-اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے۔

لِكُلِّ امۡرِئٍ مِّنۡهُمۡ يَوۡمَئِذٍ شَاۡنٌ يُّغۡنِيۡهِ ؕ﴿۳۷﴾

۳۷-اس دن ہر شخص اپنی حالت میں مبتلا ہو کر دوسروں سے بے پروا رہے گا۔

وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ مُّسۡفِرَةٌ ۙ﴿۳۸﴾

۳۸-کچھ چہرے اس روز چمک رہے ہوں گے۔

ضَاحِكَةٌ مُّسۡتَبۡشِرَةٌ ۚ﴿۳۹﴾

۳۹-خنداں وشاداں۔

وَوُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ عَلَيۡهَا غَبَرَةٌ ۙ﴿۴۰﴾

۴۰-اور کچھ چہرے ایسے ہوں گے جو گرد سے اَٹے ہوں گے۔

تَرۡهَقُهَا قَتَرَةٌ ؕ﴿۴۱﴾

۴۱-ان پر سیاہی چھا رہی ہوگی۔

ع ۱ ۴۲ ۵ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾ ع

۴۲۔یہی تو کفر کرنے والے بدکار لوگ ہیں۔

اٰیاتھا ۲۹ ۸۱ سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ ۷ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾ صلے

۱۔جب سورج کو لپیٹ دیا جائے گا۔

وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿۲﴾ صلے

۲۔اور جب ستارے گر پڑیں گے۔

وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿۳﴾ صلے

۳۔اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿۴﴾ صلے

۴۔اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں بے پروائی سے چھوڑ دی جائیں گی۔

وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿۵﴾ صلے

۵۔اور جب وحشی جانور جمع کیے جائیں گے۔

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿۶﴾ صلے

۶۔اور جب سمندر ابھار دیے جائیں گے۔

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿۷﴾ صلے

۷۔اور جب نفوس کو ایک دوسرے کا ہمسر بنا دیا جائے گا۔

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿۸﴾ صلے

۸۔اور جب زندہ دفن کی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا۔

بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿۹﴾ ج

۹۔کہ کس گناہ کی پاداش میں اسے قتل کیا گیا۔

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿۱۰﴾ صلے

۱۰۔اور جب نامہ اعمال کھول دیے جائیں گے۔

وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿۱۱﴾ صلے

۱۱۔اور جب آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا۔

وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴿۱۲﴾ صلے

۱۲۔اور جب جہنّم کی آگ بھڑکا دی جائے گی۔

وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿۱۳﴾ صلے

۱۳۔اور جب جَنَّت قریب کر دی جائے گی۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ؕ ﴿۱۴﴾

۱۴-تو ہر شخص جان لے گا کہ اس نے کیا حاضر کیا ہے۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۙ ﴿۱۵﴾

۱۵-میں ان ستاروں کی قسم کھاتا ہوں جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۙ ﴿۱۶﴾

۱۶-جو چلتے چلتے چھپ جاتے ہیں۔

وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۙ ﴿۱۷﴾

۱۷-اور رات کی قسم جب اندھیرا چھا گیا۔

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۙ ﴿۱۸﴾

۱۸-اور صبح کی قسم جب اس نے سانس لی۔

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۙ ﴿۱۹﴾

۱۹-اور یقیناً یہ قرآن ایک مُکَرَّم پیغام بر کا قول ہے۔

ذِىْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۙ ﴿۲۰﴾

۲۰-جو صاحبِ قوّت ہے مالکِ عرش کے نزدیک بڑی منزلت رکھتا ہے۔

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ؕ ﴿۲۱﴾

۲۱-وہاں اس کی اطاعت کی جاتی ہے پھر وہ امانت دار بھی ہے۔

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۚ ﴿۲۲﴾

۲۲-اور تمھارا ساتھی (پیغمبر) دیوانہ نہیں ہے۔

وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۚ ﴿۲۳﴾

۲۳-اور بہ تحقیق انھوں نے اس فرشتے کو روشن افق پر دیکھا ہے۔

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۚ ﴿۲۴﴾

۲۴-اور وہ غیب کے معاملے میں بخیل نہیں ہیں۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۙ ﴿۲۵﴾

۲۵-اور یہ قرآن کسی شیطانِ مردود کا قول نہیں ہے۔

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ؕ ﴿۲۶﴾

۲۶-تم کہاں چلے جا رہے ہو؟

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿۲۷﴾

۲۷-یہ تو تمام عالَمین کے لیے پیغامِ نصیحت ہے۔

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾

۲۸-(اُس کے لیے) جو تم میں سے سیدھے راستے پر چلنا چاہتا ہے۔

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع ۱ ۱۵ ۲

۲۹-اور تم نہیں چاہتے ہو مگر وہی جو تمام جہانوں کا پروردگار اللہ چاہتا ہے۔

۸۲ سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۸۲

اٰیاتها ۱۹ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾

۱-جب آسمان شگافتہ ہو جائے گا۔

وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾

۲-اور جب ستارے بکھر جائیں گے۔

وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾

۳-اور جب سمندر کا پانی ابھر کر بہنے لگے گا۔

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾

۴-جب قبریں کھول دی جائیں گی۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَ اَخَّرَتْ ﴿۵﴾

۵-تب ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا۔

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿۶﴾

۶-اے انسان تجھے کس چیز نے تیرے رب کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈال دیا۔

الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾

۷-جس نے تجھے پیدا کیا، تجھے دُرُست کیا اور پھر اِعتِدال قائم کر دیا۔

فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾

۸-پھر جس صورت میں چاہا تیرے اَعضاء کو مُرکّب کیا۔

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿۹﴾

۹-ہرگز نہیں، بلکہ تم روز جزا کو جھٹلاتے ہو۔

وَ اِنَّ عَلَیۡکُمۡ لَحٰفِظِیۡنَ ﴿۱۰﴾ ۱۰- بے شک تم پر حفاظت کرنے والے مقرر ہیں۔

کِرَامًا کَاتِبِیۡنَ ﴿۱۱﴾ ۱۱- کِرَاماً کَاتِبِین (معزز لکھنے والے)۔

یَعۡلَمُوۡنَ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۱۲﴾ ۱۲- وہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔

اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِیۡ نَعِیۡمٍ ﴿۱۳﴾ ۱۳- بے شک نیکوکار نعمتوں میں ہوں گے۔

وَ اِنَّ الۡفُجَّارَ لَفِیۡ جَحِیۡمٍ ﴿۱۴﴾ ۱۴- اور یقیناً بدکار جہنّم میں جائیں گے۔

یَّصۡلَوۡنَهَا یَوۡمَ الدِّیۡنِ ﴿۱۵﴾ ۱۵- وہ روزِ جزا، اُس آگ میں جلیں گے۔

وَ مَا هُمۡ عَنۡهَا بِغَآئِبِیۡنَ ﴿۱۶﴾ ۱۶- اور وہ سب اس سے بالکل غائب نہ ہوں گے۔

وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا یَوۡمُ الدِّیۡنِ ﴿۱۷﴾ ۱۷- اور تم کیا جانو کہ روز جزا کیا ہے؟

ثُمَّ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا یَوۡمُ الدِّیۡنِ ﴿۱۸﴾ ۱۸- پھر تمھیں کیا معلوم، کہ روز جزا کیا ہے؟

یَوۡمَ لَا تَمۡلِكُ نَفۡسٌ لِّنَفۡسٍ شَیۡـًٔا ؕ وَ الۡاَمۡرُ یَوۡمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾ ۱۹- جس روز کوئی شخص کسی کے لیے کچھ بھی اختیار نہ رکھتا ہوگا اور اس روز صرف خدا کا حکم ہوگا۔

ایاتها ۳۶ ۸۳ سُوۡرَةُ الۡمُطَفِّفِیۡنَ مَكِّیَّةٌ ۸۶ رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بنامِ خدا، مہربان و شفیق

وَیۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِیۡنَ ﴿۱﴾ ۱- تباہی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے۔

الَّذِیۡنَ اِذَا اكۡتَالُوۡا عَلَی النَّاسِ یَسۡتَوۡفُوۡنَ ﴿۲﴾ ۲- جو لوگ دوسروں سے لیتے ہیں تو پورا تول کر لیتے ہیں۔

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝۳

۳-اور جب انھیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں۔

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝۴

۴-کیا یہ لوگ اتنا بھی خیال نہیں کرتے کہ انھیں دوبارہ اٹھایا جائے گا۔

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۵

۵-نہایت عظیم دن کے لیے۔

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶

۶-جس روز لوگ رَبُّ الْعَالَمِیْن کی بارگاہ میں کھڑے ہوں گے۔

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝۷

۷-ہرگز نہیں فاجروں کا نامۂ اعمال ''سِجِّین'' میں ہے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝۸

۸-اور کیا آپ کو علم ہے کہ 'سِجِّین' کیا ہے؟

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝۹

۹-ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۰

۱۰-اس روز تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝۱۱

۱۱-جو لوگ روز جزا کو جھٹلا رہے ہیں۔

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲

۱۲-اور اسے وہی جھٹلا سکتا ہے جو حد سے گزر جانے والا اور خطا کار ہو۔

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳

۱۳-اور جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ سَابِقہ لوگوں کی داستانیں ہیں۔

كَلَّا بَلْ ۜ سکتة رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۱۴

۱۴-ایسا ہرگز نہیں، ان کے دلوں پر بدعملی کا زنگ چڑھ گیا ہے۔

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵- ہرگز نہیں، بے شک انھیں رَبّ کے دیدار سے پس پردہ کر دیا جائے گا۔

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿۱۶﴾

۱۶- پھر وہ جَہَنَّم میں جھونک دیے جائیں گے۔

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷- پھر ان سے کہا جائے گا یہ وہی ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸- ہرگز نہیں نیکوکاروں کے نامۂ اَعْمال عِلِّیّین میں ہوں گے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹- اور تم کیا جانو کہ علیّین کیا ہے؟

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۲۰﴾

۲۰- ایک لکھی ہوئی کتاب۔

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱- مُقَرَّب لوگ اُس کا مشاہدہ کریں گے۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۲۲﴾

۲۲- بے شک نیکوکار نعمتوں میں ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳- اونچی مسندوں پر بیٹھے ہوئے محوِ نظّارہ ہوں گے۔

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾

۲۴- ان کے چہروں سے نعمتوں کی تازگی جھلک رہی ہوگی۔

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾

۲۵- انھیں مُہر بند خالص شراب پلائی جائے گی۔

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶- جس پر مُشک کی مہر لگی ہوگی اس میں آگے بڑھنے والوں کو سبقت لے جانی چاہیے۔

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾

۲۷-اوراس میں تسنیم کی آمیزش ہوگی۔

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸-ایسا چشمہ جس سے مُقَرّبین سیراب ہوں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹-بلاشبہ مُجرِمین (دنیا میں) مومنین پر ہنسا کرتے تھے۔

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰-اور جب وہ ان کے پاس سے گزرتے تھے تو آنکھوں سے اشارے کیا کرتے تھے۔

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱-اور جب اپنے گھر والوں کی طرف لوٹتے تھے تو اتراتے ہوئے آتے تھے۔

وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲-اور جب وہ (کافر) ان (مومنین) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ لوگ یقیناً گم راہ ہیں۔

وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳-حال آں کہ انھیں مومنین کا نگہ بان نہیں بنایا گیا۔

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴-تو آج کے دن مومنین، کُفار کی ہنسی اڑائیں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵-اور اونچی مسندوں پر بیٹھے نظّارہ کر رہے ہوں گے۔

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع ۱ ۸

۳۶-سو کیا کافروں کو ان کے مذاق اڑانے کا پورا بدلہ مل گیا؟

اٰیاتها ۲۵ ۸٤ سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ ۸۳ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۙ﴿۱﴾

۱-جب آسمان شق ہوجائے گا۔

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ﴿۲﴾

۲-اوراپنے پروردگار کے حکم کو بجالائے گا اور یہی حق ہے۔

وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۙ﴿۳﴾

۳-اور جب زمین پھیلا دی جائے گی۔

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۙ﴿٤﴾

۴-اور جو کچھ اس کے اندر ہے اسے باہر نکال کر خالی ہوجائے گی۔

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ﴿۵﴾

۵-اور وہ اپنے پروردگار کا حکم تسلیم کرے گی اور یہی لازم ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۚ﴿۶﴾

۶-اے انسان تو اپنے رب کی جانب کھینچا چلا جا رہا ہے اور اس سے ملنے والا ہے۔

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ﴿۷﴾

۷-پس جس کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ﴿۸﴾

۸-تو امید ہے کہ اس سے آسان حساب لیا جائے گا۔

وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۭ﴿۹﴾

۹-اور وہ اپنے گھر والوں کے پاس شاداں و فرحاں لوٹے گا۔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ﴿۱۰﴾

۱۰-اور جس کا نامہ عمل اس کے پس پشت سے دیا جائے گا۔

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ﴿۱۱﴾

۱۱-تو وہ ہلاکت کو آواز دے گا۔

وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿١٢﴾

۱۲-اور بھڑکتی ہوئی آگ میں جا گرے گا۔

اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿١٣﴾

۱۳-یہ شخص اپنے گھر والوں میں خوش وخُرّم تھا۔

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿١٤﴾

۱۴-اس نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ وہ ہرگز (اللہ) کی طرف پلٹ کر نہیں جائے گا۔

بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿١٥﴾ ع ۱۱

۱۵-ایسا نہیں بلکہ اس کا رَبّ اسے اچھی طرح دیکھ رہا تھا۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿١٦﴾

۱۶-میں قسم کھاتا ہوں شَفَق کی۔

وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿١٧﴾

۱۷-اور میں قسم کھاتا ہوں رات کی اور جنھیں وہ سمیٹ لیتی ہے۔

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾

۱۸-اور میں قسم کھاتا ہوں چاند کی جب وہ بدر کامل بن جاتا ہے۔

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾

۱۹-تم ضرور بِالضَّرور حَیات کے مختلف مَرَاحِل طے کرو گے۔

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾

۲۰-پھر انھیں کیا ہو گیا وہ ایمان نہیں لاتے۔

وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿٢١﴾ السجدة ۱۳

۲۱-اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ ریز نہیں ہوتے۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٢﴾

۲۲-بلکہ کافر لوگ تو اسے جھٹلانے پر تُلے ہوئے ہیں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿٢٣﴾

۲۳-یہ لوگ اپنے نامہ اعمال میں جو کچھ جمع کر رہے ہیں اللہ اسے بخوبی جانتا ہے۔

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٤﴾

۲۴-(اے نبی) آپ انھیں دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دیجیے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾ ع ۱ ۲۵ ۹

۲۵-سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجالائے ان کے لیے ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔

اٰیاتھا ۲۲ ۸۵ سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ ۲۷ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ لا

۱-قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ لا

۲-اور اس دن کی قسم جس کا وعدہ کیا جا چکا ہے۔

وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾ ط

۳-اور قسم ہے دیکھنے والے اور دیکھی جانے والی چیز کی۔

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾ لا

۴-اَصْحَابِ اُخْدُوْد ہلاک کر دیے گئے۔

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿۵﴾ لا

۵-آگ سے بھری ہوئی خَنْدَقُوں والے۔

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿۶﴾ لا

۶-جب کہ وہ اس کے کناروں پر بیٹھے تھے۔

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿۷﴾ ط

۷-اور وہ مومنین سے جو سلوک کیا کرتے تھے اُسے دیکھ رہے تھے۔

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۸﴾ لا

۸-مومنین سے انتقام لینے کی یہی وجہ تھی کہ وہ اس اللہ پر ایمان لائے تھے جو غالب اور قابلِ ستائش ہے۔

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۹﴾ ط

۹-وہ اللہ جس کے لیے تمام آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور اللہ ہر شے پر گواہ ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿۱۰﴾

۱۰- بے شک جن لوگوں نے مومن مردوں اور عورتوں کو ستایا پھر توبہ بھی نہیں کی تو ان کے لیے جہنّم کا عذاب ہے اور ان کے لیے جلائے جانے کا عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿۱۱﴾

۱۱- یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ بجا لائے ان کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿۱۲﴾

۱۲- بے تحقیق آپ کے رَبّ کی پکڑ بڑی سخت ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿۱۳﴾

۱۳- بلا شبہ وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ خلق فرمائے گا۔

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾

۱۴- اور وہ بخشنے والا، بہت محبت فرمانے والا ہے۔

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾

۱۵- وہ عرشِ مجید کا مالک ہے۔

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾

۱۶- وہ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾

۱۷- کیا آپ تک لشکروں کی خبر پہنچی ہے؟

فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾

۱۸- فرعون اور ثمود کی۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾

۱۹- بلکہ کافر لوگ تو جھٹلانے ہی کی فکر میں لگے ہوئے ہیں۔

وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾

۲۰- اور اللہ ہر طرف سے انھیں گھیرے ہوئے ہے۔

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ ۲۱- بلکہ وہ قرآنِ مجید ہے۔

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾ ع ۲۲- جو لوح محفوظ میں تحریر شدہ ہے۔

اٰیاتها ۱۷ ۸۶ سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ۳۶ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بنامِ خدا، مہربان و شفیق

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ ۱- آسمانوں کی قسم اور رات کو نمودار ہونے والے کی قسم۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ ۲- اور آپ کو کیا معلوم رات کو نمودار ہونے والا کیا ہے۔

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ ۳- وہ روشن ستارہ ہے۔

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ ۴- کوئی نفس ایسا نہیں جس پر کوئی نگہبان نہ ہو۔

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾ ۵- انسان کو غور کرنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا۔

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾ ۶- اسے اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔

يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ التَّرَآئِبِ ﴿۷﴾ ۷- جو پانی پشت اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾ ۸- یقیناً وہ خالق اسے دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿۹﴾ ۹- جس دن تمام راز منکشف کر دیئے جائیں گے۔

فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾ ۱۰- اس وقت اس کا نہ کوئی زور چلے گا نہ ہی کوئی مددگار ہوگا۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾

۱۱-قسم ہے آسمان کی جس سے بارشیں نازل ہوتی ہیں۔

وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾

۱۲-اور قسم ہے زمین کی جو شگافتہ ہو کر نباتات اگاتی ہے۔

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾

۱۳-یہ ایک فیصلہ کن بات ہے۔

وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾

۱۴-اور یہ ہنسی مذاق نہیں ہے۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾

۱۵-یہ لوگ پُرفریب تدبیروں میں لگے ہوئے ہیں۔

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾

۱۶-اور میں بھی اپنی تدبیر کر رہا ہوں۔

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾ ع ۱۱/۱۷

۱۷-(اے نبی) آپ ان کافروں کو تھوڑی سی مہلت دے کر ان کے حال پر چھوڑ دیجیے۔

اٰیاتها ۱۹ | ۸۷ سُوْرَةُ الْاَعْلٰی مَكِّيَّةٌ ۸ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾

۱-(اے نبی) تسبیح کیجیے اپنے ربِ اعلیٰ کی۔

الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾

۲-جس نے پیدا کیا اور تناسب قائم کیا۔

وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾

۳-اور جس نے اندازہ مقرر کیا پھر راہ دکھائی۔

وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾

۴-اور وہ جس نے چارہ اگایا۔

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿۵﴾

۵-پھر اسے خشک سیاہ خس و خاشاک بنا دیا۔

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾

۶-عنقریب ہم آپ کو اس طرح پڑھائیں گے کہ آپ بھولیں گے نہیں۔

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝۷

۷-مگر جو اللہ چاہے، وہی ظاہر اور مخفی کو جانتا ہے۔

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝۸

۸-اور ہم آپ کو آسانی کی توفیق دیں گے۔

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ؕ ۝۹

۹-آپ نصیحت کرتے رہیے بشرطے کہ وہ سودمند ہو۔

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝۱۰

۱۰-البتہ وہی نصیحت قبول کرے گا جو خوف خدا رکھتا ہے۔

وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝۱۱

۱۱-اور بدبخت اس نصیحت سے کنارہ کشی کرتا رہے گا۔

الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝۱۲

۱۲-جو شخص سب سے بڑی آگ میں جلے بھنے گا۔

ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ؕ ۝۱۳

۱۳-پھر وہ اس آگ میں نہ مرے گا اور نہ ہی جیے گا۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝۱۴

۱۴-بے شک وہ فلاح پا گیا جس نے پاکیزگی اختیار کی۔

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ؕ ۝۱۵

۱۵-اور وہ اپنے رَبّ کا نام لیتا رہا اور نمازیں پڑھتا رہا۔

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝۱۶

۱۶-تمھیں کیا ہو گیا ہے کہ تم دنیاوی زندگی کو ترجیح دے رہے ہو؟

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ ۝۱۷

۱۷-حالانکہ آخرت سب سے بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔

اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝۱۸

۱۸-یقیناً یہ بات پہلے صحیفوں میں بھی موجود ہے۔

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾ ع ١٩ ١٢

١٩-ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

اٰیاتها ٢٦ ٨٨ سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ٦٨ رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿١﴾

١-کیا آپ کو ڈھانک لینے والی مصیبت کی خبر پہنچی ہے۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿٢﴾

٢-اس دن بہت سے چہرے ذلیل وخوار ہوں گے۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿٣﴾

٣-سخت مشقت میں مبتلا، تھکے ماندے۔

تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿٤﴾

٤-دہکتی ہوئی آگ میں جھلس رہے ہوں گے۔

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿٥﴾

٥-کھولتے ہوئے پانی کے چشمے سے سیراب کیے جائیں گے۔

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿٦﴾

٦-خاردار، خشک، زہریلی جھاڑی کے سوا اور کوئی غذا نہ ہوگی۔

لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴿٧﴾

٧-جو نہ موٹا کرے گی نہ ہی بھوک مٹائے گی۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿٨﴾

٨-کچھ چہرے اس روز تر وتازہ ہوں گے۔

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾

٩-اپنی کاوشوں سے مطمئن۔

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾

١٠-عالی شان جنت میں مقیم ہوں گے۔

لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿١١﴾

١١-وہاں پر کوئی لغو بات نہ سنیں گے۔

وقف لازم فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾

١٢-اس میں چشمے رواں ہوں گے۔

فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿١٣﴾

١٣-وہاں اونچی اونچی مسندیں سجی ہوں گی۔

وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿۱۴﴾ لا

۱۴-اور ساغر رکھے ہوئے ہوں گے۔

وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿۱۵﴾ لا

۱۵-اور گاؤ تکیے قطار سے لگے ہوں گے۔

وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿۱۶﴾ ط

۱۶-اور نرم و نفیس فرش بچھے ہوں گے۔

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾ وقفة

۱۷-کیا یہ لوگ اونٹوں کی خِلْقَت پر غور نہیں کرتے؟ کہ انھیں کیسا بنایا گیا ہے۔

وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾ وقفة

۱۸-اور آسمان کی طرف نہیں دیکھتے کہ اسے کیسی رِفْعَت عطا کی گئی ہے۔

وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وقفة

۱۹-اور پہاڑوں کی جانب توجّہ مبذول نہیں کرتے انھیں کیسے نَصْبِ کیا گیا؟

وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾ وقفة

۲۰-اور زمین پر نظر نہیں ڈالتے اسے کس طرح بچھایا گیا؟

فَذَكِّرْ ؕ قف اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ؕ ﴿۲۱﴾ ط

۲۱-(اے نبی) آپ نصیحت کرتے رہیے آپ کا کام ہی نصیحت کرنا ہے۔

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾ لا

۲۲-آپ ان پر جابر و قاہر بن کر نہیں آئے ہیں۔

اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾ لا

۲۳-البتہ جس نے روگردانی کی اور کفر کیا۔

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾ ط

۲۴-تو اللہ اُسے عذابِ اَکْبَر سے دوچار کرے گا۔

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ لا

۲۵-ان لوگوں کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾ ع النصف ۲۶ ۱۳

۲۶-پھر ان کا حساب کتاب ہمارے ہی ذمّے ہے۔

اياتها ۳۰ ۸۹ سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰ ركوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — بنامِ خدا، مہربان وشفیق

وَالْفَجْرِ ۙ﴿۱﴾ — ۱-قسم ہے فجر کی۔

وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ﴿۲﴾ — ۲-اور قسم ہے دس راتوں کی۔

وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ﴿۳﴾ — ۳-اور قسم ہے شفع اور وتر کی۔

وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۚ﴿۴﴾ — ۴-اور قسم ہے رات کی جب وہ رخصت ہو رہی ہو۔

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ؕ﴿۵﴾ — ۵-کیا اس میں صاحبِ عقل کے لیے کوئی قسم ہے؟

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۙ﴿۶﴾ — ۶-کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رَبّ نے قومِ عاد کے ساتھ کیا کیا؟

اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۙ﴿۷﴾ — ۷-جو اِرَم کہلاتے تھے، ستونوں والے دراز قد۔

الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۙ﴿۸﴾ — ۸-اُن جیسے لوگ دنیا میں کہیں پیدا نہیں کیے گئے۔

وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۙ﴿۹﴾ — ۹-اور قومِ ثمود جنھوں نے وادی میں چٹانیں تراش کر مکان بنائے تھے۔

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۙ﴿۱۰﴾ — ۱۰-اور میخوں والے فرعون کے ساتھ کیا کیا؟

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۙ﴿۱۱﴾ — ۱۱-یہ وہ لوگ تھے جنھوں نے شہروں میں سرکشی کی تھی۔

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۙ﴿۱۲﴾ — ۱۲-اور ان میں بڑا فساد برپا کیا تھا۔

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾

۱۳-تو آپ کے رَبّ نے ان پر عذاب کے تازیانے برسائے۔

اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾

۱۴-بے شک آپ کا رَبّ سرکشوں کی تاک میں لگا ہوا ہے۔

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾

۱۵-مگر جب انسان کو اس کے رَبّ نے آزمائش میں ڈالا اسے عزّت بخشی، اسے نعمت عطا کی، تو وہ کہتا ہے اے میرے رَبّ تو نے مجھے عزّت بخشی ہے۔

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿١٦﴾

۱۶-اور جب وہ اسے آزمائش میں ڈال کر اس کے رزق میں تنگی پیدا کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے اے میرے رَبّ تو نے مجھے ذلّت سے دوچار کر دیا۔

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿١٧﴾

۱۷-ہرگز نہیں، بلکہ تم یتیم کی تکریم نہیں کرتے۔

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿١٨﴾

۱۸-اور مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو نہیں ابھارتے۔

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾

۱۹-اور میراث کا سب مال ہڑپ کر جاتے ہو۔

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾

۲۰-اور مال و دولت کی محبت میں بری طرح گرفتار ہو۔

كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾

۲۱-ہرگز نہیں جب زمین کوٹ کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دی جائے گی۔

وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾

۲۲-اور تمھارا رَبّ یعنی اس کا حکم اور فرشتے قطار اندر قطار آئیں گے۔

وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ

۲۳-اور اس دن جہنّم سامنے کر دی جائے گی اور اس روز انسان کو ہوش آئے گا، لیکن اب نصیحت

يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ — کس کام کی؟

۲۴-وہ کہے گا اے کاش میں نے اصلی زندگی کے لیے کچھ پہلے بھیج دیا ہوتا۔

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾

۲۵-اس روز اللہ جیسا عذاب دے گا ویسا عذاب دینے والا کوئی نہیں ہوگا۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾

۲۶-اور نہ ہی اس کے جکڑنے کی طرح کوئی جکڑے گا۔

وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾

۲۷-اے نفسِ مُطمئنہ۔

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾

۲۸-تو اپنے رَبّ کی طرف لوٹ آ، تو اس کی رضا کا طالب ہو اور اسکی رضا کا مَطلُوب بھی۔

ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾

۲۹-تو میرے مخصوص بندوں میں شامل ہوجا۔

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾

۳۰-اور میری جنت میں داخل ہوجا۔

وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾ ع ۱ ۱۴

اٰیاتها ۲۰ ۹۰ سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ۳۵ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — بنامِ خدا، مہربان و شفیق

۱-میں اس شہر مکّہ کی قسم کھاتا ہوں۔

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾

۲-اس لیے کہ آپ اس شہر میں تشریف فرما ہیں۔

وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾

۳-اور قسم کھاتا ہوں باپ کی اور قسم ہے اولاد کی۔

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾

۴-یقیناً ہم نے انسان کو مَشَقَّت میں پیدا کیا ہے۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾

أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ﴿٥﴾

۵-کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا؟

يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿٦﴾

۶-اور وہ کہتا ہے کہ میں نے بے انتہا دولت برباد کر دی۔

أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ ﴿٧﴾

۷-کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے یہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟

أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾

۸-کیا ہم نے اس کے لیے دو آنکھیں نہیں بنائیں؟

وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾

۹-اور اسے زبان اور دو ہونٹ نہیں بخشے۔

وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾

۱۰-اور ہم نے اسے دونوں راستے دکھا دیے۔

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿١١﴾

۱۱-وہ تو دشوار گزار گھاٹی میں داخل ہی نہیں ہوا۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾

۱۲-اور آپ کیا سمجھتے ہیں کہ وہ گھاٹی کیا ہے؟

فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾

۱۳-وہ کسی گردن کو غلامی سے آزاد کرانا ہے۔

أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾

۱۴-یا فقر و فاقے کے دن کھانا کھلانا ہے۔

يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾

۱۵-ایسے یتیم کو جو قریبی رشتہ دار ہو۔

أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾

۱۶-یا مسکین کو جو خاک نشین ہو۔

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿١٧﴾

۱۷-پھر یہ کہ وہ شخص ان لوگوں میں سے ہو جو ایمان لائے اور انھوں نے صبر کی تلقین کی اور باہم رحمت و شفقت کی تاکید کرتے رہے۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿١٨﴾

۱۸-یہی لوگ دائیں طرف والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾

۱۹-اور جنھوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا وہ بائیں طرف والے ہیں۔

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع ۱ ۲۰ ۱۵

۲۰-ان پر آگ چھائی ہوئی ہوگی۔

اٰیاتها ۱۵ | ۹۱ سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ۲۶ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾

۱-سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی قسم۔

وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾

۲-اور چاند کی قسم جب کہ وہ اس کے پیچھے آتا ہے۔

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ﴿۳﴾

۳-اور دن کی قسم جب وہ سورج کو ظاہر کردے۔

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ﴿۴﴾

۴-اور رات کی قسم جب وہ سورج کو ڈھانپ دے۔

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿۵﴾

۵-اور آسمان کی قسم اور اس کے بنانے والے کی قسم۔

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿۶﴾

۶-اور زمین کی قسم اور اس کے بچھانے والے کی قسم۔

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ﴿۷﴾

۷-اور نفس انسانی کی قسم اور اسے استوار کرنے والے کی قسم۔

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ﴿۸﴾

۸-اِس نفس کو اِلہام کردیا کہ بدکاری اور پرہیز گاری کیا ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ﴿۹﴾

۹-یقیناً وہ فلاح پا گیا جس نے نفس کو پاکیزہ رکھا۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿۱۰﴾

۱۰-اور وہ ناکام رہا جس نے اُسے آلودہ کرلیا۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿۱۱﴾

۱۱-قومِ ثمود نے اپنی سرکشی کی بنیاد پر جھٹلایا۔

اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿۱۲﴾

۱۲-جب ان میں سے شقی ترین شخص اٹھا۔

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾

۱۳-تو ان لوگوں سے اللہ کے رسول نے کہا ''خبردار'' اللہ کے ناقے کو ہاتھ نہ لگانا اور اس کی سیرابی میں رکاوٹ نہ بننا۔

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۫ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾

۱۴-انھوں نے نبی کو جھٹلا دیا اور ناقے کی کونچیں کاٹ دیں تو ان کے گناہ کی پاداش میں اللہ نے ان پر ہلاکت نازل کردی اور بستی کو برابر کردیا۔

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾ ع ۱ ۱۵ ۱۶

۱۵-اور اللہ کو اس کے انجام کا کوئی اندیشہ نہیں۔

ایاتها ۲۱ | ۹۲ سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ ۹ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿۱﴾

۱-رات کی قسم جب وہ ڈھانک لے۔

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾

۲-اور دن کی قسم جب وہ آشکار ہوجائے۔

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳﴾

۳-اور اس کی قسم جس نے نر و مادہ کو پیدا کیا۔

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿۴﴾

۴-بے شک تمھاری کوشش مختلف انداز کی ہے۔

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ﴿۵﴾

۵-لیکن جس نے راہ خدا میں مال دیا اور پرہیزگاری اختیار کی۔

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴿۶﴾

۶-اور نیکی کو سچ جانا۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ﴿۷﴾

۷-تو ہم اسے آسانی کے اسباب فراہم کریں گے۔

وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰىۙ ﴿۸﴾

۸-اور جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی۔

وَكَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰىۙ ﴿۹﴾

۹-اور نیکی کو جھٹلا دیا۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰى ﴿۱۰﴾

۱۰-تو ہم اسے مُشکلات کی سہولتیں میسر کر دیں گے۔

وَمَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ﴿۱۱﴾

۱۱-اور اس کا مال اس کے کسی کام نہ آئے گا جب وہ ہلاکت میں پڑے گا۔

اِنَّ عَلَيۡنَا لَلۡهُدٰى ﴿۱۲﴾

۱۲-بے شک ہدایت ورہنمائی ہماری ذمہ داری ہے۔

وَاِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ وَالۡاُوۡلٰى ﴿۱۳﴾

۱۳-اور یقیناً ہم ہی آخرت اور دنیا کے مالک ہیں۔

فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ نَارًا تَلَظّٰى ﴿۱۴﴾

۱۴-سو میں نے تمھیں جہنّم کی بھڑکتی ہوئی آگ سے خبردار کر دیا۔

لَا يَصۡلٰىهَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَى ﴿۱۵﴾

۱۵-جس میں سوائے بدبخت کے کوئی اور نہیں جلے گا۔

الَّذِىۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۶﴾

۱۶-جس نے جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔

وَسَيُجَنَّبُهَا الۡاَتۡقَى ﴿۱۷﴾

۱۷-اور اس آگ سے بچا لیا جائے گا ایسے پرہیزگار کو۔

الَّذِىۡ يُؤۡتِىۡ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾

۱۸-جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ وہ پاک ہو جائے۔

وَمَا لِاَحَدٍ عِنۡدَهٗ مِنۡ نِّعۡمَةٍ تُجۡزٰۤى ﴿۱۹﴾

۱۹-اور اس پر کسی کا کوئی احسان نہیں ہے جس کا بدلہ دیا جا رہا ہو۔

اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِ الۡاَعۡلٰى ﴿۲۰﴾

۲۰-وہ تو محض اپنے ربّ اَعلیٰ کی رضا جوئی کی خاطر یہ عمل انجام دیتا ہے۔

وَلَسَوۡفَ يَرۡضٰى ﴿۲۱﴾ ع ۱/۱۷

۲۱-اور عنقریب وہ راضی ہو جائے گا۔

اٰیاتها ۱۱ ۹۳ سُوْرَةُ الضُّحٰی مَكِّيَّةٌ ۱۱ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — بنامِ خدا، مہربان وشفیق

وَالضُّحٰى ۙ﴿۱﴾ — ۱-قسم ہے روزِ روشن کی۔

وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ﴿۲﴾ — ۲-اور قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے۔

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ؕ﴿۳﴾ — ۳-آپ کے رَبّ نے نہ آپ کو چھوڑا ہے اور نہ ہی وہ آپ سے ناراض ہوا۔

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ؕ﴿۴﴾ — ۴-اور یقیناً بعد کا دور آپ کے پہلے دور کی سب نسبت زیادہ بہتر ہے۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ؕ﴿۵﴾ — ۵-اور عنقریب آپ کا رَبّ آپ کو وہ کچھ عطا کرے گا جس سے آپ راضی ہو جائیں گے۔

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۪﴿۶﴾ — ۶-کیا اس نے یتیم پا کر آپ کو پناہ فراہم نہ کی؟

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۪﴿۷﴾ — ۷-اور اس نے آپ کو غیر معروف پایا تو شناسا بنا دیا۔

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ؕ﴿۸﴾ — ۸-اور اس نے آپ کو محتاج پایا تو غنی بنا دیا۔

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ؕ﴿۹﴾ — ۹-لہٰذا آپ پر لازم ہے کہ کسی یتیم پر نہ سختی کریں۔

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ؕ﴿۱۰﴾ — ۱۰-اور نہ ہی کسی سائل کو جھڑکیں۔

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ ع ۱۱/۱۸ — ۱۱-اور اپنے رَبّ کی نعمت کا برملا اظہار کریں۔

اٰیاتها ۸ ۹۴ سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ ۱۲ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — بنامِ خدا، مہربان وشفیق

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾ — ۱-کیا ہم نے آپ کے سینے کو کشادہ نہیں کیا؟

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ﴿۲﴾
۲-اور ہم نے آپ کا بوجھ آپ سے اتار دیا۔

الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ﴿۳﴾
۳-جس نے آپ کی کمر کو شکستہ کر دیا تھا۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ﴿۴﴾
۴-اور ہم نے آپ کے ذکر کو رِفعت عطا کی۔

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۙ﴿۵﴾
۵-بہ تحقیق تکلیف کے ساتھ آرام ہے۔

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ؕ﴿۶﴾
۶-بے شک ہر دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ﴿۷﴾
۷-لہٰذا آپ جب فارغ ہو جائیں تو نَصَب فرما دیں۔

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾ ع ۸/۱۹
۸-اور اپنے رَبّ کی طرف راغب ہو جائیں۔

اٰیاتها ۸ ۹۵ سُوْرَةُ التِّیْنِ مَكِّیَّةٌ ۲۸ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بنامِ خدا، مہربان و شفیق

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ۙ﴿۱﴾
۱-انجیر کی قسم اور زیتون کی قسم۔

وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ ۙ﴿۲﴾
۲-اور طورِ سینا کی قسم۔

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ ۙ﴿۳﴾
۳-اور اِس امن والے شہر کی قسم۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْۤ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۫﴿۴﴾
۴-بلاشبہ ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر خلق فرمایا ہے۔

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۙ﴿۵﴾
۵-پھر ہم نے اُسے پست سے پست حالت پر لوٹا دیا۔

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ﴿۶﴾
۶-سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجالائے تو ان کے لیے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝۷ ۷-تو پھر کون ہے جو اس کے بعد بھی آپ کو روز جزا کے بارے میں جھٹلاتا ہے؟

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝۸ ع ۸-کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

ایاتها ۱۹ | ۹۶ سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بنامِ خدا، مہربان وشفیق

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝۱ ج ۱-پڑھیے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝۲ ج ۲-اس نے انسان کو علَق یعنی جمے ہوئے خون سے خلق فرمایا۔

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝۳ لا ۳-پڑھیے آپ کا رَبّ بڑا کریم ہے۔

الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝۴ لا ۴-جس نے قلم کے ذریعہ علم سکھایا۔

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝۵ ط ۵-انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ جانتا نہ تھا۔

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝۶ لا ۶-ایسا ہرگز نہیں، انسان تو بڑا ہی سرکش ہے۔

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝۷ ط ۷-یہ کہ وہ خود کو مُستَغنی پاتا ہے۔

اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝۸ ط ۸-بے شک آپ کے رَبّ کی طرف بازگشت ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝۹ لا ۹-کیا آپ نے اُسے دیکھا جو روکتا ہے؟

عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝۱۰ ط ۱۰-بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے۔

اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝۱۱ لا ۱۱-کیا آپ نے دیکھا کہ اگر وہ ہدایت یافتہ ہوتا؟

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ؕ ﴿۱۲﴾
۱۲- یا تقویٰ کا حکم دیتا۔

اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ ﴿۱۳﴾
۱۳- اب بتلایئے اگر اس نے جھٹلایا اور روگردانی کی ہے۔

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ؕ ﴿۱۴﴾
۱۴- کیا اسے معلوم نہیں کہ اللہ اُسے دیکھ رہا ہے؟

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۙ ﴿۱۵﴾
۱۵- ہرگز نہیں اگر یہ شخص باز نہ آیا تو ہم ضَرُوْر بِالضَّرُوْر اسے پیشانی کے بالوں سے گھسیٹیں گے۔

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ ﴿۱۶﴾
۱۶- وہ پیشانی جو جھوٹی اور خطا کار ہے۔

فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۙ ﴿۱۷﴾
۱۷- پس وہ اپنے ہم مَشْرَبُوں کو بلا لے۔

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ ﴿۱۸﴾
۱۸- ہم بھی عنقریب دوزخ پر مُعَیَّن فرشتوں کو بلا لیں گے۔

كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ ﴿۱۹﴾ السجدة ع
۱۹- ایسا ہرگز نہیں! آپ اس کی بات نہ مانیے سربسجود رہیے اور قریب تر ہوتے جایئے۔

السجدة ۱۴ ع ۱ ۱۹ ۲۱

اٰیاتها ۵ | ۹۷ سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ۲۵ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بنامِ خدا، مہربان و شفیق

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚۖ ﴿۱﴾
۱- ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کیا ہے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ؕ ﴿۲﴾
۲- اور تم کیا جانو شبِ قدر کیا ہے؟

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ ﴿۳﴾
۳- شب قَدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ
۴- فرشتے اور روح (القدس) اس شب میں

مَا نَقْرَأُ ۱۸ ع ۱۳ ۵

رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝۴ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝۵

اپنے رَبّ کے اذن سے ہر امر کو لے کر نازل ہوتے ہیں۔
۵- یہ رات طُلُوعِ فَجر تک سراسر سلامتی ہے۔

اٰیاتها ۸ ۹۸ سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۰ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝۱

۱- اہلِ کتاب میں سے جو کافر ہو گئے اور مُشرِکین اس وقت تک کفر سے جدا ہونے والے نہ تھے جب تک ان کے پاس روشن دلیل نہ آجاتی۔

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝۲

۲- یعنی اللہ کی طرف سے ایک رسول جو پاکیزہ صحیفے کی تلاوت کرتا۔

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝۳

۳- جس میں دُرُست اور مُحکَم اَحکام درج ہیں۔

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝۴

۴- اور جنھیں کتاب دی گئی وہ مُتَفَرِّق نہیں ہوئے تھے مگر اس وقت جب ان کے پاس واضح دلیل آچکی تھی۔

وَ مَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَ يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَ ذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝۵

۵- اور انھیں حکم نہیں دیا گیا مگر یہی کہ وہ اللہ کی عبادت کریں اپنے دین کو اس کے لیے خالص کر کے پوری یکسوئی کے ساتھ اور وہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہی مستحکم اور مضبوط دین ہے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ وَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ فِیۡ نَارِ جَہَنَّمَ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ؕ اُولٰٓئِکَ ہُمۡ شَرُّ الۡبَرِیَّۃِ ؕ﴿۶﴾

۶-اہلِ کتاب میں سے جن لوگوں نے کُفر اختیار کیا اور مشرکین آتشِ جہنم میں ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہی لوگ ہیں جو بدترین مخلوق ہیں۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِکَ ہُمۡ خَیۡرُ الۡبَرِیَّۃِ ؕ﴿۷﴾

۷-بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجالائے یہی لوگ درحقیقت تمام مخلوقات سے بہتر ہیں۔

جَزَآؤُہُمۡ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡہُ ؕ ذٰلِکَ لِمَنۡ خَشِیَ رَبَّہٗ ﴿۸﴾ ع ۸/۲۲

۸-ان لوگوں کی جزا اُن کے رَبّ کے پاس ایسی جنّتیں ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہیں یہ اس کا مقام ہے جو اپنے رَبّ سے خائف رہا۔

اٰیاتہا ۸ ۹۹ سُوۡرَۃُ الزِّلۡزَالِ مَدَنِیَّۃٌ ۹۳ رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بنامِ خدا، مہربان و شفیق

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَہَا ۙ﴿۱﴾

۱-جب زمین میں پوری شدّت کے ساتھ زلزلہ آجائے گا۔

وَ اَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَہَا ۙ﴿۲﴾

۲-اور زمین اپنے بوجھ کو نکال باہر کرے گی۔

وَ قَالَ الۡاِنۡسَانُ مَا لَہَا ۚ﴿۳﴾

۳-اور انسان کہے گا اسے کیا ہو رہا ہے۔

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ﴿۴﴾

۴-جس روز وہ آپ بیتی سنائے گی۔

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ؕ﴿۵﴾

۵-اس لیے کہ آپ کے رَبّ نے اسے اس بات کا حکم دیا ہوگا۔

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ؕ﴿۶﴾

۶-جس روز لوگ گروہ در گروہ قبر سے برآمد ہوں گے تا کہ وہ اپنے اعمال کو دیکھ لیں۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ؕ﴿۷﴾

۷-پس جس نے بھی ذرّہ برابر خیر کیا ہوگا وہ اسے دیکھے گا۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ع﴿۸﴾ ۸/۲۴

۸-اور جس نے بھی ذرّہ برابر شر کیا ہوگا وہ اسے دیکھ لے گا۔

ایاتها ۱۱ ۱۰۰ سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ۱۴ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿۱﴾

۱-سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم۔

فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿۲﴾

۲-جو پتھروں پر سُم مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں۔

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ﴿۳﴾

۳-پھر صبح ہوتے ہی دشمن پر یلغار کر دیتے ہیں۔

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿۴﴾

۴-پھر اس جگہ سے وہ گرد وغبار اڑاتے ہیں۔

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿۵﴾

۵-پھر اسی حالت میں کسی مجمع کے اندر در آتے ہیں۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ﴿۶﴾

۶-بے شک انسان اپنے رَبّ کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔

وَ اِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ﴿۷﴾
۷-اور یہ کہ وہ اس ناشکری پر خود ہی گواہ بھی ہے۔

وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ؕ﴿۸﴾
۸-اور یہ کہ وہ مال و دولت کی محبت میں بڑا حریص ہے۔

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ﴿۹﴾
۹-کیا وہ نہیں جانتا کہ قبروں میں جو دفن ہیں جب انھیں نکالا جائے گا؟

وَ حُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ﴿۱۰﴾
۱۰-اور سینوں میں جو راز ہیں انھیں ظاہر کر دیا جائے گا۔

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ ع ۱ ۱۱ ۲۵
۱۱-بے شک ان کا رَبّ اس دن ان کے اعمال سے اچھی طرح باخبر ہوگا۔

ایاتها ۱۱ | ۱۰۱ سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۰ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بنامِ خدا، مہربان و شفیق

اَلْقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾
۱-عظیم حادثہ!

مَا الْقَارِعَةُ ۚ﴿۲﴾
۲-وہ عظیم حادثہ کیا ہے؟

وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ؕ﴿۳﴾
۳-اور تم کو کیا معلوم کہ عظیم حادثہ کیا ہے؟

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ﴿۴﴾
۴-جس دن تمام انسان بکھرے ہوئے پتنگوں کی طرح ہوں گے۔

وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ؕ﴿۵﴾
۵-اور پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون کی مانند۔

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۶﴾
۶-پس جس کے اعمال کے پلڑے بھاری ہوں گے۔

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ﴿۷﴾
۷-تو وہ من پسند زندگی گزارے گا۔

وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۸﴾ ۸-اور جس کے اعمال کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ﴿۹﴾ ۹-تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہوگا۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ؕ﴿۱۰﴾ ۱۰-اور تم کیا جانو معلوم کہ ہاویہ کیا ہے؟

ع ۱۱/۲۶ نَارٌ حَامِيَةٌ ۢ﴿۱۱﴾ ۱۱-ایک بھڑکتی ہوئی آگ۔

ایاتها ۸ | ۱۰۲ سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ ۱۶ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بنامِ خدا، مہربان وشفیق

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ ۱-مال ودولت کی مُسابَقت نے تُم کو غافل کر دیا۔

حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾ ۲-یہاں تک کہ مرکھپ کر تم نے قبریں جا دیکھیں۔

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳﴾ ۳-ہرگز نہیں، عن قریب تم جان لوگے۔

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ﴿۴﴾ ۴-ہرگز نہیں، جلد ہی تمھیں پتا چل جائے گا۔

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ؕ﴿۵﴾ ۵-اے کاش تم یقینی علم کے ساتھ اِسے جان لیتے۔

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ﴿۶﴾ ۶-تم ضَرور بِالضَّرور جہنّم کو دیکھو گے۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ﴿۷﴾ ۷-پھر تم ضَرور بِالضَّرُور اُسے چشمِ یقین سے دیکھو گے۔

ع ۸/۲۷ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ ۸-پھر اس روز تم سے ضَرُور بِالضَّرُور نعمتوں کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

اٰیاتها ۳ | ۱۰۳ سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۳ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾

۱-قسم ہے عَصر کی۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾

۲-بے شک تمام انسان یقیناً خسارے میں ہیں۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾ ع

۳-سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ بجالائے اور وہ ایک دوسرے کو حق کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔

اٰیاتها ۹ | ۱۰٤ سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۲ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾

۱-ہر اس شخص کے لیے ہلاکت ہے جو طعنہ زن اور عیب جُو ہے۔

الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾

۲-جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا۔

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿۳﴾

۳-وہ سمجھ رہا ہے کہ اس کا مال اسے دوام بخشے گا۔

كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۖ﴿۴﴾

۴-ایسا ہرگز نہیں، ہم ضرور بالضرور اسے حُطَمہ میں ڈالیں گے۔

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ﴿۵﴾

۵-اور تم کیا جانو کہ حُطَمہ کیا ہے؟

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿۶﴾

۶-وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔

الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ؕ﴿۷﴾

۷-جو بڑھ کر دلوں تک پہنچ جائے گی۔

اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿۸﴾

۸-وہ آگ ان لوگوں پر ہر طرف سے بند کر دی جائے گی۔

فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩ ع ۹/۲۹

۹- بڑے بڑے اونچے ستونوں کی شکل میں ہوگی۔

اياتها ٥ ۱۰۵ سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ ۱۹ ركوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝١ ط

۱- کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رَبّ نے اصحاب فیل کے ساتھ کیا کیا؟

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝٢ لا

۲- کیا ان کے مکر وفریب کو باطل نہیں کیا؟

وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝٣ لا

۳- اور اُس نے اُن پر پرندوں کے جھُنڈ کے جھُنڈ بھیج دیے۔

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝٤ ص

۴- جو ان پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر پھینک رہے تھے۔

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝٥ ع ۵/۳۰

۵- پھر انھیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح بنا دیا۔

اياتها ٤ ۱۰۶ سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ ۲۹ ركوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝١ لا

۱- قریش کو مانوس کرنے کے لیے۔

اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝٢ ج

۲- انھیں مانوس کرنے کے لیے موسم سرما اور موسم گرما کے سفر سے۔

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝٣ لا

۳- پس انھیں چاہیے کہ وہ عبادت کریں اس گھر کے رَبّ کی۔

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ

۴- جس نے انھیں بھوک کے وقت کھانا کھلایا اور

ع ۱/۴ ۳۱ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾ ع

خوف سے امن بخشا۔

اٰیاتها ۷ ﴿۱۰۷﴾ سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ ۱۷ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿۱﴾ ط

۱-(اے نبی) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جو روزِ جزا کو جھٹلاتا ہے۔

فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿۲﴾ لا

۲-یہ تو وہی ہے جو یتیموں کو دھکے دیتا ہے۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳﴾ ط

۳-اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿۴﴾ لا

۴-پس ہلاکت ہے ایسے نماز گزاروں کے لیے۔

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾ لا

۵-جو اپنی نمازوں سے غفلت برتتے ہیں۔

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾ لا

۶-جو ریاکاری کرتے ہیں۔

ع ۱/۴ ۳۲ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾ ع

۷-اور اشیائے ضرورت دینے سے گریزاں ہیں۔

اٰیاتها ۳ ﴿۱۰۸﴾ سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ ۱۵ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿۱﴾ ط

۱-بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا ہے۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿۲﴾ ط

۲-تو آپ کو چاہیے کہ اپنے رب کی نماز پڑھیں اور قربانی دیں۔

ع ۱/۴ ۳۳ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾ ع

۳-یقیناً آپ کا دشمن بے اولاد ہوگا۔

اٰیاتها ٦ ۱۰۹ سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ ۱۸ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾

۱-فرما دیجیے اے کافرو!

لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾

۲-میں ان بتوں کی عبادت نہیں کروں گا جنھیں تم پوجتے ہو۔

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾

۳-اور نہ ہی تم اس کی عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کر رہا ہوں۔

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾

۴-اور نہ میں اس کی عبادت کرنے والا ہوں تم جس کی پوجا کرتے ہو۔

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾

۵-اور نہ ہی تم اس کی عبادت کرنے والے ہو میں جس کی عبادت کرتا ہوں۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾ ع ۱ ۳۴

۶-تمھارے لیے تمھارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔

اٰیاتها ۳ ۱۱۰ سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۴ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ﴿۱﴾

۱-جب اللہ کی مدد اور کامیابی آپہنچے۔

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ﴿۲﴾

۲-اور (اے نبی) آپ دیکھ لیں کہ لوگ جوق در جوق اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۳-تو پھر آپ اپنے رَبّ کے حمد کی تسبیح کریں اور اس سے مغفرت بھی طلب کریں یقیناً وہی توبہ کا قبول فرمانے والا ہے۔

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾ ع ۱ ۳۵

اٰیاتھا ۵ ۱۱۱ سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ٦ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ ۱

۱-ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ نامراد ہوگیا۔

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ ۲

۲-نہ اس کا مال اس کے کسی کام آیا اور نہ ہی اس کی کمائی۔

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۚ ۳

۳-عنقریب وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں جلے گا۔

وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ ۴

۴-اور اس کی بیوی جو ایندھن اٹھایا کرتی تھی۔

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝ ۵

۵-اس کی گردن میں مونجھ کی بٹی ہوئی رسّی ہوگی۔

اٰیاتھا ٤ ۱۱۲ سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ۲۲ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ۱

۱-فرمادیجیے وہ اللہ یکتا ہے۔

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ۲

۲-اللہ بے نیاز ہے۔

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ۳

۳-نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ۴

۴-اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔

اٰیاتھا ۵ ۱۱۳ سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنامِ خدا، مہربان وشفیق

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ۱

۱-فرمادیجیے میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رَبّ کی۔

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ ۲-اس کی مخلوقات کے شر سے۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ ۳-اور اندھیری رات کے شر سے جب اندھیرا چھا جائے۔

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿٤﴾ ۴-اور گرہوں میں پھونک مارنے والی جادوگرنیوں کے شر سے۔

ع ۱ ۳۸ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع ۵-اور حَسَد کرنے والے کے شر سے جب وہ حَسَد کرے۔

اياتها ٦ ۱۱٤ سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۲۱ ركوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بنامِ خدا، مہربان وشفیق

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ ۱-(اے نبی) فرمادیجیے میں انسانوں کے رَبّ کی پناہ چاہتا ہوں۔

مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ ۲-انسانوں کے بادشاہ کی۔

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ ۳-انسانوں کے معبود کی۔

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿٤﴾ ۴-وسوسہ ڈالنے والے شیطان کے شر سے۔

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ ۵-جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔

ع ۱ ۳۹ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ ع ۶-وہ جِنّات میں سے ہو، یا انسانوں میں سے۔

دُعائے ختم قرآن: منقول از امام جعفر صادق علیہ السلام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّی قَدۡ قَرَأۡتُ مَا قَضَیۡتَ مِنۡ کِتَابِکَ الَّذِیۡ اَنۡزَلۡتَہٗ عَلٰی نَبِیِّکَ الصَّادِقِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَلَکَ الۡحَمۡدُ رَبَّنَا، اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنِیۡ مِمَّنۡ یُحِلُّ حَلَالَہٗ وَیُحَرِّمُ حَرَامَہٗ وَیُؤۡمِنُ بِمُحۡکَمِہٖ وَمُتَشَابِھِہٖ وَاجۡعَلۡہُ لِیۡ اُنۡسًا فِیۡ قَبۡرِیۡ وَاُنۡسًا فِیۡ حَشۡرِیۡ وَاجۡعَلۡنِیۡ مِمَّنۡ یَرۡقٰی بِکُلِّ اٰیَۃٍ قَرَأَھَا دَرَجَۃً فِی اَعۡلٰی عِلِّیِّیۡنَ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ۔

یا اللہ بے شک میں نے پڑھ لیا ہے جو بھی فیصلہ تو نے اپنی اس کتاب میں کیا ہے جسے تو نے اپنے سچّے نبی (حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر نازل فرمایا تھا، اے ہمارے پروردگار ہر طرح کی حمد صرف تیرے لیے ہے، اے اللہ تو مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو تیرے حلال کو حلال اور تیرے حرام کو حرام قرار دیتے ہیں اور قرآن کریم کے محکم اور متشابہ دونوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ 'بارِالٰہا' تو میرے لیے اس قرآن کو میری قبر میں سکون اور الفت کا سبب قرار دے اور اسے میرے لیے حَشر کے دن طَمَانِیَّت ومُوَانَسَت کا موجب بنا دے اور تو مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو ہر آیت کی تلاوت کے باعث ایک ایک درجہ بلندی حاصل کرتے ہوئے اعلیٰ علّیین تک جا پہنچتے ہیں۔ تجھے اپنی رحمت کا واسطہ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابوالرضا حافظ آفتاب احمد نقشبندی برکاتی

مستند پروف ریڈر وزارت مذہبی امور، حکومت پاکستان۔ اسلام آباد

تصدیق نامہ

ادارہ نشر واشاعت نیو جرسی۔ امریکا

میں نے ـــــــ کے مطبوعہ رسالہ / کتاب / قرآن پاک مترجم اردو ـــــــ کو بغور پڑھا اور اسکے تمام اعراب وحروف کو چیک کیا۔ اس میں جو اغلاط تھیں وہ درست کردی گئی ہیں۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ مذکورہ بالا رسالہ / کتاب / قرآن پاک ہر قسم کی اغلاط سے مبرّا و منزّہ ہے۔

المعرق

Research & Registration Officer
Auqaf Sind Karachi.

ریسرچ اینڈ رجسٹریشن آفیسر اوقاف سندھ کراچی

فقط

ابوالرضا حافظ آفتاب احمد نقشبندی برکاتی
مستند پروف ریڈر وزارت مذہبی امور
حکومت سندھ۔ کراچی۔